Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

951

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम मखज़न अल अदुटया
या भैटट या मैडिका भाग एक

लेखक डा० गुलाम जीलानी लाहौर

प्रकाशन वर्ष 1912

आगत संख्या 951

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

* ओ३म् *

भवानी भण्डार

पुस्तक संख्या ..... ७.०१/३०(क)

पंजिका संख्या २०११

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ऋते ज्ञानान्न मुक्तिः
पुस्तक सं० 0.09/30(क)
आगत सं० 20 11
तिथि० 13.3.2002
गुरुकुल ग्रन्थालय काँगड़ी.

पुस्तकालय
गुरुकुल काँगड़ी.

951;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

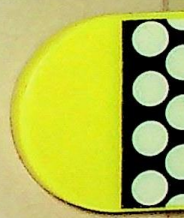

CC-0. In Public Domain. Panini Kanya Maha Vidyalaya Collection.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

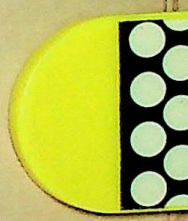

CC-0. In Public Domain. Panini Kanya Maha Vidyalaya Collection.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain: Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Panini Kanya Maha Vidyalaya Collection.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

95/

(جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ)

مخزن الادویہ ڈاکٹری
(یا)
میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی - افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور انکے ڈاکٹری و طبی اور ویدک ناموں کی تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء و ضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۷ء اور ایکسٹرا فارماکوپیا ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلدِ اوّل

مؤلفہ "خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولتِ عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرتِ شہنشاہِ ایران
و ممتحن جماعتِ حکیم حاذق منعقدہ اسلامیہ کالج لاہور - وغیرہ
مصنف و مؤلف

مخزنِ حکمت - تاریخ طب - تاریخ الاطبا و لغات الادویہ

(فسٹ ایڈیشن) سنہ ۱۹۱۲ء (طبع اوّل)

قیمت بلا جلد پانچ روپے (باہتمام منیجر نولکشور پریس لاہور) قیمت مجلد پانچ روپے آٹھ آنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ضروری اطلاع

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی دو جلدیں اور ایک ضمیمہ و فہرست مضامین ہے

جلدِ اوّل (ضخامت ۱۰۰۰ ایکہزار صفحات) قیمت { بلا جلد پانچ روپئے (۵/-) / مجلد پانچ روپئے آٹھ آنے (۵/۸) }

جلدِ دوم (ضخامت ۱۰۰۰ ایکہزار صفحات) قیمت { بلا جلد پانچ روپئے (۵/-) / مجلد پانچ روپئے آٹھ آنے (۵/۸) }

نوٹ۔ جلد دوم زیر طبع ہے جس کی ضخامت ممکن ہے کہ ایکہزار صفحات سے زیادہ ہوجاے پس اگر بجاے ہزار صفحات کے اس کے ایکہزار ایکسو (۱۱۰۰) صفحات بھی ہوگئے تو جن حضرات نے جلد اوّل خریدی ہوئی ہوگی ان سے اس کی قیمت پانچ روپے ہی لی جائیگی لیکن اگر اس کی ضخامت گیارہ سو (۱۱۰۰) صفحات سے بھی زیادہ ہوگئی تو پھر اس کی قیمت بھی کچھ بڑھادی جائیگی ٭

ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین بترتیب حروف تہجی بخطِ اردو و انگریزی (ضخامت تقریباً دو سو صفحات) قیمت { بلا جلد دو روپئے (۲/-) / مجلد دو روپئے چار آنے (۲/۴) } محصول ڈاک ۳/

نوٹ۔ اس ضمیمہ علاج الامراض میں تمام امراض کو ترتیب وار لکھکر ہر مرض کے ساتھ ساتھ یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اس مرض میں کون کون سی دوائیں اور نسخجات مفید ہیں۔ علاج الامراض کے لئے یہ ضمیمہ نہایت ہی مفید ہے ٭

فہرست مضامین میں تمام مفرد و مرکب ادویہ (مندرجہ کتاب ہذا) کے ڈاکٹری۔ طبی۔ ویدک اور ہندوستانی ناموں وغیرہ کو بہ ترتیب حروف تہجی لکھ دیا ہے۔ اور پھر تمام انگریزی ناموں اور الفاظ کی انگریزی ٹائپ میں چھپوائی ہوئی ایک علیحدہ فہرست اس کے ساتھ لگا دی گئی ہے تاکہ کسی دوا یا کسی مرض کے مجرب نسخجات کو معلوم کرنے کے لئے بالکل آسانی ہو اور بار بار بوجھل کتاب نہ اُٹھانی پڑے ٭

نوٹ۔ جو شخص اس کتاب کی صرف جلد اوّل یا صرف جلد دوم خریدیگا اس سے ضمیمہ علاج الامراض کی پوری قیمت لی جائیگی لیکن جو شخص اس کتاب کی دونوں جلدیں (یعنی مکمل کتاب خریدیگا اس کو یہ ضمیمہ علاج الامراض مفت دیا جائیگا ٭

یہ کتاب مفت ہے۔ شاید آپ اس کتاب کی قیمت دس روپئے زیادہ سمجھیں لیکن جب آپ دیباچہ کے صفحہ ۳ پر اُن کتابوں کے نام اور اُنکی قیمت دیکھینگے جنکے مطالعہ کے بعد کہ اس کتاب کو تالیف کیا گیا ہے تو پھر آپ اس کتاب کو موجودہ قیمت پر یقیناً مفت خیال کرینگے۔ اور دس روپئے خرچ کرکے آپ اس کتاب کی بدولت سیکڑوں روپے کما سکینگے ٭

کتاب کے ملنے کا پتہ:- کتب خانۂ جناب "شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" گمٹی بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جملہ حقوق بذریعۂ رجسٹری محفوظ

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور انکے ڈاکٹری و طبی اور ویدک ناموں کی تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء و ضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۷ء اور ایکسٹرا فارماکوپیا ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلدِ اوّل

مؤلفہ خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولتِ عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنامِ ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہِ ایران
و ممتحن جماعتِ حکیم جاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور۔ وغیرہ

مصنف و مؤلف

۱ مخزنِ حکمت ۔ ۲ تاریخ طب ۔ ۳ تاریخ الاطباء و ۴ لغات الادویہ

(فسٹ اڈیشن) بسنہ ۱۹۱۲ء (طبع اوّل)

قیمت بلا جلد پانچ روپے (مطبوعہ نول کشور سٹیم پریس ہو) سنہ مصا پانچ روپے آٹھ آنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آپ پہلے اس صفحہ کو ضرور پڑھ لیں

(نوٹ) - دواؤں کا مفصّل بیان صفحہ ۴۲۵ سے شروع ہوتا ہے

ترتیب مضامین دیباچہ کتاب ہذا

صفحہ

(۱) ان مصنّفین و مولّفین کا شکریہ جن کی تالیفات سے کہ فائدہ اُٹھا کر میں نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے ۳

(۲) سبب تالیف کتاب ہذا جس میں کہ اس کتاب کی ضرورت اور اسکے طرز بیان کا مختصر حال ہے ۱۰

(۳) تاریخ علم الادویہ جو کہ ایک نہایت ہی دلچسپ مضمون ہے ۱۳

(۴) تاریخ علم طب جس میں کہ ہندی - چینی - بابلی - مصری - یونانی - رومی - عربی اور یورپی طبوں کے تاریخی حالات ہیں ۱۸

(۵) ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے ۳۳

ترتیب مضامین کتاب ہذا

تا صفحہ

(۱) علمی اصطلاحات دواسازی وغیرہ (ڈاکٹری ادویہ کے بنانے میں ان اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے) ۱ سے ۲۶

(۲) اوزان و پیمانے (امپیریل اور میٹریکل یعنی شاہی اور مطرقی اوزان وغیرہ) ۲۷ سے ۳۷

(۳) تمام فارماکوپیائی مرکبات کا بہ ترتیب حروف تہجی جداول میں ترتیب وار بیان ۳۸ سے ۱۴۱

(۴) برٹش فارماکوپیا کی تمام قوی الاثر مفرد و مرکب ادویہ کی مقدار خوراک کا جدول ۱۴۲ سے ۱۴۵

(۵) اُن تمام ڈاکٹری مرکبات و اعمال کا مفصّل بیان جن کا ذکر کہ برٹش فارماکوپیا میں تو نہیں لیکن وہ عام ڈاکٹروں کی روزانہ پریکٹس میں مستعمل ہیں (نہایت ضروری) ۱۴۶ سے ۱۷۵

(۶) فارمے سی یعنی فن دواسازی (دواسازی کے متعلق تمام نئی معلومات کا بیان) ۱۷۶ سے ۲۳۲

(۷) دوا دینے کے طریق اور مقدار خوراک ادویہ وغیرہ کے متعلق نہایت ضروری باتیں ۲۳۲ سے ۲۶۱

(۸) فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ کا مفصّل بیان (جدید یورپی تحقیقات سے) اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ دوائیں جسم انسان میں پہنچ کر کس طرح سے تاثیر کرتی ہیں - افعال الادویہ کا مطالعہ نہایت ہی ضروری ہے ..... ۲۶۲ سے ۳۹۰

(۹) افعال الادویہ کے متعلق تمام ڈاکٹری اور ان کی مترادف طبی اصطلاحات کا جدول ۳۹۱ سے ۳۹۶

(۱۰) تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب ادویہ کی باعتبار انکے افعال کے مختلف فہرستوں میں تقسیم ۳۹۷ سے ۴۲۰

(۱۱) ادویہ کا مفصّل بیان بترتیب حروف تہجی انگریزی ..... ۴۲۵ سے ۲۰۰۰

(۱۲) ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی علیحدہ شائع ہوگا یا زائد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

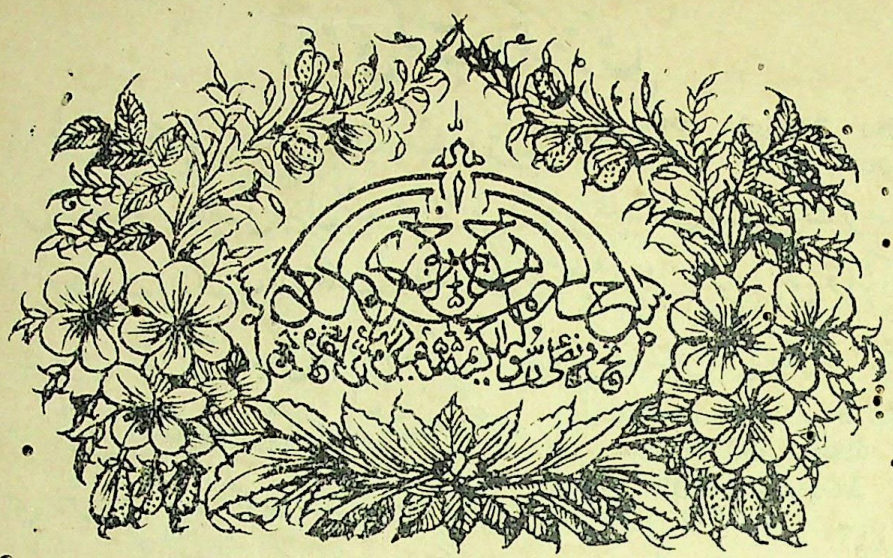

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

دیباچہ

شکریہ

بموجب حدیث شریف "مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ الْمَخْلُوْقَ لَمْ یَشْکُرِ الْخَالِقَ"

یعنی جو کوئی مخلوق کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا

سب سے پہلے مَیں

اُن مُصنّفین و مُؤلّفین کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی تصنیفات و تالیفات سے فائدہ اُٹھا کر مَیں نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے چنانچہ جن ڈاکٹری و طبّی اور وَیدک کُتب سے میں نے فائدہ اُٹھایا ہے ان کی فہرست حسبِ ذیل ہے +

نوٹ - چونکہ میں نے اپنی کتاب میں مختلف مقامات پر ان سب کتابوں کے حوالے دئے ہیں اس لئے میں نہایت مختصر الفاظ میں ان کتابوں کی بعض خوبیاں بیان کر دیتا ہوں تاکہ آپ کو بھی ان کی کچھ قدر و منزلت معلوم ہو جائے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Book (esp. one officially published) containing list of drugs with directions for use.

ڈاکٹری کُتب انگریزی

2.

(۱) برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) سنہ ۱۸۹۸ء قیمت ۷-۱۴-۰ {The British Pharmacopoeia, 1898}

اس کتاب کو برطانیہ کی جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) نے تالیف کرکے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب تمام مملکتِ برطانیہ عظمےٰ کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے۔ میں نے اس کتاب کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کا اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۲) برٹش فارماکوپیا انڈین اینڈ کلونیل ایڈنڈم سنہ ۱۹۰۰ء {The British Pharmacopoeia Indian and Colonial Addendum 1900} یعنی برٹش فارماکوپیا کا ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا قیمت ۲-۱۰-۰

اس کتاب میں اُن تمام ادویہ کا بیان ہے جو کہ ہندوستان اور انگریزی نوآبادیوں میں آفیشل ہیں۔ اس کتاب کی بھی تمام ادویہ کا میں نے اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۳) فارماکوپیڈیا (وائٹ اینڈ ہمفری) سنہ ۱۹۰۹ء قیمت ۱۱-۸-۰ {Pharmacopedia, (White and Humphry) 1909}

یہ برٹش فارما سنہ ۱۸۹۸ء کی ایک نہایت عمدہ شرح ہے۔ اس میں ادویہ کی ماہیت و صفات و اقسام وغیرہ کو نہایت تحقیق سے بیان کیا ہے اور اس کے آخر میں تمام نباتی ادویہ کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ میں نے اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے اور اس میں سے بعض تصاویر بھی لی ہیں۔

(۴) سکوئیرس کمپینین ٹو دی برٹش فارماکوپیا سنہ ۱۹۰۸ء {Squire's Companion to the British Pharmacopoeia 1910} یعنی رفیق برٹش فارماکوپیا۔ قیمت ۱۲-۴-۰

یہ کتاب واقعی اسم با مسمّےٰ ہے۔ اس میں ترکیب الادویہ کے متعلق بعض نہایت مُفید اور ضروری ہدایات مندرج ہیں۔ میں نے اپنی کتاب کی ترتیب اسی کتاب کی ترتیب پر رکھی ہے۔

(۵) برٹش فارماسیوٹیکل کوڈیکس سنہ ۱۹۰۷ء {Brtish Pharmaceutical Codex (1907)}

انگلستان میں کبھی کبھی انگریزی دواسازوں کی ایک مجلس مشورہ و مباحثہ منعقد ہوتی رہتی ہے جو بعض ایسے مرکبات کی فہرست شائع کرتی رہتی ہے جو اگرچہ ناٹ آفیشل ہوتے ہیں لیکن مفید ہونے کے سبب اکثر استعمال کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں اُنہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مُرکّبات کے نسخجات درج ہیں - اور مَیں نے اس کتاب کے اکثر نسخجات اپنی کتاب میں درج کئے ہیں +

(۶) ایکسٹرا فارماکوپیا (مارٹنڈیل) سنہ ۱۹۱۰ء قیمت ۱۰-۸-۰ {The Extra Pharmacopœia (Martindale and Westcott)}

یعنی قرابادین زائد - اس کتاب میں ان تمام مفرد و مرکب ادویۂ جدیدہ اور دیگر ادویہ کا بیان ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ وغیرہ کے فارماکوپیا میں درج ہیں اور اکثر لائق ڈاکٹروں کے تجربات میں مُفید ثابت ہوئی ہیں - میں نے اس کتاب کی بھی تقریباً تمام ادویہ اپنی کتاب میں درج کی ہیں +

(۷) فارماکوپیا آف انڈیا (وئرنگ) سنہ ۱۸۶۸ء {The Pharmacopoeia of India (Waring) 1868}

یعنی قرابادین ہندوستان - یہ ایک بہت پُرانی کتاب ہے جو کہ لاہور کی دو چار بڑی بڑی لائبریریوں میں موجود ہے - بعض ادویہ ہندیہ کی تحقیق و تطبیق کے لئے میں نے اس کتاب کو دیکھا - یہ کتاب اب بہت کچھ اصلاح کی محتاج ہے +

(۸) میٹریا میڈیکا (ہیل وھائٹ) سنہ ۱۹۰۹ء قیمت ۵-۱۱-۰ {Materia Medica (Hale White) 1909}

یہ اپنی طرز کی بہت اچھی کتاب ہے - اس میں آفیشل ادویہ کے افعال و استعمال کا تو اچھا بیان ہے لیکن فن دواسازی کا بہت مختصر بیان ہے +

(۹) میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (بروس) سنہ ۱۹۰۷ء قیمت ۵-۱۰-۰ {Materia Medica and Therapeutics (Bruce)}

علم الادویہ والعلاج پر یہ بھی اپنی طرز کی اچھی کتاب ہے +

(۱۰) فارمےسی میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (وٹلا) سنہ ۱۹۰۹ء {Pharmacy, Materia Medica and Therapeutics (Whitla) 1909}

یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے، قیمت ۷-۱۴-۰

اس کتاب کے باب اول میں فن دواسازی کا بہت عمدہ بیان ہے اور اس کے آخری باب پنجم میں ناٹ آفیشل ادویہ کا بھی اچھے طریق پر بیان کیا گیا ہے +

(۱۱) اے ٹریٹیز آن میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (گھوش) سنہ ۱۹۱۰ء {A Treatise on Materia Medica (Ghosh) 1910}

یعنی رسالہ علم الادویہ والعلاج - قیمت ۵-۰-۰

یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۲) سوتھلز آرگے نک میٹریا میڈیکا (برکلے) سنہ ۱۹۰۹ء {Southall's Organic Materia Medica (Barcley)}

یہ حیوانی اور نباتی ادویہ پر ایک نہایت عمدہ کتاب ہے۔ قیمت ۰-۰-۷

اس میں ادویہ کی صفات طبیعی اور صفات کیمیاوی وغیرہ کا نہایت عمدہ بیان ہے ٭

(۱۳) میٹریا میڈیکا (گری نش) سنہ ۱۹۰۹ء قیمت ۱۳-۲-۰ Materia Medica (Greenish) 1909

یہ بھی نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع با تصویر کتاب ہے۔ اس میں بعض ادویہ پر تاریخی نوٹ ہیں۔ میں نے اپنی کتاب میں اس کتاب کی اکثر تصاویر لی ہیں ٭

(۱۴) ہندو میٹریا میڈیکا (دت) سنہ ۱۹۰۰ء قیمت ۴-۰-۰ {Hindu Materia Medica (O. C. Dutt) 1900}

ہندی ادویہ پر انگریزی میں یہ بہت اچھی کتاب ہے۔ اس کے آخر میں ادویہ ہندیہ کا ایک عمدہ فرہنگ بھی ہے ٭

(۱۵) فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (کشنی) سنہ ۱۹۱۰ء قیمت ۱۷-۰-۰ {Pharmacology and Therapeutics (Cushny)}

افعال الادویہ اور علم العلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔ چنانچہ میں نے اس کتاب کے مطالعہ سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے ٭

(۱۶) لیکچرس آن دی ایکشن آف میڈی سنس (برنٹن) سنہ ۱۹۰۷ء {Lectures on the Action of Medicines (Brunton)}

افعال الادویہ پر یہ بھی بہت اچھی کتاب ہے۔ قیمت ۹-۳-۰

(۱۷) پریکٹیکل فارمے سی (لیوکاس) سنہ ۱۹۰۸ء قیمت ۱۰-۱۵-۰ {Practical Pharmacy (Lucas) 1908}

فن دواسازی پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔ میں نے اپنی کتاب کے دواسازی کے باب میں اس کتاب سے مدد لی ہے ٭

(۱۸) دی بک آف پریس کرپشنس (لیوکاس) سنہ ۱۹۰۷ء قیمت ۵-۴-۰ {The Book of Prescriptions (Lucas) 1907}

اس میں ڈاکٹران یورپ کے مجربات ہیں۔ چنانچہ میں نے بعض مجرب نسخجات اس کتاب سے بھی لئے ہیں ٭

(۱۹) پاکٹ میڈیکل فارمولے ری (سانڈرس) سنہ ۱۹۰۶ء قیمت ۶-۴۹-۰ {Pocket Medical Pharmulary (Saunder's) 1906}

اس چھوٹی سی کتاب میں ڈاکٹران امریکہ کے مجربات ہیں میں نے اس میں سے بھی بعض مجربات لئے ہیں ٭

(۲۰) فارماکوگرافیا (فلکی جر اینڈ ہن بری) قیمت ۱۴-۰-۰ {Pharmacographia (Eluckiger and Hanbury)}

تاریخ الادویہ پر یہ ایک نہایت جامع اور بے نظیر تصنیف ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکثر ادویہ کی تاریخ لکھنے میں میں نے اس کتاب سے مدد لی ہے +

(۲۱) فارماکوگرافیا انڈیکا (ڈیموک) ۱۸۹۰ء قیمت ۳۶-۸-۰ {Pharmacographia Indica (Dymock) 1890}

ہندوستانی ادویہ کی تاریخ پر یہ ایک نہایت جامع کتاب ہے۔ چنانچہ میں نے اکثر ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور ان کے ناموں کی تطبیق میں اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے +

(۲۲) ایکانومی کل پراڈکٹس آف انڈیا (واٹ) ۱۸۹۸ء قیمت ۱۵۰-۰-۰ {Economical Products of India (Watt) 1898}

یہ ہندوستان کی پیداوار پر ایک نہایت مطوّل کتاب ہے۔ جو تین مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔ لیکن اس کا ۹ جلد والا ایڈیشن نہایت ہی قابل قدر ہے۔ اسکے مصنّف و مولف جناب ڈاکٹر واٹ صاحب نے اس کتاب میں ہندوستانی ادویہ کی ماہیت و افعال و خواص کو نہایت تحقیق سے لکھا ہے +

بعض ادویہ ہندیہ کی تحقیق۔ ان کے ناموں کی تطبیق اور انکے جدید ڈاکٹری تجربات کے متعلق میں نے اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے +

طبّی کُتب عربی و فارسی

(۱) عُمدۃُ المحتاج فی علمی الادویۃ والعلاج ویُعرف بالمادّۃ الطبّیۃ لسیّد احمد آفندی الرّشیدی (عربی مطبوعہ مصر)

عربی زبان میں میٹریا میڈیکا یا جدید علم الادویہ والعلاج پر یہ چار ضخیم جلدوں میں اپنے وقت کی ایک نہایت ہی جامع کتاب ہے جس کو ڈاکٹر سید احمد آفندی الرشیدی نے فرانسیسی زبان کی ڈاکٹری کتب کے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ اس کتاب کی قیمت غالباً پچھتر یا اسّی روپے ہے۔ مَیں نے یہ کتاب جناب مشفق و مکرم مولانا حکیم نورالدّین صاحب قادیانی کے کتب خانہ میں سے منگوائی ہوئی ہے۔ جس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔ یہ کتاب ۱۲۸۳ھ کی یعنی ۷۴ سال قبل کی چھپی ہوئی ہے اور چونکہ اس وقت سے اب تک علم العلاج میں بہت کچھ ترقی ہو چکی ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں سے صرف بعض ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور انکے ڈاکٹری و طبّی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اُٹھایا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) اَلْکِتَابُ الْجَامِع لِابْنِ الْبَیْطَار (عربی) - مفرداتِ طب پر یہ اقعی اسم بامسمے اور نہایت مستند کتاب ہے جس میں کہ دو ہزار مفردات طبیہ کا ذکر ہے - اکثر انگریزی مفردات کی کتابوں میں اس کتاب کا ذکر آتا ہے ٭

(۳) تَذْکِرَۃُ دَاؤُدَ اَنْطَاکِیْ (عربی) یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے اس کتاب کا ماخذ حکیم ابن بیطار کی کتاب الجامع اور حکیم یوسف بغدادی کی کتاب مالایسع ہے ٭

(۴) پزشکی نامہ (مطبوعہ طہران قیمت ۲۰-۰-۰) از تصنیف جناب میرزا علی اکبر خاں حکیمباشی - ناظم الاطباء سابق طبیب حضور ہمایوں شہنشاہ ایران - جدید فارسی زبان میں میٹریا میڈیکا یا علم الادویہ والعلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے - اس کتاب کا ماخذ بھی فرانسیسی زبان کی کتب علم الادویہ ہیں ٭

میں نے اس کتاب سے بھی صرف بعض ادویہ کی تحقیق و تاریخ اور ان کے ڈاکٹری و طبی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اُٹھایا ہے ٭

(۵) تحفۃ المومنین از حکیم محمد مومن - مفردات طب میں یہ بھی ایک قابل قدر مشہور کتاب ہے ٭

(۶) مخزنُ الادویہ مولفہ حکیم محمد حسین - یہ بھی اپنے وقت کی ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے - لیکن اس کو لکھے ہوئے چونکہ ۱۲۵ سال کا زمانہ گزر گیا ہے اور اس کے یونانی نام کتابت میں غلط در غلط ہو کر کچھ کے کچھ بن گئے ہیں اس لئے یہ کتاب اب اصلاح کی بہت محتاج ہے ٭

(۷) محیطِ اعظم - مؤلفہ حکیم محمد اعظم خاں المخاطب بناظم جہاں (مطبوعہ مطبع نظامی ۱۳۱۳ھ) فارسی زبان میں ادویہ مفردہ یونانیہ و ہندیہ و انگریزیہ کی یہ بھی اپنے وقت کی نہایت عمدہ کتاب ہے - لیکن افسوس کہ ڈاکٹری ادویہ کے نام ان کے افعال و خواص اور ان کی مقدار خوراک اس میں صحت سے درج نہیں - مخزن الادویہ کی طرح اکثر ادویہ کے یونانی نام اس میں بھی غلط درج ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنسکرت کی کتب وَیدک

(۱) راج نگھنٹو - آیور وَیدک میں یہ ایک نہایت قدیم اور مستند نگھنٹو ہے جس میں تمام ادویہ کے سنسکرت نام اور انکے افعال و خواص کا مفصل بیان ہے۔ اسکے بعد جتنے اور نگھنٹو بنے ہیں ان سب میں اس سے مدد لی گئی ہے +

"राजनिघण्टु"
श्री धन्वंतरी महाराज
काशीराज

(۲) شالگرام نگھنٹو بھوشن (یعنی علم الادویہ کی ممتاز کتاب) مصنفہ لالہ شالگرام جی ویش مراد آباد - اس کتاب کا ماخذ انس سے پہلے کے تمام آیور وید نگھنٹو ہیں۔ ادویہ ہندیہ پر یہ ایک نہایت جامع کتاب ہے اس میں کئی ایک بوٹیوں کی تصاویر ہیں اور ہر ایک دوا کے کئی زبانوں میں نام دئے ہیں +

"शालिग्रामनिघण्टुभूषण"
ला० शालिग्राम जी वैश्य
मुरादाबाद

(۳) بھاؤ پرکاش مصنفہ شری بھاؤ مشر - علم الادویہ والعلاج پر یہ ایک نہایت مستند و معتبر کتاب ہے۔ اس میں ادویہ ہندیہ کے سوا دیگر ممالک کی بعض ادویہ کا بھی ذکر ہے +

"भाव प्रकाश"
श्रीभाव मिश्र

(۴) انوبھوت چکتسا ساگر (یعنی بحر مجربات) مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد دادھیچ ترپاٹھی آیور وید پنچانن (اجمیر) مفردات ہندیہ میں ایک عمدہ تصنیف ہے جو ۱۹۰۶ء میں اجمیر سے شائع ہوئی ہے اس میں ۶۰۵ نباتی ادویہ کا مفصل بیان اور مصنف کے مجربات ہیں +

"अनुभूत चिकित्सासागर"
पं० गङ्गा प्रसाद दाधीच
त्रिपाठी आयुर्वेद पञ्चानन
अजमेर

(۵) بن اوشدھ وِگیان پرتھم بھاگ یعنی جڑی بوٹیوں کا علم (حصہ اوّل) مصنفہ آیور وید مہامہوپادھیائے شری شنکر داس جی شاستری پدے۔ آیور وید وِدیا پیٹھ سنچالک ناسک پنچ وٹی یعنی (ہندی طب کے فاضل اجل) بانی مجلس علم آیور ویدک بنفا ناسک - اس کتاب کے اس حصہ میں چند ادویہ ہندیہ کا نہایت عمدہ بیان ہے اور بعض ادویہ کی رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں +

"वनौषधविज्ञानप्रथमभाग"
आयुर्वेद महोपाध्याय श्री
शङ्करदास जी शास्त्री
पदे- आयुर्वेद विद्या पीठ
सञ्चालक
नासक पञ्चवटी

نوٹ - میری اس کتاب میں ڈاکٹری ادویہ کے جس قدر سنسکرت اور ہندی نام لکھے گئے ہیں وہ سب انہیں کتابوں میں سے لئے گئے ہیں - چنانچہ میں جناب کویراج ہیمراج جی ویدشارد بھشک رتن، ایم - اے - ایم (ماسٹر آف آیور وَیدک میڈیسن) ساکن لاہور کا نہایت مشکور ہوں کہ جنہوں نے ان کتابوں کا مطالعہ کرکے ڈاکٹری ادویہ کے سنسکرت اور ہندی ناموں کی تطبیق اور ان کی صحت میں مجھکو بہت مدد دی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سببِ تالیفِ کتاب ہٰذا

چونکہ اکثر ہندوستانی اطبّاء اب ڈاکٹری دواؤں کو روز بروز زیادہ استعمال کرتے ہیں اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ ان کو تمام مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کی ماہیت وصفات و افعال و استعمال وغیرہ بالکل صحیح طور پر معلوم ہوں اور انہیں یہ بھی معلوم ہو کہ اہل یورپ و امریکہ نے اکثر انہیں دواؤں میں سے جنہیں کہ ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں کیسے کیسے عمدہ و مفید جوہر نکالے ہیں۔ نیز ہندوستانی اطباء اور ڈاکٹروں میں ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات سے ناواقف ہونے کے سبب جو بے ربطی و بے تعلقی ہے اس کو کسی حد تک رفع کرنے کے لئے میں نے اکثر اصحاب کی خواہش پر بہت سی ڈاکٹری و طبّی کتب ادویہ (جن کی فہرست کہ صفحہ ا پر درج ہے اور جن کی مجموعی قیمت کئی سو روپے بنتی ہے) کا مطالعہ کرکے چند سال کی متواتر محنت کے بعد اس کتاب کو تالیف کیا ہے جو اُمید ہے کہ طبابت پیشہ حضرات یعنی ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی +

اس کتاب کے مطالعہ سے اطبّائے یونانی (جنہیں کہ اطبّائے اسلامی کہنا زیادہ موزوں ہے) اور اطبّائے ہندی یعنی وید صاحبان کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ اکثر ڈاکٹری ادویہ ہماری ہی مُلکی اور طبّی دوائیں ہیں البتہ ڈاکٹرانِ یورپ نے ان کے صفاتِ طبیعی و کیمیاوی اور ان کے افعال و خواص کی نسبت جدید علمی تحقیقات کرکے اور ان میں سے اکثر جواہر مفیدہ نکال کر یا ان کے خاص قسم کے مرکبات بناکر انکی شکل بدل دی ہے۔ نیز بعض ترکیبی ادویہ کی ایجاد سے انہوں نے علم الادویہ میں مفید اضافہ کیا ہے۔ برخلاف ازیں ڈاکٹروں کو بھی یہ معلوم ہو جائیگا کہ علم الادویہ کی تدوین کا فخر متقدمین اطبّاء کو ہی حاصل ہے جیسا کہ صفحہ ۱۳ پر تاریخ علم الادویہ میں بتایا گیا ہے۔ غرضیکہ حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کو علم الادویہ کے متعلق جو فضول شبہات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وتوہمات ہیں ان کو رفع کرنے کے لئے یہ ایک عجیب نسخہ ہے ÷

اکثر اصحاب نے یہ حکایت سُنی ہوگی کہ تین مختلف زبانوں کے بولنے والے تین سائلوں کو ایک شخص نے بطور خیرات کچھ دیا اور وہ تینوں یہ چاہتے تھے کہ انگور خرید کر کھائیں لیکن ان میں سے ہر ایک انگور کا نام اپنی زبان میں لیتا تھا اور دوسرا اسکے سمجھنے سے قاصر تھا یہاں تک کہ ان میں اختلاف شروع ہوا جسے ایک مسافر نے جو کہ ان تینوں کی زبان سے واقف تھا اس طرح سے دُور کر دیا کہ خود بازار سے انگور لاکر ان تینوں کے سامنے رکھ دئے پس اس کتاب کی تالیف سے درحقیقت میں نے بھی اسی قسم کی خدمت انجام دی ہے جسے امید ہے کہ میرے ہم پیشہ اور ہم وطن بھائی قدر کی نگاہ سے دیکھینگے اور مجھے دعاے خیر سے یاد کرینگے ÷

اس کتاب میں برٹش فارماکوپیا یعنی قرابادین انگریزی (جو کہ انگلستان اور اسکے مقبوضات میں ڈاکٹروں کا دستور العمل ہے) مطبوعہ ۱۸۹۸ء ضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۰ء اور ایکسٹرا فارماکوپیا سنہ ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان ہے ÷

ہر ایک دوا کے شروع میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لاطائی و عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں پھر اگر وہ دوا نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبیعیہ) اور اس کی تصویر دی گئی ہے۔ پھر اگر وہ دوا مفرد ہے تو اس کے ڈاکٹری۔ طبی۔ ویدک اور ہندوستانی نام ترتیب وار تحریر کئے گئے ہیں اور اگر وہ دوا مرکب یا ترکیبی ہے تو اسکے مجوّزہ طبی نام لکھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس دوا کی ذاتی و صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے۔ پھر اس کا مقام پیدائش۔ اسکی صفات طبیعی و کیمیاوی۔ تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا سب سے پہلے کب اور کہاں استعمال کی گئی۔ جسکے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو کہ متقدمین و متاخرین اطبّاء کے باہمی اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اس دوا کے انحلال و آمیزش و شناخت و افعال و مقدار خوراک اور طریق استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے۔ پھر اسکے آفیشل مرکّبات (جس میں کہ ہر ایک مرکب دوا کے بنانے کی ترکیب ہے) اور پھر نان آفیشل مرکّبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئی یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع انکی مختصر ماہیت و افعال و خواص کے ذکر کیا گیا ہے۔ پھر اس دوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Therapeutics 2 Pharmacology
3. Philology = Science of language

کی فارماکالوجی یعنی افعال یا تاثیرات کا مفصل بیان ہے اور بعدہٗ اسکے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل اور آسان طریق میں بیان کیا گیا ہے چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اسکے ساتھ ہی بریکٹ میں اسکی مترادف طبی اصطلاح (عربی۔ فارسی یا اردو) تحریر کردی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اردو خواں ڈاکٹروں۔ حکیموں اور ویدوں کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے۔ تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی تاثیرات سمیہ کا بیان مع انکے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھ دئے ہیں جو کہ یورپ و امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے اور بعض خود میرے تجربہ کئے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھو آرسینی کم (سنکھیا) کا بیان صفحہ ۴۴۳ +

نوٹ۔ اس کتاب میں تمام ادویہ کے ڈاکٹری۔ طبی اور ویدک ناموں کی مطابقت کے علاوہ ہر ایک ڈاکٹری اصطلاح کے ساتھ ساتھ بریکٹ میں جو طبی اصطلاح (عربی۔ فارسی یا اردو) لکھی گئی ہے اس سے یہ کتاب اردو خواں ہندوستانی اطباء کے لئے نیز طبی مؤلفین کے لئے ایسی مفید بن گئی ہے کہ اگر وہ انہیں اپنے طبی لٹریچر میں زیادہ رواج دیں تو آیندہ وہ ڈاکٹری ادویہ کے بیان کرنے میں انگریزی اصطلاحات سے مستغنی ہو سکتے ہیں +

بعض جدید ڈاکٹری ادویہ یا مرکب ادویہ کے لئے جو نئے عربی۔ فارسی یا اردو نام تجویز کئے گئے ہیں وہ سب فیلالوجی یعنی علم اللغۃ کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے جیسا کہ دیگر زبانوں میں معمول ہے (دیکھو نوٹ صفحہ ۴۲۴) پس جن لوگوں کا مطالعہ وسیع ہے وہ ان مجوّزہ ناموں کی خوبی کو سمجھ کر اُمید ہے کہ بہت خوش ہونگے اور میری محنت کی قدر کرینگے +

یہ کتاب نہایت اہتمام سے لکھائی اور چھپوائی گئی ہے۔ چنانچہ جناب منشی محمد اسد اللہ صاحب احسن رقم نے میرے حسب دلخواہ اس کتاب کو نہایت حسن و خوبی سے لکھا ہے جس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔ اور کارپردازان مطبع نے اس کو بہت احتیاط اور صفائی سے چھاپا ہے +

نوٹ۔ اب میں آپ کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ دُنیا میں علم طب نے اور اسکے ضمن میں علم الادویہ نے کیونکر ترقی کی ہے اور ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس مضمون کو بغور پڑھکر اپنی موجودہ ملکی طب کو بہتر بنانے کے لئے اس سے مفید نتائج اخذ کرینگے۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخِ علمُ الادویہ

نوٹ - میرے اس مضمون اور تاریخ طب کے مضمون کا ماخذ مندرجہ ذیل کتب ہیں :-

(۱) انسائیکلو پیڈیا بڑی ٹانیکا جلد ۱۵ (۲) نیو انٹرنیشنل انسائیکلو پیڈیا جلد ۵ و ۱۳

(۳) ہسٹورین ہسٹری آفدی ورلڈ جلد اوّل (۴) ہسٹری آف میڈیسن مصنفہ ڈاکٹر بوس

(۵) بیکن لائٹ آف ہسٹری جلد سوم

(۶) روئینس آف میڈیسن مصنفہ میکفی صاحب

(۷) "آسوریہ" مصنفہ ڈاکٹر اے - ایچ سیس

(۸) آرین ہسٹری آف میڈیسن مصنفہ مہاراج سر بھگونت سنگھ جی - ایم - ڈی

(۹) دیباچہ میٹریا میڈیکا گری فتھ (۱۰) طبقات الاطبا لابن اصیبعہ (عربی)

(۱۱) دیباچہ پزشکی نامہ (فارسی) (۱۲) دیباچہ چرک سنگھتا (سنسکرت) (۱۳) دیباچہ شالگرام نگھنٹو +

علم الادویہ اگرچہ بہ حیثیت ایک علم کے تو بہت پرانا علم نہیں لیکن بحیثیت ایک فن کے یہ بہت پرانا ہے کیونکہ جڑی بوٹیوں وغیرہ سے علاج و معالجہ کرنا نہایت قدیم زمانہ سے معلوم ہے چنانچہ آیورویدک (ہندی طب) کی پرانی کتابوں میں بہت سی دواؤں کا ذکر ہے لیکن دھنونتری ویدنے دھنونتری نگھنٹو یا کرت راج نگھنٹو کے نام سے علم الادویہ پر جو ایک مستقل کتاب لکھی اس میں معدنی ادویہ کے علاوہ ۳۷۳ بوٹیوں کا مع ان کے افعال و خواص کے مفصل بیان ہے +

قدیم مصری ایبرس پیپرس (مذکورہ صفحہ ۲۳) جو کہ حضرت مسیحؑ سے سولہ سو (۱۶۰۰) برس پہلے کی تحریر ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قدیم زمانہ کے مصری اطباء بھی بہت سی ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) آنکیے شیاگم (ببول کا گوند) مرّہ (مرچ-بول) انڈین ہیمپ (بھنگ) ہیمے لاک (شوکران) اوپیم (افیون) فرینکن سینس (لوبان) کے شیا (املتاس وسنا) کیومن (زیرہ) کوری اینڈر (کشنیز-دھنیا) کیسٹر سیڈس (ارنڈ کے بیج)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. संग्रहीत २. सन्मार्गप्रदर्शक ३. मार्डसिन = उपकारक
४. विलक्षण ५. ज्योतिष, मुहूर्त विद्या ६. आकाशीय उत्पात

وغیرہ وغیرہ سے واقف تھے۔ نیز وہ مراہم۔ حبوب اور لزوقات (پلاسٹرس) وغیرہ مرکب ادویہ بھی بنانا جانتے تھے اور بڑے بڑے طویل نسخے لکھا کرتے تھے ٭

یونان میں **بقراط** (Hippocrates) نے جو کہ حضرت مسیحؑ سے ۴۶۶ سال قبل ہوا علم طب کو مدوّن کیا اور اس نے علاج میں سیکڑوں ادویہ کا استعمال بتایا۔ پھر ارسطو کے شاگرد رشید حکیم **ثاؤفرس طس** (Theophrastus) نے جو کہ حضرت مسیحؑ سے ۳۷۰ سال قبل ہوا نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع کتاب لکھی جس میں ۵۰۰ جڑی بوٹیوں کا بیان ہے اس نے کئی ایک مشتبہ ادویہ کی شناخت اور بعض کے باہمی فرق بتائے۔ پھر جب اسکندر اعظم نے حضرت مسیحؑ سے ۳۳۵ تا ۳۲۵ سال قبل ایران۔ ہندوستان اور افریقہ پر چڑھائی کی تو ان ممالک کی فتوحات سے بیشمار زر و جواہر کے علاوہ بہت سی ادویہ یونان میں پہنچیں چنانچہ اسی عہد میں ہندوستان کی بہت سی ادویہ کا یونانیوں کو علم ہوا ٭

اسکندر اعظم کی وفات کے بعد سلطنت روما کو عروج ہوا چنانچہ اسی زمانہ عروج میں حکیم **دیسقوریدوس** (Dioscorides) (نوٹ۔ بعض اس نام کا تلفظ دیاس قوری دس اور بعض دیسقوریدیس بھی کرتے ہیں) نے جو کہ یونانی النسل تھا مصر۔ افریقہ۔ ہسپانیہ۔ اطالیہ اور ملک شام میں سفر کر کے سیکڑوں نباتات اور ادویہ کا علم حاصل کیا۔ پھر اس نے اپنے مشاہدات و معلومات کو قلمبند کر کے ایک نہایت ضخیم کتاب لکھی جو علم الادویہ پر یورپ میں صدیوں تک مستند مانی جاتی رہی۔ اس کتاب میں بہت سی نباتی حیوانی اور معدنی ادویہ کا ترتیب وار مفصل بیان ہے چنانچہ اس میں پانچسو ۵۰۰ صرف جڑی بوٹیوں کا ذکر ہے ٭

حکیم دیسقوریدوس کو ہی اس بات کا فخر حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے علم العلاج سے علم الادویہ کو علیحدہ کیا ٭

دیسقوریدوس کا ہم عصر حکیم **پلائنی** (Pliny) رومی بھی محسنین طب میں شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی نادر زمانہ تاریخ طبیعیات میں علاوہ علم الحیوان۔ علم التنجیم اور علم حوادث فلکی وغیرہ وغیرہ کے ایک ہزار نباتات کا بیان ہے ٭

ان کے بعد حکیم **جالینوس** (Galinus) نے جن کا زمانہ حیات و وفات ۱۳۱ء سے ۲۰۰ء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سال قبل از مسیحؑ مانا جاتا ہے ترکیب الادویہ پر ایک بہت بڑی قرابادین لکھی چنانچہ جالینوس کو مرکبات قرابادینی کا موجد مانا جاتا ہے اور برٹش فارما کوپیا کے مرکبات کو آج تک بعض اوقات اسی کے نام سے نامزد کرکے مرکبات جالینوسی کہتے ہیں (دیکھو کتاب کا صفحہ ۳۸)

پھر جب سلطنت روما کو زوال آیا تو اس کے ساتھ ہی تمام علمی ترقیات کو بھی زوال آگیا لیکن اس کے بعد عربوں کی سلطنت کو عروج ہوا اور بغداد و قرطبہ وغیرہ میں بڑے بڑے دارالعلوم بن گئے جیساکہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہے +

مشاہیر اطبائے اسلام نے علم طب کو جو کچھ فروغ دیا وہ تمام دنیا پر روشن ہے علم الادویہ خصوصاً ادویہ مفردہ پر اسلامی اطبا نے بیسیوں کتابیں لکھیں چنانچہ بعض مصنفین کے نام حسب ذیل ہیں۔ (۱) محمد بن احمد بن زکریا رازی مصنف حاوی کبیر وغیرہ (۲) شیخ الرئیس ابوعلی بن سینا مصنف قانون وغیرہ (۳) یحییٰ[1] ابن جزلہ مولف منہاج البیان (۴) ابن تلمیذ مؤلف مغنی (۵) ابوریحان بیرونی مولف تذکرہ سویدی (۶) ابومحمد عبداللہ احمد المالقی النباتی معروف بہ "ابن البیطار"[2] مؤلف کتاب الجامع و کتاب المغنی وغیرہ (۷) حاجی زین الدین عطار مولف اختیارات بدیعی (۸) شیخ یوسف بغدادی مؤلف جامع بغدادی (۹) شیخ داؤد انطاکی مؤلف تذکرہ اولوالالباب (۱۰) محمد مومن مؤلف تحفۃ المومنین (۱۱) سید محمد حسین مؤلف مخزن الادویہ (۱۲) محمد اعظم خاں مؤلف محیط اعظم وغیرہ وغیرہ +

---

[1] طبقات الاطباء میں اس کا نام یحییٰ بن عیسیٰ بن علی بن جزلہ لکھا ہے لیکن فارما کوگرافیا مصنفہ فلکی جو ہیں اس کا نام یحیی بن ماسویہ بن احمد معروف بہ ماسویہ اصغر (Mesue the younger) لکھا ہے یہ موضع مردین (کردستان) میں پیدا ہوا اس نے بغداد میں تعلیم حاصل کی اور قاہرہ میں سکونت اختیار کی۔ یہ مصر کے خلیفہ الحاکم یا مقتدیٰ بامر اللہ کے دربار میں شاہی طبیب تھا۔ اس نے ۱۰۱۵ء میں وفات پائی +

[2] ابن بیطار ۱۱۹۷ء میں پیدا ہوا اور ۱۲۴۸ء میں اس نے دمشق میں وفات پائی۔ ۱۲۳۸ء سے ۱۲۴۸ء تک وہ دربار مصر میں شاہی طبیب رہا۔ اس نے ہسپانیہ سے مشرق کی طرف سفر کیا اور مفرداتِ طب پر ایک نہایت قابل قدر کتاب الجامع لکھی جس میں تقریباً دو ہزار ادویہ کا بیان ہے جن میں سے ۱۴۰ نباتی ادویہ ہیں۔ اس نے حکیم دیسقوریدوس کی کتاب الادویہ پر بھی ایک شرح لکھی اور کئی ایک دیگر کتابیں لکھیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. पश्चिम के 2. West Indeas.

پھر بارھویں صدی مسیحی میں سلرنو (دیکھو صفحہ ۳۱) کے مدرسہ طبیہ کی بنیاد پڑی جس میں کہ پندرھویں صدی مسیحی تک اس علم کا چرچا رہا۔ اس زمانہ میں علم الادویہ کو کچھ ترقی نہیں ہوئی لیکن کم از کم ملکی یا وطنی ادویہ کے علم کو زندہ رکھا گیا اور علاوہ ازیں وسطی یورپ کی خانقاہوں وغیرہ کے ملحقہ باغات میں اکثر نباتی ادویہ کی کاشت کی جاتی تھی ٭

سولھویں صدی مسیحی کے آغاز میں یورپ والوں کے لئے نئی دنیا یعنی ملک امریکہ جزائر غرب الہند اور راہ ہندوستان کے معلوم ہوجانے سے مطالعہ علم الادویہ کا ایک نیا باب کھل گیا چنانچہ میتھی اولس[1] (Mathiolus) نے حکیم دیسقوریدوس کی کتاب الادویہ پر ایک نہایت عمدہ شرح لکھی جس کی کہ بہت شہرت ہوئی۔ وہ بہت سی جڑی بوٹیوں کو سکھا کر محفوظ رکھتا تھا اور نہایت احتیاط سے ان کی تصاویر کھینچتا تھا ٭

اس کے بعد مونارڈس[2] (Monordes) امریکہ سے بہت سی نئی ادویہ یورپ میں لایا اور غالباً سب سے پہلے اسی نے میٹریا میڈیکا میوزیم (عجائب خانہ ادویہ) بنایا۔ پھر کلوسی اوس[3] (Clusius) نے بہت سے تاجروں سے دوائیں اکٹھی کرکے تاریخ ادویہ نادرہ کے نام سے ۱۶۰۱ء میں ایک کتاب لکھی جس میں کہ ۱۱۴۶ ادویہ کی تصاویر ہیں جن میں سے بعض نہایت عمدہ ہیں ٭

---

[1] میتھی اولس ۱۵۰۱ء میں بمقام سینا پیدا ہوا اور ۱۵۷۷ء میں مرگیا۔ دیسقوریدوس کی کتاب علم الادویہ پر جو اس نے شرح لکھی وہ پہلی مرتبہ بمقام وینس ۱۵۴۴ء میں اطالوی زبان میں طبع ہوئی ٭

[2] مونارڈس ۱۴۹۳ء میں پیدا ہوا اور ۱۵۸۸ء میں مرگیا۔ اسی نے تاریخ ادویہ نادرہ کے نام سے جو کتاب لکھی اس کا کلوسی اوس نے لاطانی زبان میں ترجمہ کرکے ۱۵۷۴ء میں شائع کیا ٭

[3] کلوسی اوس ۱۵۲۶ء میں بمقام قصبہ ارراس (فرانس) پیدا ہوا اور ۱۶۰۹ء میں مرگیا۔ اس نے ہسپانیہ۔ پرتگال اور ۱۵۷۱ء میں لندن کا سفر کیا۔ وہ ۱۵۷۳ء سے ۱۵۸۳ء تک وائنا کے شاہی باغات کا زائرِ یکٹر (مدیر۔ افسرِ اعلیٰ) رہا اور ۱۵۹۳ء سے ۱۶۰۹ء تک لیڈن یونیورسٹی میں علم نباتات کا پروفیسر رہا ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس زمانہ کے بعد کچھ عرصہ تک علم الادویہ میں برائے نام اضافہ ہوا لیکن ۱۶۹۴ء میں فرانس کے ڈاکٹر پومٹ (Pomet) نے تاریخ ادویہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی جس کے تھوڑے عرصہ بعد یعنی ۱۶۹۷ء میں ڈاکٹر لیمری (Lemery) نے لغات ادویہ مفردہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی۔ اور پھر جی اوفرائی (Geoffroy) نے پیرس میں ۱۷۴۱ء میں میٹریا میڈیکا پر ایک مطول کتاب شائع کی +

لیکن جدید علم الادویۂ مفردہ کا زمانہ فرانسی ڈاکٹر گیبرٹ (Guibourt) کی قابل تعریف تاریخ الادویہ مفردہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۸۲۰ء میں پیرس میں شائع ہوئی اور پھر کئی مرتبہ طبع ہوئی۔ اس کے بعد انگلستان۔ جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک میں اس علم کو نہایت فروغ ہوا اور آج یورپ کو علم الادویہ کے اس درجہ تک مکمل کرنے کا فخر حاصل ہے۔ چنانچہ گزشتہ دو سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں عموماً اور علم الادویہ اور دواسازی میں خصوصاً جو ترقیات ہوئی ہیں وہ نہایت قابل قدر ہیں۔ اُنہوں نے ہر ایک دوا کا تجزیہ کرکے معلوم کرلیا ہے کہ اس میں کیا کیا اجزاء ہیں اور وسیع علمی تجربات سے انہوں نے اکثر ادویہ کے افعال کو صحیح طور پر معلوم کرکے اور بہت سی نباتی ادویہ میں سے جواہر مفیدہ نکال کر اور کئی ایک ترکیبی ادویہ بنا کر اس علم کو بہت ترقی دی ہے +

نوٹ۔ بعض ڈاکٹروں کی مصنفہ کتب کے جو اُردو میں نام تحریر کئے گئے ہیں وہ ان کے فرانسیسی یا انگریزی ناموں کے صحیح تراجم ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

४. पारसी २. आदम के पुत्र ३. ब्रह्मविद्या
४. Physics पदार्थविज्ञान ५ गणित

تاریخ طب

نوٹ - جن حضرات نے اس مضمون پر مفصل معلومات حاصل کرنی ہوں وہ میری مولفہ کتاب تاریخ طب کا جو کہ عنقریب شائع ہوگی مطالعہ کریں +

طب - لغت عرب میں اس لفظ کے معنے ہیں علاج کرنا یا جادو کرنا لیکن اصطلاح میں اُس علم کو کہتے ہیں جسکے ذریعے سے جسم انسان کی حالت صحت و مرض معلوم ہو اور غرض اس علم سے حفظ صحت ہے یعنی صحت کو بحال یا محفوظ رکھنا جبکہ وہ حاصل ہو اور اس کو واپس لوٹانا جبکہ وہ زائل ہوگئی ہو +

نوٹ - چوپاؤں کے علاج کرنے کو عربی میں بیطرہ اور پرندوں کے علاج کرنے کو زردقہ کہتے ہیں +

علم طب کی تاریخ کے متعلق بہت کچھ اختلاف ہے کیونکہ بعض اس علم کو قدیم مانتے ہیں اور بعض حادث جانتے ہیں لیکن چونکہ علم طب کا موضوع جسم انسان ہے جو کہ دیگر اجسام کی طرح حادث ہے پس علم طب بھی حادث ہے اور جس وقت سے کہ حضرت انسان پیدا ہوا اُسی وقت سے اس علم کی بھی ابتدا ہوئی لیکن اس کی ابتدا کے متعلق بھی دو مختلف خیال ہیں چنانچہ ایک فریق کا تو یہ خیال ہے کہ علم طب الہامی ہے اس لئے وہ اس علم کی ابتدا کو مختلف انبیا علیہم السلام سے منسوب کرتا ہے - مثلاً بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ علم معلوم ہوا اور ان سے حضرت شیثؑ[2] کو معلوم ہوا - بعض کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کو الہام کے ذریعے یہ علم سکھلایا گیا - یہودی اس کو حضرت موسےٰ کی طرف - مجوسی[2] اسے اپنے پیغمبر زرتشت کی طرف اور ہمارے ہندو بھائی اسے برھما جی کی طرف منسوب کرتے ہیں - لیکن دوسرا مخالف فریق یہ کہتا ہے کہ حضرت انسان جو کہ قدرت کا ماسٹر پیس یعنی اشرف المخلوقات ہے اس کو خداوند تعالیٰ حکیم مطلق نے اپنی حکمت کاملہ سے قوت غور و فکر مرحمت فرمائی چنانچہ الٰہیات[3] و طبیعیات[4] و ریاضیات[5] یہ سب علوم اسی قوت غور و فکر کے کرشمے ہیں پس یہی ماننا پڑتا ہے کہ علم طب بھی جو کہ علم حکمت کی ایک شاخ ہے انسانی دماغ کی متواتر محنتوں کا ایک بہتر نمونہ اور قوت تفکر و تحقیق کا ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قابل قدر کارنامہ ہے +

۰۰ لیکن اس علم کی ابتدا کے متعلق پھر بھی بہت کچھ اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کہتے ہیں کہ اسکے بانی ہندی ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ کلدانی ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اسکے موجد مصری ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یونانی ہیں غرضیکہ یہ بھی ایک عجیب رام کہانی ہے لیکن جہاں تک دُنیا کی تاریخ پتا چلا سکتی ہے اقوام دُنیا میں سب سے قدیم مصری[1] قوم خیال کی جاتی ہے پس اس علم کی ابتدا کو بھی اسی سے منسوب کیا جاتا ہے +

نوٹ۔ لیکن میں پہلے ہندی طب کا بیان کرتا ہوں اس کے بعد چینی۔ بابلی۔ مصری۔ یونانی۔ رومی۔ عربی اور یورپی طبوں کا بہت مختصر مگر مسلسل بیان کرونگا +

ہندی طبّ یا آیورویدک

ہمارے ہندو بھائی جو کہ علم طب کو الہامی مانتے ہیں وہ اس کی ابتدا کو برہماجی سے منسوب کرتے ہیں چنانچہ بقول انکے برہماجی[2] رشی نے برہم سنگھتا بنائی۔ ان سے دکھش پرجاپتی نے اس علم کو سیکھا اور انہوں نے دکھش سنگھتا بنائی پھر ان سے اُدتی کے جوڑے بیٹوں اشونی۔ کماروں نے یہ علم پڑھا چنانچہ وہ اس علم میں ایسے لائق فائق ہوئے کہ وہ دونوں ربانی حکیم مانے جاتے تھے پھر انہوں نے مہاراج اِندر کو یہ علم سکھلایا جن کے زمانہ میں اس علم کو بڑا عروج ہوا لیکن جب کچھ مدت بعد اس علم کو

---

[1] آریہ کہتے ہیں کہ مشر ستھان یعنی مصر کو قدیم آریوں نے ہی آباد کیا تھا چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ تنتر دیوتا نیل شنکھنڈی (سیاہ کلغی والا) نے ملک مصر میں نیل تنتر (ایک مخفی علم جو کہ قدیم ہندوؤں کو معلوم تھا) کی تعلیم دی اور دریائے نیل جس کے کناروں پر ملک مصر آباد ہے غالباً اسی دیوتا نیل شنکھنڈی کے نام سے نامزد ہے +

مہابھارت کے بیان کے مطابق پرجاپتی کے چاروں بیٹے جن کو کہ ان کے باپ نے سراپ دیا تھا ترک وطن کر کے مغرب کی طرف چلے گئے اور چند ملیچھ اقوام کے بزرگ ہوئے۔ چنانچہ مصر بمعنی مخلوط انہیں کے خلط ملط سے منسوب کیا جاتا ہے (لارین ہسٹری آف میڈی سن)

[2] برہماجی ہندو تثلیث کا رکن اور آیورویدک (فن شفا) کا اوّلین پرچار کرنے والا مانا جاتا ہے ہندو تثلیث کے یہ تین رکن ہیں:- وشنو اوتار (دُنیا کا پیدا کنندہ) برہماجی (پرورش کنندہ) اور مہیش یا شوجی (فنا کنندہ) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२. आत्रेयस्य मुनेः शिष्याः अग्निवेशादयोऽभवन् ।
मुनयो बहवस्तैश्च कृतं तन्त्रं स्वकं स्वकम् ॥
तेषां तन्त्राणि संस्कृत्य समाहृत्य विपश्चितः ।
चरकेणात्मनो नाम्ना ग्रन्थोऽयं चरकः कृतः ॥
भावप्रकाश

زوال آگیا تو بہت سے رشی ہمالیہ پربت پر اکٹھے ہوئے اور انہوں نے باہم مشورہ کرکے بہار دواج رشی سے یہ خواہش کی کہ وہ مہاراج اندر سے اس علم کو سیکھکر اس کی پرچار کریں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا یعنی انہوں نے مہاراج اندر سے آیورویدک علم کو سیکھ کر باقی کے سب رشیوں کو سکھلایا۔ ان میں سے اتریہ رشی نے پھر آگے اپنے چھ شاگردوں (اگنی۔ ویش۔ بھیل۔ جتوکرن۔ پراشر۔ ہاریت۔ کشارپانی) کو یہ علم سکھلایا چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر اس علم کی ایک ایک کتاب[1] لکھی جن کا کہ اس ملک آریہ ورت یعنی ہندوستان میں بہت مدت تک پرچار رہا +

२२ जुलाई १९३६

لیکن پھر کچھ مدت بعد جب اس علم کو زوال آگیا تو مہارشی چرک[2] پیدا ہوئے جنہوں نے مذکورہ بالا چھوں کتابوں کا مطالعہ کرکے چرک سنگھتا نام کی کتاب بنائی جو اس علم کی ایک نہایت مستند اور قدیمی کتاب مانی جاتی ہے +

چرک کے بعد کاشی کے مہاراج دیوداس[3] یا دھن ونتری[4] حضرت مسیح سے تقریباً کئی سو برس پہلے ہوئے جن کے بہت سے شاگرد تھے جن میں سے سشرت[5] (بمعنی دل لگا کر سننے والا)

---

[1] ان کتابوں کے لکھے جانے سے پہلے آیورویدصرف زبانی علم تھا لیکن اب کتابی علم ہوگیا۔ ان چھوں کتابوں میں سے صرف ہاریت سنگھتا ملتی ہے باقی کی کتابیں نہیں ملتیں +

[2] چرک فاضل منی وشدھ کا بیٹا ایک نہایت مشہور و اعلےٰ ترین ہندی طبیب ہوا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ حضرت مسیح سے ۳۲۰ برس قبل بنارس میں پیدا ہوا تھا۔ ہندو چرک کو شیش یعنی ہزار سر والے سرپ دیوتا (سانپ دیوتا) کا جو کہ تمام علوم خصوصاً علم ویدک کا سرچشمہ خیال کیا جاتا ہے اوتار سمجھتے ہیں +

[3] بھاؤ پرکاش کا مصنف بھاؤ مشر تو دیوداس ہی کا دوسرا نام دھن ونتری لکھتا ہے لیکن سربھگونت جی تحریر کرتے ہیں کہ دیوداس دھن ونتری کا اوتار سمجھا جاتا ہے +

[4] دھن ونتری کو ہندو رب الشفا یعنی طبی دیوتا سمجھتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ وہ طوفان میں گم شدہ تیرہ رتنوں کے ساتھ سمندر سے برآمد ہوا۔ کہتے ہیں کہ دھن ونتری آبحیات (امرت) کا پیالہ ہاتھ میں لئے ہوئے سمندر سے باہر آئے تھے۔ ہندوؤں کے نزدیک دھن ونتری کا وہی رتبہ ہے جو کہ یونانیوں کے نزدیک اسقلی بوس کا +

دھن ونتری کی تصاویر یا مجسمات میں اسکے ایک ہاتھ میں جونک دکھائی جاتی ہے اور دوسرے ہاتھ میں ہرے جس کا یہ مطلب ہے کہ جسم میں تمام امراض فساد ہضم اور فساد خون سے پیدا ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ علم الادویہ پر دھن ونتری کی بنائی ہوئی ایک کتاب ہے جس کو کرت راج نگھنٹو کہتے ہیں لیکن بعض کہتے ہیں کہ ایک اور دھن ونتری وید راجہ بکرماجیت کے عہد میں ہوئے ہیں انہوں نے راج نگھنٹو کے نام سے ایک کتاب بنائی تھی +

[5] سشرت کے باپ کا نام وشوامتر ہے جسکی اجازت سے سشرت نے مع اپنے سات بھائیوں کے بنارس جاکر راجہ دیوداس سے آیورویدک علم کی کامل تحصیل کی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان کا شاگرد رشید ہوا اور اس نے سُشرت[1] سنگھتا کے نام سے علم ویدک پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی ✣

سُشرت کے بعد حضرت مسیحؑ سے تقریباً دوسو[۲۰۰] برس پہلے واگ بھٹ ہوا جو کہ سندھ کا باشندہ تھا اس نے واگ بھٹ (جس کو اشٹنگ ہردے بھی کہتے ہیں) کے نام سے ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی ✣

پھر بارھویں صدی مسیحی میں بمقام گولکنڈہ مادھو اچاریہ پیدا ہوا جس نے مختلف علوم پر چند کتابیں لکھنے کے علاوہ علم ویدک پر مادھو نِدان کتاب لکھی جو آج تک ایک نہایت مستند کتاب مانی جاتی ہے ✣

مادھو کے بعد ۱۵۵۰ء میں بھاؤ مشر[2] ہوا جس نے بھاؤ پرکاش کتاب لکھی جس میں بہت سی جڑی بوٹیوں کا بھی ذکر ہے ✣

بھاؤ مشر کے بعد شارنگ دھر ہوئے جنہوں نے علم الادویہ پر شارنگ دھر نامی کتاب لکھی۔ ان کے بعد نرہری پسر چندیشور ساکن سنگھ پور (کشمیر) نے چورامنی یا راج نگھنٹو کے نام سے مفردات ویدک پر ایک نہایت بسیط کتاب لکھی جس کا بعض انگریزی کتب ادویہ ہندیہ میں بھی حوالہ آتا ہے۔ اور اب اس زمانہ میں تو رتنا کر نگھنٹو۔ شالگ رام نگھنٹو وغیرہ مفرداتِ ویدک کی کئی ایک عمدہ کتابیں موجود ہیں ✣

غرضیکہ آیورویدک یعنی ہندی علم طب ہر طرح سے مکمل مانا جاتا رہا ہے خصوصاً ان کا علم الادویہ تو بیشک وسیع معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص دریافت کرنے میں نہایت ترقی کی تھی اور معدنیات کا دواءً استعمال کرنا تو درحقیقت انہیں کی ایجاد ہے ✣

---

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے تین ویدوں منکہ (منی کا) صالح (مالیہ) اور ابن دھن کو بغداد میں منگوایا چنانچہ منکہ نے سنسکرت کی اور طبی کتابوں کے سوا سُشرت کا بھی عربی میں ترجمہ کرایا۔ اسی زمانے میں چرک کا بھی عربی میں ترجمہ ہوا۔ ابو محمد زکریا رازی نے اپنی کتاب الحاوی اور دیگر کتب میں چرک اور سُشرت کا ذکر کیا ہے اور بعض مقام پر ان کی عبارتیں نقل کی ہیں۔ چرک کا پہلے فارسی میں ترجمہ ہو پھر عبداللہ بن علی نے اس پر ایک شرح لکھی اور اس فارسی ترجمہ سے اس کا عربی ترجمہ ہوا تھا۔ بقول ڈاکٹر ہنٹر آٹھویں صدی مسیحی میں چرک و سُشرت کا لاطانی و جرمنی زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ اور اب تو ان کا انگریزی میں بھی ترجمہ شائع ہو چکا ہے ✣

[2] بھاؤ مشر کے باپ کا نام لٹک مشر ہے۔ یہ ہندی حکیم ۱۵۵۰ء میں زندہ تھا اور شمالی مغربی ہند میں اپنے زمانہ کا اعلےٰ ترین وید اور شاستروں کا فاضل خیال کیا جاتا تھا ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چینی طِبّ

چینی طبابت بھی روایتوں اور داستانوں سے شروع ہوتی ہے۔ اہل چین کے خیال میں ادویہ کے استعمال کو رواج دینے والا پہلا شخص شہنشاہ **ہوانگ ٹی** ہوا ہے جس کا زمانہ سلطنت حضرت مسیحؑ سے ۲۶۸۷ سال قبل تھا۔ اس سے دیگر اشخاص نے اس علم کو حاصل کرکے اور اسے ترقی دیکر خاص خاص قواعد تشخیص و اصول علاج اختراع کئے +

قدیم چینی اطبا نبض شناسی اور تشخیص الامراض میں خاص واقفیت رکھتے تھے لیکن علم تشریح و جرّاحی سے وہ ناواقف تھے البتہ علم الادویہ سے ان کو خاص واقفیت تھی چنانچہ علاوہ نباتی ادویہ کے وہ حیوانی اور جمادی ادویہ کا بھی استعمال کرتے تھے مگر علم طب کو بحیثیت مجموعی ملک چین میں کچھ ترقی نصیب نہیں ہوئی +

بابلی طبّ

بعض مؤرخین کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل بابل[1] نے علم طبّ کی ابتدا کی تھی چنانچہ بابل اور نَنوا کے کھنڈرات سے جو زمانۂ قدیم کی خشتی کتابیں نکلی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا میں تو وہاں پر بھی علاج کا طریق جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ تک ہی محدود تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر یہ رواج پڑ گیا کہ مریض کو کسی چوراہے پر لٹا دیتے تھے اور جو راہ رَو وہاں سے گزرتے تھے ان سے مریض کا حال کہہ کر علاج پوچھا جاتا تھا پس ان کو اگر کوئی علاج معلوم ہوتا تھا تو وہ بتا دیتے تھے پس اس طرح سے جو جو مؤثر دوائیں یا علاج ان کو معلوم ہوتے تھے وہ ان کو تانبے یا چاندی کی تختیوں پر لکھ کر انہیں اپنے ایک طبّی دیوتا (بُت) کے گلے میں ڈالتے رہتے تھے +

اس زمانہ میں طبیب وہ ہوتا تھا جس کو بعض تجارب معلوم ہوتے تھے اور ایک طبیب سوائے ایک مرض کے دوسرے مرض کا علاج نہیں کرتا تھا +

پھر ان تجارب صحیحہ کے ساتھ انہوں نے کم کم اوہام فاسدہ اور قیاسات باطلہ

---

[1] بابل روے زمین میں پہلا شہر تھا جو کہ طوفان حضرت نوحؑ کے بعد ظاہر ہوا تھا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. नागरिकता, नगरप्रबंध, व्यवसायियों का सहवास
२ परस्पर सहवास

کو مخلوط کر دیا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر علم طب کو ترقی ہوئی یہاں تک کہ پھر مختلف شہروں میں بڑے بڑے مطب اور طبی درسگاہیں قائم ہوگئیں ٭

لندن کے عجائب خانہ میں جو آسوریہ کی ایک خشتی کتاب نامکمل حالت میں موجود ہے اور جو حضرت مسیحؑ سے سات سو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے وہ ایک قدیم اور مستند کتاب کی نقل ہے جسے نواسیہ کے طبی مدرسہ کے بعض اساتذہ نے مرتب کیا تھا اس کتاب میں اکثر طویل نسخجات اور ایک ایک مرض کے کئی کئی نسخے لکھے ہوئے ہیں ٭

نوٹ ۔ اکثر مؤرخین کا خیال ہے کہ قدیم مصریوں نے قدیم بابلیوں سے علم طب کو سیکھا تھا ٭

عبرانیوں اور بنی اسرائیل میں حضرت داؤدؑ کا بیٹا حضرت سلیمانؑ جو ۱۵۱۴ سال قبل از مسیحؑ تخت پر بیٹھا وہ پہلا شخص مانا جاتا ہے جس نے کہ خواص نباتات و حیوانات کا بیان کیا ٭

پھر آسینہ میں حضرت مسیحؑ سے ۲۰۰ سال قبل ایک گروہ علم طب کی تعلیم و تعلم میں مشغول تھا جس نے کہ بعض نباتی و جمادی ادویہ کا بیان کیا ٭ 22 جولائی 1936

مصری طب

مصر میں بعض قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے کہ قدیم مصریوں کے تمدن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے ۔ چنانچہ قدیم مصری پے پی رس[1] (بردی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب) جن میں سے کہ اے برس پے پی رس (Ebers Papyrus) جو کہ حضرت مسیحؑ سے ایک ہزار چھ سو برس پہلے کی لکھی ہوئی ایک نہایت اہم اور مکمل تحریر ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک قدیم مصری بادشاہ آتھوسس نے جس کا کہ زمانہ حیات حضرت مسیحؑ سے چھ ہزار سال قبل کا ہے علم طب پر ایک کتاب لکھی تھی لیکن اس تحریر سے

[1] پے پی رس (Papyrus) جسے عربی میں قصب البردی اور ہندی میں گوندل کہتے ہیں وہ ایک قسم کا نرسل ہے جس سے کہ زمانہ قدیم میں کاغذ بنایا کرتے تھے چنانچہ بردی کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں بھی اس کا بیان ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२. वशीकरण २ निषेधक

३. सफलता, पूर्ति ४. जादू ५. महत्व ६. अन्योन्याश्रय (अन्यो-न्यापेक्षित

یہ بھی منکشف ہوتا ہے کہ ان قدیم الایام میں ملک مصر میں طبّ محض ایک علم تسخیر[2] یا جادوگری تھا اسی لئے طب کے لغوی معنی ہیں جادو یا جادو کرنا ۔

قدیم مصریوں کا یہ عام عقیدہ تھا کہ مرض اور موت قدرتی و لاعلاج ہیں وہ خیال کرتے تھے کہ زندگی کا دَور جب ایک دفعہ شروع ہو جاے تو اسے کبھی ختم نہیں ہونا چاہیئے جب تک کہ اسے کوئی حادثہ یا مانع پیش نہ آئے اس لئے ان کا یہ عقیدہ تھا کہ کوئی شخص خود نہیں مرتا بلکہ اسے کوئی اَور شخص یا شے ہلاک کر دیتی ہے ۔ وہ امراض کو جن یا بھُوت پَریت کا سایہ سمجھتے تھے اس لئے وہ جنتر منتر یا جھاڑ پھونک سے ان کا علاج و معالجہ کیا کرتے اور جہالت و وہم پرستی کے سبب جہاں دیگر حاجات کی برآری کے لئے انہوں نے مختلف دیوتا مقرر کر رکھے تھے وہاں طبّ کا بھی ایک دیوتا معیّن کر رکھا تھا جس کا نام اِمحوطِب[1] (Imhotep) یعنی رَبُّ الشفا تھا وہ اس کی صورت کی مورت بنا کر اس کی پرستش کیا کرتے تھے چنانچہ ملک مصر کے بہت سے شہروں میں اس دیوتا کے مناور بنے ہوئے تھے جہاں پر اس کی پرستش کی جاتی تھی لیکن شہر مَمفَس کا مندر دیگر سب منادر سے بڑا تھا اور وہاں کے پُجاریوں کو مریضوں کا علاج و معالجہ کرنے میں درجۂ امتیاز حاصل تھا چنانچہ وہاں پر ہزاروں مریض بغرض علاج آتے تھے جن میں سے بعض کا علاج تو جنتر منتر سے کیا جاتا تھا اور بعض کا علاج جڑی بُوٹیوں وغیرہ سے ۔

اگرچہ ملک مصر میں علم طِبّ کی ابتدا تو محض باطل پرستی سے شروع ہوئی تھی لیکن امتداد زمانہ سے اس میں رفتہ رفتہ ترقی ہوتی گئی چنانچہ مصریوں میں تعلیم و تہذیب کی ترقیات کے ساتھ ساتھ لوگوں کے توہمات بھی کم ہونے لگے اور دیگر علوم و فنون کی

[1] اِمحوطب درحقیقت ایک عالم اور مشہور حکیم تھا لیکن قدیم مصریوں کا اس کی نسبت یہ عقیدہ تھا کہ وہ دیوتاؤں اور بنی نوع انسان کا رب الشفا (طبی دیوتا) تھا جو کہ مریضوں کا دُکھ درد دُور کر کے ان کو آرام کی نیند سُلاتا تھا ۔ وہ تمام علوم میں کامل ہونے کے علاوہ علم سحر میں بھی ماہر تھا وغیرہ ۔ اس دیوتا کی تصاویر یا مجسمات میں اس کا سر کسی قدر گنجا دکھایا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں فضیلت علمی اور اور گنجا پن لازم و ملزوم خیال کئے جاتے تھے ۔ اگرچہ یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں یہ نسبت کسی قدر اب بھی پائی جاتی ہے کہ بڑے بڑے فاضلوں کی چندیا پر بال نہیں ہوتے مگر بدقسمتی سے ہندوستان میں گنجے پن کے ساتھ بجاے فضیلت علمی کے شرارت کو نسبت ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. संरक्षण २. इतिहासाधिपति
३. ज़ब = पानी की मशक ; जलोदर

طرح علم طبّ کو بھی فروغ ہوا۔ رفتہ رفتہ علماء اور رؤساء نے اس کی سرپرستی کی اور نامور اطبّا نے اس کو مُدوّن کر دیا چنانچہ پھر اس علم کو وہاں پر ایسی ترقی ہوئی کہ شیخ المؤرخین یعنی ہیرو ڈوٹس یونانی جس نے حضرت مسیحؑ سے چار سو سال قبل ایشیائے کوچک ایران شام اور مصر کا بہت بڑا سفر اختیار کیا تھا وہ مصریوں کے اس وقت کے نظام طب کی بہت تعریف کرتا ہے وہ لکھتا ہے کہ میں نے مصر میں سیکڑوں طبیب دیکھے جن میں سے بعض خاص خاص امراض کے علاج میں ممتاز تھے مثلاً کسی کو امراض دماغ کے علاج میں شہرت تھی۔ کوئی امراض چشم میں کامل تھا اور کوئی امراضِ دنداں میں ماہر تھا وغیرہ ؛

یونانی طِبّ

مُلک یونان میں بھی طب کی ابتدا ویسے ہی ہوئی جیسے کہ ملک مصر میں چنانچہ قدیم یونانیوں کا ربّ الشفا یعنی طبّی دیوتا اَسقُلی بیوُس (Aesculapius) تھا جسکے مجسّمات یعنی مورتوں کی اکثر منادر میں پرستش کی جاتی تھی۔ ان منادر کے پُجاری مریضوں کا علاج و معالجہ اس طرح سے کیا کرتے تھے کہ مندر کے بڑے کمرے میں مریض کو سُلا دیا جاتا تھا

لہ اَسقُلی بیوُس بھی اِمحُوطب کی طرح اپنے وقت کا ایک مشہور حکیم تھا جس کو کہ قدیم یونانی موجد طِبّ اور رب الشفا مانتے تھے۔ اس کی وفات کے بعد یونانیوں نے اس کی صورت کی مورت بنا کر بطور ربّ الشفا اس کی پرستش شروع کر دی چنانچہ اُس وقت ملک یونان میں قریباً دو سو منادر میں اس دیوتا کی مورتی کی پوجا کی جاتی تھی لیکن اس کا سب سے بڑا مندر اپی ڈارس میں واقع تھا۔ اس مندر میں زرد رنگ کے بہت سے بے ضرر سانپ پائے جاتے تھے جن کو ایسا سدھایا گیا تھا کہ وہ مریض کے مقام مرض کو اپنی زبان سے چاٹا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ اَسقُلی بیوُس کے مجسّمات یا تصاویر میں اسکے ایک ہاتھ میں ایک لکڑی پر سانپ لپٹا ہوا دکھایا جاتا ہے ؛

حکایت۔ کہتے ہیں کہ اَسقُلی بیوُس مرض ڈراپسی یعنی استسقا کے علاج میں بھی نہایت کامل تھا چنانچہ وہ ایسے مریض کی گردن اُتار کر اور اس کو اوندھا کر کے اس کے جسم میں سے جمع شدہ پانی نکال دیتا تھا اور پھر اس کی گردن جوڑ دیتا تھا ؛ نوٹ۔ تعجب ہے کہ یورپ کے ڈاکٹروں نے اس آسان آپریشن کو کیوں اب تک اختیار نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کوئی ایسا باحوصلہ مریض نہیں ملتا۔ شاید یہی سبب ہے کہ وہ بجائے سر قلم کرنے کے استسقائے زقی میں ناف کے نیچے سوراخ کر کے پانی نکالتے ہیں ؛

اسقلی بیوس کے دو بیٹے بھی تھے جن میں سے ایک کا نام میکاؤن تھا اور دوسرے کا نام پوڈالی رئیوس جس نے کہ سب سے پہلے فصد کا طریق جاری کیا تھا ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. दर्शन २. गौरवान्वित ३. उपयाचित
३ मानसिक तितिक्षा ४. तपस्या

جہاں پر وہ حالت خواب میں دیوتا کی زیارت[1] سے مشرف[2] ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دُکھ کا حال بیان کر کے اپنے لئے دوا تجویز کرا لیتا تھا۔ لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جنکی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کر سکتے تھے اور وہی مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ وار بھی ہوتے تھے ؛

جب مریض تندرست ہو جاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھکر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذر و نیاز[3] چڑھا کر رخصت ہو جاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور انکے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں سُلانا صرف ایک رسم اور حیلہ رہ گیا ورنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کر دیا تھا ؛

اگرچہ فیثاغورث[1] (Pythagoris) نے علم طب کو یونان میں رواج دیا لیکن اسکی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی۔ بقراط[2] (Hippocrates) نے اول ہی اوّل دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدوّن کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام کہ ارسطاطالیس[3] (Aristotle) ہے۔ چنانچہ اسکی علمی تحقیقات

---

[1] فیثاغورث ساکن ساموس حضرت مسیح سے ۵۸۰ قبل ہوا۔ اس نے مصر۔ کلدان۔ بابل اور دیگر ممالک میں سفر کر کے مختلف علوم (حکمت۔ ہندسہ۔ طبیعی وغیرہ) کی تحصیل کی اور پھر اپنے ملک یونان میں واپس آنکر اہل وطن کو مختلف علوم اور ریاضت نفس و مجاہدہ کی تعلیم دینی شروع کی بالخصوص جس وقت کہ وہ یونان کے منادر کا محافظ اعلیٰ اور وہاں کے پجاریوں کا افسر اعلےٰ مقرر ہوا تو اس نے اپنی جاہل اور بت پرست قوم کو علم الٰہیات کی تعلیم دینے میں نہایت کوشش کی۔ آخر کار قولون نامی ایک امیر کبیر اس کا جانی دشمن بن گیا جس نے اس کو ایک مندر میں مع اسکے چالیس شاگردوں کے جلوا دیا۔ افسوس!

[2] بقراط جسکے باپ کا نام ایرقلیدس ہے وہ ۴۶۰ سال قبل از مسیح جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۹۷ سال زندہ رہ کر ۳۶۳ سال قبل از مسیح مر گیا۔ بقراط نے علم طب اپنے باپ اور ہیروکس سے اور فلسفہ جارجیاس اور دمقراط سے پڑھا۔ بقراط کے زمانہ سے پہلے فن طب شفاہی یعنی زبانی تھا لیکن اس نیک دل حکیم نے اس فن کے مسائل کو قلمبند کر دیا۔ اور باقاعدہ تعلیم دینی شروع کر دی۔ آخر کار بقراط نے یونان میں وہ نام پایا کہ وہم پرست یونانی اسے اپنا دیوتا ماننے لگے وغیرہ

[3] ارسطو جسکے باپ کا نام نیکیوماخس ہے وہ حضرت مسیح سے ۳۸۴ سال قبل بمقام استاغیرا پیدا ہوا۔ اس نے ایتھنز میں علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ حکیم افلاطون سے سیکھے۔ پھر وہ سکندر اعظم رومی کا اتالیق مقرر ہوا۔ یہ حکیم بتوں کی تعظیم و پرستش نہیں کرتا تھا۔ اسکے شاگردوں میں سے حکیم ثاؤفرسطس اس کا شاگرد رشید ہوا ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. समालोचनात्मक (तुक्काद = मुद्रा परीक्षक)
2. Speculum vagini

اور کوششوں سے علم طب میں بہت کچھ اضافہ ہوا۔ ارسطو کے بعد حکیم جالینوس[1] {Galinus / Galen} نے اور سکندریہ کے بعض اور نامور اطبّاء نے درحقیقت علم طب پر بہت بڑا احسان کیا ہے ؛

حکیم ثاؤفرسطس (Theophrastus) یونانی اور حکیم دیسقوریدوس (Dioscorides) یونانی نے علم الادویہ پر نہایت ہی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں بلکہ دیسقوریدوس کو تو ادویہ مفردہ کی تحقیقات کا موجد اور بانی کہا جاتا ہے جو درحقیقت صحیح ہے ؛

رومی طبّ

ابتدا میں تو اہل روما بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ سے ہی امراض کا علاج کرتے تھے لیکن جب وہاں پر تہذیب میں ترقی ہوئی تو اُنہوں نے یونانیوں سے علم طب کو سیکھا چنانچہ حضرت مسیحؑ سے ۲۱۸ سال قبل حکیم ارخغ طوس یونانی ترک وطن کرکے روم میں جا بسا تھا جس کے بعد اور بھی کئی ایک یونانی طبیب وہاں جا آباد ہوئے۔ لیکن سب سے پہلا رومی حکیم کلسوس (Celsus) ہے جو ایک نہایت فاضل شخص تھا اور جس نے علم طب کی تاریخ لکھی تھی۔ اس نے مختلف طبّی اصول و قیاسات کا بڑی قابلیت سے مقابلہ کیا ہے ان کے عیب و صواب پر نقّادانہ نظر ڈالی ہے اور بقراطی و اسکندری اطبّا کے طبّی لٹریچر پر نہایت خوبی سے بحث کی ہے ؛

کلسوس کے بعد دوسری صدی مسیحی میں ایک اور نامور رومی حکیم سرنوس ہوا ہے جس نے امراض النساء پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی تھی اور آلۂ سپیکولم وے جائنی کا

योनिदर्शक यंत्र

[1] حکیم جالینوس جو کہ یونانی النسل تھا برغ موس (Pergamos) میں ۹۵ء میں پیدا ہوا اور اس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی۔ علم تشریح کو جو کہ علم طب کی بنیاد ہے جالینوس نے نہایت محنت سے تقریباً مکمل کیا۔ اس نے ارسطو کے غلط مسائل تشریح کی تصحیح کی ؛

ادویہ مفردہ پر اس نے ایک مبسوط کتاب لکھی جس میں کہ نباتی۔ معدنی اور حیوانی سب قسم کی دواؤں کا مفصل بیان ہے لیکن فن دواسازی یعنی ترکیب الادویہ کا تو جالینوس موجد مانا جاتا ہے چنانچہ کتاب کے صفحہ ۳۸ پر لکھا جا چکا ہے کہ برٹش فارماکوپیا کے آفیشل مرکبات بعض اوقات گے لینی کل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات کہلاتے ہیں ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Study of animal life

یہی حکیم موجد ہے ٭

سرنوس کا ہم عصر اور ایک خاص فرقۂ طب کا بانی حکیم اَطی نوس بھی پہلی صدی مسیحی کا ایک نامور رومی طبیب ہوا ہے۔ اس فرقہ کا عقیدہ تھا کہ تمام جسمانی حرکات وسکنات روح بسیط کے اثرات سے ہوتی ہیں وغیرہ۔ انہوں نے اس مسئلہ کو فلسفی پہلو سے لیکر اس میں بقراطی اصول کو خلط ملط کرنے کی کوشش کی تھی۔ چنانچہ اس زمانہ میں طبی فرقوں کی کچھ ایسی افراط وبہتات ہوئی کہ یونان وروم کے بعض مستند اطباء نے مل کر سب مسائل کا خلاصہ نکال لیا یعنی اچھی اچھی باتیں جمع کر کے ایک نئے فرقہ منفقین کی بنیاد ڈال دی چنانچہ اس فرقہ میں رُوفس اور اَرخ جی نس جیسے نامور اطبا گزرے ہیں جن کا ذکر مشہور رومی شاعر جوفل نے اپنی کتاب میں کیا ہے ٭

لیکن تاریخ طب میں حکیم پلائینی (Pliny) رومی کا نام محسنین طب کی فہرست میں درج ہے یہ شخص اگرچہ طبیب نہ تھا مگر اپنے وقت کا بے مثل عالم طبیعیات تھا اس نے نیچرل ہسٹری یعنی تاریخ طبیعیات کے نام سے ایک ایسی عمدہ کتاب لکھی جو اپنی خوبیوں کے سبب شہرۂ آفاق ہوئی اور جسکے تمام یورپی زبانوں میں تراجم ہوچکے ہیں اور اکثر مطول ڈاکٹری علم الادویہ کے نباتی مفردات کے بیان میں اس کتاب کے حوالے آتے ہیں۔ اس محسن طب کا زمانۂ حیات سنہ ۲۳ء سے سنہ ۷۹ء تک ہے ٭

اسلامی طِبّ

مسلمانوں کے عروج اور ترقیات کے زمانہ میں طب کو بہت ترقی ہوئی چنانچہ جہاں جہاں اسلامی حکومت کے مرکز تھے وہاں وہاں پر دیگر علوم کے ساتھ طب کا بھی مطالعہ ہونے لگا چنانچہ دمشق میں مسیحی اور یہودی اُستادوں کی مدد سے یونانی طب کی ترقی تعلیم میں بڑی کوشش ہونے لگی۔ بغداد میں خلیفہ ہارون رشید اور اس کے جانشینوں کی سرپرستی میں ایک بڑا دارالعلوم بنا جو مدتوں تک رونق اور سرسبزی کی حالت میں رہا۔ وہاں پر

۱؎ حکیم پلائینی رومی پہلی صدی مسیحی میں گزرا ہے۔ اس کی شہرۂ آفاق تصنیف تاریخ طبیعیات ۳۷ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ یکتائے زمانہ حکیم طبیعیات مع اپنی تصنیف کی چند جلدوں کے سنہ ۷۹ء میں کوہ ویسوویس اس کی آتش فشانی میں جل کر مرگیا ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲. युग Midual Age २. स्वर्ग ३. लुप्त
४. बिखरा हुआ ५. पीली

اکثر یونانی طبی کتب کے نیز چند ہندی کتب کے عربی میں تراجم ہوئے۔ یحییٰ ابن ماسویہ (۸۵۷ء) جو علم الادویہ میں نہایت مشہور تھا اور حنین بن اسحٰق جس نے حکیم دیسقوریدوس یونانی کی مبسوط کتاب علم الادویہ کے عربی ترجمہ کی نہایت غور سے اصلاح کی تھی اور جس نے بقراط اور جالینوس کی کتب طبیہ پر بڑی بڑی عالمانہ و محققانہ شرحیں لکھی تھیں وہ اسی عہد کی یادگار تھے چنانچہ ان کی کتابیں قرون وسطیٰ میں بزبان لاطینی ترجمہ ہوکر شائع ہوئیں ٭

ہسپانیہ کے مسلمان حکمران بھی علوم و فنون کی ترقی میں اپنے مشرقی اسلامی بھائیوں سے پیچھے نہیں رہے چنانچہ ہسپانیہ میں دسویں سے تیرھویں صدی مسیحی کے درمیان اسلامی طب کو ترقی ہوئی ٭

اسلامی طب کا عروج ابوبکر محمد ابن زکریا الرازی (Rhazes) (زمانہ حیات ۸۵۰ء) سے شروع ہوتا ہے جس نے بغداد میں تحصیل علوم کی اور علم طب کو حکیم ابوالحسن بن زید طبری صاحب کتاب فردوس الحکمت سے تحصیل کیا۔ رازی کی تصنیفات کوئی سو سے زیادہ ہیں لیکن علم طب پر اسکی حاوی کبیر ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے جسکی شہرت کہ آجتک قائم ہے اور قائم رہیگی ٭

ہارون نامی ایک عربی حکیم نے سب سے پہلے مرض چیچک کا بیان کیا تھا۔ رازی نے چیچک اور خسرہ میں تفریق و تشخیص کی ٭

کہتے ہیں کہ علم طب معدوم تھا بقراط نے اس کو ایجاد کیا۔ مردہ تھا جالینوس نے اس کو زندہ کیا۔ متفرق تھا رازی نے اس کو جمع کیا۔ ناقص تھا شیخ الرئیس نے اسکو مکمل کیا ٭

رازی کے بعد شیخ الرئیس ابوعلی حسین بن علی بن سینا (Avicenna) ۹۸۰ء میں بخارا میں پیدا ہوئے اس بزرگوار حکیم کے نام نامی سے تقریباً ساری دنیا واقف ہے۔ انہوں نے مختلف علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں اور ان کی تصانیف کے سامنے بقراط اور جالینوس کی شہرت بھی ماند پڑ گئی چنانچہ انکی طبی تصانیف میں سے قانون ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ جسکی نظیر نہیں ٭

نوٹ۔ یہ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۵۹۳ء میں روما میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۹۵ء میں اس کا لاطانی ترجمہ وینس میں چھپا اور پھر فرانسیسی اور انگریزی میں بھی اسکے تراجم ہوئے ٭

دسویں صدی مسیحی میں ایک اور بہت بڑا طبیب ہوا جس کا نام کہ موسویہ (Mesue) دمشقی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(دیکھو صفحہ ۱۲) اس کی کتاب علم الادویہ (میٹریا میڈیکا) پر صدیوں تک یورپ میں سند شمار ہوتی رہی چنانچہ پندرھویں سولھویں صدی تک یہ کتاب چھبیس ۲۶ مرتبہ طبع ہوئی اور جیمس اوّل شاہ انگلستان کے زمانہ میں جو فارماکوپیا (قرابادین) لندن کے شاہی طبّی دارالعلوم کی طرف سے شائع ہوئی تھی وہ درحقیقت یہی کتاب تھی +

ہسپانیہ کے مسلمان اطبّا میں سے بھی کئی ایک نہایت نامور ہوئے ہیں چنانچہ دسویں یا گیارھویں صدی مسیحی میں **ابوالقاسم زہراوی** جو کہ مقام الزہرہ واقع نزد قرطبہ (ہسپانیہ) کا باشندہ تھا ایک نہایت ہی مشہور طبیب گزرا ہے۔ اس نے **التصریف** کے نام سے ایک طبّی قاموس لکھی تھی جس کا بارھویں صدی مسیحی میں لاطانی زبان میں ترجمہ ہوا تھا۔ اس کتاب کے ایک حصہ میں اُنہوں نے فنِ جرّاحی کا خاص طور پر ذکر کیا ہے جو مُدّت تک یورپ میں بہت مستند شمار ہوتا رہا +

نوٹ۔ ان کی یہ کتاب الزہراوی گزشتہ سال لکھنؤ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے جو صاحب چاہیں اسے منگوا کر دیکھ سکتے ہیں +

ہسپانیہ کے مسلمان اطباء میں سے **ابومروان عبدالملک** بھی ایک نہایت خاندانی اور مشہور حکیم گزرا ہے اس کا زمانۂ حیات و وفات ۱۱۱۳ھ / ۱۱۶۲ء تک ہے۔ ان کی سب سے بڑی کتاب التیسیر ہے جس کا لاطانی زبان میں ترجمہ ہو کر شائع ہوا اور بعد میں اسکی دیگر طبی تصانیف کا بھی لاطانی میں ترجمہ ہوا +

اس کی اختراعات طبیہ کا یورپ کے نظام طب پر بہت اثر پڑا کیونکہ اس نے اپنی کتابوں میں طب کے عملی پہلو پر بڑا زور دیا ہے +

اس کے بعد اس کا شاگرد رشید **عبدالولید محمد ابن احمد ابن رشد** ساکن قرطبہ (ہسپانیہ) جس کا زمانہ حیات و وفات ۵۲۰ھ / ۱۱۲۶ء تک ہے ایک نہایت ہی نامور حکیم و طبیب ہو گزرا ہے وہ لاطانی زبان کا بھی بڑا عالم تھا۔ اس نے فلسفہ اور طب پر چند کتابیں لکھیں چنانچہ اسلامی فلسفہ کو اس کے نام کے ساتھ خاص تعلق ہے +

ان کے علاوہ اور سیکڑوں نامی گرامی اسلامی اطبّا ہو گزرے ہیں مثلاً **ابن بیطار۔ داؤد انطاکی۔ ابوعلی بن عیسےٰ۔ ایلاقی۔ علی بن عباس۔ قرشی۔ سمرقندی۔**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Benedict = an order (sect) of christians founded in 529 by St. Benedict, black monk. 2 Salerno

ارزانی - مومن اور محمد حسین وغیرہ - جنہوں نے علم طب پر بہت بہت احسانات کئے ہیں ✤

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ عربوں یا مسلمانوں نے اگرچہ علم طب یونانیوں سے لیا تھا لیکن انہوں نے اس پر نہایت مفید اضافے کئے ہیں جس کا یورپ اب تک معترف و متشکر ہے ✤

स्वीकर्ता

कृतज्ञ

یورپی طب یا ڈاکٹری

یورپ کے زمانۂ جاہلیت میں جو کہ پانچویں صدی سے دسویں صدی مسیحی تک شمار ہوتا ہے علم طب کے مطالعہ اور اس کی تحقیقات کے مراکز صرف خانقاہیں ہی تھیں - اس علمی تاریکی کے زمانہ میں یورپ میں بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ کا خوب چرچا تھا لیکن چھٹی صدی میں بنڈکٹ طبقے کے مجاورین نے طب کے مطالعہ پر توجہ کی اور انکے ایک سردار کی سفارش سے بقراط اور جالینوس کی شہرۂ آفاق تصانیف وغیرہ کا مطالعہ شروع ہوا اور مونٹ کسینوں میں جو سب خانقاہوں کا مرکز تھا طب کا مطالعہ خصوصیت سے ہونے لگا کیونکہ اس کا تعلق سلرنو[1] کے مدرسہ طبیہ سے تھا جو مدرسہ کہ سیکڑوں برس تک طبی تعلیمات و تحقیقات کے لئے مشہور رہا - نویں صدی میں سلرنو کے مدرسہ طبیہ کی شہرت دور و دراز تک پھیل گئی اور تیرھویں صدی تک اس کی خوب دھوم دھام مچی رہی - مگر اس زمانہ میں عربوں کی علمی ترقیات سے اسے نقصان پہنچا اور اس کا زوال شروع ہو گیا چنانچہ ۱۸۱۷ء میں اس کا عدم و وجود برابر ہو گیا ✤

लाप

اس دارالعلوم کے مشاہیر اساتذہ کی اکثر کتابیں جو لاطانی میں تھیں ان میں سے بعض شائع ہوئیں جن میں سے ایک کتاب مرکبات طبی پر اور دوسری نبض و قارورہ پر عرصہ تک نہایت مستند مانی جاتی رہیں ✤

گیارھویں صدی مسیحی میں کئی ایک عربی طبی کتب کے لاطانی زبان میں تراجم ہوئے

---

[1] صوبہ سلرنو اطالیہ میں نیپلز سے ۳۴ میل جانب جنوب مشرق واقع تھا - یہ مقام قدیم زمانے میں اپنی خوشگوار و صحت بخش آب و ہوا کے لئے بہت مشہور تھا ✤

سلرنو کی درسگاہ تاریخ طب میں پل کا کام دیتی ہے جسکے راستے سے بقراط و جالینوس بزنطائن بغداد دمشق اور قرطبہ میں عربی لباس پہن کر گردش کرتے ہوئے سرزمین فرنگستان تک پہنچے ✤

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس سے عربی نظام طب یورپ میں پہنچا اور تیرھویں صدی میں عربی نظام طبّ کا یورپ بھر میں ڈنکا بجا۔ لیکن سلرنو کے مدرسہ طبیہ کے زوال کے وقت یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک (اٹلی۔ پیرس۔ وائنا وغیرہ) میں طبّی درسگاہیں بن گئیں اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی اور فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔ اس زمانہ میں کئی ایک طبّی کتابیں لکھی گئیں مگر وہ بقراط۔ جالینوس اور شیخ الرئیس کی تصانیف کی صرف نقل سیر تھیں۔ اسی زمانہ میں چند انگریزی اطبا نے بھی کئی ایک عمدہ طبّی کتابیں لکھیں جن کے فرانسیسی اور عبرانی میں تراجم کئے گئے۔ پھر اٹلی اور فرانس میں فنّ جرّاحی کو خوب ترقی ہوئی ✤

پندرھویں صدی میں یورپ والوں کو یونانی طب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا چنانچہ بقراط اور جالینوس کی مستندات کا اصل یونانی زبان میں مطالعہ ہونے لگا پھر کلسوس کی لاطانی تصانیف کے پڑھنے اور نئے معانی نکالنے کی طرف لوگوں کی توجہ منعطف ہوئی جس سے محققین کے اشتیاق تجسس کو نئی تحریک پہنچی۔ وہ نزاع لفظی سے قطع نظر کرکے حقائق کی جستجو کرنے لگے جس سے اختراعات و اکتشافات کے وہ مہتم بالشان اصول وضع ہوئے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے موجودہ صورت تک پہنچ گئے ✤

جالینوس کی مستند تصانیف پڑھنے سے انہیں تشریح کا از سر نو خیال پیدا ہوا نیز دیگر حکمائے سلف کی کتابوں نے جڑی بوٹیوں کے خواص و فوائد دریافت کرنے کی ترغیب دی وقس ہذا۔ تشریح کی تحقیقات کی بدولت ہی ہاروے کا معرکۃ الآرا اکتشاف دوران خون کے متعلق وجود میں آیا اور علم الادویہ کے مطالعہ نے ادویہ کی ماہیت وخواص اور فوائد کے بالتحقیق معلوم کرنے کی طرف بڑی توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں براعظم امریکہ کے دریافت ہونے اور مغرب و مشرق کے ربط سے بیسیوں نئے پودے فرنگستان میں پہنچے جن کی وجہ سے علم نباتات اور فن دواسازی میں بہت کچھ اضافہ ہوا اور علم کیمسٹری کی ترقی سے ادویہ کے تجزیہ کرنے میں اور ترکیبی ادویہ کے بنانے میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی ✤

اور اب تو تمام علوم طبیہ میں اہل یورپ و امریکہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان کی داد دینی پڑتی ہے خصوصاً اسی صدی (اُنیسویں صدی) میں جس قدر طبّی ترقیات و اختراعات یورپ و امریکہ میں ہوئی ہیں ان کے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر کی ضرورت ہے لیکن جن لوگوں نے ہسٹری آف میڈیسن (تاریخ طب) کا مطالعہ کیا ہے یا جو لوگ ان علوم کی ترقیات کے متعلق اِئر بکس (Ear Books) یعنی سالانہ ترقیات کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں وہ ان سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا ذکر کیا جاوے ۔

ہندوستان کو اب کس قسم کے علمِ طبّ کی ضرورت ہے

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے ہندوستان کے قدیم زمانہ عروج میں یہاں اور دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی بہت فروغ ہوا لیکن جب اہل ہند زمانہ کی رفتار کے ساتھ نہ چل سکے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تیز رَو اقوام دُنیا سے علوم و فنون میں پیچھے رہ گئے اور پھر رفتہ رفتہ ان کو ایسا زوال آیا کہ اب ان کے پاس علوم و فنون کی بجائے ان کی صرف حکایات و فسانے باقی رہ گئے ہیں۔ بقولے ؎

جن مکانوں میں فرش مخمل تھا	اب وہاں نقشِ بوریا دیکھا

علمی زوال کے اگرچہ بہت سے اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن اس کا بڑا بھاری سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کسی علم و فن کو بالکل مکمّل و اکمل خیال کر لیا جاتا ہے تو اس غلطی کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس علم و فن کی آیندہ نہ صرف ترقی رُک جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ اسکو زوال آنے لگ جاتا ہے۔ نیز علم کو اگر کسی خاص فرقہ یا قوم یا مذہب یا ملک سے منسوب و مخصوص سمجھکر تعلیم و تعلم میں بخل و تعصّب کو روا رکھا جاوے تو یہ بھی ایک سخت غلطی ہوتی ہے کیونکہ

"علم کسی کا نہیں اور سب کا ہے"

جب ہم تاریخ پر نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص یا قوم نے مذکورۂ بالا سُنہری اصول کو مدنظر رکھا ہے اُس نے تحصیل علوم و فنون میں ضرور ترقّی کی ہے۔ مثلاً دیکھئے ہندوستان کے ایک مشہور وید بھاؤ مشر نے اپنی کتاب بھاؤ پرکاش میں بعض ایسے امراض جیسے آتشک کا جو کہ اس وقت ہندوستان میں موجود نہیں تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیز ممالک غیر کی بعض ادویہ کا بیان کرکے اپنی کتاب کو ایسا مفید و مستند بنایا کہ وہ اب تک مقبول خاص و عام ہے ٭

اور جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہوا جب عربوں نے اس علم میں ترقی کرنی چاہی تو انہوں نے سب سے پہلے یونان - روم - ایران اور ہندوستان سے علم طب کی بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں جمع کرکے ان کے عربی زبان میں تراجم کرائے اور پھر خود ان میں رفتہ رفتہ تالیف و تصنیف کا چرچا ہوا اور بالآخر ان میں بعض ایسے ایسے قابل مصنفین و مؤلفین پیدا ہوئے کہ جنکے بار احسان سے خود علم طب کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا

اسی طرح سے یورپ والوں نے بھی تحصیل و تکمیل علم طب کے لئے تقریباً وہی وسائل اختیار کئے جو کہ عربوں نے کئے تھے یعنی انہوں نے بھی پہلے عربی و یونانی و ہندی کتب طبیہ کے تراجم کرائے اور پھر رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے آج وہ اس شاندار منزل پر جا پہنچے ہیں ٭

لیکن گزشتہ دو تین سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں جو ترقیات و اکتشافات ہوئے ہیں ان کا جزوی علم بھی اکثر ہندوستانی اطبا کو نہیں ہوا اور درحقیقت کسی علم و فن کے لوگوں کا اس علم یا فن کی ترقیات سے محروم رہنا ایک نہایت ہی قابل افسوس بات ہے اور اس تقصیر کے ذمہ دار ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ اپنے ہم وطن اور ہم پیشہ بھائیوں کی علمی خدمت کر تو سکتے ہیں لیکن وہ اس تکلیف کو گوارا نہیں کرتے - چنانچہ یہی سبب ہے کہ باوجودیکہ یورپی طب یعنی ڈاکٹری کی انگریزی میں سیکڑوں مستند کتابیں موجود ہیں اور ہزاروں ہندوستانیوں نے ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی ہے لیکن اردو یا ہندی میں سوائے چند معمولی تراجم یا دو چار نہایت مختصر تالیفات کے کوئی مطول و مستند کتاب نہیں پائی جاتی ٭

اور دوسرے اس تقصیر کے ذمہ وار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ بیجا تعصب اور غلبہ جہالت کے سبب ان علمی ترقیات سے فیض یاب ہی ہونا نہیں چاہتے ٭

مجھے اس بات سے نہایت تعجب آتا ہے کہ اہل ہند ریل گاڑیوں اور کشتیوں کی بجائے اب ریل اور جہاز میں سفر کرنا تو ضرور پسند کرتے ہیں (کیونکہ اگر کوئی پرانی وضع کا شخص بجائے ریل کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیل گاڑی میں بیٹھکر لاہور سے کلکتہ تک کا سفر کرے تو پھر اسے اپنی عقلمندی کی پوری کیفیت معلوم ہو جاے، پرانے فیشن کے چراغ کی بجاے وہ ولایتی لیمپ جلاتے ہیں بلکہ برقی روشنی کے خواہاں ہیں غرضیکہ اور تو وہ ہر قسم کی ترقیات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان سے پورا فائدہ اُٹھا رہے ہیں لیکن علم طب میں وہ نہایت ہی قابل افسوس معکوس ترقی کر رہے ہیں چنانچہ آجکل ہندوستان میں جن نالائق اشخاص کو دُنیا کا کوئی کام کاج نہیں آتا وہ فوراً خود بخود وید یا حکیم یا ڈاکٹر بن جاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد امریکہ وغیرہ کی جھوٹی ڈگریاں (سندات) لیکر اپنے نام کے ساتھ طرّہ لگا لیتے ہیں اور پھر بعض تو ان میں سے ایسے لائق بن جاتے ہیں کہ ایک ہی دوا سے تمام امراض کا علاج کر دیتے ہیں اور ان میں سے بعض تو بازاروں میں لیکچر دے دے کر اور بعض اخباروں میں اشتہار چھپوا چھپوا کر مخلوق خدا کو بجاے فائدہ کے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں اور اپنا اُلّو سیدھا کئے جا رہے ہیں ؛

اب میں ایک نہایت نتیجہ خیز حکایت لکھکر پھر آپکو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے :-

حکایت[1] منکہ کو بغداد میں آئے ہوئے کچھ دن گزرے تھے کہ ایک روز وہ بازار میں سیر کرنے گیا۔ راستہ میں اس نے دیکھا کہ ایک عطائی دوا فروش اپنی چادر بچھائے اور اس پر بہت سی جڑی بوٹیاں پھیلائے دوا فروخت کر رہا ہے۔ اس وقت وہ شخص ایک معجون کا مرتبان ہاتھ میں لئے ہوئے اسکے فوائد بیان کر رہا تھا اور کہتا تھا:- "یہ دوا تپ ہر روزہ۔ دوجاری۔ تیجاری۔ چوتھیا۔ تپ دائمی۔ دردسر۔ درد چشم۔ درد شکم۔ درد پشت۔ درد کمر۔ نفخ شکم۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ وغیرہ غرضیکہ تمام امراض میں جو کہ انسان کو لاحق ہوتے ہیں مفید ہے"۔ اس حرب زبان دوا فروش کا بیان منکہ خود تو سمجھ نہ سکا لیکن اپنے ساتھیوں سے اس کا مفہوم معلوم کر کے مسکرایا اور کہا "اس شخص نے یہ عجیب معمّا حل کر دیا ہے کہ عرب کا بادشاہ جاہل ہے"!! لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ کیونکر؟ منکہ نے کہا "اس لئے کہ اُس نے ایسے ہمہ دان لائق حکیم کے اپنے یہاں موجود ہوتے ہوئے خواہ مخواہ بہت سا روپیہ خرچ کر کے اپنے علاج کے لئے مجھے بلوایا۔ میرا وطن۔ میرے بال بچے دوست احباب سب مجھ سے چھڑائے اور اب ہزاروں روپئے میری تنخواہ پر خرچ کر رہا ہے۔ اُس نے کیوں نہ اس فاضل حکیم

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے منکہ وید کو ہندوستان سے اپنے علاج کے لئے طلب کیا تھا اور اسکے علاج و معالجہ سے ان کو آرام ہو گیا تھا۔ منکہ ہندی طبیب حاذق و حکیم کامل اور زبان سنسکرت و فارسی دونوں کا ادیب و ماہر تھا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. जिस अवस्था में कि
२ (हाज़िक का भाव) प्रावीण्य

کا علاج کیا جو کہ ایک ہی دوا سے تمام دُنیا کے امراض دُور کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے !!!
اور اگر یہ جھوٹا ہے تو بادشاہ کی بیوقوفی کا ثبوت یوں ملتا ہے کہ وہ اسکو قتل کر کے ہزاروں
بندگان خدا کی جان کیوں نہیں بچاتا جو کہ اسکے جال میں پھنس کر ہلاک ہوتے ہیں بحالیکہ اس کا
قتل کر ڈالنا اگر گناہ بھی ہو تو صرف ایک خون ہوگا اور اسکی زندگی ہزاروں کا خون کر چکی اور کر رہی
ہے اور آیندہ بھی کریگی اس سے بڑھکر دین اور حکومت میں خرابی اور کمزوری کا کیا نشان ہو سکتا ہے" (طبقات الاطباء)

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے؟

چونکہ زمانۂ قدیم میں ہندوستان میں صرف ہمارے ہندو بھائی ہی آباد تھے اس لئے اس وقت آیورویدک
(جو کہ ہر طرح سے تقریباً مکمل تھا) بالکل کافی تھا لیکن گزشتہ چند صدیوں سے جبکہ مسلمانوں نے بھی
ہندوستان جنت نشان کو اپنا مسکن بنا لیا تو پھر ہندی اور اسلامی طبیں بھی آپس میں مل گئیں اور پھر
سنہ ۱۶۰۱ء میں جبکہ ہمارے موجودہ حکمران بغرض تجارت ہندوستان میں آئے تو وہ اپنے ساتھ ترقی یافتہ
طب یورپی کو بھی لائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے انگریزی تجارت کو ہندوستان میں ڈاکٹری
کی بدولت ہی نہایت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ سنہ ۱۶۳۸ء میں شاہجہاں بادشاہ نے اپنی بیٹی کے علاج
کے لئے انگریزی ڈاکٹر باٹن کو سورت سے دہلی بلایا اور خدا نے اس ڈاکٹر کے ہاتھ سے شہزادی کو شفا بخشی
جسکے صلے میں بادشاہ نے ڈاکٹر باٹن کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے بڑے بڑے تجارتی حقوق عطا
کئے۔ پھر ڈاکٹر موصوف نے صوبہ دار بنگالہ کو اپنی حذاقت دکھا کر اس سے بھی ایسی ہی مراعات حاصل کیں +
रियायत

پس اب چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلمان اور انگریز آباد ہیں اور ہندی و اسلامی
اور انگریزی طبیں بھی مروج ہیں اس لئے موجودہ صورت میں ہندوستان کو طبی اتحاد ثلاثہ
तीन
کی ضرورت ہے لہذا یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری ہے کہ "خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدَرْ"
پر عمل کر کے آیورویدک (طب ہندی) طب یونانی (طب اسلامی) اور ڈاکٹری (طب یورپی)
کو باہم ملا کر ایک نیا نظام طب بنایا جاے جو کہ ہر طرح سے مکمل ہو +

اس قسم کا نظام طب ہندوستان کے لئے یقیناً نہایت مفید ثابت ہوگا +

२६ जुलाई १९३६ — بر رسولاں بلاغ باشد و بس — रसूल = संदेशहर
प्रापण

جیلانی

३. संदेशहर का कर्तव्य संदेश प्रापण मात्र है।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. शोभा की ब. व. २. पूरा की ब. व.

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

تعریفِ میٹر یا میڈیکا

میٹر یا میڈیکا (Materia Medica) جس کے لغوی معنی ہیں مادّۂ طبیّہ اور اصطلاحی معنے ہیں علمُ الادویہ - ایک نہایت وسیع علم ہے جس میں کہ اُن تمام قدرتی یا مصنوعی مادّیات یا اشیاء کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ بطور علاج دفعیۂ امراض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں +

سہولتِ بیان کی خاطر اِس علم کو مندرجۂ ذیل شُعب یا فروع میں تقسیم کیا گیا ہے:-

(۱) **میٹر یا میڈیکا پراپر** (یا) **فارماکوگنوسی** { Materia Medica Proper / or / ~~Pharmacology~~ Pharmacognosy } یعنی مادّۂ طبیّہ خصوصی صفات الادویۂ مُفردہ

صفات الادویہ - علم الادویہ کا وہ شعبہ ہے جس میں ادویۂ مُفردہ کی تاریخِ طبیعی (مثلاً ہر ایک دوا کا نام اس کا مقام و طریقِ پیدائش) ان کی صفاتِ طبیعی (ظاہری شکل و صورت وغیرہ) اور ان کے خواص کیمیائی (اجزاے ترکیبی وغیرہ) کا بیان کیا جاتا ہے +

(۲) **فارمیسی** (Pharmacy) یعنی ترکیبُ الادویہ یا فنِّ دوا سازی - اِس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

2. with extemporaneous without preparation. तात्कालिक)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شعبۂ علم الادویہ میں ادویہ کو باہم ملانے اور ان کے قابلِ استعمال مرکبات تیار کرنے کی ترکیبوں وغیرہ کا بیان ہوتا ہے + اس کی پھر دو قسمیں ہیں :-

(ا) ایکسٹیم پورے نیس فارمے سی (Extemporaneous Pharmacy) یعنی ترکیب الادویہ بدیہی یا دواسازیٔ برمحل - جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کرنے کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ - ڈس پین سنگ (Dispensing) یعنی تقسیم الادویہ یا ترسیل الادویہ اس میں اُن طریقوں کا بیان ہوتا ہے جن سے کہ ادویہ شیشیوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ڈال کر اور اُن پر لے بل (پرچۂ ترکیب استعمالِ دوا) لگا کر دی جاتی یا ارسال کی جاتی ہیں +

(ب) آفیشل فارمے سی (Official Pharmacy) یعنی ترکیب الادویۂ مستند یا دواسازیٔ قانونی جس میں آفیشل فارماکوپیا (قرابادینِ مستند) کے مصدقہ یا مندرجہ اعمال یا تراکیب کے بموجب مرکب ادویہ اور نسخجات کے بنانے کا بیان ہوتا ہے +

(۳) فارماکالوجی (Pharmacology) یعنی علم الصیدلۃ - بیانُ الادویہ یا افعال الادویہ - یہ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو جسم انسان یا حیوان پر بحالتِ صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں + اس کی پھر دو شاخیں ہیں :-

(ا) فارماکوڈائنے مکس (Pharmacodynamics) یعنی افعال الادویہ بحالت صحت

(ب) ٹاکسی کالوجی (Toxicology) یعنی علم السموم جس میں ادویہ کی سمّی یا زہریلی تاثیرات کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ - فارماکالوجی (بیان الادویہ) علم الادویہ کا ایک نہایت ضروری جزو ہے کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کوئی دوا جسم کے اندر پہنچ کر کیا کیا علامات و تغیرات پیدا کرتی ہے تب تک یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ اس کا استعمال بحالت مرض مفید ہو سکتا ہے یا نہیں ؟ زمانۂ گزشتہ میں ادویہ کے افعال و خواص دریافت کرنے کا یہ طریق تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Clinical method 2. Tetanus
3 Chloral Hydrate देखो पृष्ठ २०६० इस पुस्तक का
इसका असर मस्तिष्क पर प्रबल निद्राकारी (हिपाटिक Hypnotic)
होता है
४ देखो मजखन टिकमत पृष्ठ २२०३ इस पुस्तक का पृष्ठ २२०३ Digitalis योरपीय वनस्पति
यह हृदय की गति को मंद करता है।

4. Mitral Regurgitation: (mitral = like a mitre (mitre valve = a valve of the heart) [mitre = bishop's tall cap.]; Regurgitation = gushing back देखो इस पुस्तक का पृष्ठ २२६२

کہ ان کو مختلف امراض میں استعمال کرکے یہ دیکھتے تھے کہ وہ کیا تاثیرات پیدا کرتی ہیں؟
اس طریق کو ڈاکٹری میں کلینیکل میتھڈ (طریق کلینیکی) کہتے ہیں۔ اور جب تک فزیالوجی
(علم افعال الحیات) میں ترقی نہیں ہوئی تھی اس وقت تک مذکورۂ بالا طریق کلینیکی پر ہی
اکتفا کیا جاتا تھا لیکن آج کل جبکہ نئی نئی دوائیں ایجاد ہوتی رہتی ہیں ان کو تندرست
حیوانات پر بذریعہ جلدی پچکاری وغیرہ کے استعمال و تجربہ کرنے سے ان کے
فزیولاجیکل ایکشنس (Physiological Actions) بخوبی معلوم کر لیتے ہیں۔
اگرچہ یہ طریق تجربات ادویہ ہنوز مکمل نہیں ہوا لیکن جس رفتار سے کہ اس میں ترقی ہو رہی
ہے اس سے امید لگائی جاتی ہے کہ آیندہ اطباء کو ایسے ہی مشاہدات و تجربات کو
علم العلاج میں داخل کرنا پڑیگا +

२६ जुलाई २९३६

(۴) تھیراپیوٹکس (Theraputics) یعنی علم العلاج۔ اس میں ان تمام اعمال
و تدابیر کا بیان ہوتا ہے جو تخفیف یا ازالۂ مرض کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں۔
اس کی دو قسمیں ہیں:۔

(ا) رے شنل تھیراپیوٹکس (Rational Theraputics) یعنی علاج باقاعدہ
یا علاج عقلی:۔ یہ وہ طریق علاج ہے کہ جس میں معالج کو ماہیت مرض اور افعال
و خواص دوا کا پورا پورا علم ہوتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ فلاں دوا فلاں مرض میں
کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرض ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) میں
کلورل ہائیڈریٹ سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے یا ڈیجی ٹے لس کس طرح
مائیٹرل ری گرجی ٹے شن (تقہقر تاجی۔ دل کے بائیں بطن سے خون کا
بائیں اذن میں واپس چلے جانا) میں فائدہ کرتا ہے +

(ب) ایم پیری کل تھیراپیوٹکس (Empirical Theraputics) یعنی
علاج بے قاعدہ یا علاج تجربی:۔ یہ وہ طریق علاج ہے جو صرف تجربہ سے مفید پایا
گیا ہے مگر وہ کسی قانون علمی پر مبنی نہیں۔ اس طریق علاج میں معالج کو یہ نہیں
معلوم ہوتا کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرکری (سیماب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرضِ آتشک میں مُفید ضرور ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے فائدہ کرتا ہے یہ طریق علاج حکیم یا طبیب کے واسطے اس قدر قابل قدر نہیں جیسا کہ علاج حکیمانہ یا علاج باقاعدہ +

جنرل تھیراپیوٹکس (General Theraputics) یعنی علاجِ عمومی
or
ایکسیسری تھیراپیوٹکس (Accessory Theraputics) علاجِ اضافی (یا)

یہ وہ طریقِ علاج ہے کہ جس میں تخفیف یا ازالۂ مرض کے لئے ادویہ کا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ صرف تبدیلِ آب و ہوا۔ ترتیبِ غذا۔ تنظیم لباس۔ ریاضت و غسل اور مالش وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے +

نوٹ۔ تھیراپیوٹکس (علم العلاج) کو بعض مُصنّفین میٹریا میڈیکا سے علیحدہ بیان کرتے ہیں +

فارماکوپیا (Pharmacpoeia) یعنی قرابادین یا اقرابادین یا کتاب الادویہ یا قانونِ عمل الادویہ +

نوٹ۔ لفظ فارماکوپیا مشتق ہے ایک یونانی لغت سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک فارماکون بمعنی دوا اور دوسرے پیو بمعنی مرکب کرنا پس فارماکوپیا کے معنی ہیں کتاب مرکبات و نسخجات اور یہی معنی عربی میں قرابادین کے ہیں۔ لیکن اب اس لفظ کا اطلاق ایسی کتاب الادویہ پر ہوتا ہے جس میں مفردات و مرکبات دونوں کا بیان ہوتا ہے +

زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک جس قدر دوائیں کہ مستعمل رہ چکی ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور بعض ان میں سے ایسی ہیں جو کہ ہمیشہ مفید و کار آمد ثابت ہوتی رہی ہیں لیکن بعض ایسی بھی ہیں جو کہ غیر مفید ثابت ہوئی ہیں اور پھر نئی نئی دوائیں جو ہمیشہ معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں جب تک کہ کافی تجربات سے ان کے افعال و خواص کی پوری واقفیت نہ ہو جائے ان کے متعلق یہی احتمال رہتا ہے کہ جو کچھ ان کی نسبت لکھا گیا ہے شاید وہ صحیح نہ ہو۔ پس ان دقتوں کو رفع کرنے کے لئے تمام ممالکِ متمدنہ میں یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ہر ایک ملک کی گورنمنٹ اپنے ملک کے بعض لائق ڈاکٹروں یعنی مستند اطبائے وقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی ایک جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) مقرر کر دیتی ہے جو باتفاق ایک ایسی کتاب الادویہ کو مرتب کر کے شائع کرتی ہے جس میں کہ تمام مفید و کارآمد مفرد و مرکب ادویہ کا مفصل بیان ہوتا ہے۔ ایسی کتاب الادویہ کو انگریزی زبان میں فارماکوپیا اور عربی زبان میں قرابادین یا اقرابادین کہتے ہیں ٭

ہر ایک ملک کا فارماکوپیا دوسرے ملک کے فارماکوپیا سے مختلف ہوا کرتا ہے کیونکہ بعض دوائیں جو ایک میں درج ہوتی ہیں وہ دوسرے میں درج نہیں ہوتیں۔ نیز ترکیب الادویہ و مقدار خوراک ادویہ وغیرہ میں بھی کچھ جزوی اختلافات ہوا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ بڑے ہسپتالوں یعنی شفاخانوں کے فارماکوپیا بھی (جن میں صرف نسخجات ہوتے ہیں) مخصوص اور ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتے ہیں۔ جیسے لندن کے ہسپتالوں کے فارکوپیاس وغیرہ جو ایک کتاب کی شکل میں چھپے ہوئے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا (British Pharmacopœia) یعنی قرابادینِ برطانیہ یہ کتاب تمام مملکتِ برطانیہ عظمےٰ کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے اور جو مفرد یا مرکب دوا اس میں مندرج ہے اس کو آفیشل (مستند۔ قانونی یا رسمی دوا) کہتے ہیں اور جو دوا کہ اس میں درج نہیں اس کو ناٹ آفیشل یا نن آفیشل (غیر مستند یا غیر رسمی دوا) کہتے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا پہلی مرتبہ ۱۸۶۴ء میں طبع ہوئی اور پھر دوبار طبع ہونے کے بعد چوتھی مرتبہ ۱۸۹۸ء میں طبع ہوئی جو اب تک مستند و مروّج ہے اور ۱۹۰۰ء میں اس کا ایک ضمیمہ شائع ہوا ٭

نوٹ۔ چونکہ ہمیشہ نئی نئی دوائیں معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں اور بعض پرانی دوائیں وسیع تجربات سے ایسی مفید ثابت نہیں ہوتیں جیسا کہ پہلے ان کی نسبت خیال کیا جاتا تھا اس لئے ہر ملک کے فارماکوپیا میں ایسا ہی برٹش فارماکوپیا میں بھی کبھی ترمیم و تنسیخ ہوتی رہتی ہے

ایکسٹرا فارماکوپیا (Extra Pharmacopœia) یعنی قرابادینِ زائد۔ ایسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فارکوپیا میں ممالکِ یورپ و امریکہ وغیرہ کے مختلف فارکوپیاس (قرابادینوں) کی مختلف مُفید و کارآمد مفرد و مرکّب ادویہ کے درج ہونے کے علاوہ وہ نئی نئی دوائیں بھی مندرج ہوتی ہیں جو کہ ہر ملک کے ڈاکٹروں کی سرکاری کمیٹی (جنرل میڈیکل کونسل) کے سوا دیگر لائق ڈاکٹروں (ممتاز اطبّاء) کے تجربات میں مفید ثابت ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ انگریزی زبان میں مارٹینڈیل کا ایکسٹرا فارماکوپیا جو کہ ۱۹۱۰ء میں چودھویں مرتبہ طبع ہوا ہے اور جس سے میں نے بھی اس کتاب کی تالیف میں فائدہ اُٹھایا ہے اس قسم کی ایک جامع و مُفید کتاب ہے ٭

میٹریا میڈیکا پراپر یعنی مادّۂ طبّیہ خصوصی

اَدْوِیَہ

اگرچہ ہر ایک دوا کے متعلق جو ضروری باتیں ہیں وہ اس کے ساتھ بیان کردی گئی ہیں تاہم یہاں پر بھی چند ایک باتوں کا ذکر کردیا جاتا ہے :-

(۱) سورس (Source) یعنی طریق حصول یا تحضیر اَدْوِیہ - چنانچہ ادویہ باعتبارِ طریقِ حصول مندرجۂ ذیل چار جماعتوں پر منقسم ہوسکتی ہیں :-

(ا) اِن آرگینک (Inorganic) یعنی جمادی مثلاً گندھک - ایمونیا - اُدزون وغیرہ ٭

(ب) میٹے لِک (Metalic) یعنی معدنی مثلاً سونا - چاندی - تانبا - لوہا وغیرہ ٭

(ج) آرگینک (Organic) یعنی نباتی یا حیوانی مثلاً افیون و اجوائن وغیرہ نباتی ادویہ ہیں اور مشک و روغن ماہی اور گلیسرین وغیرہ حیوانی ادویہ ہیں ٭

(د) سِن تھے ٹِک (Synthetic) یعنی ترکیبی جو خاص کیمیاوی ترکیبوں سے تیار کی جاتی ہیں مثلاً کلورو فارم - کلورل اور سیلی سلک ایسڈ وغیرہ ٭

(۲) ہیبی ٹیٹ (Habitat) یعنی مَنبَت - مسکن یا مقام پیدائش اس سے مراد ہے ہر ایک نباتی یا حیوانی دوا کا قدرتی مسکن یا وہ ملک ہے کہ جہاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. देखो इलायची पृष्ठ ८६
Jamica pepper = काली मिरच का एक प्रकार
मैटेरिया मेडिका

پر وہ پیدا ہوتی اور جہاں سے لائی جاتی ہے چنانچہ اکثر دواؤں کے ناموں میں ان کا قدرتی مسکن یا منبت بھی شامل ہوتا ہے مثلاً ایلوسوکوٹرائینا (صبر سقوطری) ایلو باربے ڈنسس (صبر بربدی) کینابس انڈیکا (قنب ہندی۔ بھنگ ہندی) سینا الیگزینڈرینا (سنائے اسکندری۔ سنائے مکی) گم اربک (صمغ عربی) ٹمرنڈس (تمر ہندی۔ املی) اور مشک تبتی وغیرہ +

(۳) کالیکشن (Collection) یعنی جمع کرنا۔ نباتی ادویہ کی قوت و تاثیر کا انحصار زیادہ تر ان کے مقام پیدائش اور ان کے جمع کرنے کے طریق و موسم پر ہوتا ہے۔ مثلاً ریوند کا درخت جب تک چھ سال کا نہ ہو تب تک وہ بطور دوا استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ نیز ریوند چینی و ریوند ترکی ریوند ہندی کی نسبت قوی العمل ہوتی ہیں خصوصاً ریوند چینی۔ ایسا ہی سنکونا (برک) کا درخت جس قدر پرانا ہو اس میں اسی قدر زیادہ کونین ہوتی ہے +

دواؤں کے کاٹنے اور ان کے جمع کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے :-

(۱) برگ یا پتیاں۔ پتیاں جب پک جائیں لیکن ان کا رنگ بدلنے سے پہلے ان کو جمع کرنا چاہیئے +

(۲) گل یا پھول جب تین یا چار حصے کھل گئے ہوں تب انہیں توڑ کر جمع کرنا چاہیئے +

(۳) ثمر و تخم یعنی پھل اور بیج جب پک جائیں تب جمع کرنے چاہئیں سوائے پیپیر (فلفل سیاہ) اور پائمنٹو (فلفل حلو) کے +

(۴) قشر۔ پوست یا چھال۔ درختوں کی چھال تو موسم بہار میں لیکن جھاڑیوں کی چھال موسم خزاں میں اتار کر جمع کرنی چاہیئے +

(۵) بیخ۔ جڑیں ہمیشہ موسم سرما میں اور پھول آنے سے قبل کاٹ کر خشک کرنی چاہئیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. relative weight of any kind of matter, expressed by ratio of given volume to same volume of a standard — usi. Water for liquid or solid, and air for gas.

شناختِ اَدْوِیَہ

علم الادویہ کا یہ حصّہ نہایت ہی مفید ہے لیکن طالب علم کے لئے یہ چنداں دلچسپ نہیں۔ ادویہ کی شناخت کے لئے کتاب میں سے ان کی صفات کا پڑھکر یاد کرلینا بے سود ہوتا ہے کیونکہ وہ جلد بھُول جاتی ہیں۔ پس ان کی شناخت کے لئے ان کا دیکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے کیونکہ بغیر مشاہدہ کے ادویہ کی شناخت ناممکن ہے لہذا طلباء کو چاہیئے کہ ادویہ کے نمونے دیکھتے وقت مفصلۂ ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھیں :-

(۱) ظاہری شکل وصورتِ دوا۔ آیا دوا جامد ہے یا سیّال یا کہ سفوف؟ اگر وہ جامد ہے۔ تو پھر اس کی شکل۔ طول۔ ضخامت۔ اور جمود یا قیام وغیرہ کی کیا صورت ہے؟ اگر وہ سفوف ہے تو کیا وہ اِمَرْفَس (Amorphus) یعنی بلا ہیئت مخصوصہ ہے یا کَرِسْٹے لائِن یعنی قلمدار ہے؟ اور اگر قلمدار ہے تو اس کی قلمیں یا ذرّات کس قسم کے ہیں؟

shapeless, uncrystallized

(۲) رنگِ دوا۔ اکثر دوائیں اپنے رنگ کے ذریعے شناخت کی جاسکتی ہیں پس دوا کے رنگ کے متعلّق اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ آیا اس کا رنگ مثل عصارۂ ریوند کے زرد ہے یا مثل کونین کے سفید ہے یا مثل مرکیورک آیوڈائڈ کے سرخ ہے یا مثل کوئلہ کے سیاہ ہے یا مثل گرے پوڈر کے اَشْہَب یا بھُورا ہے یا مثل طوطیا کے نیلا ہے یا مثل روغن کیجوپٹ کے سبز ہے یا مثل ایتھر کے بے رنگ ہے؟ وغیرہ +

(۳) وزنِ دوا۔ جامد اور سیّال دونوں قسم کی دواؤں میں سے اکثر دوائیں بھاری ہوا کرتی ہیں اور اکثر ہلکی مثلاً لِتھارج (مردار سنگ) اور مَرکری (سیماب) بھاری ہیں اور مَیگ نے شِیا (مَغْنِیسَا) وکلوروفارم) داروے بیہوشی) ہلکی ہیں +

نوٹ۔ سیال ادویہ کے متعلّق ان کی سَپَے سے فِک گریوی ٹی (وزن مخصوص)

specific gravity

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا یاد رکھنا بھی ضروری ہے جس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ وہ ثقیل ہیں یا لطیف ٭

(۴) بُوئے دوا - دوا کی بُو کا بیان کرنا ایک بہت مشکل بات ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس کے بیان کرنے کے متعلق بہت سی تشبیہی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً ایرومے ٹِک (Aromatic) عَطِر یا خوشبو مثلاً بوئے زیرہ یا بُوئے الائچی خُرد وغیرہ - فَے ٹِڈ (Foeted) یعنی مُنتِن - نَتن یا بدبو مثلاً بوئے حِلتیت (ہینگ) وغیرہ - ایگری اے بَل (Agreeable) یعنی مطبوع یا مرغوب مثلاً بوئے مرہ (مرح - بول) - ڈِس ایگری اے بَل (Disagreeable) یعنی نامرغوب مثلاً بوئے ایلوا - پَن جینٹ (Pungent) یعنی تُند مثلاً بوئے ایمونیا - کارَیکٹرِسٹِک (Characteristic) یعنی خاص یا وصفی جبکہ اس کی تعریف نہ کی جاسکے یا اس کی تشبیہ نہ دی جاسکے مثلاً بوئے افیون وغیرہ ٭

نوٹ - بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو اپنی خاص بو کے ذریعے بآسانی شناخت ہوسکتی ہیں مثلاً مشک - افیون - سنبل الطیب - ایمونیا - ایتھر - کلوروفارم - کاربالک ایسڈ وغیرہ

(۵) ذائقۂ دوا - مختلف ادویہ کا ذائقہ مختلف ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض ادویہ تلخ مزہ ہوتی ہیں بعض شیریں - بعض نمکین ہوتی ہیں بعض کھاری - بعض ترش ہوتی ہیں بعض کسیلی اور بعض بے مزہ ہوتی ہیں اس لئے ہر ایک دوا کے ساتھ اسکے ذائقہ کا بیان ہونا ضروری ہے ٭

(۶) سالیوبیلی ٹی (Solubility) یعنی اِنحلال یا ذوبان یا دوا کا پانی میں حل ہونا - انحلالِ ادویہ کا علم ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کے لئے نہایت ضروری ہے جسکے بغیر کوئی نسخہ عمدہ اور خالی از نقیض نہیں بن سکتا - کیونکہ ممکن ہے کہ ایک دوا سرد پانی میں حل ہوتی ہو یا سرد پانی میں حل نہ ہوتی ہو بلکہ گرم پانی میں حل ہوتی ہو یا پانی میں بالکل حل ہی نہ ہوتی ہو بلکہ کلوروفارم یا ایتھر یا روغن یا گلیسرین وغیرہ میں حل ہوتی ہو اس لئے ذوبان ادویہ کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہوسکتا البتہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تقریباً تمام ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بعض مٹے لک سالٹس (معدنی نمکیات) مثلاً نائٹریٹس۔ کلوریٹس اور نیوٹرل ایسی ٹیٹس بآسانی پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ذرا سی دیر ہوا میں کھلی پڑی رہیں تو وہ ہوا میں سے پانی کے ابخرات کو جذب کر کے پگھل جاتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ڈیلی کوئس سینٹ (Deliquescent) یعنی مُمتَصِصُ المَاء یا پانی کو جذب کرنے والی دوا کہتے ہیں۔ اور برخلاف ازیں بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا آبی حصہ ابخرات میں تبدیل ہو کر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہیں اور اپنی شکل و صورت بدل دیتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ایف لورِس سینٹ (Efflorescent) یعنی مُزہِر یا خشک ہو جانے والی دوا کہتے ہیں ✣

(۷) تاثیرِ حرارت۔ بعض ادویہ پر تو حرارت کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بعض ادویہ ایسی ہیں جو فوراً جل اُٹھتی ہیں مثلاً فاسفورس کہ جس کو پانی میں رکھتے ہیں کیونکہ ہوا میں رکھنے سے وہ جل اُٹھتی ہے۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جو ابخرات میں تبدیل ہو جاتی ہیں مثلاً آیوڈین کہ جب اس کو دھوپ میں کھلا رکھا جاوے تو وہ بنفسجی بخارات میں اُڑنے لگتی ہے۔ اور بعض ادویہ تاثیرِ حرارت سے پگھل جاتی ہیں جیسے موم یا گندھک وغیرہ ✣

(۸) امتحانِ کیمیاوی۔ طالبِ علم کو چاہیئے کہ وہ سالٹس (نمکیات) ایسڈس (حموضات۔ تیزاب) اور خاص مرکبات کے کیمیاوی امتحان کرنے سے واقف ہو اور بعض نباتی جوہروں مثلاً سٹرِکنین (جوہر کچلہ) مارفین (جوہر افیون) وغیرہ کے ری ایکشنس (کیفیات) کو بھی اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اور چونکہ اکثر ادویہ میں آمیزش ہوتی ہے اس لئے اس کو ایسے اعمال و طرق سے واقفیت ہونی چاہیئے کہ جو بعض قیمتی ادویہ کی شناخت کے لئے مستعمل ہیں ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲. دیکھو صفحہ ۲۵۲ حصہ دوم کتاب ہذا
۳. دیکھو صفحہ ۲۶۲، میٹھا تلیا بھی اسی کا نام ہے (Atropine.)
۴. دیکھو " صفحہ ۲۶۴، ۲۱۱۲، اس کا نام Belladonna Nightshade بھی ہے۔
۵. دیکھو صفحہ ۲۶۵، ۲۲۲۰ Christmas Rose ایک پکار کا وشہ، سنکھیا کی طرح ہوتا ہے۔
۶. دیکھو صفحہ ۲۲۰۵ Pilocarpine Pilocarpus Jaborandi کا سفوف
۷. (اوشدھیا کا حصہ سوم) حصہ چہارم اور حصہ پنجم سے

ماہیتِ ادویہ یا ترکیبِ ادویہ

چونکہ جمادی یا معدنی ادویہ بعض تو خالص ہوتی ہیں اور اکثر ایسی ہوتی ہیں کہ جن کی ترکیب محدود ہوتی ہے اس لئے ان کی ماہیت کے بیان کے لئے ان کے نام اور مقررہ کیمیاوی اصطلاحات ہی کافی ہوتی ہیں جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔ لیکن برخلاف ازیں نباتی یا حیوانی ادویہ کی ترکیب ایسی پیچیدہ ہوتی ہے کہ ان کی ماہیت دریافت کرنے کے لئے یا ان کے اجزائے فعّال معلوم کرنے کے لئے بہت سے کیمیاوی طریقوں کا جاننا ضروری ہے جن کا مفصّل بیان کیمسٹری یعنی علم کیمیا کے رسائل میں درج ہے۔

نباتات کی ساخت میں جو مختلف اجزا پائے جاتے ہیں ان میں سے بعض کا مختصر بیان حسب ذیل ہے:-

(۱) اَیلکلائڈز (Alkaloids) یعنی کھاری جوہر جو اکثر نباتات خاص کر درختوں کی جڑوں اور بیجوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ آرگینک ادویہ کے نہایت قوی اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں۔ ان کی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور یہ کاربن۔ ہائیڈروجن۔ نائٹروجن اور آکسیجن سے مرکب ہوتے ہیں۔ اکثر ایلکلائڈز تو بے رنگ قلمی ذرات کی شکل میں پائے جاتے ہیں جیسے ایکونائٹین (جوہر اقونیطون یا جوہر بیش) ایٹروپین (جوہر بیروج) کوکین (جوہر قہوہ) مارفین (جوہر افیون) کونین (جوہر برک۔ کنہ کنہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ویری ٹرین (جوہر یقین یا جوہر خربق) وغیرہ۔ لیکن بعض ایلکلائڈس سیال بھی ہوتے ہیں مثلاً کونائین (جوہر قونیون یا شوکران) نیکوٹین (جوہر تمباکو) اور پائلوکارپین وغیرہ۔

کیمیاوی ترکیب کے لحاظ سے ایلکلائڈز درحقیقت ایمونیا کے مرکبات ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں ایمونیا کی (ہائیڈروجن کی) ایک یا چند ایٹمس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. group of atom forming base of compound and remaining unaltered during compounds or dary chemical changes = radical

(ذرات یا دقائق) کی جگہ مختلف ریڈیکلس موجود ہوتے ہیں ٭

اَیلکلائڈز پانی میں تو بہت مشکل سے حل ہوتے ہیں لیکن ایلکہال (شراب مکرر) میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں اور ان کا سولیوشن (آبی محلول) بہت تلخ ہوتا ہے ٭

کل ایلکلائڈز بآسانی جل سکتے ہیں اور ان کے جلنے کے بعد سوائے کاربن کے اور کچھ باقی نہیں رہنا چاہیئے ٭

اکثر نباتات میں تو صرف ایک ہی ایلکلائڈ ہوتا ہے لیکن بعض نباتات میں دو ایلکلائڈز ہوا کرتے ہیں ایسی صورت میں ایک ایلکلائڈ دوسرے کی نسبت زیادہ قوی ہوتا ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی نبات میں جو دو ایلکلائڈس ہوتے ہیں وہ تاثیر میں ایک دوسرے کے مخالف یا متضاد ہوتے ہیں ٭

ایلکلائڈ مرکبات کے نمکیات تو آفیشل ہوتے ہیں لیکن وہ خود سوائے مندرجۂ ذیل کے آفیشل نہیں ہوتے۔ اَیٹروپین (یبروجین) اَیکونائی ٹین (اقونیطین) کیفین (قہوین) ویری ٹرین (خربقین) کوکین (جوہر لوز الامریکی) کوڈائین (جوہر افیون) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ٭

نوٹ۔ ایلکلائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں این (Ine) اور اس کے لاطانی کے نام کے آخر میں اینا (Ina) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی کونین (Quinine) لاطانی کونینا (Quinina) انگریزی اَیٹروپین (Atropine) لاطانی اَیٹروپینا (Atropina) وغیرہ ٭

(۲) اَیسڈز (Acids) یعنی حموضات یا ترشیات۔ یہ ہائڈروجن کے نمکیات ہوتے ہیں۔ بہت سے آرگینک اَیسڈز (نباتی یا حیوانی حموضات) نباتات میں تنہا یا بعض ان آرگینک بے سس (جمادی ارکان یا اساس) مثلاً پٹاسیم یا کیلسیم وغیرہ کے ساتھ ملے ہوئے پائے جاتے ہیں ٭

(۳) بے سس (Basis) یہ وہ ارکان یا اساس یا اصول ہیں جو کہ حموضات کے ساتھ مل کر اور ان کی حامض تاثیر کو رد کر کے نمکیات بناتے ہیں اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Glucose (grape sugar or dextrose) + -ide (suf. [Chem.]) forming names of simple compounds often element with another element or a radical, the suf. -ide being added to the name of the more electro-negative element (as bromine chloride)

میٹریا میڈیکا

(ا) ایلی مینٹری (Elementary) یعنی ابتدائی یا اصلی جس میں معدنیات شامل ہیں۔

(ب) کمپونڈ (Compound) یعنی مرکب جیسے ایمونیا اور ایلکلائڈس۔

(۴) گلیوکوسائڈز (Glucosides) یہ جواہر ایک قسم کے قلمدار مرکبات ہیں جو کہ نباتات میں پائے جاتے ہیں اور جو مثل ایلکلائڈز کے اکثر سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ جب پانی میں ان کے ہمراہ ایسڈز (حموضات۔ ترشیات) ایلکلیز (القلی یا کھار) یا چند قسم کے فرمینٹس (خمیرات) ملائے جاتے ہیں تو وہ اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یعنی ان کے اجزا متفرق ہو کر گلوکوز (شکر انگوری) اور کسی دیگر شے (مثلاً ایلکہال۔ ایلڈی ہائڈ یا فینول وغیرہ) میں مبدل ہو جاتے ہیں۔ ان کی ترکیب میں کاربن۔ ہائڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہیں لیکن بعض کی ترکیب میں نائٹروجن بھی شامل ہوتا ہے اور ایک یا دو ایسے گلوکوسائڈز بھی ہیں جن کی ترکیب میں علاوہ عناصر مذکورہ بالا کے گندھک بھی پائی جاتی ہے۔ مختلف گلوکوسائڈز مختلف مقدار میں پانی اور ایلکہال میں حل ہوا کرتے ہیں۔

نوٹ۔ گلوکوسائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں اِن (In) اور اس کے لاطانی نام کے آخر میں اینم (Inum) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی سیلی سین (Salicin) لاطانی سیلی سینم (Salicinum) وغیرہ

بطور مثال چند ایک گلوکوسائڈز کے نام حسب ذیل مرقوم ہیں جیلابین (جلابین یا جوہر بیخ جلابہ) کالوسن تھین (حنظلین یا جوہر حنظل) سینی گین (بولیغالین یا جوہر بولیغالی) گلائسیرھائی زین (سوسین۔ جوہر سوس یا جوہر بیخ مہک) وغیرہ

(۵) نیوٹرل پرنسی پلز (Neutral Principais) یعنی جواہر متعادل یا معتدل مواد۔ یہ بھی نباتات کے معتدل قلمدار جواہر یا اجزاے مؤثرہ ہیں جن کی کیمیاوی ترکیب ہنوز معلوم نہیں ہوئی۔ افعال میں یہ ایلکلائڈس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ عام طور پر ان کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا لیکن بہت سے ان میں سے تلخ مزہ بھی ہوتے ہیں جن کو کہ بٹر پرنسی پلز (جواہر تلخ مزہ۔ کڑوے جوہر) کہتے ہیں۔

2. Aldehyde = colourless volatile fluid of suffocating smell obtained by oxydation of alcohol; class of compound of this type

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً ایلوئن (صبرین) ایلاٹیرین (جوہر قثاء الحمار - جوہر جنگلی کھیرا) سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) اور کواسین (جوہر خشب المر) وغیرہ *

نوٹ - جس طرح گلوکوسائڈس کے انگریزی نام اِن (In) پر ختم ہوتے ہیں اسی طرح سے نیوٹرل پرنسی پلز کے نام بھی اِن (In) پر ہی ختم ہوتے ہیں لیکن ایلکلائڈس کے انگریزی نام جیسا کہ مذکور ہوا اِین (Ine) پر ختم ہوا کرتے ہیں *

(۶) بالسمز (Balsams) یعنی بلسان - یہ ایک قسم کی روغن دار رالیں ہوتی ہیں جن میں بینزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) یا سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) یا ہر دو ہوتے ہیں بینزوئن (لوبان) بالسم آف پیرو (بلسان ہندی) بالسم آف ٹولو (بلسان طلو) پری پیئرڈ سٹوریکس (مبیعہ مصفیٰ) برٹش فارماکوپیا کے مندرجہ بالسمز ہیں * **نوٹ** - کوپائبا (بلسان کوبائی) اور کیناڈا بالسم (بلسان کیناڈی) اگرچہ بالسم ہی کہلاتے ہیں لیکن وہ اس زمرہ میں شامل نہیں ہیں یعنی درحقیقت بالسم نہیں ہیں *

(۷) فکسڈ آئلز (Fixed oils) یعنی ادھان ثابت - روغنات ثقیل یا قائم رہنے والے تیل مثلاً روغن سرسوں یا روغن کنجد وغیرہ - یہ اعلیٰ قسم کے حموضات شحمی کے مرکبات ہوتے ہیں جو معمولی درجہ حرارت پر سیال رہتے ہیں اکثر فکسڈ آئلز اولی اک ایسڈ - پالمیٹک ایسڈ - سٹی اے رک ایسڈ اور گلسرل (جو ایک بیس یا قاعدہ ہے) کے باہمی اتصال سے بنتے ہیں - اس قسم کے روغنات یعنی تیل درختوں کے بیجوں یا پھلوں یا حیوانی ساختوں میں سے دبا کر یا پیڑ کر اور یا انہیں پانی میں جوش دیکر نکالے جاتے ہیں - ان کا رنگ اکثر زرد ہوا کرتا ہے اور چونکہ یہ پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اس واسطے پانی پر ڈالنے سے یہ اس پر تیرنے لگتے ہیں - اگر ان کو کاغذ پر لگائیں تو اس پر چکنا داغ پڑ جاتا ہے اس قسم کے تیل پانی میں تو حل نہیں ہوتے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں - اگر ان کو کشید کیا جاے تو ان کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے ساتھ کاسٹک ایلکلیز یا میٹے لک سالٹس ملائے جائیں تو یہ صابن اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گلیسرین میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ایسے تغیرات کو انگریزی اصطلاح میں سیپونی فی کے شن (Saponification) یعنی تصبّن یا صابن بننا کہتے ہیں ✣

(۸) والے ٹائل آئلز (Volatile oils) یعنی اُدھان طیّار۔ روغنات لطیف

ایسنشل آئلز (Essentia oils) روغنات فراری یا اُڑجانے والے تیل

یہ اُڑجانے والے لطیف روغنات ہیں جو کہ درختوں کے پھلوں پھولوں یا بعض نباتات سے کشید کئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جب خالص ہوتے ہیں تو بے رنگ ہوتے ہیں اور بعض خفیف سبزی مائل یا نیلگوں ہوتے ہیں۔ اس قسم کے روغنات پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اور قابل اشتعال ہوتے ہیں یعنی حرارت یا شعلہ سے جل اُٹھتے ہیں۔ ان کو کاغذ پر لگانے سے اُس پر کوئی چکنا داغ نہیں پڑتا۔ پانی میں تو یہ نہایت کم حل ہوتے ہیں لیکن مثل ثقیل روغنات کے یہ بھی ایلکہال ایتھر کلوروفارم اور بنزول میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں۔ ان کی ترکیب پیچیدہ اور مختلف ہوا کرتی ہے چنانچہ ان کی ترکیب میں ایلڈی ہائڈ۔ فینول۔ کیٹون ایتھیرل سالٹس وغیرہ کے علاوہ جو ٹرپینس اور سٹیرو پٹین کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں مختلف قسم کے رالدار شحمی اور ترش مواد بھی ہوا کرتے ہیں۔ عرصہ تک رکھنے سے ان کی کیفیت تیزابی یا ترش ہوجایا کرتی ہے ✣

نوٹ۔ والے ٹائل آئلز یعنی روغنات فراری کو برودت یا سردی پہنچانے سے ان کے مذکورۂ بالا آکسی ڈائزڈ مرکبات قلمی ذرات کی شکل میں منجمد ہوجاتے ہیں پس اس منجمد حصہ کو انگریزی میں سٹیرو پٹین (روغن فراری کا جزو جامد) کہتے ہیں اور جو سیال حصہ کہ باقی رہ جاتا ہے اس کو اولیو پٹین (روغن فراری کا جزو سیال) کہتے ہیں جزو جامد کی بہترین مثالیں کافور و پینھال و تھائی مول وغیرہ ہیں ✣

(۹) فیٹس (Fats) یعنی شحومات یا چربی۔ درحقیقت یہ ایسے ثقیل روغن ہیں جو معمولی حرارت پر منجمد رہتے ہیں۔ ان کو دبا کر نکالنے کے لئے انہیں گرم کرکے پگھلانا پڑتا ہے ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲. دیکھو صفحہ ۲۷۲ Ammoniacum = B1 اُشّاچِتر = کاندر
۲ " " ۲۳۶۲ Galbanum گوداُدھ = گوند
۳ " " ۲۰۲ Asafetida رَسایَن = ہینگ
۴ " " ۲۷۶ Gamboge. مخزن الادویہ ڈاکٹری

(۱۰) گمز (Gums) یعنی صمغیات یا گوند۔ یہ درختوں کی لیسدار رطوبات ہیں جو عموماً ان کے تنوں یا شاخوں یا ہر دو سے رِس کر ان کی سطح پر جم جاتی ہیں انکی کیمیاوی ترکیب نشاستہ سے مشابہ ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے گوندوں میں مندرجہ ذیل اجزا میں سے ایک یا زیادہ اجزا موجود ہوا کرتے ہیں :-

(ا) ایرے بین (Arabin) یعنی عَرَبین یا صَمغین یا پانی میں حل ہو جانے والے گوند مثلاً گم اَرَبک (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) +

(ب) بے سورین (Basorin) یا کم حل ہونے والے گوند مثلاً ٹراگے کنتھ Tragacanth (صمغ کتیرا۔ کتیرا گوند) + نوٹ۔ بے سورین کے لغوی معنی ہیں صَمغِ بصری +

(ج) سیرے سین (Cerasin) یا غیر محلل گوند یعنی ایسے گوند جو پانی میں حل نہیں ہوتے +

نوٹ (۱) پیک ٹین (Pectin) یا وہ لیجی ٹیبل جیلی (سریش نباتی) جو بعض طبی نباتات میں پائی جاتی ہے وہ بھی گوند کے مشابہ ہوا کرتی ہیں +

نوٹ (۲) گوند کے سولیوشن (آبِ گوند یا لعاب) میں اگر ایلکہال ملایا جاے تو گوند تہ نشین ہو جاتی ہے +

(۱۱) گم ریزنس (Gum Resins) یعنی صمغ راتینجی یا رالدار گوند۔ یہ اس قسم کے گوند ہوتے ہیں کہ جن میں رال ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس قسم کے گوندوں میں قدرے والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری) بھی شامل ہوا کرتے ہیں۔ رالدار گوند کو پانی میں حل کرنے سے گوند تو پانی میں حل ہو جاتی ہے لیکن جس قدر کہ اس میں رال ہوتی ہے وہ بالکل حل نہیں ہوتی اور نہ تہ نشین ہوتی ہے بلکہ اس کے ذرات پانی میں معلق رہتے ہیں۔ فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل گم ریزنس (رالدار گوندیں) ہیں :- ایمونیاکم (اُشق) گال بینم (قنہ۔ بارزد۔ بیروزہ) ایسافیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) گمبوج (عصارۂ ریوند) مرہ (مرح۔ بول) اور سکے مونی (سقمونیا) +

۵. دیکھو صفحہ ۲۶۳۲ Myrrh
۶ " " ۲۰۲۶ Scammony

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۲) ریزنس (Rasins) یعنی راتینج یا رال - یہ نباتات کے والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) کے آکسی ڈائز ہونے سے یعنی ان کے ساتھ آکسیجن کے ملنے سے بنتی ہے - رال کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چکنی اور چمکدار ہوتی ہے بعض قسم کی رالوں کے صفات ایسڈ ہوتے ہیں اور بعض کی ترکیب ایلکہال اور کمپونڈ ایتھرس کے مشابہ ہوتی ہے +

رالیں پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم - بنزول - ایلکہال اور والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں - ایلکلیز یعنی کھاری اشیا کے ساتھ مل کر یہ ایک قسم کا صابن بناتی ہیں جسے ریزن سوپ یعنی صابن راتینجی کہتے ہیں +

(۱۳) اولیو ریزنس (Oleo-resins) زیت راتینجی یعنی رالدار تیل رالوں کے والے ٹائل آئلز میں حل ہونے سے اس قسم کے روغنات پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کا ذائقہ اکثر تیز اور بو خوشگوار ہوا کرتی ہے +

(۱۴) سالٹس (Saits) یعنی نمکیات - یہ ایسڈس (حموضات) اور بیسس (ارکان - اسس یا اصول) کے مرکبات ہوتے ہیں +

(۱۵) وکیس (Wax) یعنی شمع یا موم - یہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) اور مونو ہائڈرک ایلکہال کا مرکب ہوتا ہے +

فارماسوٹیکل پراسسز یعنی اعمال قرابادینی

فارمیسی یعنی دواسازی کے متعلق برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) میں جو اعمال یا تراکیب مذکور ہیں انہیں آفیشل پراسسز (اعمال رسمی یا تراکیب مستند) کہتے ہیں جن میں سے یہاں پر بعض کا مختصر بیان کردیا جاتا ہے +

نوٹ - ان اعمال میں سے بہت سے تو فارمیسی (دواسازی) کے متعلق ہیں اور بہت سے کیمسٹری (علم کیمیا) کے متعلق ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) بروئسنگ (Bruising) یعنی سحق یا رض
or
کنٹیوژن (یا) (contusion) کوٹنا (یا) رگڑنا - کچلنا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سخت اور چوبی - ملائم و لچکدار اور آبدار ادویہ نباتیہ مثلاً نباتات کے پتے - پھول - چھال اور جڑوں وغیرہ کو رولدار مشین یا آہنی ہاون دستہ وغیرہ میں کوٹتے یا کچلتے ہیں تاکہ ان کا خساندہ یا جوشاندہ بنانے کے لئے ان کو پانی وغیرہ میں بھگونے سے ان پر محلل (پانی وغیرہ) کا اثر بخوبی ہوسکے یعنی ان کے اجزائے مؤثرہ پانی میں بخوبی حل ہوسکیں ٭

(۲) کیلسی نے شن (Calcination) تکلیس یعنی دوا کو جلا کر مثل چونہ کے بنانا
or
اِنسنریشن (یا) (Incineration) ترمید یا احراق یعنی دوا کو جلا کر خاک کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ادویہ کو تیز آنچ پر رکھکر خشک کرتے یا جلاتے ہیں چنانچہ ادویہ کو بوتہ میں ڈال کر اور بھٹی پر رکھکر تیز آنچ دینے سے یہ عمل بخوبی ہوسکتا ہے چنانچہ میگ نے شیا اور لائم اُن کے کاربونیٹس سے اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ٭

(۳) کلیری فی کے شن (Clarification) یعنی تنقیہ یا تطہیر یا صاف کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نیم جامد ادویہ مثلاً شہد و چربی وغیرہ کو پگھلا کر اور فلالین کی صافی میں چھان کر صاف کر لیتے ہیں - یہ طریق سیال ادویہ کے چھاننے کے مشابہ ہی ہے ٭

(۴) کرسٹل لائی زے شن (Crystallization) یعنی تبلور یا مثل بلور کے قلمدار بنانا - یہ وہ عمل ہے جسکے ذریعے سے بعض ادویہ قلمدار شکل اختیار کر لیتی ہیں - اسکے چار طریق ہیں :-

(۱) بذریعہ اِواپوریشن (Evaporation) یعنی بذریعہ تبخیر - چنانچہ ایسے سیال کو جس میں کہ وہ مادہ موجود ہو کہ جس کی قلمیں بندھنی ہیں آنچ پر رکھکر اُڑاتے ہیں - پس اس کا آبی حصہ بذریعہ تبخیر اُڑ جاتا ہے اور باقی مادی حصہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جم کر قلمدار شکل اختیار کر لیتا ہے جیسا کہ پھٹکری اور کسیس کی قلمیں بندھتی ہیں +

(ب) بذریعۂ فیوزن (Fusion) یعنی بذریعۂ تذویب بالحرارت یا پگھلا کر قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ بعض جمادی ادویہ مثلاً گندھک وغیرہ کی قلمیں بنائی جاتی ہیں +

(ج) بذریعہ سبلی مے شن (Sublimation) یعنی بذریعۂ تصعید یا جوہر اڑا کر۔ جیسا کہ کروسو سبلی میٹ یعنی دار اشکنہ کے جوہر اڑائے جاتے ہیں +

(د) بذریعہ پریسی پی ٹے شن (Precipitation) یعنی بذریعہ ترسیب یا تہ نشین کر کے قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ ریڈ پری سیپی ٹیٹ یعنی ریڈ مرکیورک آکسائڈ (راسب الاحمر) اور وھائٹ پری سیپی ٹیٹ یعنی ایمونی اے ٹڈ مرکری (راسب الابیض) وغیرہ بنائے جاتے ہیں +

(۵) کٹنگ اینڈ سلائی سنگ (Cutting and Slicing) یعنی قطع کرنا یا کاٹنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نباتی ادویہ کی لکڑی۔ جڑوں اور چھالوں وغیرہ کو باریک کوٹنے اور بھگونے سے پہلے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں جیسے جنشن روٹ (بیخ جنطیانا) میزیرین (قشر مازریون) ساسا فراس روٹ (بیخ صاصافراس) وغیرہ کو +

(۶) ڈی کین ٹے شن (Decantation) یعنی تفریغ یا سکب یا نتھارنا۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس سے کسی دوا کو پانی میں ملا کر اسے کچھ دیر پڑا رہنے دیتے ہیں اور جب اس کے غیر محلل اجزاء تہ نشین ہو جاتے ہیں تو نتھرے ہوئے پانی کو اس پر سے آہستہ آہستہ گرا دیتے ہیں +

(۷) ڈیکاکشن (Decoction) یعنی مطبوخ۔ مغلی یا جوشاندہ۔ کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو پانی میں جوشا کر یا کچھ عرصہ بھگو کر چھان لیتے ہیں +

(۸) ڈی کلرے شن (Decolouration) یعنی دفع اللون یا رنگت کو دور کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی جوہروں کے رنگ کو دور کیا جاتا ہے جیسا کہ ایٹروپین (یبروجین۔ جوہر لفاح) مارفین (جوہر افیون) اور ویرے ٹرین (خربقین) وغیرہ کے رنگوں کو دور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی رنگین نباتی جوہر کو پانی میں حل کر کے اس میں حیوانی کوئلہ کا صاف خشک سفوف ملا دیتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Despumate = to throw off in foam or in scum.

२. रस्तु और रासि व स्क नात है
रसका अर्थ तत्त्व है

ہیں اور پھر اس کو چھان لیتے ہیں اس طرح سے اس کا رنگ دُور ہو جاتا ہے +

(۹) ڈی سپیوُمے شن (Despumation) یعنی اِزبَاد - اِرغاء - نزع الطُّفاقۃ صاف کرنا - جھاگ اُتارنا - میل اُتارنا: - یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی نباتی سیّال کو اس قدر جوش دیتے ہیں کہ اس کی کثافتیں کف یا جھاگ کی شکل میں اس کی سطح پر آجاتی ہیں پھر ان کو کفگیر وغیرہ سے اُتار کر پھینک دیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر عطار شربت کی چاشنی کو صاف کیا کرتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا کے گرین ایکسٹریکٹ یعنی سبز عَصیر اسی طریق سے صاف کئے جاتے ہیں +

(۱۰) ڈیسی کے شن (Desiccation) یعنی تجفیف یا تنشیف
or
ڈرائی یا اِنگ (Drying) خشک کرنا یا سُکھانا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے نباتات کے پتّے - پھُول - بیج - چھال اور جڑیں وغیرہ دھوپ میں یا گرم کوٹھری یا تنور وغیرہ میں خشک کی جاتی ہیں۔ ایسی نباتی ادویہ کو جو عرصہ تک رکھنے سے ناقص ہو جاتی ہوں اُنہیں اس طریق سے خشک کر کے رکھنا چاہیئے۔ فارماکوپیا کے آفیشل سالٹس (نمکیات) پری سپی ٹیٹس (رسوبات) اور فلٹریٹس (مرشحات) کو گرم ہوائی حجرہ وغیرہ میں ہی خشک کرنے کو لکھا ہے +

نوٹ - گرم ممالک جیسے ہندوستان میں گرم و خشک موسم مثلاً جون و جولائی وغیرہ میں نباتی ادویہ کو دھوپ میں خشک کر سکتے ہیں لیکن سرد یا مرطوب ممالک یا موسم میں ادویہ کو گرم حجرہ یا تنور وغیرہ میں خشک کیا کرتے ہیں +

(۱۱) ڈائی جسٹچن (Digestion) یعنی تعطین مُطوّل - یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعہ سے کسی نباتی دوا کو ایک گرم جگہ میں عرصہ تک ایلکہال وغیرہ میں بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزاے مؤثرہ اس محلل میں بخوبی تحلیل ہو جائیں +

(۱۲) ڈِسٹلّے شن (Distillation) یعنی تقطیر یا کشید کرنا یا عرق کھینچنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے ایک سیّال کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا جاتا ہے اور پھر ان ابخرات کو ایک دوسرے ظرف میں پہنچا کر بذریعۂ برودت ان کی تکثیف کی جاتی ہے جس سے وہ پھر پانی میں تبدیل ہوجاتے ہیں چنانچہ اسی معمولی طریق سے عطار ہر روز بذریعۂ قرع انبیق (بھبکا) عرق کھینچتے ہیں +

اس عمل کے دو اور طریق بھی ہیں :-

(ا) ڈِس ٹرکٹیو ڈسٹلیشن (Destructive Distillation) یعنی تحلیل مواد جامدہ
or
ڈرائی ڈسٹلیشن (یا) (Dry Distillation) بہ حرارت

یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں ایک مادّہ یا جسم کو بسیط طبع محصولات یعنی اڑجانے والے حاصلات میں (جو دراصل اس میں موجود نہیں ہوتے) متفرق کرنے کے لئے حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر اُن بسیط طبع محصولات کو ایک بھبکے میں جمع کرلیا جاتا ہے - چنانچہ ایسی ٹِک ایسڈ (تیزابِ سرکہ) اور وُڈ ٹار (قطرانِ چوبی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں +

(ب) فریکشنل ڈسٹلیشن (Fractional Distillation) یعنی تقطیر جزوی - یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں بذریعۂ حرارت ایک مرکب یا مخلوط کو ایسے مواد میں متفرق کیا جاتا ہے جو مختلف درجاتِ حرارت پر والے ٹائل ہوتے یعنی ابخرات بن کر اُڑجاتے ہیں +

(۱۳) اے لیوٹری اے شن (Elutriation) یعنی تصویل یا نتھار کو صاف کرنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس سے کسی غیر محلل سفوف کو پانی میں ملاکر اسے تھوڑی دیر تک ٹھیرا دیتے ہیں تاکہ اس کے موٹے ذرّات اور کنکر ریت وغیرہ تہ نشین ہوجائیں پھر اس کے اوپر کا پانی نتھار لیتے ہیں اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ کو پھینک دیتے ہیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو پھر کچھ دیر ٹھیرا کر اسی طرح سے مکرر نتھارتے ہیں اور پھر اس آخری نتھرے ہوئے پانی میں جو دوا کے نہایت باریک ذرّات تہ نشین ہوتے ہیں اُن پر سے پانی کو نتھار کر انہیں جمع کرکے خشک کرلیتے ہیں چنانچہ کھریا مٹی کو اسی طریق سے صاف کیا کرتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2 calico = cotton cloth
2.4 रवा 4 4 (so 2. Sal Ammoniac (Ammonium chloride)
(Salt)

(۱۴) اَیکس پَریشَن (Expression) یعنی عَصر یا نچوڑنا یا دبا کر نچوڑنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس سے نباتی ادویہ کو دبا اور نچوڑ کر ان کے عصیر یعنی رس اور روغن نکالے جاتے ہیں۔ یا بھیگی ہوئی دوا کے فضلہ کو دبا کر نچوڑتے ہیں جیسا کہ بعض ٹنکچروں کے بنانے میں کیا جاتا ہے ✣

(۱۵) اے واپورے شَن (Evaporation) یعنی تَبَخُّر یا ابخرات میں اُڑانا۔
اس طریق سے کسی سیّال دوا کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کرتے ہیں لیکن اس قدر آنچ نہیں دیتے کہ اسے جوش آنے لگے۔ چنانچہ اَیکسٹریکٹس (خلاصات۔ عصارات) اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں ✣

(۱۶) فِلٹرے شَن (Filteration) یعنی تَرشیح یا تَصفیہ یا ٹپکانا یا صاف کرنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سیّال ادویہ کو فلالین یا کالیکو (چھیٹ) یا فلٹر پیپر میں چھان کر اس میں سے غیر محلل مادّہ کو علیٰحدہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ جب اس طریق سے صاف کیا ہوا یا چھانا ہوا سولیوشن (محلول) صاف و شفاف ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ بخوبی فلٹر ہوا اور اگر گدلا ہو تو خراب ہے جسے دوبارہ فلٹر کرنا چاہیئے ✣

(۱۷) فیوزَن (Fusion) صَہر۔ یعنی پگھلانا
لیکوئی فیکشَن (Liquefaction) تَذوِیب
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد چیز کو بذریعۂ حرارت پگھلایا جاتا ہے۔ جس چیز کو پگھلانا ہوتا ہے اسے کسی بوتہ یا ظرف میں ڈال کر اسے گرم تنور پر رکھتے ہیں یا آنچ دیتے ہیں۔ چنانچہ پلاسٹرس۔ آئنٹمنٹس (مراہم) سپانڈی ٹریز (شیاف) اور کاسٹک سٹکس (قلمہاے کاوی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں ✣

(۱۸) گرے نیولے شَن (Granulation) تَکَوُّنِ حُبَیبات یعنی دانہ دار بنانا۔
یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سخت قلمدار نمک کا دانہ دار سفوف بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ جس دوا کا دانہ دار سفوف بنانا ہوتا ہے اس کو پانی میں حل کر کے آنچ پر اُڑاتے ہیں اور اُڑاتے وقت اسے متواتر ہلاتے رہتے ہیں۔ سیل اَیمونی ایک (نوشادر)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور نائیٹر (شورہ) جن کو کوٹ کر سفوف کرنا بہت دشوار ہوتا ہے ان کا اسی طریق سے دانہ دار سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ اور کاربونیٹ و سٹریٹ آف پٹاسیم بھی اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں ۔

(۱۹) اِنفیوژن (Infusion) مُنقُوع یا خِسانده - یہ وہ عمل ہے کہ جسکے ذریعے کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں چند منٹ تک بھگو کر چھان لیتے ہیں ۔

نوٹ - لیکن ان بھیگی ہوئی ادویہ کو جوش ہرگز نہیں دینا چاہئے ورنہ وہ جوشاندہ بن جائیگا ۔

(۲۰) لیوی گے شن (Levigation) سَحق - دَقّ یعنی ترطیب مادۃ لتسہیل سحقہا یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد دوا کو پانی میں پیستے یا رگڑتے ہیں اور جب وہ دوا پانی میں پس جاتی ہے تو اس کو آہستہ سے نتھار کر علیحدہ رکھ دیتے ہیں (تاکہ وہ باریک ذرّاتِ دوا جو کہ پانی میں ملے ہوئے ہوتے ہیں تہ نشین ہو جائیں) اور جو موٹے ذرّاتِ دوا نیچے رہ جاتے ہیں ان کو پھر اسی طرح سے اور پانی میں پیس کر وہی عمل کرتے ہیں یہاں تک کہ ساری دوا نہایت باریک سفوف ہو جاتی ہے - پھر پانی کو نتھار کر پھینک دیتے ہیں اور تہ نشین دوا کو خشک کر کے (جو نہایت باریک سفوف ہوتا ہے) کام میں لاتے ہیں ۔

نوٹ - لیوی گے شن اور اے لیوٹری اے شن (تصویل - نتھارنا) میں یہ فرق ہے کہ اے لیوٹری اے شن میں جو موٹے ذرّات یا ریت وغیرہ تہ نشین ہوتی ہے اسے پھینک دیتے ہیں اور لیوی گے شن میں تہ نشین موٹے ذرات کو پھینکتے نہیں بلکہ ان کو پھر پانی میں پیس کر نتھارتے ہیں ۔

(۲۱) لِکسی وِی اے شن (Lixiviation) اِخراج القلی من الرّماد یعنی راکھ میں سے کھار نکالنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس سے ایک مرکب جامد دوا میں سے پانی میں حل ہونے والے نمک کو علیحدہ کر لیتے ہیں - پس ایسی دوا یا راکھ کو پہلے پانی میں حل کرتے ہیں تاکہ اس میں سے جو اجزا پانی میں حل ہونے والے ہوں وہ پانی میں حل ہو جائیں اور جو غیر محلل ہوں وہ تہ نشین ہو جائیں - پھر اس پانی کو نتھار کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسے انگریزی اصطلاح میں لائی (Lye) کہتے ہیں آگ پر اُڑا لیتے ہیں جس سے قابل انحلال نمک حاصل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اُشنان یا سجّی اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں۔

(۲۲) مے سی رے شن (Maceration) نقع۔ تعطین۔ یعنی بھگو کر ملائم کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوَا کو ایلکہال یا کسی دیگر محلل سیال میں کچھ عرصہ تک بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزاے محللہ اس میں حل ہو جائیں۔ اسکے باقی ماندہ غیر محلل اجزا کو فرانسیسی و انگریزی میں مارک (Marc.) عربی میں فضلہ اور اُردو میں پھوک کہتے ہیں نوٹ۔ بہت سے ٹنکچر مے سی رے شن کی ترکیب سے تیار کئے جاتے ہیں۔

(۲۳) پرکولے شن (Percolation) ترشیح یا تصفیہ یعنی ٹپکانا یا صاف کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوا کے حل ہو جانے والے اجزا کو بذریعۂ کسی مینسٹرُوام (Menstru-um) یعنی محلل سیّال کے جو اس دوا میں ڈال کر ٹپکایا جاتا ہے حاصل کرتے ہیں چنانچہ جس دَوَا پر یہ عمل کرنا ہوتا ہے اس کا موٹا سفوف کرکے اس کو ایک شیشہ کے لمبے مرتبان میں جس کو انگریزی میں پرکولے ٹر اور عربی میں راوُوق کہتے ہیں بھر دیتے ہیں اس مرتبان کے نچلے سرے پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس پر ململ کا ایک ٹکڑا باندھ دیتے ہیں۔ پھر اس محلّل سیّال مثلاً ایلکہال وغیرہ کو اس مرتبان میں ڈال دیتے ہیں چنانچہ وہ محلّل سیّال اس دوا کے قابلِ انحلال اجزاء کو حل کرتا ہوا نیچے ٹپکتا آتا ہے جس کو ایک برتن میں جمع کرتے جاتے ہیں۔ بہت سے نباتی ادویہ کے ٹنکچر۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹس (سیّال عصارات) اور کنسنٹریٹڈ لائکوار اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں۔

(۲۴) پریسی پی ٹے شن (Precipitation) ترسیب یعنی تہ نشین کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سولیوشن (محلول) میں سے کسی مادّہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس طرح کہ وہ مادّہ اس سیّال میں سے علیحدہ ہو کر برتن کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔

(۲۵) سکے لنگ (Scaling) قشر یعنی چھلکے دار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے بعض ادویہ کے چھلکے دار یا پرت دار مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جسکی ترکیب یہ ہے کہ دوا کا غلیظ سولیوشن بنا کر اس کو شیشہ کی ایک مسطح تشتری میں بہت باریک پھیلا دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر اس کی ایک پپڑی بن جاتی ہے جو بآسانی ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے چھلکے یا پرت بن جاتے ہیں چنانچہ فیرائی ایٹ ایمونیا سٹراس اور فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں +

(۲۷) سولیوشن (Solution) حل۔ تحلل۔ انحلال۔ ذوبان یعنی حل ہونا یا گھلنا۔ یہ وہ طبیعی عمل ہے جس کے ذریعے سے کوئی جامد مادہ کسی سیال میں حل ہو جاتا ہے اُس سیال کو جو کہ جامد شے کو حل کرتا ہے انگریزی میں سالوینٹ (Solvent) لیکن کبھی منسٹرو ام (Menstruum) اور عربی میں محلل یا مذوب یا مذیب کہتے ہیں اور حل ہونے والی شے کو انگریزی میں سولیوٹ (Solute) اور عربی میں محلل یا مذاب کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کے مرکب کو بھی سولیوشن (Solution) یعنی محلول یا مذوب ہی کہتے ہیں +

یہ عمل دو قسم کا ہوتا ہے ایک (۱) سمپل یعنی مفرد جبکہ مادہ محللہ سیال محلل میں سے مسترد یعنی پھر حاصل ہو سکے۔ دوسرے (۲) کیمیکل یعنی کیمیاوی جبکہ مادہ محللہ سیال محلل میں سے پھر حاصل نہ ہو سکے +

(۲۶) سفٹنگ (Sifting) غربل۔ نخل یعنی چھاننا۔ چھلنی میں چھاننا۔ یہ وہ طریق ہے جس سے کہ بذریعہ غربال یا چھلنی کسی دوا کے باریک سفوف کو اس کے موٹے سفوف سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ یہ چھلنیاں لوہے کے باریک تار۔ گھوڑے کے بال یا مسلن (موٹی ململ) کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جن کے چھید مختلف درجات کے باریک یا موٹے ہوا کرتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں جو کسی دوا کے ۵ یا ۱۰ یا ۲۰۔ ۳۰ یا ۴۰ نمبر کے سفوف کی نسبت ہدایت ہوتی ہے اس سے چھلنی کا درجہ تقسیم مراد ہوتی ہے جو کہ اس کے ہر طرف آڑے پن کے ایک خطی یا سطحی انچ میں متوازی تاروں کی تعداد سے نمایاں ہوتا ہے۔ یعنی چھلنی کے ایک انچ میں جس قدر زیادہ تاریں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہونگی اسی قدر اس کے چھید باریک ہونگے ٭

جب کسی میوہ مثلاً انجیر۔ آلوے بخارا یا تمر ہندی وغیرہ کا ملائم گودا چھلنی میں چھاننا ہوتا ہے تو اس عمل کو انگریزی میں پلپنگ (گودا چھاننا) کہتے ہیں۔ چنانچہ گودے کو چھلنی پر رکھکر زور سے نیچے کو دباتے ہیں ٭

(۲۸) سٹینڈرڈائی زے شن (Standerdization) یعنی خاص معینہ مقدار یا مقررہ طاقت کا بنانا۔ یہ وہ طریق ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی مرکبات (مثلاً ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم وغیرہ) میں جو اجزاے مؤثرہ ہوتے ہیں ان کی طاقت مقررہ مقدار میں بالکل یکساں یا برابر رکھی جاتی ہے یہ عمل کیمیاوی یا طبیعی طریقوں سے کیا جاتا ہے ٭

(۲۹) سٹرے نگ (Straining) رَوَّق۔ صَفّے یعنی صافی میں چھاننا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سیّال کو ململ وغیرہ کی صافی میں چھان کر صاف کرتے ہیں تاکہ اس میں جو کثافت ہو وہ دُور ہوجاے۔ یہ عمل فلٹرے شن کی نسبت جلد ہوجاتا ہے لیکن یہ صرف ایسی کثافتوں کے دُور کرنے کے لئے کارآمد ہے جو کہ سیّال میں دکھائی دیتی ہوں ٭

(۳۰) سبلی مے شن (Sublimation) تصعید یا جوہر اُڑانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی جامد دوا کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل کرتے ہیں اور پھر ان بخارات کو کثیف یا منجمد کرکے دوسرے بالائی ظرف میں جمع کرلیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر بعض ادویہ کے جوہر اُڑائے جاتے ہیں ٭

نوٹ۔ اگر وہ ابخرات بشکل کتلہ مجتمع ہوں تو انہیں انگریزی میں سبلی میٹ اور عربی میں مُصَعَّد کہتے ہیں۔ جیسے کرّوسو سبلی میٹ (دارشکنہ) اور اگر وہ مثل پر کے ہوں تو انہیں انگریزی میں فلاورس اور اُردو میں پھول کہتے ہیں ٭

(۳۱) ٹرٹ یورے شن (Trituration) سَحق۔ سَحن یعنی سفوف کرنا یا باریک پیسنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے جامد ادویہ کو کوٹ کر سفوف کرتے ہیں چنانچہ تمام نمکیات اور قلمدار ادویہ چینی کے کھرل میں بخوبی پس سکتی ہیں لیکن نباتی ادویہ مثل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. system of weight used in Great Britain for all goods, except precious metals and stones and medicines, A. Pound contains 7000 grains.

جڑیں۔ چھال اور پتّوں وغیرہ کے جن کو سفوف کرنے سے پہلے خوب سُکھلا لینا ضروری ہوتا ہے وہ لوہے کے ہاون دستہ یا رولدار مشین میں بخوبی سفوف ہو سکتی ہیں ✣

6 अगस्त २८ ३६.

اَوزان و پَیمانے

برٹش فارماکوپیا میں ثقیل و خشک ادویہ کے تولنے کے لئے دو قسم کے اوزان استعمال کئے جاتے ہیں (۱) اِوَرڈِیُو پائِزْ وِیٹس (Avoirdupois Weights) یعنی اوزانِ صَرّافی یا اوزان سوداگری (۲) مَیٹْرِیکل وِیٹس (Metrical Weights) یعنی اوزانِ مِطرقی یا اوزانِ عَشری ✣

اِسی طرح سے سَیّال ادویہ کو ناپنے کے لئے بھی دو قسم کے پیمانے مستعمل ہیں (۱) اِمپیرِیَل مَیٹْرِرس (Imperial Measures) یعنی شاہی پیمانے (۲) مَیٹْرِیکل مَیٹْرِرس (Metrical Measures) یعنی مطرقی پیمانے جو حکماے فرانس کی ایجاد ہیں ✣

چونکہ فرانسیسی مِطرقی اوزان و پیمانے جو نسبتہً بہتر خیال کئے جاتے ہیں اب یورپ و امریکہ وغیرہ میں زیادہ مروّج ہوتے جاتے ہیں اور تعجب نہیں کہ آیندہ ادویہ کے ناپ تول میں صرف انہیں کا استعمال ہونے لگے اس لئے یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اِن اوزانِ مطرقی کی ماہیّت کا مختصر ذکر کر دیا جاے تاکہ ان کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقّت اور غلطی واقع نہ ہو ✣

وہ اِکائی جس پر نظامِ مِطرقی کا مدار و انحصار ہے وہ طول کی اکائی ہے جسے انگریزی میں مِیٹَر (Metre) کہتے ہیں اور جس کا معرب مِطر ہے ✣

یہ مِیٹَر کیا ہے؟ مِیٹَر دراصل قُطبَین کے گِرد کے کُرّۂ زمین کے محیط کا ایک چار کروڑواں ($\frac{1}{40,000,000}$) حِصّہ ہے یعنی اگر کُرّۂ زمین کے گرداگرد (قطبین پر سے گُزرتی ہوئی) ایک رسّی باندھی جائے اور پھر اس رسی کو چالیس ملین یا چار کروڑ برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جاے تو اس کا ہر ایک حصّہ ایک مِیٹَر کے برابر ہوتا ہے جس کو اگر اِنچوں سے ناپیں تو وہ ۳۹٫۳۷۰۱ انچ کے برابر یا ایک گز سے تقریباً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. iridium white metal platinum group. like polished steel.

۳½ انچ کے بڑا ہوتا ہے +

اِس میٹر سے ہی میٹر آف کیپیسی ٹی یعنی پیمانۂ وسعت کی اکائی بنائی گئی ہے جسے انگریزی میں لیٹر (Litre) کہتے ہیں اور جو ایک میٹر کے ایک دسویں (۱/۱۰) حصے کا مکعب ہوتا ہے یعنی اگر ٹین کا ایک ایسا ڈبہ بنایا جاے جس کا طول و عرض و عمق ہر ایک ۱/۱۰ میٹر ہو تو اس ڈبہ کی وسعت ایک لیٹر کی ہوگی جس میں ۴ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا آب مقطر پورا ایک ہزار گرام سماتا ہے اور اگر اس کو امپیریل میژر سے ناپیں تو وہ ۳۵٫۱۹۶ فلویڈ آونس کے برابر ہوتا ہے +

اور پھر اس پیمانۂ لیٹر سے اوزانِ مطرقی کی اکائی اخذ کی گئی ہے جس کو انگریزی میں گرام Gramme کہتے ہیں اور جو ایک لیٹر آب مقطر (جس کی حرارت ۴ درجہ سینٹی گریڈ یا ۳۹٫۲ درجہ فارن ہائٹ ہو کیونکہ اس درجۂ حرارت پر پانی غایت درجہ کثیف ہوتا ہے) کے وزن کا ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہوتا ہے اور امپیریل ویٹ سے تولنے پر ۱۵٫۴۳۲۴ گرین کے برابر ہوتا ہے +

نوٹ۔ (۱) لیکن برطانیہ میں گرام کی اب آفیشل طور پر یہ تعریف کی گئی ہے کہ ایک گرام اس سلنڈریکل (عمودی شکل) کے آئی ریڈیو پلاٹینم دھات کے مستند کلوگرام (ایک ہزار گرام) وزن کا جو کہ مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتا ہے ٹھیک ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہے +

نوٹ۔ (۲) برطانیہ کا مستند پیمانۂ میٹر جو کہ آئی ریڈیو پلاٹینم (ایک نہایت سخت مرکب دھات) کی سلاخ پر بنا ہوا ہے نیز مذکورۂ بالا مستند وزن کلوگرام اور پیتل کا سلنڈریکل شکل کا بنا ہوا ایک نہایت صحیح پیمانۂ لیٹر یہ سب برطانیہ کی مجلسِ تجارت کے قبضہ میں رہتے ہیں +

اُمید ہے کہ اب آپ میٹر و لیٹر اور گرام کی ماہیت کو بخوبی سمجھ گئے ہونگے اور ان تمام مطرقی اوزان و پیمانوں کو جو کہ آیندہ بیان ہونگے بآسانی سمجھ سکینگے +

اب دونوں قسم کے شاہی و مطرقی اوزان و پیمانے ترتیب وار تحریر کئے جاتے ہیں:-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِمپیریل یا انگریزی اوزان و پیمانے

اوزان

باٹ کے نام	علامت	برابر ہے
۱ گرین Grain	Gr. یا Gr.	
۱ اونس Ounce	اِوَرڈیو؛ یعنی صرافی Oz.	= ۴۳۷٫۵ گرین
۱ پونڈ (Pound)	lb یا lb	= ۱۶ آونس = ۷۰۰۰ گرین

انکے علاوہ یہ دو اور باٹ ہیں جو آفیشل تو نہیں لیکن بکثرت استعمال ہوتے ہیں

۱ سکروپل (Scruple)	℈	= ۲۰ گرین
۱ ڈرام (Drachm)	ʒ drm.	= ۶۰ گرین

نوٹ۔ (۱) اِپاتھے کے ریزدیٹس (Apothecaries Wieght,) یعنی اوزانِ عطاری جن میں ایک آونس ۸ ڈرام یا ۴۸۰ گرین کے برابر ہوتا ہے وہ آفیشل نہیں کیونکہ وہ انگلستان میں استعمال نہیں ہوتے البتہ ملک امریکہ میں کبھی کبھی استعمال ہوتے ہیں +

نوٹ۔ (۲) گرین کو عربی میں قمحہ (دانہ گندم) - ڈرام کو درہم - آونس کو اوقیہ - اور پونڈ کو رطل کہتے ہیں +

پیمانہائے وسعت

پیمانوں کے نام	علامت	برابر ہے
۱ منم (بوند) (Minum)	min., m.	
۱ فلوئڈ ڈرام (Fluid Drachm)	fl. drm,	= ۶۰ منم
۱ فلوئڈ اونس (Fluid ounce)	fl. Oz.	= ۸ فلوئڈ ڈرام
۱ پائنٹ (Pint)	O.	= ۲۰ فلوئڈ اونس
۱ گیلن (Gallon)	C.	= ۸ پائنٹ

نوٹ۔ اپاتھے کے ریزمیژرس کا پائنٹ ۱۶ فلوئڈ آونس کا ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیمانہائے طول

نام پیمانہ	علامت	برابر ہے
۱ اِنچ (Inch)	In.	
۱ فٹ (Foot)	ft.	= ۱۲ اِنچ
۱ یارڈ (Yard) یعنی گز	Yd.	= ۳ فٹ = ۳۶ اِنچ

نسبتِ حجم بہ مقدار یعنی پیمانہائے وُسعت کا اوزان سے مقابلہ

۱ مِنم (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۰٫۹۱۱ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئڈ ڈرام (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۵۴٫۶۸۷ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئڈ آونس (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ایک آونس یا ۴۳۷٫۵ گرین وزن پانی کا

۱ پائنٹ (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱٫۲۵ پونڈ یا ۸۷۵۰ گرین وزن پانی کا

۱ گیلن (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱۰ پونڈ یا ۷۰۰۰ گرین وزن پانی کا

نوٹ - چونکہ ۱۰۰ گرین پانی کا حجم ۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر ۱۰۹٫۷۱۴ مِنم یا تقریباً ۱۱۰ مِنم ہوتا ہے اس لئے برٹش فارما کوپیا میں ایک فیصدی والے سولیوشن کی طاقت تقریباً ۱۱۰ مِنم میں ایک گرین مانی جاتی ہے +

انگریزی خانگی پیمانے

۱ ٹی سپُون فُل (Tea Spoonful) یعنی چاے پینے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۱ فلوئڈ ڈرام

۱ ڈیزرٹ سپُون فُل (Dessert Spoonful) یعنی حلوا یا مربا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۲ فلوئڈ ڈرام

۱ ٹیبل سپُون فُل (Table Spoonful) یعنی کھانا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۴ فلوئڈ ڈرام

۱ وائن گلاس فُل (Wine Glassful) یعنی شراب پینے کا ایک گلاس بھر = ۱½ سے ۲ فلوئڈ آونس

۱ ٹی کپ فُل (Tea Cupful) یعنی چاے پینے کی ایک پیالی بھر = تقریباً ۵ فلوئڈ آونس

۱ بریک فاسٹ کپ فُل (Breakfast Cupful) یعنی ناشتا خوری کا ایک پیالہ بھر = تقریباً ۸ فلوئڈ آونس

۱ ٹمبلر فُل (Tumblerful) یعنی پانی پینے کا ایک گلاس بھر = تقریباً ۱۱ فلوئڈ آونس

نوٹ - (۱) ایک ٹی سپُون فُل ایک فلوئڈ ڈرام سے عموماً بقدر ۵ سینٹی میٹر کے زیادہ ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - (۲) چونکہ مذکورۂ بالا انگریزی خانگی پیمانے بعض اوقات مختلف ہوا کرتے ہیں اس لئے سیالی ادویہ کو نشان دار گلاس وغیرہ سے ناپ کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے +

اِنتباہ - ایک ڈراپ (قطرہ - بوند) اگرچہ عام طور پر ایک منم کے برابر مانا جاتا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ صرف پانی اور چند ایک سیال ادویہ ہی ایسی ہیں جن کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں پورے ۶۰ قطرات آتے ہیں اور چونکہ قطرہ کا حجم اُس ظرف کی شکل پر منحصر ہوتا ہے جس سے کہ وہ ٹپکایا جاتا ہے نیز سیال مقطّرہ کے قوام پر بھی اس کا انحصار ہوتا ہے لہذا مقدارِ قطرہ بالکل مبہم یا غیر معیّن ہے۔ چنانچہ ٹنکچروں۔ سپرٹس اور دیگر الکحالی سیال کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ قطرات تک آتے ہیں برخلاف ازیں غلیظ شربتوں اور کئی ایک دیگر مائعات کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۶۰ قطرات سے بھی کم آتے ہیں۔ پس قطرہ ہمیشہ ایک برابر نہیں ہوتا۔ لہذا نہ تو زہریلی سیال ادویہ کو کبھی قطرات سے ناپنا چاہئے اور نہ ہی بچوں کے لئے قطرات سے دوا ناپنی چاہیئے +

مِطرقی اوزان و پیمانے

مِطرقی پیمانہائے طول

۱۰ ملی میٹر	=	۱ سینٹی میٹر	۱۰ Millimetre
۱۰ سینٹی میٹر	=	۱ ڈیسی میٹر	۱۰ Centi "
۱۰ ڈیسی میٹر	=	۱ میٹر	۱۰ Deci "
۱۰ میٹر	=	۱ ڈیکا میٹر	۱۰ Metre
۱۰ ڈیکا میٹر	=	۱ ہیکٹو میٹر	۱۰ Deka "
۱۰ ہیکٹو میٹر	=	۱ کلو میٹر	۱۰ Hecto "
۱۰ کلو میٹر	=	۱ مریا میٹر	۱۰ Kilo "

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. Multiples = quantity that contains another same numbers of time without remainder as 14, is multiple of 7.

२. दो बराबर वाली चीज़ों को बराबर करना

میٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات نیز انکی میٹر سے اور انگریزی طولانی پیمانوں سے باہمی نسبت

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	میٹر	برابر ہے
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا میٹر	(Myriametre)	Mm. =	۱۰۰۰۰ =	۶٫۲۱۳۷ میل
	۱ کلو میٹر	(Kilometre)	Km. =	۱۰۰۰ =	٫۶۲۱۴ میل
	۱ ہیکٹو میٹر	(Hectometre)	Hm. =	۱۰۰ =	۱۰۹٫۳۶۱ گز
	۱ ڈیکا میٹر	(Dekametre)	Dm. =	۱۰ =	۳۲٫۸۰۸۴ گز
	میٹر	(METRE)	M =	۱ =	۳۹٫۳۷۰۱ انچ
سب ڈویژنس یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی میٹر	(decimetre)	dm. =	٫۱ =	۳٫۹۳۷ انچ
	۱ سینٹی میٹر	(centametre)	cm. =	٫۰۱ =	٫۳۹۳۷ انچ
	۱ ملی میٹر	(millimetre)	mm. =	٫۰۰۱ =	٫۰۳۹۴ انچ
	۱ مائکرون	(Micron)	M. =	٫۰۰۰۰۰۱ =	٫۰۰۰۰۳۹ انچ

نوٹ - (۱) مطرقی اوزان و پیمانوں کی اکائیوں یعنی میٹر - لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (Multiples) یعنی اضعاف (یا ضرب در ضرب مثلاً ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰) اور سب ڈویژنس (Subdivision) یعنی تقسیم المقسومات (یا تقسیم در تقسیم مثلاً ٫۱ × ٫۱ = ٫۰۱) چونکہ کسور اعشاریہ کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اس لئے اس نظام مطرقی کو ڈیسی مل سسٹم یعنی نظام عشریہ بھی کہتے ہیں +

نوٹ - (۲) میٹر - لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (اضعاف) کے پہلے مندرجہ ذیل یونانی الفاظ لگائے جاتے ہیں ڈیکا بمعنی دس ۱۰ - ہیکٹو بمعنی سو ۱۰۰ - کلو بمعنی ہزار ۱۰۰۰ اور مریا بمعنی دس ہزار ۱۰۰۰۰ اور ان کے سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کے پہلے مفصلہ ذیل لاطانی الفاظ لگائے جاتے ہیں۔ ڈیسی بمعنی دسواں ٫۱ - سینٹی بمعنی سواں ٫۰۱ - ملی بمعنی ہزارواں ٫۰۰۱ اور مائکرون بمعنی دس لاکھواں ٫۰۰۰۰۰۱ حصہ میٹر +

Micron milli centi Deci

نوٹ (۳) ملٹی پلز کی علامات میں پہلا حرف بڑا اور دوسرا حرف چھوٹا ہوتا ہے مثلاً Dm. لیکن سب ڈویژنس کی علامات میں دونوں حروف چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً dm.

अगस्त १९३६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مطرقی پیمانہائے وسعت

۱۰ ملی لیٹر	=	۱ سینٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر	=	۱ ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر	=	۱ لیٹر
۱۰ لیٹر	=	۱ ڈیکا لیٹر
۱۰ ڈیکا لیٹر	=	۱ ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو لیٹر	=	۱ کلو لیٹر
۱۰ کلو لیٹر	=	۱ مریا لیٹر

لیٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی پیمانہائے وسعت سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	لیٹر	برابر ہے	
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا لیٹر	(Myrialitre)	Ml.	= ۱۰۰۰۰	= ۲۱۹۹٫۷۶	گیلن
	۱ کلو لیٹر	(Kilolitre)	Kl.	= ۱۰۰۰	= ۲۱۹٫۹۷۶	گیلن
	۱ ہیکٹو لیٹر	(Hectolitre)	Hl.	= ۱۰۰	= ۲۱٫۹۹۷	گیلن
	۱ ڈیکا لیٹر	(Decilitre)	Dl.	= ۱۰	= ۲٫۱۹۹۸	گیلن
	لیٹر	(LITER)	L	= ۱	= ۳۵٫۱۹۶	فلوئڈ اونس
سب ڈویژنس یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی لیٹر	(decilitre)	dl.	= ٫۱	= ۳٫۵۱۹۶	فلوئڈ آونس
	۱ سینٹی لیٹر	(centilitre)	cl.	= ٫۰۱	= ٫۳۵۲	فلوئڈ آونس
	۱ ملی لیٹر	(millilitre)	ml.	= ٫۰۰۱	= ٫۰۳۵۲	فلوئڈ آونس
	۱ ڈیسی مل	(decimil)	dml.	= ٫۰۰۰۱	= ۱٫۶۸۹	منم
	۱ سینٹی مل	(centimil)	cml.	= ٫۰۰۰۰۱	= ٫۱۶۹	منم

نوٹ - چونکہ ایک مکعب سینٹی میٹر = ٫۹۹۹۸۴ ملی لیٹر کے اس لئے تمام معمولی حسابات میں ایک ملی لیٹر کے بجائے ایک کیوبک سینٹی میٹر (جسکی علامت یہ ہے C.C.) استعمال کیا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مطرقی اوزان

۱۰ ملی گرام	=	۱ سینٹی گرام
۱۰ سینٹی گرام	=	۱ ڈیسی گرام
۱۰ ڈیسی گرام	=	۱ گرام
۱۰ گرام	=	۱ ڈیکا گرام
۱۰ ڈیکا گرام	=	۱ ہیکٹو گرام
۱۰ ہیکٹو گرام	=	۱ کلو گرام
۱۰ کلو گرام	=	۱ مریا گرام

گرام کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی اوزان سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام اوزان	بخط انگریزی	علامت	گرام	
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا گرام	(Myriagram)	Mgm.	= ۱۰۰۰۰ =	۲۲۰۴۶۱ پونڈ
	۱ کلو گرام	(Kilogram)	Kgm.	= ۱۰۰۰ =	۲۲۰۴۶ پونڈ
	۱ ہیکٹو گرام	(Hectogram)	Hgm.	= ۱۰۰ =	۳۵۲۷۴ آونس
	۱ ڈیکا گرام	(Decagram)	Dgm.	= ۱۰ =	۱۵۴۳۲۳۶ گرین
	گرام	GRAMME	Cm.	= ۱ =	۱۵۴۳۲۴ گرین
سب ڈویژنس یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی گرام	(decigram)	dgm.	= ۱۰ =	۱۵۴۳۲ گرین
	۱ سینٹی گرام	(centigram)	cgm.	= ۱۰۰ =	۱۵۴۳ گرین
	۱ ملی گرام	(milligram)	mgm.	= ۱۰۰۰ =	۱۵۴ گرین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُن مطرقی و امپیریل اَوزان و پیمانوں کا جو کہ بکثرت استعمال ہوتے ہیں باہمی مقابلہ

پیمانہائے طول

۱ ملی میٹر	= $\frac{1}{25}$ انچ	ایک انچ	= ۲۵٫۴ ملی میٹر
۱ سینٹی میٹر	= $\frac{2}{5}$ انچ	(یا) ایک انچ	= ۲$\frac{1}{2}$ سینٹی میٹر

پیمانہائے وسعت

۱ سینٹی مل	= ۰٫۰۱۷ منم تقریباً	۱ فلوئڈ آونس	= ۲۸٫۴۲ کیوبک سینٹی میٹر
۱ ڈیسی مل	= ۰٫۱۷ منم "	۱ پائنٹ	= ۵۶۸٫۳۴ کیوبک سینٹی میٹر
۱ کیوبک سینٹی میٹر یا ایک ملی میٹر	= ۱۶٫۹ منم	۱ گیلن	= ۴٫۵۴۶ لیٹر
۱ لیٹر =	۱۹۶٫۳۵ فلوئڈ آونس یا ۳۵ فلوئڈ آونس - ۱ ڈرام اور ۳۴ منم (امپیریل میژرز)		

مقابلۂ اَوزان

۱ ملی گرام =	۰٫۰۱۵۴۳ گرین یا تقریباً $\frac{1}{64}$ "	۱ پونڈ (اَوَرڈیو پائرز)	= ۴۵۳٫۵۹۲ گرام
۱ گرام	= ۱۵٫۴۳۲۳ گرین	۱ آونس (")	= ۲۸٫۳۵ گرام
۱ کلوگرام	= ۲ پونڈ $\frac{1}{4}$ ۳ آونس (اَوَرڈیو)	۱ گرین	= ۰٫۰۶۴۸ گرام
		یا	= ۶۴٫۸ ملی گرام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مختلف مطرقی و امپیریل اوزان و پیمانوں کو ایک دوسرے میں بدلنے کے قواعد

(۱) اگر گرام کو گرین میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرام کو ۱۵٫۴۳۲ سے ضرب دیں
(۲) اگر گرام کو آونس (اوردیو پائز) میں تبدیل کرنا ہو تعداد گرام کو ۰٫۳۵۲۷ سے ضرب دیں
(۳) اگر کلوگرام کو پونڈ میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد کلوگرام کو ۲٫۲۰۴۶ سے ضرب دیں
(۴) اگر گرین کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرین کو ۰٫۰۶۴۸ سے ضرب دیں
(۵) اگر اوردیو پائز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۳۵ سے ضرب دیں
(۶) اگر ٹرائے یا اپاتھے کے ریز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۳۱٫۱۰۴ سے ضرب دیں
(۷) اگر کیوبک سینٹی میٹر کو فلوئڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو ان کو ۰٫۰۳۵۲ سے ضرب دیں
(۸) اگر لیٹر کو فلوئڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد لیٹر کو ۳۵٫۲ سے ضرب دیں
(۹) اگر فلوئڈ آونس کو کیوبک سینٹی میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۴۲ سے ضرب دیں
(۱۰) اگر پائنٹ کو لیٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد پائنٹ کو ۰٫۵۶۸ سے ضرب دیں
(۱۱) اگر میٹر کو انچوں میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد میٹر کو ۳۹٫۳۷ سے ضرب دیں
(۱۲) اگر انچوں کو میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد انچ کو ۰٫۰۲۵۴ سے ضرب دیں

ہندوستانی اوزان

اوزان صرافی و سوداگری			اوزان خانگی اور ان کا انگریزی اوزان سے مقابلہ
۴ سرسوں	=	۱ جو	۱ روپیہ (جو تقریباً ایک تولہ ہوتا ہے) = ۱۸۰ گرین
۲ جو	=	۱ رتی	۱ اٹھنی (تقریباً ۶ ماشہ) = ۹۰ گرین
۸ رتی	=	۱ ماشہ	۱ چونّی (تقریباً ۳ ماشہ) = ۴۵ گرین
۱۲ ماشہ	=	۱ تولہ	۱ دونّی (تقریباً ½ ۱ ماشہ) = ۲۲٫۵ گرین
۵ تولہ	=	۱ چھٹانک	۱ اکنّی (تقریباً ¾ ۳ ماشہ) = ۶۰ گرین
۱۶ چھٹانک	=	۱ سیر	۱ پیسہ ۱۹۰۶ء (تقریباً ¾ ۵ ماشہ) = ۱۰۰ گرین
۴۰ سیر	=	۱ من	

نوٹ۔(۱) ۱ گرین = ایک دانہ گندم (۲) ۱ ڈرام = ایک درہم یا ½ ۳ ماشہ (۳) ۱ آونس = ۲۷٫۳۳۲ تولہ اور (۴) ۱ تولہ = ۱۸۵ گرین کے کیونکہ ایک تولہ وزن میں ایک روپیہ سے تقریباً ۳ رتی زیادہ ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امپیریل ویٹس اور میژرس اور ان کا مطرقی اوزان و پیمانوں سے مقابلہ

IMPERIAL WEIGHTS AND MEASURES.

WITH THE METRIC EQUIVALENTS.

کالم ۱ — کالم ۲

منم Minims.		کیوبک سینٹی میٹر C.C.	منم Miuims.		کیوبک سینٹی میٹر C.C.	گرین Grain.		گرام Gramme.	گرین Grains	گرام Grammes.
1	=	0·06	23	=	1·36	$\frac{1}{500}$	=	0·00012	1	= 0·065
2	=	0·12	24	=	1·42	$\frac{1}{250}$	=	0·00025	2	= 0·13
3	=	0·18	25	=	1·5	$\frac{1}{240}$	=	0·00027	3	= 0·20
4	=	0·24	26	=	1·54	$\frac{1}{200}$	=	0·00032	4	= 0·26
5	=	0·30	27	=	1·60	$\frac{1}{150}$	=	0·00043	5	= 0·32
6	=	0·36	28	=	1·66	$\frac{1}{120}$	=	0·00054	6	= 0·40
7	=	0·42	29	=	1·70	$\frac{1}{100}$	=	0·00065	7	= 0·46
8	=	0·50	30	=	1·80	$\frac{1}{75}$	=	0·0009	8	= 0·52
9	=	0·54	32	=	1·90	$\frac{1}{64}$	=	0·00101	9	= 0·60
10	=	0·6	34	=	2·00	$\frac{1}{60}$	=	0·0011	10	= 0·65
11	=	0·66	36	=	2·12	$\frac{1}{50}$	=	0·0013	11	= 0·72
12	=	0·72	38	=	2·24	$\frac{1}{32}$	=	0·002	12	= 0.78
13	=	0·78	40	=	2·36	$\frac{1}{25}$	=	0·0027	13	= 0·84
14	=	0·84	45	=	2·66	$\frac{1}{24}$	=	0·00274	14	= 0·91
15	=	0·9	60	=	3·6	$\frac{1}{16}$	=	0·0040	15	= 1·00
			or 1 fl. drm.							
16	=	0·96				$\frac{1}{12}$	=	0·0054	16	= 1·04
			120	=	7·1					
17	=	1·0	or 2 fl. drm.			$\frac{1}{8}$	=	0·0081	17	= 1·10
18	=	1·06	180	=	10·6	$\frac{1}{6}$	=	0·0108	18	= 1·17
			or 3 fl. drm.							
19	=	1·12				$\frac{1}{4}$	=	0·0162	19	= 1·24
			240	=	14·2					
20	=	1·20	or 4 fl. drm.			$\frac{1}{3}$	=	0·0216	20	= 1·30
21	=	1·25	480	=	28·4	$\frac{1}{2}$	=	0·032	25	= 1·62
			or 8 fl. drm.							
23	=	1·30	or 1 fl. oz.			$\frac{3}{4}$	=	0·05	30	= 2·00

نوٹ - بائیں طرف سے دائیں طرف کو پڑھیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Pharmacopoeial

آفیشل (یا) فارماکوپیائی مرکبات یعنی مرکباتِ قرابادینی

آفیشل مرکبات بعض اوقات گے لینی کل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات بھی کہلاتے ہیں لیکن اب یہ اصطلاح بالکل غیر مطابق ہے کیونکہ فنِ دواسازی کی ترقیات کے ساتھ بہت سی ایسی ادویہ بن گئی ہیں جو کہ زمانۂ جالینوس میں بالکل نامعلوم تھیں +

چونکہ بہت سی ادویہ اپنی طبیعی حالت میں قابل استعمال نہیں ہوتیں چنانچہ بعض کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے - بعض کا ذائقہ مُغثّی (جی متلانے والا) ہوتا ہے اور بعض میں علاوہ مفید اجزاء ہونے کے کچھ مضر اجزا بھی پائے جاتے ہیں اس لئے ان کو برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے مطابق بعض خاص خاص طریقوں سے قابلِ استعمال مرکبات میں تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ عرصہ تک رکھی رہنے سے خراب بھی نہ ہوں اور سال کے تمام فصول میں وقت ضرورت میسّر بھی آسکیں +

اگرچہ ہر دوا کے بیان میں اس کے آفیشل و ناٹ آفیشل مرکبات وغیرہ کا مفصل ذکر کیا جائیگا لیکن یہاں پر برٹش فارماکوپیا کے تمام آفیشل مرکبات کو مع ان کے اجزا - ترکیب - طاقت - مقدار خوراک اور افعال وغیرہ کے ترتیب وار مختصر طور پر تحریر کردیا جاتا ہے (گویا برٹش فارماکوپیا کا یہ ایک نہایت عمدہ اختصار ہے) تاکہ طالب علم کو ان کی تعداد ان کے نام و افعال وغیرہ بآسانی معلوم اور بخوبی یاد ہوسکیں +

اَیسِی ٹا (ACETA) یعنی خُلول

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اَیسی ٹم (Acetum) واحد - اَیسی ٹا (Aceta) جمع	(عربی) خلّ واحد خلول جمع
(انگریزی) وِنے گر (Vinegar) واحد - وِنے گرس (Vinegars) جمع	(فارسی) سرکہ واحد - سرکہا جمع

تعریف - اَیسی ٹم کسی نباتی دوا کا وہ سولیوشن ہے جو کہ اس کو اَیسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں بھگو کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ - اسکے بنانے میں اَیسی ٹک ایسڈ کی بجائے وِنے گر یعنی سرکہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۳ ایسی ٹا آفیشل ہیں:-

نام ایسی ٹم۔ لاطانی و انگریزی وعربی یا فارسی	اجزاء۔ تراکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال
ایسی ٹم اِپی کے کُوائنی Specacuanhae وِنے گر آف اِپی کے کُوائنا Ipecacuanha (سرکۂ عِرق الذہب)	ریکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اِپی کے کوائنا ایک فلوئڈ آونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ آونس۔ ڈائیلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ، افلوئڈ آونس تینوں ملاکر تیار شدہ مرکب پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے	۲۰ میں ایک	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پیکٹورینٹ Expectorant (مُخرِج بلغم منفث) ہیپے ٹک سٹیمولینٹ Hepatic Stimulant (محرک جگر)
ایسی ٹم سلّی (سرکۂ اِنقیل) وِنے گر آف سکوِل (سرکۂ پیازِ دشتی) Squill دیکھو صفحہ ۲۰۴۶	کوٹا ہوا سکوِل ۱½ ۲ آونس اور ڈائیلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی ریشن یعنی بھگو کر فلٹر کرلیں۔	۸ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ڈایوریٹک (مدرِّ بول) Diuretic
ایسی ٹم کینتھریڈیز Cantharides وِنے گر آف کینتھریڈیز خلّ الذرایح۔ سرکۂ ذرایح (تیلنی مکھی کا سرکہ)	کچلی ہوئی کینتھریڈیز (تیلنی مکھی) ۱۲ آونس گلیشی ال ایسی ٹک ایسڈ اور ڈسٹلڈ واٹر (ہر دو مساوی) تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی ریشن و پرکولیشن بنالیں	۱۰ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط) Vesicant یا آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر اُٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

۲۲ اگست ۲۲۳۶

(ل) ایسیڈم (ACIDUM) یعنی (ع) حامض

(ا) ایسڈ ACID (ف) تیزاب

تعریف۔ ایسڈ ایک الیکٹرو نیگیٹو کمپونڈ (مرکب کہربائیۃ السلبیۃ) ہے جو کہ ایلکلائن (اَلفلی۔ کھاری) بیسس کے ساتھ خاص تناسب سے قابل اتحاد ہوتا ہے۔

ایسڈ جب سیال حالت میں ہو تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے اور اگر نیلے رنگ کے لٹمس پیپر (کاغذ) پر اس کو لگائیں تو اس کا رنگ سُرخ کر دیتا ہے۔ اور اگر زرد رنگ کے ایسے لٹمس پیپر پر (جس کا رنگ کہ ایلکلی تاثیر سے بھورا ہو گیا ہو) لگائیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو پھر وہ کاغذ اپنے اصلی زرد رنگ پر آجاتا ہے +

ایسڈ کی ترکیب کے لحاظ سے اسکی تعریف یوں ہوسکتی ہے کہ ایسڈ ایک ایسا ہائیڈروجینی جسم ہے جو کہ اپنی ہائیڈروجن کو کسی میٹل یعنی دھات سے فوراً بدل سکتا ہے مختصر یہ کہ ایسڈ ایک ہائیڈروجینی نمک ہوتا ہے +

اُن ایسڈس کے نام جو کہ ایک ہی بیس سے بنے ہوئے ہوں اختتام پر یعنی نام کے آخر میں آکسیجن مشتملہ کی مقدار کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں مثلاً وہ ایسڈس جن کے نام "اِک" (-ic) پر ختم ہوتے ہیں اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں بہت آکسیجن ملی ہوئی ہے اور وہ جو کہ "اَس" (-ous) پر ختم ہوتے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں کم آکسیجن ملی ہوئی ہے +

اسی طرح سے وہ ایسڈس جن کے نام کے شروع میں ہائپر (Hyper) یعنی زیادہ آتا ہے وہ اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت زیادہ مقدار میں ملی ہوئی ہے اور جن کے شروع نام میں ہائپو (Hypo) یعنی قلّہ آتا ہے وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت کم ملی ہوتی ہے +

نوٹ - جن ایسڈس کے نام "اِک" (-ic) پر ختم ہوتے ہیں ان کے مرکبات کے نام ایٹ (-ate) پر ختم ہوا کرتے ہیں اور جن ایسڈس کے نام "اَس" (-ous) پر ختم ہوتے ہیں انکے مرکبات کے نام آئٹ (-ite) پر ختم ہوا کرتے ہیں مثلاً سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفیٹس Sulphates کہلاتے ہیں اور سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفائٹس Sulphites کہلاتے ہیں +

ایسیڈا ڈائلیوٹا (ACIDA DILUTA) حامضات مخففہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم Acidum واحد - ایسیڈا Acida جمع (عربی) حامض واحد - حامضات جمع

(انگریزی) ایسڈ Acid واحد - ایسڈس Acids جمع (فارسی) تیزاب واحد تیزابہا جمع

تعریف - جب کسی خالص تیزاب میں پانی ملاکر اسے ہلکا کیا جاتا ہے تب اسے لاطانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں ایسیڈم ڈائلیوٹم - انگریزی میں ڈائلیوٹڈ ایسڈ - عربی میں حامض مخفف - فارسی میں تیزاب محلول اور اردو میں پانی ملا ہوا تیزاب کہتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۸ ڈائلیوٹڈ ایسڈس - آفیشل ہیں :-

نام ایسیڈ - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی -	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم Acidum Aceticum Dilutum ۱ ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ محلول)	ایسی ٹک ایسڈ ۲½ فلوئڈ آونس پانی تا ایک پائنٹ		½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ریفریجرینٹ (مبرد) ڈایوریٹک Diuretic refrigerant (مدر بول) - بخاروں اور ہیضہ میں قے شکی کیلئے اور حرارت بخار کم کرنے کے لئے مستعمل ہے
ایسیڈم سلفیوری کم ڈائلیوٹم Acidum Sulphuricum Dilutum ۲ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول)	سلفیورک ایسڈ ایک فلوئڈ آونس اور ½ ۵ فلوئڈ ڈرام - پانی تا ایک پائنٹ		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) اسٹرنجنٹ (قابض) Astringent tonic مرض ہیموریج (جریان خون) ڈائریا Diarrhoea Haemorrhage (اسہال) و کالرا (ہیضہ) اور تھائی سس Phthisis Cholera کا پسینہ روکنے کے لئے مستعمل ہے -
ایسیڈم فاسفوری کم ڈائلیوٹم Acidum Phosphoricum ۳ ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ (تیزاب فاسفرس محلول)	فاسفورک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس پانی تا ایک پائنٹ		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجرینٹ (مبرد) refrigerent مرض رکٹس (ضعف استخوان) ڈایابیٹز Rickets (ذیابطس) اور فاسفیٹک دیاتھیسس میں مفید Phosphatic Diathesis
ایسیڈم نائٹری کم ڈائلیوٹم Acidum Nitricum Dilutum ۴ ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ محلول)	نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس اور ۷ فلوئڈ ڈرام - پانی تا ایک پائنٹ		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک - کولے گاگ (مدر صفرا) Cholagogue فاسفیٹک کیل کیولائی (فاسفیٹ کی تچھری) Phosphatic calculi میں اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں
ایسیڈم نائٹرو ہائڈروکلوری کم ڈائلیوٹم Acidum Nitro Hydrochloricum Dilutum ۵ ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب شورہ و نمک محلول)	نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس ہائڈروکلورک ایسڈ ۴ فلوئڈ آونس پانی ۲۵ فلوئڈ آونس		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجرینٹ (مبرد) کولے گاگ (مدر صفرا) آلٹریٹو (معدل) Alterative Cholagogue مرض ڈس پیپسیا اور کنجسٹ لور میں دیتے ہیں Dyspepsia
ایسیڈم ہائڈروبرومی کم ڈائلیوٹم Acidum Hydrobromicum Dilutum ۶ ڈائلیوٹڈ ہائڈروبرومک ایسڈ	اس میں ۱۰ فیصدی (بروے وزن) ہائڈروجن برومائڈ ہوتا ہے	۱۰ فیصدی بروے وزن	۱۵ سے ۶۰ منم	ٹانک (مقوی) سیڈے ٹو (مسکن) Sedative Tonic کونین کی بیوست کو رفع کرنے کیلئے اسکے ساتھ دیتے ہیں Dyspepsia
ایسیڈم ہائڈروکلوری کم ڈائلیوٹم Acidum Hydrochloricum Dilutum ۷ ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول)	ہائڈروکلورک ایسڈ ۱ فلوئڈ آونس پانی تا ایک پائنٹ		۵ سے ۲۰ منم	ریفریجرینٹ (مبرد و مرطب) ٹانک (مقوی) + ایسڈ ڈس پیپسیا اور پرانی بدہضمی میں دیا کرتے ہیں Acid
ایسیڈم ہائڈروسیانک ڈائلیوٹم Acidum Hydrocyanicum Dilutum ڈائلیوٹڈ ہائڈروسیانک ایسڈ Diluted Hydrocyanic Acid	اس میں ۲ فیصدی (بروے وزن) ہائڈروجن سائی نائیڈ ہوتی ہے	۲ فیصدی ہائڈروجن سائی نائیڈ	۲ سے ۶ منم	سیڈے ٹو (مسکن) یہ ایک مہلک زہر ہے اسکو قے - درد معدہ اور ہچکی وغیرہ میں دیتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Elixir = (ع) اکسیر Alchemist's (کیمیاگروں کا مرکب) preparation designed to change metals into gold or (also of life) to prolong life indefinitely; Sovereign remedy

(لاطانی) ایسیڈم ایرومیٹی کم (عربی) حامض عطری
Acidum Aromaticum
(انگریزی) ایرومیٹک ایسڈ (فارسی) خوشبودار تیزاب

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ایرومیٹک ایسڈ آفیشل ہے:-

نام ایسڈ۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزائے ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹی کم ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ایکسر آف وٹریل Elixer of Vitriol (خوشبودار تیزاب گوگرد محلول)	۳ فلوئڈ آونس سلفیورک ایسڈ کو ۲۹½ فلوئڈ آونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں رفتہ رفتہ ملائیں اور پھر اس میں ٹنکچر جنجر ۱۰ آونس اور سپرٹ آف سنے من ½ آونس شامل کریں		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجرینٹ (مبرد) ایسٹرنجنٹ (قابض) استعمال شل سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے

(لاطانی) اے ڈیپس (Adeps) (انگریزی) لارڈ (Lard) (عربی) شحم خنزیر۔ سؤر کی چربی
(fat)
(〃) اے ڈیپس لے نی (Adeps Lanae) (〃) وول فیٹ (Wool fat) (〃) شحم پشم۔ اون کی چربی

برٹش فارماکوپیا میں انکے صرف یہ دو آفیشل مرکبات ہیں:-

(۱) اے ڈیپس بنزوئے ٹڈ یعنی لوباندار چربی جو بطور مرہم کام آتی ہے
Adeps Benzoated
(۲) اے ڈیپس لے نی ہائیڈروسس یا لینولین یعنی آبدار شحم پشم جو مراہم میں کام آتی ہے
Adeps lanae Hydrosus Lanolin

اَیکُوئی AQUAE یعنی مِیاہ یا عَرقیات

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) اَیکوا (Aqua) واحد۔ ایکوئی (Aquae) جمع۔ (عربی) ماء۔ واحد۔ میاہ۔ جمع
(انگریزی) واٹر (Water) واحد۔ واٹرس (Waters) جمع۔ (〃) عرق واحد۔ عرقیات جمع

تعریف۔ جب کسی نباتی دوا کے والے ٹائل اجزا یعنی اُڑ جانے والے اجزا یا روغن کو پانی میں حل کر لیتے ہیں تو اس مرکب کو عرق کہتے ہیں۔ عام طور پر عرقیات قرع انبیق یعنی نال اور بھبکے سے کشید کئے جاتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ایکوئی (عرقیات) کی تعداد ۱۵ ہے جن میں سے

2. Vitriol = Sulfuric acid of any of its salts.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Anethi = dill = सोया मिलता है शाक होता है
2. Anisi = सौंफ रूमी = अनीसून
3. pimentae = all spices अदरक काली मिरच से मिलता है।
= jamica pepper
४. मेरियामेडिका
4. Edder Flower ५. पोदीना रूमी

मندرجہ ذیل ۱۰ عرقیات اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ دوا کو پانی میں ڈال کر بطریق معمول عرق کشید کر لیتے ہیں :- (۱) ایکوا آرنشیائی فلورس (عرق بہار) Aqua Aurantiae Floris (۲) ایکوا آنے تھائی (عرق شبت)۔ (۳) ایکوا آنی سائی (عرق انیسون) Aqua Anisi (۴) ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل حلو) (۵) ایکوا روزی (گلاب) Aqua Rosae (۶) ایکوا سم بوسائی (عرق خمان) Aqua Sambuci (۷) ایکوا سینے مومائی (عرق دارچینی) Aqua Cinnamomi (۸) ایکوا فینی کیولائی (عرق بادیان) Aqua Foeniculi (۹) ایکوا کیروی (عرق کراویہ - عرق زیرہ ولایتی) Aqua Carui (۱۰) ایکوا لارو سیرے سائی (عرق غار الکرزی) Aqua Laurocerasi = cherry Laurel +

ایکوا مینتھی پائی پریٹی (عرق نعنا فلفلی) اور ایکوا مینتھی ویری ڈس (عرق نعنا سبز) دونوں عرق اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعنا) Aqua Menthae piperatae Aqua Menthae viridis کو پانی میں ملا کر اس کا عرق کشید کر لیتے ہیں +

نوٹ - روزمرہ کی دوا سازی میں تمام وہ عرقیات جو کہ ایسی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں جن میں کہ والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتے ہیں وہ اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ والے ٹائل آئل کو پانی میں ملا دیتے ہیں تاکہ روغن پانی میں پھیل جائے اس میں قدرے کیل سیم فاسفیٹ بھی ملا دیتے ہیں +

ایکوا کیمفوری (عرق کافور) اور ایکوا کلوروفارمائی (عرق کلوروفارم) Aqua Camphorae Aqua Chloroformi یہ دونوں عرق کشید نہیں کئے جاتے بلکہ سرد پانی میں تیار کئے جاتے ہیں +

ایکوا ڈیسی لیٹا (آب مقطر) بھی بطریق معمول کشید کیا جاتا ہے + Aqua Destillata

اب ان تمام عرقیات کو مع ان کی مقدار خوراک افعال کے ترتیب وار تحریر کر دیا جاتا ہے :-

	نام ایکوا - لاطانی - انگریزی - عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	آیکوا آرنشیائی فلورس آرنج فلاور واٹر (عرق بہار)	معمولی بازاری انگریزی آرنج فلاور واٹر ایک حصہ آب مقطر ۲ حصہ ملا کر استعمال کریں		۱ سے ۲ فلوڈ ڈرام	فلیور یعنی خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲	آیکوا اینے تھائی (عرق شبت) ڈل واٹر (عرق سوئے)	ڈل فروٹ (تخم شبت) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کر لیں	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوڈ آونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بچوں کے نفخ شکم میں دیتے ہیں
۳	آیکوا اینی سائی (عرق انیسون) اینس واٹر (عرق بادیان رومی)	اینی سائی فروٹ (تخم انیسون) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کر لیں	۱۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوڈ آونس	کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) بطور دوا ہی کل (بدرقہ) مستعمل ہے -

۴. ۷۰ ۴۶۲ Calcium Phosphate
۵. mingle sensation of smell and taste = aroma

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ایکوا - لاطانی - انگریزی - عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل حلو) پائی منٹو واٹر	پائی منٹو کوٹا ہوا ۸ آونس پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو - ایرومے ٹک بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۵	ایکوا ڈسٹی لے ٹا (ماء المقطر) ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)	عمدہ قدرتی قابل شرب پانی بطریق معمول کشید کر لیتے ہیں	۰	۰	بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۶	ایکوا روزی روز واٹر (گلاب)	بازاری انگریزی روز واٹر ۱ حصہ آب مقطر ۲ حصہ قبل از استعمال دونوں کو ملالیں	۰	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	خفیف اسٹرنجنٹ - فلے ور یعنی خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے
۷	ایکوا سم بیوسائی ایلڈر فلور واٹر (عرق خمان)	تازہ ایلڈر فلور (گل خمان) ۱۰ پونڈ پانی ۵ گیلن - ۱/۵ حصہ عرق کشید کریں	۱ میں ۱	۰	خارجی استعمال کے لوشنوں میں اس کو خوشبو کے لئے استعمال کرتے ہیں
۸	ایکوا سنے مومائی سنے من واٹر (عرق دارچینی)	سنے من بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ایک پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بطور وی سی کل (بدرقہ) مستعمل ہے
۹	ایکوا فی نی کیولائی (عرق بادیان) فے نل واٹر (عرق سونف)	فینل فروٹ (بادیان) ایک پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو - اینٹی سپاز موڈک بچوں کے قولنج میں دیتے ہیں
۱۰	ایکوا کلوروفارمائی کلوروفارم واٹر (آب کلوروفارم)	کلوروفارم ۳۰ منم - آب مقطر ۲۵ فلوئیڈ آونس - دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں - یہاں تک کہ کلوروفارم حل ہو جائے	۴۰۰ میں ۱ کلوروفارم	۱/۲ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سیڈے ٹو (مسکن) اینٹی سپاز موڈک عموماً خوشبو کے لئے ملاتے ہیں -
۱۱	ایکوا کیروی (عرق کراویہ) کے روی واٹر (عرق زیرہ ولایتی)	کے روی فروٹ (کراویہ) ایک پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	ایرومے ٹک - کارمی نے ٹو بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۱۲	ایکوا کیمفوری کیمفر واٹر (آب کافور)	کیمفر (کافور) ۷۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آب مقطر ایک گیلن - کافور کو اس قدر ایلکہال میں حل کریں کہ محلول ۱/۲ آونس ہو جائے پھر اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے آب مقطر میں ملاتے جائیں اور خوب ہلاتے جائیں حتیٰ کہ تمام کافور پانی میں حل ہو جائے	۱۰۰۰ میں ۱ - یا ایک فلوئیڈ آونس میں ۱/۲ گرین کیمفر	۱/۲ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں
۱۳	ایکوا لارو سیرے سائی چیری لارل واٹر (عرق غار کرزی)	چیری لارل کے تازہ پتے ایک پونڈ پانی ۲ ۱/۲ پائنٹ - ایک پائنٹ عرق کشید کریں	اس میں ۱/۲ فیصدی ہائیڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے	۱/۲ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	سیڈ - ٹو (مسکن) نارکاٹک (مخدر) یہ عرق زہریلا ہے اس کی مقدار خوراک ضرور یاد رکھو
۱۴	ایکوا مینتھی پائی پے ریٹی پے پرمنٹ واٹر (عرق نعنا فلفلی)	آئل آف پے پرمنٹ (روغن نعنا) ۷۷ منم پانی ۱ ۱/۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو - اینٹی سپاز موڈک بطور وی سی کل (بدرقہ) مستعمل ہے
۱۵	ایکوا مینتھی وری ڈس سپی ارمنٹ واٹر (عرق نعنا سبز)	آئل آف سپیئرمنٹ ۷۷ منم پانی ۱ ۱/۲ گیلن - ایک گیلن کشید کریں	۱۰۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپاز موڈک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ (۱) سوائے ایکوا کلوروفارم اور ایکوا کیمفر کے باقی کے تمام عرقیات کشید کئے جاتے ہیں +

نوٹ ۔ (۲) چونکہ بازاری انگریزی ایکوا آرنشیائی فلورس اور انگریزی ایکوا روزی زیادہ تیز ہوتے ہیں جو اس وجہ سے تیز کشید کئے جاتے ہیں تاکہ عرصہ تک رکھنے سے خراب نہ ہوں۔ پس ان عرقیات کو دوا میں استعمال کرتے وقت ان میں ان کی مقدار کا دوچند آب مقطر ملا لینا چاہئے +

نوٹ ۔ (۳) تمام ایکوئی (عرقیات) کی مقدار خوراک ½ سے ۲ فلویڈ آونس تک ہے سوائے ایکوا لاروسیرے سائی کے جس کی مقدار خوراک صرف ½ سے ۲ فلویڈ ڈرام تک ہے کیونکہ اس میں ہایڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت سخت زہر ہے +

Aqua laurocerasi
Hydrocyanicum Acid

(لاطانی) کارٹا ۔ چارٹا CHARTA (عربی) ورق

(انگریزی) پے پر Paper {فارسی / اردو} کاغذ

تعریف ۔ کارٹا (چارٹا) وہ کارتوسی کاغذ (خاکی رنگ کا کاغذ جس سے کارتوس بنائے جاتے ہیں) ہے جس پر کوئی تیز دوا لگائی گئی ہو ۔ اور جو بطور پلاسٹر کے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اردو میں ایسے کاغذ کو پلستر کا کاغذ کہتے ہیں ۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک کاغذ ہے ۔ جس کے نام حسب ذیل ہیں :-

British Pharmacopoeia Plaster

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کارٹا سنے پس	(عربی) ورقۂ خردلی
(انگریزی) مسٹرڈ پے پر	(اردو) رائی کا پلستر

Charta Sinapis (सर्षप)
Cartridge paper Mustard Paper

بنانے کی ترکیب دیکھو مسٹرڈ کے بیان میں +

पृष्ठ २०८ पर

کلوڈیا COLLODIA

(لاطانی) کلوڈی ام (Collodium) واحد ۔ کلوڈیا (Collodia) جمع

(انگریزی) کلوڈی ان (Collodion) واحد ۔ کلوڈی انس (Collodions) جمع

पृ० २४२८

تعریف ۔ کسی دوا کا کلوڈین میں بنا ہوا سولیوشن یا ایتھر اور ایلکحال میں پائراکسی لین

Pyroxyline = gun cotton Collodion

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا سولیوشن - جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ ایتھر یا ایتھر و ایلکہال میں پائراکسی لین کو حل کر لیتے ہیں +

اس دوا کو جب جلد پر لگاتے ہیں تو ایتھر و ایلکہال تو اُڑ جاتے ہیں اور دوا کی پتلی سی تہ جلد پر جم جاتی ہے جو اس سطح کو محفوظ رکھتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں مفصلۂ ذیل ۳ کلوڈیا آفیشل ہیں :-

نام کلوڈیم - لاطانی و انگریزی	اجزاء و ترکیب	افعال و استعمال
کلوڈی ام کلوڈی ان	پیراکسی لین ایک اونس - ایتھر ۳۶ فلوئڈ آونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ آونس - ایتھر اور ایلکہال کو ملا کر پھر اس میں پیراکسی لین ڈال دیں اور اسے چند روز تک پڑا رہنے دیں -	اس کو بطور پروٹیکٹو (محافظ) زخموں پر لگایا کرتے ہیں
کلوڈی ام فلیکزائل فلیکسی بل کلوڈی ان	کلوڈی ان ۱۲ فلوئڈ آونس - کیناڈا بالسم ½ آونس - کیسٹر آئل ¼ آونس - سب کو باہم ملا لیں	اسکی جمی ہوئی تہ پھٹتی نہیں - یہ اری سپلس (سرخبادہ) فشرڈ نپلز (پھٹی ہوئی بھٹنی) سکیلپ وونڈس (سر کی جلد کے جراحات) اور سپرین (موچ کھائے مقامات) پر لگانے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے
کلوڈی ام ویسی کینز بلسٹرنگ کلوڈی ان	بلسٹرنگ فلوئیڈ (سیال آبلہ انگیز) ۲۰ فلوئیڈ آونس پیراکسی لین ½ آونس - دونوں کو ایک بوتل میں ڈال کر اس قدر ہلائیں کہ پیراکسی لین حل ہو جاے	ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر یا آبلہ اٹھانے کے لئے لگاتے ہیں

کن فیکشیونیز CONFECTIONES یعنی معاجین

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کن فیکشیو (Confectio)	واحد - کن فیکشیونیز (Confectiones)	جمع - (عربی) معجون - معاجین جمع
(انگریزی) کن فیکشن (Confection)	واحد - کن فیکشنس (Confections)	جمع - فارسی) سرشتہ - سرشتہا جمع
(لاطانی) الیکٹو اے ری ام (Electuarium)	واحد - الیکٹو اے ریا (Electuaria)	جمع - (عربی) لعوق - لعوقات جمع
(انگریزی) الیکٹو اے ری (Electuary)	واحد - الیکٹو اے ریز (Electuaries)	جمع (اردو) چٹنی - چٹنیاں جمع
(〃) لنکٹس (LINCTUS)	واحد	〃 〃 〃 〃
(〃) کن سرو (Conserve)	واحد - کن سروز (Conserves)	جمع - (عربی) مربی (مربا) مربیات جمع
(لاطانی) بولس (Bolus)	. . . . .	(عربی) بلوع (لقمہ یا بڑی گولی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Clarified [illegible] = शहद मुसा फफा
2. अंगूर, अनार, सेब आदि का निचोड़ा हुआ पानी आधा पर पकाया हुआ
3. Purified cream of Tartar
4. ऊँचे स्थान पर चढ़ने वाला

تعریف - کن فیکشیو (معجون) ایک ایسی ملائم مرکب دوا کو کہتے ہیں جو بڑی سی گولی یا ایک نوالہ سا بنا کر نگلی جا سکے ✤

بنانے کی ترکیب - جس دوا کی معجون بنانی ہو اس کا باریک سفوف کر کے اس کو شہد یا شیرۂ قند میں ملا کر قوام بنا لیتے ہیں یعنی اس کی لگدی سی بنا لیتے ہیں ✤

نوٹ - لعوق یا چٹنی کا قوام معجون کی نسبت کم غلیظ ہوتا ہے یعنی وہ ایسی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ جو انگلی سے چاٹی جا سکے۔ مربّے۔ شیرۂ قند یا رُبّ وغیرہ میں ڈالی ہوئی دوا وغیرہ کو کہتے ہیں

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۴ کن فیکشیو آفیشل ہیں:-

نام کن فیکشیو - لاطانی و انگریزی وغیرہ	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
کن فیکشیو پائی پرس Confectio Piperis وارڈس پیسٹ (معجون فلفل سیاہ)	بلیک پے پر (فلفل سیاہ) نہایت باریک سفوف Black Pepper کی ہوئی ۲ آونس - کے روی فروٹ (کراویہ) Caraway fruit ۳ آونس - شہد مصفا ۱۵ آونس - سب کو ملا لیں	۱۰ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو Carminative Stimulant (کاسر الریاح) - ہیمورائڈس Haemorrhoids (بواسیر) میں دیتے ہیں
کن فیکشیو روزی گیلی سی Confectio Rosae Gallicae کن فیکشن آف روزیز (گلقند) Confection of Roses	ریڈ روز (گل سرخ) کی تازہ پنکھڑیاں ۱ پونڈ Red Rose شکر مصفا ۳ پونڈ - دونوں کو ملا کر پتھر کے کھرل میں خوب رگڑیں	۴ میں ۱	.	بعض ادویہ کی گولیاں و لعوقات کے بنانے میں کام آتا ہے
کن فیکشو سے نی Confectio Sennae کن فیکشن آف سنا Confection Senna (معجون سنا)	سنائے مسفوف ۷ آونس - کوری انڈر Coriander (تخم کشنیز) مسفوف ۳ آونس - فگز (انجیر) Figs ۱۲ آونس - ٹیمے رنڈس (املی) ۹ آونس Yamarinds کے شیا پلپ (املتاس کا گودا) ۹ آونس - Cassia Pulp پرونس (آلو بخارا) ۶ آونس - ایکسٹریکٹ لکرس Extract of Liquorice (رب السوس) ۱ آونس - شکر مصفا ۳۰ آونس آب مقطر حسب ضرورت (مفصل ترکیب دیکھو سنا کے بیان میں)	۱۱ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	یہ ایک عمدہ لیکسے ٹو (ملین) ہے Laxative اسکو کرانک کانسٹی پے شن (دائمی Chronic constipation یا پرانی قبض) میں دیا کرتے ہیں
کن فیکشیو سلفیورس Confectio Sulphuris کن فیکشن آف سلفر Confection of sulphur (معجون گوگرد)	سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد) ۴ آونس Sublimed Sulphur پوٹے سی ام ٹارٹریٹ ایسیڈ ایک آونس Potassium Tartrate ٹراگے کنتھ (کتیرا مسفوف) ۱۸ گرین Tragacanth سرپ ۲ فلوئڈ آونس - ٹنکچر آف آرنج ½ Tincture of orange فلوئڈ آونس - گلیسرین ½ ۱ آونس - Glycerine سب کو ملا کر کھرل کر لیں	۲½ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	خفیف لیکسے ٹو (ملین) اور Laxative آلٹرے ٹو (معدل و مبدل) Alterative اس کو مرض ہیموائڈس (بواسیر) Haemorrhoids میں دیا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈی کاکٹا (DECOCTA) یعنی مطبوخات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ڈی کاکٹم (Decoctum) واحد ڈی کاکٹا (Decocta) جمع - (عربی) مطبوخ - واحد - مطبوخات جمع

(انگریزی) ڈی کاکشن (Decoction) واحد - ڈیکاکشنس (Decoctions) جمع - (فارسی) جوشاندہ - ر - جوشاندہ ہا جمع

تعریف - ڈیکاکٹم (مطبوخ) کسی نباتی دوا یا ادویہ کے نہ اڑنے والے اجزائے مؤثرہ کا سولیوشن (محلول) ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب - جس نباتی دوا کا ڈی کاکشن (جوشاندہ) بنانا ہوتا ہے اسکو آب مقطر کے ساتھ ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۵ سے ۱۰ منٹ تک جوش دیکر سرد کر کے چھان لیتے ہیں +

نوٹ - چونکہ ڈی کاکشن پڑا رہنے سے خراب ہوجاتا ہے اس لیئے وقت ضرورت تازہ تیار کر لینا چاہیئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل تین ڈی کاکٹا آفیشل ہیں جن میں سے ہر ایک کی خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ آونس تک ہے:-

نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ڈی کاکٹم ایلوز کمپازی ٹم Decoctum Aloes compositum کمپونڈ ڈی کاشن آف ایلوز Compound Decoction of Aloes (جوشاندہ صبر)	ایکسٹریکٹ بٹ آف بارے ڈوز ایلوز (خلاصۂ صبر بربدی) Extract of Barbados Aloes ½ آونس - گم مرہ (مر) سیفرن (زعفران) Saffron Gum Myrrh اور کاربونیٹ آف پٹاسیم ہر ایک ¼ آونس ایکسٹریکٹ آف لکرس (رب السوس) ۲ آونس Extract of Liquorice کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم ۵ فلوئڈ آونس آب مقطر Compound Tincture of Cardamom حسب ضرورت + ایکسٹریکٹم ایلوز - گم مرہ (دونوں کو کوٹ کر) Extractum Aloes کاربونیٹ آف پٹاسیم اور ایکسٹریکٹ آف لکرس سب کو ایک پائنٹ آب مقطر کے ساتھ ایک بند برتن میں ۵ منٹ تک جوش دیں تب اس میں زعفران ملا کر سرد ہونے دیں پھر اس میں ٹنکچر کارڈے مم ڈالکر اور برتن کا منہ خوب بند کر کے ۲ گھنٹے تک بھیگنے دیں - بعدہ اسکو فلالین کی صافی میں ڈال کر چھان لیں اور جو فضلۂ دوا صافی پر ہو اس پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ چھنا ہوا آب دوا (ڈیکاکٹم) پورا ۵۰ فلوئڈ آونس ہوجائے -	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	کے تھارٹک (مسہل) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) Emmenagogue اسکو کرانک کانسٹی پیشن Chronic constipation (دائمی قبض) ایمے نوریا - Amenorrhoea احتباس طمث (بندش حیض) دغیرہ میں دیا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. यह (अपने [illegible] Compeachy (मैक्सिको (अमरीका) के नाम पर Haematoxylon compechianum कही जाती है। पतंग इसके समान दूसरी द्रव्य Sappan कहलाता है।

	نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	ڈیکاکٹم گرے نے ٹائی کارٹکس Decoctum granati cortex ڈیکاکشن آف پومی گرے نیٹ بارک Decoction of Pomegranate Bark (جوشاندہ پوست انار) पृ. २४२८	پومی گرے نیٹ بارک (انار کی چھال) کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴ آونس - آب مقطر تا ایک پائنٹ - انار کی چھال کو ۲۴ آونس آب مقطر میں ڈال کر ۱۰ منٹ جوش دیں اور پھر سرد کر کے چھانکر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل ڈیکاکشن ایک پائنٹ ہو جاے Pomegranate Bark	۵ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) اور اینتھل من ٹک (قاتل دیدان شکم) اسکو ڈائریا (اسہال) ڈسنٹری (پیچش) اور ٹیپ ورم (کدو دانہ) میں دیتے ہیں۔ Astringent, Anthelmintic, Dysentery, Diarrhoea, Tapeworm
۳	ڈیکاکٹم ہیمے ٹاکسی لائی Decoctum Haematoxyli ڈیکاکشن آف لاگ وڈ Decoction of Logwood (جوشاندہ بقم) पृ. २४४६	لاگ وڈ (بقم) کے باریک باریک ٹکڑے ایک آونس سینے مکن بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ۷۰ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ - بقم کو ۱۰ منٹ تک پانی میں جوشا کر پھر اس میں دارچینی ڈال کر چھان لیں اور تب چھلنی پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ تیار شدہ ڈیکاکٹم پورا ایک پائنٹ ہو جاے Logwood, Cinnamon Bark	۲۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) ہے بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ Astringent

ایفرویسنٹ گرے نیولر {EFFRVESCENT GRANULAR} یعنی جوش کھانے والا دانہ دار سفوف

• یہ وہ مرکبات ہیں کہ جب پانی میں ڈالے جاتے ہیں تو جوش کھانے لگتے ہیں۔ اس قسم کے تمام مرکبات بشکل دانہ دار سفوف ہوتے ہیں سواے ٹارٹریٹڈ سوڈا پوڈر کے جو کہ دانہ دار سفوف نہیں بلکہ معمولی سفوف ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں وہ پوڈرس یعنی سفوفات کے ضمن میں درج ہے ✣

Tartrated Soda Powder, Powders

اس قسم کے مرکبات ایسڈس (حموضات یا ترشیات) اور ایلکلائنس (کھاری ادویہ) کو باہم ملا کر نیز ان میں شکر ملا کر یا بلا شکر ملانے کے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ کیفین سائٹریٹ میگنیشیم سلفیٹ اور سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ کے ایسے مرکبات میں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے لیکن سوڈیم فاسفیٹ - سوڈیم سلفیٹ اور لیتھی ام سٹریٹ ان مرکبات میں شکر نہیں ہوتی ✣

Acids, Alkalines, Caffeine citrate, Sodium citro-tartrate, Magnesium sulphate, Sodium phosphate, Lithium citrate, Sodium sulphate

تمام جوش کھانے والے مرکبات خوش ذائقہ ہوتے ہیں ✣

2. Lithium = चाँदी के समान मृदु श्वेत धातु, जो Alkalis समूह में से है और लघुतम धातु है।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۷ دانہ دار جوش کھانے والے مرکبات ہیں:-

نام مرکب	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱ ایفرویسنٹ کے فینی سٹراس Effervescent Caffeinae Citros पृ० ९४४	سوڈیم بائیکارب ۵۱ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ Tartaric Acid Sodium Bicarb سٹرک ایسڈ ۱۸ - شگر ۱۴ - کے فینی سٹریٹ ۴ Caffeinae Citrate Citric Acid	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	کارڈی اک ٹانک - ڈایورے ٹک Diuretic Cardiac Tonic ہیڈاک (دردسر) اور میگرین (شقیقہ) میں مفید ہے Migraine Headache (Idem Cranial)
۲ ایفرویسنٹ لیتھی ام سٹریٹ Effervescent Lithium citrate पृ० ९६४७	سوڈیم بائیکارب ۵۸ - ٹارٹارک ایسڈ ۳۱ - Tartaric Acid Sodium Bicarb سٹرک ایسڈ ۲۱ - لیتھی ام سٹریٹ ۵ Lithium citrate Citric Acid	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈایورے ٹک - اینٹ ایسڈ Antacid Diuretic
۳ ایفرویسنٹ میگنے سیم سلفیٹ Effervescent Magnesium sulphate पृ० ९६७०	میگ نے سیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۳۶ Sodium Bicarb Magnesium sulphate ٹارٹارک ایسڈ ۱۹ - سٹرک ایسڈ ۱۲½ - Citric Acid Tartaric Acid شگر ۱۰½ Sugar	۶۰ سے ۲۴۰ گرین ½ سے ۱ آونس	اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) Antacid کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۴ ایفرویسنٹ سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ Effervescent Sodium citro-Tartrate पृ० २०९८	سوڈیم بائیکارب ۵۱ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - Tartaric Acid Sodium Bicarb سٹرک ایسڈ ۱۸ - شگر ۱۵ Sugar Citric Acid	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ریفریجرینٹ - اینٹ ایسڈ Antacid Refrigerant لیکسے ٹو Laxative
۵ ایفرویسنٹ سوڈیم فاسفیٹ Effervescent Sodium Phosphate पृ० २९९८	سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ Sodium Bicarb Sodium Phosphate ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸ Citric Acid Tartaric Acid	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ¼ سے ½ آونس	خفیف اینٹ ایسڈ - بڑی خوراکوں میں اپیری اینٹ چھوٹی خوراکوں میں Antacid Aperient اینٹی لیتھک اور ڈایورے ٹک Diuretic Antilithic
۶ ایفرویسنٹ سوڈیم سلفیٹ Effervescent Sodium sulphate पृ० २०९९	سوڈیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ - Sodium Bicarb Sodium Sulphate ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸ Citric Acid Tartaric Acid	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ¼ سے ½ آونس	ہایڈرے گاک پرگے ٹو Hydragogue Purgative
۷ ایفرویسنٹ ٹارٹریٹ سوڈا پوڈر Effervescent tartrate soda powder سیڈلیٹز پوڈر Seidlitz Powder पृ० २०९७	ٹارٹرے ٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین سوڈیم بائیکارب Sodium Bicarb Tartrated soda ۴۰ گرین - دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں پڑیہ بنائیں اور ٹارٹارک ایسڈ Tartaric Acid ۳۸ گرین کی ایک سفید کاغذ میں پڑیہ بنائیں	ایک سفوف جس میں ۱۲۰ گرین سوڈیم ٹارٹریٹ ہوتا ہے	پرگے ٹو (مسہل) Purgative

२७ अगस्त १९३६.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

2. Broad-Bladed instrument for working pigments etc.. surgeon's instrument for pressing tongue down or to one side

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَیم پلاسٹرا (EMPLASTRA) یعنی لزوقات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَیم پلاسٹرم (Emplastrum) واحد۔ ایم پلاسٹرا (Emplastra) جمع۔ (عربی) لزوق یا لازوق۔ لزوقات جمع (〃) لصقہ واحد۔ لصقات جمع

(انگریزی) پلاسٹر (Plaster) واحد۔ پلاسٹرس (Plasters) جمع۔ (〃) مشمع واحد۔ مشمعات جمع

نوٹ۔ مشمع عربی میں موم جامہ کو کہتے ہیں چونکہ پلاسٹر بھی مثل موم جامہ کے ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ اردو میں پلاسٹر کو پلستر کہتے ہیں ؛

تعریف۔ کپڑے یا چمڑے پر پھیلائی ہوئی چپکنے والی دوا کو پلاسٹر کہتے ہیں ؛

نوٹ۔ پلاسٹرس چپکنے والی ادویہ کے بنے ہوتے ہیں جو ملائم مگر ٹھوس ہوتے ہیں چنانچہ وقت ضرورت ان کو گرم گرم سپے چولا (ملوق۔ پلستر پھیلانے کی موٹی چھری) سے کپڑے یا چمڑے پر پھیلا کر مطلوبہ پیمانہ کا پلاسٹر بنا لیتے ہیں ؛

پلاسٹرس صرف جلد پر ہی لگائے جایا کرتے ہیں اور ان کے لگانے کی یہ غرض ہوتی ہے کہ دوا جسم کے ساتھ لگی رہے اور وہ مقام ماؤف کی حفاظت کرے اور اس کا سہارا ہو۔ اور کبھی زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے بھی پلاسٹر لگایا کرتے ہیں ؛

کسی مقام ماؤف پر لگانے کے لئے جب کوئی پلاسٹر بنانا ہو تو اس کی شکل اور پیمانہ معین ہونا چاہئے۔ اور اگر پلاسٹر کسی ایسے حصۂ جسم پر لگانا ہو کہ جہاں وہ بخوبی چپک نہ سکتا ہو مثلاً پستان پر یا کان کے پیچھے وغیرہ تو اس پلاسٹر کے کناروں پر رال کا چپکنے والا پلاسٹر لگا دینا چاہئے ؛

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۲ پلاسٹرس آفیشل ہیں :-

نام پلاسٹر۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
اَیم پلاسٹرم اوپیائی اوپیم پلاسٹر (لزوق افیون)	اوپیم (افیون) باریک سفوف کی ہوئی ایک اونس ریزن پلاسٹر (لزوق راتینج) ۹ آونس۔ واٹر باتھ یا گرم پانی کی بھاپ پر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں تھوڑی تھوڑی افیون ڈالکر خوب ملالیں۔	۱۰ میں ۱	لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم دافع درد) رفع درد کے لئے اس کو مقام درد پر لگایا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲. (سفید چیز (کاغذ) نامک ایک قسم کا ولایتی گوند.
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پلاسٹر۔ لاطینی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
ایم پلاسٹرم ایمونائی سائی کم ہائڈرارجائی ایمونیاسیکم ایمونیاسیکم ایند مرکری پلاسٹر Ammoniacum and Mercury Plaster (لزوق اشق و سیماب) ۲۰۹۶۹	ایمونائیکم (اشق) ۱۲ آونس - مرکری (سیماب) ۳ آونس - آلیو ائل (روغن زیتون) ۵۶ گرین - سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد) ۸ گرین - روغن کو گرم کرکے اس میں کندھک کو آہستہ آہستہ ڈال کر خوب رگڑیں - پھر سیماب ڈال کر خوب گھوٹیں یہاں تک کہ پارے کے ذرات دکھائی نہ دیں بعد کو اشق پگھلا کر اس میں ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملالیں	۵ میں ۱	ریزالوینٹ (محلل) لوکل سٹی مولینٹ (مقامی محرک) - سکوگلینڈیولر Glandular سوجنگ (اورام غددی) سفلیٹک نوڈس (آتشکی ابھار) اور کرانک سائنو وائی ٹس (سوزش غشائے زلالی) پر لگاتے ہیں
ایم پلاسٹرم بیلاڈونی Emplastrum Belladonnea بیلاڈونا پلاسٹر Belladonna Plaster (لزوق بیبرُوج) ۲۰۲۴۶	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۴ آونس - رزن پلاسٹر ۵ آونس + لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کو وارباتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ایک اونس رہ جائے پھر اس میں رزن پلاسٹر ملادیں -	۳ میں ۲ یا ۵ فیصدی جڑ کے جوہر	لوکل انوڈائن (مقامی دافع درد) اسکو لیے گو (درد کمر) لمبیگو Lumbago رینو لجیا (عصبی درد) نیورالجیا Neuralgia کارڈیاک پین (درد دل) اور متورم و دردناک غددوں پر لگایا کرتے ہیں -
ایم پلاسٹرم پائی سس Emplastrum Picis پچ پلاسٹر Pitch Plaster (لزوق رفت) ۲۰۲۲۲۲	برگنڈی پچ (زفت برغندی) ۲۶ آونس - فرینکن سینس Frankincense (لوبان) ۱۳ آونس - ریزن (رال) ۴½ آونس - یلو بیز ویکس (زرد موم) ۴½ آونس - آلیو ائل (روغن زیتون) ۲ آونس - آب مقطر ۲ آونس + زفت - لوبان رال اور موم کو پگھلا کر اس میں روغن اور پانی ملادیں - پھر اسے خوب طرح ہلا کر اور آنچ دیکر حسب ضرورت غلیظ کرلیں -	۲ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر جلد کو سرخ کرنے والا) اسکو کرانک پلمونری ڈیزیزز Chronic Pulmonary Diseases (مزمن امراض سینہ) میں چھاتی پر اور لمبیگو (درد کمر) اور روماٹزم Rheumatism (وجع مفاصل) پر لگایا کرتے ہیں -
ایم پلاسٹرم پلمبائی Emplastrum Plumbi لیڈ پلاسٹر Lead Plaster (لزوق رصاص) ۲۰۲۲۲۲	لیڈ آکسائیڈ (مردانگ) ایک پونڈ - آلیو ائل (روغن زیتون) ۲ پونڈ - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۶ فلوئیڈ آونس یا حسب ضرورت - سب کو دھیمی آنچ پر ۴ یا ۵ گھنٹہ تک آہستہ آہستہ پکاتے رہیں اور بار بار ہلاتے رہیں یہاں تک کہ اس کا قوام پلاسٹر بنانے کے قابل غلیظ ہوجائے	۵	سیڈے ٹو (مسکن) اور پروٹیکٹو Protective (محافظ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پلاسٹر - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
ایم پلاسٹرم پلمبائی آیوڈائی ڈائی Emplastrum Plumbi Iodidi لیڈ آیوڈائیڈ پلاسٹر Lead Iodide Plaster (لزوق رصاص یدی) पृ०२९३३	لیڈ آیوڈائیڈ ۲ آونس - لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ - Lead Plaster Lead Iodide ریزن ۲ آونس - پلاسٹر اور رال کو دھیمی آنچ پر Resin اچھی طرح سے پگھلا کر اس میں لیڈ آیوڈائیڈ (باریک سفوف کی ہوئی) آہستہ آہستہ ڈال کر خوب ملا لیں۔	۱۰ میں ۱	آلٹرے ٹو (معدل) اور ریزالوینٹ Resolvant Alterative (محلل) اسکو کرانک انڈولینٹ Indolent (causing no pain) انلارج مینٹس (پرانے بے درد ورموں) پر لگاتے ہیں
ایم پلاسٹرم ریزے نی (لزوق رایتنج) Emplastrum Resinae ریزن پلاسٹر (رال کا پلستر) Resin Plaster ایڈھی سو پلاسٹر (پلستر چسپندہ) Adhesive Plaster पृ०२००६	ریزن (رال) ۴ آونس - لیڈ پلاسٹر ۲ پونڈ - Resin Lead Plaster ہارڈ سوپ (سخت صابن) ۲ آونس + پہلے لیڈ پلاسٹر کو Hard Soap پگھلا لیں پھر رال اور صابن کو گلا کر اس میں ملا لیں	۹½ میں ۱	ایڈھی سو (ملصق - چسپندہ) Adhesive زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے اور بعض زخموں پر مرہم پٹی قائم رکھنے کے لئے اسکو لگایا کرتے ہیں۔
ایم پلاسٹرم سے پونس Emplastrum Saponis سوپ پلاسٹر (لزوق صابون) Soap Plaster पृ०२०४६	ہارڈ سوپ ۶ آونس - لیڈ پلاسٹر ۲¼ پونڈ - ریزن Resin Lead Plaster Hard Soap ایک آونس - سب کو جدا جدا پگھلا کر ملا لیں	۷ میں ۱	پروٹیکٹو (محافظ) بیڈ سور Bedsore Protective (زخم بستر) بائلز اور کارنز Corns Boils پر لگاتے ہیں
ایم پلاسٹرم کے لے فے شنس Emplastrum Calefacience وارمنگ پلاسٹر Warming Plaster (لزوق مولد حرارت) उत्पादक पृ०२०१२	کن تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا موٹا سفوف - زرد موم - Cantharides ریزن ہر ایک ۴ آونس - ریزن پلاسٹر ۳¼ پونڈ - Resin Plaster Resin سوپ پلاسٹر ۲ پونڈ + کن تھیریڈیز کو کھولتے ہوئے Soap plaster پانی میں ۶ گھنٹہ تک بھگو کر اور کپڑے میں رکھکر خوب نچوڑ ڈالیں پھر اس نچڑے ہوئے عرق کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ ایک تہائی باقی رہ جاے پھر اس میں دیگر اجزا ملا کر واٹر باتھ پر پگھلا لیں اور خوب گھونٹے جائیں یہاں تک کہ سب اجزا بخوبی باہم مل جائیں۔	۲۴ میں ۱ کن تھیریڈیز Cantharides	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) روبی فے سی اینٹ Local Stimulant Rubifacient (محمر)
ایم پلاسٹرم کن تھیری ڈیز Emplastrum Cantharides بلسٹرنگ پلاسٹر (آبلہ انگیز پلستر) (لزوق ذراریح - تیلنی مکھی کا پلستر) पृ०२०१२	کن تھیری ڈیز مسفوف ۳½ آونس - زرد موم ۲ آونس Cantharides لارڈ (چربی) ۲ آونس - ریزن ۲ آونس - سوپ پلاسٹر Lard Resin Soap Plaster ½ آونس + پہلے موم چربی اور سوپ پلاسٹر کو واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر پگھلائیں تب رال کو پگھلا کر اس میں ڈال دیں پھر آنچ پر سے اتار کر جب وہ جمنے لگے تو اس پر کن تھیریڈیز مسفوف چھڑک کر خوب گھونٹ کر ملا دیں	۱۰ میں ۳½ یا ۳ میں تقریباً ۱	ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) Vesicant اسکو آبلہ اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پلاسٹر۔ لاطینی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
ایم پلاسٹرم مینتھول Emplastrum Menthol مینتھول پلاسٹر Menthol Plaster (لزوق جوہر نعنا)	مینتھول ½ ۱ آونس۔ زرد موم ایک آونس۔ ریزن ½ ۷ آونس۔ موم اور رال کو پگھلا کر پھر اسے سرد کرتے ہوئے اس میں مینتھول ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں	۲۰ میں ۳	لوکل انل گے سک (مقامی مخدر) Local Analgesic اسکونیورلجک پین (عصبی دردوں) پر لگایا کرتے ہیں
ایم پلاسٹرم ہائیڈرارجائی Emplastrum Hydrargyri مرکری پلاسٹر Mercury Plaster (لزوق سیماب)	مرکری ۳ آونس۔ آلیو آئل ۵۶ گرین۔ سبلائمڈ سلفر ۸ گرین۔ لیڈ پلاسٹر ۶ آونس۔ روغن کو گرم کر کے اس میں تھوڑی تھوڑی سلفر ملا کر دونوں کو اچھی طرح سے مخلوط کریں پھر اس میں پارہ ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ اس کے ذرات نظر نہ آئیں تب اس میں پلاسٹر پگھلا کر ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملا لیں	۳ میں ۱ حصہ سیماب	ری زالوینٹ (محلل) Resolvent سوزشی مواد کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔

ایکسٹریکٹا (EXTRACTA) یعنی خلاصات

(لاطینی) ایکسٹریکٹم (Extractum) واحد۔ ایکسٹریکٹا (Extracta) جمع۔ (عربی) خلاصہ۔ واحد۔ خلاصات جمع

(انگریزی) ایکسٹریکٹ (Extract) واحد۔ ایکسٹریکٹس (Extracts) جمع۔ (ر) رُب۔ واحد۔ رُبوبات جمع

تعریف۔ کسی نباتی دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اڑا کر گاڑھا کر لیتے ہیں تب اُسے ایکسٹریکٹم (خلاصہ یا رُب) کہتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں ۳۹ ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں جن میں اکثر تو اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں لیکن بعض اور اور طرح سے بھی بنائے جاتے ہیں چنانچہ تیار کرنے کے لحاظ سے ایکسٹریکٹس (خلاصات) مندرجۂ ذیل ۷ قسم کے ہوتے ہیں:۔

(۱) فریش ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات رُب یا رُبوباتِ تازہ (۲) گرین ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات اخضر یا رُبوبات سبز (۳) ایکواس ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات مائی یا رُبوبات آبی (۴) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال یا رُبوبات سیال (۵) الکوہالک ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات الکحلی یا ربوبات خمری (۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات ایثری یا رُبوبات ایثری (۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات یابس یا رُبوبات خشک

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. the fluid of seeds between skin and embryo (3rd) fleshy roots
(bot.) substance found between skin and embryo (3rd)
of many seeds use. the eatable part.
مٹریا میڈیکا

لیکن اگر ان کے طبیعی خواص کو مدِنظر رکھا جائے تو پھر ان کی صرف یہ تین قسمیں ہو سکتی ہیں :-

(۱) ہارڈ ایکسٹریکٹس جن کو ڈرائی ایکسٹریکٹس یا برٹل ایکسٹریکٹس بھی کہتے ہیں یعنی خلاصاتِ صلب
Brittle Extracts Dry Extracts Hard Extracts
یا خلاصات یابس یا خلاصات ہش (۲) سیمی سالڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات نصف جامد یا نیم جامد
Semi solid Extracts
(۳) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال +
Liquid Extracts

اب ان مذکورہ بالا سات قسم کے ایکسٹریکٹس کا ترتیب وار علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) فریش ایکسٹریکٹس Fresh Extract یعنی خلاصۂ رطب یا رُبِّ تازہ

بنانے کی ترکیب :- تازہ دوا کو کوٹ کر یا دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر اُس رس کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر جوش دیتے ہیں جس سے اُسکی البیومن منجمد Fahrenheit ہو جاتی ہے۔ تب اس کو چھان لیتے ہیں اور پھر اس چھنے ہوئے عرق کو ۱۶۰ درجہ فارن ہائیٹ پر آنچ دیکر غلیظ یعنی گاڑھا کر لیتے ہیں + Fahrenheit

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے صرف یہ دو ایکسٹریکٹس ہیں :- British Pharmacopoeia

نام ایکسٹریکٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	کس سے بنتا ہے	کس طرح بنایا جاتا ہے	منسٹروم یعنی محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم کالچی سائی Extractum Colchici ایکسٹریکٹ آف کالچیکم Extract of Colchicum	تازہ سورنجان کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اور اے واپوریشن Expression Evaporation	۰	½ سے ۱ گرین	ڈایوریٹک (مدرِ بول) Diuretic گوٹ (نقرس) میں دیتے ہیں Gout
ایکسٹریکٹم ٹیراکسی سائی Extractum Taraxaci ایکسٹریکٹم آف ٹیراکسی کم Extract of Taraxacum	تازہ جڑوں کے رس سے Dandelion Root	بذریعہ ایکس پریشن اور اے واپوریشن Expression Evaporation	۰	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) Tonic اے پری اینٹ (ملین) Aperient کولے گاگ (مدرِ صفرا) Cholagogue

(۲) گرین ایکسٹریکٹ (Green Extract) یعنی خلاصۂ سبز

بنانے کی ترکیب :- تازہ نبات کو کوٹ کر اس کا رس نچوڑ لیتے ہیں اور اس رس کو ۱۳۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر مروّق کر لیتے یعنی پھاڑ لیتے ہیں جس سے اس کی سبزی منجمد ہو جاتی ہے تب اس کو چھان لیتے ہیں اور اس چھنے ہوئے عرق کو ۲۰۰ درجہ Fahrenheit فارن ہائیٹ کی حرارت دیتے ہیں تاکہ اس میں جس قدر البیومن albumen ہو وہ منجمد ہو جاوے پھر اس عرق کو چھان کر ۱۴۰ درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑاتے ہیں کہ وہ شیرہ کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے تب اس میں وہ منجمد سبز اجزاء جو پہلے عرق کو چھان کر علیحدہ کر دئے تھے ملا دیتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں جس سبب سے ایک تو اس کی نمی جذب نہیں ہوتی اور دوسرے وہ خوشنما ہوجاتا ہے پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس بھی صرف یہ دو ہی ہیں :-

Pharmacopoeia

نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے بنتا ہے (اجزاء)	کس طرح سے بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ویرائڈی Extractum Belladonnae viride گرین ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا Green Extract of Belladonna (عصارہ سبز بیخ)	تازہ پتوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے وایپوریشن Expression Evaporation	.	½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اینوڈائن Anodyne Narcotic (دافع درد) کالمے ٹو Calmative (مسکن)
ایکسٹریکٹم ہایوسائی مائی ویرائڈی Extractum Hyoscyami viride گرین ایکسٹریکٹ آف ہایوسائی مس Green Extract of Hyoscyamus (عصارہ سبز بیخ)	تازہ پتوں کونپلوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے وایپوریشن Expression Evaporation	.	۲ سے ۸ گرین	نارکاٹک (مخدر) اور اینوڈائن Narcotic Anodyne (مسکن الم)

(۳) ایکوئی اس ایکسٹریکٹ Aquous Extract یعنی خلاصۂ آبی ٭

بنانے کی ترکیب - خشک دوا یا ادویہ کو سرد یا گرم یا کھولتے ہوئے آب مقطر میں بھگو کر یا حل کر کے اس کا خساندہ یا جوشاندہ یا محلول بنا لیتے ہیں جس کو پھر آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے مندرجۂ ذیل سات ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں -

Pharmacopoeia

ایکسٹریکٹم انتھے میڈس Extractum Anthemidis ایکسٹریکٹ آف کیمومائل Extract of Chamomile (خلاصہ بابونہ)	خشک گل بابونہ اونڈ ۱ روغن بابونہ ۵ منم آب مقطر ایک گیلن	بذریعہ ڈیکاکشن اور اے وایپوریشن Decoction Evaporation	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور دق کی بیلی کی (کمزوری) میں دیئے جاتے ہیں Tonic Dyspepsia Debility
ایکسٹریکٹم اوپائی Extractum Opii ایکسٹریکٹ آف اوپیم Extract of Opium (خلاصہ افیون)	افیون کی قاشیں ۱ پونڈ - آب مقطر ۶ پائنٹ	بذریعہ سولیوشن و اے وایپوریشن Solution Evaporation	پانی	½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن) Narcotic sedative
ایکسٹریکٹم ایلوز مارے ڈنسس Extractum Aloes Barbadensis ایکسٹریکٹ آف مارے ڈوز ایلوز Extract of Barbados Aloes (خلاصہ صبر مارے ڈوزی)	مارے ڈوز ایلوز ۱ پونڈ پانی ایک گیلن	بذریعہ سولیوشن و اے وایپوریشن Solation Evaporation	کھولتا ہوا پانی	۱ سے ۴ گرین	کے تھارٹک (مسہل) Cathartic
ایکسٹریکٹم جنشیانی Extractum Gentianae ایکسٹریکٹ آف جنشن Extract of Gentian (خلاصہ جنشیانا)	خشک بیخ جنشیانا کو اسکے اگنا آب مقطر میں بھگو کر وغیرہ	بذریعہ انفیوژن ڈیکاکشن اور اے وایپوریشن Infusion Decoction Evaporation	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اسکوڈس پیپسیا - ڈی بیلی ٹی اور کمی اشتہا میں دیتے ہیں Dyspepsia Debility
ایکسٹریکٹم کرے میریائی Extractum Hydrastis Canadensis ایکسٹریکٹ آف ہائڈرسٹائی Extract of Hydrastis (خلاصہ کرے میریا)	اسکی خشک جڑ کو ۱۲ گنا پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر وغیرہ	میسی رے شن Maceration اور پرکولے شن اور اے وایپوریشن Percolation Evaporation	پانی	۵ سے ۱۵ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) امراض امعاء و امراض مثانہ میں دیتے ہیں - Astringent

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ایکسٹریکٹم - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی	کس سے بنتا ہے (اجزا)	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم کاسکاری سیگریڈی (خلاصہ خشب المقدس) Extractum Cascarae Sagradae ایکسٹریکٹم رے منس پرشیانی Extractum Rhamnus Sag. Parshiana	کاسکارا کی چھال Sacred Bark کے سفوف سے	میسی رے شن Maceration پرکولے شن Percolation اور اے واپورے شن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اور لیکسے ٹو Laxative Yonic (ملین) دائمی قبض میں مفید ہے
ایکسٹریکٹم گلائسر ہائی زی (رب السوس) Extractum Glycyrrhizae ایکسٹریکٹ آف لکرس (خلاصہ بیخ مہک) Extract of liquorice	لکرس کی جڑ کا ۲۰ نمبر Liquorice کا سفوف ۱ پونڈ آب مقطر ۴ پائنٹ	میسی رے شن Maceration اور اے واپورے شن Evaporation	پانی	۵ سے ۲۰ گرین	ڈی مل سینٹ (ملطف) Demulcent

نوٹ - (۱) برٹش فارماکوپیا میں ایکسٹریکٹم گلائسر ہائزی (رب السوس) Extractum Glycyrrhizae کی کوئی مقدار خوراک نہیں دی لیکن یہ عام طور پر زکام و کھانسی میں ایک خانگی یعنی گھرالو دوا ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹ آف ایلوز باربے ڈنسس - ایکسٹریکٹ آف کاسکاری سیگریڈی Extract of Cascara Sagrada Extract of Aloes Barbados اور ایکسٹریکٹ کریمری Extract Krameriae یہ تینوں سالڈ یعنی جامد ہوتے ہیں اور باقی کے ایکسٹریکٹس سیمی سالڈ یعنی نیم جامد ہوتے ہیں ۔

(۴) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس (Liquid Extracts) یعنی خلاصات سیال - یہ دو طرح سے بنائے جاتے ہیں (۱) تیز خساندہ ادویہ کو اڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں اور تاکہ وہ پڑا رہنے سے متعفن نہ ہو جائے اس میں قدرے ایلکہال Alcohol ملا دیتے ہیں - (۲) ایلکہالک ایکسٹریکٹ Alcoholic Extract کو ڈائلیوٹڈ ایلکہال (الکحول مخفف) Diluted Alcohol میں حل کر لیتے ہیں لیکن لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم اس کے نیم جامد ایکسٹریکٹ سے بنایا جاتا ہے ۔

اس قسم کے ایکسٹریکٹس جو تعداد میں ۱۷ ہیں حسب ذیل ہیں :-

نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی -	اجزاء و ترکیب	کس طاقت کا ایلکہال بطور محلل مستعمل ہے	کس طرح سے بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم اپی کے کوائنی لیکوئڈم Extractum Ipecacuanhae Liquidum لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوائنا Liquid Extract of Ipecacuanha (خلاصہ عرق الذہب سیال)	اپی کے کوائنا کی جڑ کا سفوف Ipecacuanha ۲۰ نمبر کا ۱ پونڈ سلیکٹ لائم Slaked Lime ۷۰۰ گرین - ترکیب دیکھو اسکے بیان میں	۹۰ فیصدی	بذریعہ پرکولے شن Percolation	۱۰ منم میں ۲ یا ۲½ گرین ایکلائڈ (جوہر)	½ سے ۲ منم ۱۵ سے ۲۰ منم	ایکس پیکٹورینٹ Expectorant ایمے ٹک (مقئی) Emetic
ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم Extractum Ergotae Liquidum (خلاصہ گندم دیوانہ سیال) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ Liquid Extract of Ergot (خلاصہ شیلم سیال)	ارگٹ (گندم دیوانہ) Ergot کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال و آب مقطر حسب ضرورت	۹۰	انفیژن Infusion اور اے واپورے شن Evaporation	۱ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	سٹیمولینٹ آف یوٹرس Stimulant of uterus (محرک رحم)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	[illegible]	کس طرح سے بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم Extractum Opii Liquidum لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم Liquid Extract of Opium (خلاصہ افیون سیال)	ایکسٹریکٹ آف اوپیم Extract of Opium ¾ پونڈ اور آب مقطر ۱۶ فلوئڈ آونس	۹۰	حل کرکے	۱۱۰ منم میں ¾ گرین مارفین	۵ سے ۳۰ منم	نارکاٹک (مخدر - منسی) سیڈیٹو (مسکن) Narcotic Sedative
۴	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم Extractum Belladonnae Liquidum لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا Liquid Extract of Belladonna (خلاصہ سیروج سیال)	بیلاڈونا کی جڑ کے سفوف سے بنایا جاتا ہے۔ مفصل ترکیب دیکھو بیلاڈونا کے بیان میں Belladonna	۹۰	میسیریشن Maceration پرکولیشن Percolation	۱۱۰ منم میں ¾ گرین ایلکلائڈس (جوہر)		یہ دیگر مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے۔
۵	ایکسٹریکٹم پے ریری لیکوئڈم Extractum Pareirae لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا Liquid Extract of Pareira	پے ریرا کے جڑ کے سفوف سے بنایا جاتا ہے۔ مفصل ترکیب دیکھو پے ریرا کے بیان میں Pareira	۹۰	میسیریشن Maceration پرکولیشن Percolation	۰	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈائیوریٹک - ٹانک - امراض مثانہ میں دیتے ہیں Tonic Diuretic
۶	ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم Extractum Taraxaci Liquidum لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹیراکسی کم Liquid Extract of Taraxacum (خلاصہ من الاسد سیال)	ٹیراکسے سائی خشک جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکحال ۲ پائنٹ آب مقطر حسب ضرورت	۶۰	میسیریشن Maceration	۱ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	کولے گاگ (مدر صفرا) Cholagogue
۷	ایکسٹریکٹم جے بورینڈائی لیکوئڈم Gaborandi لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈائی Gaborandi	جے بورینڈائی کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکحال حسب ضرورت Gaborandy	۴۵	پرکولیشن Percolation	۱ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایافوریٹک (معرق) سائیلے گاگ (مدر لعاب) Diaphoretic Sialagogue
۸	ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم Sarsae لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارسا پریلا Sarsaparilla (خلاصہ عشبہ سیال)	سارسا پریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس گلیسرین ۲ فلوئڈ آونس - ایلکحال حسب ضرورت Sarsaparilla Glycerine	۲۰	پرکولیشن Percolation	۱ میں ۱	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) آلٹریٹو (معدل) Tonic Alterative
۹	ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم Cinchonae لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا Cinchona (خلاصہ برک سیال)	ریڈ سنکونا بارک کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۵ فلوئڈ ڈرام گلیسرین ۲½ فلوئڈ آونس ایلکحال و آب مقطر ہر ایک حسب ضرورت Red Cinchona Bark Cinchona Hydrochloric	۹۰	میسیریشن Maceration پرکولیشن Percolation	۱۱۰ منم میں ۵ گرین (جوہر)	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک Tonic Antiperiodic
۱۰	ایکسٹریکٹم سیمی سی فیوگی لیکوئڈم Cimicifugae لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سیمی سی فیوگا Cimicifuga	سیمی سی فیوگا ۲۰ آونس ایلکحال حسب ضرورت Black Snakeroot Semicifuga	۹۰	میسیریشن Maceration پرکولیشن Percolation	۱ میں ۱	۵ سے ۳۰ منم	انل گیسک (مسکن الم) روماٹزم اور عصبی دردوں میں دیتے ہیں Analgesic Rheumatism
۱۱	ایکسٹریکٹم فی لی سس لیکوئڈم Filicis لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن Male Fern (خلاصہ سرخس المذکر سیال)	میل فرن رہائی زوم کا ۲۰ نمبر کا سفوف - ایتھر حسب ضرورت - نوٹ - یہ ایتھیریل ایکسٹریکٹ ہے۔ Male Fern		اسمیں بجائے ایلکحال کے ایتھر استعمال ہوتا ہے	پرکولیشن Percolation	۰	۴۵ سے ۹۰ منم	اینتھل منٹک (قاتل دیدان) ٹیپ ورم (حب القرع) میں مفید ہے Anthelmintic Tapeworm

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کس طاقت کا ایلکہال بطور تحلیل مستعمل ہے	کس طرح سے بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم (خلاصہ کوکا سیال) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا (خلاصہ کوکا سیال) Extractum Cocae Liquidum Liquid Extract of Coca (خلاصہ کوکا سیال)	کوکا کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال حسب ضرورت -	۶۰	میسریشن پرکولیشن Percolation	۱ میں ۹	½ سے ۱ منم فلوئڈ ڈرام	اعصابی نروائن ٹانک (مقوی) Nervine Tonic برین سیڈیٹو (محرک دماغ) Brain Sedative
۱۳	ایکسٹریکٹم کاسکاری سیگریڈی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کے منس پرشیانی (خلاصہ خشخاش المقدس سیال) Extractum Cascarae Sagradae Liquidum Liquid Extract of Rhamnus Purshiana (خلاصہ خشخاش المقدس سیال)	کاسکارا سیگریڈا کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال ۴ فلوئڈ آونس - آب مقطر حسب ضرورت -	۹۰	میسریشن پرکولیشن	۱ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک و لیکسیٹو Tonic Laxative مقوی و ملین - کمزوری امعاء کی قبض میں مفید ہے -
۱۴	ایکسٹریکٹم گلائسرہائزی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس (رب السوس سیال) Extractum Glycyrrhizae Liquidum Liquid Extract of Liquorice (رب السوس سیال)	لکرس (ملٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف اونس - آب مقطر ۵ پائنٹ	۹۰	میسریشن ایواپوریشن Maceration Evaporation	۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈیمل سنٹ (ملطف) Demulcent لیکسیٹو (ملین) Laxative
۱۵	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ سیال) Extractum Nucis Vomicae Liquidum Liquid Extract of Nux Vomica (خلاصہ کچلہ سیال)	نکس وامیکا (کچلہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف اونس - ایلکہال ۷۰ سے ۹۰ فیصدی والا حسب ضرورت	۷۰ سے ۹۰	میسریشن پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۱½ گرین سٹرکنین	۱ سے ۳ منم	نروائن ٹانک Nervine Tonic (مقوی اعصاب)
۱۶	ایکسٹریکٹم ہائی ڈرینس رٹس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائی ڈرینس رٹ Extractum Hydrastis Liquidum Liquid Extract of Hydrastis	ہائی ڈرینس رٹس کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	۱ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) Tonic بدہضمی میں دیتے ہیں
۱۷	ایکسٹریکٹم ہیمے میلی ڈس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس Extractum Hamamelidis Liquidum Liquid Extract of Hamamelis	ہیمے میلس کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	۱ میں ۱	½ سے ۱ منم	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent بواسیر میں دیتے ہیں

مذکورہ بالا جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام سیال خلاصات کو بنانے یا ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مختلف طاقت کا ایلکہال پڑتا ہے ۔

نوٹ - ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں ایسے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کہ جس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) کی مقدار اس کے وزن کی چوتھائی سے کم ہو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں ایلکہال کی مقدار کو اس کے وزن کی چوتھائی کے برابر کر سکتے ہیں ۔

(۵) ایلکہالک ایکسٹریکٹس (Alcoholic Extracts) یعنی خلاصات الکحلی - اس قسم کے ایکسٹریکٹ اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو خالص ایلکہال یا پانی ملے ہوئے ایلکہال میں بھگو دیتے ہیں اور جب ان کے اجزائے مؤثرہ اس میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تحلیل ہوجاتے ہیں تب اس ٹنکچر یا عرق کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

اس قسم کے ایکسٹریکٹ اگرچہ تعداد میں ۱۱ ہیں لیکن چونکہ ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم Euonymi Siccum اور ایکسٹریکٹم سٹروفنتھائی دونوں خشک سفوف کی شکل میں ہوتے ہیں (اگرچہ وہ ایلکہال سے ہی بنائے جاتے ہیں) اس لئے ان کو ڈرائی ایکسٹریکٹس (خلاصات خشک) کے تحت میں لکھا ہے ٭

Dry Extracts

نوٹ - بہت سے لیکوئڈ ایکسٹریکٹس اگرچہ ایلکہال کی مدد سے تیار کئے جاتے ہیں لیکن ان کو ایلکہالک ایکسٹریکٹس کے ضمن میں نہیں لکھا گیا ٭

Liquid Extracts

مندرجۂ ذیل ۹ ایلکہالک ایکسٹریکٹس ہیں :-

نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم ارگوٹی (خلاصہ گندم دیوانہ) ارگوٹین (خلاصہ سیلم) Ergot Extract Ergotin	ارگٹ (گندم دیوانہ) کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - سوڈیم کاربونیٹ ۱۰ گرین، ۲ فلوئڈ ڈرام - ایلکہال و آب مقطر حسب ضرورت۔	پرکولیشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی		۲ سے ۸ گرین	سٹیمولینٹ ٹو یوٹرس Stimulants to uterus ایسٹرنجنٹ Astringent
ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکہالیکم Belladonnae Alcoholicum ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا Alcoholic Extract of Belladonna	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا Liquid Extract of Belladonna	تحت رطوبت Infra Radiation	ایلکہالک شوگر sugar	اسمیں ایک فیصدی کل ایلکلائڈ ہوتے ہیں	½ سے ۱ گرین	اینوڈائن (مسکن) Anodyne ناکاٹک (مخدر) Nacotic
۳ ایکسٹریکٹم جیلبی (خلاصہ جلاپہ) ایکسٹریکٹ آف جلپ (خلاصہ بیخ جلاپہ) Jalap Extract	جیلپ کا موٹا سفوف ایونڈ ۴ پائنٹ - آب مقطر ایلکہال ۴ پائنٹ - ایک گیلن	میسی ریشن اے اوپریشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی		۲ سے ۸ گرین	لیکسے ٹو (مسہل) Laxative
۴ ایکسٹریکٹم رہی آئی (خلاصہ ایونڈ) ایکسٹریکٹ آف روبرب Rhubarb Extract	روبرب کی خشک جڑ کے سفوف سے بنتا ہے	میسی ریشن اے اوپریشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی		۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور لیکسے ٹو (ملین) Laxative Tonic
۵ ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم (خلاصہ داتورہ) Stramonium Extract	سٹرے مونیم (داتورہ) کے خشک بیجوں کے سفوف سے بنتا ہے	پرکولیشن	ایلکہال ۷۰ فیصدی		½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) مرض دمہ میں دیتے ہیں Narcotic
۶ ایکسٹریکٹم فائی سائٹے مے ٹس ایکسٹریکٹ آف کیلے بارین Physostigmatis Extract Calabar Bean	کیلے بار بین کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایونڈ - ایلکہال ۴ پائنٹ - ملک شوگر حسب ضرورت	میسی ریشن پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی		½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) آنکھ کی پتلی کو سکیڑتا ہے Narcotic

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی -	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹم کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ (خلاصۂ حنظل مرکب) Colocynthidis Compositum Compound Extract of Colocynth Y. 2967	کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) ۶ آونس - ایکسٹریکٹ آف بارے دوز ایلوز ۱۲ آونس سکے مونی ریزن ۴ آونس کرڈسوپ ۴ آونس - کارڈے مم سیڈ مسفوف ۱ آونس - ایلکہال ایک گیلن Colocynth pulp Y. 2963 Barbados Aloes Scammony Resin Cardsoot Cardamon seed	میسی رے شن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	۰	۲ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۸	ایکسٹریکٹم کے نے بس انڈی سی ایکسٹریکٹ آف انڈین ہیمپ (خلاصۂ قنب ہندی (بھنگ)) Cannabis Indica Cannabis Indica Indian Hemp Y. 2968	کے نے بس انڈیکا (قنب ہندی بھنگ) کی خشک کونپلوں سے بنتا ہے -	پرکولے شن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	۰	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) ایٹی سپاز موڈک Nacotic Anti Spasmodic
۹	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ) Nucis Vomicae Nux Vomica Y. 2969	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱۱ فلوئڈ آونس - ملک شوگر باریک حسب ضرورت	ایواپوریشن	ملک شوگر	۵ فیصدی سٹرکنین	¼ سے ۱ گرین	نروٹانک (مقوی اعصاب) Nerve Tonic

(۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس (Etherial Extracts) یعنی خلاصات ایثری - یہ اس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو ایتھر کے ساتھ پرکولیٹ کر لیتے یعنی ٹپکا لیتے ہیں - برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا ایکسٹریکٹ صرف ایک ہی ہے یعنی ایکسٹریکٹم فی لی سس لیکوئڈم جو کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹس میں بیان کیا جا چکا ہے ۔ Percolate Extractum Filicis Liquidum Pharmacopoeia

(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس (Dry Extracts) یعنی خلاصات خشک ان کو بعض اوقات ایب سٹریکٹس (Abstracts) بھی کہتے ہیں ۔

یہ ایلکہالک ایکسٹریکٹس ہوتے ہیں جن میں عدیم الفعل مسفوف ادویہ ملا کر اور خشک کر کے سفوف کر لیتے ہیں - برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس صرف دو ہیں :-

۱	ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم یوآنی مین Euonymi Siccum Euonymin Y. 2397	یوآنی مس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال اور کیلسی ام فاسفیٹ حسب ضرورت Wahoo Euonymus Combe seeds	سفوف کی ہوئی چھال سے	بذریعہ پرکولے شن	ایلکہال ۴۵ فیصدی	۱ سے ۲ گرین	ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) Hepatic Stimulant
۲	ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی ایکسٹریکٹ آف سٹروفن تھس Strophanthus Strophanthus Y. 2935	سٹروفن تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱ آونس خالص ایتھر - ایلکہال اور ملک شوگر حسب ضرورت Strophanthus	خشک بیجوں سے	پرکولے شن Percolation	ایلکہال ۹۰ فیصدی	¼ سے ۱ گرین	کارڈی اک ٹانک (مقوی قلب) Cardiac Tonic

२१ अगस्त १९३६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱. सुरक्षित २. Gaema ३. यह [illegible] नमूने में काम आता है। यह मांसू में रबड़ीर उड़ाकर और रेक्टर से Saturated जल के मारा उसमें से ४२ फ़ीसदी कर लिया जाता है। मखज़न-अल-अदविया

گلیسرینا (GLYCERINA)

(لاطانی) گلیسرینم (Glycerinum) واحد - گلیسرینا (Glycerina) جمع
(انگریزی) گلیسرین (Clycerin) واحد - گلیسرینس (Glycerins) جمع

تعریف - سادہ گلیسرین یا گلیسرین و پانی میں کسی دوا کے سولیوشن (محلول) کو اس دوا کی گلیسرین کہتے ہیں ✤

Solution

ص ۲۹۴

Glycerin

یہ مرکبات رقیق ہوتے ہیں لیکن گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (گلیسرین کنتیرا) اور Glycerinum Tragacanthae ص ۲۹۶

گلیسرائی نم اے مائی لائی (گلیسرین نشاستہ) غلیظ یا نیم جامد ہوتی ہیں ✤

Glycerinum Amyli

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ گلیسرینس آفیشل ہیں جن میں سے سوائے

Pharmacopoeia

ص ۲۹۷ ۲۹۶

ان دو کے (۱) گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (۲) گلیسرائی نم پیپ سینی - باقی سب بیرونی

Glycerinum Pepsini Tragacanthae

طور پر استعمال ہوتی ہیں ✤

نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزا و ترکیب	طاقت بروے وزن	طاقت بروے حجم	افعال و استعمال
گلیسرائی نم ایسیڈائی بوریے سائی Glycerinum Acidi Borici گلیسرین آف بورک ایسڈ Glycerin of Boric acid (گلیسرین حمض بورق) ص ۲۹۵	بورک ایسڈ پوڈر ۶ آونس Boric Acid Powder گلیسرین حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ۲۰ آونس (وزن) ہو جائے	۲۰ میں ۶ بورک ایسڈ Boric Acid	16 میں 6 بورک ایسڈ Boric Acid	لوکل اینٹی سپٹک (مقامی دافع تعفن) Local Antiseptic افتھس سورس (قلاع - قروح دہن) Aphthous Sores پر لگاتے ہیں
گلیسرائی نم ایسیڈائی کاربولے سائی Glycerinum Acidi Carbolici گلیسرین آف فی نول Glycerin of Phenol (گلیسرین فینول) ص ۲۰۵۷۵	فینول ایک آونس Phenol گلیسرین حسب ضرورت یا تا بہ ۵ فلوئڈ آونس یعنی اس قدر کہ کل مرکب ۵ فلوئڈ آونس ہو جائے	۱ میں ۶½ کاربالک ایسڈ Carbolic Acid	۱ میں ۵ فینول Phenol	لوکل اینٹی سپٹک اور پیرے سیٹی سائڈ Local Antiseptic and Parasiticide (قاتل جراثیم) اس کی دیا (کیچ - داد وغیرہ) Ringworm Eczema پر لگاتے ہیں اور کبھی کبھی کرانگ وائے ٹنگ Whooping Cough اور ورمز میں ۵ منم کی خوراک میں زبانی Worms طور پر بھی دیتے ہیں۔
گلیسرائی نم ایسیڈائی ٹے نی سائی Glycerinum Acidi Tannici گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ Glycerin of Tannic Acid (گلیسرین ٹے نین) ص ۲۰۲۳۶	ٹے نک ایسڈ ایک آونس Tannic Acid گلیسرین تا ۵ فلوئڈ آونس یعنی اس قدر کہ جس سے کل مرکب ۵ آونس ہو جائے	۱ میں ۶½ ٹے نک ایسڈ Tannic Acid	۱ میں ۵ ٹے نک ایسڈ Tannic Acid	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے Local Astringent مرض ٹانسلائی ٹس (خناق) اور سور تھروٹ Tonsillitis Sore Throat (ورم حلق) میں لگاتے ہیں
گلیسرائی نم ایلیومی نس Glycerinum Aluminis گلیسرین آف ایلم Glycerine of Alum (گلیسرین زاج) ص ۲۰۲۱۶	ایلم سفوف کی ہوئی ایک آونس Alum آب مقطر ۳ فلوئڈ ڈرام - گلیسرین حسب ضرورت یا تا بہ ۶ آونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ۶ آونس ہو جائے	۱ میں ۷½ ایلم (پھٹکری)	۱ میں ۶ ایلم	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) Local Astringent بڑھے ہوئے ٹانسلز (لوز تین) Tonsils پر لگاتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. false

	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے وزن	طاقت بروے حجم	افعال و استعمال
۵	گلیسرائی نم اے مائی لائی Glycerinum Amyli گلیسرین آف سٹارچ Glycerin of Starch (گلیسرین نشاستہ)	سٹارچ ایک آونس - گلیسرین Starch ۶½ فلوئڈ آونس - آب مقطر ۱½ فلوئڈ آونس	۱۰ میں ۱ ایمائل (نشاستہ)	۹ میں ۱ سٹارچ (نشاستہ)	ایمولی اینٹ و ڈی مل سینٹ (ملطف) Demulcent Emollient سورنپلز (زخمی بھٹنی) اور ایکس کوریشس Excoriations Sore Nipples (چھلی ہوئی جلد) پر لگاتے ہیں
۶	گلیسرائی نم بورے سس Glycerinum Boracis گلیسرین آف بوریکس Glycerin of Borax	بوریکس ایک آونس - Borax گلیسرین ۶ فلوئڈ آونس	۸½ میں ۱ بوریکس	۶¾ میں ۱ بوریکس	لوکل اینٹی سپٹک اور ایمولی اینٹ Emollient Local Anisepticum ایفتھس (قلاع) وغیرہ پر لگاتے ہیں Aphthous
۷	گلیسرائی نم پیپ سی نی Glycerinum Pepsine گلیسرین آف پیپ سین Glycerin of Pepsin (گلیسرین جوہر ہاضم)	پیپ سین ۸۰۰ گرین - Pepsin ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۱۰ منم گلیسرین Hydrochloric Acid ۱۲ فلوئڈ آونس آب مقطر حسب ضرورت	مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین	ڈائی جسٹو (مہضم) ڈس پیپسیا Dyspepsia Digestive (سوء ہضم) میں دیتے ہیں (مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں)
۸	گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس Glycerinum Plumbi Sabacetatis گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ Glycerin of Lead Sabacetate	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ آونس Lead Acetate لیڈ آکسائیڈ ۳½ آونس گلیسرین Lead Oxide ایک پنٹ - آب مقطر ۱۲ فلوئڈ آونس	۶ میں ۱ سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	۴ میں ۱	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) Local Astringent اور سیڈے ٹو (مسکن) Sedative
۹	گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی Glycerinum Tragacanthae گلیسرین آف ٹراگے کنتھ Glycerin of Tragacanth (گلیسرین کتیرا)	ٹراگے کنتھ ½ آونس گلیسرین Tragacanth ۱½ فلوئڈ آونس - آب مقطر ½ فلوئڈ آونس	۵½ میں ۱	.	گولیاں بنانے کے کام آتا ہے۔ نوٹ۔ یہ پراکٹرس پیسٹ کا بدل ہے

نوٹ (۱) اگرچہ آفیشل گلیسرینس Official Glycerins سے سادے سولیوشنز Solutions ہی مراد ہوتے ہیں - لیکن گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس Glycerinum Plumbi Sabacetate اور گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی Glycerinum Tragacanthae ایسے نہیں ہوتے بلکہ ان میں سے پہلا تو ایک کیمیاوی مرکب ہے اور دوسرا ایک سیوڈو سولیوشن Pseudo Solution (محلول کاذب) ہے ٭

(۲) گلیسرائی نم ایسیڈائی ٹے نے سائی Glycerinum Acidi Tannici چونکہ اب بغیر گرم کئے کے صرف ٹرٹ یورے شن سے یعنی رگڑنے سے ہی بنایا جاتا ہے اس لئے اسکی رنگت دھندلی یا خفیف زردی مائل ہوتی ہے ٭

(۳) گلیسرائی نم اے مائی لائی Glycerinum Amyli واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر نہیں بن سکتی کیونکہ اس کی حرارت ذرات نشاستہ کو تحلیل کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی - پس اس کو چینی کی تشتری میں بنانا چاہیئے - چنانچہ تشتری اور شعلۂ آتش کے درمیان لوہے کے تار کی جالی کا ایک ٹکڑا رکھنا چاہیئے - اور اس مرکب کو بناتے وقت اُسے برابر ہلاتے رہنا چاہیئے حتےٰ کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Per = 2 (chem) denoting maximum of some eliment in combination; In names of salts

وہ یعنی سولیوشن (محلول) بالکل شفاف ہوجاے ؛

(۴) گلیسرائی نم بورے سس - اب صرف رگڑ کر بنایا جاتا ہے بجاے رگڑ کر یا گرم کرکے بنانے کے جیسا کہ پہلے بنانے والے کی مرضی پر منحصر ہوا کرتا تھا ؛ Glycerinum Borcis

(۵) گلیسرائی نم ایسیڈائی بورے سائی - ایک پے ٹینٹ مرکب بورو گلیسرائیڈ نامی کی نقل یا اس کا بدل ہے لیکن یہ اُس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے ؛ Glycerinum Acidi Borici Boro Glyceride

२४ अगस्त १९, ३६.

اِنفیوزا (INFUSA) یعنی مَنقُوعات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم (Infusum) واحد - اِنفیوزا (Infusa) جمع - (عربی) مَنقُوع - مَنقُوعات جمع

(انگریزی) اِنفیوژن (Infusion) واحد - اِنفیوژنس (Infusions) جمع - (فارسی) خسانده - خساندہا جمع

تعریف - اِنفیوزم یا مَنقُوع یا خِسانده - نباتی ادویہ کے اجزاے مؤثرہ کا آبی محلول ہوتا ہے ؛

بنانے کی ترکیب - جس دوا کا خِسانده بنانا ہوتا ہے اس کو کچل کر یا نیم کوب کرکے سرد یا کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر اور ایک ڈھکنے دار برتن میں ایک مقررہ وقت تک بھگو کر پھر اسے چھان لیتے ہیں - یہ چھنا ہوا آب دوا ہی اِنفیوزم - مَنقُوع یا خسانده ہوتا ہے ؛ Infusion

نوٹ - (۱) برٹش فارماکوپیا میں ۲۲ اِنفیوژن ہیں جن میں سے ۲۰ تو کھولتے ہوئے آب مقطر میں بنائے جاتے ہیں اور صرف دو یعنی (۱) اِنفیوژن آف کوآشیا اور (۲) اِنفیوژن آف کلمبا سرد پانی میں بنائے جاتے ہیں ؛ Pharmacopoeia Infusion of Quassia Infusion of Calumba

(۲) تمام اِنفیوژن ایک ایک پائنٹ پانی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں ؛

(۳) تمام اِنفیوژن لوہے کے پرسالٹس کے ساتھ مل کر سیاہ ہوجاتے ہیں سوائے اِنفیوژن آف کوآشیا اور اِنفیوژن آف کلمبا کے جو کہ سیاہ نہیں ہوتے ؛ Infusion of Calumba Infusion of Quassia

(۴) تمام اِنفیوژن وقت ضرورت تازہ تیار کرنے چاہئیں - باسی اِنفیوژن استعمال نہیں کرنے چاہئیں ؛

(۵) طالب علم کے لئے اِنفیوژن آف ڈیجی ٹے لس کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے Infusion of Digitalis

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ۶۰ گرین برگ ڈیجی ٹے لس مسفوف ڈال کر بنایا جاتا ہے اور جس کی مقدار خوراک صرف ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام تک ہے اور باقی تمام انفیوژن کی مقدار خوراک مختلف ½ سے ۲ فلوئڈ آونس تک ہوتی ہے +

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	انفیوزم آرنشائی Infusion of Aurantii انفیوژن آف آرنج پیل Infusion of Orange Peel (خساندہ پوست نارنج)	خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں (Bitter Orange Peel)	۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایرومے ٹک ٹانک Aromatic Tonic (خوشبودار مقوی)
۲	انفیوزم آرنشائی کمپازیٹم Aurantii Compositum کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل Compound Infusion of Orange Peel (مرکب خساندہ پوست نارنج)	خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ آونس - تازہ لیمن پیل (پوست لیموں) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ¼ آونس - کلوز (قرنفل) کوفتہ ۵۵ گرین - آب مقطر ایک پائنٹ (Bitter Orange Peel, Lemon Peel, Cloves)	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایرومے ٹک ٹانک Aromatic Tonic (خوشبودار مقوی)
۳	انفیوزم ارگوٹی Infusion of Ergotae انفیوژن آف ارگٹ Infusion of Ergot (خساندہ گندم دیوانہ)	ارگٹ (شیلم یا گندم دیوانہ) کوفتہ ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - (Ergot)	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	یوٹرائن سٹیمولینٹ Uterine Stimulant (محرک رحم)
۴	انفیوزم بکو Buchu انفیوژن آف بکو Buchu (خساندہ بکو)	بکو کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ (Buchu)	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	سٹیمولے ٹنگ Stimulant ڈایوریٹک Diuretic (مدر بول بالتحریک)
۵	انفیوزم جن شیانی کمپازیٹم Gentianea Compositum کمپونڈ انفیوژن آف جن شن Gentian (مرکب خساندہ جنطیانا)	جن شن (جنطیانا) کی جڑ کے پتلے پتلے ٹکڑے ¼ آونس - خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ¼ آونس - تازہ لیمن پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ (Gentian)	۱۵ منٹ	۸۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic
۶	انفیوزم چراٹی Chiratae انفیوژن آف چریٹا Chirata (خساندہ چرائتا)	چرائتا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	انفیوزم ڈیجی ٹے لس Digitalis انفیوژن آف ڈیجی ٹیلس Digitalis (خسانده ڈیجی ٹیلس) ۹۰ ۹۲۲۶	ڈیجی ٹے لس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف Digitalis ۶۰ گرین - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ نوٹ - اسکی طاقت و مقدار خوراک ضرور یاد رکھیں	۱۵ منٹ	ایک پائنٹ میں ۶۰ گرین یا ۱۶۰ میں ۱	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) Sedative ڈایورے ٹک Diuretic (مدر بول)
۸	انفیوزم روزی ایسیڈم Rosae Acidum ایسڈ انفیوژن آف روزیز Acid Infusion Roses (خسانده گل سرخ) ۹۰ ۲۰۲۶	خشک ریڈ روز پیٹل (گل سرخ یعنی گلاب کی پنکھڑیاں) Red Rose Petal کوفتہ ½ آونس - ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ Diluted Sulphuric Acid ۲ فلوئڈ ڈرام - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent
۹	انفیوزم رہی آئی Rhei انفیوژن آف روبرب Rhubarb (خسانده ریوند) ۹۰ ۲۰۹۳	روبرب (ریوند) کی باریک قاشیں ایک آونس Rhubarb کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک و لیکسے ٹو Laxative Tonic (ملین و مقوی)
۱۰	انفیوزم سکوپے ری آئی Scoparii انفیوژن آف بروم ٹاپس Broom Tops (خسانده ترنجبیل) ۹۰ ۲۰۶۹	خشک بروم ٹاپس کوفتہ ۲ آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ Broom Tops	۱۵ منٹ	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	ڈایورے ٹک Diuretic (مدر بول)
۱۱	انفیوزم سرپن ٹے ری آئی Serpentariae انفیوژن آف سنیک روٹ Snake root (خسانده خشب الحیہ یا زراوند) ۹۰ ۲۰۰۶	سرپن ٹے ری (زراوند درجیانی ایسرمول) Serpentary کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	سٹیمولینٹ Stimulant (محرک) ٹانک (مقوی) Tonic
۱۲	انفیوزم سنکونی ایسیڈم Cinchonae ایسڈ انفیوژن آف سنکونا Cinchona (ترش خسانده برک) ۹۰ ۹۹۹۹	ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف Red Cinchona Bark ایک آونس - ایرومے ٹک سلفیورک ایسڈ ۲ Aromatic Sulphuric Acid فلوئڈ ڈرام - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	ایک گھنٹہ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک (مقوی) و Tonic اینٹی پیریاڈک Antiperiodic (دافع امراض نوبتی)
۱۳	انفیوزم سے نی Sennae انفیوژن آف سینا Senna (خسانده سنا) ۹۰ ۲۶۲۰	سنا ۲ آونس - جنجر (زنجفیل) کوفتہ Ginger Senna ۵۵ گرین - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ -	۱۵ منٹ	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	لیکسے ٹو (ملین) Laxative
۱۴	انفیوزم سینے گی Senegae انفیوژن آف سینگا Senega (خسانده بولیغالی) ۹۰ ۲۰۶۴	سنے گا کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس Senega کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	سٹیمولینٹ Stimulant ایکس پیکٹورینٹ Expectorant (مخرج بلغم بالتحریک)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	انفیوزم کرے میریائی Kramerae انفیوژن آف رہٹانی Rhatany (خسانده راتانیا)	کرے میریا کی جڑ کوٹی ہوئی ایک آونس Krameria کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent یوری نری ڈیزیزز (امراض اعضائے بول) میں دیتے ہیں urinary diseases
۱۶	انفیوزم کس پے ری آئی Cusparidae انفیوژن آف انگستورا بارک Angustura Bark (خسانده انگستورا)	کس پے ریا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک Cusparia Bark آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	ٹانک (مقوی) Tonic سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant
۱۷	انفیوزم کوآشی Quassiae انفیوژن آف کوآشیا Quassia (خسانده خشب المر)	کوآشیا کی باریک کرچیں ۸۸ گرین Quassia سرد آب مقطر ایک پائنٹ - نوٹ - گرم پانی میں اس کا خسانده گدلا ہو جایا کرتا ہے	۱۵ منٹ	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	بٹر ٹانک Bitter Tonic (تلخ مقوی)
۱۸	انفیوزم کے ری آفی لائی Caryophylli انفیوژن آف کلوز Cloves (خسانده قرنفل)	کلوز (قرنفل یا لونگ) کوٹے ہوئے ½ Cloves آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایرومے ٹک Aromatic (معطر - خوشبودار)
۱۹	انفیوزم کسکریلی Cascarillae انفیوژن آف کسکریلا Cascarilla (خسانده قشر العنبر)	کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس Cascararilla کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایرومے ٹک ٹانک Aromatic Tonic (خوشبودار مقوی)
۲۰	انفیوزم کلمبی Calumbae انفیوژن آف کلمبا Calumba (خسانده ساق الحمام)	کلمبا (ساق الحمام یا رعی الحمام کی جڑ کی Calumba چھوٹی چھوٹی قاشیں ایک آونس - سرد آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	بٹر ٹانک Bitter Tonic (تلخ مقوی)
۲۱	انفیوزم لیوپیولائی Lupuli انفیوژن آف ہاپس Idops (خسانده حشیشة الدینار)	تازہ ٹوٹے ہوئے ہاپس ایک آونس Idops کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ .	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	ٹانک و ہپناٹک Idy Knoth Tonic (مقوی و منوم)
۲۲	انفیوزم یووی ارسائی انفیوژن آف بیئر بیری (خسانده عنب الدب)	یووا ارسائی (عنب الدب یعنی انگور خرس) Uvaeurs کے پتے کوٹے ہوئے ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک و ایسٹرنجنٹ Astringent Tonic (مقوی و قابض) (امراض بول میں مفید

२६ अगस्त २९ ३६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِنجیکشیونیز ہائپوڈرمیکی (INJECTIONES HYPODERMICA) یعنی زرّاقۂ تحت الجلد

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) اِنجیکشیو ہائپوڈرمیکا (Injectio Hypodermica) واحد۔ (عربی) زرّاقۂ تحت الجلد۔ زراقاتِ تحت الجلد جمع

(ؔ) اِنجیکشیونیز ہائپوڈرمیکی (Injectiones Hypodermicae) (فارسی) زرّاقۂ زیرِ جلد۔ زرّاقۂ زیرِ پوست

(انگریزی) ہائپوڈرمک اِنجیکشن (Hypodermic Injection) واحد۔ (اُردو) جلدی پچکاری

(ؔ) ہائپوڈرمک اِنجیکشنز (Hypodermic Injections) جمع

تعریف۔ اِنجیکشیو ہائپوڈرمیکا (زرّاقۂ زیرِ جلد) کسی دوا کا وہ سولیوشن یا محلل ہے جو کہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے ذریعے جلد کے نیچے داخل کیا جاتا ہے ÷

نوٹ۔ (۱) تاکہ اس قسم کی پچکاری کے ساتھ کوئی سیپٹک آرگنیزم (موادِ مُتعفّنہ) یا ٹے ٹے نس (مادّۂ گزازیہ) داخل جسم نہ ہوجاے اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کی پچکاریوں کے لئے جس قدر پانی مطلوب ہو قبل ازیں کہ اس میں دَوا داخل کی جاے۔ اس پانی کو جوش دیکر سٹیری لائزڈ (پاک وصاف) کرلیا جاے ÷

(۲) اِنجیکشیو اَپومارفینی ہائپوڈرمیکا اور اِنجیکشیو اَرگوٹی ہائپوڈرمیکا ہمیشہ بروقت ضرورت تازہ تیار کرنی چاہئیں ÷

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل چار ہائپوڈرمک اِنجیکشنز آفیشل ہیں۔

نام اِنجیکشیو ہائپوڈرمیکا لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیرِ جلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال و استعمال
اِنجیکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک اِنجیکشن آف ارگٹ (زرّاقۂ تسلیم زیرِ جلد)	ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۰۰ اگرین۔ فی نول ۳ گرین۔ آب مقطر تا ۳۳۰ منم۔ فی نول کو آب مقطر میں ملاکر اور چند منٹ تک جوش دیکر سرد کرلیں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ملادیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشاندہ کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۳۳۰ منم ہوجاے۔	۱۰ منم میں ۳۳ گرین یا ۳۳ فیصدی	۳ سے ۱۰ منم	بلڈ ویسلز (عروق دموی) اور ٹیشوز (رحم) کو سکیڑنے کے لئے سیلان خونِ رحم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१. Morphine Hydrochloride या Codeinae Hydrochloride को शीशे की बंदनली में Hydrochloride Acid के साथ उष्णता देने से यह प्राप्त होता है। (Apo = detached)
Apomorphine, opium का 2nd Alkaloid

	نام انجیکشیو ہائپوڈرمیکا لاطانی - انگریزی - عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیر جلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال و استعمال
۲	انجیکشیو اپیومارفائنی ہائپوڈرمیکا Apomorphina ہائپوڈرمک انجیکشن آف اپیومارفین Apomorphine (زراقۂ جوہر افیون مقئی زیر جلد) २८२८	ہائڈروکلورائیڈ آف اپیومارفین ایک گرین Hydrochloride of Apomorphine ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ایک منم Diluted Hydrochloric Acid آب مقطر تا ۱۱۰ منم - آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں اور اس میں ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ملادیں - پھر اس میں ہائڈروکلورائیڈ آف اپیومارفینی ملالیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۱۱۰ منم ہو جاے -	۱۱۰ منم میں ۱ گرین یا ایک فیصدی	۵ سے ۱۰ منم	ایمیٹک (مقئی) Emetic ایکس پیکٹورینٹ Expectorant مخرج بلغم یہ ایک نہایت قوی مقئی دوا ہے جس کے استعمال سے عموماً قے آجاتی ہے
۳	انجیکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا Cocainae ہائپوڈرمک انجیکشن آف کوکین Cocaine (زراقۂ کوکین زیر جلد) पृ० १४६	کوکین ہائڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین - Cocaine سیلی سلک ایسڈ ½ گرین - آب مقطر Salicylic acid تا ۶ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر کو جوشا کر اس میں سیلی سلک ایسڈ ملالیں اور سرد Salicylic Acid ہونے پر اس میں کوکین حل کرلیں اور اب اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئڈ ڈرام ہو جاے	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی	۲ سے ۵ منم	سیڈے ٹو (مسکن) Sedative عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز Operations (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں
۴	انجیکشیو مارفائنی ہائپوڈرمیکا Morphinae ہائپوڈرمک انجیکشن آف مارفیا Morphine (زراقۂ مارفیا زیر جلد) (زراقۂ جوہر افیون مخدر) زیر جلد पृ० १७८२	مارفینی ٹارٹریٹ ۵۰ گرین - آب مقطر Morphine a Tartrate ۱۱۰۰ منم - ٹارٹریٹ آف مارفین کو اس قدر تازہ جوش دیکر سرد کئے ہوئے آب مقطر میں ملائیں کہ کل سیال کا حجم ۱۱۰۰ منم ہو جاے -	۱۱۰ منم میں ۵ گرین یا ۵ فیصدی	۲ سے ۵ منم	نارکاٹک (مخدر) Narcotic سیڈے ٹو (مسکن) Sedative عصبی دردوں وغیرہ میں رفع درد و بے چینی کے لئے مفید ہے۔

२. Morphine = morphia

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Liquid used for rubbing diseased part.

لے مَیلا (LAMELLAE) یعنی صُفحاتِ رَقیقہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لے مَیلا (Lamellae) (انگریزی) آئی ڈسکس (Eye-Discs) (عربی) صُفحاتِ رَقیقہ

تعریف - بعض ادویہ کے جواہر کو جیلے ٹین (سریش) و گلیسرین میں ملا کر نہایت چھوٹی چھوٹی اور کاغذ کی مانند باریک ٹکیاں بنا لیتے ہیں ان کو لے مَیلا کہتے ہیں۔ یہ آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہیں۔ ان کا وزن $\frac{1}{5}$ گرین سے $\frac{1}{30}$ گرین تک ہوتا ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں یہ ۴ لے مَیلا آفیشل ہیں:-

نام لے مَیلا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء ایک ٹکیہ کے	طاقت ہر ایک ٹکیہ میں	افعال و استعمال
۱ لے مَیلی ایٹروپینی ڈسکس آف ایٹروپین (صفحات رقیقہ جوہر بیزرقوح)	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں مل کر $\frac{1}{5}$ گرین ایٹروپینی سَلفاس $\frac{1}{5000}$ گرین۔	$\frac{1}{5000}$	مڈریٹی اے ٹک (حمد الحدقہ - آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) پتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں
۲ لے مَیلی فائی سائٹگ مِنی ڈسکس آف فائی سائٹگ مین	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر $\frac{1}{5}$ گرین۔ فائی سائٹگمین سلفیٹ $\frac{1}{1000}$ گرین	$\frac{1}{1000}$	مائی آٹک (منقبض الحدقہ۔ آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے والی) پتلی کے سکیڑنے کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں۔
۳ لے مَیلی کوکینی ڈسکس آف کوکین	جیلے ٹین و گلیسرین دونوں ملا کر $\frac{1}{30}$ گرین کوکینی ہائڈروکلورائڈم $\frac{1}{50}$ گرین	Local Anaesthetic $\frac{1}{50}$	لوکل اینس تھے ٹک (مقامی مخدر رفع درد کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں
۴ لے مَیلی ہوم ایٹروپینی ڈسکس آف ہوم ایٹروپین	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر $\frac{1}{5}$ گرین ہوم ایٹروپینی ہائڈروبرومائڈم $\frac{1}{100}$ گرین	$\frac{1}{100}$	مڈریٹی اے ٹک (مُمدِّدُ الحدقہ) پتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں

لینی مَنٹا (LINIMENTA) یعنی مَراوِخ

ایمبروکے شَنز (Embrocations) یعنی دُھونات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لینی مَنٹم (Linimentum) واحد - لینی مَنٹا (Linimenta) جمع - (عربی) مروخ - مَراوِخ جمع

(انگریزی) لینی مَنٹ (Liniment) واحد - لینی مَنٹس (Liniments) جمع - (ر) دُھون (دوکان) دُھونات جمع

(ر) ایمبروکے شَن (Embrocation) واحد - ایمبروکے شَنز (Embrocations) (فارسی) روغن مالش - دوائے مالش

تعریف - لینی مَنٹ (مروخ - دُھون - مالش) ایسے سیّال مرکّب کو کہتے ہیں جو کسی روغن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا سپرٹ میں بنایا جاے۔ اس کو جلد پر ملتے یا طلا کرتے ہیں ؛

نوٹ -(۱) اِن میں سے اکثر لینی منٹس شفاف سیال ہوتے ہیں۔ تمام لینی منٹس میں یا تو کوئی فکسڈ آئل (روغن قائم) یا کوئی والے ٹائل آئل (روغن فراری) یا کوئی صابن پڑتا ہے ؛

۲ - لینی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے پونی مثل شے ونگ کریم (بالائی) کے ہوتا ہے۔

" لینی منٹس میں کیمفر (کافور) پڑتا ہے ؛

۳ - لینی منٹم ٹیری بن تھینی ایسی ٹیکم کو لینی منٹم ایمونیائی کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ان کے باہم ملانے سے دونوں کی تاثیر ضائع ہوجاتی ہے ؛

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۵ لینی منٹس (مراوخ) آفیشل ہیں :-

	نام لینی منٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	لینی منٹم اوپیائی لینی منٹ آف اوپیم (مروخ افیون)	ٹنکچر اوپیم ۲ فلوئڈ آونس۔ لینی منٹ آف سوپ ۲ فلوئڈ آونس۔ دونوں کو ملا کر چند روز تک رکھ چھوڑیں اور پھر فلٹر کرکے (چھانکر) کام میں لاویں	۲ میں ۱	اینوڈائن (مخدر، مسکن الم) اسکو عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں۔
۲	لینی منٹم ایکونائی ٹائی لینی منٹ آف ایکونائٹ (مروخ بیش)	ایکونائٹ (بیش) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ کیمفر (کافور) ایک آونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) تا ۳۰ فلوئڈ آونس۔ بذریعہ ڈائی جسچن اور پرکولے شن تیار کریں۔	۱½ میں ۱	ایک قوی لوکل اینوڈائن (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن) عصبی دردوں پر اس کو باریک برش سے لگایا کرتے ہیں
۳	لینی منٹم ایمونی آئی لینی منٹ آف ایمونیا (مروخ امونیا)	سولیوشن آف ایمونیا ایک فلوئڈ آونس۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک فلوئڈ آونس۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۲ فلوئڈ آونس۔ سب کو باہم ملالیں	۴ میں ۱	لوکل سٹیمولنٹ اور روبی فیسی اینٹ (مقامی محرک و محمر) سخت شدہ جوڑوں وغیرہ پر اس کی مالش کرتے ہیں اور زہریلے کیڑوں کے ڈنک پر لگاتے ہیں
۴	لینی منٹم بیلاڈونی لینی منٹ آف بلاڈونا (مروخ بیروج)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئڈ آونس۔ کیمفر (کافور) ایک آونس۔ آب مقطر ۲ فلوئڈ آونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) تا بہ ۲۰ فلوئڈ آونس۔ بذریعہ میسی رے شن بنالیں	۲ میں ۱	ایک قوی لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اسکو نیورلجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں
۵	لینی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے پونی لینی منٹ پٹاسیم آیوڈائیڈ وتھ سوپ (مروخ آیوڈین یا صابن)	تازہ تیار کیا ہوا کرڈ سوپ ۲ آونس۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ ۱½ آونس۔ گلیسرین ایک فلوئڈ آونس۔ آئل آف لیمن ۱ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر ۱۰ فلوئڈ آونس بذریعہ ٹرٹ پورے شن بنالیں۔	۱۰ میں ۱ یا ایک فلوئڈ آونس میں ۵۴½ گرین	آلٹرے ٹو (معدل) اور ریزالوینٹ (محلل) اس سے جلد پر نہ تو خراش ہوتی ہے اور نہ داغ پڑتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

2. Glacial Acetic Acid
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لینی منٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۶	لینی منٹم ٹیرے بن تھی نی Linimentum Terebinthinae لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن Turpentine (مروخ تارپین) पृ० २९६८	آئل آف ٹرپن ٹائن ۱۳ فلوئڈ آونس - سافٹ سوپ Soft Soap oil of Turpentine ۱½ آونس - کیمفر ۱ آونس - آب مقطر ۵ فلوئڈ آونس یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ایک پائنٹ ہو جائے صابن کو پانی میں اور کافور کو روغن میں حل کر کے باہم ملالیں	۲۰ میں ۱۳	اری ٹینٹ اور روبی فے سی اینٹ Rubeficient Irritant (محمر) مسکولر روماٹزم (الم عضلی) Muscular Rheumatism وغیرہ میں استعمال کیا کرتے ہیں
۷	لینی منٹم ٹیرے بن تھی نی ایسی ٹیکم Terebinthinae Aceticum لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسی ٹک ایسڈ Turpentine and Acetic Acid (مروخ تارپین و تیزاب سرکہ) पृ० २९६८	آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) ۴ فلوئڈ آونس oil of Turpentine گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) ایک آونس Glacial Acetic Acid لینی منٹ آف کیمفر ۴ فلوئڈ آونس - سب کو ملالیں Liniment of Camphor	۹ میں ۴	یہ قوی روبی فے سی اینٹ Rubeficient (محمر - جلد کو سرخ کرنے والی) محرک و محمر و منفط فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
	لینی منٹم سینے پس Sinapis لینی منٹ آف مسٹرڈ Mustard = राजसर्षप (مروخ خردل) पृ० २०९२	والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (لطیف روغن خردل) Volatile oil of Mustard ۱½ فلوئڈ ڈرام - کیمفر ۱۲۰ گرین - کیسٹر آئل ۵ فلوئڈ castor oil camphor ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ آونس - کافور کو ایلکہال میں حل کر کے پھر اس میں آئل آف مسٹرڈ و کیسٹر آئل ڈال کر سب کو ملالیں۔	۲۷ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) اور Stimulant روبی فے سی اینٹ (محمر) Rubeficient اس کو بھی محرک و محمر و منفط فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔
۹	لینی منٹم سے پونس Saponis لینی منٹ آف سوپ Soap (مروخ صابن) पृ० २०४८	سافٹ سوپ ۲ آونس - کیمفر ایک آونس - آئل آف روزمری Rosmary Soft Soap ۳ فلوئڈ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۶ فلوئڈ آونس ڈسٹلڈ واٹر ۴ فلوئڈ آونس - صابن کو آب مقطر میں distilled water حل کر لیں اور کیمفر اور آئل آف روزمری کو ایلکہال میں حل کر لیں پھر دونوں کو باہم ملا کر ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں اور پھر فلٹر کر لیں	۱۲ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant سپرین یعنی موچ وغیرہ پر Sprain اسکی مالش کیا کرتے ہیں
۱۰	لینی منٹم کروٹونس Crotonis لینی منٹ آف کروٹن آئل Croton Oil (مروخ روغن حب الملوک) पृ० २३२२	کروٹن آئل (روغن جمال گوٹہ) ایک فلوئڈ آونس Croton Oil آئل آف کے جوپٹ ۳½ فلوئڈ آونس - ایلکہال Oil of Cajuput (۹۰ فیصدی) ۳½ فلوئڈ آونس - سب کو باہم ملالیں	۸ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر) Rubeficient پسچولینٹ (چھوٹی پھوٹی Pustulant پھنسیاں پیدا کرنے والا) کونٹر اری ٹینٹ Counter Irritant
۱۱	لینی منٹم کلوروفارمائی Chloroformi لینی منٹ آف کلوروفارم Chloroform (مروخ کلوروفارم) पृ० २९०८	کلوروفارم ۲ فلوئڈ آونس - لینی منٹ آف کیمفر Liniment of Camphor Chloroform ۲ فلوئڈ آونس - دونوں کو باہم ملالیں	۲ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر) Rubeficient اور اینوڈائن - عصبی دردوں Anodyne پر ملتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لینی منٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۲	لینی منٹم کیل سس (مروخ کلس) calcis لینی منٹ آف لائم (مروخ آبک) Lime	لائم واٹر ۲ فلوئڈ آونس - آلو آئل ۲ فلوئڈ آونس - دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں یا کھرل کریں olive oil Lime water	۲ میں ۱	ایمولی اینٹ اور سیڈے ٹو برنس (مقام سوختہ) پر لگاتے ہیں Sedative Emollient
۱۳	لینی منٹم کیمفوری (مروخ کافور) camphorae لینی منٹ آف کیمفر (کیمفورے ٹڈ آئل) camphor	کیمفر فلورس (کافور کا پھول) ایک آونس آلو آئل ۴ فلوئڈ آونس کافور کو تیل میں حل کر لیں camphor flowers olive oil	۵ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) کرانک روماٹزم وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں Local Stimulant chronic Rheumatism
۱۴	لینی منٹم کیمفوری ایمونی اے ٹم ایمونی اے ٹڈ لینی منٹ آف کیمفر کمپونڈ لینی منٹ آف کیمفر (مروخ کافور مرکب) camphorae Ammoniatum Ammoniated compound liniment	کیمفر ۲½ آونس - آئل آف لے ونڈر ایک فلوئڈ ڈرام - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۵ فلوئڈ آونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) تا ۲۰ فلوئڈ آونس - بذریعہ میسی رے شن بنائیں oil of Lavander strong solution of Ammonia Maceration	۸ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر) اور کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) پرانے گٹھیا اور دردوں وغیرہ پر اسکی مالش کرتے ہیں - Rubeficient counter Irritant
۱۵	لینی منٹم ہائڈرارجرائی لینی منٹ آف مرکری (مروخ سیماب) Hydrargyri Mercury	آئنٹ منٹ آف مرکری (مرہم سیماب ایک آونس سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۱۶۰ منم اور لینی منٹ آف کیمفر تا ۳ فلوئڈ آونس + سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کو اس قدر لینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ ۱½ فلوئڈ آونس ہو جائے نیز مرکیوریل آئنٹ منٹ کو بھی اس قدر لینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ بھی ۱½ فلوئڈ آونس ہو جائے پھر دونوں کو ملا لیں - Ointment of Mercury strong solution of Ammonia	۶ میں ۱ حصہ سیماب یا ۳ میں ۱ حصہ مرہم سیماب	سٹیمولینٹ اور ایبسارینٹ آتشکی ابھاروں اور غددی اورام پر لگاتے ہیں Absorbent Stimulant

لائیکوارز (LIQUORES) سائلات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لائیکوار (Liquor) واحد - لائیکوارز (Liquores) جمع - (عربی) سائل - سائلات جمع

(انگریزی) سولیوشن (Solution) واحد - سولیوشنز (Solutions) جمع - (عربی) محلول - محلولات جمع

تعریف - لائیکوار (سائل - محلول) نباتی یا حیوانی یا جمادی ادویہ کا ایک ایسا سولیوشن ہوتا ہے جو کہ آب مقطر میں تنہا یا دیگر محللات کے ہمراہ بنایا جاتا ہے +

کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار (Concentrated Liquor) یعنی سائل متجمع یا سائل غلیظ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(گاڑھا سیال) ایک ایسا سائل ہوتا ہے کہ اگر اس میں کسی خاص نسبت سے پانی ملا کر اس کو رقیق کر لیا جاے تو وہ بجاے آفیشل انفیوژن (خساندۂ رسمی) یا آفیشل ڈیکاکشن (جوشاندۂ رسمی) کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسا لائیکوار (سائل) تازہ تیار کردہ انفیوژن یا ڈیکاکشن سے بہت کم مختلف ہوا کرتا ہے اور اس میں ذرا سی مقدار ایتھی لک ایلکہال کی بھی ہوا کرتی ہے۔

بنانے کی ترکیب۔ جس نباتی دوا کا کن سن ٹریٹڈ لائیکوار بنانا ہوتا ہے اسکے ۱۰ اونس سفوف کو ایلکہال (۲۰ فیصدی والے) میں بار بار پرکولیٹ کر کے ایک پائنٹ سیال حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ پہلی بار پرکولیٹ کرنے کے عموماً تین روز بعد دوسری بار پرکولیٹ کیا کرتے ہیں اور پھر بارہ بارہ گھنٹہ بعد کل عموماً دس مرتبہ پرکولیشن کا عمل کیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ کواشیا کا سفوف بجاے ۱۰ کے ۲ اونس ڈالا جاتا ہے۔

مندرجۂ ذیل ۱۰ ادویہ کے کن سن ٹریٹڈ لائیکوار بنائے جاتے ہیں:۔ (۱) کے لمبا (۲) چرپٹا (۳) کس پے ریا (۴) کرے میریا (۵) کواشیا (۶) روبرب (۷) سارسا پریلا (۸) سینی گا (۹) سینا (۱۰) سرپن ٹیری۔

برٹش فارماکوپیا میں مفصلۂ ذیل کل ۵۳ لائیکوارز (سائلات) آفیشل ہیں:۔

نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائڈرجرائی آئیوڈائڈ سولیوشن آف آرسینی اس اینڈ مرکیورک آئیوڈائڈز یہ ڈونوونس سولیوشن بھی کہلاتا ہے سائل سم الفار آئیوڈینی و سیماب آئیوڈینی	آرسینی اس آئیوڈائڈ ۸۷½ گرین مرکیورک آئیوڈائڈ ۸۷½ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ دونوں دواؤں کو ۱½ اونس آب مقطر میں کھرل کر کے فلٹر کر لیں اور فلٹر پر اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جاے	۱۱۰ منم میں ۱ گرین آرسنک آئیوڈائڈ اور ۱ گرین مرکیورک آئیوڈائڈ یا ہر ایک ایک فیصدی	۵ میں سے ۲۰ منم	آلٹرے ٹو (معدل) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) اور آتشکی جلدی امراض میں دیا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	لائیکوار آرسنی سائی ہائڈروکلوری کس Arsenici Hydrochloricus ہائڈروکلورک سولیوشن آف آرسنک Hydrochloric Solution of Arsenic (سائل سم الفار نمکین) Q. 886	آرسنی اس انہائڈرائڈ (سنکھیا) کا Arsenious Anhydride سفوف ۸۷½ گرین - ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر تا ایک پائنٹ ایک پائنٹ کے فلاسک (flask) میں ۱۰ اونس آب مقطر بھر کر اس میں سنکھیا اور تیزاب نمک کو ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ ایک صاف عرق بن جاے پھر اس کو سرد کر کے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جاے -	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدل) Alterative آتشکی امراض و امراض جلد میں دیتے ہیں
۳	لائیکوار آرسنی کے لس Arsenicalis سولیوشن آف آرسنک Arsenic فولرس سولیوشن Fowler's Solution (سائل سم الفار) (سائل فلر) Q. 886	آرسنی اس این ہائڈرائڈ (سنکھیا) Arsenious Anhydride کا سفوف ۸۷½ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۸۷½ گرین - کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر (Lavander) ۵ فلوئڈ ڈرام آب مقطر تا ایک پائنٹ - ایک پائنٹ والے فلاسک (flask) میں ۱۰ اونس آب مقطر بھر کر اور اس میں آرسنک اور پوٹے سیم کاربونیٹ ڈال کر اسے تب تک آنچ دیں جب تک کہ ایک صاف عرق حاصل ہو پھر اسے سرد کر کے اس میں ٹنکچر لے ونڈر ملا کر اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ کل سیال پورا ایک پائنٹ ہو جاے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدل) Alterative اینٹی پیریاڈک Antiperiodic (دافع امراض نوبتی) سنکھیا کے استعمال کرنے کی یہ بہترین صورت ہے - جلدی امراض میں دیتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	لائیکوار آئیوڈائی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین (قوی سائل آئیوڈین) Strong Solution of Iodine	آئیوڈین ۱¼ اونس - پوٹے سیم آئیوڈائڈ ¾ اونس - آب مقطر ۱¼ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ اونس - دونوں دواؤں کو پانی والی شیشی میں ڈال کر حل کرکے اس میں ایلکہال ملاکر خوب ہلائیں	۹ میں ۱	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اسکو مرض سل اور پرانی کھانسی وغیرہ میں سینہ پر لگاتے ہیں
۵	لائیکوار اپس پاسٹے کس بلسٹرنگ فلوئڈ (سائل منفط - سیال آبلہ انگیز) Epispasticus Blistering	کین تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایسی ٹک ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن تیار کریں	۲ میں ۱	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بلسٹر یعنی آبلہ اٹھانے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں -
۶	لائیکوار ایتھل نائٹرائی ٹس سولیوشن آف ایتھل نائٹریٹ Ethal Nitrite	سوڈیم نائٹریٹ - سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) کو باہم ملاکر دھیمی آنچ پر جوش دینے سے یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے -	۲½ سے ۳ فیصدی تک ایتھل نائٹریٹ	۲۰ سے ۶۰ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) Anti Spasmodic
۷	لائیکوار ایٹروپینی سلفے ٹس سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ (سائل جوہر یبروج) Atropinae Sulphatis Atropine Sulphate	ایٹروپین سلفاس ۱۷½ گرین - سلی سلک ایسڈ ۲ گرین - آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس - دونوں دواؤں کو آب مقطر میں حل کرلیں - تیار شدہ سیال ۴ اونس ہو	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	½ سے ۱ منم	سیڈے ٹو - آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے عموماً مستعمل ہے کبھی سل کا پسینہ روکنے کے لئے اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں -
۸	لائیکوار ایسیڈائی کرومی سائی سولیوشن آف کرومک ایسڈ Chromic Acid	کرومک این ہائڈرائڈ ایک اونس - آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس - کرومک ایسڈ کو پانی میں حل کرلیں -	۲۵ فیصدی این ہائڈرس ایسڈ	خارجی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اسکو بعض امراض جلد پر لگاتے ہیں
۹	لائیکوار ایمونی سولیوشن آف ایمونیا (سائل امونیا - سائل روح نوشادری) Ammoniae Ammonia	سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ایک پائنٹ آب مقطر ۲ پائنٹ دونوں کو ملالیں -	۳ میں ۱ یا ۱۰ فیصدی	۱۰ سے ۲ منم خوب پانی ملاکر دینا چاہئے	این ٹے سڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (محرک) اسکو بھڑ وغیرہ کے ڈنک پر بھی لگاتے ہیں
۱۰	لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف ایمونیم ایسی ٹیٹ (سائل امونیا خلی) Ammonii Acetatis Ammonium Acetate	ایمونیم کاربونیٹ ایک اونس - ایسی ٹک ایسڈ (متعادل کرنے کے لئے حسب ضرورت) آب مقطر تا ایک پائنٹ - ایمونیم کاربونیٹ کو ۱۰ گنا آب مقطر میں حل کرلیں اور پھر اسے ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) سے نیوٹرلی یعنی متعادل کرلیں اور پھر اسقدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہوجائے -	۶½ فیصدی تقریباً	۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام	ڈایافورے ٹک (معرق) اسکو کٹار (نزلہ) اور فیورس (بخارات) میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملاکر دیا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۱	لائیکوار امونیائی سٹرے ٹس Ammonii citratis سولیوشن آف امونیم سٹریٹ Ammonium citrate (سائل امونیا لیمونی) पृ० ६८६	ایمونی ام کاربونیٹ ۱¾ اونس - Ammonium carbonate سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ۲½ اونس Citric Acid آب مقطر حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ کو پانچ گنے آب مقطر میں حل کرکے اس کو ایمونیم کاربونیٹ سے نیوٹرل کرلیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہوجائے Neutral	۱۶ فیصدی تقریباً	۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام	ڈایافوریٹک Diaphoretic (معرق) اس کو بھی بخار وغیرہ میں دیتے ہیں -
۱۲	لائیکوار ایمونی فورٹس Ammoniae fortis سٹرانگ سولیوشن آف امونیا Strong Sol of Ammonia (قوی سائل امونیا) पृ० ६८७	ایمونی ام کلورائڈ (نوشادر) اور سلیکڈ لائم Stakeline Ammonium chloride (بجھا ہوا چونا) دونوں کو ملاکر جوش دیں اور جو امونیا (بشکل گیس) پیدا ہو اس کو آب مقطر میں سے گزار لیں -	۳۲½ فیصدی (بروے وزن) امونیا	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کروسو پوائزن Carrosive poison (اکال زہر) اسکو زہریلے کیڑوں کے کاٹے وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں -
۱۳	لائیکوار بسموتھائی ایٹ امونیائی سٹرے ٹس Bismuthiet Ammonii citratis سولیوشن آف بسمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ Bismuthian Ammonium citrate (سائل مرفشیشا و امونیا لیمونی) सोनामक्खी पृ० ८०३	بسمتھ آکسی نائٹریٹ ۶۱۳ گرین - Bismuth Oxynitrate پوٹے سیم سٹریٹ ۶۱۳ گرین Potassium citrate پوٹے سیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین Potassium carbonate نائٹرک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس Nitric Acid سولیوشن آف امونیا حسب ضرورت Solution of Ammonia آب مقطر تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن و فلٹریشن بنائیں - Filtration Solution	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۳ گرین بسمتھ آکسائڈ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent و سیڈیٹو (مسکن) Sedative مرض ڈائریا (اسہال) خصوصاً مرض سل کے ڈائریا میں مفید ہے Diarrhoea
۱۴	لائیکوار پائی سس کاربونس Picis carbonis سولیوشن آف کولٹار Coal Tar (سائل قیر - سائل گولٹار) पृ० १९६	پری پیئرڈ کولٹار (قیر مصفا یعنی صاف کیا ہوا کولٹار) ۴ اونس - کولا یا پارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف Prepared Coal Tar Quillaia Bark = Soap ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن و ڈائی جسچن کے بنالیں Digestion Percolation	۶ میں ۱	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور اینٹی سیپٹک Antiseptic اسکو ایکزیما اور سورائے سس (چمبل) پر لگایا کرتے ہیں Eczema Psoriasis
۱۵	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائلیوٹس Plumbi Subacetatis Dilutus ڈائلیوٹڈ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ Diluted of Lead Subacetate گولارڈس لوشن - گولارڈ واٹر Goulard's water Goulard's Solution (سائل رصاص خلی مخفف سائل گولارڈ) पृ० १९३० सीसा	سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۲ فلوئڈ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - Strong Solution of Lead Subacetate ۱۹½ فلوئڈ اونس آب مقطر کو جوش دیکر سرد کرکے اس میں ایلکہال ملادیں - پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ملاکر ہلالیں	۲۴ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	لوکل سیڈیٹو (مقامی مسکن) اور اسٹرنجنٹ Local Sedative Astringent (قابض) سیرین (موچ) یا مقام سوزش پر لگایا کرتے ہیں Sprain

३० अगस्त १९३६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس فورٹس Plumbi Subacetatis fortis سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ Strong Solution of Lead Subacetatis گولارڈس ایکسٹریکٹ Goulard's Extract (قوی سائل رصاص خلی خلاصہ گولارڈ) पृ० २९ ३०	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ اونس - لیڈ آکسائڈ مسفوف Lead Acetate Lead oxide ۳½ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ دونوں دواؤں کو نصف گھنٹہ تک ایک پائنٹ آب مقطر میں جوش دیں اور سولیوشن کی مقدار کو پورا رکھنے کے لئے کبھی کبھی اس میں ذرا ذرا سا اور آب مقطر ملاتے رہیں پھر اتار کر سرد کر کے اگر ضرورت ہو تو اور اس قدر آب مقطر ملا لیں کہ تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہو جاے	۲۴ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	اس میں پانی ملا کر اور اس میں کپڑا تر کر کے بطور لوکل سیڈیٹو Local Sedative اور ایسٹرنجنٹ اسکو Astringent مقام سوزش یا بواسیر پر رکھا کرتے ہیں
۱۷	لائیکوار پوٹے سی Potassae سولیوشن آف پوٹاش Potash (سائل پوٹاس) पृ० २९ ३	یہ ایک آبی محلول ہوتا ہے جس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲۷ گرین پوٹے سیم ہائڈرو آکسائڈ ہوتا ہے۔ Potassium Hydroxide	ایک اونس میں ۲۷ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم خوب پانی ملا کر دیں	اینٹے سڈ (دافع ترشی) Acid ایسڈ ڈس پیشیا وغیرہ میں دیتے ہیں۔ Acid dys Potassa
۱۸	لائیکوار پوٹے سی آئی پرمینگے نے ٹس Potassi permanganatis سولیوشن آف پٹاشیم پرمینگے نیٹ Potassium permanganate पृ० २९ ३	پٹاشیم پرمینگے نیٹ ۸۷½ گرین۔ Potassium Permanganate آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	ڈس انفیکٹینٹ اور Disinfectant اینٹی سپٹک - بخاروں میں دیتے ہیں۔ Antiseptic
۱۹	لائیکوار پینکری اے ٹس pancriatis پینکری اے ٹک سولیوشن Pancriatic (سائل انقراس - سائل لبلبہ)	یہ ایک سیال مرکب ہے جس میں خنزیر (سؤر) کے تازہ لبلبہ کے اجزاے ہاضم ہوتے ہیں نوٹ - یہ دوا کسی مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں۔	۴ میں ۱ تقریباً	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	مقوی معدہ - ضعف ہضم میں غیر مسلم مریضوں کو دیتے ہیں
۲۰	لائیکوار تھائی رائیڈی آئی Thyroidei تھائی رائیڈ سولیوشن Thyroid (سائل غدہ درقیہ) पृ० २१ ९ ९	یہ ایک سیال مرکب ہے جو کہ بھیڑ کے تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) سے بنایا جاتا ہے۔ Thyroid Gland	۱۰۰ منم ایک گلینڈ یعنی غدود کے	۵ سے ۱۵ منم	یہ مرض گائٹر (گھیگھا) Goitre میکسی ڈیما بعض Myxedema اقسام دیوانگی اور ہابسی ٹی میں مستعمل ہے Obesity
۲۱	لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی Trinitrini سولیوشن آف ٹرائی نائی ٹرین Trinitrin سولیوشن آف نائٹروگلیسرین Nitroglycerine पृ० २२००	ٹرائی نائٹروگلیسرین ۱۷½ گرین۔ Trinitroglycerine ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ Alcohol نائٹروگلیسرین کو ایلکہال میں حل کر لیں۔	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	½ سے ۲ منم	یہ آرٹری اولز کو Arteriolas کشادہ کرتی ہے۔ اس کو انجائنا پکٹورس Angina Pectoris (وجع الفواد - درد دل) हृदय وغیرہ میں دیتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۲	لائیکوار چریٹی کن سن ٹرے ٹس Chiratae concentratus کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چریٹا concentrated Chirata سائل قصب الذریرہ غلیظ ع سائل نے نہاوندی " ف سائل چرائتا " ا پ ۲۰۹۵	چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت چرائتا کو ۵ اونس ایلکہال میں تر کرکے اور پرکولے ٹر (Percolator) میں بھر کر تین روز تک پڑا رہنے دو پھر دو دو اونس ایلکہال بارہ بارہ گھنٹہ بعد ڈال کر پرکولیٹ (Percolate) کرتے جاؤ۔ تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے۔ پس اگر ضرورت ہو تو پرکولے ٹر پر اور ایلکہال ڈال لیں۔	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic
۲۳	لائیکوار رھی آئی کن سن ٹرے ٹس Rhei concentratus کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف روبرب concentrated Rhubarb (سائل ریوند غلیظ) پ ۲۰۹۲	روبرب کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ ترکیب مثل کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چریٹا concentrated solution of Chirata	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) Tonic اور لیکسے ٹو Laxative (ملین)
۲۴	لائیکوار زنسائی کلورائی ڈائی سولیوشن آف زنک کلورائیڈ Zinc chloride (سائل خارصین کلورینی) پ ۲۲۳۶	گرے نیولے ٹڈ زنک (جست دانہ دار) ایک پونڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴۴ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۲ پائنٹ	ایک ڈرام میں ۴۶ گرین	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) Caustic اور ڈس انفیکٹنٹ Disinfectant اسکو گندے زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں۔
۲۵	لائیکوار سارسی کمپازی ٹس کن سن ٹرے ٹس Sarsa کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارسا پریلا Sarsaparilla (سائل عشبہ مرکب غلیظ) پ ۲۰۹۴	سارسا پریلا (عشبہ) کوٹا ہوا ۲۰ اونس ساسافراس (صاصفراس) کی جڑ کے ورق یعنی چاقو سے باریک باریک تراشی ہوئی ۲ اونس۔ گوائکم (خشب الانبیا) کی لکڑی کے ورق ۲ اونس۔ خشک لکرس روٹ (اصل السوس) کوٹی ہوئی ۲ اونس۔ مے زی ری آن بارک (قشر مازریون) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴½ فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب دیکھو سارسا پریلا کے بیان میں۔	۱ میں ۱	۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام	آلٹرے ٹو (معدل) Alterative اور ٹانک (مقوی) Tonic اس کو سفلس (آتشک) Syphilis وغیرہ میں دیتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Ethyl = Base of ordinary alcohol, common ether and Acetic acid.

2. Ucerous diseases ۸۰ of skin
3. Birthmarks. तिल

نام لاٹیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار سٹرکنائنی ہائڈرو کلورائیڈی Strychninae Hydrochloridi سولیوشن آف سٹرکنائن ہائڈرو کلورائیڈ Strychninae Hydrochloridi (سائل جوہر اذراقی نمکین) ی. 26 ی ق.	سٹرکنین ہائڈرو کلورائیڈ ۱/۲ ۱۷ گرین Strychnine ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ہم فلوئڈ اونس۔ ایلکہال میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم ۴ فلوئڈ اونس ہو جاوے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کر لیں۔	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	نروٹانک (مقوی اعصاب) اعصابی کمزوری وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
لائیکوار سرپنٹاریا کن سن ٹریٹس Serpentaria Concentrates کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سینک روٹ Snake root (سائل عرق الحیہ غلیظ) ی. 20 ق.	سرپنٹاری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ترکیب مثل کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف چرایٹا Chirata	۱ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹرٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic
لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس Sodii Arsenatis سولیوشن آف سوڈیم آرسی نیٹ Sodium Arsinate (سائل سوڈا شکی) ی. 0 6 20	سوڈیم آرسی نیٹ تازہ این ہائیڈرس کیا ہوا Anhydrous Sodium Arsinate (پانی اڑا کر بالکل خشک کیا ہوا) ۱۷ ½ گرین آب مقطر حسب ضرورت تا ہم فلوئڈ اونس۔ بذریعہ سولیوشن بنا لیں۔	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹریٹو (معدل) سکو کرانک سکن ڈیزیز Chronic Skin Diseases (پرانے امراض جلد) میں دیتے ہیں
لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس Sodii Ethylatis سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ Sodium Ethylate (سائل سوڈا الکحلی) ی. 0 22 ق.	صاف اور چمکیلا سوڈیم ۲۲ گرین۔ Sodium اب سولیوٹ ایلکہال (خالص الکحل) ایک فلوئڈ اونس۔ Absolute Alcohl سوڈیم کو ایک فلاسک میں Flask ڈال کر ایلکہال میں حل کر لیں لیکن فلاسک کو سرد پانی کی رَو سے سرد رکھیں۔	۱۸ فی صدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کاسٹک (کاوی) Caustic نیوس اور لیوئیس Lupus Naevus وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
لائیکوار سوڈیائی کلوری نے ٹی Sodae Chlorinatae سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ سوڈا Chlorinated Soda (سائل سوڈا کلوریتی) ی. 0 9 0 ق.	کلوری نے ٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ Chlorinated Lime ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ ½ حصہ پانی میں سوڈیم کاربونیٹ کو حل کر لیں اور باقی ماندہ ¾ حصہ پانی میں کلوری نے ٹڈ لائم کو گھونٹ لیں پھر دونوں عرقوں کو ملا کر فلٹر کر لیں۔	۲½ فی صدی کلورین	۱۰ سے ۲۰ منم	انٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکوٹ ٹائیفائڈ Typhoid فیور (محرقہ) اور ڈسنٹری میں دیتے ہیں۔ ڈپتھیریا وغیرہ میں Diphtheria اسکے غرغرے کراتے ہیں
لائیکوار سے نی کن سن ٹریٹس Sennae Concentratus کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنا Concentrated Senna (سائل سنا غلیظ) ی. 0 20 ق.	سنا کا ۵ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ٹنکچر آف جنجر Tincture of Ginger ۲½ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ مفصل ترکیب دیکھو سنا کے بیان میں	۱ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	تیکسے ٹو (ملین) Laxative

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۲	لائیکوار سینی گی کن سن ٹرے ٹڈ Senegae کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف سینیگا Senega (سائل بولیغالی غلیظ) पृ० २०६४	سینیگا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس Senega ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲ حصہ اور ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک حصہ دونوں کو ملا کر ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولے شن تیار کرلیں Percolation	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ Expectorant (منفث - مخرج بلغم)
۳۳	لائیکوار فیرائی ایسی ٹے ٹس Ferri Acetatis سولیوشن آف فیرک ایسی ٹیٹ ferric Acetate (سائل حدید خلی) (سائل فولاد خلی) पृ० १३४८	سولیوشن آف فیرک سلفیٹ ۲½ اونس - Solution of ferric solution سولیوشن آف امونیا ۴ فلوئڈ اونس یا Solution of Ammonia حسب ضرورت - گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ Glacial Acetic Acid (لیکوئی فائیڈ) ۱½ فلوئڈ اونس - آب مقطر liquified حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن وغیرہ درست کرلیں - Solution	۱۰ فیصدی تقریباً	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) اور Yonic ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent لوبر نیمونیا میں دیگر Lober Pneumonia خاص ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
۳۴	لائیکوار فیرائی پر سلفے ٹس ferri Persulphatis سولیوشن آف فیرک سلفیٹ solution of ferric sulphate (سائل فولاد کبریتی) पृ० १३४८	فیرس سلفیٹ ۸ اونس - سلفیورک ایسڈ Sulphuric Acid ۶ فلوئڈ ڈرام - نائٹرک ایسڈ ۶ فلوئڈ ڈرام Ferrous sulphate Nitric Acid آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۱ فلوئڈ اونس	۳۶ فیصدی	.	یہ بعض دیگر مرکبات فولاد کے بنانے میں کام آتا ہے
۳۵	لائیکوار فیرائی پر کلورائیڈائی Ferri Perchloride سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ferric chloride (سائل فولاد نمکی) पृ० १३४९	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ Strong solution of Ferric chloride ۵ فلوئڈ اونس - آب مقطر تا ایک پائنٹ بذریعہ مکسچر بنالیں Mixture	۴ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ - ٹانک Yonic Astringent ہیموسٹے ٹک Haemostatic (حابس الدم) جریان خون وریدی و محرقہ اسہالی میں دیتے ہیں
۳۶	لائیکوار فیرائی پر کلورائیڈائی فورٹس Ferri Perchloride Fortis سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ Strong solution of ferric chloride (قوی سائل فولاد نمکی) पृ० १३४९	آئرن (آہن) ۴ اونس - ہائڈروکلورک ایسڈ Iron Hydrochloric Acid (تیزاب نمک) ۲۰½ اونس - نائٹرک ایسڈ Nitric Acid ۱½ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۷½ فلوئڈ اونس + ترکیب دیکھو فیرم کے بیان میں -	۱۱۰ منم میں ۲۲½ گرین آئرن	.	پاور فل لوکل سٹیٹک Styptic (قوی مقامی حابس الدم) و ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent ایسکے راٹک (کاوی) Ascharotic
۳۷	لائیکوار فیرائی پر نائٹرے ٹس Ferri Pernitratis سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ Ferric Nitrate (سائل فولاد ابقری) शीरा पृ० १३४२	آئرن ایک اونس - نائٹرک ایسڈ ۴½ فلوئڈ Iron Nitric Acid اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۳۰ اونس - بذریعہ سولیوشن اور فلٹریشن filteration solution تیار کرلیں -	۱۱۰ منم میں ۳⅓ گرین آئرن	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک - ایسٹرنجنٹ Yonic Astringent ایسکے راٹک Ascharotic ہیمے ٹے مے سس Haemostatic (قے الدم) میں مفید ہے -

१ सितंबर १९६६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. pipe or tube open at both ends with unequal legs for conveying liquid over edge of vessel.

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۸	لائیکوار کرے میریائی کن سن ٹرے ٹس Krameriae کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کرے میریا Krameria (سائل کرے میریا غلیظ) ۵۰۲۲۲	کرے میریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن بنالیں Percolation	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent
۳۹	لائیکوار کس پے ری کن سن ٹرے ٹس Cusparide کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کس پے ریا Cusparia (سائل کس پیریا غلیظ) ۵۰۲۲۶	کس پے ریا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب مثل سائل چرائتا غلیظ Cusparia Bark	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) Tonic دیکھو کس پے ریا Cusparia کے افعال Bitter Tonic Febrifuge
۴۰	لائیکوار کوآسی ای کن سن ٹرے ٹس Quassiae کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کوآشیا Quassia (سائل خشب المر غلیظ) ۵۰۲۰۰	کوآشیا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۲ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔ Percolation	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی معدہ) Bitter Tonic دیکھو افعال کوآشیا Quassia Stomachic
۴۱	لائیکوار کوچوک (سائل انڈیا ربڑ) Caoutchouc سولیوشن آف انڈیا ربڑ India Rubber	انڈیا ربڑ ایک اونس۔ بنزین Benzine ول ۱۰ فلوئڈ اونس۔ کاربن ڈای سلفائیڈ ۱۰ Carbon Bisulphide فلوئڈ اونس۔ بذریعہ میسی رے شن Maceration	۲۰ میں ۱	بیرونی طور پر مستعمل ہے	کارٹا۔ چارٹا رائی کا ولانتی پلستر) بنانے میں کام آتا ہے Charta
۴۲	لائیکوار کیلسی (سائل آہک) Calcis سولیوشن آف لائم Solution of Lime لائم واٹر (چونے کا پانی) Lime water ۵۰۲۲۲	کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ ۲ اونس۔ آب مقطر Calcium Hydroxide حسب ضرورت تا ایک گیلن۔ بجھائے ہوئے صاف چونے کو پانی کے ہمراہ ایک شیشہ کی ڈاٹ دالی بوتل میں ڈال کر ۲ یا ۳ منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر ۲ گھنٹہ بعد اوپر کے صاف نتھرے ہوئے پانی کو سائفن (مص۔ قیف) کے ذریعے نکال کر سبز رنگ کی بوتل میں بھر کر اور اس پر شیشہ کا ٹھیک ڈاٹ لگا کر رکھیں۔ Siphon	ایک اونس میں ½ گرین	½ سے ۴ فلوئڈ اونس	اینٹے سڈ (دافع ترشی) Antacid ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent سکو ایسڈ دس پیشیا (ترش بدہضمی) Acid Dyspepsia اور بچوں کے اسہال وقے میں نیز دودھ میں ملاکر دیا کرتے ہیں
۴۳	لائیکوار کیلسی سکے رے ٹس Calcis Saccharatus سکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم Saccharated Lime (سائل آہک شیریں۔ چونہ کا میٹھا پانی)	کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ ایک اونس۔ رفائنڈ شکر (شکر مصفا) مسفوف ۲ اونس۔ آب مقطر ایک پائنٹ۔ شکر کو آب مقطر میں حل کرکے اس میں چونہ ملادیں اور سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹہ تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں بعد ازاں اوپر کے صاف عرق کو بذریعہ سائفن نتھار لیں	۲ فیصدی یا تقریباً ایک فلوئڈ اونس میں ۸ گرین	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	اینٹے سڈ اور ایسٹرنجنٹ Antacid ڈائیوریٹک (اسہال) کرانے والا Diuretic ٹانک (پرانی قسم) Tonic اور ایام حمل کی قے میں مفید ہے۔ نیز دودھ میں بھی ملاکر دیا کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	لائیکوار کیل سس کلوری نے ٹی Calcis Chlorinatae سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم Chlorinated Lime (سائل آہک کلورینی) [illegible]	کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ کو آب مقطر Chlorinated Lime ایک گیلن میں اچھی طرح کھرل کر کے ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر ۳ گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں لیکن اس عرصہ میں کئی بار ہلائیں پھر اس عرق کو کپڑے میں چھان کر اور بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔	تازہ عرق میں تقریباً ۳ فیصدی کلورین ہوتی ہے	بیرونی طور پر مستعمل ہے	ڈس انفیکٹینٹ Disinfectant (دافع تعفن) پانی ملا کر خراب زخموں کو اس سے دھوتے ہیں اور اسے تر خارش پر لگاتے ہیں۔
۴۵	لائیکوار کے لمبی کن سن ٹرے ٹس Calumbae Concentrates کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کے لمبیا Calumba (سائل ساق الحمام غلیظ) [illegible]	کلمبا کی جڑ کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس Calumba ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴½ فلوئڈ اونس آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ مے سی رے شن تیار کریں Macration	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic دیکھو افعال کے لمبا
۴۶	لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس Morphinae Acetatis سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ Morphine Acetate (سائل مارفینی خلی) [illegible]	مارفین ایسی ٹیٹ ۱۷½ گرین - ڈائلیوٹڈ Dilated Morphine Acetate ایسی ٹک ایسڈ ۳۸ منم - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس ایلکہال میں اس کا ہموزن آب مقطر ملا کر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملائیں اور پھر اس مرکب میں ایسی ٹیٹ آف مارفین کو حل کر لیں بعدہ اس میں اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہو جاے Acetic Acid	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک (مخدر) Narcotic اور منوم مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈم کے Morphinae Hydro-Chloridum
۴۷	لائیکوار مارفائی نی ٹارٹرے ٹس Morphinae Tartratis سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ Morphine Tartrate (سائل مارفینی لیمونی) [illegible]	مارفین ٹارٹریٹ ۱۷½ گرین - ایلکہال Morphine Tartrate (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس - ترکیب مثل لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس کے Liquor Morphinae Acetatis	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک (مخدر) Narcotic اور ہپناٹک (منوم) Hypnotic مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈ Morphinae Hydrochloride
۴۸	لائیکوار مارفائی نی ہائڈرو کلورائیڈائی Morphinae Hydrochloridae سولیوشن آف مارفین ہائڈرو کلورائیڈ Morphine Hydrochloride (سائل مارفینی نمکی) [illegible]	مارفین ہائڈرو کلورورائڈ ۱۷½ گرین - Morphine Hydrochloride ڈائلیوٹڈ ہائڈرو کلورک ایسڈ ۳۸ منم - dilated Hydrochloric Acid ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس - ترکیب مثل مذکورہ بالا۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک و ہپناٹک Hypnotic Narcotic یعنی منوم و مخدر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۹	لائیکوار میگ نے سیائی کاربونے ٹس Magnesai carbonatis سولیوشن آف میگ نے شیم کاربونیٹ Magnesium carbonate فلوئڈ میگ نے شیا (سائل مغنیسا) Fluid Magneshi	میگ نے شیم سلفیٹ ۲ اونس - Magnesium Suphate سوڈیم کاربونیٹ ۲½ اونس - Sodium Carbonate آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	ایک فلوئڈ اونس میں ۱۰ گرین	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	اینٹے سڈ (دافع ترشی) ترش بدہضمی اور درد سر غثیانی میں دیتے ہیں Antacid
۵۰	لائیکوار ہائڈرارجرائی پرکلورائی ڈائی Hydrargyri Perchloridi سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ Mercuric Chloride (سائل سلیمانی - سائل دارشکنہ) पृ० २४८३	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۱۰ گرین Mercuric Chloride آب مقطر ایک پائنٹ - دارچکنہ کو سارے پانی میں حل کرلیں	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۱۶ گرین یا ایک فلوئڈ اونس میں ½ گرین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	آلٹرے ٹو (معدل) سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں Alterative Syphilis
۵۱	لائیکوار ہائڈرارجرائی نائٹریٹس ایسی ڈس Hydrargyri Nitratis Acidus ایسڈ سولیوشن آف مرکیورک نائٹریٹ Mercuric Nitrate (ترش سائل سیماب ابقری) पृ० २४८८	مرکری (سیماب) ۴ اونس - نائٹرک ایسڈ Nitric Acid ۵ فلوئڈ اونس - آب مقطر ۱½ فلوئڈ اونس ایک فلاسک میں نائٹرک ایسڈ اور پانی ملاکر Flask اس میں پارہ گلالیں پھر اس کو ۱۵ منٹ تک آہستہ آہستہ جوش دیکر سرد کرلیں - کل تیار شدہ سولیوشن ۱۲ فلوئڈ اونس ہونا چاہیئے - اس کو شیشہ کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیئے -	اس میں ۳۳ فیصدی مرکری بشکل مرکیورک نائٹریٹ ہوتا ہے	صرف بیرونی طور پر مستعمل ہے	کاسٹک اور اینٹی سپٹک اسکو آتشکی زخموں اور مسوں وغیرہ پر لگاتے ہیں - ایک فلوئڈ اونس پانی میں ایک یا ۲ منم ڈال کر اس سے غرغرے کرلتے ہیں اور ایک اونس میں ½ منم ڈال کر سوزاک میں پچکاری کرتے ہیں Antiseptic Caustic
۵۲	لائیکوار ہائڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی Hydrogenii Peroxidi سولیوشن آف ہائڈروجن پرآکسائیڈ Hydrogen Peroxide نوٹ - یہ ہائڈروجن پرآکسائیڈ کا ایکوئی اس سولیوشن ہے Aqueous Solution पृ० २५२०	بیری ام پرآکسائیڈ اور کسی ڈائلیوٹڈ Diluted Barium Peroxide منرل ایسڈ (معدنی تیزاب محلول) Mineral Acid کو پانی میں ملاکر ۵۰ درجہ فارن ہائٹ کے نیچے نیچے جوش دینے وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے -	ایک میں ۱۰ ہائڈروجن	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈس انفیکٹنٹ Disinfectant پیپ دار زخموں کو صاف کرنے کے لئے - بالوں کو رنگنے کے لئے اور محرقہ اسہالی اور ذیابیطس میں مستعمل ہے -
۵۳	لائیکوار ہیمے میلی ڈس Hamamelidis سولیوشن آف ہیمے مے لس Hamamelis पृ० २४५३	ہیمے میلڈس کے تازہ پتے ۵۰ اونس Hamamelidis ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۰ فلوئڈ اونس ایک برتن میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر پھر نصف عرق کشید کرلیں -	۱ میں ۱	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	ایسڈ نجنٹ Astringent (قابض)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - مندرجۂ ذیل ۱۱ لائیکوارز (سولیوشنز - محلولات) ایک ہی طاقت کے ہیں یعنی ان کی طاقت ۱۱۰ منم (بوند) میں ایک گرین یا ایک فی صدی ہے :-

(۱) لائیکوار آرسنی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی
(۲) لائیکوار آرسنی سائی ہائیڈروکلورے کس
(۳) لائیکوار آرسنی کے لس
(۴) لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس
(۵) لائیکوار پوٹے سی پرمینگے ٹس
(۶) لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
(۷) لائیکوار سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈائی
(۸) لائیکوار سوڈیائی آرسنی نے ٹس
(۹) لائیکوار مارفائنی ایسی ٹے ٹس
(۱۰) لائیکوار مارفائنی ٹارٹرے ٹس
(۱۱) لائیکوار مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈائی

نوٹ (۲) لائیکوار سارسی کمپازیٹس کن سن ٹرے ٹس پرانے فارماکوپیا کے ڈیکاکشن سارسی کمپازیٹس کا بدل ہے +

لوشوئنیز (LOTIONES) یعنی غسولات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لوشو (Lotio) واحد - لوشوئنیز (Lotiones) جمع - (عربی) غسول - غسولات جمع

(انگریزی) لوشن (Lotion) واحد - لوشنز (Lotions) جمع - (فارسی) غسول - غسولات جمع

تعریف - لوشو (لوشن - غسول) کسی دوا کا سولیوشن (محلول) یا مکسچر (مزیج) ہوتا ہے جو صرف خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے - برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۲ لوشنز آفیشل ہیں -

نام لوشو - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی -	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشیو ہائیڈرارجرائی فلے وا ییلو مرکیورنل لوشن ییلو واش (غسول زرد) (زرد غسول سیماب)	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۲۰ گرین سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) ۱۰ فلوئڈ اونس - دونوں کو ملائیں	ایک اونس میں ۲ گرین مرکیورک آکسائیڈ پریسی پی ٹیٹ	سفلے ٹک سورس (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں خصوصاً جہاں پر بلیک واش سے فائدہ نہیں ہوتا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام لوشن - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشو ہائڈرارجرائی نائی گرا Lotio Hydrargyri Nigra بلیک مرکیوریل لوشن Black Mercurial بلیک واش (غسولِ سیاہ) Black wash (سیاہ غسولِ سیماب)	مرکیوریس کلورائیڈ (رسکپور) ۳۰ گرین Mercurous Chloride گلیسرین ½ فلوئڈ اونس۔ Glycerin میوسیلج آف ٹراگے کنتھ ½ فلوئڈ اونس Mucilage of Tragacanth سولیوشن آف لائم حسب ضرورت تا ۱۰ اونس Solution of Lime. مرکیوریس کلورائیڈ کو گلیسرین و میوسیلج میں حل کر کے ایک بوتل میں ڈال کر اور اس میں ۲ فلوئڈ اونس لائم واٹر ملا کر خوب ہلائیں پھر اس میں اور اس قدر لائم واٹر ملائیں کہ کل ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جاوے۔	ایک اونس میں ۳ گرین	بطور سٹیمولینٹ آلٹریٹو Alterative Stimulant اسکو آتشکی زخموں پر لگایا کرتے ہیں چنانچہ اس میں لنٹ تر کر کے زخم پر رکھ دیا کرتے ہیں۔ Lint پروریگو سینائل (بوڑھوں کی خارش) اور آرٹی کے ریا (شراپتی) پر لگانے سے خارش کو مفید ہوتا ہے۔ Prurigo Senile Urticaria

میل (لاطانی) (Mel) (انگریزی) ہنی (Honey) عسل - (عربی) (فارسی و اردو) شہد

تعریف - میل یعنی عسل ایک ایسا سیال مرکب ہے جو دوا کو شہد میں ملانے سے تیار ہوتا ہے چونکہ اس میں زیادہ تر شہد ہی بطور بدرقہ ڈالا جاتا ہے اس لئے اسی کے نام سے موسوم کیا گیا۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک مرکب ہے:-

نام میل - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
میل بوریسی Mel Boracis بوریکس ہنی Borax Honey (عسل بورقی)	نہایت باریک سفوف کیا ہوا بوریکس Borax ایک اونس۔ گلیسرین ½ اونس Glycerin شہد مصفا ۸ اونس۔ سب کو باہم ملالیں	۹½ میں بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور ایسٹرنجنٹ اور آلٹریٹو Astringent Alterative (قلاع) اور (قلاع دہن) Gargle Stomatitis (قروح دہن) پر لگایا کرتے ہیں

نوٹ - میل ڈی پیوریٹم (Mel Depuratum) یعنی عسل مصفا جو شہد کو گرم کر کے فلالین میں چھاننے سے حاصل ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا مرکب یعنی عسل بورقی وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२. एक [illegible] Mesopotamia के एक नगर Mussolo से आगमन के कारण इस नाम से प्रसिद्ध है।

مِسْچُورِی (MISTURAE) یعنی مَزَائِج

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مِسْچُورَا [Mistura] واحد - مِسْچُورِی (Misturae) جمع - (عربی) مَزِیج - مزائج جمع

(انگریزی) مِکْسچَر (Mixture) واحد - مِکْسچَرز (Mixtures) جمع - (عربی) ممزوج - ممزوجات جمع

تعریف - مِکْسچَر یا مَزِیج ایک ایسا سیّال مرکّب ہوتا ہے جس میں کہ تر یا تر و خشک ادویہ پانی میں حل کی ہوئیں یا بذریعۂ میوسلیج (لعاب) وغیرہ اس میں مُعلّق ہوتی ہیں ÷

Mixture

Mucilege

نوٹ - غیر محلول ادویہ گوند کے لعاب یا شربت یا انڈوں کی زردی کے ذریعے عموماً اس میں مُعلّق ہوتی ہیں برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۹ آفیشل مِکْسچَرز ہیں جن میں سے اکثر کے اجزا پانی میں معلق ہوتے ہیں ÷

ان میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک ½ سے ایک یا ۲ فلوئڈ اونس تک ہوتی ہے -

	نام مِسْچُورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	مِسْچُورا اولیائی ریسائی نائی Mistura Olei Recini کیسٹر آئل مکسچر Castor Oil Mixture (مزیج روغن بید انجیر) पृ० 20 22	کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) ۳ فلوئڈ اونس - میوسلیج آف گم اکے شیا (لعاب صمغ عربی) ½ ۱ فلوئڈ اونس Castor Oil Mucilege of Gum Acacia آرنج فلور واٹر (بازاری یعنی غیر محلول ولائتی عرق بہار) ۱ فلوئڈ اونس - سنے من واٹر (عرق دارچینی) ½ ۲ فلوئڈ اونس - دونوں عرقوں کو ملالیں اور لعاب گوند کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہو جائے Orange Flower Water Cinnamon water	ایک فلوئڈ اونس میں ۳ ڈرام کیسٹر آئل	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس ایک ہی بار پلادیں	کتھارٹک Cathartic (مسہل) نوٹ - اس صورت میں کسٹر آئل کے بد ذائقہ و بو کی اصلاح ہو جاتی ہے
۲	مِسْچُورا اَیمُونائی سائی Mistura Ammoniaci اَیمونائکم مکسچر Ammoniacum Mixture (مزیج اُشق) पृ० ६८४	اَیمُونائکم (اُشق) کا موٹا سفوف ¼ اونس سرپ آف ٹولو ۴ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر ⅓ ۷ فلوئڈ اونس - پہلے ایمونائکم میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ وہ ایک لئی سی بن جاے پھر اس کو رگڑتے رگڑتے اس میں باقی کا پانی اور شربت ملادیں حتے کہ مکسچر مثل دودھ کے سفید ہو جاے - تب اسے مسلن یا ململ میں سے چھان لیں - Ammoniacum Syrup of Yolu Muslin	ایک فلوئڈ اونس میں ½ ۱۷ گرین ایمونائکم	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	سٹیمولینٹ Stimulent ایکس پیک ٹورینٹ Expectorent یعنی (مخرج بلغم بالتحریک)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام مسچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	مسچورا آمگڈلی آمنڈ مکسچر (مزیج بادام) Mistura Amygdalae Almond Mixture ۶۰۶۹۲	کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب) Compound powder of almonds ۲ اونس - آب مقطر ۱۶ فلوئڈ اونس - سفوف بادام کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر پتلی سی لئی بنالیں پھر باقی ماندہ پانی اس میں آہستہ آہستہ ملاکر مسلن میں سے چھان لیں -	ایک فلوئڈ اونس میں ۵۴ گرین سفوف بادام	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	اس کو بطور وی ہی کل (مدرقہ دیگر ادویہ میں ملاکر دیا کرتے ہیں Vehicle
۴	مسچورا اسپرٹس وائنائی گیلے سائی برانڈی مکسچر (ایگ فلپ) Spiritus vini Gallici Egg Flip Brandy Mixture (مزیج کنیاگ) ۶۰۶۲۲	برانڈی (شراب) ۴ فلوئڈ اونس - سنے من واٹر Brandy Cinnamon Water ۴ فلوئڈ اونس - شکر مصفا ½ اونس - زردی بیضہ ۲ عدد - انڈوں کی زردی کو شکر میں بخوبی ملاکر اس میں عرق دارچینی اور برانڈی ملالیں	ایک فلوئڈ اونس میں ۳ ڈرام برانڈی	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	نیوٹریٹو (مقوی) ریسٹوریٹو (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک) Nutritive Restorative Stimulant
۵	مسچورا سینی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف سنا بلیک ڈرافٹ (جرعہ سیاہ) Sennae Composita Compound Mixture of Senna Black Draught (مزیج سنا) ۶۰۲۰۷۹	میگنیشیا سلفاس ۵ اونس - لیکوئیڈ اکسٹریکٹ آف لکرس ایک فلوئڈ اونس Liquid Extract of Liquorice کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز ۲ فلوئڈ اونس Compound Tincture of Cardamoms ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ایک فلوئڈ اونس Aromatic Spirit of Ammonia انفیوژن آف سنا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ Infusion of Senna میگنیشیا سلفاس کو ۱۰ فلوئڈ اونس انفیوژن آف سنا میں حل کرلیں اور باقی تمام اجزا کو باہم ملاکر اس میں شامل کردیں پھر اور اس قدر انفیوژن آف سنا ملادیں کہ کل مکسچر ایک پائنٹ ہوجاے	ایک فلوئڈ اونس میں ½ اونس میگنیشیا سلفاس	½ سے ۲ فلوئڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	ہائڈرے گاگ کیتھارٹک Hydragogue Cathartic (تیز مسہل) جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں -
۶	مسچورا فیرائی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف آئرن گرے فتھس مکسچر (مزیج آہن) Ferri Compositi Iron Mixture Griffith ۶۰۲۲۶	فیرس سلفیٹ ۲۵ گرین - پوٹاسیم کاربونیٹ Potassii Carbonas ۳۰ گرین - مرہ ۶۰ گرین - شکر مصفا ۶۰ گرین Ferrous Sulphate Myrrh سپرٹ آف نٹ میگ ۵ منم - روز واٹر (گلاب) Spirit of Nutmeg Rose water ۲ فلوئڈ اونس + مرہ کو سفوف کرکے پوٹاسیم کاربونیٹ اور قند مصفا کے ساتھ ملاکر اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر ڈال کر پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں روز واٹر اور سپرٹ آف نٹ میگ رفتہ رفتہ ملاکر رگڑتے جائیں اور روز واٹر ۶ فلوئڈ اونس تک ملائیں اور فیرس سلفیٹ کو علیحدہ ۳ فلوئڈ اونس روز واٹر میں حل کرکے پھر دونوں عرقوں کو باہم ملالیں -	ایک فلوئڈ اونس میں ۲½ گرین فیرس سلفیٹ	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ہیمے ٹی نک Haematinic (مقوی خون) اور ایمینے گاگ Emmenagogue (مدر حیض) ایمے نوریا Amenorrhea (احتباس طمث بندش حیض) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام مشچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	استعمال و استعمال
مشچورا کری اوزوٹی Mistura Creosoti کری اوزوٹ مکسچر Creosote Mixture (مزیج کری اوزوٹ)	کری اوزوٹ ۱۶ منم - سپرٹ آف جونی پر ۱۶ منم سرپ ایک فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئڈ اونس + کری اوزوٹ کو ۱۴ فلوئڈ اونس آب مقطر میں ملا کر ملائیں اور پھر اس میں سپرٹ آف جونی پر ملا کر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل مکسچر ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جاے	ایک فلوئڈ اونس میں ایک منم کری اوزوٹ	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	سٹرنجنٹ اور اینٹی سپٹک اسکو رو ٹانک وومٹنگ (قے) اور سل میں دیا کرتے ہیں۔
مشچورا کریٹی Mistura Cretae چاک مکسچر Chalk Mixture (مزیج طباشیر) (مزیج چاک (کھریا مٹی)	پری پیئرڈ چاک (چاک مصفا) ½ اونس - ٹراگے کنتھ (کتیرا) مسفوف ۱۵ گرین - شکر مصفا ½ اونس - سنے من واٹر حسب ضرورت تا ۸ اونس + پری پیئرڈ چاک کو کتیرا اور شکر مصفا کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور اس میں اس قدر سنے من واٹر ملائیں کہ کل مکسچر ۸ فلوئڈ اونس ہو جاے -	ایک فلوئڈ اونس میں ۱۳½ گرین چاک	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) اور اسٹرنجنٹ (قابض) مرض ڈائریا (اسہال) وغیرہ خصوصاً بچوں کے اسہال میں دیا کرتے ہیں۔
مشچورا گوائے سائی Mistura Guaiaci گوائکم مکسچر Guaiacum Mixture (مزیج رانتیج خشب الورد)	گوائکم رزین ½ اونس - شکر مصفا ½ اونس - ٹراگے کنتھ کا مسفوف ۳۵ گرین - سنے من واٹر ایک پائنٹ + گوائکم رزین کو شکر اور کتیرا کے ہمراہ رگڑ کر اس میں آہستہ آہستہ سنے من واٹر ملالیں	ایک فلوئڈ اونس میں ۱۱ گرین گوائکم رزین	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	سٹیمولینٹ - الٹریٹو اور ڈایافورے ٹک ریوما ٹک (گنٹھیا) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

میوسی لیجی نیز (MUCILAGINES) یعنی لعابات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) میوسی لے گو (Mucilago) واحد - میوسی لیجی نیز (Mucilagines) جمع - (عربی) لعاب - لعابات جمع

(انگریزی) میوسیلج (Mucilage) واحد - میوسی لجز (Mucilages) جمع - (فارسی) لعاب - لعابات جمع

تعریف - میوسیلج (لعاب) گوند کا آبی سولیوشن (محلول) ہوتا ہے +
لعابات زیادہ تر غیر محلل ادویہ کو مکسچر میں معلق رکھنے کے لئے یعنی غیر محلل اشیا کا ایملشن بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا گولیاں بنانے میں اور ان کے کوٹنگ میں کام آتے ہیں - بطور دوا وہ چنداں استعمال نہیں ہوتے صرف ڈی مل سینٹ (ملطف) فائدے کے لئے ان کو میوکس سرفیس یعنی مخاطی سطح کی سوزش پر لگایا کرتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برٹش فارماکوپیا میں یہ دو میوسیلج آفیشل ہیں :-

نام میوسیلج - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
میوسی لے گو اکے شی Mucilago Acaciae میوسیلج گم آکے شیا Mucilage of Gum Acacia (لعابِ صمغ عربی) पृ० ४३०	گم آکے شیا (صمغ عربی یا ببول کا گوند) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۴ اونس - آب مقطر ۶ فلوئڈ اونس ایک بند برتن میں گوند کو پانی میں حل کر کے چھان لیں - نوٹ - تیار شدہ لعاب کا حجم ۸ ۳/۴ فلوئڈ اونس ہوا کرتا ہے -		۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	ڈی مل سینٹ Demulcent (ملطف) بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے -
میوسی لے گو ٹراگے کنتھی Mucilago Tragacanthae میوسیلج آف ٹراگاکنتھ Mucilage of Tragacanth (لعابِ صمغ کتیرا) पृ० २१९८	ٹراگے کنتھ کا سفوف ۶۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ لعاب پورا دس فلوئڈ اونس ہو جاے - پہلے ایک کھلے منہ کی بوتل میں کتیرا اور ایلکہال کو ملا لیں پھر اس میں ۱۰ اونس تک پانی ڈال کر اسے ہلا لیں	۷۴ میں ۱	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	ڈی مل سینٹ Demulcent (ملطف) بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے

(لاطانی) اولی اے ٹا (OLEATA) (انگریزی) اولی ایٹس (Oleates) (عربی) زیتات

تعریف - اولی اے ٹا ایسے مرکبات ہوتے ہیں جن کی بے سس (اصل و عمود) اولی اک ایسڈ ہوتا ہے - ایسے مرکبات کا قوام جامد یا نیم جامد ہوا کرتا ہے - برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہ ایک ہی مرکب ہے یعنی ہائیڈرارجرائی اولیاس (Hydrargyri Oleas) جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :- مرکیورک کلورائیڈ (دارشکنہ) ایک اونس - ہارڈ سوپ (سخت صابون) کا سفوف ۲ اونس - اولیک ایسڈ ایک ڈرام - اور کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت - اولی اک ایسڈ اور ہارڈ سوپ کو ملا کر پانی میں حل کریں اور پھر اس میں مرکیورک کلورائیڈ ملا دیں ۔

Oleata पृ० ५३ Basis Oleic Acid पृ० १४६८ Mercuric Chloride Hard Soap Oleic Acid

३ अगस्त १९ ३६.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اولیا (OLEA) یعنی اَدھان یا روغنات

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) اولیم (Oleum) واحد - اولیا (Olea) جمع - (عربی) دُہن - واحد - اَدھان جمع
(") زیت " - زیتات "
(انگریزی) آئل (Oil) واحد - آئلز (Oils) جمع - (فارسی) روغن " - روغنات "

آئلز یعنی روغنات دو قسم کے ہوتے ہیں :- (۱) فکسڈ آئلز یعنی روغناتِ قائم Fixed Oils
یا روغنات ثابت یا روغنات ثقیل جو دبا کر یا پیڑ کر نکالے جاتے ہیں - (۲)
والے ٹائل آئلز جن کو انگریزی میں اے سنشل آئلز یا ڈسٹلڈ آئلز بھی کہتے ہیں -
Distilled Water Essential Oils Volatiles Oils
یعنی روغناتِ طیار یا روغناتِ فراری یا روغناتِ مقطر یا روغناتِ لطیف جو بذریعۂ
ڈسٹی لے شن مقطر یا کشید کئے جاتے ہیں - سوائے لیمن آئل (روغن لیموں) کے
Lemon Oil Distillation
جو کہ ایک والے ٹائل آئل ہے لیکن دبا کر نکالا جاتا ہے اور فاسفورے یٹڈ آئل جو
Phosphorated Oil Volatile Oil
فاسفورس کو آمنڈ آئل (روغن بادام) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ٭
Almond Oil Phosphorus
نوٹ - آئل آف کیڈ (روغنِ عرعر قطرانی) ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لے شن کی ترکیب سے
Destructive Distillation Oil of Cade
حاصل ہوتا ہے ٭

آٹھ فکسڈ آئلز میں سے کاڈ لور آئل (روغنِ جگرِ ماہی) ایک حیوانی روغن
Cod Liver Oil fixed Oil
ہے جو بذریعہ ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے نکالا جاتا ہے اور باقی کے
سات معمولی حرارت پر دبا کر نکالے جاتے ہیں - آئل آف تھیوبروما (روغن لوزِ امریکی)
Oil of Theobroma
موسم سرما میں جامد اور موسم گرما میں نیم جامد یا سیال ہوتا ہے آئل آف کیجوپٹ کی
رنگت گہرنی سبز ہوتی ہے - آئل آف کیڈ کی تقریباً سیاہ اور آئل آف تربنتائن
Oil of Cade
تقریباً بے رنگ ہوتا ہے - باقی روغنات کے رنگ خفیف زرد یا زرد یا بھورے
زردی مائل مختلف ہوا کرتے ہیں ٭

کروٹن آئل (روغنِ حبّ الملوک) کی خوراک ½ سے ۱ منم (بوند) اور فاسفورے یٹڈ
Croton Oil Phosphorated
آئل کی خوراک ۱ سے ۵ منم تک ہے اور باقی سب فکسڈ آئلز کو بڑی خوراکوں
Oil
میں دے سکتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۸ فکسڈ آئلز (روغنات ثقیل) آفیشل ہیں:-

نام اولیم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱ اولیم آلی وی (زیت - زیت الزیتون) Oleum Olivae آلو آئل (روغن زیتون) Olive Oil ۲۰۹۶	زیتون کے پختہ پھلوں سے دبا کر یا پیڑ کر نکالا جاتا ہے	۲ فلوئڈ ڈرام سے ۱ فلوئڈ اونس	بیرونی ایموالی اینٹ (مدھن) Emollient اندرونی لیکسے ٹو (ملین) Laxative صفراوی پتھری میں مفید
۲ اولیم اے مگڈلی (زیت اللوز - دہن اللوز) Oleum Amygdalae آمنڈ آئل (روغن بادام - بادام روغن) Almond Oil ۲۰۹۹۳	کڑوے یا میٹھے باداموں کی گریوں میں سے دبا کر نکالتے ہیں	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈی مل سینٹ و ایموالی اینٹ Emollient Demulcent (ملطف و مدھن)
۳ اولیم فاسفوریٹم (زیت فاسفوری) Oleum Phosphoratum فاسفوریٹڈ آئل (روغن فاسفوری) Phosphorated oil ۲۹۱۶	فاسفورس کو روغن بادام میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے	۱ سے ۵ منم	ٹانک (مقوی) اور آلٹریٹو (معدل) Tonic Alterative
۴ اولیم تھیوبروماٹس (زیت اللوز الامریکی) Oleum Theobromatis آئل آف تھیوبروما (روغن لوز امریکی) Oil of Theobroma ۲۰۲۹۶۶	اولیو ریزن یعنی رالدار روغن سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی یعنی بھاپ) Steam حاصل ہوتا ہے۔ Oleo Resin	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	تمام سپازی ٹریز یعنی شیاف بنانے کے کام آتا ہے سوائے گلیسرین Glycerin سپازی ٹری کے۔ Suppository
۵ اولیم ریسینائی (زیت الخروع) Oleum Ricini کیسٹر آئل (روغن سد الخبز - رنڈی کا تیل) Castor Oil ۲۰۲۰۹	رنڈی کے تازہ بیجوں سے نکالا جاتا ہے نوٹ۔ ولائتی صاف تیل عمدہ ہوتا ہے	۱ سے ۸ فلوئڈ ڈرام	کیتھارٹک (مسہل) بچے بوڑھے حاملہ زچہ سب کو موافق ہے Cathartic
۶ اولیم کروٹونس (زیت حب الملوک) Oleum Crotonis کروٹن آئل (روغن حب الملوک - روغن جمال گوٹہ) Croton Oil ۲۰۹۲۲۲	کروٹن سیڈس یعنی جمال گوٹہ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے Croton Oil Seeds	½ سے ۱ منم	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو - تیز مسہل اس پانی کی طرح دست لاتے ہیں Hydragogue Purgative
۷ اولیم لائی نائی (زیت الکتان) Oleum Lini لن سیڈ آئل (روغن کتان) Linseed Oil ۲۰۹۶۶۲	تخم السی سے پیڑ کر نکالا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈی مل سینٹ اور ایموالی اینٹ Emollient Demulcent (ملطف)
۸ اولیم موروئی (زیت السمک) Oleum Morrhuae کاڈ لور آئل (روغن ماہی مچھلی کا تیل) Cod Liver Oil ۲۰۹۶۶۲	کاڈ مچھلی کے تازہ جگر سے ۱۸۰ درجہ فارن ہائیٹ Fahrenheit کی حرارت پر نکالا جاتا ہے۔	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	نیوٹریٹو ٹو (مغذی) ٹانک Tonic Nutritive (مقوی) آلٹریٹو ٹو (معدل) Alterative

۲۳ ستمبر ۳۶ء

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۵ والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) آفیشل ہیں Official Volative oils British Pharmacopoea

۱ اولیم اینی تھائی (روغن شبت) Oleum Anethi آئل آف ڈل (سوے کا تیل) Oil of dill ۲۰۲۳	تخم شبت یعنی سوئے کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو Antispasmodic Carminative

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	اولیم اینی سائی (روغن انیسون) Oleum Anisi آئل آف انیس (روغن بادیان نجمی) Oil of Anise	تخم انیسون یا بادیان نجمی سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) Antispasmodic کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative
۳	اولیم اینتھی میڈس (دہن البابونج) Oleum Anthemidis آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) Oil of Chamomile	گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ایرومے ٹک (خوشبودار) Aromatic سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant
۴	اولیم پائی مینٹی (روغن فلفل حلو) Oleum Pimentae آئل آف پائی منٹو Oil of Pimento	پائی منٹو کے کچے پھلوں سے Pimento کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative
۵	اولیم پائی نائی (روغن صنوبر) Oleum Pini آئل آف پائن (روغن سرو) Oil of Pine	ایک قسم کے صنوبر کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	روبے فے سی اینٹ (محمر) Rubefacient ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent
۶	اولیم ٹیرے بن تھی نی (روغن دیودار) Oleum Terebinthina آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) Oil of Turpentine	دیودار کے رالدار تیل سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی) کشید کیا جاتا ہے Steam	۲ سے ۱۰ منم بطور اینتھل من ٹک ۳ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	روبے فے سی اینٹ - ڈائورے ٹک Diuretic Rubefacient اینتھل من ٹک - کیتھارٹک Cathartic Anthelmintic
۷	اولیم جونی پرائی (روغن عرعر) Oleum Juniperi آئل آف جونی پر (روغن سرو کوہی) Oil of Juniper	سرو کوہی کے کچے سبز پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant ڈائورے ٹک (مدر بول) Diuretic
۸	اولیم روزی (عطر گل - عطر گلاب) Oleum Rosae آٹو آف روزیز (روح گلاب) Otto of Roses	گل سرخ (گلاب) کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے - نوٹ - گلاب یعنی آب گل یا عرق گل بجائے گل کے غلط العام طور پر مستعمل ہے۔	•	نہایت خوشبو - اسکو خوشبو کے لئے مراہم وغیرہ میں ملایا کرتے ہیں
۹	اولیم روزمے رائی نی (روغن اکلیل الجبل) Oleum Rosmarini آئل آف روزمری Oil of Rosmary	پھولدار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو - سٹیمولینٹ اور Stimulant Carminative بیرونی طور پر روبے فے سی اینٹ Rubefacient
۱۰	اولیم سنے مومائی (دہن القرفہ) Oleum Cinnamomi آئل آف سنے من (روغن دارچینی) Oil of Cinnamon	دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative سٹومے کک (مقوی معدہ) سٹیمولینٹ Stimulant Stomachic
۱۱	اولیم سینٹے لائی (روغن صندل) Oleum Santali آئل آف صنڈل وڈ (صندل کا تیل) Oil of Sandal Wood	سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۳۰ منم	ڈائیورے ٹک و سٹیمولینٹ Stimulant Diuretic (مدر بول و محرک) سوزاک میں مفید ہے
۱۲	اولیم سنے پس والے ٹائل (روغن خردل لطیف) Oleum Sinapis volatile والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (رائی کا اڑ جانیوالا تیل) Volatile Oil of Mustard	کالی سرسوں یا رائی کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) Vesicant

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۳	اولیم کوپائی بی (زیت الکوبائی) Oleum Copaibae آئل آف کوپائبا (روغن کوبائی) oil of Copaiba	کوپائبا یعنی بلسان کوبائی سے کشید کیا جاتا ہے۔ Copaiba	۵ سے ۲۰ منم	میوکس ممبرن یا غشائے مخاطی Mucous Membrane کو سٹیمولینٹ یعنی اسے تحریک دیتا ہے۔ سوزاک میں مفید ہے۔ Stimulant
۱۴	اولیم کوری اینڈرائی (زیت الکزبرہ) Oleum Coriandri آئل آف کوری اینڈر (روغن کشنیز) oil of Coriander	تخم کشنیز سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) Anti Spasmodic اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative
۱۵	اولیم کیجوپٹائی (زیت خشب الابیض) oleum cajuputi آئل آف کیجوپٹ (روغن کاپٹی) oil of Cajuput	درخت میلالیوکا لیوکوڈینڈرن Melaluca Leucadendron کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ Diffusible Stimulant اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic
۱۶	اولیم کیڈی نم (روغن عرعر قطرانی) Oleum Cadinum جونی پر ٹار آئل (سروکوہی کا روغن قطرانی) Juniper Tar oil	عرعر کی چوب سے بذریعہ ڈسٹرکٹو ڈسٹلیشن Destructive Distillation کے حاصل کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	سکیلی یعنی چھلکے دار جلدی امراض Scaly پر باحتیاط لگاتے ہیں۔
۱۷	اولیم کے روی (روغن کراویہ) oleum Carui آئل آف کے رے وے (روغن زیرہ ولائتی) oil of Caraway	تخم کراویہ (ولائتی زیرہ) سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) Antispasmodic
۱۸	اولیم کری آفی لائی (روغن قرنفل) Oleum Caryophylli آئل آف کلوز (لونگ کا تیل) oil of Cloves	قرنفل یعنی لونگ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) Antispasmodic
۱۹	اولیم کیوبے بی (روغن کبابہ) Oleum Cubebae آئل آف کیوبز (روغن کباب چینی) oil of Cubeba	کبابہ یا کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۲۰ منم	ڈائیورے ٹک (مدر بول) Diuretic و اکس پک ٹورینٹ (مخرج بلغم) Expectorant
۲۰	اولیم لائی موئس (روغن لیموں) Oleum Limonis آئل آف لیمن (لیموں کا تیل) oil of Lemon	لیموں کے تازہ چھلکوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	خوشبو کے لئے بعض ادویہ میں ملاتے ہیں۔
۲۱	اولیم لے وینڈیولی (روغن خزامی) Oleum Lavandulae آئل آف لے وینڈر oil of Lavender	خزامی کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic
۲۲	اولیم مائرسٹی سی (روغن جوز الطیب) Oleum Myristicae آئل آف نٹ میگ (روغن جوز بوا) oil of Nutmeg	جوز بوا کے خشک بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative اور نارکاٹک (مخدر) Narcotic
۲۳	اولیم مینتھی پائی پے رٹی (روغن نعنع الفلفلی) Oleum Menthae Piperitae آئل آف پے پرمنٹ (روغن پودینہ فلفلی) oil of Peppermint	نعناع فلفلی کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک Antispasmodic اور کارمی نے ٹو Carminative

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۴	اولیم مینتھی ویریڈس (روغن نعنع الاخضر) Oleum Menthae Viridis آئل آف سپیئر منٹ (روغن پودینہ سبز) Oil of Spear mint	نعناع سبز کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپاز موڈک۔ Antispasmodic کارمی نے ٹو۔ Carminative
۲۵	اولیم یوکے لپ ٹائی (روغن یوکالپٹس) Oil Eucalypti آئل آف یوکے لپٹس Oil of Eucalyptus	یوکالپٹس کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپٹک (دافع تشنج) Antiseptic

نوٹ۔(۱) آئل آف کلوز (روغن قرنفل) آئل آف سنے من (روغن دارچینی)۔ آئل آف پائی منٹو (روغن فلفل حلو) اور آئل آف مسٹرڈ پانی میں ڈوب جاتے ہیں +

(۲) اکثر والے ٹائل آئلز کی مقدار خوراک ½ سے ۳ منم (بوند) تک ہے سوائے آئل آف کوپائبا۔ آئل آف کبوبز۔ آئل آف صندل وڈ اور آئل آف ٹرپن ٹائن کے +

(۳) آئل آف مسٹرڈ ایک والے ٹائل آئل ہے اور ایک قوی خراش دار زہر ہے اور بشکل لنی منٹم سے پس کے صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

(۴) برٹش فارما کوپیا کی بہت سی پلز یعنی گولیوں میں بطور کارمی نے ٹو یا مختلف قسم کی گولیوں کے لگدوں میں جو باہم مشابہ ہوتے ہیں تفریق و امتیاز کے لئے والے ٹائل آئلز ملائے جاتے ہیں +

آکسی میلا (OXYMELLA) یعنی سکنجبین

تعریف۔ آکسی میل یا سکنجبین ایک ایسا مرکب ہے جو کہ شہد اور ایسی ٹک ایسڈ کو ملا کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ۔ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات سرکہ و انگبین یعنی شہد سے +

آکسی مل کے علاوہ برٹش فارما کوپیا میں ایک ہی آکسی مل ہے جسکی خوراک ½ سے ایک ڈرام تک ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام آکسی مل - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	آکسی مل (سکنجبین) Oxymel آکسی مل Oxymel पृ० ४३९	شہد مصفا سیال کیا ہوا ۴۰ اونس (بوزن) کو ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ۵ فلوئڈ Acetic Acid اونس اور آب مقطر حسب ضرورت یا تقریباً ۵ فلوئڈ اونس میں ملالیں۔ سکنجبین کا وزن مخصوص ۱٫۳۲۰ ہونا چاہئے	.	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ expectorent (منفث - مخرج بلغم) بطور وی ہی کل vehicle (بدرقہ) استعمال ہوتی ہے۔
۲	آکسی مل سلی (سکنجبین عنصل) Oxymel Scillae آکسی مل آف سکوئل (سکنجبین اسقیل) oxymel of Squill पृ० २०६५	اسقیل کوٹا ہوا ۲½ اونس کو ایسی ٹک ایسڈ ۲½ فلوئڈ اونس اور Acetic Acid آب مقطر ۸ فلوئڈ اونس میں سات روز تک بھگو کر خوب دبا کر چھان لیں۔ قریب ۱۰ اونس جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ۲۷ فلوئڈ اونس یا اس قدر صاف شہد ملائیں کہ آکسی مل سلی کا وزن متناسبہ ۱٫۳۲ ہو جائے oxymel Scillae	۱۵ میں تقریباً ایک	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ Expectorent (منفث - مخرج بلغم)

پی لیوُلی (PILULAE) یعنی حبوب

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پی لیوُلا (Pilula) واحد۔ پی لیوُلی (Pelulae) جمع - (عربی) حبّ - واحد - حبوب - جمع

انگریزی) پل (Pill) واحد - پلز (Pills) جمع - (اردو) گولی - واحد - گولیاں - جمع

تعریف - گولی ایک دوا یا چند ادویہ کا چھوٹی سی گول شکل کا ایک جامد یا نیم جامد مرکب ہوتا ہے +

گولی اس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ وہ بلا چبائے بآسانی نگلی جاسکے۔ گولیاں نہ تو اس قدر سخت ہونی چاہئیں کہ وہ معدے میں حل ہی نہ ہوں اور نہ اس قدر ملائم ہوں کہ جھٹ ان کی شکل بگڑ جائے اور وہ باہم چپک جائیں۔ اسی لئے نیز ان کے بدذائقہ کو چھپانے کے لئے اُن پر شکر یا جلاٹین وغیرہ کا کوٹ یعنی غلاف چڑھا دیا کرتے coat gelatin

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

2. Glass-mortar and pestle of the 18th
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں یا ان پر سونے یا چاندی کے ورق لگا دیا کرتے ہیں ٭

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں تغیّرات موسم کے سبب گولیاں زیادہ سخت یا زیادہ نرم ہو جاتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں تو اکثر گولیاں نرم ہو کر باہم چپک جایا کرتی ہیں پس اس نقصان سے بچنے کے لئے ان کو عمدہ سٹاپر Stopper والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہیئے ٭

جن اَدویہ کی گولیاں بنانی ہوں ان کو کھرل میں خوب باریک پیس کر اور خوب باہم ملا کر ان کی لگدی بنا لینی چاہیئے - پھر اسے گولیاں بنانے کی مشین میں ڈال کر یا پل ٹائل Pill tile (چینی کی بنی ہوئی تختی) پر رکھکر حسب معمول گولیاں بنا لیں - اور جیسا کہ قاعدہ ہے ہر ایک گولی کا وزن ۵ گرین سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے سوائے اُن خاص حالات کے جب کہ گولی کے اجزا بہت وزنی ہوں کیونکہ گولی جس قدر چھوٹی ہوتی ہے اسی قدر بہتر ہوتی ہے - گولی بالکل گول اور مضبوط ہونی چاہیئے - بے ڈول - زیادہ ملائم یا بھربھری نہیں ہونی چاہیئے ٭

گولیاں بنانے کے لئے سِرَپ آف گلیوکوز Syrup of Glucose (شربت شیرۂ انگور) یا گلیسرین Glycerine آف ٹراگے کنتھ Tragacanth یا گلیوکنتھ Glucanth of Tragacanth (جس میں ٹراگے کنتھ ایک حصہ - گلیسرین Glycerine ۳ حصہ پانی ایک حصہ - سِرَپ آف گلیوکوز Syrup of Glucose ۷ حصہ پڑتا ہے) وغیرہ بطور بندرگ عام طور پر استعمال ہوتے ہیں - کری اوزوٹ Creasote کی گولیاں بنانے میں کرڈ سوپ Curd Soap استعمال کیا کرتے ہیں اور اَسنشل آئل Essential Oil کو اگر گولیوں میں ڈالنا ہو تو کرڈ سوپ میں تھوڑا سا کیلسی ایم Calcium فاسفیٹ Phosphate اور گیہوں کا آٹا ملا لیا کرتے ہیں - گولیاں بنانے میں پہلے کنفیکشن روزز Confection of Roses (گلقند) بہت استعمال ہوا کرتی تھی لیکن اب اس قدر استعمال نہیں ہوتی - گلیسرین بھی گولیاں بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے گولیاں ملائم رہتی ہیں سخت نہیں ہوتیں ٭

نوٹ - تمام گولیاں ایسی بنانی چاہئیں جو معدہ و امعاء میں تحلیل ہو جائیں اور اگر وہ قابل تحلیل نہ ہوں تو بے فائدہ ہوتی ہیں - جب یہ مطلوب ہو کہ گولی معدہ میں تحلیل نہ ہو بلکہ امعاء میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تحلیل ہو تو اس پر کیرے ٹین (Keratin) کا غلاف چڑھا دینا چاہیئے۔ تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں ان کو کسی ہلکے سفوف مثلاً لائیکوپوڈی ام وغیرہ میں ڈال کر Lycopodium رکھنا چاہیئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۰ قسم کی گولیاں آفیشل ہیں:-

نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
پی لیولا اِپی کے کوائنی کم سِلّا Pilula Ipecacuanhae Scilla پل آف اِپی کے کوائنا وتھ سکوئل Pill of Ipecacuanha with Squill (حب عرق النسیب باسقیل) ۲۰۶۲۴ ۱	کمپونڈ پوڈر آف اِپی کے کوائنا ۳ اونس Compound Powder of Ipeca سکوئل ایک اونس - سرپ آف گلیوکوز Squill Syrup of Glucose حسب ضرورت - سب کو بخوبی ملاکر گگدی بنالیں	۲۰ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	انکس بک ٹورینٹ Expectorant اپنیا کا ایک (مخدر) Hypnotic برنکائی ٹس (کھانسی) Bronchitis میں دیتے ہیں
پی لیولا اَلوز بارے ڈوسنسس Pilula Aloes Barbadensis پل آف بارے ڈوز ایلوز Pill of Barbadoes Aloes (حب صبر بربدی) ۲۰۶۲۴ ۲	بارے ڈوز ایلوز (صبر بربدی) ۲ اونس Barbados Aloes ہارڈ سوپ ایک اونس - آئل آف کیروی Hard Soap Oil of caraway ایک فلوئڈ ڈرام - کنفیکشن آف روزیز Confection of Roses ایک اونس یا حسب ضرورت - سب ادویہ کو بخوبی ملاکر گگدی بنالیں۔	۱۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
پی لیولا اَلوز ایٹ اَسافے ٹیڈی Pilula Aloes et Asafetidae پل آف ایلوز اینڈ اسافے ٹیڈا Pill of Aloes and Asafetida (حب صبر و جلبنیت) ۲۰۶۲۴	سوکوٹرائن اَلوز (صبر سقوطری) ایک اونس Socotrine Aloes اَسافے ٹیڈا (ہینگ) ایک اونس ہارڈ سوپ Asafetida Hard Soap ایک اونس - کنفیکشن آف روزیز ایک اونس Confection of Roses یا حسب ضرورت۔	۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic انٹی سپاز موڈک Antispasmodic یعنی دافع تشنج
پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی Pilula Aloes et Ferri پل آف ایلوز اینڈ آئرن Pill of Aloes and Iron (حب صبر و آہن) ۲۰۶۲۴	آکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس۔ Exsiccated Ferrous Sulph. بارے ڈوز ایلوز ۲ اونس - کمپونڈ پوڈر آف Compound Barbados Aloes سنے من ۳ اونس - سرپ آف گلیوکوز Syrup of Glucose Powder of cinnamon ۳ اونس یا حسب ضرورت۔	۹ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic اور اسٹنگاگ Emmenagogue یعنی حیض آور
پی لیولا ایلوز ایٹ مرہی Pilula Aloes et Myrrhae پل آف ایلوز اینڈ مرہ Pill of Aloes and Myrrh (حب صبر و مر) ۲۰۶۲۴ ۵	سوکوٹرائن ایلوز ۲ اونس - مرہ ایک اونس Socotrine Aloes Myrrh سرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت Syrup of Glucose سب کو باہم ملاکر گگدی بنالیں۔	۴½ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic اور اسٹنگاگ (مدر) Emmenagogue (حیض)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۶	پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی Pilula Aloes Socotrina پل آف سوکوٹرائن ایلوز Pill of Socotrine Aloes (حب صبر سقوطری) ٹ ۰ ۲۰۴۴	ایلوز سوکوٹرائنی ۲ اونس - ہارڈ سوپ Hard Soap Aloes Socotrina ایک اونس - آئل آف نٹ میگ ایک فلوئڈ ڈرام Oil of Nutmeg اور کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت Confection of Roses	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۷	پی لیولا پلمبائی کم اوپیو Pilula Plumbicum Opio پل آف لیڈ اینڈ اوپیم Pill of Lead And Opium (حب رصاص و افیون) ٹ ۰ ۲۰۶۶	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۶ گرین Opium Lead Acetate سرپ آف گلیوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت Syrup of Glucose سب کو بخوبی ملا کر لگدی بنالیں	۸ میں ۶ اور ۱	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent اور نارکاٹک (مخدر) Narcotic
۸	پی لیولا رھی آئی کمپازیٹا Pilula Rhei Composita کمپونڈ روبرب پل Compound Rhubarb Pill (حب ریوند مرکب) ٹ ۰ ۲۰۲۲	روبرب کی جڑ کا سفوف ۳ اونس Rhubarb سوکوٹرائن ایلوز ۲ ۱/۴ اونس - مرہ ۱ ۱/۲ اونس Myrrh Socotrine Aloes ہارڈ سوپ ۱ ۱/۲ اونس - آئل آف پیپرمنٹ Oil of Peppermint Hard Soap ۱ ۱/۲ فلوئڈ ڈرام - سرپ آف گلیوکوز ۲ ۳/۴ اونس Syrup of Glucose یا حسب ضرورت -	۳ ۲/۳ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	سٹومے کک ٹانک Tonic Stomachic اور خفیف کیتھارٹک Cathartic یعنی مقوی معدہ و ملین -
۹	پی لیولا سکے مونی آئی کمپازیٹا Pilula Scammonia Composita کمپونڈ سکے مونی پل Compound Scammony Pill (حب سقمونیا مرکب) ٹ ۰ ۲۰۵۰	سکے مونی ریزن ایک اونس - جیلپ ریزن Jalap Resin Scammony Resin ایک اونس - کرڈ سوپ ایک اونس - ٹنکچر آف جنجر Tincture of Ginger Curd Soap ۳ فلوئڈ اونس -	۳ ۱/۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۱۰	پی لیولا سلی کمپازیٹا Pilula Scillae Composita کمپونڈ سکول پل Compound Squill pill (حب اسقیل مرکب) ٹ ۰ ۲۰۴۴	سکول ۱ ۱/۴ اونس - جنجر (سونٹھ) ۱۰ اونس Squill Ginger ایمونائیکم (اشق) ایک اونس - ہارڈ سوپ Hard Soap Ammoniacum ۱۰ اونس اور سرپ آف گلیوکوز ایک اونس Syrup of Glucose یا حسب ضرورت -	۴ ۱/۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکس پیک ٹورینٹ Expectorant اور ڈایورے ٹک Diuretic
۱۱	پی لیولا سے پونس کمپازیٹا Pilula Saponis Composita کمپونڈ پل آف سوپ Compound Pill of Soap (حب صابن مرکب) ٹ ۰ ۲۰۴۷	اوپیم ۱/۲ اونس - ہارڈ سوپ ۱ ۱/۲ اونس Hard Soap Opium سرپ آف گلیوکوز ۱/۲ اونس Syrup of Glucose	۵ میں ۱ اوپیم	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent نارکاٹک (مخدر) Narcotic مثل افیون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	پی لیولا فاسفورائی Pilula Phosphori پل آف فاسفورس Pill of Phosphorus (حبِ فاسفورس) पृ० १८८०	فاسفورس ۱۰ گرین - وھائٹ بیز ویکس White Beeswax Phosphorus (سفید موم) ۱۲۵ گرین - لارڈ (سؤر کی چربی) Lard पृ० १६१६ ۱۲۵ گرین - کے اولین ۱۱۵ گرین - Kaolin पृ० १०३१ کاربن بائی سلفائیڈ ۳۳ منم یا حسب ضرورت Carbon Bisulphide	۵۰ میں ۱	۱ سے ۲ گرین	ٹانک (مقوی) اور رسٹورے ٹو Tonic Restorative نوٹ - یہ گولیاں مسلمان مریض کو نہ دیں -
۱۳	پی لیولا فیرائی Pilula Ferry آئرن پل Iron Pill (حبِ آہن) نوٹ - یہ بلاڈس پل کا بدل ہیں - Blaud's Pill पृ० १३३८	ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ ۱۵۰ گرین Exsiccated Ferrous Sulphate ایکسی کے ٹڈ سوڈیم کاربونیٹ ۹۵ گرین Exsicated Sodium Carbonate گم اکیشیا ۵۰ گرین - ٹراگے کنتھ ۱۵ گرین Tragacanth Gum Acacia سرپ ۱۵۰ گرین - گلیسرین ۱۰ گرین اور Glycerin syrup آب مقطر ۲۰ گرین یا حسب ضرورت	۵ میں ۱ فیرس کاربونیٹ	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) Tonic اور ایمنے گاک Emmenagogue (مدرِ حیض)
۱۴	پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا Pilula Colocynthidis composita کمپونڈ پل آف کالوسنتھ Compound Pill of Colocynth (حبِ شحم حنظل مرکب) पृ० ११७५	کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) ایک اونس Colocynth Pulp سکے موتی ریزن ۲ اونس - باربے ڈوز ایلوز Barbados Aloes Scammony Resin ۲ اونس - پوٹے سی ام سلفیٹ نہایت Potassium Sulphate باریک ¼ اونس - آئل آف کلوز ۲ فلوئڈ Oil of Cloves ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت	۶ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۱۵	پی لیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائی مائی Pilula Colocynthidis et Idyoscyami پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائی مس Pill of Colocynth and Idyoscyamus (حبِ حنظل و بنج) पृ० १५२८	پل کالوسنتھ کمپونڈ ۲ اونس اور ایکسٹریکٹ Extract of Pill Colocynth Compound آف ہائیوسائی مس ایک اونس - دونوں کو Idyoscyamus باہم خوب ملا کر لگدی بنالیں	۳ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۱۶	پی لیولا کیمبوجی آئی کمپازیٹا Pilula Cambogae composita کمپونڈ پل آف کیمبوج Compound Pill of Camboge (حب عصارۂ ریوند مرکب) نوٹ - اس کا تلفظ کیمبوج بھی ہے पृ० ९८६	کیمبوج ایک اونس - باربے ڈوز ایلوز Barbados Aloes Camboge ایک اونس - کمپونڈ پوڈر آف سنے من Compound Powder of Cinnamon ایک اونس - ہارڈ سوپ ۲ اونس اور Idard Soap سرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا Syrup of Glucose حسب ضرورت -	۶ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو Hydragogue Purgative (تیز مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
پی لیولا کونی نی سلفے ٹس Pilula Quininae Sulphatis پل آف کونین سلفیٹ Pill of Quinine Sulphate (حب کونین سلفیٹ)	کونین سلفیٹ ۳۰ گرین - ٹارٹاریک ایسڈ Tartaric Acid ایک گرین - گلیسرین Glycerin ۴ گرین - ٹراگے کنتھ Tragacanth ایک گرین	۶ میں ۵	۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور اینٹی پیریاڈک Antiperiodic یعنی دافع امراض نوبتی و مقوی
پی لیولا گال بے نائی کمپازیٹا Pilula Galbani Composita کمپونڈ پل آف گال بینم Compound Pill of Galbanum (حب بارزد مرکب)	گال بینم (بارزد) ۲ اونس - ایسافیٹیڈا Asafetida گال بینم Galbanum ۳ اونس - مرہ دو اونس اور سیرپ آف مائرہ Syrup of Myrrh گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت Glucose	۳½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	اینٹی سپازموڈک Antispasmodic (دافع تشنج) مرض ہسٹیریا یا (اختناق الرحم) Hysteria میں دیتے ہیں۔
پی لیولا ہائیڈرارجرائی Pilula Hydrargyri بلیو پل (حب آسمانی) Blue Pill (حب سیماب) (حب نیلگوں)	مرکری (سیماب) ۲ اونس - کنفیکشن آف روزیز ۳ اونس - لیکورس روٹ کا سفوف Liquorice Root ایک اونس + سیماب کو گلقند میں ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ سیماب کے ذرات نظر نہ آئیں پھر ملٹھی کا سفوف ملا کر لگدی بنالیں Confection of Roses Mercury	۳ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرے ٹو (معدل) Alterative اور لیکسے ٹو (ملین) Laxative آتشک میں دیتے ہیں
پی لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا Pilula Hydrargyri Subchloridi Composita کمپونڈ پل آف کلومل (حب پلمر) Compound Pill of Calomel (حب رسکپور) Plummer's Pill	مرکیورس کلورائیڈ ایک اونس - Mercurous Chloride سلفیورے ٹڈ اینٹی منی ایک اونس Sulphurated Antimony گوایکم ریزن ۲ اونس - کیسٹر آئل ۱۸۰ گرین Guaiacum Resin Castor Oil اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ ڈرام Alcohol یا حسب ضرورت + لگدی بنالیں	۴½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرے ٹو (معدل) Alterative اور خفیف کیتھارٹک Cathartic (مسہل)

نوٹ - مذکورہ بالا تمام کیتھارٹک پلز (حبوب مسہلہ) میں ایلوز یعنی ایلوا پڑتا ہے سوائے مرکیوریل پلز (حبوب سیماب) اور پل سکے مونیائی کمپازیٹا (حب سقمونیا مرکب) کے۔ تمام پلز یعنی گولیوں کی مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک ہے سوائے پل آف فاسفورس - پل آف لیڈ اینڈ اوپیم - کمپونڈ پل آف سوپ اور پی لیولا فیرائی کے جن کی خوراکیں دیکھیں + برٹش فارماکوپیا کی پل ماسس یعنی گولیوں کی گلدیوں کی رنگت سیاہی مائل یا سیاہ ہوتی ہے سوائے پی لیولا کونی نی سلفیٹ جس کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ و۔ پی لیولا ہائیڈرارجرائی جس کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رنگت آسمانی یا نیلی ہوتی ہے اور پی لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا کے جس کی
Pilula Hydrargyri Subchloridi Compasita
رنگت کہ نارنجی ہوتی ہے ٭

گمبوج پل (حب عصارۂ ریوند) کی رنگت زرد نہیں ہوتی اگرچہ دوا کی رنگت زرد ہوتی ہے ٭
Cambogo Pill
بہت سی گولیاں ان کی خوشبو سے شناخت ہوسکتی ہیں مثلاً پی لیولا رھی آئی کمپازیٹا
Pilula Rhei Compasita
(حب ریوند مرکب) پیپر منٹ کی خوشبو سے پی لیولا سے پونس (حب صابن) افیون
Pilula Saponis
کی بو سے اور پی لیولا ایلوز ایٹ اسافیٹیڈا (حب صبر و جلتیت) ہینگ کی بو سے پس
Pilula Aloes et Asafoetida
طالب علم کو چاہیئے کہ وہ مذکورہ بالا پلز یعنی حبوب کے رنگ و بو سے خوب واقفیت
حاصل کرلے ٭ २६ सितंबर २६३६.

پلوریز (PULVERES) یعنی سفوفات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پلوس (Pulvis) واحد - پلوریز (Pulveres) جمع - (عربی) سفوف - واحد - سفوفات - جمع

(انگریزی) پوڈر (Powdr) واحد - پوڈرز (Powders) جمع - (فارسی اردو) 〃 〃 〃 〃 〃

تعریف - خشک دوا یا ادویہ باریک پیس کر باہم ملائی ہوئیں پوڈر یا سفوف کہلاتی ہیں ٭

نوٹ - پوڈرز (سفوفوں) کو نہایت صاف کھرل میں ملانا چاہیئے - اس مطلب کے لئے
Powders
شیشے کا کھرل بہتر ہوتا ہے - سفوفوں کے ملانے کا جو طریق ہوتا ہے وہ ان کی ملاوٹ
پر بہت کچھ اثر کیا کرتا ہے ٭

بہت سی عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سفوف مربے میں ملا کر کھلا دیتی ہیں لیکن
یہ یاد رہے کہ مربوں میں جو ترشی ہوتی ہے وہ الکلیز (کھاری سفوفوں) کے ساتھ
Alkalis
مل کر ان کی تاثیر کو زائل کر دیتی ہے پس ان کے کھلانے کی بہترین صورت یہ
ہے کہ ان کو شکر اور پانی یا دودھ میں ملا کر دینا چاہیئے ٭

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۶ پوڈرز (سفوفات)
Powders — British Pharmacopoeia
آفیشل ہیں :-
Official

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	پلوس اپی کے کوآئنی کمپازیٹس Pulvis Ipecacuanhae Compositus کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوآئنا Compound Powder of Ipecacuanha ڈوزس پوڈر (سفوف عرق الذہب مرکب) Dover's Powder	اپی کے کوآئنا کی جڑ کا سفوف ½ اونس۔ Ipecacuanha اوپیم سفوف ½ اونس اور پوٹے سی ایم سلفیٹ Opium Potassium Sulphate ۴ اونس۔ سب کو بخوبی باہم ملالیں۔	۱۰ میں ۱ اوپیم	۵ سے ۱۵ گرین	ڈایافورے ٹک Diaphoretic (معرق) اینوڈائن (مخدر) Anodyne
۲	پلوس ایگڈالی کمپازیٹس Pulvis amygdalae compositus کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز Compound Powder of Almonds (سفوف بادام مرکب)	سوئیٹ آمنڈز (بادام شیریں) ۸ اونس Sweet almonds شکر مصفا ۴ اونس۔ گم اکیشیا سفوف Gum acacea ایک اونس۔	۱۳ میں ۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈیمل سینٹ Demulcent (ملطف) نیوٹری ٹو (مغذی) Nutritive
۳	پلوس اینٹی مونی اے لس Pulvis Antimonialis اینٹی مونی ال پوڈر Antimonial Powder (سفوف اثمد)	اینٹی مونی اس آکسائیڈ ایک اونس۔ Antimonious Oxide اور کیلسیم فاسفیٹ ۲ اونس Calcium Phosphate دونوں کو باہم ملالیں	۳ میں ۱	۳ سے ۶ گرین	ڈایافورے ٹک Diaphoretic (معرق) بڑی خوراک میں ایمیٹک یعنی مقیٔ۔
۴	پلوس اوپیائی کمپازیٹس Pulvis Opii compositus کمپونڈ پوڈر آف اوپیم Compound Powder of Opium (سفوف افیون مرکب)	اوپیم سفوف ½ ۱ اونس۔ بلیک پیپر سفوف Black Pepper Opium ۲ اونس۔ جنجر سفوف ۵ اونس۔ کیری سفوف Caraway Ginger ۶ اونس۔ ٹراگے کنتھ سفوف ½ ۱ اونس سب کو ملالیں Tragacanth	۱۰ میں ۱	۲ سے ۱۰ گرین	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative اور نارکاٹک (مخدر) Narcotic
۵	پلوس ایلے ٹرائی نی کمپازیٹس Pulvis Elaterini compositus کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین Compound Powder of Elaterin (سفوف جوہر قثاء الحمار مرکب)	ایلے ٹرین ۵ گرین اور ملک شوگر ۱۹۵ Milk sugar Elaterin گرین۔ دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔	۴۰ میں ۱	۱ سے ۴ گرین Pro Dose	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو Hydragogue (زیر مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں۔
۶	پلوس ٹراگے کنتھی کمپازیٹس Pulvis Tragacanthae compositus کمپونڈ پوڈر آف ٹراگے کنتھ Compound Powder of Tragacanth (سفوف کتیرا مرکب)	ٹراگے کنتھ سفوف ایک اونس۔ گم اکیشیا Tragacanth Gum Acacia سفوف ایک اونس۔ سٹارچ سفوف ایک اونس Starch اور شکر مصفا سفوف ۳ اونس سب کو باہم ملالیں	۶ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ڈیمل سینٹ (ملطف) Demulcent
۷	پلوس جیلے پی کمپازیٹس Pulvis Jalapae Compositus کمپونڈ پوڈر آف جیلپ Compound Powder of Jalap (سفوف جلاپا مرکب)	جیلپ سفوف ۵ اونس۔ Jalap پوٹے سیائی ٹارٹراس ایسیڈا ۹ اونس Potassii Tartras Acidus اور جنجر سفوف ایک اونس Ginger سب کو خوب باہم ملالیں۔	۳ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین Purgative	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو Hydragogue (زیر مسہل)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام پلوس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
پلوس رھی آئی کمپازیٹس Pulvis Rhei Compositus کمپونڈ پوڈر آف رُوبرب Compound Powder of Rhubarb گرگریز پوڈر (سفوف ریوند مرکب) Gregory's Powder पृ० २० ६२	رُوبرب کی جڑ کا سفوف ۲ اونس Rhubarb لائٹ میگنیشیا ۶ اونس اور جنجر مسفوف Light Magnesia Ginger ایک اونس - سب کو خوب باہم ملالیں	۴½ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	اینٹے سڈ (دافع ترشی) Antacid سومے کک (مقوی معدہ) Stomachic اور کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
پلوس سکے مونیائی کمپازیٹس Pulvis Scammonii Compositus کمپونڈ پوڈر آف سکے مونی Compound Powder of Scammony (سفوف سقمونیا مرکب) पृ० २० ६०	سکے مونی ریزن مسفوف ۴ اونس - جیلپ Scammony resin Galap مسفوف ۳ اونس اور جنجر مسفوف ایک Ginger اونس - سب کو باہم ملالیں -	۲ میں ۱	۱۰ سے ۲۰ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو Hydragogue Purgative (تیز مسہل)
پلوس سنے مومائی کمپازیٹس Pulvis Cinnamomi Compositus کمپونڈ پوڈر آف سنے من Compound Powder of Cinnamon (سفوف دارچینی مرکب) पृ० ११ ३८	سنے من بارک کا سفوف ایک اونس Cinnamon Bark کارڈے ممز سیڈس (دانہ الائچی مسفوف) Cardamom Seeds ایک اونس - جنجر مسفوف ایک اونس - Ginger سب کو ملالیں -	۳ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایرومے ٹک Aromatic (خوشبودار) کارمی نے ٹو Carminative (کاسر الریاح)
پلوس سوڈی ٹارٹریٹی ایفرویسنس Pulvis Sodii Tartratae Effervescens ایفرویسنٹ ٹارٹریٹڈ سوڈا پوڈر Effervescent Tartrated Soda Powder سڈلٹز پوڈر Seidlitz Powder (سفوف سوڈا ٹارٹری جوشدار) पृ० २० ६७	ٹارٹریٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین - Tartrated Soda سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین Sodium Bicarbonate دونوں کو ملاکر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں ڈالکر لپیٹ دیں - ٹارٹارک ایسڈ کا خشک سفوف Tartaric Acid ۳۸ گرین اسکو ایک سفید کاغذ میں لپیٹ دیں -	۱۲۰ ۴۰ اور ۳۸	۱۹۸ گرین	ہائیڈرے گاگ کیتھارٹک Hydragogue Cathartic (اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں) - نوٹ - یہ ایفرویسنٹ گرے نیولرز Effervescent Granulars میں بھی بیان ہوچکا ہے
پلوس کائنو کمپازیٹس Pulvis Kino Compositus کمپونڈ پوڈر آف کائنو Compound Powder of Kino (سفوف دم الاخوین ہندی مرکب) पृ० १६ २१	کائنو (دم الاخوین ہندی یا ہیرا دوکھی) کا Kino سفوف ۳¾ اونس - اوپیم مسفوف ¼ اونس Opium اور سنے من بارک (دارچینی) مسفوف ایک اونس Cinnamon Bark سب کو ملالیں -	۲۰ میں ۱ اوپیم	۵ سے ۲۰ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent اینوڈائن (مسکن الم) Anodyne و نارکاٹک (مخدر) Narcotic
پلوس کریٹی ایرومیٹی کس Pulvis Cretae Aromaticus ایرومیٹک پوڈر آف چاک Aromatic Powder of Chalk (سفوف چاک خوشبودار) पृ० [illegible]	سنے من بارک مسفوف ۴ اونس - نٹ میگ مسفوف ۳ اونس Nutmeg Cinnamon Bark کلوز مسفوف ۱½ اونس - کارڈے ممز سیڈز مسفوف Cardamom Seeds Cloves ایک اونس - شکر مصفا ۲۵ اونس اور پری پیئرڈ چاک Prepared Chalk (چاک مصفا) ۱۱ اونس - سب کو باہم ملالیں -	۴ میں ۱	۱۰ سے ۶۰ گرین	ایرومے ٹک (خوشبودار) Aromatic ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent اور اینٹے سڈ Antacid (دافع ترشی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۴	پلوس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو Pulvis Cretae Aromaticus cum Opio ایرومے ٹک پوڈر آف چاک وتھ اوپیم Aromatic Powder of Chalk with Opium (خوشبودار سفوف چاک با افیون) पृ० ९६०	ایرومے ٹک چاک پوڈر ۹ ۳/۴ اونس - Aromatic Chalk Powder اور اوپیم مسفوف ۱/۴ اونس - Opium دونوں کو باہم ملالیں -	۴۰ میں ۱ اوپیم	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایرومے ٹک Aromatic ایسٹرنجنٹ اور نارکاٹک Astringent Narcotic
۱۵	پلوس کے ٹی کیو کمپازیٹس Pulvis Catechu compositus کمپونڈ پوڈر آف کیٹی کیو Compound Powder of Catechu (سفوف کات مرکب) पृ० १०५६	کے ٹی کیو (کتھ) کا سفوف ۴ اونس - Catechu पृ० १६२५ کائنو مسفوف ۲ اونس - کرے میریا کی جڑ Krameria Kino کا سفوف ۲ اونس - سنے من بارک مسفوف Cinnamon Bark ایک اونس اور نٹ میگ کا سفوف ایک اونس Nutmeg سب کو باہم ملالیں -	۲ ۱/۲ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایرومے ٹک (خوشبودار) Aromatic ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent
۱۶	پلوس گلیسرھائی زی کمپازیٹس Pulvis Glycyrrhizae کمپونڈ پوڈر آف لکورس Compound Powder of Liquorice (سفوف اصل السوس مرکب) पृ० २०८१ तथा १४१४	لکورس روٹ (ملیٹھی) مسفوف ۲ اونس Liquorice Root سنا باریک سفوف کی ہوئی ۲ اونس - पृ० १३६० فے نل فروٹ (بادیان) مسفوف ایک اونس Fennel fruit سبلائمڈ سلفر ایک اونس - اور شکر مصفا Sublimed Sulphur مسفوف ۶ اونس - سب کو ملالیں -	۶ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ایک مائلڈ کیتھارٹک Mild Cathartic یعنی خفیف مسہل

نوٹ - سوائے پلوس انٹی مونی اے لس - پلوس کریٹی ایرومیٹی کس - پلوس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو
Pulvis Cretae Aromaticus cum Opio - Pulvis Cretae Aromaticus - Pulvis Antimonialis
اور پلوس سوڈی ٹارٹریٹی ایفرویسنس کے باقی کے تمام پوڈرز (سفوفات) کمپونڈ پوڈرز (سفوفات مرکب)
Compound Powders Powder Pulvis Sodii Tartratae Effervescens
کہلاتے ہیں لیکن درحقیقت سارے ہی پوڈرز مرکب ہیں کیونکہ ہر ایک پوڈر میں ایک سے زائد اجزاء ہوتے ہیں *

اگر ان کی شناخت کے لئے تھوڑی سی توجہ اور تکلیف کی جاے تو وہ تمام اپنے اپنے رنگ اور بو سے تمیز ہو سکتے ہیں *

५ अक्टूबर १९३६.

سپرٹس (SPIRITUS) یعنی روح

نوٹ - اگرچہ سپرٹ کا عام مفہوم شراب مقطر یا روح الخمر ہے لیکن سوائے ریکٹی فائیڈ سپرٹ
Rectified Spirit
(روح الخمر مصحح) کے برٹش فارماکوپیا میں جس قدر سپرٹ مندرج ہیں وہ والے ٹائل آئلز اور
Volatile Oils Spirit British Pharmacopoeia
ایتھرز کے ایلکہالک سولیوشنز ہیں یعنی وہ روغنات فراری اور ایتھر کے الکحولی محلولات
Alcoholic Solutions Ethers

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا عرقیات ہیں ✦

سپرٹس کو دو جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں (۱) سمپل سپرٹس اور (۲) کمپونڈ سپرٹس
Compound Spiritus Simple Spiritus Spiritus
چنانچہ سمپل سپرٹس تو والے ٹائل آئلز یا ایتھرز یا کلوروفارم کو ایلکہال (۹۰ فیصدی)
Alcohol Chloroform Ethers Volatile Oils Simple Spiritus
میں حل کرنے سے تیار کی جاتی ہیں اور وہ پانی میں ملانے سے اکثر گدلی ہو جایا کرتی ہیں
لیکن کمپونڈ سپرٹس جن میں سے کہ ہر ایک میں ایک سے زیادہ اجزاء ہوتے ہیں وہ بذریعہ
Compound Spiritus
ڈسٹی لے شن کے بنائی جاتی ہیں یعنی انہیں مقطر یا کشید کر کے بناتے ہیں ✦
Distillation
برٹش فارما کوپیا میں کل ۱۸ سپرٹس ہیں جن میں سے ۱۲ تو سمپل ہیں اور ۶ کمپونڈ ✦

سمپل سپرٹس یعنی ارواح مفردہ :-

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس ایتھرس Spiritus Aetheris سپرٹ آف ایتھر Spirit of Ether (روح ایثر) ۹۰۵۴۶	ایتھر ۱۰ فلوئیڈ اونس اور ایلکہال Alcohol Ether (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - دونوں کو ملالیں -	۳ میں ۱	۲۰ سے ۴۰ منم اگر بار بار دینی ہو ۶۰ سے ۹۰ منم اگر ایکبار ہی دینی ہو	ڈی فیوزی بل Diffusible سٹیمولینٹ Stimulant اینٹی سپازموڈک Antispasmodic اور کارمی نے ٹو Carminative یعنی محرک دافع تشنج - کاسر الریاح
۲	سپرٹس اے نی سائی Spiritus Anisi سپرٹ آف انیس (روح انیسون) Spirit of Anise ۹۰۶۳۴	آئل آف انیس (روغن انیسون) ایک فلوئیڈ اونس Oil of Anise اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic (دافع تشنج)
۳	سپرٹس جونی پرائی Spiritus Juniperi سپرٹ آف جونی پر (روح عرعر) Spirit of Juniper ۹۰۹۴۹۹	آئل آف جونی پر (روغن عرعر) ایک فلوئیڈ اونس Oil of Juniper ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - دونوں کو ملالیں	۲۰ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ منم	سٹیمولیٹنگ Stimulating ڈائیوریٹک Diuretic (مدر بول بالتحریک)
۴	سپرٹس روزمیرائنی Spiritus Rosmarini سپرٹ آف روزمری Spirit of Rosmary (روح اکلیل الجبل) ۹۰۲۰۲۴	آئل آف روزمری ایک فلوئیڈ اونس - Oil of Rosmary ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس - دونوں کو ملالیں	۱۰ میں ۱		ایک لوکل اور Local جنرل سٹیمولینٹ General Stimulant (محرک مقامی و محرک کلی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس Spiritus Rectificatus ریکٹی فائیڈ سپرٹ Rectified Spirit (روح الخمر - شراب مکرر) ۵۰ ۲۶	وہ ایلکہال جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے -	۹۰ فیصدی	.	افعال و استعمال مثل خالص ایلکہال کے جسے دیکھیں
۶	سپرٹس سنے موہائی Spiritus Cinnamomi سپرٹ آف سنے من Spirit of Cinnamon (روح فرفہ - روح دار چینی) ۵۰۹۹۳	آئل آف سنے من (روغن دار چینی) ایک فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس - oil of Cinnamon	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو کارمینیٹو (کارمینیٹو) Carminative سٹومے کک (مقوی معدہ) Stomachic -
۷	سپرٹس کلورو فارمائی Spiritus Chloroformi سپرٹ آف کلورو فارم Spirit of chloroform کلورک ایتھر - سپرٹ آف کلورک ایتھر Spirit of chloric Ether, Chloric Ether (روح کلورو فارم) ۵۰۹۵۲۶	کلورو فارم ایک فلوئڈ اونس - ایلکہال chloroform (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ -	۲۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم بار بار دینی ہو تو ۳۰ سے ۴۰ منم ایکبار دیے جائیں	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ Diffusible Stimulant اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic یعنی قوی محرک و دافع تشنج -
۸	سپرٹس کیجپوٹائی Spiritus Cajuputi سپرٹ آف کیجپوٹ (روح کیجپوٹ) Spirit of Cajuput ۵۰۲۷۳	آئل آف کیجپوٹ ایک فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس oil of Cajuput	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ Diffusible stimulant اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic
۹	سپرٹس کیمفوری Spiritus Camphorae سپرٹ آف کیمفر (روح کافور) Spirit of Camphor ۵۰۲۲۰	کیمفر ایک اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس - Camphor	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	سٹمولینٹ (محرک) و اینٹی سپازموڈک Stimulant Antispasmodic (دافع تشنج)
۱۰	سپرٹس لے وینڈ یولی Spiritus Lavandulae سپرٹ آف لے وینڈر Spirit of Lavander (روح خزامی) ۵۰۹۲۳۶	آئل آف لے وینڈر ایک فلوئڈ اونس oil of Lavander ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس -	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic یعنی کاسر الریاح و دافع تشنج
۱۱	سپرٹس مائرسٹی سی Spiritus Myristicae سپرٹ آف نٹ میگ Spirit of Nutmeg ۵۰۲۶۲۷	آئل آف نٹ میگ (روغن جائپھل) ایک فلوئڈ اونس Oil of Nutmeg ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو Carminative (کاسر الریاح)
۱۲	سپرٹس مینتھی پائپریٹی Spiritus Menthae Piperitae سپرٹ آف پے پرمنٹ Spirit of Peppermint (روح نعناع فلفلی) ۵۰۹۶۰۵	آئل آف پے پرمنٹ ایک فلوئڈ اونس oil of Peppermint ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic (کاسر الریاح اور دافع تشنج)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کمپونڈ سپرٹس یعنی ارواح مرکبہ :-

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس آرموریشی آئی کمپازیٹس Spiritus Armoraciae compositus کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈش compound spirit of Horseradish (روح فجل البری) पृ० ८०३	ہارس ریڈش روٹ ۵ اونس۔ Horseradish root سٹرآرنج پیل ۵ اونس۔ نٹ میگ ۵۵ گرین Nutmeg Bitter Orange Peel ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱¼ پائنٹ اور آب مقطر ۱½ پائنٹ۔	۸ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولیٹنگ ڈایوریٹک Stimulating Diuretic (مدر بول بالتحریک)
۲	سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس Spiritus Aetheris compositus کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (روح ایثر مرکب) compound Spirit of Ether ہاف مینز اینوڈائن (مخدر ہاف مین) Hoffman's Anodyne पृ० ५९६	ایتھر ۵½ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) Ether ۷۸ فلوئڈ اونس۔ سلفیورک ایسڈ ۳۶ فلوئڈ Sulphuric Acid اونس۔ آب مقطر ۱½ فلوئڈ اونس اور سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت Sodium Bicarbonate	اس کی سپے سے فک گرے ویٹی ۸۰۸ء سے ۸۱۲ء تک ہوتی ہے	۲۰ منم سے ۴۰ منم بار بار ۶۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کے لئے	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ Diffusible Stimulant اور اینوڈائن یعنی Anodyne. قوی محرک اور مخدر
۳	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی Spiritus Aetheris Nitrosi سپرٹ آف نائٹرس ایتھر Spirit of Nitrous Ether سویٹ سپرٹ آف نائٹر Sweet Spirit of Nitre (روح ایثر ابقری) पृ० ६०९	نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس۔ سلفیورک ایسڈ Sulphuric Acid Nitric Acid ۲ فلوئڈ اونس۔ کاپر ۲ اونس اور copper ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت	سپے سے فک گرے ویٹی ۸۳۸ء سے ۸۴۲ء تک	۲۰ سے ۴۰ منم بار بار ۶۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کے لئے	ڈایافوریٹک (معرق) Diaphoretic ڈایوریٹک (مدر بول) Diuretic سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک Antispasmodic Stimulant
۴	سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس Spiritus Ammoniae Aromaticus ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا Aromatic Spirit of Ammonia (سپرٹ آف سیل والے ٹائل) Spirit of Sal Volatile (روح نوشادر خوشبو) पृ० ६९६	کاربونیٹ آف ایمونیا ۴ اونس۔ سٹرانگ سولیوشن Strong so- carbonate of Ammonia آف ایمونیا ۸ فلوئڈ اونس۔ آئل آف نٹ میگ ۴½ Oil of Nutmeg Solution of Ammonia فلوئڈ ڈرام۔ آئل آف لیمن ۶½ فلوئڈ ڈرام ایلکہال Oil of Lemon (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ اور آب مقطر ۳ پائنٹ۔	۴۰ میں ایک (کاربونیٹ) ۲۰ میں ۱ لائیکوار ایمونیا فورٹس	۲۰ سے ۴۰ منم بار بار دینی ہو ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایکبار دینی ہو	کارڈی ایک سٹیمولینٹ Cardiac Stimulant (محرک قلب) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو Antispasmodic Carminative (کاسر الریاح)
۵	سپرٹس ایمونی فیٹی ڈس Spiritus Ammoniae Fetidus فے ٹڈ سپرٹ آف ایمونیا Fetid spirit of Ammonia (روح نوشادر بدبو) पृ० ६९६	ایسافیٹڈا (ہینگ) ۱½ اونس۔ سٹرانگ سولیوشن Strong Solution Asafetida آف ایمونیا ۲ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) Alcohol of Ammonia حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔	۲۰ میں ۱½	۲۰ سے ۴۰ بار بار ۶۰ سے ۹۰ ایک بار	سٹیمولینٹ (محرک) اور Stimulant اینٹی سپازموڈک یعنی Antispasmodic دافع تشنج۔
۶	سپرٹس وائی نائی گیلی سائی Spiritus Vini Gallicy برانڈی (کنیاک) Brandy اسے عربی و فارسی میں کنیاک کہتے ہیں पृ० ६९८	یہ ایک قسم کی شراب مقطر ہے جو کہ وائن یعنی خمر vine یا نبیذ سے کشید کی جاتی ہے اور عرصہ تک رکھنے سے शराब نضج پاتی یعنی پرانی ہو کر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ पृ० ६९८	اس میں ۴۳½ فیصدی ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے		افعال و استعمال مثل ایلکہال کے جسے دیکھیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سکّس (لاطانی) (SUCCUS) (انگریزی) جُوس (JUICE)

عصیر (عربی) - (فارسی) افشردہ - (اُردو) پنچوڑ - رَس

نوٹ - عربی لفظ عصیر کے لغوی معنی ہیں پنچوڑ لیکن طب میں اس لفظ کا اطلاق ایسی شراب انگوری پر بھی ہوتا ہے جو چھ ماہ کی بنی ہوئی ہو ٭

تعریف - کسی پھل پھول یا نبات سے دبا کر نکالے ہوئے رَس کو لاطانی میں سکّس Succus اور عربی میں عصیر وغیرہ کہتے ہیں ٭

بنانے کی ترکیب - پہلے تازہ پھل پھول یا نبات کو دبا کر اس کا رَس نکال لیتے ہیں پھر تاکہ وہ خراب نہ ہو جائے اس میں اس کی مقدار کی ایک تہائی (۱/۳) کے برابر ایلکہال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز تک پڑا رہنے دیتے ہیں اور پھر اس کو چھان کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن سکّس لائی مونس (عصیر لیموں) Succus Limonis میں ایلکہال نہیں ڈالا جاتا ٭

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۶ سکّس Succus ہیں:-

نام سکّس - لاطانی - انگریزی - عربی فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
سکّس بلاڈونی (عصیر بیروج) Succus Belladonnae جوس آف بلاڈونا Juice of Belladonna	بلاڈونا کے تازہ پتّوں اور نرم نرم شاخوں کو کوٹ کر ان کا رَس نکال کر مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں Belladonna	۵ سے ۱۵ منم	اَینوڈائن (مخدّر) اور سیڈے ٹو (مسکّن الم) Anodyne Sedative
سکّس ٹیراکسے سائی (عصیر سنّ الاسد) Succus Taraxaci جوس آف ٹیراکسی کم Juice of Taraxacum	ٹیراکسی کم کی تازہ جڑوں کو کوٹ کر ان کا رَس نکالتے ہیں جسے مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں Taraxacum	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک (مدرّ بول) اور لیکے ٹو (مُلیّن) Diuretic Laxative
سکّس سکوپے ری آئی Succus Scoparii جوس آف بروم (عصیر ترنجبل) Juice of Broom	تازہ بروم ٹاپس یعنی ترنجبل کی تازہ کونپلوں کو کوٹ کر ان کا رَس نکالتے ہیں جسے مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں۔ Broom Tops	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک (مدرّ بول) Diuretic
سکّس کونائی (عصیر شوکران) Succus Conii جوس آف کونائم (عصیر قوبیون) Juice of Conium	کونائم کے تازہ پتّوں اور نرم شاخوں سے بطریق مذکورہ بالا درست کیا جاتا ہے۔ Conium	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	اَینوڈائن (مخدّر) اور سیڈے ٹو (مسکّن الم) Anodyne Sedative

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام سکس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
سکس لائی مونس (عصیر لیموں) Succus Limonis لیمن جوس (آب لیموں) Lemon Juice	یہ پختہ لیموں کا تازہ نچوڑا ہوا رس ہوتا ہے - جس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۳۰ سے ۴۰ گرین تک سٹرک ایسڈ ہوتا ہے - Citric Acid	½ سے ۴ فلوئڈ اونس	اینٹی سکاربیوٹک Antiscorbutic (دافع سکربوت یعنی سلاق) -
سکس ہائیوسائی مائی (عصیر بنج) Succus Idyoscyami جوس آف ہائیوسائے مس Juice of Idyoscyamus	ہائیوسائے مس (بنج) کے تازہ پتوں پھولدار کونپلوں اور نرم نرم شاخوں سے	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینوڈائن (مخدر) Anodyne اور سیڈے ٹو (مسکن الم) Sedative

سپازی ٹوریا (SUPPOSITORIA) یعنی شیاف

ڈاکٹری نام

(لاطانی) سپازی ٹوری ام (Suppositorium) واحد - سپازی ٹوریا (Suppositoria) جمع

(انگریزی) سپازی ٹری (Suppository) واحد - سپازی ٹریز (Suppositories) جمع

طبی نام

(عربی) شافہ - واحد - شیاف - جمع - (فارسی) شافہ - واحد - شیاف - جمع

تعریف - سپازی ٹری یا شافہ مخروطی شکل کا (جو انگلی کی پور سے ذرا چھوٹا یا بڑا ہوتا ہے) ایک ایسا جامد مرکب ہے جس میں ادویہ کے بعض اجزاے مؤثرہ ہوتے ہیں - اسکو ریکٹم (دبر - پاخانہ کی جگہ) میں رکھا کرتے ہیں - تمام شیاف میں بے سس کے طور پر آئل آف تھیوبروما پڑتا ہے لیکن سپازی ٹوریا گلیسرائی نی میں جیلے ٹین پڑتی ہے ✣

ہر ایک سپازی ٹری کا وزن ۱۵ گرین ہوتا ہے اور وہ مخروطی شکل کے خاص قسم کے سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں ✣

نوٹ - چونکہ آئل آف تھیوبروما ۹۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اس لئے ہندوستان جیسے گرم ملک میں اگر ایسی بنائی ہوئی سپازی ٹری ملائم ہو جاے تو اس میں قدرے سفید موم ملا دینی چاہیئے ✣

سپازی ٹری کو جب دبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ پگھل کر جذب ہو جاتی ہے ✣

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۷ سپازی ٹوریا ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام سپازی ٹوریا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت ہر ایک سپازی ٹری میں	افعال و استعمال
۱	سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی Suppositoria Iodoformi آئیوڈوفارم سپازی ٹریز Iodoform Suppositories (شیاف آئیوڈوفارم)	آئیوڈوفارم ۳۶ گرین - آئل آف تھیوبروما Oil of Theobroma Iodoform اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں	۳ گرین آئیوڈوفارم فی سپازی ٹری	لوکل اینٹی سپٹک Local Antiseptic (مقامی دافع تعفن)
۲	سپازی ٹوریا ایسیڈائی ٹے نی سائی Suppositoria Acidi Tannici ٹے نک ایسڈ سپازی ٹری Tanic Acid Suppositories (شیاف جوہر مازو)	ٹے نک ایسڈ ۳۶ گرین - آئل آف تھیوبروما Oil of Theobroma Tannic Acid اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں	۳ گرین ٹے نک ایسڈ فی سپازی ٹری	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سٹپٹک Local Astringent Styptic (حابس الدم)
۳	سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالی سائی Suppositoria Acidi Carbolici فی نول سپازی ٹریز Phenol Suppositoris (شیاف فی نول)	فی نول ۱۲ گرین - بیزویکس (موم) ۲۴ گرین Beeswax Phenol آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے Oil of Theobroma ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں۔	۱ گرین فینول فی سپازی ٹری	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور لوکل انس تھے ٹک Antiseptic Local Anaesthetic (مقامی مخدر)
۴	سپازی ٹوریا بیلاڈونی Suppositoria Belladomnae بیلاڈونا سپازی ٹریز Belladomna Suppositori (شیاف بیبروج)	ایلکہالک ایکسٹریکس آف بیلاڈونا ۱۸ گرین Alcoholic extract of Belladomna آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے Oil of Theobroma ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	۱½ گرین یا ۱/۸۰ گرین ایلکلائڈس	لوکل اینوڈائن Local Anodyne (مقامی مخدر)
۵	سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا Suppositoria Plumbi Composita کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز Compound Lead Suppositories (شیاف رصاص مرکب)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۱۲ گرین Lead Acetate Opium آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے Oil of Theobroma ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ ایک گرین اوپیم	اینوڈائن (مخدر) Anodyne اور ایسٹرنجنٹ Astringent (قابض)
۶	سپازی ٹوریا گلیسرائی نی Suppositoria Glycerinum گلیسرین سپازی ٹریز Glycerin Suppositories (شیاف گلیسرین)	جیلے ٹین ½ اونس - گلیسرین ۲½ اونس Glycerin Gelatin اور آب مقطر حسب ضرورت	۷۰ فیصدی گلیسرین	رفع قبض کے لئے ریکٹم یعنی دبر میں رکھتے ہیں۔ Rectum
۷	سپازی ٹوریا مارفائی نی Suppositoria Morphinae مارفین سپازی ٹریز Morphine Suppositories (شیاف مارفین)	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین - Morphine Hydrochloride آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے Oil of Theobroma ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔		لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) - دبر - رحم یا مثانہ کی خراش و درد کو رفع کرنے کے لئے یا نیند لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ Local Anodyne

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ (۱) کوکین کی ایک اَن آفیشل سپازی ٹری ہے جو ایسی کھرکھلی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ انگلی کے پور پر چڑھا کر استعمال کی جا سکے۔ اس قسم کی سپازی ٹری وضع حمل کے پہلے درجہ میں دردزہ کو کم کرنے کے لئے سروکس پوٹرائی (عنق رحم) میں داخل کی جاتی ہے +

(۲) ہر ایک گلیسرین سپازی ٹری جس کی بیس جیلے ٹین ہوتی ہے ۳۰ گرین سے ۶۰ یا ۱۲۰ گرین تک کی بنائی جاتی ہے۔ اس کو رکٹم (دبر) میں رکھنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے +

(۳) سپازی ٹوریا پلبائی کمپازیٹا میں ایک گرین افیم ہوتی ہے اگرچہ اس کے نام سے ایسا ظاہر نہیں ہوتا +

(۴) سپازی ٹریز (شیاف) یا تو اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ رکٹم (دبر) یا اسکے متصلہ اعضاء مثلاً رحم و مثانہ وغیرہ پر ان کی تاثیر ہو سکے اور یا اس غرض سے کہ معدہ کو بلا کسی قسم کی تکلیف دینے کے تمام جسم پر ان کا کلی اثر ہو سکے جیسا کہ مارفین سپازی ٹری رکٹم (دبر) وغیرہ کے درد و خراش کو کم یا زائل کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے اور نیند لانے کے لئے بھی۔ اسی طریق سے کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری تاثیر کرتی ہے +

سرُوپی (SYRUPI) یعنی اَشربہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سرُوپس (Syrupus) واحد۔ سرُوپی (Syrupi) جمع۔ (عربی) شربت یا شراب۔ اشربہ جمع

(انگریزی) سرَپ (Syrup) واحد۔ سرَپس (Syrups) جمع۔ (فارسی) شربت۔ شربتہا جمع

تعریف ۔ سرَپ یعنی شربت ایک شیریں سیال مرکب ہے جو دوا کو شیرۂ قند مصفا میں ڈال کر بنایا جاتا ہے +

شربت میں شکر ایک تو اس غرض سے ڈالی جاتی ہے کہ جو دوا اس میں ڈالی گئی ہے وہ محفوظ رہے خراب نہ ہو جاوے اور دوسرے اس غرض سے کہ دوا کا ذائقہ شیریں ہو جاوے۔ چنانچہ سرُوپس فیرائی آیوڈائی ڈائی اور سرُوپس فیرائی فاسفیٹس میں شکر آکسی ڈے شن کو روکتی ہے +

برٹش فارما کوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۲ سرَپ ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سروپس آرنشیائی Syrupus Aurantii سرپ آف اورنج (شربت نارنج) Syrup of Orange	ٹنکچر آف اورنج ایک فلوئڈ اونس Tincture of Orange سرپ ۷ فلوئڈ اونس - دونوں کو ملالیں Syrup	۸ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	فلے ور یعنی خوشبو اور ذائقہ کے لئے ملاتے ہیں flavour
۲	سروپس آرنشیائی فلوریز Syrupus Aurantii Floris سرپ آف اورنج فلورس Syrup of Orange Flowers	بازاری اورنج فلور واٹر ۸ فلوئڈ اونس Orange flower Water قند مصفا ..... ۳ پونڈ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا ۴½ پونڈ	۶¾ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	فلے ور یعنی خوشبو اور ذائقہ کے لئے ملاتے ہیں flavour
۳	سروپس ایرومیٹکس (شربت عطری) Syrupus Aromaticus ایرومیٹک سرپ (خوشبودار شربت) Aromatic Syrup	ٹنکچر آف اورنج ۵ فلوئڈ اونس Tincture of Orange سنے من واٹر ۵ فلوئڈ اونس Cinnamon Water سرپ ۱۰ فلوئڈ اونس Syrup	.	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	خوشبو کے لئے ملاتے ہیں
۴	سروپس پرونائی ورجی نی اینی Syrupus Pruni Virginiani سرپ آف ورجی نی ان پرون Syrup of Virginian Prune شربت آلوے ورجیانی)	ورجی نی ان پرون پارک ۳ اونس Virginian Prune Bark شکر مصفا ۱۵ اونس گلیسرین ۱¼ فلوئڈ اونس Glycerin آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۶⅔ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) اور ذائقہ کے لئے استعمال کرتے ہیں - Nervine sedative
۵	سروپس ٹالیوٹے نس (شربت طلو) Syrupus Tolutanus سرپ آف ٹولو (شربت ٹولو) Syrup of Tolu	بالسم آف ٹولو ۱¾ اونس Balsam of Tolu شکر مصفا ۲ پونڈ آب مقطر حسب ضرورت جس سے بوزن ۳ پونڈ ہو جائے	۲۹ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	کف مکسچرز کو شیریں کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - Cough Mixtures
۶	سروپس روزی (شربت ورد) Syrupus Rosae سرپ آف روزیز (شربت گل سرخ) Syrup of Roses	خشک ریڈ روز پیٹل (گل سرخ کی پنکھڑیاں) ۲ اونس Red Rose Petal شکر مصفا ۳۰ اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۷¼ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	مکسچر کو خوشرنگ بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں - Mixture
۷	سروپس رھی آئی (شربت ریوند) Syrupus Rhei سرپ آف روبرب Syrup of Rhubarb	روبرب کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس Rhubarb کوری انڈر فروٹ (کشنیز) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس Coriander fruit شکر مصفا ۲۴ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ فلوئڈ اونس Alcohol آب مقطر ۲۴ فلوئڈ اونس	۱۵ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	خفیف لیکسے ٹو (ملین) بچوں کے لئے Laxative
۸	سروپس رھی اے ڈاس (شربت شقیق) Syrupus Rhoeados سرپ آف ریڈ پاپی (شربت لالہ) Syrup of Red Poppy	ریڈ پاپی پیٹل (گل لالہ کی پنکھڑیاں) ۱۳ اونس Red Poppy Petal شکر مصفا ۲¼ پونڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲½ فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۳ پونڈ	۳½ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	مکسچرز کو خوش رنگ بنانے کے لئے ان میں ملا دیا کرتے ہیں Mixture

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	سروپس زنجی برس Syrupus Zingiberis سرپ آف جنجر (شربت زنجبیل) Syrup of Ginger ڈ ۰ ۲۲۴۴	جنجر (سونٹھ) مسفوف ½ اونس Ginger ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور سرپ Alcohol Syrup (شربت سادہ) ہر ایک حسب ضرورت اس قدر کہ ایک پائنٹ شربت بن جاے۔	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	کارمی نے ٹو Carminative (کاسر الریاح) اینٹی سپاز موڈک Antispasmodic (دافع تشنج)
۱۰	سروپس سلی (شربت اسقیل) Syrupus Scillae سرپ آف سکول (شربت عنصل) Syrup of Squill ڈ ۰ ۲۰۵۴	ونے گر آف سکول (سرکہ عنصلی) ایک پائنٹ Vinegar of Squill شکر مصفا ۳۸ اونس	۳۸ اونس میں ایک پائنٹ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ Expectorant ایک اونس کی خوراک میں ایمے ٹک emetic Arm.
۱۱	سروپس (سمپلیکس) شربت (صرف) Syrupus سرپ (سمپل) شربت (سادہ) Syrup ڈ ۰ ۲۰۳۴	شکر مصفا ۵ پونڈ - کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا ۷½ پونڈ یعنی اس قدر کہ جس سے ۷½ پونڈ بوزن شربت تیار ہو جاے۔	۱⅛ میں ۱	۰	شیرینی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
۱۲	سروپس سے نی (شربت سنا) Syrupus Sennae سرپ آف سنا Syrup of Senna ڈ ۰ ۲۰۲۹	سنا ۴۰ اونس - آئل آف کوری انڈر Senna Oil of Coriander (روغن کشنیز) ۱۰ منم - ایلکہال (۹۰ فیصدی) Alkohol ۴۰ منم - شکر مصفا ۳۸ اونس اور ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۷۰ فلوئڈ اونس	۲ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	خفیف کیتھارٹک Cathartic (خفیف مسہل)
۱۳	سروپس فیرائی آئیوڈائڈائی Syrupus Ferri Iodidi سرپ آف فیرس آئیوڈائڈ Syrup of Ferrous Iodide ڈ ۰ ۲۳۸۳	آئرن وائر (لوہے کی تار) ½ اونس Iron Wire آئیوڈین ۷۲۶ گرین شکر مصفا ۱۶½ اونس Iodine آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ نوٹ - اسکی سپے سے فک گریوی ٹی ۱٫۳۸۰ سے ۱٫۳۸۷ تک ہونی چاہیے۔ Specific gravity	۱۱ بوند میں ایک گرین آئیوڈائڈ آف آئرن ہوتا ہے	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) Haematinic اور آلٹرے ٹو (معدل) Alterative سکرافولا (خنازیر) Scrofula وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔
۱۴	سروپس فیرائی فاسفے ٹس Syrupus Ferri Phosphatus سرپ آف فاسفیٹ آف آئرن Syrup of Phosphate of Iron ڈ ۰ ۲۳۳۸	آئرن وائر (لوہے کی تار) ۷۵ گرین Iron Wire کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۱½ فلوئڈ اونس Concentrated Phosphoric Acid سرپ ۱۴ فلوئڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ Syrup	ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین فاسفیٹ آف آئرن	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) Haematinic نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) Nervine Tonic
۱۵	سروپس فیرائی فاسفے ٹس Syrupus Ferri Phosphatus کونینا ایٹ سٹرکنینا cum quinine et strychnine سرپ آف فاسفیٹ آف آئرن Syrup of Phosphate of Iron وتھ کونین اینڈ سٹرکنین with quinine and strychnine ایسٹن سرپ (شربت ایسٹن) Easton Syrup (شربت آہن - کونین و جوہر کچلہ) ڈ ۰ ۲۳۳۸	آئرن وائر (لوہے کی تار) ۷۵ گرین Iron Wire کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۱½ فلوئڈ اونس Concentrated Phosphoric Acid سٹرکنین (جوہر کچلہ) مسفوف ۵ گرین Strychnine کونینی سلفاس ۱۳۰ گرین quininae sulphas سرپ (شربت سادہ) ۱۴ فلوئڈ اونس Syrup ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ Distilled water	ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین فیرس فاسفیٹ ۴/۵ گرین کونین سلف اور ۱/۳۲ گرین سٹرکنین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	جنرل ٹانک (مقوی جسم) General Tonic اور نروائن ٹانک Nervine Tonic (مقوی اعصاب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	سِرُوپس کس کاری ایرومیٹی کس Syrupus Cascarae Aromaticus سِرَپ آف کس کارا ایرومے ٹک Syrup of Cascara Aromatic سِرَپ آف کس کارا (شربت خشب المقدس عطری) ۵۰۲۰۵۴	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کس کارا ۸ فلوئڈ اونس Liquid Extract of Cascara تنکچر آف اورنج ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) Tincture of Orange ایک فلوئڈ اونس - سنے من واٹر ۳ فلوئڈ اونس Cinnamon water اور سِرَپ (شربت سادہ) ۶۶ فلوئڈ اونس Syrup	۲½ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹومے کگ ٹانک Stomachic Tonic (مقوی معدہ) اور لیکسے ٹو (ملین) Laxative دوامی قبض میں مفید ہے۔
۱۷	سِرُوپس کلورَل (شربت کلورل) Syrupus Chloral سِرَپ آف کلورل Syrup of Chloral ۵۰۹۰۶۲	کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین - آب مقطر ۳۰ فلوئڈ ڈرام - سِرَپ حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ Chloral Hydrate	۶ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) Hypnotic نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۸	سِرُوپس کوڈائی نی (شربت کوڈین) Syrupus Codeinae سِرَپ آف کوڈین Syrup of Codeine ۵۰۲۲۷۴	کوڈین فاسفیٹ ۴۰ گرین - آب مقطر ¼ فلوئڈ اونس اور سِرَپ ۱۹ ¾ فلوئڈ اونس۔ Codeine Phosphate	۲۴۰ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ¼ گرین	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) Hypnotic نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۹	سِرُوپس کیل سِیائی لیکٹو فاسفے ٹس Syrupus Calcis Lactophosphatis سِرَپ آف لیکٹو فاسفیٹ آف کیلسیم Syrup of Calcium Lactophosphate ۵۰۲۲۲.	پریسی پی ٹے ٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ½ ۲ اونس - کنسنٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ Concentrated Phosphoric Acid ۴ فلوئڈ اونس اور ۲۶۲ منم - لیکٹک ایسڈ Lactic Acid ۶ اونس - شکر ۷۰ اونس - بازاری اورنج فلور واٹر ۲½ فلوئڈ اونس اور آب مقطر Flower Water حسب ضرورت تا ۵ پائنٹ		½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن ٹانک Nervine Tonic (مقوی اعصاب) بزوس ڈی ہیلی ٹی Nervous Debility یعنی عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۲۰	سِرُوپس گلیکوسائی Syrupus Glucosae سِرَپ آف گلیکوز (شربت شیرۂ انگور) Syrup of Glucose ۵۰۲۰۳۶	بازاری لیکوئڈ گلیکوز (رقیق شیرۂ انگور) Liquid Glucose ایک اونس - اور سِرَپ ۲ اونس - دونوں کو ملالیں۔	۳ میں ۱	۰	گولیاں بنانے میں کام آتا ہے۔
۲۱	سِرُوپس لائی مونس (شربت لیموں) Syrupus Limonis سِرَپ آف لیمن Syrup of Lemon ۵۰۲۰۲	تازہ لیمن پیل (لیموں کا چھلکا) کی باریک قاشیں Lemon Peel ایک اونس - ایلکہال ۹۰ فیصدی) حسب ضرورت لیمن جوس ۲۵ فلوئڈ اونس اور شکر مصفا ۳۸ اونس Lemon Juice نوٹ - اگر لیموں کے تازہ چھلکے نہ ملیں تو خشک چھلکے استعمال کر سکتے ہیں۔	۲⅗ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲۲	سِرُوپس ہے می ڈس مائی (شربت اَنت میل) Syrupus Hedemidesmi سِرَپ آف ہیمی ڈس مس روٹ Syrup of Idemidesmus ۵۰۲۴۴۴	ہیمی ڈس مس روٹ (عشبۂ ہندی یا انت میل) Idemidesmus Root کوٹی ہوئی ۴ اونس - شکر مصفا ۲۸ اونس اور کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۸ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	آلٹریٹو ٹو (معدل) Alterative اور ڈف سٹسیرنٹ (مطہر رحم) Detergent جو ویٹ آف مدر (مغل) ڈالتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر طالب علم مختلف شربتوں کے رنگ و بُو اور ذائقہ سے واقفیت پیدا کرنے کی تکلیف گوارا کرلے تو اسے ان کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا مشکل نہ ہوگا۔ کیونکہ جو شربت ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں ان میں بُو یا ذائقہ کا امتیازی فرق ہوا کرتا ہے پس طالب علم کو چاہئے کہ وہ تمام شربتوں کو پہلے بلحاظ ان کے رنگوں کے ان کو علیحدہ علیحدہ کرلے اور پھر بُو اور ذائقہ سے ان میں تفریق کرلے حتّٰے کہ وہ ہر ایک شربت کو بلاشُبہ ٹھیک شناخت کرسکے چنانچہ باعتبار رنگ کے تمام شربت مندرجۂ ذیل ۵ جداول میں منقسم ہوسکتے ہیں :-

یہ تمام شربت کلر لیس یعنی بے رنگ ہوتے ہیں Colourless

۱ سرُوپس آرنشائی فلوریز
Syrupus Aurantii florum
۲ سرُوپس فیرائی آیوڈائڈائی
Syrupus Ferri Iodidi
۳ سرُوپس فیرائی فاسفیٹس
Syrupus Ferri Phosphatus
۴ سرُوپس کلورل
Syrupus Chloral
۵ سرُوپس کوڈائی نی
Syrupus Codeinae
۶ سرُوپس کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس
Syrupus Calcii Lactophosphatis

۱ سرُوپس ٹالیوٹے نس
Syrupus Tolutanes
۲ سرُوپس کاسکاری ایرومیٹی کس
Syrupus Cascarae Aromaticus
۳ سرُوپس ہیمی دس مائی
Syrupus Hemidesmi
۴ سرُوپس پرونی ورجی انی
Syrupus Pruni Virginianae
۵ سرُوپس رھی آئی
Syrupus Rhei

یہ تمام شربت براؤن یعنی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں Brown

۱ سرُوپس سے نی
Syrupus Sennae

اس کا رنگ ڈارک براؤن یعنی بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے Dark Brown

۱ سرُوپس آرنشائی
Syrupus Aurantii
۲ سرُوپس ایرومیٹی کس
Syrupus Aromaticus
۳ سرُوپس زنجی برس
Syrupus Zingiberis
۴ سرُوپس سلی
Syrupus Scillae
۵ سرُوپس لائی مونس
Syrupus Limonis

یہ تمام شربت یلو یعنی زرد رنگ کے ہوتے ہیں Yellow

۱ سرُوپس رھی اے ڈاس
Syrupus Rhoeados
۲ سرُوپس روزی
Syrupus Rosae

یہ دونوں ریڈ یعنی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں Red

نوٹ - سرُوپس زنجی برس کسی قدر مکدر یعنی گدلا ہوتا ہے اور سرُوپس فیرائی آیوڈائڈائی کا رنگ بہت قابل تغیر ہوتا ہے۔

Syrupus Zingiberis
Syrupus Ferri Iodidi

نوٹ - ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں جب شدّت گرمی سے شربت کے ترش یا خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو تو شربت کو بناتے وقت اس میں ایلکُحال (۹۰ فیصدی) کی مقدار کو دوچند کرسکتے ہیں لیکن جس قدر کہ ایلکُحال بڑھائیں اسی قدر آب مُقطّر کی مقدار کم کردیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹے بے لی (TABELLAE) یعنی اقراصِ صغیرہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹے بے لا (Tabella) واحد۔ ٹے بے لی (Tabellae) جمع۔ (عربی) قرصِ صغیر۔ اقراصِ صغیرہ جمع

(انگریزی) ٹے بلیٹ (Tablet) واحد۔ ٹے بلیٹس (Tablets) جمع۔ (اردو) چھوٹی ٹکیہ۔ چھوٹی ٹکیاں جمع

تعریف ۔ برٹش فارماکوپیا کے بموجب ٹے بے لی (اقراصِ صغیرہ) چاکولیٹ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ہوتی ہیں جن میں ادویہ کی بہت تھوڑی مقدار ہوتی ہے۔ آج کل اس قسم کی ٹکیوں کا عام رواج ہوگیا ہے لیکن وہ اکثر بے فائدہ ہوتی ہیں کیونکہ جب ان کو دبا کر بنایا جاتا ہے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہیں کہ وہ معدہ یا امعاء میں بغیر تحلیل ہونے کے بالکل ویسے ہی براز میں خارج ہوجاتی ہیں ٭

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ٹکیاں تین قسم کی ہوتی ہیں (۱) دبا کر بنائی ہوئیں (۲) بغیر دبائے سانچوں میں ڈھال کر بنائی ہوئیں جو ٹے بلیٹ ٹرٹ یوریٹس کہلاتی ہیں اور (۳) چاکولیٹ بے سز سے بنائی ہوئیں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ان کے بنانے کی ہدایت ہے ٭

نوٹ ۔ کمپریسڈ ٹے بلیٹس بنانے والوں نے حال میں اس قسم کی ٹکیاں بنانے میں خاص طور پر ترقی کی ہے چنانچہ اب خاص قسم کی مشینوں سے ایسے اقراص بنائے جاتے ہیں ٭

انتباہ ۔ ایسے ٹے بلیٹس جو صرف بیرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں انہیں انگریزی میں سولیوبز (Solubes) کہتے ہیں تاکہ وہ ایسے ٹے بلیٹس سے جو کہ اندرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں صرف نام ہی سے بخوبی ممیز ہوسکیں۔ تاہم اس خیال سے کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی غلطی نہ ہوجائے اکثر سولیوبز بلا صرر رنگوں سے رنگین کردئے جاتے ہیں ٭

نوٹ ۔ برروز ویلکم کمپنی (ایک مشہور دواساز ولائتی کمپنی) نے مذکورہ بالا ہر دو اصطلاحات یعنی 'ٹے بلیٹس' اور 'سولیوبز' کی بجائے اسی قسم کی اپنی دو خاص اصطلاحات بنا کر انہیں پیٹنٹ کرالیا ہے چنانچہ وہ ٹے بلیٹس کی بجائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹے بلائڈز اور سولیوبز کی بجائے سولائڈز استعمال کرتے ہیں ۔
Tabloids Solubes Soloids

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ٹے بلیٹ آفیشل ہے :-
Tablet

نام ٹے بے لی - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی نی ٹے بلیٹ آف ٹرائی نائی ٹرین Tablet of Trinitrin	یہ چاکولیٹ کی بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔ ہر ایک ٹکیہ کا وزن ۵ گرین ہوتا ہے اور اس میں ۱/۱۰۰ گرین ٹرائی نائٹرو گلیسرین ہوتی ہے Chocolate grain Trinitroglycerin	ہر ایک ٹکیہ میں ۱/۱۰۰ گرین ٹرائی نائٹرو گلیسرین	ایک یا دو ٹے بلیٹس (ٹکیہ)	انجائنا پیکٹورس (وجع الفواد - درد دل) وغیرہ میں دیتے ہیں ۔

ٹنکچوری (TINCTURAE) یعنی اصباغ

ڈاکٹری نام — رطبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا (Tinctura) واحد - ٹنکچوری (Tincturae) جمع - (عربی) صبغہ - اصباغ جمع

(انگریزی) ٹنکچر (Tincture) واحد - ٹنکچرز (Tinctures) جمع - (فارسی) تعفین - تعفینات جمع

تعریف :- ٹنکچر - کسی ایک دوا یا چند ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا ایک ایلکہالک سولیوشن ہوتا ہے ۔
Alcoholic Solution

نوٹ :- (۱) چونکہ ٹنکچر ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا ایک ایلکہالک سولیوشن ہوتا ہے پس اس اعتبار سے وہ آفیشل سپرٹ (روح دوا) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ سپرٹ یعنی کسی دوا کی روح اس دوا کے ایسنشل آئل (روغن فراری) کا ایلکہالک سولیوشن ہوتا ہے ۔
Alcoholic Solution Tincture Spirit Official Spirit Alcoholic Solution Essential Oil

(۲) انگریزی لفظ ٹنکچر اور اس کے مترادف عربی لفظ صبغہ کے لغوی معنی ہیں رنگ ۔ چونکہ اس قسم کا مرکب بنانے کے لئے جب ادویہ کو ایلکہال میں بھگوتے ہیں تو اس میں انکے اجزائے مؤثرہ کے تحلیل ہو جانے کے علاوہ ان کی رنگت بھی آجاتی ہے یعنی وہ ایلکہال رنگین ہو جاتا ہے اس لئے انگریزی و عربی میں اس کو ایسے نام سے موسوم کیا گیا ۔
Tincture

(۳) اطبائے قدیم بھی نباتی ادویہ کو شراب میں بھگو کر ان کا خساندہ بنایا کرتے تھے جس کو وہ خساندۂ خمری کہتے تھے وہ بھی درحقیقت ٹنکچر ہی ہوتا تھا چنانچہ اس قسم کے خساندہ کی مثال محیط اعظم میں بھی شیلم کے بیان میں پائی جاتی ہے ۔

برٹش فارماکوپیا میں کل ۶۷ ٹنکچرز آفیشل ہیں جن میں سے یہ دو یعنی ٹنکچورا کا کائی
Tinctures

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ٹنکچورا کین تھیریڈیز حیوانی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور یہ دو یعنی ٹنکچورا فیرائی
Tinctura Ferri Tinctura Cantharidis
اور ٹنکچورا آیوڈائی جمادی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور باقی کے ۶۳ نباتی ادویہ سے
Tinctura Iodi
تیار کیے جاتے ہیں ٭

ان میں سے ۱۰ ٹنکچرز تو محض بذریعۂ سولیوشن بنائے جاتے ہیں ۲۸ بذریعۂ
Solution Tinctures
مے سی ریشن اور ۲۹ بذریعہ پرکولیشن ٭
Maceration Percolation
۶۵ ٹنکچرز کے بنانے میں مختلف طاقت کا ایلکہال استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ
۲۰ کے لئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۴ کے لئے ایلکہال (۷۰ فیصدی) ۲۱ کے لئے
ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۱۰ کے لئے ایلکہال (۴۵ فیصدی) اور ۶ میں علاوہ ایلکہال
کے آب مقطر بھی اضافہ کیا جاتا ہے ٭

ہر ایک تیار شدہ ٹنکچر کی مقدار پوری ایک پائنٹ ہونی چاہیئے سوائے ٹنکچر
Tincture
آف بیلاڈونی کے جس کی مقدار ۳۰ فلوئڈ اونس ہوتی ہے اور ٹنکچر آف نکس وامیکا کے
Tincture of Nu of Belladonnae
جس کی مقدار ۱۲ فلوئڈ اونس ہوتی ہے ٭

ایک ٹنکچر ایتھر سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر لوبے لی ال ایتھرس اور ایک
Tincture Ether Tincture
ٹنکچر ٹنکچر آف اورنج پیل سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر آف کونین ٭
Tincture of Quinine Tincture of Orange Peel
باعتبار ترکیب کے ٹنکچر یا سمپل (مفرد) ہوتا ہے یا کمپونڈ (مرکب) سمپل ٹنکچر
Simple Tincture Compound
تو وہ ہوتا ہے کہ جس میں صرف ایک دوا ہوتی ہے اور ایک محلل ہوتا ہے چنانچہ
Simple
برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کے ۴۹ ٹنکچرز ہیں اور کمپونڈ ٹنکچر وہ ہوتا ہے کہ جس
میں ایک سے زیادہ دوائیں ہوتی ہیں - چنانچہ ۹ ٹنکچرز کمپونڈ ٹنکچرز کہلاتے ہیں
لیکن ان کے علاوہ برٹش فارما کوپیا میں ۹ اور ٹنکچرز بھی ہیں جن میں سے ہر ایک میں
ایک سے زیادہ دوائیں پڑتی ہیں لیکن وہ کمپونڈ ٹنکچر نہیں کہلاتے - ان کے لئے بہتر
نام کمپلیکس ٹنکچر معلوم ہوتا ہے اس لئے مذکورۂ بالا تمام ٹنکچرز مندرجۂ ذیل تین جماعتوں
Complex Tincture
میں تقسیم کئے جاتے ہیں :- (۱) سمپل ٹنکچرز یعنی تعفینات مفردہ (۲) کمپونڈ ٹنکچرز
Compound Tinctures Simple Tinctures
یعنی تعفینات مرکبہ اور (۳) کمپلیکس ٹنکچرز یعنی تعفینات مخلط :-
Complex Tinctures

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آرنشائی (صبغۂ نارنج) Tinctura Aurantii ٹنکچر آف اورنج (تعفین نارنج) Tincture of Orange	تازہ اورنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۵ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی ریشن بنالیں۔ Orange Peel Alcohol Maceration	۴ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومیٹک (عطری) خوشبو کے لئے اکثر دواؤں میں ملاتے ہیں۔ Aromatic
۲	ٹنکچورا آرنیکی سی (صبغۂ بطون الجبال) Tinctura Arnicae ٹنکچر آف آرنیکا (تعفین تمباکوئے کوہی) Tincture of Arnica	آرنیکا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔ Arnica Alcohol Percolation	۲۰ میں ۱	بیرونی طور پر مستعمل ہے	اسکوسیرین یعنی موچ وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں Sprains
۳	ٹنکچورا اوپیائی (صبغۂ افیون) Tinctura Opii ٹنکچر آف اوپیم (ٹنکچر افیون) Tincture of Opium لاڈنم (لاڈنم) Laudanum	اوپیم ۳ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور آب مقطر ہر دو مساوی الحجم حسب ضرورت۔ بذریعہ میسی ریشن بنایا جاتا ہے۔ یہ ایکسو کیوبک سینٹی میٹر میں ۰٫۷۵ گرام اناہائی ڈرس مارفین کے حساب سے سٹینڈرڈائزڈ کیا ہوا ہوتا ہے۔ Opium Maceration cubic centimetre	۱ سی سی ۲۹ منم میں ۱/۶ گرین مارفین ہوتا ہے	۵ سے ۱۵ منم بار بار دینے کیلئے اور ۲۰ سے ۳۰ منم صرف ایکبار دینے کے لئے	نارکاٹک (مخدر) Narcotic سیڈے ٹو (مسکن الم) Sedative ہپناٹک (منوم) Hypnotic
۴	ٹنکچورا ایسافیٹیڈا (صبغۂ حلتیت) Tinctura Asafetidae ٹنکچر آف ایسافی ٹیڈا (تعفین انگوزہ) Tincture of Asafetida	ایسافی ٹیڈا (ہینگ) کوفتہ ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریشن Asafetida Alcohol Maceration	۵ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Antispasmodic Carminative
۵	ٹنکچورا ایکونائٹی ٹائی (صبغۂ اقونیطون) Tinctura Aconiti ٹنکچر آف ایکونائٹ (تعفین بیش) Tincture of Aconite	ایکونائٹ (بس - میٹھا تیلیا) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن Aconite Percolation	۲۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم بار بار ۵ سے ۱۵ منم ایکبار	سیڈے ٹو (مسکن) زیادہ مقدار میں سم قاتل Sedative
۶	ٹنکچورا بیلاڈونی (صبغۂ سیروج) Tinctura Belladonnae ٹنکچر آف بیلاڈونا (تعفین بیخ نفاح) (ٹنکچر بلاڈونا) Tincture of Belladonna	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۳۰ فلوئڈ اونس - بذریعہ سولیوشن بنالیں - یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے۔ Liquid Extract of Belladonna Solution	۱۱۰ منم میں ۱/۶۰ گرین ایلکلائڈز	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک و انوڈائن اور اینٹی سپازموڈک یعنی مخدر و مسکن اور دافع تشنج Anodyne Narcotic Antispasmodic
۷	ٹنکچورا بکو (صبغۂ بکو) Tinctura Buchu ٹنکچر آف بکو (تعفین بکو) Tincture of Buchu	بکو لیوز (برگ بکو) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔ Buchu Leaves Percolation	۵ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک اور یورینری انٹی سپٹک یعنی مدر بول و حوی امراض اعضاء بول میں دیتے ہیں Diuretic Urinary Antiseptic
۸	ٹنکچورا پائی ری تھرائی (صبغۂ عاقرقرحا) Tinctura Pyrethri ٹنکچر آف پائی ری تھرم (تعفین عاقرقرحا) Tincture of Pyrethrum	پائی ری تھرم کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن بنالیں Pyrethrum Percolation	۵ میں ۱	اندرونی طور پر نہیں دیتے ہیں	بوسیدہ دانت کے درد میں لگایا کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	ٹنکچورا پرونائی ورجی اینی ٹنکچر آف ورجی نی ان پرون (صبغہ آلوے ورجی انی) Tinctura Pruni Virginianae Tincture of Virginian Prune تعفین آلوے ورجیانی	ورجی نی ان پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۲½ فلوئڈ اونس اور آب مقطر ۷½ فلوئڈ اونس بذریعہ میسی رے شن بنالیں۔ Virginian Prune Bark Alcohol Maceration	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) اسکو خراشدار کھانسی سل اور اختلاج قلب میں دیتے ہیں۔ Sedative
۱۰	ٹنکچورا پوڈا فیلائی (صبغہ حشیشۃ اللبن) ٹنکچر آف پوڈا فیلم (تعفین حشیشۃ اللبن) Tinctura Podophyllei Tincture of Podophyllum	پوڈا فیلم ریزن ۳۲۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن۔ Podophyllum Resin Maceration	۱۱۰ منم میں ۳⅔ گرین	۵ سے ۱۵ منم	کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) اسکو بعض امراض جگر میں دیتے ہیں Cholagogue Purgative
۱۱	ٹنکچورا ٹالیوٹے نا (صبغہ طلو) ٹنکچر آف ٹولو (تعفین طلو) Tinctura Tolutana Tincture of Tolu	بالسم آف ٹولو ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں۔ Balsam of Tolu Maceration	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورنٹ (مخرج بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں۔ Expectorant
۱۲	ٹنکچورا جے بورینڈائی (صبغہ جے بورینڈائی) ٹنکچر آف جے بورینڈائی (تعفین ") Tinctura Jaborandi Tincture of Jaborandi	جے بورینڈائی کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن Jaborandi Percolation	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈایا فورے ٹک (معرق) وغیرہ - اسکو ڈراپسی اور یوریمیا وغیرہ میں دیتے ہیں Diaphoretic Dropsy Uraemia
۱۳	ٹنکچورا جیل سی می آئی (صبغہ یاسمین اصفر) ٹنکچر آف جیل سی می ام (تعفین یاسمین زرد) Tinctura Gelsemii Tincture of Gelsemium	جیل سی می ام (زرد چنبیلی) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن Gelsemium Alcohol Percolation	۱۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) اینل گے سک (مخدر) Antispasmodic
۱۴	ٹنکچورا جیلے پی (صبغہ جلاپہ) ٹنکچر آف جیلپ (تعفین بیخ جلاپا) Tinctura Galapae Tincture of Galap	جیلپ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئڈ اونس - بذریعہ پرکولے شن۔ Galap	۱۱۰ منم میں ۱½ گرین ریزن	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic
۱۵	ٹنکچورا چرائٹی (صبغہ قصب الذریرہ) ٹنکچر آف چریٹا (تعفین نے نہاوندی) (ٹنکچر چرائتا) Tinctura Chiratae Tincture of Chiretta	چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic
۱۶	ٹنکچورا ڈجی ٹے لس (صبغہ دیجی تیلس) ٹنکچر آف ڈجی ٹے لس (تعفین ") Tinctura Digitalis Tincture of Digitalis	ڈجی ٹے لس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲½ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن Digitalis	۸ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیڈے ٹو (مسکن) اور ڈایوریٹک (مدر بول) Sedative Diuretic
	ٹنکچورا زنجی برس (صبغہ زنجبیل) ٹنکچر آف جنجر (تعفین زنجبیل) Tinctura Zingiberis Tincture of Ginger	جنجر (سونٹھ) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن Ginger	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اپرومے ٹک (عطری) سٹیمولینٹ اور کارمی نے ٹو Aromatic Stimulant Carminative

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا سٹروفین تھائی (صبغہ سٹروفن تھس) Tinctura Strophanthii ٹنکچر آف سٹروفین تھس (تعفین سٹروفن تھس) Tincture of Strophanthus Ɣ 0 2932	سٹروفین تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف Strophanthus ½ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۴۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	کارڈی ایک ٹانک Cardiac Tonic (مقوی قلب) امراض قلب میں دیتے ہیں -
ٹنکچورا سٹرے مونیائی (صبغہ داتورا) Tinctura Stramonii ٹنکچر آف سٹرے مونی ام (تعفین داتورہ) Tinctura of Stramonium Ɣ 0 2932	سٹرے مونیم کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف Stramonium ۴ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک (مخدر) Narcotic اور سیڈے ٹو (مسکن) Sedative مرض دمہ میں دیتے ہیں
ٹنکچورا سرپن ٹے ری آئی Tinctura Serpentariae ٹنکچر آف سنیک وڈ Tincture of Snake wood (صبغہ خشب الحیہ - تعفین مارچوبہ) Ɣ 0 2 0 ٤	سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ Serpentary اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) Tonic سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant اور ڈایافورے ٹک Diaphoretic (خفیف معرق)
ٹنکچورا سلی (صبغہ اسقیل) Tinctura Scillae ٹنکچر آف سکول (تعفین عنصل) Tincture of Squill Ɣ 0 2 0 ٤ 6	سکول (پیاز دشتی) کوٹا ہوا ۴ اونس - Squill ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن - Maceration	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایورے ٹک (مدر بول) Diuretic اور ایکس پیک ٹورینٹ Expectorant (مخرج بلغم)
ٹنکچورا سمبل (صبغہ سمبل) Tinctura Sumbul ٹنکچر آف سمبل (تعفین سمبل) Tincture of Sumbul Ɣ 0 2 9 ٤ 6	سمبل کی کچلی ہوئی جڑ ۲ اونس - ایلکہال Sumbul (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں Maceration	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سیازموڈک Antispasmodic (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative
ٹنکچورا سنکونی (صبغہ برک) Tinctura Cinchonae ٹنکچر آف سنکونا (تعفین برک) Tincture of Cinchona Ɣ 0 9 9 9 9	ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس Red Cinchona Bark ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - (سٹینڈرڈائزڈ) یعنی یکساں طاقت کا	۱۱۰ منم میں ایک گرین ایلکلائڈ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک اور اینٹی پیریاڈک Antiperiodic Tonic (مقوی اور دافع امراض نوبتی)
ٹنکچورا سنے مومائی (صبغہ قرفہ) Tinctura Cinnamomi ٹنکچر آف سنے من (تعفین دارچینی) Tincture of Cinnamon (ٹنکچر دارچینی) Ɣ 0 9 9 3 ٤	سنے من بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس Cinnamon Bark ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن Percolation	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومے ٹک (خوشبودار) Aromatic کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) Carminative
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی (صبغہ سیمی سی فیوجی) Tinctura Cimicifugae ٹنکچر آف سیمی سی فیوگا (تعفین ") Tinctura Cimicifuga Ɣ 0 9 9 0 ٤	سیمی سی فیوگا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس Cimicifuga ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈایورے ٹک و Diuretic ڈایافورے ٹک Diaphoretic (معرق و مدر بول) روماٹزم میں دیتے ہیں Rheumatism

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	ٹنکچورا سینے گی (صبغۂ بولیغالی) Tinctura Senegae ٹنکچر آف سینیگا (تعفین بولیغالی) Tincture of Senega Ɣ 0 2010 4	سینیگا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس Senega ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورنٹ Expectorant (مخرج بلغم) پرانی کھانسی میں دیتے ہیں -
۲۷	ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی (صبغۂ حدید) Tinctura Ferri Perchloridi ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ (تعفین آہن) Tincture of Ferric Chloride ٹنکچر آف سٹیل (ٹنکچر فولاد) Tincture of steel Ɣ 0 2342	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ Strong Solution of Ferric Chloride فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن بنالیں - Solution	۴ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) Tonic ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent اور ہیموسٹیٹک Idaemostatic (حابس الدم)
۲۸	ٹنکچورا کاکائی (صبغۂ دود الصبغ) Tinctura Cocci ٹنکچر آف کاچی نیل (تعفین کرم رنگ) Tincture of Cochineal Ɣ 0 2229	کاچی نیل (کرمدانہ) کا سفوف ۲ اونس - Cochineal ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن بنالیں - Maceration	۱۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوش رنگ کرنے کے لئے ان میں ملاتے ہیں -
۲۹	ٹنکچورا کالچی سائی سیمی نم (صبغۂ اللحلاح) Tinctura Colchici Seminum ٹنکچر آف کالچی کم سیڈز (تعفین سورنجان) Tincture of Colchicum Seeds Ɣ 0 2224	کالچی کم (سورنجان) کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا Colchicum سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایوریٹک (مدر بول) Diuretic روماٹزم (کٹھیا) Rheumatism میں دیتے ہیں
۳۰	ٹنکچورا کروکائی (صبغۂ زعفران) Tinctura Cocci ٹنکچر آف سیفران (تعفین زعفران) Tincture of Saffron Ɣ 0 2220	زعفران ایک اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) Alcohol ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں Maceration	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوشرنگ بنانے کیلئے انہیں ملایا کرتے ہیں
۳۱	ٹنکچورا کرے میریائی (صبغۂ کراماریہ) Tinctura Krameriae ٹنکچر آف کرے میریا (ٹنکچر آف رھٹانی) Tincture of Krameria Ɣ 0 2210	کرے میریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس Krameria ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں
۳۲	ٹنکچورا کوآشی (صبغۂ خشب المر) Tinctura Quassiae ٹنکچر آف کوآشیا (تعفین ") Tincture of Quassia Ɣ 0 2000	کوآشیا کی لکڑی کی پھانکیں ۲ اونس - Quassia ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic اسکو مرکبات فولاد کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں
۳۳	ٹنکچورا کوئلائی (صبغۂ قشر الصابونی) Tinctura Quillaiae ٹنکچر آف کوئلایا (تعفین قشر صابونی) Tincture of Quillaia Ɣ 0 2003	کوئلایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - Quillaia Bark ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - پرکولے شن	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ Expectorant (منفث) لیکن روغنات کا ایملشن بنانے میں کام آتا ہے
۳۴	ٹنکچورا کونائی (صبغۂ قونیون) Tinctura Conii ٹنکچر آف کونائم (تعفین شوکران) Tincture of Conium Ɣ 0 2224	کونائم (شوکران) کا تازہ سفوف ۴ اونس Conium ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن -	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک Antispasmodic سیڈیٹو - دی پریسیٹ Sedative (مضعف) زیادہ مقدار میں سخت زہر -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۵	ٹنکچورا کونی نی (صبغہ کنہ کنہ) Tinctura quininae ٹنکچر آف کونین (تعفین گنہ گنہ) Tinctura of quinine	کونی نی ہائیڈرو کلورائیڈ ۷۵ گرین - Quinine hydrochloride ٹنکچر آف اورنج پیل ایک پائنٹ - Tincture of Orange Peel بذریعہ سولیوشن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ۲ گرین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی پیریاڈک Antiperiodic (دافع امراض نوبی) وٹانک (مقوی) Tonic
۳۶	ٹنکچورا کیپ سی کم (صبغہ فلفل احمر) Tinctura capsici ٹنکچر آف کیپ سی کم (تعفین فلفل فرنگ) Tincture of capsicum (تنکچر مرچ) 90902	کیپ سی کم (سرخ مرچ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن Capsicum Maceration	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ ۱۵ منم	سٹمولینٹ وٹانک Stimulant اور اپس پیس ٹک (آلہ انگیز)
۳۷	ٹنکچورا کس کریلی (صبغہ قشر العنبر) Tinctura cascarillae ٹنکچر آف کس کریلا (تعفین ") Tincture of cascarilla 90949	کس کریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن - Cascarilla Percolation	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومے ٹک (خوشبودار) Aromatic (ٹانک (مقوی) Tonic
۳۸	ٹنکچورا کے لمبی (صبغہ ساق الحمام) Tinctura calumbae ٹنکچر آف کے لمبا (تعفین رعی الحمام) Tincture of calumba 90922	کے لمبا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن Calumba	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic
۳۹	ٹنکچورا کین تھری ڈیز (صبغہ ذرایح) Tinctura Cantharidae ٹنکچر آف کین تھری ڈیز (تعفین ") Tincture of Cantharides 90903	کین تھری ڈیز (تیلنی مکھی) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن Cantharides	۸۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈائیوریٹک اور Diuretic ایفروڈیزی ایک Aphrodisiac (مدر بول و مقوی باہ)
۴۰	ٹنکچورا کے نے بس انڈی سی (صبغہ قنب ہندی) Tinctura Cannabis Indicae ٹنکچر آف انڈین ہمپ (تعفین بنگ ہندی) Tincture of Indian Hemp 90900	ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ (خلاصہ بنگ) ایک اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن Extract of Indian Hemp Solution	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک (مخدر) Narcotic اور اینٹی سپازموڈک Antispasmodic ٹے ٹنس میں دیتے ہیں Tetanus
۴۱	ٹنکچورا کیوبے بی (صبغہ کبابہ) Tinctura Cubebae ٹنکچر آف کیوبب (تعفین کباب چینی) Tincture of Cubebs 90922	کیوبب (کبابہ) کا سفوف ۴ اونس - Cubebs ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن Percolation	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹمولینٹ و اینٹی سپاسک Antispasmodic Stimulant (دافع تعفن) ڈائیوریٹک Diuretic (یعنی کہ رول اور ایکسپکٹورینٹ + موزاک وغیرہ ہیں) Expectorant
۴۲	ٹنکچورا لائی مونس (صبغہ لیموں) Tinctura Limonis ٹنکچر آف لیمن (تعفین لیموں) Tincture of Lemon 90922	تازہ لیمن پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۵ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن Lemon Peel	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹونک Tonic سٹومک ٹک ٹانک Stomachic بٹر Bitter (رفع مقوی معدہ) ریفریجرینٹ (امرد و مفرح) Refrigerant
۴۳	ٹنکچورا لوبیلی ایتھریا (صبغہ تبغ ہندی) Tinctura Lobeliae Aetherea ٹنکچر آف لوبیلیا ایتھریل (تعفین تمباکوئے دشتی) Ethereal Tincture of Lobelia 90926	لوبے لیا (ہندی پہاڑی تمباکو) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - Lobelia سپیرٹ آف ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ Spirit of Ether	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	اینٹی سپازموڈک - Antispasmodic ایکسپکٹورینٹ Expectorant ایمیٹک وقے لانے والی دوا - بھی مفید ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	ٹنکچورا لیوپیولائی (صبغۂ حشیشۃ الدینار) Tinctura Lupuli ٹنکچر آف ہاپس (تعفین حشیشۃ الدینار) Tincture of Hops	ہاپس ۴ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ Hops بذریعہ میسی رے شن بنالیں	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک اور ہپناٹک Hypnotic Tonic یعنی مقوی و منوم
۴۵	ٹنکچورا مرہی (صبغۂ مرح) Tinctura Myrrhae ٹنکچر آف مرہ (تعفین مرح) Tincture of Myrrh	مرہ (مرح) کا موٹا سفوف ۴ اونس - Myrrh ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant ایمنے گاگ (مدر حیض) Emmenagogue اور ٹانک (مقوی) Tonic یہ زیادہ تر غرغروں میں استعمال ہوتا ہے -
۴۶	ٹنکچورا نیوسس وامی سی (صبغۂ جوز المقی) Tinctura Nucis Vomicae ٹنکچر آف نکس وامیکا (تعفین کچلہ) Tincture of Nux Vomica	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۲ فلوئڈ اونس Liquid Extract of Nux Vomica آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئڈ اونس - بذریعہ سولیوشن	۱۰ منم میں ¼ گرین سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) Nervine Tonic ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) Aphrodisiac
۴۷	ٹنکچورا ہائیڈریسٹس (صبغۂ بیخ گیاہ زرّیں) Tinctura Hydrastis ٹنکچر آف ہائیڈریسٹس (تعفین " ") Tincture of Hydrastis	ہائیڈریسٹس کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - Hydrastis ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ہیپے ٹک سٹیمولینٹ Hepatic Stimulant اور ٹانک (محرک و مقوی) Tonic امراض جگر میں دیتے ہیں
۴۸	ٹنکچورا ہائیوسائی مائی (صبغۂ بنج) Tinctura Hyoscyami ٹنکچر آف ہائیوسائی مس (تعفین سیکران) Tincture of Hyoscyamus	ہائیوسائی مس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف Hyoscyamus ۲ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نارکاٹک (مخدر) Narcotic سیڈے ٹو (مسکن) Sedative اور ڈائیورے ٹک (مدر بول) Diuretic
۴۹	ٹنکچورا ہے مے میلی ڈس Tinctura Hamamelidis ٹنکچر آف ہیمے مے لس Tincture of Hamamelis	ہیمے میلس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس Hamamelis Bark ایلکہال (۴۵ فی صدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent بواسیر و نفث الدم میں دیتے ہیں -

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۹ کمپونڈ ٹنکچرز آفیشل ہیں :-
Compound Tinctures British Pharmacopoeia

۱	ٹنکچورا بن زوآئی نائی کمپازیٹا Tinctura Benzoini Composita کمپونڈ ٹنکچر آف بن زوئن Compound Tincture of Benzoin فری ارس بالسم Friar's Balsam (صبغۂ حسن لبہ مرکب) (تعفین لوبان مرکب) (ٹنکچر لوبان)	بن زوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - Benzoin پری پیرڈ سٹوریکس (میعہ مصفا) ½ اونس Prepared Storax بالسم آف ٹولو ½ اونس - سوکوٹرائن ایلوز Socotrine Aloes Balsam of Tolu ۱۶۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن تیار کرلیں	۱۰ میں ۱ بن زوئن یعنی لوبان	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ Expectorant انٹی سپٹک (مخرج) Antiseptic بلغم و دافع تعفن) بدبودار بلغم کے اخراج کے لئے پرانی کھانسی وغیرہ میں دیا کرتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹا Tinctura Gentianae Composita کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن Compound Tincture of Gentian تعفین جنطیانا مرکب) (صبغہ جنطیانا مرکب) Tc 023	جنشن روٹ (بیخ جنطیانا) خوب کوٹی ہوئی Gentian root ۱۲ اونس - خشک بٹر اورنج پیل کوفتہ ۳ اونس Bitter Orange Peel کارڈے ممز سیڈز (دانہ الائچی) کوفتہ ¼ اونس Cardamoms Seeds بذریعہ میسی رے شن بنالیں - Maceration	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) Bitter Tonic کمزوری معدہ و کمی اشتہا میں دیتے ہیں -
ٹنکچورا رھی آئی کمپازیٹا Tinctura Rhei Composita کمپونڈ ٹنکچر آف روبرب Compound Tincture of Rhubarb (صبغہ ریوند مرکب) تعفین ریوند مرکب) (ٹنکچر ریوند) Tc 0203	روبرب کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس Rhubarb کارڈے مم سیڈز کوفتہ ¼ اونس - Cardamon Seeds کوری اینڈر فروٹ ¼ اونس - گلیسرین Glycerin Coriander Fruit ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) Alcohol حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک ایسٹرنجنٹ Astringent Cathartic یعنی مسہل قابض - تھوڑی مقدار میں سٹومے کک ٹانک Stomachic Tonic (مقوی معدہ)
ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا Tinctura Cinchonae Composita کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا Compound Tincture of Cinchona صبغہ برک مرکب - تعفین برک مرکب) (ٹنکچر سنکونا) Tc 0999	ٹنکچر آف سنکونا ۱۰ فلوئڈ اونس - Tincture of Cinchona بٹر اورنج پیل کوفتہ ایک اونس - Bitter Orange Peel سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس Serpentary کاچی نیل سفوف ۲۸ گرین - سیفرن ۵۵ گرین Saffron Cochineal بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ½ گرین ایلکلائڈز یعنی جواہر سنکونا	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک و اینٹی پیریاڈک Antiperiodic Tonic (مقوی و دافع امراض نوبتی) بخاروں کی کمزوری میں دیتے ہیں -
ٹنکچورا سے نی کمپازیٹا Tinctura Sennae Composita کمپونڈ ٹنکچر آف سنا Compound Tincture of Senna (صبغہ سنا مرکب تعفین سنا مرکب) (ٹنکچر سنا) Tc 0203	سنا کوفتہ ۴ اونس - رینونس (مویز منقی) Senna Resins ۲ اونس - کیروی ½ اونس - کوری اینڈر کوفتہ Caraway Coriander ½ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ Alcohol	۵ میں ۱	½ سے ۱ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک (مسہل) Cathartic اسکو میگنیشیا سلفاس Magnesia Sulphas وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں -
ٹنکچورا کارڈے مومائی کمپازیٹا Tinctura Cardamomi Composita کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز Compound Tincture of Cardamoms (صبغہ قاقلہ کبار مرکب) (تعفین ہیل مرکب) (ٹنکچر الائچی) Tc 0038	کارڈے مم سیڈز (دانہ الائچی بزرگ) کوفتہ Cardamom Seeds ¼ اونس - کیروی فروٹ (زیرہ ولایتی) Caraway Fruit کوفتہ ¼ اونس - ریزنس (مویز منقی) Raisins ۲ اونس - سنے من بارک (دارچینی) Cinnamon Bark کوفتہ ½ اونس - کاچی نیل سفوف ۵۵ گرین Cochineal ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - Alcohol بذریعہ میسی رے شن Maceration	۸۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومے ٹک - Aromatic ٹانک (خوشبودار Tonic و مقوی) - اکثر مکسچرز Mixtures میں ملا کر دیا کرتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا Tinctura Chloroformi et Morphinae compositae کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین Compound Tincture of Chloroform and Morphine (صبغہ کلوروفارم و مارفین) تعفین کلوروفارم و مارفین نوٹ - یہ مرکب کلوروڈائن کا بدل ہے Chlorodyne ٹ ۰ ۹ ۰ ۲ ۶	کلوروفارم ۱½ فلوئڈ اونس - مارفین ہائیڈرو Morphine Hydro Chloroform کلورائیڈ ۸۷½ گرین - ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک Diluted Hydrocyanic Chloride ایسڈ ایک فلوئڈ اونس - ٹنکچر آف کیپ سی کم Tincture of Capsicum Acid ½ فلوئڈ اونس - ٹنکچر آف انڈین ہمپ Tincture of Indian Hemp ۲ فلوئڈ اونس - آئل آف پے پرمنٹ ۱۴ منم Oil of Peppermint گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) Alcohol Glycerine حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن - solution	اسکے ۱۰ منم میں ¾ منم کلوروفارم ½ منم ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل ۱/۱۱ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ہوتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	سیڈے ٹو (مسکن) Sedative نارکاٹک (مخدر) Narcotic
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا Tinctura Camphorae Composita کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر Compound Tincture of Camphor پیرے گارک - پیرے گارک الکسر Paragaric Elixir Paragaric (صبغہ کافور مرکب - تعفین کافور مرکب) ٹ ۰ ۲ ۲ ۰	ٹنکچر آف اوپیم ۵۸۵ منم - بن زوئک ایسڈ Benzoic Acid Tincture of Opium ۴۰ گرین - کیمفر ۳۰ گرین - آئل آف ایسس Oil of anise Camphor ۳۰ منم - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا Alcohol ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن -	ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین اوپیم	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) Sedative اور ایکس پیکٹورنٹ Expectorant (مخرج بلغم) زکام و کھانسی میں دیتے ہیں۔
ٹنکچورا لے ونڈیولی کمپازیٹا Tinctura Lavandulae Composita کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر Compound Tincture of Lavandes (صبغہ خرامے مرکب) ٹ ۰ ۲ ۴ ۳ ۶	آئل آف لے ونڈر ۴۵ منم - آئل آف روزمری Oil of Rosmary Oil of Lavandes ۵ منم - سنے من بارک ۷۵ گرین - نٹ میگ Nutmeg Cinnamon Bark ۷۵ گرین - ریڈ صندل وڈ ۱۵۰ گرین - Red Sandal Wood ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن تیار کرلیں۔	۲۱۳ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومیٹک (خوشبودار) Aromatic سٹیمولینٹ (محرک) Stimulant نفخ و قولنج وغیرہ میں دیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ کمپلیکس ٹنکچرز ہیں :-

Complex Tinctures British Pharmacopoeia

ٹنکچورا آئیوڈائی (صبغہ ید) Tinctura Iodis ٹنکچر آف آئیوڈین (تعفین ید) Tincture of Iodine (ٹنکچر آئیوڈین) ٹ ۰ ۲ ۴ ۴ ۶	آئیوڈین ½ اونس - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ Potassium Iodide Iodine ½ اونس - آب مقطر ½ اونس - ایلکہال Alcohol حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - پہلے دونوں دواؤں کو پانی میں حل کرلیں پھر اس میں ایلکہال ملادیں۔	۴۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم	آلٹریٹو اور Alterative ڈی ابسٹرو اینٹ یعنی معدل اور محلل۔ اسکو اکثر بیرونی طور پر ہی استعمال کرتے ہیں۔
ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا Tinctura Ergotae Ammoniatae ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ Ammoniated Tincture of Ergot (صبغہ شیلم ایمونی) (تعفین گندم دیوانہ امونی) ٹ ۰ ۹ ۲ ۲ ۱	ارگٹ (شیلم منمنہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف Ergot ۵ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس Solution of Ammonia ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک Alcohol پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔ Percolation	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	پوٹے رائن سٹیمولینٹ Uterine Stimulant (محرک رحم) رحم کو تحریک دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال واستعمال
4	ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا Tinctura Opii Ammoniata ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف اوپیم Ammoniated Tincture of Opium سکاچ پیرے گارک Scotch Paregoric (صبغہ افیون امونی تعفین افیون امونی) ع ۰۹۶۲۲	ٹنکچر آف اوپیم ۳ فلوئڈ اونس - Tincture of Opium بنزوئک ایسڈ ۱۸۰ گرین - اِل آف انیس Oil of Anise Benzoic Acid ایک فلوئڈ ڈرام - سولیوشن آف ایمونیا Solution of Ammonia ۴ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن Solution	ایک فلوئڈ اونس میں ۵ گرین اوپیم	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو Sedative ایکسپکٹورینٹ Expectorant (مخدر ومسکن ومنفث)
4	ٹنکچورا ایلوز (صبغہ صبر) Tinctura Aloes ٹنکچر آف ایلوز (تعفین صبر) Tincture of Aloes (ٹنکچر ایلوا) ع ۰۹۶۲۲	ایکسٹریکٹ آف بارے ڈوز ایلوز ½ اونس Extract of Barbados Aloes لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۳ فلوئڈ اونس Liquid Extract of Liquorice ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن Maceration	۱ میں ۴۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے ۱½ سے ۲ ڈرام ایک بار دینے کے لئے	کیتھارٹک - کے لگاگ Cathartic Cholagogue (مسہل - مدر صفرا)
5	ٹنکچورا کائی نو (صبغہ قاطع الدم ہندی) Tinctura Kino ٹنکچر آف کائنو (تعفین دم الاخوین ہندی) Tincture of Kino (ٹنکچر ہیرا دوکھی) ع ۰۹۶۲۲	کائنو مسفوف ۲ اونس - گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس Powdered Kino Glycerin آب مقطر ۵ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) Distilled Water Alcohol حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن Maceration	۱ میں ۱۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں -
6	ٹنکچورا کونی نی ایمونی ایٹا Tinctura Quininae Ammoniata ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین Ammoniated Tincture of Quinine (صبغہ وکنہ امونی تعفین گنہ امونی) ع ۰۹۶۲۲	کونی نی سلفاس ۷۵ گرین - سولیوشن آف کلورینا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصد) Quininae Sulphas Solution of Ammonia ۱۸ فلوئڈ اونس - بذریعہ سولیوشن بنالیں - Solution	۱۱۰ منم میں ۲ گرین کونین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک - انٹی پیریاڈک Tonic Antiperiodic اسٹمولینٹ Stimulant (مقوی دافع امراض نوبتی اور محرک)
7	ٹنکچورا کے ٹی کیو (صبغہ کات ہندی) Tinctura Catechu ٹنکچر آف کے ٹی کیو (تعفین کاد ،، Tincture of Catechu (ٹنکچر کتھ) ع ۰۹۶۲۲	کے ٹی کیو (کتھ) کا موٹا مسفوف ۴ اونس Catechu سینامن بارک (دارچینی) کوفتہ ایک اونس Cinnamon Bark ایلکہال ۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) Astringent ڈائریا وڈ سنٹری Agent in Diarrhoea (اسہال وپیچش) میں دیتے ہیں -
8	ٹنکچورا گوائے سائی ایمونی ایٹا Tinctura Guaiaci Ammoniata ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف گوائیکم Ammoniated Tincture of Guaiacum (صبغہ خشب الانبیا امونی) (تعفین ،، ،، ،،) ع ۰۹۶۲۲	گوائیکم رزین کا مسفوف ۴ اونس - Guaiacum Resin اِل آف نٹ مگ ۳۰ منم - اِل آف لیمن Oil of Nutmeg Oil of Lemon ۲۰ منم - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا Strong Solution of Ammonia ۱½ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں - Maceration	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹمولینٹ ڈائفوریٹک Stimulant Diaphoretic سٹمولیٹنگ ڈائفوریٹک Stimulating Diaphoretic (معرق بالتحریک) روماٹزم اور گوٹ Rheumatism Gout یعنی وجع مفاصل اور نقرس میں دیا کرتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا ولے ری اینی ایمونی ایٹا Tinctura Valerianata Ammoniata ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف ولے ری ان Ammoniated Tincture of Valerian (صبغۂ سنبل الطیب امونی) (ٹنکچر بالچھڑ)	ولے ری ان کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف Valerian ۴ اونس - آئل آف نٹ مگ ۳۰ منم - Oil of Nutmeg آئل آف لیمن ۲ منم سولیوشن آف ایمونیا Solution Ammonia Oil of Lemon ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس - بذریعۂ میسی ریشن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹمولینٹ Stimulant - اینٹی سپازموڈک Antispasmodic (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا یا اختناق الرحم Hysteria (جاد گولہ) میں دیا کرتے ہیں۔

ٹراکسکائی (TROCHISCI) یعنی اقراص

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹراکس کس (Trochiscus) واحد - ٹراکسکائی (Trochisci) جمع - (عربی) قرص - اقراص - جمع

ٹراک (Troch) واحد - ٹراکس (Troches) جمع - (عربی) لوز - لوزات - جمع

(انگریزی) لازنج (Lozeng) واحد - لازنجیز (Lozenges) جمع - (فارسی) لوز - لوزات - جمع

نوٹ - لوزینہ فارسی میں حلوائے بادام کو کہتے ہیں جس کا معرب ہے لوزینج - پس اسی لفظ لوزینج سے انگریزی لفظ لوزنج یا لازنج بنایا گیا ہے ٭

تعریف - ٹراک یا لازنج یعنی قرص یا لوز ایک چپٹی (گول - بیضاوی یا معین شکل کی) ٹکیہ ہوتی ہے جو ایک بے سس اور ایک یا چند ادویہ سے مرکب ہوتی ہے ٭

اقراص اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ وہ منہ میں رکھنے سے آہستہ آہستہ گھلتے رہیں یا مریض ان کو چوستا رہے - ٹراکسکائی یا اقراص کے بنانے میں فروٹ Fruit بے سس - روز بے سس - سمپل بے سس اور ٹولو بے سس استعمال کی جاتی ہیں ٭

بنانے کی ترکیب :- (۱) فروٹ بے سس Fruit Basis سے :- جس دوا کا قرص بنانا ہو اس دوا کی جو مقدار فی قرص مقرر کی گئی ہے اس مقدار سے پانچسو گنا دوا لیکر اس میں ۱۵½ اونس شکر مصفّا اور ۳۰۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) ملا دیں - پھر اس میں ۱½ فلوئڈ اونس میوسیلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور ۲ اونس بلیک کرینٹ پیسٹ (جس کو پہلے کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر نرم کر لیا ہو) بخوبی ملا کر اس کی لئی سی بنا لیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور پھر اس کو پانچسو یکساں اقراص میں تقسیم کردیں اور ان کو ایک گرم ہوا والے کمرے میں معتدل حرارت پر خشک کرلیں ✤

(۲) روز بے سس سے :- ان اقراص کے بنانے کی بھی وہی ترکیب ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں بجائے بلیک کرینٹ پیسٹ کے روز واٹر (گلاب) پڑتا ہے ✤

(۳) سمپل بے سس سے :- یہ بھی اسی طرح سے تیار ہوتے ہیں لیکن ان میں نہ تو بلیک کرینٹ پڑتا ہے اور نہ روز بے سس ✤

(۴) ٹولو بے سس سے :- یہ بھی مذکورہ بالا طریق سے درست ہوتے ہیں ان میں بے سس کے طور پر ٹنکچر آف ٹولو پڑتا ہے ✤

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۷ لازنجیز (اقراص) آفیشل ہیں :-

نام ٹراکس کس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹراکس کس اپی کے کوائنی Trochiscus Ipecacuanhae اپی کے کوائنا لازنج (قرص عرق الذہب) Ipecacuanha Lozeng	اپی کے کوائنا کی جڑ کا سفوف ¼ گرین Ipecacuanhae فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	¼ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایکس پیکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں - Expectorant
ٹراکس کس ایسڈائی بنزوئی سائی Trochiscus Acidi Benzoici بنزوئک ایسڈ لازنج Benzoic Acid Lozenge (قرص جوہر لوبان)	بنزوئک ایسڈ ½ گرین Benzoic Acid فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	½ گرین	۱ سے ۵ اقراص	ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پرانی کھانسی میں جب بدبودار بلغم آئے تو یہ مفید ہوتا ہے Expectorant Antiseptic
ٹراکس کس ایسڈائی ٹے نے سائی Trochiscus Acidi Tannici ٹے نک ایسڈ لازنج (قرص جوہر مازو) Tannic Acid Lozeng	ٹے نک ایسڈ ½ گرین - فروٹ بے سس Tannic Acid کے ساتھ قرص بنالیں -	فروٹ بے سس	½ گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ Local Astringent (مقامی قابض)
ٹراکس کس ایسڈائی کاربالے سائی Trochiscus Acidi Carbolici کاربالک ایسڈ لازنج (قرص تیزاب کولٹار) Carbolic Acid Lozeng	فی نول ایک گرین - ٹولو بے سس Phenol Tolu Basis کے ساتھ قرص بنالیں -	ٹولو بے سس	۱ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اینٹی سپٹک و لوکل سٹیمولینٹ Local Stimulant Antiseptic (دافع تعفن و محرک) اسکو مرض سل میں دیتے ہیں -
ٹراکس کس بسموتھائی کمپازیٹس Trochiscus Bismuthi Compositus کمپونڈ بسمتھ لازنج (قرص مرقشیشا مرکب) Compound Bismuth Lozeng اینٹے سڈ لازنج (قرص دافع ترشی) Antacid Lozeng	بسمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین Bismuth oxycarbonate ہیوی میگنیشیا کاربونیٹ ۲ گرین Heavy Magnesium Carbonate پریسی پی ٹے ڈ کیلسیم کاربونیٹ Precipitated Calcium Carbonate ۴ گرین -	روز بے سس کے ساتھ قرص بنائیں	۲ گرین ۲ گرین ۴ گرین	۱ سے ۶ اقراص	اینٹے سڈ (دافع ترشی) اور سیڈیٹو (مسکن) - ایسڈیٹی آف دی سٹامک Acidity of the Stomach (ترشی معدہ) میں دیتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹراکس کس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۶	ٹراکس کس پوٹے سی آئی کلورے ٹس پوٹے سی ام کلوریٹ لازنج (قرص پٹاسیم کلوریٹ) Trochiscus Potassi chloratis Potassium chlorate Lozeng Rose Basis Z. 22260	پوٹے سی ام کلوریٹ ۳ گرین روز بے سس کے ساتھ قرص بنالیں Potassium chlorate	روز بے سس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	آلٹرے ٹو (معدل) - Alterative ایسٹرنجنٹ (قابض) - Astringent ری لیکسڈ تھروٹ اور ایفتھس موتھ (قلاع و آکلہ فم) میں مفید ہے -
۷	ٹراکس کس سلفیورس سلفر لازنج (قرص کبریت - قرص گوگرد) Trochiscus Sulphuris Sulphur Lozeng Z. 22246	پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر ۲۵۰۰ گرین پوٹیسی آئی ٹارٹراس ایسڈ ۵۰۰ گرین شکر مصفا ۴۰۰۰ گرین - گم اکیشیا ۵۰۰ گرین - ٹنکچر آف اورنج ۵۰۰ منم میوسیلیج آف گم اکیشیا ۵۰۰ منم Precipitated Sulphur Potassi tartras Acida Gum Acacia Tincture of Orange Mucilage of Gum Acacia	پہلے ٹنکچر کو سفوفات میں ملالیں پھر اس میں لعاب ملا کر اسکو (۵۰۰) اقراص میں تقسیم کرلیں اور انکو ایک معمولی درجہ حرارت والے کمرہ میں خشک کرلیں	۵ گرین سلفر	۱ سے ۶ اقراص	لیکسے ٹو (ملین) اس کو Laxative قبض اور بواسیر میں دیا کرتے ہیں -
۸	ٹراکس کس سوڈیائی بائیکاربونے ٹس بائی کاربونیٹ آف سوڈیم لازنج	سوڈیم بائی کاربونیٹ ۳ گرین روز بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بے سس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	این ٹے سڈ (دافع ترشی) اس کو ترش ڈکار آنے اور بدہضمی میں دیتے ہیں -
۹	ٹراکس کس سین ٹونی نی سین ٹونین لازنج (قرص جوہر افسنتین)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) ایک گرین - سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں -	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	ورمی سائیڈ (قاتل دیدان - کرم کش) رونڈ ورم (حیات - کیچوے) کیلئے دیتے ہیں
۱۰	ٹراکس کس فیرائی رے ڈیکٹائی ریڈیوسڈ آئرن لازنج (قرص آہن مخفف)	ری ڈیوسڈ آئرن (آہن مخفف) ایک گرین - سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) انیمیا (نقص الدم) اور کمزوری میں دیتے ہیں -
۱۱	ٹراکس کس کرے میریائی کرے میریا لازنج (قرص کرے میریا)	ایکسٹریکٹ آف کرے میریا ایک گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	ایک گرین	۱ سے ۳ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ اور انس تھے ٹک خراش گلو اور استرخائے لہاۃ میں مفید ہے
۱۲	ٹراکس کس کرے میریائی ایٹ کوکینی کرے میریا اینڈ کوکین لازنج (قرص کرے میریا کوکینی)	ایکسٹریکٹ کرے میریا ایک گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۲۰ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	۱ گرین ۱/۲۰ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن) سورتھروٹ (خراش گلو) اور الانگے شن آف یوولا (استرخائے لہاۃ) میں مفید ہے -
۱۳	ٹراکس کس کے ٹی کیو (قرص کات) کے ٹی کیو لازنج (قرص کتھ)	کے ٹی کیو (کات - کتھ) ایک گرین سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
۱۴	ٹراکس کس گوائے سائی ریزینی گوائیکم ریزن لازنج (قرص راتینج خشب المر)	گوائیکم ریزن (راتینج خشب المر) ۳ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	۳ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (خناق شدید) میں اس کو منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام ٹراکس کس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	ٹراکس کس مارفائنی (قرص مارفین) مارفین لازنج (قرص جوہر افیون مخدر)	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین ٹولو بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	ٹولو بے سس	$\frac{1}{36}$ گرین مارفین	۱ سے ۶ اقراص	سیڈے ٹو (مسکن) - ایکس پیک ٹورینٹ اری ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) میں مفید ہے۔
۱۶	ٹراکس کس مارفائنی ایٹ اپی کے کوائنی مارفین اینڈ اپی کے کوائنا لازنج	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین اپی کے کوائنا مسفوف $\frac{1}{12}$ گرین	ٹولو بے سس	$\frac{1}{36}$ گرین $\frac{1}{12}$ گرین	۱ سے ۶ اقراص	سیڈے ٹو اور ایکس پیکٹورینٹ اری ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) میں مفید ہے۔
۱۷	ٹراکس کس یوکے لپ ٹائی گمی یوکے لپ ٹس گم لازنج (قرص صمغ یوکالپ ٹس)	یوکے لپ ٹس گم ایک گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں۔	فروٹ بے سس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ری لیکسڈ تھروٹ (خشونت حلق) میں مفید ہے

انگوانٹا (UNGUENTA) یعنی مراہم

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوانٹم (Unguentum) واحد - انگوانٹا (Uuguenta) جمع - (عربی) مرہم - مراہم - جمع

(انگریزی) آئنٹ منٹ (Ointment) واحد - آئنٹ منٹس (Olntments) جمع (فارسی) مرہم - مراہم - جمع

تعریف - انگوانٹم یعنی مرہم ایک یا چند ادویہ کو کسی قسم کی چربی یا روغن وغیرہ میں ملاکر بنایا ہوا ایک نیم جامد یا ملائم مرکب ہوتا ہے جو صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے - مراہم بنانے میں مندرجہ ذیل شحمی و روغنی اشیاء بطور بے سس کے تنہا یا ایک دو ملاکر استعمال کی جاتی ہیں :-

(۱) پری پیئرڈ سوئیٹ (صاف کی ہوئی بھیڑ کی چربی) (۲) لارڈ (سؤر کی چربی) (۳) بن زوئے ٹڈ لارڈ (سؤر کی لوباندار چربی) (۴) سپرمے سی ٹائی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) (۵) لینولین یعنی وول فیٹ (بھیڑ کی پشم کی چربی) (۶) بیز ویکس (موم) (۷) آلو آئل (روغن زیتون) (۸) آمنڈ آئل (روغن بادام) (۹) پیرافین *

نوٹ - گرم ممالک میں جہاں شدت گرمی کے سبب مراہم بہت نرم ہو جاتی ہوں وہاں پر معمولی بے سس کی جگہ ان ڈیورے ٹڈ لارڈ (سؤر کی دباکر سخت کی ہوئی چربی) پری پیئرڈ سوئیٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور سفید یا زرد موم استعمال کر سکتے ہیں +

برٹش فارما کوپیا میں کل ۴۴ مراہم ہیں جن میں سے ۳۰ تو مختلف ادویہ کی عام مراہم ہیں اور باقی ۱۴ میں سے ۴ ایسی ہیں جن میں لیڈ یعنی رصاص یا سیسہ کے مرکبات پڑتے ہیں اور ۱۰ ایسی ہیں جن میں ہائیڈرارجرائی یعنی سیماب کے مرکبات پڑتے ہیں۔ اس لئے مراہم کو تین جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

جنرل آئنٹ منٹس (یعنی) مراہم عمومی :-

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افاعیل و استعمال
۱	انگوانٹم آئیوڈائی آئیوڈین آئنٹ منٹ (مرہم آئیوڈین)	آئیوڈین ۲۰ گرین - پوٹے سیم آئیوڈائڈ ۲۰ گرین گلیسرین ۶۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین + پہلی تینوں دواؤں کو ایک شیشے یا چینی کے کھرل وغیرہ میں ڈال کر رگڑیں اور اس میں رفتہ رفتہ لارڈ ملاتے جائیں -	۲۵ میں ۱ آئیوڈین	اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ری زال وینٹ (محلل) اور آل ٹرے ٹو (معدل) اس کو گلینڈیولر سوجنگ (متورم غدد) وغیرہ پر لگاتے یا ملتے ہیں
۲	انگوانٹم آئیوڈوفارمائی آئیوڈوفارم آئنٹ منٹ (مرہم آئیوڈوفارم)	آئیوڈوفارم کا باریک سفوف ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (زرد) ۲½ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱ آئیوڈوفارم	ڈس ان فیک ٹینٹ - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں
۳	انگوانٹم ایٹروفینی (مرہم جوہر بیرج) ایٹروفین آئنٹ منٹ (مرہم ایٹروفین)	ایٹروفین ۱۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۴۰ گرین لارڈ ۴۵۰ گرین + ایٹروفین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور اسے دھیمی آنچ پر رکھیں جب تک کہ ایٹروفین حل ہو جائے پھر اس میں لارڈ ملا دیں	۵۰ میں ۱ ایٹروفین	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) نیورلجیا (عصبی درد) پر ملتے ہیں -
۴	انگوانٹم ایسڈائی بوریسائی بورک ایسڈ آئنٹ منٹ (مرہم حمض بورق)	بورک ایسڈ کا نہایت باریک اور نہایت احتیاط سے چھانا ہوا سفوف ایک اونس - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۹ اونس ملالیں -	۱۰ میں ۱ بورک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) زخم اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں -
۵	انگوانٹم ایسڈائی سیلی سیلائی سیلی سلک آئنٹ منٹ	سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۹۰ گرین - دونوں کو ملالیں -	۵۰ میں ۱ سیلی سلک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بعض جلدی امراض مثلاً خارش وپتی پر لگاتے ہیں
۶	انگوانٹم ایسڈائی کاربالیسائی کاربالک ایسڈ آئنٹ منٹ (مرہم تیزاب کولٹار)	فینول ½ اونس - گلیسرین ½ ۱ اونس - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ½ ۱۰ اونس سب کو باہم ملالیں -	۲۵ میں ۱ فینول	اینٹی سپٹک اور ڈی اوڈورینٹ کمزور زخموں پر لگاتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انگوائنمنٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۷	انگوائنمنٹ ایکوی روزی روز واٹر آئنٹمنٹ (کولڈ کریم) (مرہم گلاب)	روز واٹر ڈائلیوٹ نہ کیا ہوا ۷ فلوئڈ اونس سفید موم ۱½ اونس - سپرمے سی ٹائی ½ اونس آمنڈ آئل ۹ اونس - آئل آف روز ۸ منم + سفید موم - سپرمے سی ٹائی اور آمنڈ آئل کو ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور اس میں متواتر روز واٹر ملا کر رگڑتے جائیں - آخر میں آئل آف روز ملا کر کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ وہ سرد ہو جاے -	۱۹ میں ۷ روز واٹر	قرنگ رینٹ (معطر) ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (مدھن و ملطف) زخموں پر لگاتے ہیں -
۸	انگوائنمنٹ ایکونی ٹی نی (مرہم اقونیطون) ایکونی ٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیش) مرہم پس (میٹھا تیلیا)	ایکونی ٹین ۱۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین لارڈ ۱۰۴ گرین + ایکونی ٹین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور نرم آنچ پر رکھیں جب تک کہ ایکونی ٹین حل ہو جاے پھر لارڈ ملا لیں -	۵۰ میں ۱ ایکونی ٹین	ایک قوی لوکل انل گے سک اور سیڈے ٹو یعنی قوی مقامی مخدر و مسکن - اسکو نیورلجی میں یعنی عصبی دردوں پر لگتے ہیں
۹	انگوائنمنٹ بلاڈونی (مرہم بیر بوج) بلاڈونا آئنٹمنٹ (مرہم لفاح بری)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس ہنزوے ٹڈ لارڈ ۲½ اونس + لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو آنچ پر اڑائیں یہاں تک کہ ½ اونس رہ جاے پھر اس میں لارڈ ملا لیں -	۶ فیصدی ایلکلائڈ (جوہر)	اٹینوڈائن (مسکن) اور اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) اسکو بھی عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں -
۱۰	انگوائنمنٹ پائی سس لیکوئڈی ٹار آئنٹمنٹ (مرہم قطران)	ٹار ۵ اونس - یلو بیز ویکس (زرد موم) ½ اونس موم کو پگھلا کر اور اس میں ٹار ملا کر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۷ میں ۵	لوکل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپٹک اسکو سورائی سس (چنبل - صدفیہ) وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۱	انگوائنمنٹ پیرافائی نی (مرہم پیرافین) پیرافین آئنٹمنٹ	ہارڈ پیرافین ۳ اونس - سافٹ پیرافین ۷ اونس دونوں کو ملا کر ایک چینی کی رکابی میں پگھلائیں اور سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۱۰ میں ۳ اور ۷	بطور بے سس دیگر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے -
۱۲	انگوائنمنٹ پوٹے سی آئی آیوڈائڈائی پوٹے سی ام آیوڈائڈ آئنٹمنٹ (مرہم پوٹے سی ام آیوڈائڈ)	پوٹے سی ام آیوڈائڈ ۵۰ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۳ گرین - آب مقطر ۷۴ گرین - ہنزوے ٹڈ لارڈ ۴۰۰ گرین - پہلی دونوں دواؤں کو پانی میں حل کر لیں پھر ایک گرم کھرل میں چربی کے ساتھ آہستہ آہستہ ملا لیں -	۱۰ میں ۱	آل رٹے ٹو (معدل) - ری زال وینٹ (محلل) اس کو آتشکی اور محمدی زخموں پر لگایا کرتے ہیں -
۱۳	انگوائنمنٹ ریزائی نی (مرہم راتینج) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) باسیلی کون آئنٹمنٹ (مرہم باسیلیقون)	ریزن (رال) مسفوف ۸ اونس - یلو بیز ویکس (زرد موم) ۸ اونس - آلو آئل (روغن زیتون) ۸ اونس لارڈ ۶ اونس - رال اور موم کو پگھلا کر اس میں لارڈ اور روغن ملا کر آہستہ آہستہ سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۳½ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) اس کو انڈولینٹ سورز یعنی کمزور زخموں پر لگایا کرتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انگوائنٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۴	انگوائنٹم زنسائی (مرہم خارصین) زنک آئنٹ منٹ (مرہم جست)	زنک آکسائیڈ (پھول کی ہوئی جست) ۳ اونس بنزوئے ٹڈ لارڈ ۱۷ اونس + چربی کو دھیمی آنچ پر پگھلا کر اس میں رفتہ رفتہ زنک آکسائیڈ ملا کر اس کو متواتر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ سرد ہو جاوے	۲۰ میں ۳	خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ایکزیما (نملہ - جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں -
۱۵	انگوائنٹم زنسائی اولے اے ٹس زنک اولی ایٹ آئنٹ منٹ (مرہم خارصین اولی ایٹی)	زنک سلفاس ۲ اونس - ہارڈ سوپ ۴ اونس کھولتا ہوا آب مقطر اور سفید پیرافین ہر ایک حسب ضرورت - ترکیب دیکھو زنک کے بیان میں -	۲ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ ہے - اس کو بھی ایکزیما وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۶	انگوائنٹم سٹے فی سیگری سٹے وی سیکری آئنٹ منٹ (مرہم سٹے فی سیگری)	سٹے وی سیکری کے بیجوں کا سفوف ۲ اونس زرد موم ایک اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۸½ اونس سٹے وی سیکری کے سفوف کو چربی کے ساتھ ملا کر واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر دو گھنٹہ تک جوش دیکر اس کو کالیکو (چھیٹ) میں چھان اور نچوڑ کر جو سیال کہ حاصل ہو اس میں موم ملا کر گرم کریں اور جب موم پگھل جاوے تو اسے آنچ پر سے اُتار کر سرد ہونے تک ہلا کر باہم ملاتے جائیں -	۵ میں ۱ سٹے وی سیکری	پیراسیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) اسکو پیڈی کولائی یعنی قمل یا جوئیں مارنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں -
۱۷	انگوائنٹم سلفیورس (مرہم کبریت) سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد)	سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد - صاف کی ہوئی گندھک) ایک اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۹ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتل جراثیم) مرض سکے بیز (ترخارش) کو دور کرتی ہے -
۱۸	انگوائنٹم سلفیورس آیوڈائیڈائی سلفر آیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد آیوڈینی)	سلفر آیوڈائیڈ ۲۰ گرین - گلیسرین ۲۰ گرین بنزوئے ٹڈ لارڈ ۴۰ گرین + ذرا گرم کئے ہوئے کھرل میں سلفر آیوڈائیڈ اور گلیسرین کو کھرل کریں پھر اس میں آہستہ آہستہ چربی ملا دیں -	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتل جراثیم) اور لوکل سٹیمولینٹ - اس کو بھی سکے بیز (ترخارش) - رنگ ورم (قوبا - داد) اور پٹر اٹے سس (بہق) پر لگایا کرتے ہیں -
۱۹	انگوائنٹم سٹی سی آئی سپرمے سی ٹی آئنٹ منٹ (مرہم من القیطس) (وھیل مچھلی کے سر کی چربی کی مرہم)	سپرمے سی ٹی ۲۰ اونس - سفید موم ۸ اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۷۲ اونس بنزوئن (لوبان) کا موٹا سفوف ۲ اونس - پہلی تینوں دواؤں کو پگھلا کر اس میں بنزوئن کو ملا کر اسے بار بار ہلاتے جائیں اور ۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر آگ پر سے اُتار کر مرہم کو برابر رگڑتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جاوے -	۵ میں ۱	ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ یعنی مدھن اور ملطف -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انگوائنٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲۰	انگوائنٹم کرائی سیرو بائی نائی کرائی سارو بین آئنٹ منٹ (مرہم کرائی سارو بین)	کرائی سارو بین ۲۰ گرین - بنزوے ٹڈ لارڈ ۴۵ گرین چربی کو پگھلا کر اس میں کرائی سارو بین ملا کر اسے رگڑتے رہیں اور گرمی پہنچاتے رہیں یہاں تک کہ کرائی سارو بین حل ہو جاے پھر سرد ہونے تک گھونٹتے رہیں -	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک اور سٹیمولینٹ مرہم سوراٹے سس (صدفیہ چمبل) اور رنگ ورم (داد - قوبا) پر لگانے سے بہت فائدہ کرتی ہے -
۲۱	انگوائنٹم کری اوزوٹائی کری اوزوٹ آئنٹ منٹ (مرہم کری اوزوٹ)	کری اوزوٹ ایک اونس - ہارڈ پیرافین ۴ اونس - سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس دونوں پیرافین کو پگھلا کر اس میں کری اوزوٹ ملا کر سرد ہونے تک گھونٹتے جائیں -		اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکوٹی نیا (سعفہ - گنج) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر لگایا کرتے ہیں -
۲۲	انگوائنٹم کوکینی (مرہم کوکین) کوکین آئنٹ منٹ	کوکین ۲۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین - کوکین کو اولی اک ایسڈ میں ملا کر رگڑیں اور دھیمی دھیمی آنچ دیتے رہیں یہاں تک کہ کوکین حل ہو جاے پھر اس میں لارڈ ملائیں	۲۵ میں ۱ کوکین	لوکل اینس تھے ٹک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے اسکو دردناک زخموں پر لگایا کرتے ہیں -
۲۳	انگوائنٹم کونائی (مرہم قونیون) کونائم آئنٹ منٹ (مرہم شوکران)	کونائم جوس (عصیر شوکران) ۲ فلوئڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ۳/۴ اونس + کونائم جوس کو واٹر باتھ پر ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ تک کی حرارت دیں یہاں تک کہ وہ ۲ فلوئڈ ڈرام رہ جاے پھر اس میں ہائیڈرس وول فیٹ ملا کر رگڑ لیں	۱ میں ۲	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اے نس اور ریکٹم یعنی دبر اور روده مستقیم کے دردناک امراض میں استعمال کرتے ہیں
۲۴	انگوائنٹم کیپ سی سائی (مرہم فلفل احمر) کیپ سی کم آئنٹ منٹ (مرہم سرخ مرچ) چلی پیسٹ (ضماد چلی)	کیپ سی کم فروٹ (سرخ مرچ) کوٹی ہوئی ۲۰ گرین سپرمے سی ٹی ۶۰ گرین - آلو آئل ایک اونس + تینوں کو ملا کر ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر حرارت دیں اور بار بار ہلاتے رہیں پھر سرد ہو جانے دیں -	۱ میں ۱/۲	روبی فے سی اینٹ (محمر - سرخ کنندہ) سٹیمولینٹ (محرک) اسکو کمزور زخموں پر بطور محرک و منبہ لگایا کرتے ہیں
۲۵	انگوائنٹم کین تھیری ڈیز (مرہم ذرایح) کین تھیری ڈیز آئنٹ منٹ (تیلنی مکھی کا مرہم)	کین تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کچلی ہوئی ایک اونس بنزوے ٹڈ لارڈ ۱۰ اونس + چربی کو پگھلا کر اور اس میں کین تھیریڈیز ڈال کر ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اسے ۱۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر کیلی کو (چیپٹ) میں چھانکر اور پھوک کو آہستہ سے نچوڑ کر اس کو تب تک ہلاتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جاے -	۱۰ میں ۱ کین تھیریڈیز	روبی فے سی اینٹ (محمر) اور آپس پاس ٹک (منفط - آبلہ انگیز) اس کو آبلہ اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲۶	انگوانٹم گالی (مرہم عفص) گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو)	گالس (مازو) کا بہت باریک سفوف ایک اونس بنزوے ٹیڈ لارڈ ۴ اونس - دونوں کو اچھی طرح سے باہم ملالیں	۵ میں ۱ سفوف مازو	ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکو بواسیر پر لگایا کرتے ہیں -
۲۷	انگوانٹم گالی کم اوپیو (مرہم عفص و افیون) گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ (مرہم مازو و افیون)	گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو) ۹۲۵ گرین - اوپیم (افیون) نہایت باریک سفوف کی ہوئی ۷۵ گرین دونوں کو ملالیں -	۷½ گرین فیصدی اوپیم	اینوڈائن اور ایسٹرنجنٹ یعنی دافع درد و قابض بواسیر میں مفید ہے -
۲۸	انگوانٹم ویرے ٹرائی نی (مرہم خربقین) ویرے ٹرین آئنٹ منٹ (مرہم جوہر کٹکی)	ویرے ٹرین (خربقین - جوہر کٹکی) ۱۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۴۰ گرین - لارڈ ۴۵۰ گرین - ترکیب مثل انگوانٹم کوکینی نمبر ۲۲ -	۵۰ میں ۱ ویرے ٹرین	لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) بعض امراض مفاصل پر ملتے ہیں -
۲۹	انگوانٹم ہے مے میلڈس ہے مے میلس آئنٹ منٹ (مرہم ہیمے میلس)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ¼ فلوئڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ۲¼ اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں -	۱۰ میں ۱	ایسٹرنجنٹ (قابض و حابس) خونی بواسیر میں مفید ہے -
۳۰	انگوانٹم یوکے لپ ٹائی یوکے لپ ٹس آئنٹ منٹ (مرہم یوکالپ ٹس)	آئل آف یوکے لپ ٹس ایک فلوئڈ اونس ہارڈ پیرافین ۴ اونس - سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس (ترکیب مثل نمبر ۲۱)	۱۰ میں ۱	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بطور دافع تعفن اسکو بدبودار زخموں پر لگایا کرتے ہیں -

نوٹ - ان چار آئنٹ منٹس (مراہم) یعنی انگوانٹم ایکونی ٹی نی (مرہم بیشین) - انگوانٹم اٹروپی نی (مرہم یبروجین) انگوانٹم کوکینی (مرہم کوکین) اور انگوانٹم ویرے ٹرائی نی (مرہم خربقین) میں ایلکلائیڈز (ان ادویہ کے جوہر) ہوتے ہیں اور ان چاروں مراہم میں اولی اک ایسڈ اور لارڈ (شحم خنزیر) پڑتی ہے ÷

یہ چار لیڈ آئنٹ منٹس یعنی مراہم رصاصی ہیں :-

۱	انگوانٹم پلمبائی آئیوڈائڈائی آئیوڈائڈ آف لیڈ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص یدی)	لیڈ آئیوڈائڈ ¼ اونس - ییلو پیرافین آئنٹ منٹ ۹ اونس - دونوں کو مخلوط کرلیں -	۱۰ میں ۱	آلٹرے ٹو (معدل) ریزال وینٹ (محلل) اسکو کرانک گلینڈیولر انلارج منٹس (پرانے بڑھے ہوئے غدد) پر لگاتے ہیں -
۲	انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص خلی)	ایسی ٹیٹ آف لیڈ ۲۰ گرین - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۴۸۰ گرین دونوں کو ملالیں -	۲۵ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ (خفیف مقامی قابض)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انگو انٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۳	انگوانٹم پلمبائی کاربونے ٹس لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ (مرہم اسفیداج - مرہم سفیدہ)	لیڈ کاربونیٹ (سفیدہ) ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ½ ۲ اونس دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	خفیف مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) -
۴	انگوانٹم گلیسرائی نائی پلمبائی سب ایسی ٹیٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ	گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک اونس - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۵ اونس - دونوں کو ملالیں -	۶ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ اور سیڈے ٹو (خفیف قابض اور مسکن) -

مندرجہ ذیل دس مرکیوریل آئنٹ منٹس یعنی مرہم سیمابی ہیں :-

۱	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی (مرہم زیبق) مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) بلیو آئنٹ منٹ (نیلی مرہم)	مرکری (سیماب) ایک پونڈ - لارڈ (سور کی چربی) ایک پونڈ - پیری سٹرڈ سوئیٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) ایک اونس ، سب کو ملا کر یہاں تک کھرل کریں کہ پارے کے ذرات نظر نہ آئیں -	۲ میں ۱ مرکری	ری زال وینٹ (محلل) اینٹی پیریاسے ٹک (قاتل جراثیم) اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اس کو آتشکی اور غدودی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں -
۲	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آیوڈائڈائی روبرائی آئنٹ منٹ آف ریڈ آیوڈائڈ آف مرکری مرکیورک آیوڈائڈ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب آیوڈینی سرخ)	مرکیورک آیوڈائڈ کا باریک سفوف ۲۰ گرین بنزوے ٹڈ لارڈ ۸۰ گرین - دونوں کو ملالیں	۲۵ میں ۱	لوکل سٹیمولے ٹنگ ایسارجنٹ اور روبے فے سی اینٹ یعنی مقامی جاذب بالتحریک اور محمر - اسکو گائیٹر (گھیگھا - گلھڑ) پر ملا کرتے ہیں -
۳	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ریڈ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم راسب الاحمر)	ریڈ مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (زرد) ½ ۲ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کرلیں -	۱۰ میں ۱	سٹیمولینٹ - ایسٹرنجنٹ - کاسٹک یعنی محرک و قابض و کاوی - اسکو آتشکی جلدی امراض اور رنگ ورم (داد) اور ایکزیما پر لگاتے ہیں -
۴	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلے وائی ییلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم راسب الاصفر - مرہم سیمابی زرد)	ییلو مرکیورک آکسائیڈ ۱۰ گرین سافٹ پیرافین (زرد) ۹۰ گرین - دونوں باہم مخلوط کریں - نوٹ - یہ گولڈن آئنٹ منٹ (مرہم طلائی) کا بدل ہے	۵۰ میں ۱	افعال و استعمال مثل مرہم سیمابی سرخ نمبر ۳ اسکو ہلکی کرکے بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں -
۵	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی اولی اے ٹس مرکیورک اولی ایٹ آئنٹ منٹ	مرکیورک اولی ایٹ ایک اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۳ اونس - دونوں کو ملالیں -	۴ میں ۱	ری زال وینٹ اینٹی پیریاٹک اینٹی سفلے ٹک مثل مرہم سیماب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۶	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی ایمونی اے ٹڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب امونی)	ایمونی اے ٹڈ مرکری ایک اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ۹ اونس دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم) جوئیں مارنے کے کام آتی ہے نیز اسکو داد اور چھیپ وغیرہ پر بھی لگاتے ہیں -
۷	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی مرکیورس کلورائیڈ آئنٹ منٹ کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ½ اونس - بنزوے ٹڈ لارڈ ۲½ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) آلٹرے ٹو (معدل) - ری زال وینٹ (محلل) آتشکی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں
۸	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹم کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب مرکب)	مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) ۱۰ اونس زرد موم ۶ اونس - آلو آئل ۶ اونس - کیمفر ۳ اونس + پہلی تینوں دواؤں کو گرم کرکے ملالیں پھر اس میں کافور ملاکر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۵ میں ۱ مرکری	ایبسار بینٹ (جاذب - محلل) - کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) انڈولینٹ ٹیومرز اور اورام غددی پر لگاتے ہیں -
۹	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی نائی ٹرے ٹس مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ سٹرن آئنٹ منٹ (مرہم نارنجی) (مرہم سیماب ابقری)	مرکری (سیماب) ایک اونس - نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس - لارڈ ۴ اونس - آلو آئل ۷ اونس - اس کے بنانے کی مفصل ترکیب دیکھو ہائیڈرارجرائی نائٹرے ٹس کے بیان میں	۱۵ میں ۱ مرکری	لوکل آلٹرے ٹو ایسٹرنجنٹ اور سٹیمولینٹ یعنی مقامی معدل و قابض اور محرک اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۰	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ڈائلیوٹس ڈائلیوٹڈ مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب ابقری محلول)	مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس سافٹ پیرافین (زرد) ۴ اونس دونوں کو ملالیں	۵ میں ۱	افعال و استعمال مثل مرہم مذکورۂ بالا نمبر ۹ - ٹی نیا ٹارسائی (سلاق) وغیرہ میں مفید ہے -

وائی نا (VINA) یعنی اخمار

(لاطانی) وائی نم (Vinum) واحد - وائی نا (Vina) جمع - (عربی) خمر - اخمار - جمع

(انگریزی) وائن (Wine) واحد - وائنز (Wines) جمع - (فارسی اردو) شراب - شرابیں - جمع

نوٹ - وائی نم کے لغوی معنے ہیں نبیذ یا شراب انگور لیکن ڈاکٹری یا طبی شراب کی اصطلاحی تعریف حسب ذیل ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تعریف :- وائی نم (خمر - شراب) کسی دوا کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جو کہ بجائے ایلکہال میں بنانے کے شیری وائن (شیری شراب) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں بنایا ہوا ہوتا ہے۔ اِس قسم کی شرابیں (دوائی شرابیں) ٹنکچروں کی طرح سے یا تو بذریعہ سولیوشن بنائی جاتی ہیں اور یا بذریعہ مَیسی رے شن لیکن بذریعہ پرکولے شن کبھی نہیں بنائی جاتیں ٭

شیری شراب (جو کہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اور ملک ہسپانیہ میں بکثرت بنتی ہے اور جس میں کہ ۱۶ فیصدی ایلکہال ہوتا ہے) فارماکوپیا کی تمام آفیشل میڈی کے ٹیڈ وائنز (مستند دوائی شرابوں یا طبی شرابوں) کے بنانے میں بطور منسٹرُوم یعنی محلل کے استعمال ہوتی ہے سوائے وائی نم فیرائی (شراب آہن) اور وائی نم کونی نی (شراب کونین) کے جو کہ ۱۰ فیصدی والی اورنج وائن میں بنائی جاتی ہیں ٭

نوٹ - شیری وائن جو بطور محلل استعمال کی جاوے وہ عمدہ ہونی چاہیئے ورنہ اس سے جو طبی شرابیں بنائی جائینگی وہ جلد خراب ہوجائینگی ٭

برٹش فارماکوپیا میں مع وائی نم آرنشیائی اور وائی نم زیری کم کے کل ۸ وائنز ہیں :-

	نام وائی نم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	وائی نم آرنشیائی اورنج وائن (شراب نارنج)	شکر کے شربت میں تازہ پسّا اورنج پیل (نارنگی کا چھلکا) ڈال کر اور اس کا خمیر اُٹھا کر یہ شراب تیار کرتے ہیں۔	۱۰ فیصدی ایلکہال	۰	یہ وائنم کونی نی اور وائی نم فیرائی سٹرے ٹس کے بنانے میں کام آتی ہے۔
۲	وائن آف ایپی کے کوائنی (شراب ایپی کاک)	ریکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایپی کے کوائنا ایک فلوئڈ اونس۔ شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر ۴۸ گھنٹہ بعد فلٹر کریں	۲۰ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم ۴ سے ۶ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ایپے ٹک (مقئی - قے لانے والی) -
۳	وائی نم اینٹی مونی اے لی وائن آف اینٹی منی (شراب اثمد)	ٹارٹرے ٹیڈ اینٹی منی ۴۰ گرین - کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ اونس - شیری شراب حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ٹارٹرے ٹیڈ اینٹی منی کو پانی میں حل کر کے اسمیں شیری ملالیں۔	ایک اونس میں ۲ گرین ٹارٹرے ٹیڈ اینٹی منی	۱۰ منم سے ۱ ڈرام ۲ سے ۴	ڈایافورے ٹک (معرق) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ایپے ٹک (مقئی) اور ڈی پریسنٹ (مضعف)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	نام وائی نم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	وائی نم زیری کم (شرابِ شیری) شیریِ وائن (شراب انگوری سفید)	اس کو وائی نم آیلبم ہسپانی کم (شراب سفید ہسپانی) بھی کہتے ہیں -	۱۶ فیصدی الکحال		رطبتی شرابوں کے بنانے میں کام آتی ہے -
۵	وائی نم فیرائی (شرابِ حدید) آئرن وائن (شرابِ آہن) (شرابِ فولاد)	آئرن وائر (لوہے کی تار) ایک اونس شیری وائن ایک پائنٹ + لوہے کی تار کو شیری شراب میں ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۳۰ دن تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور ڈھکنا کھول دیا کریں - ۳۰ روز کے بعد فلٹر کر لیں -	اسکی طاقت متغیر ہوا کرتی ہے لیکن عموماً ۲۰ میں ۱ ہوتی ہے	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	کچلی بی ایٹ ٹانک یعنی مقوی حدیدی - اس کو انیمیا (نقص الدم - کمزوری خون، اور عام کمزوری میں دیا کرتے ہیں -
۶	وائی نم فیرائی سٹرے ٹس وائن آف آئرن سٹریٹ (شرابِ فولاد لیمونی)	آئرن و ایمونی ام سٹریٹ ۱۶۰ گرین - آرنج وائن (شراب نارنج) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنا لیں	ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین	۱ سے ۴ ڈرام	ٹانک (مقوی)، ہیمے ٹی نک (مقوی خون) نقص الدم اور کمزوری وغیرہ میں دیتے ہیں
۷	وائی نم کالچی سائی (شراب لحلاح) کالچیکم وائن (شراب سورنجان شیریں)	کالچی کم کورم (سورنجان شیریں) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - شیریِ وائن ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن درست کر لیں -	۵ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	گوٹ (مرضِ نقرس) میں مفید ہے -
۸	وائی نم کونی نی (شراب کنہ کنہ) کونین وائن (شرابِ کونین)	کونی نی ہائیڈرو کلورائیڈ ۲۰ گرین اورنج وائن (شرابِ نارنج) ایک پائنٹ - کونین کو شراب میں حل کر لیں -	ایک اونس میں ایک گرین کونین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) اور انٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

چونکہ برٹش فارماکوپیا کے تمام مرکبات تو ترتیب وار تحریر کئے جا چکے ہیں اس لئے اب میں ان دو جدولوں میں فارماکوپیا کی اُن تمام قوی الفعل معدنی و کیمیادی ادویہ اور نباتی ادویہ کی مقدار خوراک نیز ان کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک ترتیب وار تحریر کر دیتا ہوں تاکہ طالب علم کو ان ضروری زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک اور انکے مرکبات کی طاقت معلوم کرنا یا یاد کرنا بالکل آسان ہو جاے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) تمام فارماکوپیائی قوی الفعل (زہریلی) معدنی یا کیمیائی ادویہ کی مقدار خوراک نیز اُن کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک کا جدول :-

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱	آرسی نائی آئیوڈائیڈم	۱/۲۰ سے ۱/۵ گرین	لائیکوار آرسی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی ڈائی	آرسنک آئیوڈائیڈ اور مرکیورک ہر ایک ایک فیصدی	۵ سے ۲۰ منم
۲	آئیوڈم (آئیوڈین)		ٹنکچورا آئیوڈائی (ٹنکچر آف آئیوڈین) ...	....	۲ سے ۵ منم
			لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین)	۹ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے
			انگوانٹم آئیوڈائی	۲۵ میں ۱	" " "
۳	آئیوڈوفارمم	۱/۲ سے ۳ گرین	انگوانٹم آئیوڈوفارمائی	۱۰ فیصدی	
			سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی	۳ گرین ہر ایک میں	
۴	ارجنٹائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین			
۵	ارجنٹائی نائیٹراس	۱/۴ سے ۱/۲ گرین	ارجنٹائی نائیٹراس انڈیوریٹس	۹۵ فیصدی	بیرونی طور پر مستعمل ہیں
			" " مٹی گے ٹس	۳۳ ۱/۳ فیصدی	
۶	ایلے ٹیری ام	۱/۱۰ سے ۱/۲ گرین	ایلے ٹیری نم		۱/۴۰ سے ۱/۱۶۰ گرین
۷	ایٹروپینا	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین	انگوانٹم ایٹروپی نی	۲ فیصدی	
۸	ایٹروپی نی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین	لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس	۱ فیصدی	۱/۲ سے ۱ منم
			لے میلی ایٹروپی نی	۱/۵۰۰۰ گرین ہر ایک میں	
۹	ایسے ٹے نی لائیڈم (اینٹی فیبرین)	۱ سے ۳ گرین			
۱۰	ایسیڈم آرسنی اوزم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکوار آرسنی کے لس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
			لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلوری کس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۱۱	ایسیڈم کاربالیکم	۱ سے ۳ گرین	ایسیڈم کاربالیکم لوکیوڈم	۹۰٫۹ فیصدی	۱ سے ۳ منم
			گلیسرائی نم ایسیڈائی کاربالی سائی	۵ میں ۱	
			سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالی سائی	ایک گرین ہر ایک میں	
			انگوانٹم ایسیڈائی کاربالی سائی	۴ فیصدی	
۱۲	ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم	۲ سے ۶ منم	ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی	۵ فیصدی ڈائیلیوٹڈ ایسڈ	۱۵ سے ۱۵ منم
۱۳	ایمائل نائیٹراس	۲ سے ۵ منم سنگھا کر دیتے ہیں			
۱۴	اینٹی مونیائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین	پلوس اینٹی مونی اے لس	۳۳٫۳ فیصدی	۳ سے ۶ گرین
۱۵	اینٹی مونیائی ٹارٹرے ٹم	۱/۲۴ سے ۱/۸ گرین ۱ سے ۲ گرین بطور ایمے ٹک	وائنم اینٹی مونی اے لی	ایک اونس میں ۲ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام بطور ایمے ٹک
۱۶	بیوٹل کلورل ہائیڈراس	۵ سے ۲۰ گرین			
۱۷	پائلوکارپی نی نائیٹراس	۱/۲۰ سے ۱/۲ گرین			

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	ماس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱۸	پکروٹاکسی نم	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۵ گرین			
۱۹	پلمبائی ایسی ٹاس ...	۱ سے ۵ گرین	انگو انٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس	۴ فیصدی	
			سپازی ٹوریا پلمبائی کم اوپیو	۳ گرین فی سپازی ٹری	
			پی لیولا پلمبائی کم اوپیو	۴ میں ۳ گرین	
۲۰	زنسائی ایسی ٹاس ...	۱ سے ۲ گرین			
۲۱	زنسائی سلفاس ...	۱ سے ۳ گرین	لیکن بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱۰ سے ۳۰ گرین تک		
۲۲	سٹرکنائینا (سٹرکنین)	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	ایسٹنس سرپ	ایک ڈرام میں ۱/۳۲ گرین سٹرکنین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۲۳	سٹرکنائینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکوار سٹرکنائینی ہائیڈروکلورائیڈائی ...	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۴	سوڈیائی آرسی ناس ...	۱/۴۰ سے ۱/۱۰ گرین	لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۵	فائی ساسٹگمی نی سلفاس	۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین	لے میلی فائی ساسٹگمی نی	۱/۱۰۰۰ ایک میں	
۲۶	فاسفورس	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۰ گرین	پی لیولا فاسفورائی	۲ فیصدی	۱ سے ۲ گرین
			اولیم فاسفورے ٹم	۱ فیصدی	۱ سے ۵ منم
۲۷	فیرائی آرسی ناس ...	۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین			
۲۸	کری اوزوٹم	۱ سے ۵ منم			
۲۹	کلورل ہائیڈراس	۵ سے ۲۰ گرین	سروپس کلورل	۱/۴ ۱۸ فیصدی	۱ سے [illegible] فلوئڈ ڈرام
۳۰	کلوروفارم	۱ سے ۵ منم	ایکوا کلوروفارمائی	۴۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس
۳۱	کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۵ سے ۱/۲ گرین	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا	۱۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم
			لے میلی کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم ...	۱/۵۰ گرین ہر ایک میں	بذریعہ جلدی پچکاری
۳۲	کوڈائینا (کوڈین) ...	۱/۴ سے ۲ گرین			
۳۳	کوڈائینی فاسفاس ...	۱/۴ سے ۲ گرین	سروپس کوڈائینی	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۴	کیوپرائی سلفاس	۱/۴ سے ۲ گرین	اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمے ٹک (مقئی) ...	.....	.....
۳۵	مارفینی ایسی ٹاس ...	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹس	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
۳۶	مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈائی ..	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
			ٹراکس کس مارفینی	۱/۳۶ گرین ہر ایک میں	۱ سے ۶ اقراص
۳۷	ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈم روبرم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکوار آرسی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	ایک فیصدی	۱۰ سے ۳۰ منم
			انگو انٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	۴ فیصدی	
۳۸	ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی	ایک فلوئڈ اونس میں ۱/۲ گرین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳۹	ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم	۱/۲ سے ۵ گرین	پی لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹس	۱/۲ ۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین
۴۰	ہائیوسائی مائینی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۱	ہائیوسی نی ہائیڈروبروماس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۲	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروبرومائیڈم	۱/۸۰ سے ۱/۲۰ گرین	لے میلی ہوم ایٹروپی نی	۱/۱۰۰ گرین ہر ایک میں	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) برٹش فارماکوپیا کی نباتی قوی الفعل (زہریلی) ادویہ اور انکے مرکبات کی مقدار خوراک وطاقت کا جدول :-

	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۱	اپی کے کوائنی ریڈکس	ایکسٹریکٹم اپی کے کوائنی لیکوئیڈم	۲ فیصدی ایلکلائیڈز	½ سے ۲ منم اور ۱۵ سے ۲۰ منم (ایے ٹنک)
۲	ارگوٹا	ایکسٹریکٹم ارگوٹی	.....	۲ سے ۸ گرین
		ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئیڈم	۱ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم
		انفیوزم ارگوٹی	۵ فیصدی	½ سے ۱ فلوئڈ اونس
		ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		جب خشک ہو تو اس میں ۱۰ فیصدی الہائی ڈرس مارفیا ہوتا ہے	½ سے ۲ گرین	
		ایم پلاسٹرم اوپیائی	۱۰ میں ۱ اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	
		ایکسٹریکٹم اوپیائی	۲۰ فیصدی مارفین	¼ سے ۱ گرین
		ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئیڈم ...	¾ فیصدی مارفین	۵ سے ۳۰ منم
		لینی منٹم اوپیائی	۲ میں ۱ اوپیم یا ۳۷۵ فیصدی مارفین	
		ٹنکچورا اوپیائی	۱۴ ½ بوندیں میں ایک گرین اوپیم یا ۷۵ فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ منم
		ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا	ایک اونس میں ۵ گرین اوپیم یا ۱۰ ۵۱ فیصدی مارفین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳	اوپیم (سفوف کی ہوئی)	ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	ایک ڈرام میں ½ گرین اوپیم یا ۵۰۵ فیصدی مارفین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		پی لیولا اپی کے کوائنی کم سلا ...	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۵۰ فیصدی مارفین	۴ سے ۸ گرین
		پی لیولا پلمبائی کم اوپیو	۸ میں ایک اوپیم یا ۲۵ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پی لیولائے پونس کمپازیٹا	۵ میں ایک اوپیم یا ۲ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پلوس کریٹی ایرومے ٹے کس کم اوپیو	۴۰ میں ایک اوپیم یا ۲۵ فیصدی مارفین	۱۰ سے ۴۰ گرین
		پلوس اپی کے کوائنی کمپازیٹس	۱۰ میں ایک اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ گرین
		پلوس کائنو کمپازیٹس	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۵۰ فیصدی مارفیا	۵ سے ۲۰ گرین
		پلوس اوپیائی کمپازیٹس	۱۰ میں ایک اوپیم یا ۱۰ فیصدی مارفین	۲ سے ۱۰ گرین
		انگوانٹم گالی کم اوپیو	½ ۷ فیصدی اوپیم یا ۵۷ فیصدی مارفین	
		سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا ..	فی سپازی ٹری ایک گرین اوپیم	
۴	ایکونائٹی ریڈکس	ٹنکچورا ایکونائٹی ٹائی	۵ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
		لینی منٹم ایکونائٹی ٹائی	۳ میں ۲	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۵	بیلاڈونی ریڈکس	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ایلکوہالیکم لینی منٹم بیلاڈونی ٹنکچورا بیلاڈونی ایم پلاسٹرم بیلاڈونی	۷۵ فیصدی ایلکلائڈز ایک فیصدی ۲ میں ۱ ۱ فیصدی ۵ فیصدی	½ سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۶	بیلاڈونی ہولیا	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ویرائڈی سکس بیلاڈونی		¼ سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۷	پوڈافی لائی رزن	ٹنکچورا پوڈافیلائی	ایک ڈرام میں ۲ گرین	⅛ سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۸	گیل سی میائی ریڈکس جلسی میائی ریڈکس	ٹنکچورا گیل سی میائی	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۹	ڈجی ٹے لس فولیا	انفیوزم ڈجی ٹے لس ٹنکچورا ڈجی ٹے لس	ایک اونس میں ۳ گرین ۱۲½ فیصدی	۲ سے ۴ فلوڈ ڈرام ۵ سے ۱۵ منم
۱۰	سٹرے مونیائی فولیا	ٹنکچورا سٹرے مونیائی ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم ¼ سے ایک گرین
۱۱	سٹروفن تھس سیمی نا	ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی ٹنکچورا سٹروفن تھائی	½ ۲ فیصدی	¼ سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۱۲	فائی سا شگے رٹس سیمی نا	ایکسٹریکٹم فائی سا شگے رٹس		¼ سے ایک گرین
۱۳	کاچی سائی سیمی نا	ٹنکچورا کاچی سائی	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۴	کاچی سائی کورمس	ایکسٹریکٹم کاچی سائی وائنم کاچی سائی	۲۰ فیصدی	¼ سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۱۵	کینابس انڈیکا	ایکسٹریکٹم کینابس انڈیکا سی ٹنکچورا کینابس انڈیکا سی	۵ فیصدی ایکسٹریکٹ	¼ سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۱۶	لوبے لیا	ٹنکچورا لوبے لی ایتھیریا	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۷	نکس وامیکی سیمی نا	ایکسٹریکٹم نکس وامیکی ایکسٹریکٹم نکس وامیکی لیکوئڈم ٹنکچورا نکس وامیکی	۵ فیصدی سٹرکنین ۱½ فیصدی سٹرکنین ½ فیصدی سٹرکنین	¼ سے ایک گرین ۱ سے ۳ منم ۵ سے ۱۵ منم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نن فارماکوپی ال پرے پے رشنز (یعنی) غیر قرابادینی مرکبات

چونکہ یورپ کے دواسازوں نے فارماکوپیائی مرکبات کے سوا اور بہت سے نئے نئے مرکبات بنا دئے ہیں اور روز بروز بناتے جاتے ہیں اس لئے آج کل کے ڈاکٹر اپنے نسخجات کو صرف فارماکوپیائی مرکبات تک ہی محدود نہیں رکھتے بلکہ نئے مرکبات بھی استعمال کرتے ہیں اس لئے میں یہاں پر ایسے نن فارماکوپی ال مرکبات یعنی غیر قرابادینی مرکبات کا نیز دیگر طبی اعمال کا جو کہ اب عام طور پر استعمال ہوتے ہیں بیان کر دینا نہایت مناسب خیال کرتا ہوں +

بیلنیا (BALNEA) یعنی حمامات یا غسول

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بیلنیم (Balneum) واحد۔ بیلنیا (Balnea) جمع۔ (عربی) غسل ۔ غسول ۔ جمع

(انگریزی) باتھ (Bath) واحد۔ باتھز (Baths) جمع۔ (فارسی) غسل ۔ غسول ۔ جمع

تعریف ۔ تمام جسم یا کسی حصہ جسم کا کسی قسم کے سیال یا انجرات میں ڈبونا یا تھ یا غسل کہلاتا ہے ۔ اگر تمام جسم کو غسل دیا جائے تو اسے انگریزی میں جنرل باتھ (غسل کلی یا غسل عمومی یا غسل جسمی) کہتے ہیں اور اگر صرف ایک حصہ جسم دھویا جاے تو اسے انگریزی میں لوکل باتھ (غسل جزوی یا غسل مقامی یا غسل عضوی) کہتے ہیں +

درحقیقت تو صرف میڈیڈی کے ٹیڈ باتھز (غسول دوائی) ہی یہاں پر بیان کئے جانے چاہئیں لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ غسول سادہ و غسول دوائی سب کا مختصر سا ذکر کر دیا جاے +

نوٹ ۔ غسل کے پانی وغیرہ کی حرارت دریافت کرنے کے لئے باتھ تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت غسلی) کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو ٹب (مغسل) حمام یا غسلخانہ وغیرہ میں لگا کر درجہ حرارت غسل معین کر لیتے ہیں +

(۱) **کولڈ باتھ** (Cold Bath) یعنی غسل سرد ۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۳۵ سے ۷۰ درجہ فارن ہائیٹ تک ہوتی ہے لیکن بالاوسط ۵۰ سے ۶۰ درجہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تک ہوا کرتی ہے ٭

اِس قسم کا غسل مقوّی بدن ہوتا ہے۔ اس سے بھوک و جسمانی تغیرات اور جسم کا وزن بڑھتا ہے۔ لیکن اس کے ان اثرات کو حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابتدائی ری ایکشن (ردِّ فعل یا تحریکِ معکوسہ) پیدا ہونے کے بعد (یعنی جبکہ دوران خون تیز ہو کر جلد پھر گرم ہو جاتی ہے) زیادہ عرصہ تک غسل کو جاری نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے ضعف کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

تندرست جوان اشخاص کو تقریباً ہر موسم میں خصوصاً موسم گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا مُفید ہوتا ہے کیونکہ سرد پانی کے غسل سے جسم کی زائد و عارضی گرمی دُور ہو جاتی ہے دل کو قوت اعصاب اور دماغ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سردی کے امراض مثلاً زکام و کھانسی وغیرہ کم واقع ہوتے ہیں وغیرہ۔ لیکن کمزور اشخاص کو سرد غسل سے چونکہ دیر تک سردی محسوس ہوتی رہتی ہے اور ری ایکشن دیر میں واقع ہوتی ہے اس لئے ایسے اشخاص کی طبیعت سرد غسل سے زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ پس کمزور اور ضعیف العمر اشخاص کو۔ نازک بچّوں اور حاملہ عورات کو نیز مریضان اسہال و پیچش اور وجع مفاصل وغیرہ کو سرد غسل سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ننھّے بچّوں کی جلد چونکہ نازک ہوتی ہے اِس لئے انہیں سردی کا احساس زیادہ ہوا کرتا ہے پس اگر اُنہیں آب سرد سے تکلیف محسوس ہو تو نیمگرم پانی سے غسل دینا چاہئے ٭

سرد غسل سے اگرچہ بعض تشنّجی امراض مثلاً لے رِنجس مس سٹری ڈیولس (تشنج مزمار) وغیرہ کے حملے رُک جاتے ہیں لیکن مختلف شدید بخاروں میں جبکہ حرارت جسم ۱۰۳ درجۂ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہو خصوصاً ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) اور سن سٹروک (سکتۂ شمسیہ) میں۔ نیز ہر قسم کے ہائی پرپائی رَیکسیا (شدّتِ حرارت) میں جبکہ حرارتِ جسم ۱۰۵ یا ۱۰۷ درجہ بلکہ اس سے بھی تیز ہوتی ہے اور مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ایسی حالتوں میں سرد غسل اکثر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور اکثر اوقات صرف اسی سادہ علاج سے شدّتِ حرارت کم ہو کر مریض کی جان بچ جاتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔(۱) ایسے مریضوں کو آب سرد میں غسل دینے سے اگرچہ پہلے حرارت جسم ذرا بڑھ جاتی ہے لیکن وہ بعد کو کم ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ مریض کو ٹب میں سے نکال لینے کے بعد بھی اُس کی حرارت کم ہوتی رہتی ہے ۔ نبض کی رفتار بھی ذرا سُست ہوجاتی ہے دل کو تقویت آتی اور ہذیان وغیرہ دُور ہوجاتا ہے اور ٹائیفائیڈ فیوَر (محرقہ اسہالی) میں نفخ شکم اور اسہال کو فائدہ ہوتا ہے +

(۲) ٹائیفائیڈ فیوَر کے مریض کو سرد غسل دینا ہو تو پانی کی حرارت ۵۸ سے ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان رکھنی چاہئے اور مریض کو پانی میں ۱۰ منٹ سے زیادہ نہ رہنے دینا چاہئے بلکہ اگر مریض اس عرصہ سے پہلے ہی نڈھال ہونے لگے تو اسے فوراً پانی میں سے نکال کر اور بستر میں لٹا کر کمبل اُڑھا دینا چاہئے +

چونکہ ایسے مریضوں کو پہلے ہی زیادہ سرد پانی میں بٹھانے سے تکلیف محسوس ہوا کرتی ہے لہذا ان کے لئے سرد غُسل کا مندرجہ ذیل طریق جسے گریجُوائے ڈ باتھ (غُسلِ مُتدرّج) کہتے ہیں بہتر ہوتا ہے چنانچہ غُسل کے لئے پہلے ایسا پانی لیں جس کی حرارت مریض کی حرارت جسم سے دس درجے کم ہو پس مریض کو اس پانی میں بٹھا کر رفتہ رفتہ اس میں سرد پانی یا برف ملاتے جائیں حتّٰے کہ اس کی حرارت ۶۸ درجہ تک ہوجاے ۔ اور جب مریض اس قدر کمزور ہو کہ اُٹھ بیٹھ نہ سکتا ہو تو اس کو بجاے سرد غسل دینے کے کولڈ سپنجنگ (آب سرد سے اسفنج کرنا) یا وَیٹ شیٹ پیکنگ (تر چادر میں لپیٹنا) جن کا طریق استعمال آگے لکھا جاتا ہے مفید ہوتا ہے +

(۲) **کولڈ اے فیوژن** (Cold Affusion) یعنی سکب یا سکُوب یا جسم پر سرد پانی کا ڈالنا ۔ مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر پانچ چھ گیلن یا ایک دو مشک آب سرد (جس کی حرارت ۴۰ یا ۵۰ درجہ فارن ہائٹ ہو) دو تین فیٹ کی بلندی سے اس کے سر اور چھاتی پر ڈالتے ہیں بعدہ مریض کے جسم کو خشک کرکے اسے بستر میں لٹا دیتے ہیں ۔ مرضِ سنکوپی (غشی) کنوَلشنز (تشنج) سن سٹروک (سکتۂ شمسی ۔ لو لگنا) ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ باؤ گولہ) نارکاٹک پائزننگ (مخدّرہ یا منشّی زہروں) میں یہ عمل نہایت مُفید ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - اس عمل کے کرنے سے پہلے مریض کو پسینہ نہ آیا ہوا ہو یا اُسے سردی معلوم نہ ہوتی ہو یا کوئی دماغی علامت مثل بیہوشی وغیرہ کے نہ ہو اور اس عمل کو شبانہ روز میں ایکبار سے زیادہ نہ کرنا چاہیئے +

(۳) کولڈ ڈوش (Cold Douche) یعنی اِنسکاب یا سرد پانی دھارنا - اِس عمل میں بھی سرد پانی کی ایک دھار مریض کے عضو ماؤف پر دھاری جاتی ہے جس قدر پانی زیادہ سرد ہو اور جس قدر زیادہ فاصلہ سے اسے دھاریں اکثر اسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے +

یہ عمل مندرجۂ ذیل امراض میں معمول ہوا کرتا ہے :-

(۱) امراضِ دماغ مثلاً اینکھالزم (ہذیان خمری) کوما (قوما - سُباتِ سہری) اور نارکاٹک پائزننگ (مخدّر سمیات) میلن کولیا (مالیخولیا) - (۲) امراض نخاع مثلاً سپرمے ٹوریا (جریان منی) جنرل ڈی بیلی ٹی (عامہ کمزوری) - (۳) امراض جگر و طحال مثلاً کرانک کن جس چن آفدی لور یا ان لارج مینٹ آفدی لور یا سپلین یعنی جگر یا طحال کے اجتماع خون میں یا عظمِ کبد یا طحال میں - (۴) جوڑوں کے کرانک انفلامے شن یعنی جوڑوں کی پرانی سوزش اور ان کے سخت ہو جانے میں - (۵) اندام نہانی کے مرض لیوکوریا (سیلانِ ابیض - سفید پانی آنا) میں - (۶) رَیکٹم یا رودۂ مستقیم کے امراض مثلاً کانسٹی پیشن (قبض) اور ہیمورائڈز (بواسیر) اور ہیمے ٹوریا (اسہال الدم) وغیرہ میں +

(۴) ڈوش باتھ (Douche Bath) یعنی غسلِ سکوبی - جب یہ مطلوب ہو کہ عضو ماؤف کو اس قسم کا غسل دیا جاوے تو انڈیا ربڑ کی دو تین گز موٹی نالی لیکر اس کو کسی اونچے پانی کے نلکے یا آہنی حوضچہ وغیرہ کے ساتھ لگا دیں اور مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر اس نالی سے پانی کو عضو ماؤف پر دھاریں - اس عمل میں بجائے سرد یا گرم پانی دھارنے کے پہلے گرم اور پھر سرد پانی دھارنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے +

(۵) کولڈ سپنجنگ (Cold Sponging) یعنی سرد اسفنج کرنا :- خالص آبِ سرد یا تین حصہ سرد پانی اور ایک حصہ سرکۂ انگوری وغیرہ ملا کر اور اس میں اسفنج یا ملائم سا کپڑا تر کر کے اور نچوڑ کر اسے بتدریج پہلے ہاتھوں اور باہوں پر - پھر سینہ اور پشت پر اور پھر ٹانگوں وغیرہ پر پھراتے ہیں اور بعدہٗ جسم کو تولیہ یا صاف کپڑے سے خشک کر دیتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - سپنج کرتے وقت مریض کو ایک کم گہرے ٹب میں کھڑا کر لیتے یا بٹھا دیتے ہیں یہ عمل بھی مقوی وشافی اثر کرتا ہے اور لے رنجس مس سٹرے ڈیولس (تشنج مزمار) کوریا (رعشہ - ارتعاش) ریکیٹس (کساح - ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) اور سپرمے ٹوریا (جریان منی) وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے +

(۶) **کولڈ شاور باتھ** (Cold Shower Bath) یعنی سرد غسل فوارہ - فوارہ کے نیچے بٹھلا کر مریض کو نہلاتے ہیں - اس قسم کا غسل بعض امراض دماغی مثلاً مے نیا (مانیا) ہسٹیریا (اختناق الرحم) سن سٹروک (سکتۂ شمسی - لُوگلنا) اور ضعف دماغ وغیرہ میں مفید ہوتا ہے +

(۷) **کولڈ سٹز باتھ** (Cold Sitez Bath) یعنی آبزن یا غسل نصفی اور
or
کولڈ ہپ باتھ (Cold Hip Bath) یعنی غسل نصفی یا آبزن

اس قسم کے غسل میں سرد پانی کے ٹب وغیرہ میں مریض کو کمر تک بٹھاتے ہیں اس قسم کے غسل سے سرد شدہ حصۂ جسم اور امعاء کے عروق پہلے تو تاثیر برودت سے سکڑ جاتے ہیں اور پھر ری ایکشن سے پھیل جاتے ہیں خصوصاً جبکہ وہاں پر مالش کی جاتی ہے +

(۸) **کولڈ فٹ باتھ** (Cold Foot Bath) یعنی سرد پاشویہ یا سرد پانی میں پاؤں ڈال کر دھونا - اس سے بھی پاؤں وغیرہ میں طاقت آتی ہے - لیکن حائضہ عورتوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے - لیکن جو سرد غسل کرنے کے عادی ہوں ان کے لئے کچھ مضر نہیں +

(۹) **کولڈ وٹ شیٹ پیکنگ** (Cold Wet Sheet Paeking) یعنی سرد وتر چادر میں لپیٹنا :- مریض کے بستر پر (سرہانے کی طرف تکیہ کو ڈھانپتے ہوئے) دو کمبل بچھائیں اور ایک صاف چادر کو صاف سرد پانی میں تر کر کے اُن کے اوپر بچھا دیں پھر مریض کو برہنہ کر کے اس چادر پر چت لٹا دیں اور اس چادر و کمبلوں کو اس پر اچھی طرح سے لپیٹ دیں اس بات کی احتیاط رکھیں کہ چادر کے اندر باہر کے کنارے اچھی طرح سے مڑے ہوئے ہوں - مریض کے پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں اور اس کا منہ کھلا ہو - پھر اس پر دو تین اور کمبل ڈال دیں لیکن مریض کا منہ کھلا رہے - تھوڑی دیر لرزہ یا کپکپی ہو کر مریض کو گرمی یا تپش محسوس ہونے لگتی ہے اس کے بعد کھل کر پسینہ آجاتا ہے جس سبب سے حرارت بخار کم ہو جاتی ہے اور ہذیان وغیرہ رفع ہو جاتا ہے - نصف سے ایک گھنٹہ بعد مریض پر سے چادر اور کمبل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دُور کرکے اس کے جسم کو خشک تولیہ سے مل کر سُکھا دیں اور معمولی صاف کپڑے پہنا کر اسے خشک بستر پر لٹا دیں ٭

نوٹ - وُیٹ شیٹ پیکنگ یعنی تر چادر کا عمل کرنے میں بجائے آبِ سرد کے نیم گرم یا گرم پانی بھی استعمال کیا کرتے ہیں - مذکورۂ بالا ترکیب جنرل پیکنگ کے لئے ہے خواہ پانی سرد ہو یا گرم ٭

سپیسی فِک رفیورز (حُمیّات مخصوصہ - خاص قسم کے بخارات) مثلاً میزلس (حصبہ یا خسرہ) سکارلے ٹینا (حمیٰ قرمز - سُرخ بخار) سمال پاکس (جُدری - چیچک) وغیرہ کے رَیش یعنی دانوں کے نکلنے کے لئے اور اگر وہ غائب ہو جائیں یعنی اندر کو چلے جائیں تو انہیں باہر لانے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے - نیز ڈی لیریم (ہذیان) - اَیک سائٹ مینٹ (بے چینی - گھبراہٹ) اور ہائی پَر پائی رَیکسیا (شدّتِ حرارت) کو کم کرنے کے لئے اور مے نیا (مانیا - دیوانگی) اور ان سامنیا (سَہر بیدار خوابی) میں یہ عمل ہمیشہ مُفید ہوتا ہے - نیمونیا (ذات الرّیہ) اور کرانک ڈائبرِیا (اسہالِ مزمن) وغیرہ میں بھی لوکل وَیٹ پیک (مقامی سرد تر گدی) استعمال کی جا سکتی ہے - اَیکیوٹ ٹانسلائی ٹس (خناق شدید - ورم لوزہ) میں گلے کے گرد اور آبسٹی نیٹ وامی ٹنگ (شدید قے) میں معدہ پر کولڈ کمپریس (سرد گدّی) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

(۱۰) آئس بیگ اینڈ لیٹرز کائل {Ice Bag and Leiter's Coil} یعنی برف کی تھیلی یا حلقۂ لیٹری کا استعمال :- جب سر یا چھاتی یا پیٹ پر سردی پہنچانی ہو تو ربڑ کی ایک تھیلی میں کوٹی ہوئی برف بھر کر اسے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں یا حلقۂ لیٹر میں سرد پانی بھر کر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں ٭

(۱۱) آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پُلٹس لگانا :- گٹا پرچہ کے ایک ٹکڑے کے نصف حصّہ پر وُڈ وُول (برادۂ چوب) کی ایک تہ رکھکر اُس پر کوٹی ہوئی برف اور قدرے نمک ملا کر بچھا دیتے ہیں پھر باقی نصف ٹکڑے کو برف کی تہ کے اوپر اُلٹا کر اس کے دونوں کناروں کو روغنِ تارپین یا کلوروفارم لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر اس برف کی گدّی کو فلالین کی ایک تھیلی میں رکھکر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں ٭

نوٹ - یورپ میں بعض ڈاکٹر مرض نیمونیا وغیرہ میں اس طریق سے برف کی پُلٹس لگواتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کہتے ہیں کہ اکثر اس سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(۱۲) فری زنگ مکسچر (Freezing Mixture) دو حصہ کوٹی ہوئی برف میں ایک حصہ پسا ہوا نمک ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اعمالِ جرّاحی یا کرانک رماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں لوکل اَنس تھے زیا یعنی خدرِ مقامی یا بے حسی پیدا کرنے کے لئے یہ نہایت مفید ہے لیکن اگر دیر تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو اس مقام پر آبلے پڑ جاتے ہیں ٭

(۱۳) وارم باتھ یا ہاٹ باتھ {Warm Bath or Hat Bath} یعنی گرم غسل:- اس قسم کا غسل یا تو سادہ ہوتا ہے یا دوائی۔ گرم غسل کے پانی کی حرارت ۹۸ درجہ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ تک ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کا غسل (۱) جلد کو ملائم کرتا اور مسامات کو کھولتا ہے اس لئے یہ کئی ایک چھلکے دار امراض جلد میں بطور مُطہّر و مُنظّف عمل کرتا ہے (۲) گرم غسل سے چونکہ جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اس لئے خوب کھُل کر پسینہ آجاتا ہے اور اندرونی اعضاء میں خون کم ہو جاتا ہے نیز گرم غسل سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر ہر ایک قسم کے درد اور تشنّج میں تخفیف ہو جاتی ہے اس لئے کالِک (قولنج) ہے پاٹک کالِک (قولنج کبدی۔ درد جگر) رِی نَل کالِک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) وغیرہ امراض میں نیز روماٹزم (داء المفاصل۔ گنٹھیا) رومے ٹائڈ آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل)۔ اور لے رِنجس مَس سَٹرے ڈیولس (خناق کاذب) اِن فَن ٹائل کَن ول شَنز (تشنج صبیان۔ اُمّ الصبیان)۔ گنوریا (سوزاک) سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) سَٹرِکچر آف یورِیتھرا (مجری بول میں رُکاوٹ کا ہو جانا۔ پیشاب رُک جانا) اور ڈِس مے نوریا (احتباسِ طمث۔ بندشِ حیض) وغیرہ امراض میں گرم غسل سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

نوٹ۔ (۱) روماٹزم (وجع مفاصل) گوٹ (نقرس) سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ امراض میں برَان باتھ یعنی غسل سَبُوسی یا اَیلکلائن باتھ غُسلِ القلی یا غسل کھاری اور مرضِ ڈِس مے نوریا (احتباسِ طمث) میں فُٹ باتھ (پاشویہ) خاص طور پر مفید ہوتے ہیں ٭

(۲) پَلّے تھورک یعنی دَموی مزاج یا ایسے اشخاص کو جن کا دل کمزور ہو یا جو لوگ خونی امراض مثلاً ہیمورائیڈز (بواسیر) ہیماپ ٹے سِس (نفثُ الدّم۔ خون تھوکنا) اَپس ٹیکسِس (رُعاف نکسیر)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کی طبیعت اپوپلیکسی (سکتہ) یا انفلامے ٹری ڈیزیزیز (سوزشی امراض) میں مبتلا ہونے کے لئے زیادہ مستعد ہو ایسے اشخاص کو گرم غسل سے پرہیز رکھنا چاہیئے +

باعتبار درجاتِ حرارت وغیرہ گرم غسل کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

(۱) ٹے پڈ باتھ (Tepid Bath) یعنی غسل نیم گرم - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۵ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیر بھی ڈی ٹرجینٹ (مُطہّر - پاکیزہ یا صاف کرنے والا) سیڈے ٹو (مُسکّن) اور اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت - مُخفّفِ حرارت) ہوتی ہے - پائی رَیکسیا (شدّتِ حرارت) اور بے چینی میں اس قسم کا غسل مُفید ہوا کرتا ہے +

(۲) وارم باتھ (Warm Bath) یعنی غسل گرم :- اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس قسم کا غسل فیوورز (حُمیات - بخارات) اور بعض خطرناک سوزشی امراض مثلاً نیمونیا (ذات الرّیہ) اور برَنکائی ٹس (سُعال - سرفہ شدید) وغیرہ میں مُفید ہوتا ہے +

(۳) ہاٹ باتھ (Hat Bath) یعنی تیز گرم غسل - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیرات تو ویسی ہی ہوتی ہیں جیسے گرم غسل کی لیکن یہ زیادہ قوی ہوتا ہے +

(۴) ہاٹ فٹ باتھ (Hot Foot Bath) یعنی تیز گرم پاشویہ - اس قسم کا پاشویہ شدید کٹار (نزلہ) - کولڈ اِنڈی ہیڈ (زکام) اَپس ٹیکسس (رُعاف - نکسیر) اِن فنٹائل کنوَل شنز (تشنّجِ صبیان - اُمّ الصّبیان) میں اور جب سردی لگ کر حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو اس کو جاری کرنے کے لئے استعمال کیا جایا کرتا ہے +

(۵) ہاٹ سِٹز باتھ (Hot Sitz Bath) یعنی تیز گرم آبزن :- اس قسم کا غسل ایے نوریا (اِحتباسُ الطّمث یا بندشِ حیض) ڈِس مے نوریا (عُسر الطّمث - حیض کا تکلیف سے آنا) سردی لگ کر حیض کا اچانک بند ہو جانا - ڈِس یُوریا (عُسر التّبوّل - پیشاب کا تکلیف سے آنا) اور سِسٹ ٹائی ٹس (سوزشِ مثانہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوا کرتا ہے +

(۶) ہاٹ واٹر سپنجنگ (Hot Water Sponging) یعنی تیز گرم پانی سے اسفنج کرنا :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرض انفلوئینزا (زکام وبائی) - کٹار (نزلہ) ہیڈاک (دردسر) اور دیگر امراض میں سر گردن اور صدغین یعنی کن پٹیوں پر گرم پانی سے اسفنج کرنا مفید ہوتا ہے +

(۷) ہاٹ ڈوش (Hat Douche) یعنی تیز گرم سکوب :- پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادت) کو روکنے کے لئے تیز گرم پانی سے جس کی حرارت ۱۱۰ سے ۱۱۵ درجہ فارن ہائٹ ہو رحم میں ڈوش کرنا اکثر مفید ہوا ہے +

(۸) پُور مینز باتھ (Poor main's Bath) یعنی غسل غربا جو عموماً یورپ میں مروج ہے :- سوڈا واٹر کی چھ یا آٹھ خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ہر ایک بوتل پر ایک ایک پرانی جراب کو تیز گرم پانی میں ڈبو اور نچوڑ کر چڑھا دیں اور انہیں مریض کے ہر دو جانب بستر کی چادر کے نیچے رکھ دیں اور مریض کے اوپر ایک چادر یا کمبل وغیرہ اڑھا دیں - اس عمل سے بھی تقریباً ۳۰ منٹ میں گرم غسل کا فائدہ ہو جاتا ہے یعنی پسینہ وغیرہ آجاتا ہے +

(۹) فومنٹیشن (Fomentation) یعنی تکمید اور ہاٹ پولٹس (Hot Poultice) یعنی گرم پلٹس لگانا یہ بھی درحقیقت لوکل وارم باتھ یعنی مقامی گرم غسل ہیں - ان کا ذکر آگے آئیگا +

انتباہ - گرم غسل کرتے وقت یا غسل کر چکنے کے بعد سرد ہوا سے بچنا نہایت ضروری ہے پس غسل سے فارغ ہوتے ہی مریض کا جسم خشک کر کے اسے گرم بستر میں لٹا دینا چاہئے - گرم غسل کر چکنے کے فوراً بعد گرم گرم چائے یا دودھ یا گرم پانی کی ایک پیالی پلانے سے پسینہ خوب کھل کر آجاتا ہے +

(۱۴) ٹرکش باتھ (Turkish Bath) یعنی حمام ترکی یا غسل ترکی :- اس قسم کے حمام ہندوستان میں بھی اکثر شہروں مثلاً دہلی - لکھنؤ - لاہور اور پشاور وغیرہ میں بنے ہوئے ہیں اور اہل ہند اس سے ناواقف نہیں +

نوٹ - اگرچہ بقول بعض مؤرخین اس قسم کا غسل یونانیوں کی ایجاد ہے اور ان سے رومیوں کو معلوم ہوا لیکن ترکوں نے اس قسم کے حمام کو ایسا بہتر بنایا کہ یہ انہیں کے نام سے دنیا میں مشہور ہو گیا +

یہ درحقیقت ایک قسم کا گرم ہوائی و آبی غسل ہے کیونکہ حمام کی ہوا بھی گرم ہوتی ہے اور گرم پانی سے ہی اس میں غسل بھی کیا جاتا ہے - اس قسم کے غسل سے جلد کے مسامات صاف ہو جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے اور اگر دوران غسل میں دلک یعنی کیسہ کرایا جائے تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جلد کے صاف اور ملائم ہو جانے کے علاوہ عضلاتِ جسم بھی ملائم ہو جاتے ہیں لہذا اس قسم کا غسل روماٹزم (وجع مفاصل) گوٹ (نقرس) ضعفِ جگر۔ ڈراپسی (استسقا) جو جگر یا گردوں کی خرابی سے ہو۔ مرضِ البیومی نوریا (بول زلالی) اور اکثر جلدی امراض اور بعض قسم کے عصبی دردوں۔ پرانے ورموں اور مرض اُبے سیٹی (سمن مفرط مٹاپا) وغیرہ میں بہت مفید ہوتا ہے +

حمام کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہونی چاہیئے اور غسل کا عرصہ نصف گھنٹہ تک مناسب ہے +

نوٹ۔ اگر دورانِ خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو یا اگر دل یا عروق میں فیٹی ڈی جن رے شن (شحمی انتری) ہو یا مرض ورٹے گو (دوار۔ دورانِ سر) یا مرض سنکوپی (غشی) وغیرہ کی طرف طبیعت کا میلان ہو تو اس قسم کا غسل مضر ہوتا ہے۔ بوڑھے اشخاص کو نیز حاملہ و حائضہ عورات کو بھی اس قسم کے غسل سے پرہیز کرنا چاہیئے +

(۱۵) **اَینی مَل باتھ** (Animal Bath) یعنی **غسلِ حیوانی** :- یہ ایک نہایت قدیمی غسل ہے جو زمانۂ جاہلیت کا غسل ہے اور آج کل بھی عرب و عجم۔ افغانستان و ترکستان وغیرہ ممالک کی سرحدات پر پسینہ لانے کی غرض سے مختلف امراض میں مستعمل ہے +

یہ غسل دو قسم کا ہوتا ہے ایک لوکل یعنی مقامی اور دوسرے جنرل یعنی عمومی چنانچہ اگر کسی عضو میں درد یا پرانی سوزش ہو تو مرغ کو ذبح کر کے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مقام ماؤف پر لپیٹ کر اُوپر سے اس پر کپڑا وغیرہ ڈال دیتے ہیں یہ تو مقامی غسل حیوانی ہے اور کبھی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ کو ذبح کر کے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مریض کے جسم پر تا بگردن چڑھا دیتے ہیں اور ایک یا دو گھنٹے تک مریض کو اس میں رہنے دیتے ہیں اور کبھی حمام میں یہ عمل کرتے ہیں۔ اس عمل سے بھی کہتے ہیں کہ خوب کھل کر پسینا آجاتا ہے۔ مگر مہذب و متمدن ممالک میں اس قسم کا غسل بالکل مرسوم نہیں میں نے اس کا ذکر صرف اس واسطے کر دیا ہے کہ اگر کسی ڈاکٹر یا حکیم کو ان ممالک میں جانا پڑے تو اسے اس قسم کے غسل کا بھی علم ہو +

میڈی کے ٹڈ باتھ (Medicatid Bath) یعنی **غسُولِ دوائیہ** :- اس قسم کے غسُول میں ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ ان کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) سی باتھ (Sea Bath) یعنی غسلِ سمندری :- چونکہ سمندر کے پانی میں مختلف قسم کے نمکیات ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے غسلِ سمندری جلد کو تقویت و تحریک دیتا ہے خصوصاً جبکہ پانی زیادہ شور ہو +

نوٹ - چونکہ سمندر کے پانی کی حرارت کم و بیش یکساں ہوتی ہے اس لئے کمزور اشخاص غسلِ سمندر کو غسلِ دریا کی بہ نسبت زیادہ آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں +

(۲) کاربانک ایسڈ باتھ (Carbonic Acid Bath) یعنی غسلِ کاربانک ایسڈ - یہ ایک قسم کا کھاری محرک غسل ہے جس میں ۳ فیصدی سوڈیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک فیصدی کیلسیم کلورائیڈ (چونہ) اور ایک لیٹر پانی میں ۳ گرام کاربانک ایسڈ گیس ہوتی ہے۔ اس قسم کا غسل امراض قلب میں (خواہ وہ فعلی ہوں یا عضوی) دیا کرتے ہیں +

(۳) ایسڈ باتھ (Acid Bath) یعنی غسلِ حامض یا غسلِ تیزابی :- ایک گیلن صاف پانی میں جس کی حرارت ۹۸ درجہ فارن ہائٹ ہو ۸ فلوئڈ اونس ڈائی لیوٹڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزابِ نمک وشورہ محلول) ملا کر اور اس میں فلالین کی ایک فٹ چوڑی اور اتنی لمبی پٹی کہ پیٹ کے گرد دو بل کھا سکے تر کر کے اور نچوڑ کر اس کو مقام جگر پر پیٹ پر سے گزار کر دو لپیٹ دیدیں پھر اوپر نیچے سے اس کا ذرا سا کنارا خالی چھوڑ کر اس پر آئلڈ سلک یا موم جامہ لپیٹ دیں۔ اس قسم کا غسل صبح و شام بدلنا چاہئے اور کئی روز تک دینا چاہئے۔ یہ امراض جگر میں مفید ہوتا ہے +

(۴) ایلکلائن باتھ (Alkaline Bath) یعنی غسلِ القلی یا غسلِ کھاری :- ایک ٹب میں فی گیلن پانی میں ایک ڈرام کرسٹلائزڈ سوڈیم کاربونیٹ حل کر کے اس میں مریض کو غسل دیتے ہیں ایسی جلدی بیماریوں میں کہ جن میں جلد پر چٹیں یا چھلکے پیدا ہو جاتے ہیں جیسے سوراٹی سس (صدفیہ - چنبل) وغیرہ نیز پرانے وجع المفاصل اور یورک ایسڈ ڈایاتھے سس (سوئے مزاج حمض بولی) میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے +

(۵) سلفر باتھ (Suiphur Bath) یعنی غسلِ گوگرد :- پوٹے سیم سلفیوریٹ ۴ اونس کو پانی ۳۰ گیلن میں ملا کر اس میں غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مرضِ سکے نیز (جرب - ترخارش) لیڈ کالک (قولنج سربی) اور لیڈ پیرالے سس (فالج سربی) وغیرہ امراض میں اکثر مفید ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) بورَیکس باتھ (Borax Bath) یعنی غسلِ بورقی :- بوریکس (سہاگہ) ۴ اونس گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس - صاف پانی ۳۰ گیلن - ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جلد پر سے چٹیں یا چھلکے اُترتے ہوں نیز خراشدار جلدی امراض میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے +

(۷) مسٹرڈ باتھ (Mustard Bath) یعنی غسلِ خردلی :- رائی کا سفوف ½ سے ایک ڈرام فی گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں ۵ سے ۱۰ منٹ تک مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے - اس قسم کا غسل ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جسم پر دَدوڑے نکل آتے ہیں مثلاً روبی اولا (حصبہ) سکارلے ٹینا (حمّے قرمز) روزی اولا (وَردیہ) پر پیوُرا (حَصبہ) اور اِری تھیما (اِری ثیما) میں اس غرض سے دیا کرتے ہیں کہ امراض مذکورہ کے جلدی بخارات جلد نکل آئیں جن کے نکل آنے سے شدّتِ علاماتِ امراض مذکورہ میں تخفیف ہو جایا کرتی ہے +

نوٹ - مسٹرڈ ہپ باتھ یعنی آبزَن خردلی - جب اتفاقاً سردی لگ جانے سے حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو آبزَن خردلی سے وہ پھر جاری ہو جاتا ہے +

(۸) بَران باتھ (Bran Bath) یعنی غسلِ سَبُوسی یا چوکر کا غسل :- ایک سے چار پونڈ تک بران (چوکر - گیہوں کے آٹے کا چھان) کو ایک گیلن پانی میں جوش دیکر اور اسے چھان کر ۲۵ یا ۳۰ گیلن پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل مرض اَیکزیما (نملہ - جلندار پھنسیاں) اور دیگر خراشدار جلدی امراض میں رفع خراش کے لئے مُفید ہوتا ہے +

(۹) نیم باتھ (Nim Bath) یعنی غسلِ نیم - نصف سے ایک سیر سبز نیم کے پتّوں کو ۸ سیر پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اسے ۲۵ گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں - بعض جلدی امراض مثلاً اَرٹی کے ریا (شری - پتّی) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے +

نوٹ - گرم آبِ نیم سے ہندوستانی جرّاح زخموں کو دھوتے ہیں اور مختلف قسم کے اَورام پر تیز گرم آبِ نیم سے ٹکور کرتے یا نیم کی پُلٹس باندھتے ہیں جو اکثر مُفید ہوا کرتی ہے +

(۱۰) مِنرل واٹر باتھ (Mineral Water Bath) یعنی غسلِ آبِ معدنی یا غسلِ آبِ چشمہ - دُنیا کے مختلف پہاڑی ممالک میں کئی ایک مقامات پر گرم پانی کے قدرتی چشمے ہیں جن میں سے بعض کا پانی تو خالص ہوتا ہے اور بعض کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پس ایسے گرم چشمہ کے پانی میں جس میں کہ گندھک کی آمیزش ہو غسل کرنا اور اس کا پانی پینا کرانک رومائزم (پرانے گنٹھیا) گوٹ (نقرس) ہے پے ٹک کن جس چن (اجتماع خون در جگر) اور بعض جلدی امراض میں نہایت مفید ہوتا ہے +

نوٹ - یورپ کے مختلف ممالک میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہوتے ہیں وہاں پر مریضوں کی آسائش کے لئے نہایت عمدہ حمام یا غسل خانے اور رہائشی مکانات بنائے ہوئے ہوتے ہیں جن سے مسافر مریضوں کو آرام اور مالکان مکانات کو کرایہ کا بہت روپیہ ملتا ہے لیکن ایشیا خصوصاً ہندوستان میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہیں وہاں پر اس قسم کے مناسب انتظامات کی سخت ضرورت ہے - ایران میں بھی اس قسم کے بہت سے گرمابی چشمے ہیں لیکن افسوس کہ میں نے وہاں پر بھی کچھ انتظام نہ دیکھا +

اہل یورپ تو بعض ایسے قدرتی چشموں کا پانی جس میں بعض معدنی ادویہ مثلاً سوڈیم - پٹاسیم - سلفر وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے بوتلوں میں بند کر کے تمام دنیا میں فروخت کرتے ہیں لیکن افسوس کہ اہل ایشیا خصوصاً اہل ہند کو ایسی مفید باتوں کی طرف بالکل خیال ہی نہیں +

(۱۱) وے پر باتھ (Vapour Bath) یعنی **غسل ابخراتی** :- اس قسم کا غسل یا تو خالص پانی کا ہوتا ہے یا دوائی - چنانچہ بید سے بنی ہوئی کرسی کے نیچے ایک سپرٹ لیمپ سے پانی کو کھولاتے ہیں اور اس کرسی کے اوپر مریض کو تا بگردن اچھی طرح سے کمبل اڑھا کر بٹھا دیتے ہیں - اس سے بھی گرم غسل کا سا فائدہ ہوتا ہے +

(۱۲) ہاٹ ایئر باتھ (Hot Air Bath) یعنی **غسل ہوائے تیز گرم** :- وے پر باتھ یا سٹیم باتھ کی طرح بستر کے نیچے (جو جالی دار بنی ہوئی چارپائی پر بچھا ہوا ہو) سپرٹ لیمپ جلانے سے اس قسم کا غسل دیا جاتا ہے +

نوٹ - کرانک سٹف جائنٹس (پرانے سخت شدہ جوڑوں) کا علاج کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا گیا ہے جس میں سخت شدہ جوڑ کو رکھ کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پہنچاتے ہیں اس عمل سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے +

اس جدول سے جو ڈاکٹر سٹارٹن صاحب کا مجوزہ ہے مختلف غسول کا درجہ حرارت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم ہوسکتا ہے :-

نام غسل - انگریزی - فارسی	غسل آبی	غسل ابخراتی	غسل ہوائے گرم
کولڈ باتھ (غسل سرد تر)	۳۳ سے ۶۵ درجہ فارن ہائٹ		
کول باتھ (غسل سرد)	۶۵ سے ۷۵ " "		
ٹمپریٹ باتھ (غسل معتدل)	۷۵ سے ۸۵ " "		
ٹیپڈ باتھ (غسل نیم گرم)	۸۵ سے ۹۲ " "	۹۰ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ	۹۶ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ
وارم باتھ (غسل گرم)	۹۲ سے ۹۸ " "	۱۰۰ سے ۱۱۵ " "	۱۰۶ سے ۱۲۰ " "
ہاٹ باتھ (غسل گرم تر)	۹۸ سے ۱۱۲ " "	۱۱۵ سے ۱۴۰ " "	۱۲۵ سے ۱۷۰ " "

بولس (Bolus) یعنی حب کبیر یا بڑی گولی :- اس قسم کی گولی میں ۱۰ گرین سے زیادہ سفوف کی ہوئی ادویہ ملائی ہوئی ہوتی ہیں - انگلستان اور کلکتہ وغیرہ میں اس قسم کی گولی ذرا سخت بنا کر دی جاتی ہے لیکن آئرلینڈ وغیرہ میں اس قسم کی بڑی گولی کا قوام مثل معجون کے ملائم ہوتا ہے اور دواساز اسے موی یا روغنی کاغذ میں مثل ایک سفوف کے لپیٹ کر دیتے ہیں جس پر یہ ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ کاغذ پر سے اسے ایک چمچ سے کھرچ کر مثل معجون یا مربا کے نگل لیں - لیکن بدذائقہ یا مغثی سفوف کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کو کیچپ یا وے فرپے پر میں ڈال کر دیں ٭

بوجی نے ریا (Buginaria) یا **بوجیز** (Bougies) یعنی فتیلے یا لانبی اور گول بتیاں جو ادویہ مؤثرہ کو سپازی ٹری بے سس (یعنی وہ بے سس جن سے کہ شیاف بنائے جاتے ہیں) کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہیں اور یورتھرا (مجری بول - پیشاب کی نالی) اور ناک کے سوراخوں میں رکھی جاتی ہیں - اس قسم کی بتیاں ایک قسم کے سانچے میں ڈھال کر بنائی جاتی ہیں چنانچہ بے سس کو پگھلا کر اور اس میں ادویہ بخوبی ملا کر پھر اسے سانچے میں ڈھال کر بوجی بنا لیتے ہیں اس قسم کی بتیاں بنانے کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ شیشہ کی ایک لمبی نلکی میں جس کے سوراخ کا قطر مناسب ہو اس میں دوا کو پگھلا کر ڈال دیں اور سرد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہونے پر شیشہ کی راڈ یعنی سلاخ سے اسے دھکیل کر نکال لیں اور پھر مطلوبہ لمبائی کے ٹکڑے بنا کر انگلیوں سے ہر ایک بوجی یا بتی کے منہ کو گول کر لیں ٭

اَین ٹروفورِیز (Antrophores) یہ بھی ایک خاص قسم کی بوجیز ہوتی ہیں جن میں ایک باریک تار کے ساتھ ایک پیچدار سپرنگ لگا ہوا ہوتا ہے اور تار پر جیلے ٹین لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ ان میں کوکین۔ آئیوڈوفارم یا پروٹار گول وغیرہ ملا کر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ۲½ سے ۵ یا ۱۰ فیصدی تھے لین کی اَین ٹروفورِیز کرانک گنوریا اور گلیٹ (سوزاک کہنہ وقرحہ) میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں ٭

کے چِٹس (Cachets) یہ وے فر پیپر (نشاستۂ گندم اور دودھ کا بنایا ہوا یا بالائی کا بنایا ہوا کاغذ) کے کیپ شیول ہوتے ہیں۔ ہر ایک کیچٹ میں چھوٹی سی ڈبیہ کی مانند دو ڈھکنے ہوتے ہیں جن میں دوا ڈال کر دونوں کے کناروں کو پانی لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر کیچٹ کو پانی سے نم کر کے منہ میں رکھ لیتے ہیں تو وہ مثل بالائی کے نرم ہو کر حلق کے نیچے چلا جاتا ہے۔ خشک کڑوی اور بدذائقہ ادویہ کو کھلانے کا یہ بہترین طریق ہے ٭

کیپ شیولز (Capsules) یہ جیلے ٹین کی بنی ہوئی خالی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں بدذائقہ دوا کو ڈال کر کھلاتے ہیں ٭

کارباسا اینٹی سپٹیکا (Carbasa Antiseptica) یا **اینٹی سپٹک گاز** (Antiseptic Gauze) یعنی گاز یا ململ مانع تعفن۔ باریک ململ کو کسی اینٹی سپٹک سولیوشن (دافع تعفن محلول) میں تر کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ چھوٹے پیمانہ پر اس قسم کی اینٹی سپٹک گاز بنانا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ جب اینٹی سپٹک دوا اُڑ جانے والی ہو تو اس میں گلیسرین (رال) اور تیل ملا لینا چاہیئے۔ بروقت ضرورت اس قسم کی گاز تیار کرنے کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ دو گز باریک ململ (جس کے فی انچ میں ۳۰ ڈورے ہوں) لیکر اس کو ایک کھونٹی پر پھیلا دیں اور جو دوا اس پر لگانی ہو اس اینٹی سپٹک دوا کا مطلوبہ مقدار کا سولیوشن لیکر اس کو اس ململ پر دونوں طرف یکساں چھڑک دیں اور اس کو ایک دو بار اُوپر نیچے کریں یہاں تک کہ ساری دوا اس پر چھڑک دی جاوے یا ململ کو تہ کر کے چینی کی ایک صاف گہری رکابی میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سولیوشن ڈال کر اس میں اس ململ کو تر کریں اور ایک دو بار اسے اُلٹیں پلٹیں یہاں تک کہ وہ سارا سولیوشن یکساں جذب ہو جائے پھر اس ململ کی تہ کھول کر اس کو سکھا لیں لیکن احتیاط رکھیں کہ اس پر خاک دھول نہ پڑنے پائے +

کیٹا پلازمے ٹا (Cataplasmata) **کیٹا پلازمس** (Cataplasms) **یا پولٹی سز** (Poultices) یعنی پُلٹسیں :- لِنسیڈ میل (اَلسی کے آٹے) یا ڈبل روٹی یا میدہ میں گرم یا سرد پانی ملا کر اسکی پُلٹس بنائی جاتی ہے جو مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہے پُلٹس یا تو گرم ہوتی ہے یا سرد اور یا سادہ ہوتی ہے یا دوا والی +

مقام ماؤف پر گرمی تری اور دوا کا اثر پہنچانے کے لئے پُلٹس کا استعمال ایک بہترین طریق ہے چنانچہ ہاٹ لِنسیڈ پولٹس (اَلسی کی گرم پُلٹس) بنانے کا یہ طریق ہے کہ اَلسی کے آٹے کو یا کوٹی ہوئی اَلسی کو کھولتے ہوئے پانی میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک صاف چمچ یا لکڑی سے اسے برابر ہلاتے جائیں (لیکن یہ اس طرح سے کبھی نہیں بنانی چاہیئے کہ کوٹی ہوئی اَلسی کو پانی میں ملا کر جوش دیں) یہ ملائم ہونی چاہیئے - اس میں گٹھلیاں نہ پڑ جائیں اور اس میں مناسب نمی ہو نہ وہ زیادہ تر ہو اور نہ خشک - پھر اس پُلٹس کو ململ کے مطلوبہ شکل و پیمانہ کے ایک ٹکڑے پر ہموار بچھا دیں لیکن کپڑے کا کنارہ ہر طرف سے دو انچ خالی چھوڑ دیں جس کو پُلٹس کے اوپر اُلٹ دینا چاہیئے - پھر پُلٹس کو مقام ماؤف پر رکھکر اس کے اُوپر فلالین کا ایک ٹکڑا یا تھوڑی سی روئی رکھ دیں تاکہ وہ جلد ٹھنڈی نہ ہو جائے اور اُوپر سے ایک پٹی باندھ دیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہے - اگر بجائے کوٹی ہوئی السی کے السی کی کھلی کی پُلٹس بنائی جائے تو اس میں تھوڑی سی اَلسی یا آلو آئل (روغن زیتون) ملا دینا چاہیئے - ڈبل روٹی یا گیہوں کے آٹے یا میدے کو دودھ یا پانی میں ملانے سے بھی عمدہ پُلٹس بن جاتی ہے +

ہاٹ بَران پُولٹس (سبوس گندم یا چوکر کی گرم پُلٹس) اگرچہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اگر اس کو فلالین کی تھیلی میں ڈال کر نہ لگایا جائے تو وہ جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے +

پُلٹس اگر کسی زخم یا پھوڑے پھنسی پر لگانی ہو تو وہاں کی جلد کے ساتھ ٹھیک لگی رہنی چاہیئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس جو نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) میں یورپ میں بعض ڈاکٹر لگاتے ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے بنانے اور لگانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے ✣

ٹک ملنگا پولٹس (Tokmalanga Poultice) پلٹس تخم ریحاں (نازبو) تخم ریحاں کو چند منٹ تک پانی میں بھگو کر پھر بطور ڈی مل سینٹ اور ایمولی اینٹ (ملطف) انکی سرو پلٹس لگاتے ہیں ✣

سی رے ٹا (Cerata) یا **سی رٹیس** (Cerates) یعنی مراہم بسیط یا ایسی مراہم جن میں کہ بطور بے سس کے موم پڑی ہوئی ہو۔ اس قسم کی مراہم معمولی مراہم کی نسبت تو سخت ہوتی ہیں لیکن پلاسٹرز کی نسبت ملائم ہوتی ہیں۔ یونائٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں ایسی مراہم آفیشل ہیں ✣

سگریٹس (Cigarettes) مثل تمباکو کے سگریٹس کے بعض ادویہ کے سگریٹ بنائے جاتے ہیں مثل آرسنی کل سگریٹس یا ڈاتورا سگریٹس یعنی سنکھیا یا داتورا کے سگرٹ جو مرض ایزما (ضیق النفس یا دمہ) میں پلایا کرتے ہیں ✣

کلوروفارم ٹنکچرز (Chloroform Tinctures) یعنی ٹنکچر کلوروفارمی:- یہ بعض ادویہ کے ایسے ٹنکچرز ہوتے ہیں جو بجائے ایلکحال میں بنانے کے کلوروفارم میں بنائے ہوئے ہوتے ہیں جیسے کلوروفارم ایکونائی ٹائی یا کلوروفارم بیلاڈونی۔ مندرجۂ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس ✣

کالیونے ریا (Collunaria) یعنی نشوع یا نشوق:- ایسے لوشن (غسول یا سیال ادویہ) جو نیزل ڈوس (سکوب انفی) یعنی ناک کو دھونے کے لئے استعمال ہوتے ہیں ✣

کالیوٹا ئریز (Collutoires) یعنی طلائے حلق یا دہن یا وہ سیال ادویہ جو صرف حلق یا منہ میں لگائی جاتی ہیں مثلاً گلیسرائی نم ایسیڈائی بوری سائی وغیرہ ✣

کولریا (Collyria) یعنی غسول للعین یا آنکھ میں ٹپکانے کی یا آنکھ دھونے کی ادویہ۔ ان کو انگریزی میں آئی لوشنز یا آئی واشز (آنکھ دھونے کی ادویہ) یا آئی ڈراپس (قطرات للعین۔ آنکھ میں ٹپکانے کی دوائیں) بھی کہتے ہیں ✣

کری مورا (Cremora) یا **کریمز** (Creams) یعنی قشطہ یا بالائی۔ یہ مثل بالائی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملائم یا نیم جامد مرکبات ہوتے ہیں جو خارجی طور پر استعمال ہوتے ہیں - ان میں بے سس کے طور پر گلیسرین یا ویزے لین یا کوئی اور ایسی ہی دوا ڈالی جاتی ہے اس قسم کی عام مشہور دوا کولڈ کریم ہے ٭

ڈینٹی فرائس (Dentifrice) یعنی سنون یا منجن یا ایسی دوا جو دانتوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے - منجن یا پوڈر (سفوف) ہوتا ہے یا پیسٹ (مثل لپ کے) یا سوپ (مثل صابن) یا لیکوئڈ یعنی سیال ٭

نوٹ - طبی منجن بشکل سفوف ہوتا ہے ٭

ڈے پی لے ٹری (Depilatory) یعنی حلاق یا مزیل الشعر یا نورہ یا پاکی یا بال اڑانے کی دوا - ایسی دوا کو کہتے ہیں جو زائد بالوں کو اڑانے یا دور کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے

نوٹ - ایسی دوا میں ایک سلفائیڈ اور ایک کاسٹک الکلی ہوا کرتی ہیں - چنانچہ ایسی دوا کا پیسٹ بنا کر جہاں کے بال اڑانے ہوں ان پر اس کا گاڑھا ضماد یا لیپ کر کے اسے پانچ یا دس منٹ تک لگا رہنے دیتے ہیں - پھر اسے ایک کند چاقو وغیرہ سے کھرچ کر صاف کر دیتے ہیں اور اس مقام پر کولڈ کریم یا مکھن وغیرہ لگا دیتے ہیں ٭

انتباہ - کبھی ایسی دوا کو بے احتیاطی سے لگانے سے گہرے دردناک زخم پڑ جاتے ہیں خصوصاً چونہ اور ہڑتال کے لگانے سے جو ہندوستان اور ایران وغیرہ میں عام طور پر مرسوم ہے بہ نسبت ایسے مرکبات کے کہ جن میں بے ریم سلفائیڈ پڑتا ہے زیادہ گہرے زخم ہو جایا کرتے ہیں ٭

الوسیکرا (Elaeosacchara) یا ایرومے ٹک شوگرز (Aromatic Sugars) یا آئل شوگرز (Oil Sugars) یعنی شکر خوشبودار یا شکر روغنی - جو اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس شکر میں کسی والے ٹائل آئل کی ۹ بوندیں ملا کر کھرل کر لیتے ہیں - اس قسم کی شکر خوشبو کے لئے استعمال کی جاتی ہے - انیس (انیسون) فینل (بادیان) اور پے پرمنٹ وغیرہ کی آئل شوگرز ہوتی ہیں ٭

ایلکسیر (Elixirs) یعنی الاکسیر یا اکسیر :- یہ بعض ادویہ کا ایک قسم کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر اسے خوش ذائقہ اور عمدہ بنا لیتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ انگریزی لفظ ایلکسر درحقیقت عربی لفظ اکسیر ہی ہے ۔ صرف ذرا سا تلفظ کا فرق ہوگیا ہے ۔ عربی میں اکسیر کے معنی ہیں دوائے شافی یا اصل کار ۔ طبی اکسیر ہر قسم کی تر و خشک ہوسکتی ہے لیکن ڈاکٹری ایلکسر عموماً مثل شربت کے سیال ہوتی ہے چنانچہ برٹش فارماسوٹیکل کانفرنس کی مشتہرہ ایلکسر کیس کیری سیگریڈی) فارماکوپیا کے سروپس کس کیری سیگریڈی کی مانند ہی ہوتی ہے ۔

اے مل شیونز (Emulsiones) ۔ اے مل شنز (Emulsions) یعنی مستحلب یا شیرہ ۔

تعریف ۔ اے مل شن (مستحلب) کسی غیر محلل دوا کا ایک ایسا مرکب ہوتا ہے جس میں کہ دوا کے نہایت باریک ذرات بذریعہ کسی لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق یا ملے ہوئے ہوتے ہیں ۔

اے مل شن دو طریق سے بنایا جاتا ہے (۱) بذریعہ سے پوٹی فی کے شن (تصبن یا مثل صابن کے بنانا) جو کسی فکسڈ آئل میں ایلکلی یا ٹنکچر کولائی یا ٹنکچر سینی گی (جن میں کہ سے پوٹین جوہر موجود ہوتا ہے) کے ملانے سے بنتا ہے ۔ (۲) بذریعہ سس پین شن (تعلیق) جو کسی رالدار دوا کو کسی لعاب یا انڈے کی زردی وغیرہ میں ملا کر بنایا جاتا ہے جیسے کہ روغن تارپین کا ایملشن بنایا جاتا ہے ۔

اینی مے ٹا (Enemata) اینیما (Enema) کلسٹر (Clyster) گلسٹر (Glyster) لے وی منٹ (Lavement) ریکٹل انجیکشن (Rectal Injection) جس کو عربی میں حقنہ فارسی میں دستور اور اردو میں پچکاری کہتے ہیں ۔

تعریف ۔ کسی سیال دوا یا غذا کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے ریکٹم (مبرز ۔ روودہ مستقیم پاخانہ کی جگہ) میں داخل کرنا انگریزی میں اینیما اور عربی میں حقنہ وغیرہ کہلاتا ہے ۔

نوٹ ۔ جب اینیما اس غرض سے دینا ہو کہ قبض رفع ہوجاوے یا انتڑیاں خالی ہوجائیں تو وہ سیال یا آب دوا جس سے کہ حقنہ کرنا ہو اس کی مقدار ایک یا دو پائنٹ ہونی چاہیئے اور مریض کو بائیں کروٹ پر لٹا کر حقنہ کرنا چاہیئے لیکن جب کسی غذا کا حقنہ کرنا ہو اور یہ مقصود ہو کہ وہ مبرز سے خارج نہ ہو بلکہ وہیں جذب ہوجاوے تو صرف دو یا چار اونس تک کی مقدار کا اینیما کرنا چاہیئے ۔

اور جب کبھی ۳ سے ۶ پائنٹ تک کوئی سیال دوا یا آب گرم بذریعہ حقنہ انتڑیوں میں داخل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنا ہو تو سیال کو آہستہ آہستہ داخل کرنا چاہیئے اور مریض کو پہلے دائیں کروٹ پر لٹائیں اور پھر بائیں کروٹ پر لیکن سُرین کو ذرا اُونچا رکھیں۔ یا اگر ضرورت ہو تو مریض کو اوندھا کر کے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل لٹائیں اور مقعد کو ایک تولیہ وغیرہ سے دبائے رکھیں تاکہ آب دوا باہر نہ نکل جائے ٭

ایک فعل یعنی قیف ہیں جس کے ساتھ گم ایلاسٹک ٹیوب (گوند کی لچکدار نالی) لگی ہوئی ہوتی ہے آہستہ آہستہ آب دوا ڈال کر اور اس کو رفتہ رفتہ مقعد میں داخل کرنے سے یہ عمل بہترین صورت میں ہو سکتا ہے ٭

انتباہ - انیما یا حقنہ کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ عمل آہستہ آہستہ کیا جاوے ورنہ امعاء کے قبل از وقت سکڑنے سے آب دوا خارج ہو جائیگا ٭

انیما یعنی حقنہ کے چند بڑے بڑے اقسام اور ان کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:-

(۱) اینتھلمنٹک اینی مے ٹا (Anthelmintic Enemata) یعنی حقنہ قاتل دیدان یا دستور کرم کش - اس قسم کا انیما تھریڈ ورمز (چرنے - سوتی کیڑے) کے اخراج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ اینتھلمنٹکس (ادویہ قاتل دیدان) کے بیان میں ایسے انیموں کا بھی ذکر ہے ٭

(۲) اینٹی سپازموڈک اینی مے ٹا (Antispasmodic Enemata) یعنی حقنہ دافع تشنج - جب نفخ یا ریح کے سبب انتڑیاں پھول جاتی ہیں یا متشنج ہو جاتی ہیں تو رفع تشنج کے لئے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) ایسا فے ٹیڈا (حلتیت - ہینگ) برومائیڈز - کلورل ہائیڈریٹ یا افیم وغیرہ کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ قولنج ریحی میں روغن تارپین کا حقنہ عام طور پر معمول ہے ٭

(۳) اسٹرنجنٹ اینی مے ٹا (Astringent Enemata) یعنی حقنہ قابض - ریکٹم یعنی مقعد سے جب ہیموکس (بلغم - آؤں) یا خون آتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے یا اسہال کو بند کرنے کے لئے اس قسم کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ پرانے اسہال یا پیچش میں اکثر ڈاکٹر قابض حقنہ کیا کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) اے مولی اینٹ انی مے ٹا (Emollient Enemata) یعنی حقنۂ مُلطِف۔ رَیکٹم (رودۂ مستقیم) اور کولن (قولون) کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) کی خراش کو رفع کرنے کے لئے اس قسم کا اَنیما استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے اَنیما میں عموماً میوسلج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) ڈیکاکشن آف لِنسیڈ (جوشاندۂ تخم السی) یا بارلے واٹر (آبِ جو) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) سیڈے ٹو اَنی مے ٹا (Sedative Enemata) یعنی حُقنۂ مُسکِن۔ رَیکٹم (رودۂ مُستقیم) بلیڈر۔ (مثانہ) اور یُوٹرس (رحم) کے دردناک امراض میں اس قسم کا مُسکّن حُقنہ کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے اَنیما میں افیون استعمال کی جاتی ہے +

(۶) پرگے ٹو اَنی مے ٹا (Pnrgative Enamata) یعنی حُقنۂ مُسہِل:۔ نیچے کی انتڑیوں کو خالی کرنے کے لئے یعنی رفع قبض کے لئے اس قسم کا اَنیما کیا کرتے ہیں۔ معمولی طور پر جوان شخص کے لئے ایک پائنٹ۔ چار سال کے بچے کے لئے ۴ سے ۶ اونس اور شیرخوار بچہ کے لئے ایک اونس سیال کا اَنیما کافی ہوا کرتا ہے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر یا پتلی لپسی میں کیسٹر آئل یا روغن زیتون ملا کر اس مطلب کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں گرم پانی اور صابن کا اَنیما ہی عام طور پر معمول ہے +

نوٹ۔ ایک مناسب پچکاری کے ذریعے ایک سے دو ڈرام تک گلیسرین کا اَنیما کرنا یا گلیسرین سپازی بڑی (شیاف گلیسرین) کو مقعد میں رکھنا رفع قبض کے لئے بہت مفید ہے اور چونکہ ایشیائی لوگ حقنہ کرانے سے ذرا گھبرایا کرتے ہیں اس لئے وقت ضرورت بجائے حُقنہ کے کبھی شیاف مذکورہ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں +

(۷) نیوٹری اَینٹ اَنی مے ٹا (Nutrient Enemata) یعنی حُقنۂ مُغذی:۔ ایسے مریض جو غذا نگل نہیں سکتے یا جن کے معدہ میں غذا ٹھیر نہیں سکتی انکو پیپٹو ٹائزڈ ملک (قابل ہضم بنایا ہوا دودھ) بیف ٹی (چائے لحم البقر) تنہا پھینٹے ہوئے یا برانڈی یا دودھ کے ساتھ پھینٹے ہوئے انڈے بذریعہ حقنہ دئے جا سکتے ہیں مگر ایسا حُقنۂ غذائی ایک وقت میں ۴ اونس سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور تاکہ رودۂ مستقیم کی خراش سے وہ خارج نہ ہو جائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس میں چند قطرات لائیکوار اوپیائی سیڈے ٹیوس کے ملا دینے چاہئیں - اور اگر حقنۂ غذائی میں پینکری اے ٹین اور پیپ سین ملا دی جاے تو وہ زیادہ قابلِ ہضم ہو جاتا ہے +

نوٹ - حقنۂ غذائی کو دینے سے پہلے امعاء کو نیم گرم پانی سے دھو لینا چاہئے +

سپازمی ٹریز آف پری ڈائی جسٹڈ فوڈ {Supposetories of Predigested Food} یعنی شیافِ غذاے منہضم :- جب رودۂ مستقیم میں حقنۂ غذائی نہ ٹھیرتا ہو تو ایسی حالت میں شیاف غذائی کا استعمال کر سکتے ہیں - لیکن اس قسم کے شیاف زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتے کیونکہ اکثر اوقات وہ بلا جذب ہوئے ہی مقعد سے خارج ہو جاتے ہیں +

فومن ٹے شن (Fomentation) یعنی تکمید یا ٹکور یا سینک :- فلالین یا رومال یا اسفنج کو تیز گرم پانی یا گرم آب دوا میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک کیا کرتے ہیں - چنانچہ ٹکور کرنے کا ٹھیک طریق یہ ہے کہ جس مقام ماؤف یا درد پر ٹکور کرنی ہو اس سے ذرا بڑا فلالین کا ایک دُہرا ٹکڑا لیکر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر اور اس کو دست پناہ یا لکڑی سے اُٹھا کر ایک صاف مضبوط تولئے یا جھاڑن میں رکھکر (جس کے دونوں کناروں پر بل دینے کے لئے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگائی ہوئی ہوں) اس کو دونوں طرف سے خوب بل دیکر جہاں تک ممکن ہو پانی کو نچوڑ دیں اور پھر اس گرم فلالین کو مقام ماؤف پر رکھکر اس پر انڈیا ربڑ کی چادر کا یا آئلڈ سلک (روغنی ریشم) کا ایک اتنا بڑا ٹکڑا جو کہ فلالین کے کناروں سے ہر چہار طرف سے ایک ایک انچ بڑا ہو ڈھانپ کر اور پھر اس پر کاٹن وُول (دُھنکی ہوئی روئی) رکھکر اس کے اُوپر سے ایک پٹی باندھ دیں اور تا کہ فومن ٹے شن یا ٹکور کا پورا فائدہ ہو ہر بیس یا تیس منٹ بعد فلالین کو بدل دینا چاہئے یعنی اس فلالین کے ٹکڑے کو اُٹھا کر اس کی بجاے اور گرم کی ہوئی فلالین اسی طرح سے رکھ دیں +

بہت سی صورتوں میں اسفنج یا سپنجو یا ئی لین کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے بھی ٹکور کیا کرتے ہیں +

نوٹ - اگر ہاتھ یا پاؤں یا کلائی کو سینک کرنا ہو تو ان کو تیز گرم پانی میں ڈبو رکھنا ہی کافی ہوتا ہے لیکن ٹکور کے پانی میں بار بار کھولتا ہوا پانی ملا کر اس کو تیز گرم رکھنا چاہئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر مقامِ درد پر خفیف کونٹراری ٹے شن (سوزشِ خارجی) پیدا کرنی ہو تو اس گرم فلالین کے ٹکڑے پر ٹکور کرنے سے پہلے ذرا سا روغنِ تارپین چھڑک لینا چاہیئے۔ چنانچہ اسی کو ٹرپن ٹائن سٹوپ (تارپینی ٹکور) کہتے ہیں +

اور اگر اَینوڈائن (مخدّر یا مُسکّن یا دافعِ درد) تاثیر پیدا کرنی ہو تو اسی طرح سے قدرے لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) فلالین کے ٹکڑے پر چھڑک لینا چاہیئے۔ یا کھولتے ہوئے پانی میں چند پوست خشخاش یا قدرے افیون ملا دینی چاہیئے +

انتباہ - ٹکور کرنے میں مقام ماؤف کو برابر گرم رکھنا ضروری ہوتا ہے پس ہندوستان میں جو عام طور پر اس طرح سے ٹکور کرتے ہیں کہ فلالین یا کمبل وغیرہ کے ایک ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو کر اور معمولی طور پر نچوڑ کر مقامِ درد پر رکھ دیتے ہیں اور جب وہ سرد ہو جاتا ہے تو پھر اسی کو دوبارہ گرم کر کے استعمال کرتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے مقامِ مُعلّل پر گرمی اور سردی دونوں کا مختلف اثر ہوتا رہتا ہے اور ٹکور کرنے سے جو مقصود ہوتا ہے وہ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ پس ٹکور کرنے میں مذکورۂ بالا طریق کو عمل میں لانا نہایت ضروری ہے +

ڈرائی فومنٹے شن (Dry Foinentation) تکمیدِ خشک یا خشک ٹکور یا خشک سینک یہ اس طرح سے کی جاتی ہے کہ کپڑے کی دو تین تھیلیوں میں گرم گرم چوکر یا ریت یا گُل بابونہ یا چینہ وغیرہ بھر کر اور ایک ایک گرم تھیلی کو باری باری مقام ماؤف پر رکھکر ٹکور کیا کرتے ہیں یا خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور اُن پر پُرانی جُرابیں چڑھا کر ان سے بھی سینک کیا کرتے ہیں لیکن ہندوستان میں بجائے فلالین کے لحاف یا دوشک کی پُرانی روئی سے یا اینٹ کو گرم کر کے اور اسے کپڑے میں لپیٹ کر اس سے بھی ٹکور کرتے ہیں +

ہاٹ اَینٹی سَپٹِک کمپریس (Hot Antiseptic Compuess) یعنی گرم دافعِ تعفّن گدّی :- لنٹ یا صاف کپڑے کو چند بار تہ کر کے اس کی ایک گدّی بنا کر اور اس کو کسی تیز گرم اَینٹی سَپٹِک لوشن میں تر کر کے مقام ماؤف پر رکھکر اُوپر سے واٹر پروف یا گٹا پرچہ ٹشو (یا بھوج پتر یا برگِ کیلہ) سے ڈھانپ دیتے ہیں چنانچہ بورک اَیسڈ کمپریس وغیرہ اسی طرح سے کیا کرتے ہیں +

فیومی گے شن (Fumigation) یعنی بخور یا دھونی :- اس طریق سے بعض ادویہ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَنجرات تمام جسم پر یا کسی خاص حصّۂ جسم پر پہنچائے جاتے ہیں - اس مطلب کے لئے پارہ اور گندھک زیادہ تر مستعمل ہیں - چنانچہ سیکنڈری سِفلِس (آتشک ثانوی - آتشک کے درجہ دوم) میں مرکری یعنی سیماب کا کُلّی یا جُزوی بخور مدّتِ دراز سے معمول ہے +

جنرل مرکیوریل فیومی گیشن {Genera Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیماب عمومی - جو مندرجۂ ذیل طریق سے دیا جاتا ہے :- بخور سیمابی کے لئے بہترین آلہ ہیسٹری لی گاوے پر باتھ ہے جس میں تار کی جالی کے کیس کے اندر ایک سپرٹ لیمپ ہوتا ہے جس کی چوٹی پر ایک چھوٹی سی تشتری لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے گرد ایک اُونچا گول دوہرا حلقہ ہوتا ہے جس میں کہ تقریباً ایک اَونس پانی آسکتا ہے - چنانچہ اس حلقے میں پانی بھر کر سپرٹ لیمپ کو روشن کر دیتے ہیں - جب پانی کھولنے لگتا ہے تو ۲۰ سے ۳۰ گرین کیلومل (رسکپور) کو باریک پیس کر اس تشتری پر چھڑک دیتے ہیں اور پھر اس آلہ کو ایک کرسی کے نیچے رکھکر اُس پر مریض کو برہنہ کر کے بٹھا دیتے ہیں لیکن گردن تک اس پر مول سکن یا انڈیا ربڑ کا کلوک یعنی لُبادہ یا چغہ پہنا دیتے ہیں جو کہ بید کے ایک گھیرے کے ذریعے مریض کے جسم سے ذرا دُور رہتا ہے - اس طرح سے مریض کو پندرہ منٹ تک دُھونی دینی چاہئے اور پھر اسے مع لُبادہ بستر میں لٹا دیں +

انتباہ - بخور دیتے ہوئے مریض کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات نازک مریضوں کو غش آجایا کرتا ہے

لوکل مرکیوریل فیومی گیشن {Local Mercurial Fumigation} یعنی بخورِ سیماب مقامی :- آتشک کے درجۂ دوم میں جب بعض ایسی جلدی بیماریاں ہو جاتی ہیں جو کہ اچھی ہونے میں نہیں آتیں یا مقعد کے گرد چٹّے پڑ جاتے ہیں تو ان کو اس قسم کے بخور سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے +

سلفر فیومی گیشن (Sulphur Fumigation) یعنی بخورِ گوگرد :- گندھک کی دُھونی مرض سکے بیز یعنی جَرب یا ترخارش میں بہت مُفید ہوتی ہے +

گارگے رِزما (Gargarisma) - **گارگل** (Gargle) یعنی غرغرہ :- گارگل یا غرغرہ ایک سیّال مرکّب ہے جو مُنہ حلق اور فے رَنگس (بلعوم) پر تاثیر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے + ڈاکٹری یا طبّی غرغرہ مندرجۂ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہو سکتا ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) ٹانک گارگل (Toinc garrgle) یعنی غرغرہ مقوّی :- اس قسم کا غرغرہ بلعوم اور نرم تالو کے عضلات کو طاقت دیتا ہے جیسے سرد پانی یا برفاب کا غرغرہ ٭

(۲) اینٹی فلوجس ٹک گارگل (Antiphlogestic gargle) یعنی غرغرۂ دافع سوزش :- اس قسم کا غرغرہ دہن یا حلق کے سوزشی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پوٹے سیم کلوریٹ، بوریکس، لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس گرم پانی کے ساتھ اور لنسیڈ ٹی وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۳) سٹیمولینٹ گارگل (Stimulant garrgle) یعنی غرغرۂ محرک :- اس قسم کا غرغرہ منہ اور حلق کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) اور وہاں کے گلینڈز (غدد) کو تحریک دیتا ہے چنانچہ کیسی کم یعنی سرخ مرچ (ٹنکچر آف کیسی کم ۲ فلوئڈ ڈرام - پانی ۸ فلوئڈ اونس) آرنیکا (یورپ کا تمباکوئے کوہی) مرہ (مرچ) پابڑی تھرم (عاقرقرحا) یوکے لپٹس گم (۲ ڈرام ۸ اونس پانی میں ملاکر) وغیرہ ادویہ سے اس قسم کے غرغرے بنائے جاتے ہیں ٭

(۴) ایسٹرنجنٹ گارگل (Astringent gargle) یعنی غرغرۂ قابض :- اس قسم کا غرغرہ کثرت لعاب دہن کو روکتا ہے - چنانچہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) زنک سالٹس (نمکیات جست) ایلم (شب - پھٹکری) ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو) اور بعض ایسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خساندے ایسے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۵) اینٹی سپٹک گارگل (Antiseptic gargle) یعنی غرغرۂ دافع تعفن :- اس قسم کا غرغرہ گندہ لعاب دہن اور بدبوے دہن وغیرہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ کاربالک ایسڈ ½ ڈرام ۶ فلوئڈ اونس روز واٹر (گلاب) میں ملاکر یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا بورک ایسڈ وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۶) ڈی مل سینٹ گارگل (Demulcent gargle) یعنی غرغرۂ ملطّف :- اس قسم کا غرغرہ سوزش وخراش دہن وحلق کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ خراشدار زہروں میں آش جو - السی کا جوشاندہ - لعاب اسپغول - چائے - دودھ - روغن زیتون - اور گھی وغیرہ سے غرغرے کرایا کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَینٹی سپٹک کاٹن (Autiseplic Cotton) یعنی قطن دافعِ تعفن یا دافعِ تعفن روئی :- قطنِ جاذبہ کو مختلف قسم کی اَینٹی سپٹک ادویہ کے سَیچُوریٹڈ سولیوشنز میں تر کرکے سُکھا لیتے ہیں چنانچہ بورک وُول اور سیلی سِلک وُول وغیرہ اسی طریق سے بنائی جاتی ہیں +

گرے نیولز (Granuls) یعنی حَبُوبِ صغیرہ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں - اس قسم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں اب عام طور پر استعمال ہوتی ہیں - یورپ اور امریکہ میں کئی ایک ادویہ کے جوہروں کی ایسی گولیاں بنائی جاتی ہیں - برٹش فارماکوپیا کے جو جوش کھانے والے مرکبات ہیں جن کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ اسی قسم کے گرے نیولز ہیں +

گٹّی (Guttae) یا **ڈراپس** (Drops) یعنی قطرات :- یہ ایسے سیّال مرکبات ہوتے ہیں جو قطرات میں یعنی ٹپکا کر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے آئی ڈراپس (آنکھ میں ٹپکانے کی دوا) ایئر ڈراپس (کان میں ٹپکانے کی دوا) وغیرہ +

ہاسٹس (Haustus) یا **ڈرافٹ** (Draught) یعنی جُرعہ یا گھونٹ :- یہ ایک سیّال مرکب ہوتا ہے جو ایک ہی خوراک میں پلا دیا جاتا ہے جیسے کیسٹر آئل ڈرافٹ یا کلورل ہائیڈریٹ ڈرافٹ وغیرہ

اِنجیکشن (Injection) یعنی ذرّاقہ یا پچکاری :- جب کسی سیّال کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے جسم میں داخل کرتے ہیں تو اسے اصطلاح میں اِنجیکشن یا ذرّاقہ کہتے ہیں +

پچکاری مندرجۂ ذیل مقامات میں استعمال کی جاتی ہے :-

(۱) جسم کے قدرتی سوراخوں یا نالیوں مثلاً کان - ناک - مُنہ - مقعد - مجری بول اور اندام نہانی وغیرہ میں +

(۲) بند تھیلیوں مثلاً ٹیونیکا ویجائنے لس - سیرس کیوِی ٹیز - سائی نوویل کے وی ٹیز اور کرانک ایب سیسز وغیرہ میں +

(۳) وینز یعنی اَورِدہ میں - جیسا کہ ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم) اور دودھ یا سیلائن سولیوشنز کی پچکاریاں کی جاتی ہیں +

(۴) سب کیوٹے نی اَس ٹشوز اور مسلز (زیرِ جلد منسوجات اور عضلات) میں جیسا کہ ہائپوڈرمک (ذرّاقہ تحتُ الجلد - زیرِ جلد پچکاری) کی جاتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِن سَفلے شیونز (Insufflationes) یعنی نفوخات :- یہ سفوف ہوتے ہیں جو کہ حلق ۔ منخرین (ناک کے نتھنے) اور حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں ۔ چنانچہ لے رنگس یعنی حنجرہ میں کسی ایسے سفوف کے پھونکنے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک مناسب خمدار ولکے نائٹ ٹیوب (ربڑ کی سخت نلکی) لیکر جس میں کہ ایک ڈھکنے دار سوراخ ہو اور اس سوراخ میں دوا بھر کر نلکی کو زبان کے اُوپر سے حنجرہ کے سوراخ تک لے جاتے ہیں ۔ پھر اس نلکی کے باہر کے سوراخ میں پھونک مار کر یا اُس لچکدار گیند کو جو اس کے بیرونی سوراخ پر لگا ہوا ہوتا ہے دبا کر اس دوا کو وہاں پر پھونک دیتے ہیں ۔ اس قسم کے آلہ کو جس کے ذریعے نفوخ کیا جاتا ہے انگریزی میں پَل وَرفلے ٹر کہتے ہیں ٭

نوٹ ۔ اگر حلق یا ناک میں دوا پھونکنی ہو تو پَر کے قلم کے اگلے نصف حصہ میں یا ایک نلکی کے اگلے نصف حصہ میں دوا بھر کر یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس میں دوا بھر کر بھی پھونک سکتے ہیں ٭

جیوجُبز (Jujubs) اس لفظ کے لغوی معنی ہیں عُنّاب لیکن اس کے اصطلاحی معنی ہیں عنابی الشکل گولیاں یا اقراص جو گم اَرَبک (صمغ عربی) اور شکر کو ملا کر بنائے جاتے ہیں چنانچہ ۱۶ پونڈ گم اَرَبک ۔ ۷ پونڈ شکر اور ½ گیلن پانی کو مناسب طریق سے جوش دیکر اس قسم کے اقراص بنائے جاتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے اقراص پر قلمدار شکر چڑھا دیتے ہیں ٭

لے نولی نم (Lanolinum) یعنی مرہم شحم پشمی یا ایسی مرہم جس میں ہائیڈرس وُول فیٹ بطور بیس کے ڈالی گئی ہو مثلاً لے نولی نم ہائیڈرارجرائی ٭

لنکٹس (Linctus) **لنکچر** (Linctura) **یا لاخ** (looh.) یعنی لعوق یا چٹنی :- یہ ایک قسم کی پتلی معجون ہوتی ہے جو کہ کم مقدار میں آہستہ آہستہ نگلی جاتی ہے ۔ اس قسم کے مرکّبات میں شہد ۔ شیرہ ۔ شربت یا کوئی اَور شیریں چیز بطور بیس کے ڈالی جاتی ہے ٭

نوٹ ۔ جو خشک ادویہ لنکٹس میں ملائی ہوں انہیں پہلے نہایت باریک سفوف کر لینا چاہئے ٭

لنٹیم (Linteum) **یا لنٹ** (Lint) یعنی منشالہ یا ملائم روئیں دار کپڑا :- ایسے کپڑے کو کسی اینٹی سپٹک دوا کے سولیوشن میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں اور یہ مرہم پٹی میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کام آتا ہے جیسے بورک لنٹ (نسالۂ بورقی) وغیرہ +

مے سی (Massae) یا **ماسز** (Masses) یعنی لطوخ یا عجینہ یا کتلہ یا لبدی یا نگدہ :- بعض ادویہ کو باہم ملا کر ایسی لبدی بنا لیتے ہیں جو گولیاں بنانے کے قابل ہو۔ یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں یہ آفیشل ہے :-

میسٹی کے ٹری (Masticatory) یعنی مضغہ یا مضوغ - یہ بعض ادویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو منہ میں رکھکر چبائے جاتے ہیں جیسے پے لی ٹری روٹ (عاقرقرحا) وغیرہ +

مولی نم (Mollinum) یعنی مرہم صابن چرب - یہ ایک قسم کی مرہم ہوتی ہے جس میں بطور بے سس کے مولین (جو ایک زیادہ چربی دار صابن ہوتا ہے) پڑتی ہے یہ جلد جذب ہو جاتی ہے اور پانی کے ساتھ بآسانی دھوئی جا سکتی ہے - مولی نم کی ساخت میں ۱۷ فیصدی چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے +

نے بیولی (Nebulae) یہ بعض ادویہ کے ایسے سولیوشنز ہوتے ہیں جو بذریعہ سپرے یا آٹو مائزر (دوا پاش آلہ) حلق میں چھڑکے جاتے ہیں مثلاً نے بیولا ایسیڈائی لیکٹی سائی وغیرہ +

پیسٹ (Paste) یعنی ضماد یا لیپ - یہ مثل مرہم کے تیار کی جاتی ہے لیکن اس میں چربی نہیں پڑتی +

پیس ٹلس (Pastillus) یا **پیس ٹل** (Pastil) یعنی اقراص ملائم - ان میں بطور بے سس کے گلائیکو جیلے ٹین پڑتی ہے (جیلے ٹین ایک حصہ - گلیسرین ۲½ حصہ - اورنج فلور واٹر ۲½ حصہ) +

پرلیز (Perles) یعنی مروارید - یہ مثل موتیوں کے چھوٹی چھوٹی گولیاں ہوتی ہیں +

(لاطانی) **پے سس** (Pesus) واحد - **پے سی** (Pessi.) جمع - (انگریزی) **پے سی ری** (Pessarie) واحد - **پے سی ریز** (Pessaries) جمع - (عربی) فرزجہ - واحد - فرازج - جمع +

یہ مثل سپازی ٹری یعنی شیاف کے ہوتا ہے جو وے جائنا (قبل - اندام نہانی) میں رکھا جاتا ہے - چنانچہ باریک پسی ہوئی ادویہ کو کاکاؤ بٹر یا جیلے ٹین میں ملا کر پے سی ریز بنا لیتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں - یہ پے سی ریز (فرازج) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) یا ایسٹرنجنٹ (قابض) یا سیڈے ٹو (مسکن) ہوا کرتی ہیں +

پگمنٹم (Pigment) یا **پینٹ** (Paint) یعنی طلاء یا پتلا لیپ - یہ ایک سیال مرکب ہوتا ہے جو کہ پیسٹ کی نسبت رقیق ہوتا ہے - اس کو گلے یا کسی حصۂ جسم کی جلد پر لگایا کرتے ہیں +

پومیڈز (Pomades) یعنی دہان الشعر یا بالوں میں لگانے کی چکنائی - یہ مثل مرہم کے چکنے مرکبات ہوتے ہیں جو بالوں میں لگانے کے کام آتے ہیں +

سٹیٹا (Steatina) **سٹیٹنز** (Steatins) **انگوانگٹم ایکس ٹنسا** {Un. Extensa} یا **سالوی ملز** (Salve Mulls) یعنی مراہم صلب یا سخت مراہم - یہ ایک قسم کی سخت مراہم ہوتی ہیں جو مسلن وغیرہ پر پھیلائی ہوئی ہوتی ہیں اور جو مثل پلاسٹر کے تہ ہو سکتی اور کاٹی جا سکتی ہیں - ان میں بطور بے سس کے بھیڑ یا گائے کے گوشت کی چربی پڑتی ہے +

سٹکز (Stick) یا **پینسلز** (Pencils) یعنی دوا کی قلمیں یا سلائیاں - بعض ادویہ کو پگھلا کر اور سانچوں میں ڈھال کر ان کی قلمیں یا سلائیاں بنا لیتے ہیں - جیسے مٹی گے ٹڈ کاسٹک کی سلائی وغیرہ +

نوٹ - جب بعض ادویہ کو ڈھال کر اُن کی مخروطی یا گاؤدم شکل کی چھوٹی سی سلائی یا بتی بنائی جاتی ہے تو اسے انگریزی میں کون (Coue.) اور عربی میں مخروط کہتے ہیں - جیسے منتھال کون یعنی مخروط جوہر نعناع +

سٹائلز (Stoils) یعنی باریک سلائیاں - یہ تقریباً دو انچ لمبی باریک بوجیز (سلائیاں) ہوتی ہیں جو نیزل ڈکٹ (ناک کی نالی) یا لیکری مل سٹیک میں داخل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں +

ٹے بیلی ہائپوڈرمیکا (Tabellae Hypodermica) یعنی اقراص صغیرہ تحت الجلدی
ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس (Hypodermic Tabellae) جلدی پچکاری کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو گرے نیولز سوڈیم سلفیٹ یا شوگر آف ملک (دودھ کی شکر) کے ساتھ بنائی جاتی ہیں - ان میں

CC-0. In Public Domain., Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعض ادویہ کے جواہر کی ایک معینہ مقدار ڈالی ہوئی ہوتی ہے اور یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں اور جلدی پچکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - برّوز ویلکم کمپنی کے تیار کردہ ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس نسبتہً عمدہ ہوتے ہیں +

ٹرٹ یورے شیونیز (Triturationes) یا **ٹرٹ یورے شنز** (Triturations) یعنی خشک مخففات :- بعض ادویہ کو شوگر آف ملک کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اس قسم کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جو یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں آفیشل ہیں +

وے پوریز (Vapoures) - **وے پرز** (Vapours) یا **اِن ہے لے شنز** (Inhalations) یعنی تخلیخہ - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو عموماً بشکل ابخرات سنگھائی جاتی ہیں - مختلف درجات حرارت کے اعتبار سے (جن پر کہ ایسی ادویہ ابخرات میں تبدیل ہو کر اڑتی ہیں) ان ادویہ کے اِستنشاق یا سنگھانے کے طریق بھی مختلف ہوا کرتے ہیں - چنانچہ کلوروفارم - ایتھر - نائٹریٹ آف ایمائل تو معمولی درجات حرارت پر متبخر ہونے لگتے ہیں لیکن کیلومل یا سبلائمڈ سلفر وغیرہ کو ابخرات میں بدلنے کے لئے تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے +

اس قسم کی اکثر ادویہ گرم پانی کی بھاپ کے ساتھ سنگھائی جایا کرتی ہیں جن کے لئے اِن ہے لر یعنی آلۂ اِستنشاق میں ڈال کر استعمال کی جاتی ہیں +

وے سے لائی نم (Vaselinum) ایسی مراہم کو کہتے ہیں جن میں بطور بے سس کے وینے لین پڑتی ہے +

وے فر پیپرز (Wafer Papers) یعنی کاغذ برشانہ یا پاپڑی کاغذ :- نشاستہ کو دودھ میں ملا کر یا بالائی وغیرہ سے اس قسم کا کاغذ بنایا جاتا ہے جس میں بدذائقہ ادویہ کو لپیٹ کر اور پھر اس کو پانی سے نم کر کے کھلا دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باب دوم

فارمے سی (اینڈ) ڈِس پَینسِنگ

فنِّ دواسازی (یا) کمپونڈری

جیسا کہ اس کتاب کے صفحۂ اوّل و دوم پر تحریر کیا جا چکا ہے دواسازی دو قسم کی ہوتی ہے ایک اَنیکس ٹیم پورے نی اس فارمے سی یعنی دواساز ئے برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کئے جاتے ہیں اور دوسرے آفیشل فارمے سی یعنی دواساز ئے مُستند جس میں فارماکوپیا یعنی قرابادین کے مصدقہ تراکیب کے بموجب مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں آفیشل مرکبات کے ضمن میں اس قسم کی فارمے سی کا موقع بہ موقع بیان کیا جائیگا۔ لیکن پہلی قسم کی فارمے سی جس میں کہ ڈاکٹروں کے نسخجات کے مطابق ادویہ تیار کر کے مریضوں کو دی جاتی ہیں چونکہ وہ بھی نہایت ضروری ہے اس لئے میں یہاں پر اسکے متعلق بھی تمام ضروری ہدایات کا لکھ دینا مناسب خیال کرتا ہوں ✣

نوٹ - آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبّی کانفرنس (دہلی) کی فرمائش پر میں نے فارمے سی (انگریزی دواسازی) پر ایک جامع کتاب لکھی ہے۔ پس جو صاحب اس فن میں پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں انہیں اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیئے ✣

دواساز یا کمپونڈر و ڈِس پَینسر - ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے سپرد ایک نہایت ذمہ واری کا کام ہوتا ہے یعنی ڈاکٹر کے نسخہ کے مطابق ٹھیک دوا بنا کر مریض کو دینا۔ کیونکہ اگر دوا ٹھیک طور پر نہ بنائی جاوے تو مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور بعض اوقات تو دواساز کی غلطی سے مریض کی جان معرض خطر میں پڑ جاتی ہے۔ پس دواساز ایک ایسا شخص ہونا چاہیئے جو اچھا لکھا پڑھا ہو۔ فنِّ دواسازی سے پورا واقف ہو۔ تمام ادویہ خصوصاً زہریلی ادویہ کے ڈوزز (مقدار خوراک) اُسے ازبر یاد ہوں۔ ضروری ادویہ کے نقیضات جانتا ہو۔ ڈاکٹروں کے نسخجات بآسانی صحت سے پڑھ سکتا ہو اور علاوہ براں ہوشیار ایمان دار اور نیکوکار ہو جو اپنے منصبی فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دے سکے ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنرل ڈائریکشنز (یعنی) ہدایاتِ عامّہ

(۱) **دواسازی کا کمرہ** - صاف ستھرا اور خوب روشن ہونا چاہیئے اور اس میں دواسازی کے متعلقہ تمام آلات و اسباب وغیرہ موجود ہونے چاہئیں ٭

(۲) **ادویّہ** - جو مفرد یا مرکّب دوائیں نسخجات کے بنانے میں استعمال کی جائیں وہ خالص اور بہترین ہونی چاہئیں کیونکہ ناقص یا غیر معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی دواؤں کو نسخجات میں استعمال کرنے سے نہ صرف روپئے اور وقت ہی کا نقصان ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر کی پریکٹس اور دوا فروش کی تجارت کو بھی بہت نقصان پہنچتا ہے اور بیچارہ مریض جو شفا کا اُمیدوار ہوتا ہے وہ بسترِ مرض سے اُٹھنے نہیں پاتا ٭

ہر ایک ڈاکٹر کو چاہیئے کہ وہ اپنے نسخجات کو ایسے میڈیکل ہال (انگریزی دواخانہ) میں بھیجے جہاں پر خالص دوائیں استعمال کی جاتی ہوں اور اپنے اطمینان کے لئے کبھی کبھی اس دواخانہ میں جاکر بعض ادویہ کو دیکھ بھال لیا کرے کہ وہ معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی ہیں کیونکہ ممالک یورپ کے بعض غیر معتبر کارخانے بالکل ناقص اور کھوٹی دوائیں بناکر ہندوستان میں سستی بیچ دیتے ہیں ٭

انتباہ - بعض نالائق ڈاکٹر اپنے نسخوں پر دوا فروش سے کچھ کمیشن مقرر کرلیتے ہیں جو نہایت ہی بُری بات ہے بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ مریض کا خون پینا ہے۔ اس بات سے دواساز کو ناقص ادویہ کے استعمال کرنے کا خوب موقع مِل جاتا ہے۔ خدا کرے کہ آیندہ یہ بُری بات نہ ہونے پائے ٭

(۳) **دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں** - ہر ایک دوا کی بوتل یا شیشی پر لے بَل لگا ہوا ہونا چاہیئے جس پر دوا کا نام اور اس کی مقدار خوراک چھپی ہوئی ہو۔ اگر لے بَل پر انگریزی کے علاوہ اُردو میں بھی دوا کا نام چھپا ہوا ہو تو اَور بہتر ہے ٭

ایسے تیزابوں وغیرہ کو جو اگر کاغذی لے بَل پر لگ جائیں تو انہیں گلا دیتے یا خراب کردیتے ہیں انہیں ایسی بوتلوں میں ڈالنا چاہیئے جن پر چینی میں کھُدے ہوئے لے بَل یا اُنکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساخت میں اُبھرے ہوئے حروف کے لے بل بنے ہوئے ہوتے ہیں +

جن بوتلوں میں زہریلی دوائیں ڈالی ہوئی ہوں ان پر علاوہ اُس دَوا کے نام کے سُرخ یا زرد رنگ کا ایک اَور لیبل بھی لگانا چاہیئے جس پر انگریزی - اُردو اور ہندی میں لفظ زہر چھپا ہوا ہو +

(۴) تمام زہریلی دواؤں کو ایک علیحدہ شیشہ دار الماری میں مقفّل یعنی تالا لگا کر رکھنا چاہیئے +

(۵) **میز** اور دیگر آلات دواسازی کو بالکل صاف رکھنا چاہیئے تاکہ وقت ضرورت فوراً استعمال کئے جا سکیں - پس ہر ایک چیز کو استعمال کر چکنے کے بعد اسکی جگہ پر رکھ دینا چاہیئے +

(۶) **امتحان الادویہ** - ایسی ادویہ کو جو کچھ مدّت پڑے رہنے سے خراب ہو جاتی ہوں کبھی کبھی امتحان کر کے دیکھ لینا چاہیئے کہ وہ بالکل ٹھیک اور قابل استعمال ہیں - چنانچہ نباتی ادویہ کے ایکسٹریکٹس - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر - ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ ایسی دوائیں ہیں جن کا کبھی کبھی دیکھنا بھالنا ضروری ہے +

(۷) **کارک یا کاگ** - ہمیشہ عمدہ قسم کے استعمال کرنے چاہئیں - پُرانے بوسیدہ اور دریدہ کاگ ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور کاگ کو دانتوں میں دبا کر ٹھیک کرنے کی بُری عادت کبھی اختیار نہیں کرنی چاہیئے بلکہ کارک پریسنگ مشین میں کاگ کو دبا کر ٹھیک کر لینا چاہیئے +

نوٹ - دوا کو بوتل میں ڈالنے سے پہلے اس بوتل پر ایک ٹھیک کاگ لگا لینا چاہیئے تاکہ بعد میں ٹھیک کاگ لگانے کی تکلیف نہ اُٹھانی پڑے کیونکہ دَوا سے بھری ہوئی شیشی میں دبا کر کاگ لگاتے ہوئے دوا کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۸) **میلا دواساز** - اگر دواساز میلا یا بے سلیقہ ہو تو دوا بنوانے والے کو ممکن بلکہ اغلب ہے کہ یہ شبہ گزرے کہ یہ دواساز صفائی اور احتیاط سے دوا نہیں بنا سکیگا - اس لئے ہر ایک دواساز کو اپنا جسم و لباس صاف رکھنا چاہیئے اور باسلیقہ رہنا چاہیئے +

(۹) **نسخہ کو پڑھنا** - نسخہ کو دیکھکر اسے چپ چاپ جلدی سے پڑھ لینا چاہیئے تاکہ پاس کھڑے ہونے والے کو یہ بدگمانی نہ ہو کہ نسخہ دقّت سے پڑھا گیا ہے وغیرہ - لیکن اگر نسخہ میں مقدارِ دوا یا ترکیب دَوا میں کسی قسم کی بے ربطی یا غلطی ہو تو اسے فوراً نوٹ کر لینا چاہیئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۰) **نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا** - اگر نسخہ میں کسی دوا کی مقدار اس کی معینہ مقدار خوراک سے بہت زیادہ لکھی ہو جس سے اس کے زہریلے ہو جانے کا اندیشہ ہو یا متضاد یعنی باہمد گر نقیض دوائیں لکھی ہوں تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ اس کے متعلق ایک چٹھی لکھکر اور اس کو اس نسخہ کے ساتھ ایک لفافہ میں بند کرکے جس ڈاکٹر نے وہ نسخہ لکھا ہو فوراً اس کے پاس بھیج کر دریافت کرلے - لیکن بلا ڈاکٹر کی منظوری کے دوا ساز کو اس کے نسخہ میں کسی قسم کا ردّ و بدل نہیں کرنا چاہئے +

(۱۱) **ترکیب استعمال دوا** - مریض کو دوا دینے یا بھیجنے سے پہلے اُس دوا کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ پر اس کی ترکیب استعمال کا لے بل لگا دینا چاہئے اور اس دوا کے نسخہ کو نسخجات کے نقل کرنے والی کتاب میں نقل کر لینا چاہئے نیز اگر اس نسخہ میں دوا کے بنانے وغیرہ کے متعلق کسی قسم کی خصوصیت ہو تو اس کو بھی درج کر لینا چاہئے - اگر نسخہ پر ترکیب استعمال دوا لاطانی زبان میں لکھی ہو جیسا کہ بعض ڈاکٹر لکھا کرتے ہیں تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ شیشی وغیرہ کے لے بل پر اس کا صحیح انگریزی ترجمہ لکھ دے +

نوٹ - ہندوستان میں جبکہ دوا کسی انگریزی داں کے لئے نہ بنائی گئی ہو تو ترکیب استعمال دوا بجائے انگریزی کے اُردو زبان میں یا اس حصۂ ملک کی مروجہ زبان میں لکھنی چاہئے - تاکہ مریض یا تیماردار اسے بآسانی سمجھ سکے - کیونکہ ترکیب استعمال دوا کا کسی ایسی زبان میں لکھنا جس کو کہ مریض یا تیماردار نہ سمجھ سکتا ہو بالکل ایک فضول بات ہے +

(۱۲) **لے بلز یعنی چٹیں** - لے بلز ہمیشہ صاف اور واضح طور پر چھپے ہونے چاہئیں اور ان کے کنارے بالکل ٹھیک ہوں +

لفظ "پائزن" (Poison) یعنی زہر یا جملہ "شیک دی بٹل" (Shake the bottle) یعنی "بوتل کو ہلا لو" یا یہ جملہ "ناٹ ٹو بی ٹیکن" (Not to be taken) یعنی "یہ پینے کی دوا نہیں" اور اسی قسم کے اور زائد لے بلز دوا کی شیشی کے بالائی حصہ یا بازو یعنی بالائی کنارے پر لگانے چاہئیں کیونکہ اگر وہ شیشی کے نچلے کنارے کے قریب لگائے جائیں تو ممکن ہے کہ جب مریض شیشی کو اُٹھائے تو وہ لے بل اس کی انگلیوں سے چھپ جائے یا مریض جلدی اور گھبراہٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں اس کو دیکھ ہی نہ سکے +

مکسچر اور پوڈر کے لئے تو سفید رنگ کے بے بل ہونے چاہئیں لیکن بنی منٹ یا لوشن کے لئے سُرخ نارنجی یا گہرے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں۔ مگر کبھی کبھی بنی منٹ یا لوشن کے بے بل سفید کاغذ پر سُرخ سیاہی سے چھاپے ہوئے بھی ہوتے ہیں +

(۱۳) دوائیں ڈال کر دینے کی شیشیاں - مکسچر ڈال کر دینے کے لئے سفید رنگ کی شیشیاں ہونی چاہئیں۔ سلور نائٹریٹ لوشنز یا کاسٹک لوشنز کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی اور بنی منٹس کے لئے نیلے رنگ کی +

اگر کاسٹک لوشن کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی شیشی نہ مل سکے تو سفید شیشی پر نیلا کاغذ لگا کر اسے بھی استعمال کر سکتے ہیں +

(۱۴) ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا - ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن اگر ایک نسخہ کے لئے کوئی انفیوژن بنانا ہو تو اس کی دوا کو پاٹ میں ڈال دینے کا کچھ مضائقہ نہیں لیکن جب دوا کو پاٹ میں ڈالیں تو کاغذ کے ایک پرچہ پر دوا کا نام اور وقت لکھ کر پاٹ کے مُنہ اور اس کے ڈھکنے کے درمیان رکھ دیں تاکہ چند منٹ بعد اس طرف نظر ڈالنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ فلاں انفیوژن تیار ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے +

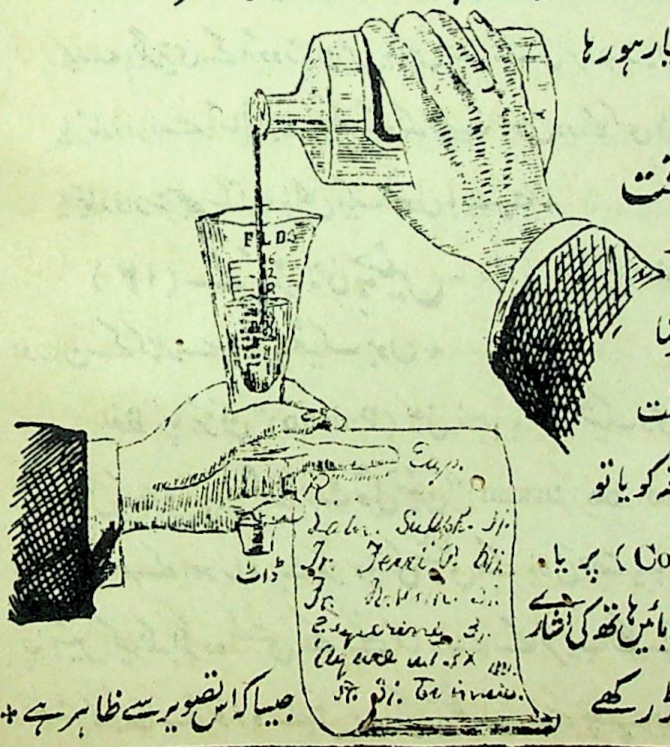

جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے +

(۱۵) نسخہ بناتے وقت نسخہ کو کیسے رکھنا چاہئے -

نسخہ کو ہمیشہ ایسی جگہ یا وضع پر رکھنا چاہئے کہ دوا ساز دوا بناتے وقت اسے بآسانی پڑھ سکے۔ پس نسخہ کو یا تو کونٹر شیلف (Counter Shelf) پر یا ایک ہک میں لٹکا دیں یا دوا ساز اُسے اپنے بائیں ہاتھ کی شہادت کی اور درمیانی انگلیوں کے درمیان پکڑ رکھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۶) **دوا کو بند کرنا یا باندھنا** - پوڈر کو درست کرکے یکجا باندھنا اور لفافہ میں ڈالنا - دوا کی شیشی کے منہ پر کیپ لگا کر باندھنا اور پھر اس کو کاغذ میں لپیٹنا یا کسی شیشی وغیرہ پر لے بل یا مُہر لگانا یہ ساری باتیں بہت صفائی سے حتے الامکان جلدی کرنی چاہئیں +

(۱۷) **آخری بار نسخہ کو پڑھنا** - قبل ازیں کہ دوا بن کر دوا ساز کے ہاتھوں سے نکل جائے اسے چاہیئے کہ وہ دوا کو میز پر رکھکر اس کے نسخہ کو آخری بار پڑھکر اپنے کام کا خود اطمینان کرلے اور اگر اسے اُس دوا کے بنانے کے متعلق کسی قسم کا شک پیدا ہو تو شک رفع کرنے کی بہترین صورت یہی ہے کہ وہ اس دوا کو پھینک دے اور پھر اس نسخہ کے مطابق دوبارہ دوا بنا کر اور اس کا نسخہ سے مقابلہ کرکے پھر مریض کو دے +

(۱۸) **غلط دوا دے دینا** - جب کوئی شخص نسخہ لیکر آئے تو اس کو اس نسخہ کے مطابق صحیح دوا دینی چاہیئے کبھی غلط دوا نہیں دینی چاہیئے - اور کبھی ایسا نہیں کرنا چاہیئے کہ ایک نسخہ میں اگر پانچ دوائیں لکھی ہیں اور ان میں سے ایک یا دو دوائیں موجود نہیں تو صرف تین یا چار دوائیں ڈال کر ہی نسخہ بنا کر دیدیا اور قیمت وصول کرلی - یہ اخلاقی اور قانونی جرم ہے +

(۱۹) **نشان دار شیشیاں** - اکثر شیشیوں پر ڈرام - اونس یا ٹی سپون وغیرہ کی مقدار کے نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن اُس قسم کے نشانات عموماً غلط ہوا کرتے ہیں پس ہر ایک شیشی پر کاغذ کے نشانات لگانا ہی بہتر ہوتا ہے جو اس طرح سے کاٹ کر لگانے چاہئیں - چنانچہ جس بوتل پر نشان لگانے ہوں پہلے اس کے برابر کاغذ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور جتنے نشان اس پر لگانے ہوں ان کے مطابق اسے تہ کرکے اور کاٹ کر شیشی کے ایک پہلو پر لگا دیں یا اُس پر باریک لکیروں سے برابر برابر فاصلے پر نشانات ڈال دیں +

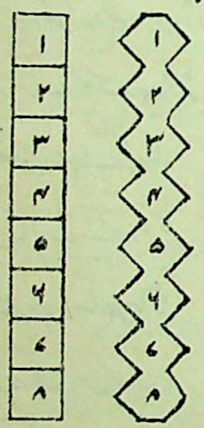

* شیشی پر لگانے کے نشانات کا غذ

(۲۰) **ایک نسخہ کا بار بار بنانا** - اگر کسی نسخہ میں ایسی ادویہ پڑی ہوئی ہوں جو جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کریں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (رصاص - سیسہ) ڈجی ٹے لس وغیرہ تو دوا ساز کو چاہیئے کہ وہ بلا ڈاکٹر کی اطلاع یا اس کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منظوری کے مریض کو عرصے تک ایسے نسخے کو بار بار بنوا کر پینے سے اس کے زہریلے نتائج کے اندیشہ سے اس کو مطلع و متنبہ کردے +

نوٹ - جس نسخہ میں زہریلے اجزاء ہوں اس پر ڈاکٹر کو بھی لکھ دینا چاہئے کہ وہ نسخہ دوبارہ سہ بارہ نہ بنایا جاوے تاکہ اس کے بلا تمیز بار بار پینے اور استعمال ہونے کا اندیشہ نہ رہے +

دواؤں کا ناپنا تولنا

(۱) ترازو - ایک سیدھا صحیح اور مستحکم ترازو جس کا ایک علیحدہ ہو جانے والا پلڑا شیشے کا بنا ہوا ہو - ادویہ کو تولنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے اور اگر ہاتھ کا ترازو استعمال کیا جاوے تو اس کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر باحتیاط اٹھانا چاہئے - لیکن میز پر سے بہت اونچا نہیں اٹھانا چاہئے اور دوا کو تولتے وقت ترازو کے کانٹے اور اس کے پلڑوں کو بغور دیکھنا چاہئے تاکہ دوا ٹھیک وزن کی تلے - زہریلی ادویہ کو تولنے کے لئے ایک نہایت صحیح اور نازک ترازو استعمال کیا جاتا ہے +

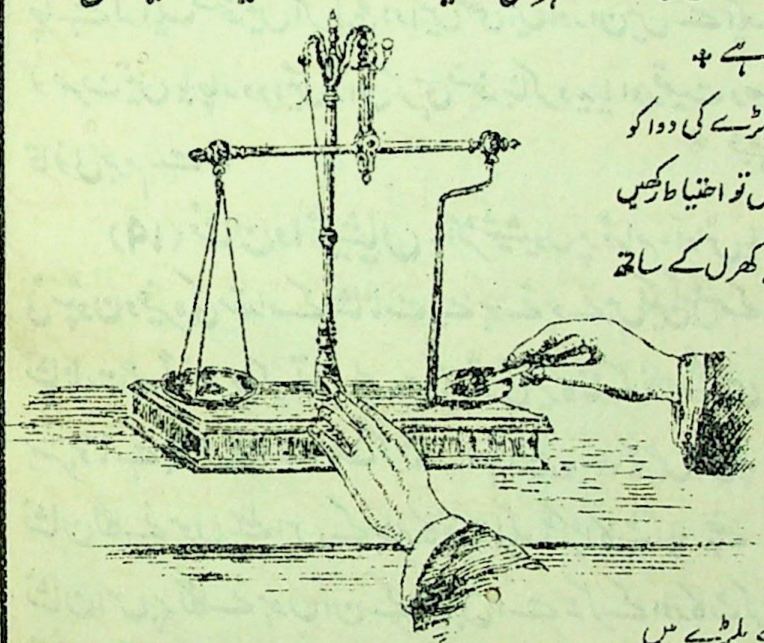

نوٹ - شیشہ کے پلڑے کی دوا کو جب کھرل وغیرہ میں ڈالیں تو احتیاط رکھیں کہ پلڑے کا کنارہ مارٹر یا کھرل کے ساتھ ٹھکوا نہ جاوے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کا کنارہ ذرا سا بھر جاتا ہے اور اس کا وزن کم ہو جاتا ہے - پھر ایسے پلڑے میں اگر کوئی زہریلی دوا تولی جاوے تو اس کا وزن اصل وزن سے زیادہ ہونے سے بڑے خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے +

(۲) پیتل کے پلڑے کو خراب کر دینے والی جو دوائیں ہوں مثلاً کاربونیٹ آف ایمونیا - آیوڈین یا قلمدار تیزاب وغیرہ ان کو ہمیشہ شیشے کے پلڑے پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈال کر تولنا چاہیئے ۔

(۳) ملائم یا چپکنے والی دوائیں - ایسی دوائیں جو پلڑے پر چپک جانے والی ہوں مثلاً ملائم ایکسٹریکٹ یا کن فیکشن (معجون) یا مرہم وغیرہ - انہیں ایک کاغذ پر رکھ کر تولنا چاہیئے لیکن اسی قدر کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے پر بھی رکھ دینا چاہیئے تاکہ دوا کا وزن ٹھیک رہے - تولنے کے بعد ایسی دوا کو کاغذ پر سے ایک چھری کے ساتھ اُتار لینا یا کھرچ لینا چاہیئے ۔

(۴) اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے - ادویہ کے ناپنے یا تولنے میں اندازہ یا قیاس سے کبھی کام نہیں لینا چاہیئے - ہر ایک دوا کو ناپ یا تول کر بنانا اور دینا چاہیئے ۔

(۵) لے بل کو اوپر رکھنا چاہیئے - شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت اس کے لے بل کو ہمیشہ اُوپر کو رکھنا چاہیئے تاکہ دوا کے وہ قطرات جو شیشی کے مُنہ پر لگ جاتے ہیں ان کے لے بل پر ٹپکنے سے وہ خراب نہ ہو جائے - (دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۰) ۔

(۶) منم مے ژر (پیمانہ قطرات) - چند منم (قطرات) سے ایک ڈرام تک جب کوئی سیال دوا ناپنی ہو تو اسے منم گلاس (بوندیں ناپنے کا گلاس) میں ناپنا چاہیئے - ایک دو اونس تک چھوٹے اونس مے ژر میں اور اس سے زیادہ بڑے اونس مے ژر گلاس میں ۔

نوٹ - منم گلاس میں جو سیال کی صحیح سطح ہوتی ہے وہ دونوں نقاط کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تو گلاس کی طرف اوپر کو دکھائی دیتا ہے اور دوسرا اسکے مرکز میں دکھائی دیتا ہے ۔

(۷) کیسٹر آئل - کوپائبا اور گلیسرین وغیرہ غلیظ اور وزنی دواؤں کو بجائے ناپنے کے تول کر دینا چاہیئے تاوقتیکہ انہیں ناپ کر دینے کی ہدایت نہ لکھی ہو ۔

(۸) شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت جو قطرات کہ اس کے لب پر آویزاں ہو جاتے ہیں اُنہیں اس شیشی کے بلوری ڈاٹ کے پیندے پر لے لینا چاہیئے قبل ازانکہ ڈاٹ کو شیشی کے مُنہ پر لگا دیا جائے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) قطراتِ دوا کس طرح ٹپکانے چاہئیں - کسی مکسچر وغیرہ میں کسی دوا کے قطرات کو ٹپکنے دینے سے پہلے دوا ساز کو چاہئے کہ وہ چند قطرات فرش پر ٹپکنے دے جب تک کہ اسے یہ یقین ہو جاے کہ وہ شیشی میں سے قطرات کو بخوبی ٹپکا سکتا ہے - اور اگر وہ قطرات ٹپکانے میں خوب مشاق نہ ہو تو اسے ایک خالی گلاس میں قطرات ناپنے چاہئیں یہاں تک کہ وہ خود مطمئن ہو جاے کہ اس نے قطرات مطلوبہ صحیح تعداد میں لئے ہیں ✣

(۱۰) اُڑ جانے والی دوائیں - مثلاً ایتھر - کلوروفارم - نائٹریٹ آف ایمائل ڈائیلیوٹڈ ہائیڈرار سیانک ایسڈ وغیرہ کو بجاے قطرات میں ٹپکانے کے ہمیشہ پیمانہ میں ناپ کر لینا چاہئے - اور ایسی ادویہ کا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن ہمیشہ تیار رکھنا چاہئے تاکہ جب کبھی ایسی دوائیں نہایت تھوڑی مقدار میں لکھی ہوں تو انکے ناپنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو ✣

(۱۱) مقدارِ قطرات - جیسا کہ صفحہ ۳۱ پر لکھا جا چکا ہے - مختلف سیال ادویہ کے قطرات کی مقدار برابر نہیں ہوتی اس لئے جب کسی دوا کے چند گٹی یعنی ٹپکے یا قطرات لکھے ہوں تو بہتر یہی ہے کہ ان کی بجاے اس کی منم یعنی بوندیں ناپ کر دی جائیں ✣

(۱۲) ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا - اگر ایک گرین یا ایک منم دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہو تو اس کے تقسیم کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ اس کو ملک شوگر یا کسی سیال بدرقہ میں پیس کر یا ملا کر پھر اس کو مطلوبہ حصص میں تقسیم کر لیں - مثلاً ۲۴ گولیاں بنانی ہیں اور ہر ایک گولی میں $\frac{1}{30}$ گرین سٹرکنین ڈالنا ہے تو ۲۴ گولیوں میں $\frac{24}{30} = \frac{12}{15}$ سٹرکنین پڑیگا - پس ایک گرین سٹرکنین لیکر اس کو ۱۴ گرین ملک شوگر میں ملا کر خوب پیس لیں یہ کل ۱۵ گرین ہو جائیگا - پس اس مرکب میں سے ۱۲ گرین لے لیں جس میں کہ $\frac{12}{15}$ گرین سٹرکنین ہے اور جو باقی بچے اسے ضائع کر دیں ✣

واٹر یعنی آب دوا یا عرقیات

(۱) کیمفر واٹر (آب کافور یا عرقِ کافور) دو اونس پانی صرف $\frac{1}{12}$ گرین کافور کو حل کرتا ہے ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ا) عمدہ کیمفر واٹر بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فلورز آف کیمفر (گل کافور) کو شیشہ کے موٹے سفوف کے ساتھ ملاکر ململ کی ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر یا ایک پوٹلی باندھکر اسے ایک ڈورے کے ساتھ بوتل کے پانی میں آویزاں کردیں اور اس ڈورے کو بوتل کے منہ پر رکھکر اوپر سے کارگ لگادیں۔ دن بھر میں بوتل کو دو تین بار ہلاکر کافور کی پوٹلی کو اوپر نیچے کرنے سے عمدہ آب کافور تیار ہوجاتا ہے +

(ب) ۲ ½ ڈرام سپرٹ آف کیمفر کو ۴۰ اونس پانی میں حل کرنے سے بھی فوراً آب کافور بن جاتا ہے +

(۲) **کلورو فارم واٹر**۔ کلوروفارم کو فلٹر کئے ہوئے صاف پانی میں ڈال کر خوب ہلانے سے آب کلوروفارم بن جاتا ہے +

(۳) **منٹ واٹرز** (عرقیاتِ نعناع) اس طرح سے عمدہ بنائے جاتے ہیں کہ پہلے اولیم مینتھی کو تیز گرم پانی میں ملاکر پھر اس کو بھبکے میں ڈال کر عرق کشید کریں +

لیکن اولیم اینی سائی (روغن انیسون)۔ اولیم اینی تھائی (روغنِ شبت)۔ اولیم کیری (روغن کراویہ)۔ اولیم سنے موما ئی (روغنِ دارچینی)۔ اولیم فینی کیولائی (روغنِ بادیان)۔ اولیم مینتھی پائپریٹی (روغن نعناع فلفلی) اولیم مینتھی ویری ڈس (روغن نعناع سبز) اور اولیم پائی منٹو (روغنِ فلفل حلو) سے اس طریق سے بھی عرقیات تیار کئے جاتے ہیں کہ جس روغن کا عرق بنانا ہو اس میں اس کے وزن کا دو چند کیلسیم فاسفیٹ ملاکر رگڑیں اور پھر اس میں اس کے حجم کا پانسو گنا آب مقطر ملاکر اس کو فلٹر کرلیں +

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں فارماکوپیا کے مستند طریق مذکورۂ بالا کی بجائے اس طریق سے بھی عرق بناکر استعمال کرسکتے ہیں چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت ہے کہ ہندوستان وغیرہ گرم ممالک میں ادویۂ مذکورہ کے روغنات سے دونوں طریق سے عرقیات بنا سکتے ہیں یعنی کشید کرکے یا بطریقِ مذکورہ پانی میں ملاکر +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈِی کاک شَنْ یعنی مَطبُوخات

(۱) جن اَدْویہ کا ڈِی کاک شَنْ (جوشاندہ) بنانا ہو پہلے اُن کا موٹا سفوف بنالینا چاہیئے یا ان کو چھیل کر ان کی باریک باریک قاشیں بنالیں۔ کیونکہ اگر بہت باریک سفوف ہو تو اس کا کچھ حصّہ تہ نشین ہوجایا کرتا ہے۔ پھر اس کو پانچ منٹ یا زیادہ دیر تک جوش دینا چاہیئے ٭

نوٹ۔ دواکو پہلے سرد پانی میں ڈالیں اور پھر اسے جوش دیں پہلے ہی کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیں ٭

(۲) ڈِیکاکشَن پاٹ (جوشاندہ بنانے کا برتن) موٹی ٹین کا ہونا چاہیئے یا اَینے مَلڈ (چینی چڑھے ہوئے لوہے کا) اور ڈھکنے دار ہونا چاہیئے۔ اگر اس کے اندر اُس کے پیندے سے نصف اِنچ اوپر تانبے کی قلعی کی ہوئی تار کا ایک اَور جالیدار پیندا لگا دیا جاے تو دَوا کو جوش دیتے وقت اس کے ذرّات کے پیندے کے ساتھ لگ کر جل جانے سے جوشاندہ میں جو ایک قسم کی بساند آجاتی ہے وہ نہیں آنے پاتی ٭

اِنْفِیوژَنْس یعنی مَنْقُوعات

(۱) جن ادویہ کا خساندہ بنانا ہو انہیں بہت باریک سفوف نہیں کرنا چاہیئے ٭

(۲) خساندہ بنانے میں ہمیشہ آبِ مُقطّر استعمال کیا جاتا ہے خواہ کھولتا ہوا ہو یا سرد ٭

(۳) خساندہ بنانے میں چونکہ ادویہ کو پانی میں مُعلّق رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لیئے ادویہ کو ململ کی ایک تھیلی میں ڈال کر یا پوٹلی باندھ کر اسے ایک ڈورے کے ساتھ اِنفیوژن پاٹ (ظرف خساندہ) میں آویزاں رکھیں۔ سکوائر یا مازہ کا اِنْ فِیوژن پاٹ بہتر ہوتا ہے ٭

(۴) جتنا عرصہ خساندہ کو بھگو رکھنا ہو اتنا عرصہ اس کی حرارت یکساں رکھنی چاہیئے ٭

(۵) وقت ضرورت ہمیشہ تازہ خساندہ بنانا چاہیئے اور اگر کثرت کار کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو ایک بار خساندہ بنا کر اس کو دو تین ہفتہ تک محفوظ بھی رکھ سکتے ہیں چنانچہ تیز گرم خساندوں کو ۶ یا ۸ اَونس کی صاف بوتلوں میں لبالب بھر کر ان کے مُنہ پر تانبا گردن جھلّی یا ربڑ کی ٹوپی چڑھا دیں یا مضبوط بلوری ڈاٹ لگا دیں تاکہ ذرا بھی ہوا اسکے اندر نہ جانے پائے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) کن سن ٹرے ٹڈ اِن فیوژن (منقوعات غلیظ) تازہ تیار کردہ خساندوں کا فائدہ نہیں دے سکتے تاہم وہ فیلڈ ہاسپٹل (میدان جنگ کے شفاخانوں) میں استعمال کرنے کے لئے بہت عمدہ ہیں۔

نوٹ۔ ڈجی ٹے لس کا کن سن ٹرے ٹڈ اِن فیوژن بالکل نکما ہوتا ہے۔

ایمل شنز (مستحلبات) اور مکسچرز (مزائج)

ایمل شن جیسا کہ بتایا جا چکا ہے مثل شیر یا شیرہ کے ایک سیال مرکب ہوتا ہے۔ جو رالدار یا روغنی اجزاء کے پانی میں معلق ہونے کے سبب مثل دودھ کے سفیدی مائل ہوتا ہے۔

فکسڈ آئلز (روغنات قائم۔ روغنات غلیظ) اور لزج یعنی لیسدار ادویہ کو چینی کے کھرل میں باہم ملانے سے عمدہ ایمل شن (شیرہ) بن سکتا ہے۔ اور والے ٹائل آئلز (اڑ جانے والے روغن)۔ ایلکلائن ایمل شنز اور کم لیسدار ادویہ کا ایمل شن بوتلوں میں ہی بنایا جا سکتا ہے۔

(۱) کسی مکسچر کے بنانے میں سب سے پہلی بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ اس میں ایسی دوائیں نہ ڈالی جائیں جو کہ باہم نقیض ہوں۔ لیکن اگر ڈاکٹر یعنی نسخہ نویس نے عمداً ایسی دوائیں لکھی ہوں تو پھر وہ ضرور ڈال دینی چاہئیں۔

(۲) دوا سازی میں ہمیشہ آب مقطر استعمال کرنا چاہیئے جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ہدایت ہے۔ کیونکہ نل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی مکسچر میں کچھ تبدیلی پیدا کر دیا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر کارڈے مم کمپونڈ میں نل کا پانی ملانے سے اس کا رنگ تیز قرمزی ہو جاتا ہے اور جب اس میں آب مقطر ملائیں تو اس کا رنگ سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر میں آب مقطر ملانے سے صاف مکسچر بنتا ہے لیکن اگر اس میں نل کا پانی ملائیں تو وہ گدلا ہو جاتا ہے۔ لائیکوار آرسنی کے لس نل کے پانی کے ساتھ کیلسیم کاربونیٹ کو نہ نشین کر دیتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کو جب نل کے پانی میں حل کیا جاتا ہے تو اس میں کچھ غیر محلل اجزاء (مرکیوورک سالٹ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس مکسچر میں فیرم ٹارٹرے ٹم ہو اگر اس میں نل کا پانی ڈال دیا جائے تو وہ مکسچر گدلا ہو جاتا ہے لیکن آب مقطر سے وہ صاف بنتا ہے۔

(۳) مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترتیب۔ نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لکھی ہوں عملی دواسازی میں انہیں اسی ترتیب سے نہیں ملاتے بلکہ دواساز اپنے تجربہ سے اُن کی ترکیب کو جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے اسی ترتیب سے انہیں ملاتا ہے ٭

مکسچر بنانے میں ٹنکچرز اور سپرٹس وغیرہ کو تو پہلے ڈالنا چاہیئے۔ پھر شربت اور ایسنس وغیرہ ملانے چاہئیں اور آخر میں بدرقہ یا پانی ڈالنا چاہیئے ٭

(۴) زہریلی ادویہ مثلاً آرسنک (سنکھیا) سٹرکنین (جوہر کچلہ) پرکلورائیڈ آف مرکری (دارشکنہ) ایکونائٹ (بیش۔ میٹھا تیلیا) بیلاڈونا (بیبروج) اوپیم (افیون)۔ اور ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ ڈائیلیوٹ وغیرہ کو علیحدہ حل کرکے اسے سب سے آخر مکسچر میں ملانا چاہیئے ایسا کرنے سے کسی زہریلی دوا کے نسخہ میں مکرر ڈال دینے کی غلطی کا احتمال نہیں رہتا ٭

(۵) جب اجزائے نسخہ آسانی سے حل ہوجانے والے ہوں تو انہیں کبھی کھرل نہیں کرنا چاہیئے یعنی انہیں مارٹر اور پیسٹل میں ڈال کر پیسنا نہیں چاہیئے ٭

شربت اور دیگر سیال ادویہ کو ایسی ترتیب سے ڈالنا چاہیئے کہ آخر میں جو دوائے بدرقہ ہو وہ مے ژر گلاس کو صاف کردے ٭

(۶) مکسچر کی شیشی پر لے بل لگانے سے پہلے اس کو خوب ہلا لینا چاہیئے تاکہ اجزائے دوا باہم خوب مخلوط ہوجائیں ٭

(۷) جو سالٹس (نمکیات ادویہ) سرد پانی میں حل نہ ہوتے ہوں اُنہیں آنچ دے کر حل نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ مکسچر کے سرد ہونے پر پھر ان کی قلمیں بندھ جائینگی ایسی صورت میں ان کو کسی لعاب دوا کے ذریعے سیال میں معلق کردینا چاہیئے ٭

(۸) کلی یا جزوی حل ہونے والی نباتی ادویہ کو خاص کر جن میں کہ ٹے نین موجود ہو اُنہیں جب ارضی یا معدنی نمکیات کے ساتھ ملانا ہو تو انہیں مؤخر الذکر کے زیادہ پانی ملے ہوئے سولیوشنز میں ملانا چاہیئے ٭

(۹) جیلے ٹینی مکسچرز۔ بعض مکسچرز کچھ عرصہ رکھے رہنے سے جیلے ٹنس (مثل فالودہ) ہوجاتے ہیں جو ایک قسم کے جراثیم خمیری کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن اگر ان میں ۲۰ فیصدی ایلکہال ملا دیا جاوے تو پھر وہ ایسے خراب نہیں ہوتے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۰) کیمیکل ری ایکشن (کیمیاوی تغیرات) اگر کسی مکسچر میں بعض ادویہ کے باہم فعل انفعال سے کیمیاوی تغیرات کا احتمال ہو تو ایسی ادویہ کو پہلے علیحدہ علیحدہ پانی وغیرہ میں خوب حل کر لینا چاہیئے اور پھر انہیں مکسچر میں ملانا چاہیئے۔ چونکہ میوسلج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) تہ نشین ہونے والی ادویہ کو مکسچر میں یکساں معلق رکھتا ہے اس لئے یا تو وہ کیمیاوی نقائص کو روک دیتا یا انہیں کسی حد تک کم کر دیتا ہے ٭

(۱۱) کف یا جھاگ - بعض اوقات مکسچر کو ملانے سے اس پر اس قدر جھاگ آجاتی ہے (خصوصاً جبکہ مکسچر میں نباتی سولیوشنز ہوں) کہ شیشی میں سادی دوا کا ڈالنا یا اس پر کاگ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ایتھر کے چند قطرات ملا دینے سے وہ جھاگ وغیرہ دور ہو جاتی ہے ٭

(۱۲) نہ حل ہونے والے سفوف - مثلاً سفوف ریوند یا چاک وغیرہ کو پہلے ایک کھرل میں ذرا سا پانی ملا کر مثل لئی کے بنا لینا چاہیئے اور پھر بدرقہ کے ساتھ اس کو مکسچر میں ملا دینا چاہیئے ٭

(۱۳) قشور ادویہ یا ذرات ادویہ جو کسی مکسچر میں نمایاں ہوں انہیں چھان کر نکال نہیں ڈالنا چاہیئے بلکہ انہیں مکسچر میں معلق کر دینا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی غیر جنس کے ذرات صاف سولیوشن کے اوپر تیرتے ہوئے دکھائی دیں تو فنل یعنی قیف کے منہ میں ذرا نم کی ہوئی روئی یا سن رکھکر اور اس میں سے اس سولیوشن کو چھان کر صاف کر لینا چاہیئے، جن مکسچرز میں تہ نشین ہونے والی ادویہ ہوں اُن پر "شیک دی باٹل" یعنی "بوتل کو ہلا لو" کا لے بل لگا دینا چاہیئے ٭

(۱۴) میوسلج یعنی لعاب مثلاً میوسلج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلج آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) وغیرہ ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنے چاہئیں خصوصاً ہندوستان اور گرم ممالک اور موسم گرما میں لیکن موسم سردی میں یا سرد ممالک میں انہیں کچھ عرصہ محفوظ رکھکر بھی استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ عمدہ بنے ہوئے لعاب کو کسی صاف شیشی میں لبالب بھر کر اور اس پر ٹھیک کارگ لگا کر اسے سیل یعنی مہر کر کے رکھنے سے وہ کچھ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۵) روغنات کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو انہیں گوند کے ساتھ رگڑنے سے عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے یا کسی ایلکلی یعنی کھاری دوا کے ساتھ ملانے سے یا دونوں (گوند اور کھاری دوا) کے ساتھ ملانے سے۔ چنانچہ کوپائبا کو گوند اور ایلکلی کے ساتھ ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے۔ اے سنشل آئلز (روغنات عطری۔ روغنات فراری) کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو پہلے انہیں کسی فکسڈ آئل یا انڈوں کی زردی میں ملا لینا چاہئے اور پھر ایمل شن بنانا چاہئے۔

(۱۶) پرت یا چھلکے دار مرکبات مثلاً فیرائی ایٹ ایمونی سٹراس وغیرہ اگر کسی مکسچر میں ڈالنے ہوں تو پہلے اس پرت دار دوا کو علیحدہ گرم پانی کے ساتھ کھرل کر لیں یا بدرقہ کے ساتھ اس کو شیشی میں ڈال کر جلدی سے ہلا لیں۔ لیکن اگر ایسی دوا کو خشک ہی بوتل میں ڈال دیا جاوے اور پھر اس میں پانی یا بدرقہ ڈالا جاوے تو وہ بوتل کی تہ میں مثل ایک ٹکیہ کے جم جاتی ہے۔

(۱۷) اڑ جانے والے اجزاء مکسچر۔ اڑ جانے والی دوائیں مثلاً ایتھر۔ کلوروفارم۔ ایمونیا۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ سلفیورس ایسڈ وغیرہ کو تیز گرم سیال میں کبھی نہیں ملانا چاہئے اور جب شیشی میں دوا بدرقہ یا پانی ڈال دیا جاوے تو آخر میں انہیں ڈالنا چاہئے لیکن ایسی دوا کے ڈالنے کے لئے شیشی میں گنجائش رکھ لینی چاہئے اور اسے شیشی میں ڈال کر اور مضبوط ڈاٹ لگا کے پھر خوب ہلانا چاہئے۔

خاص خاص ادویہ کے ایمل شنز اور مکسچرز

(۱) ایکے شیا (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) اگر مکسچر میں ڈالنا ہو تو اس کا تازہ لعاب بنا کر ڈالنا چاہئے۔

(۲) آمنڈ آئل (روغن بادام) کا گوند کے لعاب یا اس کے سفوف کے ساتھ اچھا ایمل شن نہیں بنتا بلکہ اس میں بغیر میوسلج ملانے کے قدرے لائیکوار پوٹے سی یا کاربونیٹ آف پوٹے سیم کے ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے۔

(۳) ایمونائیکم (اشق) آمنڈ (بادام) یا گوائیکم (راتینج خشب الانبیا) کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو پہلے اس کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ پیس کر اس کی پتلی سی لئی بنا لینی چاہئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور پھر اس کو رفتہ رفتہ ایمل شن بنانے والی دوا کے ساتھ ملانا چاہیئے ٭

(۴) ایمونیا کاربونیٹ کو سرد بدرقہ یا پانی میں حل کرنا چاہیئے۔ اور اس کی نیم شفاف ڈلیاں ہی استعمال کرنی چاہئیں۔ کیونکہ ان کے جو حصص سفید یا پھول ہوئے ہوتے ہیں وہ کمزور یا ناقص ہوتے ہیں ٭

(۵) بنزوائک ایسڈ (جوہر لوبان) مکسچر میں ملانے سے پہلے سفوف کر لینا چاہیئے اور اگر مکسچر میں کوئی ٹنکچر ڈالنا ہو تو جوہر لوبان کو پہلے اس ٹنکچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملا کر ہلاتے جانا چاہیئے ٭

(۶) بسمتھ آکسی نائٹریٹ۔ چونکہ پوٹے سیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ کا کیمیاوی نقیض ہے اس لئے جب کسی مکسچر میں اس کو ان دونوں دواؤں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو کاربانک ایسڈ گیس کی ایک زیادہ مقدار پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسے مرکب کو شیشی میں ڈالنے سے پہلے خفیف حرارت پر رکھکر اس پیدا شدہ گیس کو اڑا دینا چاہیئے۔ ورنہ ممکن ہے کہ اس گیس کے زور سے دوا کی شیشی پھٹ جائے یا اس کا کاگ اڑ جائے جس سے مریض کو سخت تشویش ہو سکتی ہے ٭

یا ڈاکٹر سے دریافت کر کے اس کی بجائے اس کی ہم وزن بسمتھ کاربونیٹ ڈال دیں کیونکہ مذکورہ بالا ادویہ کی ترکیب سے تیار شدہ مکسچر میں بسمتھ کاربونیٹ ہی موجود ہوا کرتی ہے ٭

بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) اور آیوڈائڈز کو مکسچر میں باہم ملانے سے مکسچر کا رنگ سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے لیکن وہ مکسچر بے ضرر ہوتا ہے ٭

(۷) بورکیس (بورق۔ سہاگہ) کو اگر سفوف کر کے میوسلج (لعاب صمغ عربی) میں ملایا جائے تو وہ مثل فالودہ کے بن جاتا ہے۔ لیکن اگر بورکیس کو گرم پانی میں حل کر کے اس میں زیادہ پانی ملے ہوئے لعاب کو ملائیں تو ایک شفاف مکسچر بن جاتا ہے ٭

(۸) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ایلکحال کے ساتھ مل کر ایک روغنی مرکب بن جاتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا اور گلیسرین و گرم پانی میں حل کرنے سے بھی اس کی یہی صورت ہو جاتی ہے اور ایلکلیز سے ڈی کمپوزڈ (متفرق) ہو کر اس سے کلوروفارم بننے لگتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) کیفین سٹریٹ کو اگر اس کے سہ چند وزن پانی میں ملایا جاے تو ایک شربتی سیال بن جاتا ہے - اور پانی ملانے سے کیفین ہائیڈریٹ تہ نشین ہوجاتا ہے۔ لیکن اور زیادہ پانی ملانے سے وہ پھر حل ہوجاتا ہے ٭

(۱۰) کلوریٹ آف پوٹے سیم اور ہائیڈروکلورک ایسڈ کلورین مکسچر بنانے کے لئے اِن دونوں دواؤں کو پانی میں ملایا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے خالی بوتل میں کلوریٹ آف پوٹے سیم ڈال کر اس پر خالص ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال دیں اور بوتل پر ڈاٹ لگا دیں چند منٹ میں کلورین گیس پیدا ہوکر بوتل میں بھر جاتی ہے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی یا سیال دوا ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ اس میں جذب ہوجاے

نوٹ - جب بوتل میں کلورین گیس بھر جاے تو یکبارگی بوتل میں پانی وغیرہ ڈال کر اس کو فوراً ہی نہیں بھر دینا چاہئے ایسا کرنے سے گیس بوتل میں سے نکل جاتی ہے اور پانی میں جذب نہیں ہوتے پانی ٭

تنبیہ - کلوریٹ آف پوٹے سیم کو سرویس فیرائی آئیوڈائڈائی کے ساتھ ملائیں تو مکسچر میں آزاد آئیوڈین خارج ہوجاتی ہے اور اس قسم کا مکسچر سخت زہر بلا ہوتا ہے ٭

(۱۱) کوکین کا جب سولیوشن بنایا جاے تو اس میں ذرا سا رسلی سلک ایسڈ ملا دینا چاہیئے جس سے اس سولیوشن میں پھپھوندی نہیں لگتی ٭

(۱۲) کاڈلور آئل ایمل شن بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ٹریگے کنتھ (کتیرا) مسفوف کو ایک خشک مارٹر (چینی کا کھرل) میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا روغن ماہی ملا کر رگڑیں پھر اس میں ایک انڈے کی زردی اور باقی کا روغن ماہی ڈال کر اسے جلدی جلدی ہلائیں اور جب وہ مرکب غلیظ یعنی گاڑھا ہونے لگے تو اس میں ذرا پانی ڈالتے جائیں اور بالآخر اس میں خوشبودار تیل اور پانی باری باری سے ملائیں ٭

اگر کاڈلور آئل (روغن ماہی) میں اُس کا پانچواں حصہ لائم واٹر (چونہ کا پانی) ملا دیا جاے تو پھر اس کا ایمل شن بہت آسانی سے بنتا ہے نیز اسکے پینے سے آروغ بھی بہت کم آتے ہیں ٭ لائم واٹر اور گم اَیکے شیا (ببول کا گوند) روغن ماہی میں ملانے سے بھی ایسا اچھا ایمل شن بن جاتا ہے جیسا کہ انڈے کی زردی سے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۳) کوپائبا بالسم (بلسانِ کوبائی) میں اس کے وزن کی تہائی ملک شوگر (دودھ کی شکر) اور اس کا ہم وزن گم ایکے شیا (ببول کا گوند) مسفوف ملاکر رگڑنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے ٭

کوپائبا میں لائیکوار پوٹے سی ملانے سے بھی ایمل شن بن جاتا ہے

(۱۴) ایتھر کو کبھی گرم سیال میں نہیں ملانا چاہئے اور اسے مکسچر میں سب سے آخر ڈالنا چاہئے ٭

(۱۵) فیرائی سلفاس سے سولیوشن (محلول) میں فیرک ہائیڈرو آکسائیڈ پیدا ہوکر اس سولیوشن کا رنگ جلد زنگاری ہوجاتا ہے ٭

(۱۶) گلیسرین کو شیرینی کے لئے مکسچرز میں ملایا کرتے ہیں خصوصاً ایسے مکسچرز میں جن میں کہ پرکلورائیڈ آف آئرن ہو۔ نیز پینکری اے ٹک اور پیپ ٹک فرمینٹس (خمیرات) کو تحلیل کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ ٹنکچر کائنو میں گلیسرین ملانے سے یہ اس کو مثل غالودہ کے جمنے نہیں دیتی اور یہ مکسچر میں کیمیاوی تغیرات اور ترسیب یعنی تہ نشین ہونے کو بھی روکتی ہے ٭

(۱۷) آئیوڈین پانی میں بہت ہی کم حل ہوتی ہے لیکن اگر اس کے وزن کی تین چوتھائی پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ اس میں ملادی جاے تو پھر اس کا سولیوشن آسانی سے بن جاتا ہے۔ ایسا ہی ایمونیا کے سالٹس (نمکیات) بھی اسکے ساتھ ملنے سے ایمونیم آئیوڈائیڈ بن کر اس کو زیادہ قابل انحلال بناتے ہیں ٭

بعض ایسنشل آئلز جیسے آئل آف پے پرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف فینل (روغن بادیان) آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہوجاتے ہیں ٭

سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین کو سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونی اے ٹڈ کیمفر رلی منٹ میں ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے جو ایک نہایت ہی خطرناک ایکس پلوسو (متفجر۔ بھک سے اڑجانے والا مرکب) بن جاتا ہے ٭

(۱۸) مارفین سالٹس (نمکیات مارفین) کو بذریعہ حرارت حل نہیں کرنا چاہئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ ۱۰۴ درجہ فارن ہائیٹ سے زیادہ کی حرارت پر ان کے سولیوشنز (محلولات) زرد یا بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں ٭

(۱۹) فینے زون (اینٹی پائی رین) کو بعض اوقات کسی مکسچر میں ملانا ایک مشکل بات ہوا کرتی ہے۔ یہ ٹے نین۔ ایلکلائڈز اور بہت سی دیگر ادویہ کے ساتھ مل کر تہ نشین ہو جاتی ہے چنانچہ ایلکلائن سلی سلیٹ کے ساتھ مل کر یہ سیلی پائرین (ایک غیر محلل مرکب) فیرک کلورائیڈ کے ساتھ مل کر فیری پائرین (سرخ نارنجی رنگ کا مرکب) فری آئیوڈین کے ساتھ مل کر آئیوڈو پائرین (ایک غیر محلل مرکب) اور کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ مل کر ہپنال (ایک غیر محلل مرکب) وغیرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے ٭

(۲۰) پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ایسڈز (حموضات نیزاب) کے ساتھ ملنے سے ڈی کمپوزڈ یعنی متفرق ہو جاتی ہے جس سے کہ آزاد آئیوڈین خارج ہوتی ہے۔ جس کے استعمال سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن (ٹنکچر سٹیل) کے ساتھ ملانے سے بھی ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے ٭

(۲۱) کونین سالٹس (نمکیات کونین) کو ممزوج کرنے کے متعلق مندرجۂ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا چاہیئے :-

(ا) اگر کونین کو کسی تیز معدنی تیزاب کے ساتھ ملا دیں تو ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے اس لئے جب کسی ایلکلائڈل سالٹ مثلاً کونین وغیرہ کو کسی تیزاب میں ملانا ہو تو پہلے اس تیزاب میں بدرقہ یا پانی ملا لینا چاہیئے ٭

(ب) جب کونین کو سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ ٹنکچرز۔ ایتھر یا دیگر سپرٹ والے سیالوں میں گلیسرین یا کسی شربت اور پانی کے ساتھ ملانا ہو تو پہلے کونین کو بغیر پانی ملے ہوئے سپرٹ دار مکسچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں گلیسرین یا شربت ملانا چاہیئے اور آخر میں بدرقہ آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے۔ اگر مکسچر میں میوسلج بالکل نہ لکھی ہو تو بھی ذرا سی میوسلج ملا سکتے ہیں تاکہ کونین شیشی کے اندر نہ لگ جائے ٭

(ج) کونین سلفاس یا سلفیٹ آف کونین کو ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزابِ نمک مخلول)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا ڈائی لیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب شورہ و نمک محلول) میں حل نہیں کرنا چاہیئے جب تک کہ ایسا کرنے کی ہدایت نہ ہو +

(د) جب کونین کو بارک یعنی سنکو بارک یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملانے کو لکھا ہو جن میں کہ ٹے نک ایسڈ موجود ہو تو ایسی ادویہ کے ساتھ کونین کے ملنے سے ٹے نیٹ آف کونین بن کر تہ نشین ہو جاتا ہے جس کو فلٹر نہیں کرنا چاہیئے یعنی اُسے چھاننا نہیں چاہیئے +

(ہ) اگر نسخہ میں کونین کو حل کرنے کے لئے کوئی تیزاب نہ لکھا ہو تو دواساز کو خود بخود اسے کسی تیزاب میں حل نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسی صورت میں کونین کو چینی کے کھرل میں ذرا سی میوسلج کے ساتھ رگڑ کر اس میں پانی ملا دیں یا بدرقہ کے ساتھ کونین کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں لیکن ان میں سے پہلی ترکیب بہتر ہے +

(و) کونین سالٹس (نمکیات کونین) ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ مثلاً کاربونیٹس۔ بائی کاربونیٹس۔ ہائیڈرئیٹس۔ سپرٹس ایمونی ایروماٹیکس وغیرہ کے ساتھ باہم نقض ہوتے ہیں۔ پس اگر انہیں کسی ایسی دوا کے ساتھ ملانا پڑے تو ان کو مکسچر میں ملانے سے پہلے کسی لعاب وغیرہ میں ملا لینا چاہیئے +

(ز) ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین کو جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو وہ کچھ تہ نشین ہو جاتا ہے لیکن اس میں اگر ذرا سی میوسلج (ایک اونس میں ½ ڈرام) ملا لی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا +

(ح) جب کلورین مکسچر میں کونین ملائی جاتی ہے تو زرد رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے +

(ط) مرکیورک کلورائیڈ کو کونین کے ساتھ ملانے سے ایک قسم کے زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں جو ہائیڈروکلورک ایسڈ سے حل ہو سکتے ہیں۔ گلیسرین اور گوند بھی ایسے کیمیاوی تغیر کو باز رکھتا ہے +

(ی) لائیکوار آرسنی کے لس کے ساتھ کونین کے ملانے سے بھی زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں لیکن اگر اس میں قدرے گلیسرین اور میوسلج ملا دی جائیں تو پھر کسی حد تک ایسے کیمیاوی تغیرات رک جاتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ک) جب کونین کو سلی سلیٹس کے ساتھ ملاکر مکسچر بنایا جاتا ہے تو بوتل میں انکے باہم ملنے سے سلی سلیٹ آف کونین بن کر ایک بدنما لبدی سی بن کر دکھائی دینے لگتی ہے جو کہ بوتل سے باہر نہیں آتی۔ پس ایسے مکسچر کو اس طرح سے بنانا چاہیئے کہ پہلے کونین کو قدرے میوسلج کے ساتھ ملاکر رگڑیں پھر اس میں سلی سلیٹ (جسے بہت سے پانی میں حل کیا ہوا ہو) کو رفتہ رفتہ ڈال کر بڑی پھرتی سے ملاتے جائیں +

(ل) کونین اور پوٹے سیم آیوڈائیڈ کے نیوٹرل سولیوشن (محلول معتادل معتدل سیال) میں کوئی کیمیاوی تغیر نہیں ہوتا تاوقتیکہ اس میں کوئی ایسڈ موجود یا خارج نہ ہو جس صورت میں کہ آیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے +

(م) تاکہ کونین کے سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جاوے۔ اس میں قدرے ۵ فیصدی والا سولیوشن آف ایلکھال یا ذرا سا کلوروفارم اضافہ کر دینا چاہیئے +

(۲۲) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر چونکہ ڈی کمپوز ہونے سے جلد ایسڈ یعنی ترش ہو جاتی ہے اس لئے اس کو آیوڈائیڈز یا برومائیڈز کے ساتھ ملانے سے پہلے ایلکلائن یعنی کھاری بنا لینا چاہیئے۔ ورنہ فری آیوڈین یا برومین کا اخراج ہو کر مکسچر سیاہ ہو جائیگا +

نوٹ۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر میں اگر پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کی چند قلیں یا ذرات ڈال دئے جائیں تو پھر وہ ہمیشہ ایلکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) رہتی ہے + نیز اس کو عنبری رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر (نیلے یا سبز رنگ کی بوتلیں فضول ہوتی ہیں) اندھیرے میں رکھنا چاہیئے کیونکہ دن کی روشنی سے وہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو کر ناقص ہو جاتی ہے +

(۲۳) سے لول کو جب کسی مکسچر میں دیگر نمکیات ادویہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ کسی قدر دانہ دار شکل میں بوتل کے پیندے میں جمع ہو جاتا ہے یعنی تہ نشین ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایک حصہ سیلول کے ساتھ ۱۳ حصہ میوسلج ملا دی جاوے تو پھر ایسا نہیں ہوتا +

(۲۴) سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو جب کسی ایسے مکسچر میں ملایا جاتا ہے کہ جس میں ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ ہوں تو سٹرکنین شیشی کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے اور ایسے مکسچر کو بڑی خوراک میں پی جانے سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں +

برومائیڈ آف پوٹے سیم۔ آیوڈائیڈ آف پوٹے سیم۔ لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ہٹس یہ تمام ادویہ بھی سٹرکنین کے مرکبات کے ساتھ مل کر غیر محلل رسوبات تہ نشین کر دیتی ہیں ٭

(۲۵) ٹے نک ایسڈ کو خالص آب مقطر میں حل کرنا چاہئے کیونکہ اس کو نل یا کنوئیں کے پانی میں حل کرنے سے سولیوشن کی رنگت دودھیا یا موتیا ہو جاتی ہے ٭

ایلکلائڈز کے ساتھ ملانے سے یہ ان کو مکسچر میں تہ نشین کر دیتا ہے اور آئرن (آہن) یا اس کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے مرکب کی رنگت بالکل سیاہ بن جاتی ہے ٭

ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کو ٹے نک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے بھی مکسچر میں رسوبات تہ نشین ہو جاتے ہیں اور وہ مکسچر کے رنگ کو بھورے سے سیاہ بنا دیتی ہیں ٭

ٹے نک ایسڈ کے ساتھ میوسلج کے ملانے سے اسکے پرت یا چھلکے سے بن جاتے ہیں ٭

(۲۶) ٹیری بین اور ٹرپن ٹائن کو انڈے کی زردی کے ساتھ ملانے سے ان کا عمدہ ایمل شن بن سکتا ہے۔ چنانچہ ایک اونس ٹرپن ٹائن کے لئے ایک انڈے کی زردی مطلوب ہوتی ہے ٭

اگرچہ غلیظ میوسلج اور ٹنکچر کوئلائی کے ملانے سے بھی اچھا ایمل شن بن جاتا ہے لیکن ایسا اچھا نہیں بنتا جیسا کہ انڈے کی زردی سے بنتا ہے ٭

(۲۷) وجی ٹے بل ایکسٹریکٹس (خلاصات نباتیہ۔ ربوبات نباتیہ) کو چینی کے گرم کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا پانی ملا کر رگڑیں جب تک کہ ایک ملائم لئی سی بن جائے پھر اس میں بدرقہ رفتہ رفتہ ڈال کر ملا دیں۔ لیکن اگر ایکسٹریکٹس رالدار ہوں تو پہلے انہیں ان کے سہ گنا سفوف صمغ عربی کے ساتھ ملا کر اور قدرے آب گرم ڈال کر رگڑ لینا چاہئے اور جب وہ سرد ہو جائے تو پھر اس میں بدرقہ کو رفتہ رفتہ ڈال کر ملا لینا چاہئے ٭

ایکسٹریکٹم فی لی سبس لیکوئیڈم کو سفوف صمغ عربی یا صابن کے ساتھ یا قدرے دودھ میں ملا کر پیس لینا چاہئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پلز یعنی حبوب یا گولیاں

(۱) پل ماس یعنی گولیوں کی لُبدی بنانے میں مندرجۂ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہئے:-

(ا) اجزائے نسخہ میں سے جو دوا سب سے کم مقدار میں ہو پہلے اس کو کھرل میں ڈال کر سفوف کریں اور پھر جو اس سے زیادہ مقدار کی ہو اسے اس کے ساتھ ڈال کر رگڑیں اسی طرح سے باقی دوائیں ملا کر رگڑتے جائیں +

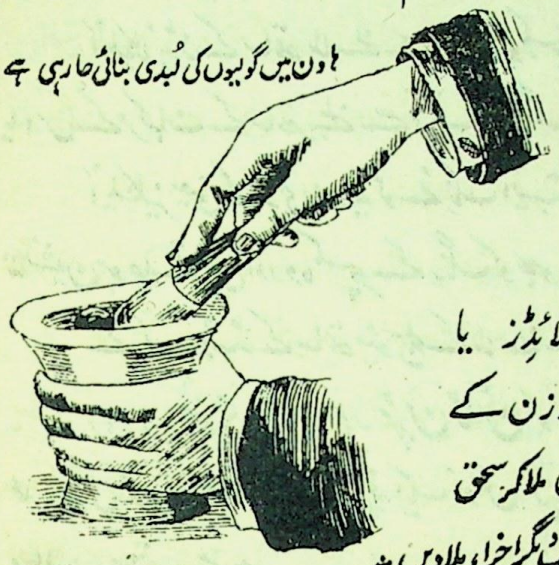

ہاون میں گولیوں کی لُبدی بنائی جا رہی ہے

(ب) زہریلی ادویہ مثلاً ایکونائٹ یا آرسنک وغیرہ کو ہمیشہ ان کے دوچند وزن کے کسی سخت سفوف مثل ملک شوگر میں ملا کر سحق کر لیں یعنی پیس لیں اور پھر رفتہ رفتہ اس میں دیگر اجزاء ملا دیں +

(ج) قوی الفعل ایکسٹریکٹس جو گولیوں کے نسخوں میں لکھے ہوئے ہوں انہیں بطور بدرقہ ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً نسخہ میں لکھا ہے ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ پلوس ایلوز ۲ گرین اور پلوس اپی کے کوائنی ½ گرین۔ ایسی صورت میں پہلے ایکسٹریکٹ کو اپی کے کوائنا کے ساتھ رگڑیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پلوس ایلوز ملا ملا کر خوب رگڑتے جائیں تاکہ ایکسٹریکٹ ساری دوا میں یکساں طور پر مخلوط ہو جائے +

(د) ایسنشل آئلز کو مثل مذکورہ بالا قوی الفعل ایکسٹریکٹس کے مخلوط کرنا چاہئے مثلاً پی لیولا ایلوز سو کو ٹرائنی کے بنانے میں۔ آئل آف نٹمیگ (روغن جوز الطیب) پہلے آہستہ سے مسفوف صابن کے ساتھ پیس لینا چاہئے چنانچہ صابن کو کھرل میں ڈال کر اس میں رفتہ رفتہ روغن ملا کر رگڑتے جائیں اور پھر ایلوز کو ملا کر خوب رگڑ لیں وغیرہ +

(۲) مندرجہ ذیل گولیوں کی ادویہ کو پیس کر یعنی سفوف کر کے محفوظ رکھ سکتے ہیں تاکہ وقت ضرورت ان میں صرف بدرقہ ملا کر گولیاں بنالی جائیں:- (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) ایکسٹریکٹم رھیائی (۳) پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی (۴) پی لیولا ایلوز ایٹ مرہ (۵) پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافے ٹیڈا (۶) پی لیولا کمبوجی آئی کمپازیٹا (۶) پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا (۷) پی لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا وغیرہ ✣

نوٹ - ایسی سفوف کی ہوئی گولیوں کی ادویہ کے لے بل میں یہ بھی نوٹ کر دینا چاہئے کہ یہ اس قدر سفوف اس قدر گولیوں کی لُبدی کے مساوی یا برابر ہے مثلاً پلو پر وایلوز ایٹ ایسافے ٹیڈا ۴ گرین برابر ہے پانچ گرین پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافے ٹیڈا کے ✣

(۳) ایک گرین سے کم وزن دوا کی گولی اگر بنانی ہو تو اس میں ملک شوگر یا لیکورس پوڈر ملا کر اس کا وزن پورا ایک گرین کر لینا چاہئے ✣

قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً سٹرکنین - آرسنک اور کروسو سبلی میٹ وغیرہ کی جب بہت کم مقدار کی گولیاں بنانی ہوں تو اس دوا کو قلمدار شوگر آف ملک کے ساتھ پیسکر اور پھر ساخٹ مے نا (شیر خشت ملائم) یا کسی اور مناسب بدرقہ سے اس کی لُبدی بنا لینی چاہئے اور پھر جیسا کہ صفحہ ۱۸۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے اسی طریق سے اسکی جزوی تقسیم کر لیں ✣

(۴) جو گولیاں جلد ٹوٹ کر خراب ہو جانے والی ہوں اگر ان کی لبدی میں کوئی ریشہ دار دوا مثلاً لیکورس پوڈر - پے پرپلپ یا لائیکو پوڈی ام وغیرہ ملا دی جاے تو پھر وہ عرصہ تک سلامت رہتی ہیں ✣

اگر گولیوں کی لُبدی بہت ملائم ہو تو اسے آنچ پر سخت کر لینا چاہئے لیکن اگر اس کے اجزاء سخت اور بھر بھرے ہوں جیسے پچ یا ٹرپن ٹائن وغیرہ تو ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر ان کی لُبدی بنا لینی چاہئے ✣

جب گولیوں کی لُبدی میں خشک نباتی سفوف ہوں تو چند منٹ تک انہیں نم ہو جانے دیں اور پھر اس لُبدی کی گولیاں بنا دیں ✣

(۵) جب ٹائل (گولیاں بنانے کی چینی کی سلیٹ) پر سے یا کھرل یا ہاون میں سے ایک چھری کے ذریعے دوا کھرچی جاے تو پھر اس چھری کو کسی ایکسٹریکٹ کے پاٹ میں نہیں ڈالنا چاہئے یعنی اُس چھری سے پاٹ میں سے ایکسٹریکٹ نہیں نکالنا چاہئے بلکہ اس کو صاف کر کے استعمال کرنا چاہئے ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں سنے مَن یا لیکورس پوڈر (سفوف وارچینی یا ملیٹھی) مکسچر آف سٹارچ (مرکب نشاستہ) پوڈرڈ فرینچ چاک وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں +

جن گولیوں میں ہائیڈروسکوپک (نمی کو جذب کرنے والی) اور والے ٹائل (اُڑجانے والی) دوائیں ہوں انہیں وارنش یا کوٹ کرکے اور پھر شیشہ یا کارک کے مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دینا چاہیئے +

جن گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا ہو ان میں گلیسرین نہیں پڑی ہونی چاہیئے +

(۷) وہ ادویہ جو کہ آئرن یا آہن کے ساتھ مل کر ڈی کمپوز یعنی متفرق ہوجاتی ہیں جیسے سلور نائٹریٹ (بلورات القمر۔ سنگِ جہنم) کاپر اور بسمتھ کے نمکیات۔ کروسو سبلی میٹ (دار اشکنہ) اور کیلومل (رسکپور) انہیں نہ تو کسی لوہے کے ہاون وغیرہ میں ملانا چاہیئے اور نہ ہی لوہے کی چھری سے کھرچنا چاہیئے +

(۸) ایسے قلمدار نمکیات جو کہ پانی میں حل ہوجاتے ہوں انہیں نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیئے اور تھریا کینتھ (شیرہ مرکب) اور کسی بے ضرر پوڈر کے ساتھ انکی لُبدی بنالینی چاہیئے اور ان پر چاندی کا ورق چڑھانے سے پہلے ان کو ٹولو سے وارنش کرکے خشک کر لینا چاہیئے +

غیر محلل نمکیات کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹراگے کنتھ بہترین بدرقہ ہے +

(۹) اے سن شل آئلز کی گولیاں بنانے کے لئے صابن یا بعض اوقات صابن اور لیکورس مسفوف ایک عمدہ بدرقہ ہوتے ہیں۔ جب زیادہ اے سن شل آئل ہو تو اس میں قدرے لائیکوار پوٹے سی کا اضافہ کرنے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ایسی گولیاں بنانے میں موم نہیں ڈالنا چاہیئے +

(۱۰) قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً ایکونائی ٹین (بیشین) ایٹروپین (نیبروجین) یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو بخوبی منتشر و مخلوط کرنے کے لئے لُبدی بنانے سے قبل ان میں ذرا سی گلیسرین ملالینی چاہیئے +

(۱۱) پرت دار ادویہ مثل فیرائی ایٹ کونینی سٹراس وغیرہ کی لُبدی بنانے سے پہلے ایسی ادویہ کو بجائے ہاون میں رگڑنے یا پیسنے کے پیلیٹ ناوئف (دوا پھیلانے والی چھری) کے ساتھ ان کا باریک سفوف کر لینا چاہیئے۔ ایسی ادویہ کی گولیاں باندھنے کے لئے مے نا (شیر خشت) عمدہ بدرقہ ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایکسی پی اینٹس یعنی بدرقات

تعریف - ایکسی پی اینٹ (بدرقہ) ایک جامد یا سیال مادّہ ہوتا ہے جو گولیوں کے اجزاء کو باہم ملا کر لُبدی بنانے کے کام آتا ہے۔ مندرجۂ ذیل اشیاء مختلف قسم کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ مستعمل ہیں :-

(۱) ایکے شیا (صمغ عربی - ببول کا گوند) مسفوف گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ نہیں اگرچہ اس مطلب کے لئے یہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس سے بنائی ہوئی گولیاں خشک ہونے پر نہایت سخت ہو جاتی ہیں ٭

(۲) بریڈ کرمب (ڈبل روٹی کا گودا) گولیاں بنانے کے لئے اب بہت کم استعمال ہوتا ہے جب نسخہ میں لکھا ہو کہ میکا پے نس (روٹی کا ٹکڑا) سے گولیاں باندھو تو اسکی بجائے گیہوں کا آٹا قدرے پانی میں ملا کر کام میں لائیں ٭

(۳) کیلسیم فاسفیٹ نہایت تھوڑی مقدار میں چکنی ادویہ یا ایسن شل آئلز کے ساتھ ملانے سے انہیں گولیاں بنانے کے قابل بنا دیتا ہے - یہ ایک عمدہ ڈیسی کینٹ (ناشف - جاذب) ہے ٭

(۴) کیسٹر آئل (روغنِ بید انجیر - رنڈی کا تیل) باصابن یا بلا صابن کیمفر یعنی کافور کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۵) کنفیکشن آف روزیز (گلقند) کو اب گولیاں بنانے میں استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے گولیوں کا حجم بڑا ہو جاتا ہے ٭

(۶) کمپونڈ ڈی کاکشن آف ایلوز (مرکب جوشاندۂ صبر) نہایت تھوڑی مقدار میں ایسی ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے جن میں کہ ایلوز یا گم ریزنس پڑے ہوئے ہوں ایک عمدہ بدرقہ ہے - لیکن کاربونیٹ آف پوٹے سیم کی نقیض ادویہ کے ساتھ اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

(۷) ایکسٹریکٹ آف مالٹ (خلاصۂ منقوعِ شعیر) عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۸) گلیسرین سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں وہ ملائم رہتی ہیں مگر یہ بہت ہائیڈرو سکوپک ہے یعنی نمی کو بہت جذب کرنے والی دوا ہے۔ لیکن اگر اس میں اس کے وزن کی ایک تہائی پانی ملادیں تو پھر اس کی یہ تاثیر زائل ہوجاتی ہے +

(۹) گلیسرین۔ میوسلیج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) پانی اور ایلکہال چاروں مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے +

(۱۰) گلیوکنتھ کا ایک عمدہ نسخہ حسب ذیل ہے:۔ ٹریگے کنتھ مسفوف ½ اونس گلیسرین ½ ۱ اونس۔ پانی ½ اونس۔ سرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) ۳ ½ اونس سب کو ملاکر کام میں لائیں +

جہاں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کا استعمال (اس سبب سے کہ وہ زیادہ مقدار میں پڑتی ہے) مناسب نہ ہو وہاں پر گلیوکنتھ ایک عمدہ بدرقہ ہوتا ہے +

(۱۱) گلیوکوز سرپ (شربت شیرۂ انگور):۔ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ۱۲ حصہ۔ گلیسرین ۴ حصہ۔ پانی ایک حصہ بوزن تینوں کو باہم ملانے سے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے +

(۱۲) ہنی اور ٹریکل (شہد اور شیرہ)۔ گولیوں میں شہد یا شیرہ ملانے سے چونکہ وہ سخت نہیں ہوتیں اس لئے گوند کے لعاب وغیرہ پر ان کو ترجیح دی جاتی ہے +

(۱۳) آکسی ڈائزہونے والی قابل سحق ادویہ مثلاً پوٹے سیم پرمینگنیٹ وغیرہ کی لبدی بنانے کے لئے کے اولین استعمال کی جاتی ہے +

(۱۴) کیسل گرو یا فاسل ارتھ (ایک قسم کی مٹی) سیال کو جذب کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے

(۱۵) لینولین (شحم پشم) بعض پرت دار ادویہ کی لبدی بنانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے اور چونکہ یہ آکسی ڈائز ایبل یعنی قابل تاکسد نہیں اس لئے پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا ارجنٹائی نائیٹراس با کے اولین مصفے کی گولیاں بنانے کے لئے اسکو استعمال کرسکتے ہیں +

(۱۶) لیکورس (اصل السوس۔ لیٹھی) اور مارش میلو (خطمی) مسفوف دونوں جاذب ہیں اور حبوب کی ملائم لبدی کو لچکدار بنادیتی ہیں +

(۱۷) مے نا (شیرخشت)۔ کیلومل (رسکپور) کونین اور وسمتھ سالٹس (نمکیات مرقیشا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے ٭

(۱۸) پَراکٹرز پیسٹ جس میں کہ پلوس ٹریگے کنتھ (سفوف کتیرا) ایک ڈرام گلیسرین ۳ ڈرام اور پانی ½ ۱ ڈرام پڑتا ہے اور جو رکھنے سے خراب نہیں ہوتا۔ گولیاں بنانے کے لئے عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۱۹) رَیزن آئنٹ منٹ (مرہم رال) پرت دار مرکبات کی گولیاں بنانے میں استعمال کی جاتی ہے ٭

(۲۰) سوپ پوڈر (سفوفِ صابن) وَیجی ٹیبل پوڈرز (نباتی سفوفات) ایکسٹریکٹس (خلاصات) اور گم رَیزنس (رالدار گوندوں) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ یہ نہ تو سخت ہوتا ہے اور نہ بھربھرا ہوتا ہے لیکن ایسی گولیوں کی لُبدیوں میں جن میں کہ ایسڈز (حموضات) ایسڈ سالٹس (نمکیات حمضی) میٹے لِک سالٹس (نمکیاتِ معدنی) یا ٹے نِک ایسڈ والی ادویہ پڑی ہوں ان میں سوپ پوڈر نہیں ڈالنا چاہیئے ٭

(۲۱) شربت تنہا تو بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن پوڈرڈ ایلتھیا (خطمی مسفوف) میں ملاکر یہ ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ٭

(۲۲) سپیرٹ (روح الخمر۔ شراب مکرر) رالدار ادویہ کو ملائم کرتی ہے لیکن اس کو ملاکر جلد گولیاں بنالینی چاہئیں ورنہ لبدی بھربھری ہوجاتی ہے ٭

(۲۳) ٹھریا کنتھ:۔ پلوس ٹریگے کنتھ ایک ڈرام اور رَیکٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام کو گرم ٹریکل (شیرہ) ۲ اونس میں جلدی سے ملالیں۔ جن ادویہ کی گولیاں بنانی مشکل ہوں مثلاً فاسفیٹ آف آئرن یا ریڈیوسڈ آئرن وغیرہ انکے لئے یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۲۴) ٹنکچر آف جن شن اور ٹریکل (تعفینِ حنظلیانا وشیرہ) ہر دو مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے جو کونین کی گولیاں بنانے کے لئے اچھا ہوتا ہے ٭

(۲۵) ٹریگے کنتھ پوڈر (سفوف کتیرا) خصوصاً اس کا مرکب سفوف اگر ملائم لُبدی میں ذرا سا ملادیا جاوے تو وہ اُسے جامد اور لچکدار بنا دیتا ہے ٭

(۲۶) واٹر (پانی) گولیاں بنانے میں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسے ماسِس (لُبدیوں) کے لئے جن میں کہ گوندیا صابن پڑا ہوا ہو یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ افیون مسفوف میں ذرا سا پانی ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۲۷) وَیکس (موم) اب گولیاں بنانے میں زیادہ استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس سے بنائی ہوئی گولیاں ناقابل ہضم ہوتی ہیں۔ اگرچہ کیمفر۔ کری اوزوٹ۔ کاربالک ایسڈ اور بہت سے ایسنشل آئلز کی موم کے ساتھ نہایت خوبصورت گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۲۸) کاکاؤ بٹر (مسکۂ لوز امریکی) سِلوَر آکسائیڈ کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

انتباہ۔ جن گولیوں کی ادویہ کے ساتھ بعض بدرقات نقیض ہوں انہیں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے مثلاً آئرن کمپونڈز (مرکبات آہن) کے ساتھ کن فیکشن آف روزیز (گلقند) ہرگز نہیں ملانا چاہیئے۔ یا ایسی ٹِک ایکسٹریکٹ آف کالچیکم (خلاصۂ سورنجان خلّی) میں میگ نے شیا ملاکر اس کو سخت نہیں کرنا چاہیئے ٭

ایسے بدرقات جو گولیوں کو زیادہ سخت یا زیادہ نرم کردیتے ہوں یا جو گولیوں کے حجم کو بہت بڑھا دیتے ہوں انہیں بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

خاص خاص ادویّہ کی گولیاں بنانا

(۱) ایسِڈز (حموضات) معدنی تیزاب گولیوں میں شاذ و نادر استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں مارش میلو (خطمی) مسفوف اور گلیسرین والا پانی ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۲) ایلوز (ایلوا۔ صبر) میں قدرے کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر مرکّب) یا قدرے پروف سپرٹ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں اور ایلوئن (صبرین۔ جوہر ایلوا) میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ملانے سے اس کی اچھی گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۳) اینٹی پائرین کی ٹریگے کنتھ یا گلیوکنتھ سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۴) ارجنٹائی نائٹراس کو کے اولین کے ساتھ پیس کر اور اس میں پیرافین ملانے سے اس کی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ٭

(۵) ارجنٹائی آکسائیڈم میں کے اولین آئنٹمنٹ ملاکر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقیشیا) کی پراکٹرز پیسٹ یا مے نا (شیرخشت) کے ساتھ عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۷) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی عمدہ گولیاں بنانے کے لئے اس میں اکیے شیا پوڈر (سفوف صمغ عربی) ٹریگے کنتھ (کتیرا) اور شربت تینوں مساوی ملاکر ملائیں ÷

(۸) کیلسیم سلفائیڈ کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے ½ گرین فی گولی کے حساب سے اس کے ساتھ ملک شوگر ملاکر رگڑیں اور پھر ٹریگے کنتھ مسفوف اور گلیسرین ملاکر اس کی ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں ÷

(۹) کیلومل (رسکپور) میں مے نا (شیرخشت) کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۱۰) کیمفر (کافور) کی جب گولیاں بنانی ہوں تو پہلے اس میں چند قطرات خالص ایلکحال ملاکر اس کو سفوف کرلیں اور جب ایلکحال اُڑ جائے تو پھر پراکٹرز پیسٹ ملاکر اسکی گولیاں بنالیں۔ بعض دواساز صابن اور تیل ملاکر بھی اس کی گولیاں بنالیا کرتے ہیں ÷

(۱۱) کیمفر مونو برومے ٹا کو پہلے پلوس ٹریگے کنتھ کمپازیٹا کے ساتھ ملاکر پیسیں اور پھر اس میں پراکٹرز پیسٹ ملاکر گولیاں بنالیں ÷

(۱۲) کاربالک ایسڈ (کرسٹے لائزڈ یعنی قلمدار) کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں آرد گندم۔ صابن مسفوف اور ملیٹھی کا سفوف ملانے سے یا خطمی مسفوف میں قدرے پراکٹرز پیسٹ ڈال کر اس کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۱۳) فیرائی ایٹ کونینی سٹراس کی گولیاں اس میں قدرے پروف سپرٹ اور رکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملانے سے بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن سپرٹ ملاکر اس کی جلد گولیاں بنالیں ورنہ اسکی لُبدی بھربھری ہوجاتی ہے۔ ریزن آئنٹ منٹ سے بھی اسکی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ÷

(۱۴) کوڈین میں اس کے وزن کا نصف لیکورس پوڈرڈ (ملیٹھی مسفوف کی ہوئی) اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۱۵) کوپائبا میں اگر کاربونیٹ آف میگنیشیا ملاکر اسکی لُبدی بنائی جاے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہے کہ اسکی گولیاں معدہ و امعاء میں حل نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر گوند سے اس کا ایمل شن بناکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسے ۱۲ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس میں فی ۱۰ حصہ بالسم آف کوپائبا کے لئے ایک حصہ میگنیشیا لے وس ملا کر قدرے بورکس یعنی تنکار اضافہ کر دیں تو اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں اور ایسی گولیاں قابل ہضم ہوتی ہیں۔ کوپائبا میں فاسفیٹ آف کیلسیم کے ملانے سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ✤

(۱۶) کری اوزوٹ میں کرڈ سوپ کا سفوف اور لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن ڈاکٹر مارٹنڈیل اسکی گولیاں اس طریق سے بنانے کی سفارش کرتے ہیں کہ کری اوزوٹ کو ایک کھلے منہ کی سٹاپر والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں صابن ڈال کر خوب ہلالیں اور پھر واٹر باتھ میں ان کو ڈائی جیسٹ کریں یہاں تک کہ وہ باہم مل جائیں ✤

گوائے کول کی گولیاں بھی مثل کری اوزوٹ کی گولیوں کے بنانی چاہئیں ✤

(۱۷) کروٹن آئل (روغن حب الملوک) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گیہوں کا آٹا میوسلیج اور لیکورس پوڈر (ملیٹھی کا سفوف) ملا کر گولیاں بنائیں یا کرڈ سوپ مسفوف میں قدرے گلیسرین آف ٹریگیکنتھ ڈال کر اور اس کو کروٹن آئل میں ملا کر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ✤

(۱۸) ارگوٹین (شیلمین۔ جوہر گندم دیوانہ) میں پوڈرڈ ایلتھی (خطمی مسفوف) یا کسی دیگر بے اثر و بے ضرر نباتی سفوف کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں بعض اوقات سفوف خطمی کے ساتھ تھوڑا سا سفوف کتیرا بھی ملا دیا کرتے ہیں۔ اگر لبدی زیادہ ملائم ہو تو بذریعہ اے واپورے شن اسے سخت کرلیں ✤

(۱۹) فیرائی سلفاس (ہیراکسیس) گرے نیولر سلفیٹ آف آئرن کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گلیسرین آف ٹریگیکنتھ اور قدرے ملک شوگر ملا کر گولیاں بنالیں ✤

لیکن فیرائی سلف ایکسی کیٹا کی گولیاں اچھی نہیں بنتیں کیونکہ وہ تھوڑے عرصہ بعد پھٹنے لگ جاتی ہیں تاہم اگر اسکی گولیاں بنانی ہوں تو مندرجہ ذیل طریق سے بنالیں:۔ اس دوا کو اسکے ہموزن سفوف صمغ عربی و سفوف کتیرا کے ساتھ پیس کر اور گلیسرین ایک حصہ میں دو حصہ پانی ملا کر اس سے اسکی گولیاں بنالیں ✤

(۲۰) فیرم ری ڈیکٹم کو باریک پیس کر اور اس میں پوڈرڈ لیکورس (ملیٹھی کا سفوف) ملا کر گلیسرین آف ٹریگیکنتھ یا لیکوئیڈ گلیوکوز سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اس کے لئے تھریا کنتھ بھی ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن جب بعض ایکسٹریکٹس ملا کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں تو اگر وہ خلاصات ترش ہو جائیں تو وہ گولیاں پھول کر پھٹ جاتی ہیں ✤

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۱) گیلک ایسڈ اور ٹے نک ایسڈ کی گولیاں گلیسرین سے عمدہ بن سکتی ہیں چنانچہ فی ۴ گرین ایسڈ میں ½ منم گلیسرین ملانی کافی ہوتی ہے ÷

(۲۲) ہائیڈرارجیرم کم کریٹا میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن کھرل میں اس کو بہت زور سے نہیں رگڑنا چاہیئے کیونکہ سیماب کے علیحدہ ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے ÷

(۲۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم (دارشکنہ) کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اور اس میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ملاکر اس کی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ÷

(۲۴) ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی (رسکپور) کی گولیاں مے نا (شیرخشت) کے ساتھ بنائی جاسکتی ہیں ÷

(۲۵) مینتھال (جوہر نعناع) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اسی طریق سے بنائیں جیسے کاربالک ایسڈ کی اور اگر ملاتے وقت وہ سیال ہوجاوے تو اس میں فوسل ارتھ ملالیں ÷

(۲۶) پیپ سین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین۔ شربت اور پانی تینوں ہموزن ملاکر اور پھر اس مرکب کو حسب ضرورت پیپ سین میں ملاکر اس کی گولیاں بنا سکتے ہیں یا فی ۵ گرین پیپ سین میں ایک بوند ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ملانے سے بھی اس کی گولیاں بنانے کے قابل بنتی بنائی جاسکتی ہے ÷

(۲۷) فاسفورس کی گولیاں مندرجہ ذیل تین طریقوں سے بنائی جاتی ہیں :-

(ا) پہلے فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کرلیتے ہیں اور جب وہ حل ہورہی ہو تو اس میں دو تین بوندیں کلوروفارم کی ملادیتے ہیں جس سے اس کے سولیوشن کے چاروں طرف غلیظ ابخرات پیدا ہوکر اس کو جل جانے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اب اس میں ذرا سی سفوف کی ہوئی لیکورس (ملیٹھی) ملادیتے ہیں اور پھر قدرے گم ایکٹر پیسٹ کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں

(ب) تیز گرم کی ہوئی بھیڑ کی چربی یا آئل آف تھیوبروما کو ایک کھلے منہ کی ربڑ کے ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں فاسفورس کو ڈال کر اسے پگھلا لیتے ہیں اور پھر اس شیشی کو اس قدر ہلاتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ چربی جم جاتی ہے تب اس میں لیکورس (ملیٹھی) کا سفوف ملا کر اسکی لُبدی بنا لیتے ہیں ٭

(ج) ترکیب فارماکوپیائی :- فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کر کے پگھلائی ہوئی سوٗر کی چربی اور موم میں باحتیاط ملاتے ہیں اور پھر اس میں قدرے کے اولین ملا کر لُبدی بنا لیتے ہیں پھر اس کو ایک کھُلے مُنہ کی نیلے رنگ کی سرد پانی سے بھری ہوئی شیشی میں ڈال کر روشنی سے بچا کر رکھ چھوڑتے ہیں اور وقت ضرورت اس میں سے فی گولی ۳ گرین لیکر اور اس میں ایک گرین ایکے شیا پوڈر (سفوفِ صمغِ عربی) ملا کر اس طرح سے چار چار گرین کی گولیاں بنا کر دیدیتے ہیں ٭

نوٹ - ہندوستان میں فاسفورس کی گولیاں بنانے کے لئے یہ آخری ترکیب بہتر ہے لیکن ایسی گولیاں کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں کیونکہ ان میں سوٗر کی چربی پڑتی ہے - البتہ پہلے اور دوسرے طریق سے بنی ہوئی گولیاں مسلمان مریضوں کو دی جا سکتی ہیں ٭

(۲) جن گولیوں میں فاسفورس پڑی ہوئی ہو ان پر وارنش یا پرل کوٹنگ (غلاف مرواریدی) کرنا چاہیئے ورنہ وہ گولیاں بالکل ناقص ہو جاتی ہیں ٭

(۲۸) **پوٹے سیم ایسی ٹیٹ** کو گولیوں میں بہت ہی کم استعمال کیا جاتا ہے تاہم کینا ڈا بالسم کے ملانے سے اس کی اچھی لُبدی بن جاتی ہے لیکن بورو ٹارٹریٹ آف پوٹیش (جو کہ ایک پرت دار مرکب ہوتا ہے) کے ملانے سے اس کی بہتر لُبدی بن جاتی ہے ٭

(۲۹) **پوٹے سیم آیوڈائیڈ** میں پہلے ذرا سا پانی ملا کر اس کی گاڑھی لئی سی بنا لیں پھر اس میں لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملا کر گولیاں بنا لیں ٭

(۳۰) **پوٹے سیم پرمینگے نیٹ** کی گولیاں بڑی احتیاط سے بنائی جاتی ہیں کیونکہ یہ دوا آرگینک مادوں مثلاً شوگر - سرپ - گلیسرین یا نباتی ایکسٹریکٹس وغیرہ کے ساتھ ملانے سے جلد آکسی ڈائز ہو جاتی ہے - پس جب اس کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں کے اولین اور ذرا سا پانی ملا کر اس کی گولیاں بنا لیں یا ڈاکٹر مارٹنڈیل کی مجوزہ کے اولین آئنٹ منٹ (جس میں کہ وَیزے لین - پیرافین اور کے اوئین تینوں مساوی پڑتی ہیں) سے اس کی گولیاں بنا لیں ٭

(۳۱) **کونین سلفیٹ** کی گولیاں ٹارٹاریک یا سٹرک ایسڈ یعنی لیموں یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِملی کے سَت سے بہت عمدہ بن جاتی ہیں لیکن کبھی کبھی گرم اور خشک موسم میں ایک دو قطرات گلیسرین یا پانی کے بھی مِلانے پڑتے ہیں۔ ان گولیوں کو وارنش کرکے یا کیپ شول میں ڈال کر رکھنا چاہیئے۔ ورنہ وہ نمی سے نرم ہوکر چپک جاتی ہیں +

کونین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹریگے کنتھ۔ مے نا (شیر خشت) اور سٹرانگ سَلفیوُرِک ایسِڈ (خالص تیزابِ گوگرد۔ جس کا ایک قطرہ چار گرین کونین میں ڈالا جاتا ہے) بھی عمدہ بدرقات ہیں +

نوٹ۔ سفید ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے سفید رنگ کے بدرقات ہی استعمال کرنے چاہئیں +

(۳۲) **رُوبَرب پوڈر** (سفوف ریوند) کی گولیاں مشکل سے بنتی ہیں لیکن اس میں پروف سپرٹ یا ٹنکچر آف روبرب (۳ گرین میں ۱ بوند) ملانے سے ایک ملائم لُبدی بن جاتی ہے جس کی گولیاں جلد بنالینی چاہئیں۔ سمپل سرپ (شربتِ سادہ) ٹرِیکل (شیرہ) اور گلیسرین و رَیکٹی فائیڈ سپرٹ ہر دو مساوی۔ ان سے بھی رُوبَرب کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(۳۳) سیلول کی گولیاں گلیوُکنتھ سے بنائی جاسکتی ہیں +

(۳۴) **ٹیراکسی کم اَیکسٹریکٹ** (خلاصۂ سنُّ الاسد) سے خمیر پیدا ہوکر گولیاں پھول جایا کرتی ہیں پس اس کو اے واپوریٹ کرکے اس میں سفوف کتیرا ملالینا چاہیئے اور گولیاں باندھنے کے نصف گھنٹہ بعد اُن پر چاندی کا ورق چڑھا دینا چاہیئے +

(۳۵) **زِنک وَے لیرِئے نیٹ** میں قدرے پوڈرڈ ایکے شیا (صمغ عربی سفوف) اور سپرٹ ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ و لیکوریس پوڈر سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

گولیاں بنانے کی مشین

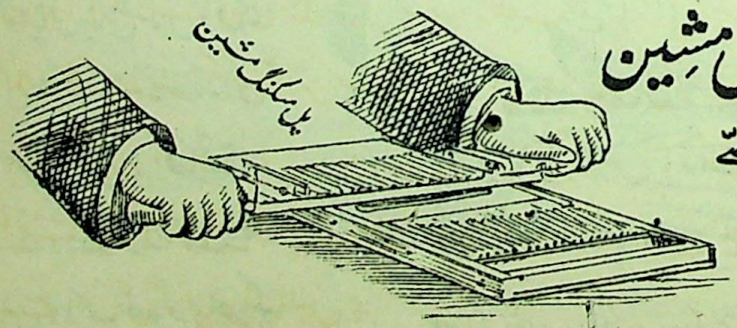

اس مشین کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بالائی اور دوسرا زیرین۔

اور ان دونوں میں باریک باریک نالیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں جن میں کہ گولیاں بنتی ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بالائی حصّے کو دستہ کہتے ہیں - چنانچہ جس دوا کی گولیاں بنانی ہوتی ہیں پہلے اس کی ٹھیک لُبدی بنا کر پھر اس کو ہاتھ سے گول کر کے یا اس کی موٹی سی بتّی بنا کر اسے اس پِل مشین کی چینی یا سنگ مرمر کی تختی پر رکھ دیتے ہیں - اس تختی پر ذرا سی نہایت باریک فرنچ چاک - یا نشاستہ یا لائیکوپوڈی اَم چھڑکی ہونی چاہیئے - پھر مشین کے دستہ کی پشت سے اس لبدی کی ایک گول اور لمبی بتی بنا لیں لیکن احتیاط رکھیں کہ وہ بتی کسی ایک سرے کی طرف سے باریک نہ ہو جاے - اور اس تختی پر جو گولیوں کی تعداد کے نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں اس بتی کو ان نشانات کے مقابل لا کر جتنی گولیاں بنانی ہوں اتنی ہی لمبی اسے بنا لیں پھر اس کو آہستہ سے مشین کی نالیدار سطح پر رکھ دیں اور پھر مشین کے دستہ کو اس پر رکھکر ذرا دبا کر جلد جلد دو چار مرتبہ حرکت دیں اس طرح سے سب یکساں گولیاں بن جاتی ہیں اگر وہ ٹھیک گول نہ ہوں تو یا تو انہیں اُنگلیوں سے گول کر لیں یا پِل فِنشر سے اُنہیں گول کر لیں جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے - نوٹ - پِل فِنشر ذرا سی گہری ایک صاف ڈبیہ ہوتی ہے - چنانچہ چینی کی تختی پر

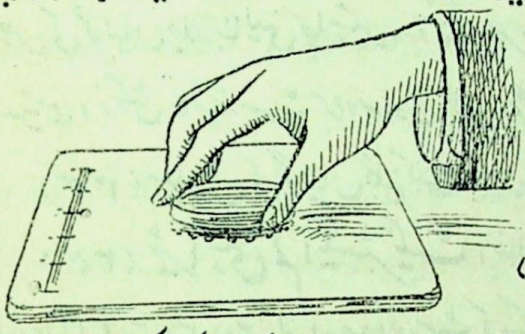

پِل فِنشر سے گولیاں گول کی جا رہی ہیں

ذرا سا نشاستہ وغیرہ چھڑک کر اور اس پر گولیاں رکھکر اور ان پر پِل فِنشر رکھکر اسے گھماتے ہیں تو اسکی حرکت دَوری سے وہ گولیاں بالکل گول ہو جاتی ہیں +

جب تھوڑی سی گولیاں بنانی ہوں تو لُبدی کی بتّی بنا کر اسکو نشاندار چینی کی تختی پر رکھکر چُھری سے اسکے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں (دیکھو تصویر) پھر انکو اُنگلیوں سے گول کر لیتے ہیں +

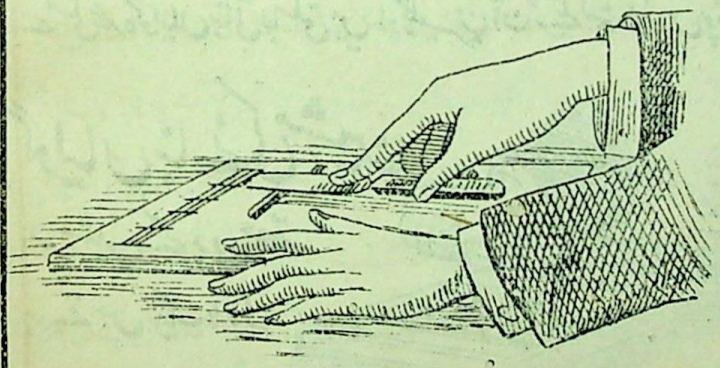

چینی کی نشان دار تختی پر دوا کی بتی کو رکھکر اور اس طرح چھری سے کاٹ کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پل کوٹنگ یعنی گولیوں پر غلاف چڑھانا

(۱) گولیوں کو کوٹ کرنے یعنی ان پر غلاف چڑھانے کے متعلق عام قاعدہ یہ ہے کہ تمام وہ گولیاں جن پر کہ غلاف چڑھانا ہو صاف اور مضبوط بنی ہوئی ہونی چاہئیں۔ ان پر کسی قسم کی کثافت یا زائد سفوف وغیرہ نہیں لگا ہوا ہونا چاہئے +

(۲) سلوَرنگ (نقرئی کرنا۔ چاندی کا ورق چڑھانا)۔ یہ عمل چینی کے بنے ہوئے ایک پاٹ یا لکڑی یا دھات کی بنی ہوئی ایک گول ڈبیہ (جس کو کہ پل سلوَرر یعنی گولیوں کو روپہری کرنے والی ڈبیہ کہتے ہیں) میں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گولیوں پر ذرا سا گوند کا رقیق لعاب لگا کر ان کو پل سلوَرر میں جس میں کہ چاندی کا ورق رکھا ہوا ہوتا ہے ڈال دیتے ہیں۔ پھر اس پر ڈھکنا دیکر اس کو ایک منٹ تک ہلاتے ہیں۔ بعدہ ورق کے زائد چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو پھونک مار کر اڑا دیتے ہیں اور گولیوں کو خشک ہونے کے لئے ہوا میں رکھ دیتے ہیں +

چاندی کے ایک چھوٹے ورق سے پانچ پانچ گرین کی ۶ گولیاں اور بڑے ورق سے ۱۲ گولیاں مڑھی جاتی یا نقرئی ہو جاتی ہیں۔ اور ایسی ایک درجن گولیوں کو نم کرنے کے لئے گوند کے لعاب کی دو بوندیں کافی ہوتی ہیں۔ اگر گولیوں پر زیادہ لعاب لگ جائے تو پھر ورق بھی زیادہ خرچ ہوتا ہے اور وہ اچھا چڑھتا بھی نہیں +

نوٹ۔ اگر چینی کے پاٹ یا دھات کے بنے ہوئے سلوَرر میں چاندی کا ورق رکھکر اور اس میں گولیاں ڈال کر پھر پاٹ یا سلوَرر کو سپرٹ لیمپ پر گرم کر کے اسے ہلاتے جائیں تو اس طرح سے گولیوں پر عمدہ ورق چڑھ جاتا ہے +

تصویر پل سلوَرر

تصویر ہنڈ کوٹر

اس میں گولیاں ڈال کر ان کو گردش دی جاتی ہے

جن گولیوں میں ایسافے ٹیڈا (حلتیت) اور سلفائیڈز پڑے ہوئے ہوں ان پر چاندی کا ورق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہیں چڑھانا چاہئے جب تک کہ وہ بہت سخت نہ ہوں یا ان پر وارنش نہ کیا ہوا ہو ورنہ ورق چڑھایا ہوا جلد سیاہ ہو جائیگا - اور جن گولیوں میں مرکری یعنی سیماب پڑا ہوا ہو ان پر ورق چڑھانے سے ایسا ایملگم بن جاتا ہے جو نظر نہیں آتا ٭

(۳) **وارنشنگ** یعنی گولیوں پر روغن کرنا :- وقت ضرورت تھوڑی سی گولیوں کو کوٹ کرنے کے لئے وارنش سے بہتر تا حال اور کوئی عمل ظاہر نہیں ہوا چنانچہ جن گولیوں پر وارنش کرنا ہو ان کو چینی کے ایک ڈھکنہ دار پاٹ میں ڈال کر اور اس میں چند قطرات وارنش کے ڈال کر اسے چند منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر گولیوں کو جلدی سے چینی کی ایک ٹرے (پتیلی رکابی) میں پلٹ لیں ٭

نوٹ - عکسی تصاویر دھونے کی جو چینی کی پلیٹ ہوتی ہیں وہ اس مطلب کے لئے نہایت مناسب ہوتی ہیں

وارنش کا نسخہ :- سنڈرَخ (سُندرس) ½ ۴ اونس - کلوروفارم ۴ فلوئڈ اونس اِیتھر (جسکی سپے سفک گرے ویٹی ۷۱۷، ۰ ہو) ۱۰ فلوئڈ اونس + سُندرس کو کلوروفارم اور اِیتھر میں حل کر لیں اور پھر اسے بطریق مذکورۂ بالا کام میں لائیں ٭

سیاہ رنگ کی گولیوں کے لئے یہ وارنش بہتر ہوتا ہے - نسخہ - ٹولو بَسی ڈیو (دُرِ وٹولو) ۶ اونس - کلوروفارم ۴ فلوئڈ اونس - اِیتھر ۸ فلوئڈ اونس + حل کر کے کام میں لائیں ٭

(۴) **جیلے ٹین کوٹنگ** یعنی غلاف ہلامی :- (۱) جیلے ٹین (سریش یا ہلام) ایک حصہ کو پانی ۴ حصہ میں ڈال کر واٹر باتھ یا بھاپ کی حرارت دیکر اُس کا سولیوشن بنالیں یعنی اس کو حل کر لیں اور گرم گرم کو چھان کر پھر سرد ہونے دیں اور اگر اس میں بُلبلے ہوں تو اسے پھر گرم کر لیں ٭

جن گولیوں پر غلاف چڑھانا ہو ان میں سے ہر ایک کو ایک سوئی کی نوک پر چڑھا دیں اور پھر ان کو مذکورۂ بالا گرم سولیوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور چند ثانیہ تک ان سوئیوں کو گھمائیں تاکہ گولیوں پر سریش برابر لگ جائے - پھر ان سوئیوں کو ناکوں کی طرف سے ایک کارک شیٹ (کاگ) یا پن ٹانکنے کی گدی میں لگا دیں - جونہیں کہ کوٹنگ خشک ہو جائے گولیوں میں سے سوئیوں کو نکال لیں - گولیوں میں جو سوئیوں سے سوراخ پڑ جاتے ہیں وہ سوئیاں نکالنے پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خود بخود بند ہو جاتے ہیں +

(ب) جیلے ٹین کوٹنگ کے لئے نب لیٹ پل کوٹنگ کا آلہ جس کی کہ یہ تصویر دی گئی ہے بھی ایک عمدہ آلہ ہے۔ اس میں پلیٹ الف میں سوئیاں لگی ہوتی ہیں اور پلیٹ ب میں گولیوں کے لئے سوراخ بنے ہوتے ہیں چنانچہ گولیوں کو ان سوراخوں میں بھر کر پلیٹ الف کو جو اس پر رکھتے ہیں تو وہ سب گولیاں سوئیوں کے سروں پر چڑھ جاتی ہیں تب پاٹ ج میں جس میں کہ جیلے ٹین سولیوشن ہوتا ہے انہیں ڈبو کر پھر پلیٹ الف کو ذرا متحرک کرتے ہیں اور جب جیلے ٹین کا غلاف ذرا خشک ہو جاتا ہے تو گولیوں کو سوئیوں پر سے اُتار لیتے ہیں +

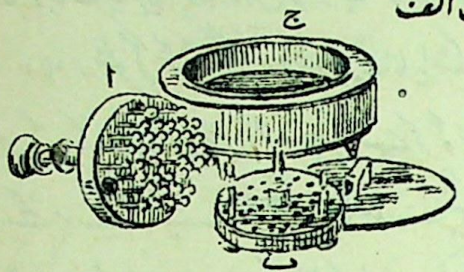

نب لیٹ پل کوٹنگ آپرے ٹس

(۵) **پرل کوٹنگ** (مرواریدی یا موتیا غلاف چڑھانا) آج کل مقبول عام ہے۔ اس قسم کا غلاف چڑھانے کے لئے گولیاں بالکل خشک ہونی چاہئیں چنانچہ انہیں ایک سلفیورک ایسڈ ڈرائی ایر میں رکھنے سے وہ بآسانی خشک ہو جاتی ہیں اور اگر ان میں نمی کو جذب کرنے والی کوئی دوا پڑی ہوئی ہو تو پہلے انہیں وارنش کر لینا چاہیئے۔ عموماً دو قسم کے سولیوشن استعمال کئے جاتے ہیں :- (ا) میوسلج ایک ڈرام۔ سرپ ایک ڈرام اور پانی تا ایک اونس + اور (ب) سرپ ½ ڈرام۔ ٹریگے کنتھ ۴ گرین اور پانی تا ایک اونس +

ایک گلوب (کروی یا گولے کی مانند ڈبیہ دیکھو تصویر صفحہ ۲۱۱) میں گولیاں ڈال کر اُن پر مذکورۂ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کے چند قطرات ڈال کر پھر اس گلوب کو گھمائیں تا کہ سب گولیاں اور گلوب کی اندرونی سطح نم ہو جاے۔ پھر نہایت باریک پسی ہوئی فرنچ چاک (فرانسیسی کھریا مٹی جس میں ۳ فیصدی میگ نے شیا ئیوس بھی ملا دینا چاہیئے) تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد ان گولیوں پر چھڑکتے جائیں اور گلوب کو حرکت دیکر انہیں گھماتے رہیں یہاں تک کہ تمام گولیوں پر یکساں کوٹنگ ہو جاے یعنی غلاف چڑھ جاے۔ پھر ان گولیوں کو ایک دوسرے نہایت صاف گلوب میں ڈال کر جلدی جلدی گھمائیں یہاں تک کہ وہ پالش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جائیں اور اگر ان کو نہایت اعلےٰ پالش کرنا ہو یعنی انہیں زیادہ چمکدار بنانا ہو تو ان کو ایک تیسرے گرم کئے ہوئے گلوب میں (جس کی اندرونی سطح پر ہارڈ پیرافین یا سفید موم کا ایک باریک سا کوٹنگ کیا ہوا ہو) ڈال کر خوب گھمائیں ٭

(۶) **شوگر کوٹنگ** (شکر چڑھانا یا شکری غلاف چڑھانا) یہ ایک ذرا پیچیدہ عمل ہے لیکن اس کی ایک آسان ترین ترکیب یہ ہے کہ گولیوں کی سطح کو خوب خشک کر کے انہیں ایک قلعی کئے ہوئے تانبے کے پیالے یا کٹورے میں جس کا کہ پیندا چپٹا ہو یا لوہے کی ایک چینی چڑھی ہوئی رکابی میں جس کی سطح کو شربت یا شربت و گوند سے نم کر دیا ہو ڈال دیں اور پھر انہیں گردش دیں اور ذرا ذرا گرم کرتے رہیں اور نہایت باریک کی ہوئی شکر چھڑکتے جائیں حتےٰ کہ ان پر بالکل خشک سخت اور سفید رنگ کا غلاف چڑھ جائے۔ اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو مکرر کریں ٭

(۷) **کیرے ٹین کوٹنگ** (غلاف قرنی۔ مادۂ سینگ کا غلاف چڑھانا)۔ کیرے ٹین سولیوشن اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ سینگ کے باریک باریک پرت تراش کر ان کو پیپ سین اور ہیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ میں ڈال دیتے ہیں جس میں کہ وہ کسی قدر حل ہو جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو ایمونیا یا ایسی ٹک ایسڈ کے ایلکھالک سولیوشن میں حل کر لیتے ہیں اور پھر اس سولیوشن کو آنچ پر اڑا کر گوند کے لعاب کے قوام کی مانند غلیظ کر لیتے ہیں ٭

جن گولیوں کو اس طرح سے کوٹ کرنا ہوتا ہے انہیں ایک پاٹ میں ڈال کر اور اس میں ذرا سا یہ سولیوشن ڈال کر گولیوں کو گردش دیتے ہیں اور پھر انہیں سنگ مرمر وغیرہ کی ایک تختی پر رکھکر خشک کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا کوٹنگ اکثر چپچپا ہو جاتا ہے ٭

نوٹ۔ پیپ سین یا ڈائجسٹڈ کیرے ٹین بازار سے خرید کر اور مذکورۂ بالا محلّلات میں سے کسی ایک میں حل کر کے استعمال کی جا سکتی ہے ٭

جن ادویہ کے متعلق یہ مطلوب ہو کہ وہ معدہ میں سے بلا حل ہوئے انتڑیوں میں چلی جائیں اور وہاں جا کر حل ہوں تو ان کی گولیوں پر کیرے ٹین یا سیلول کا غلاف چڑھایا کرتے ہیں مثلاً کاربالک ایسڈ وغیرہ ٭

(۸) **سیلول وارنشنگ** (سیلول کا روغن کرنا)۔ اس وارنش میں سیلول ۲ حصہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیلک یعنی چپڑا لاکھ ۳ حصّہ - اَیب سولیوٹ اَیلکھال اور ایتھر ہر ایک ۳ حصّہ پڑتا ہے۔ اس کو چند مرتبہ گولیوں پر لگایا جاتا ہے حتّے کہ ان پر عمدہ کوٹنگ ہو جاتا ہے۔ یا سیلول کو ایک تانبے کے کٹورے وغیرہ میں پگھلا کر اور اس میں گولیوں کو ڈال کر گھمانے سے (جیسا کہ شوگر کوٹنگ میں بتایا گیا ہے) بھی غلاف چڑھ جاتا ہے ٭

پوڈرز یعنی سفوفات

(ا) کمپونڈ پوڈرز یعنی سفوفاتِ مرکّبہ کے بنانے کے متعلق برٹش فارماکوپیا میں کوئی ہدایت نہیں ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایسے سفوفات کو دواساز اپنے قیاس اور تجربہ سے جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے بناتا ہے۔ تاہم مندرجۂ ذیل باتوں کو مدِّنظر رکھنا مفید ہوتا ہے:-

(ا) پوڈرز یعنی سفوفات کو ہاون میں ڈال کر دستہ سے یا ایک صاف موٹے کاغذ پر ڈالکر صاف چھری سے خوب ملانا چاہیئے۔ ہاون میں ملائے ہوئے سفوفات کی نسبت کاغذ پر چھری سے ملا کر چھانے ہوئے سفوفات پانی میں ڈالنے سے اکثر اس میں زیادہ منتشر ہو جاتے یعنی مل جاتے ہیں۔ لیکن بعض سفوفات اس قاعدہ سے مستثنےٰ بھی ہیں مثال کے طور پر یہ نسخہ لو۔

نسخہ:- سلفر پری سیپی ٹے ٹم ۲۰ گرین - گوائے سائی ریزن ۱۰ گرین اور میگنے شیا ۲۰ گرین ٭

اگر گوائیکم ریزن اور میگ نے شیا دونوں کو ایک ہاون میں ڈال کر پیسیں اور پھر اس میں گندھک ملائیں تو یہ ایک ایسا سفوف بن جاتا ہے جو پانی میں بخوبی مل جاتا ہے لیکن اگر کاغذ پر چھری سے انہیں باہم ملایا جاوے تو وہ سفوف پانی میں بالکل نہیں ملتا ٭

نوٹ - جو سفوفات نفوخ کے لئے ہوں انہیں ہاون میں نہیں پیسنا چاہیئے بلکہ کاغذ پر ہی آہستہ سے ملا لینا چاہیئے ٭

(ب) سفوفات کو بالوں کی چھلنی میں مکرّر سہ کرّر چھاننا چاہیئے کیونکہ بار بار چھاننے سے اور ان کو بوتل میں ڈال کر ہلانے سے انکے اجزاء بخوبی باہم مل جاتے ہیں اور انکی رنگت بھی یکساں ہو جاتی ہے ٭

(ج) ان کو ہاون میں بہت آہستہ آہستہ رگڑنا چاہیئے ورنہ زور سے کوٹنے پر ان کی ٹکیہ سی بن جایا کرتی ہے ٭

(د) سفوف کے جو اجزاء بہت تھوڑی مقدار میں ملانے ہوں پہلے ان کو اچھی طرح سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملا لینا چاہیئے اور پھر بڑی مقدار کے اجزاء کو رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے ٭

(۲) **سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیئیں** :- سفوفات کو معمولی لکھنے والے کاغذ میں یا اگر ممکن ہو تو "ڈمئی چکنے پوڈر پے پر" میں جو اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں، لپیٹنا چاہیئے ٭

ایسی ادویہ جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرنے والی ہوں ان کو موی کاغذ یا پیرافین والے کاغذ میں لپیٹنا چاہیئے ٭

لوشنز بنانے کی ادویہ کے سفوفات رنگین کاغذ میں لپیٹنے چاہئیں ٭

تہ کئے ہوئے یا لپیٹے ہوئے پوڈرز کی لمبائی چوڑائی برابر ہونی چاہیئے چنانچہ اس مطلب کے لئے پوڈرز کو پوڈر فولڈر (سفوفات کو تہ کرنے کا آلہ) پر فولڈ کرنا چاہیئے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے۔

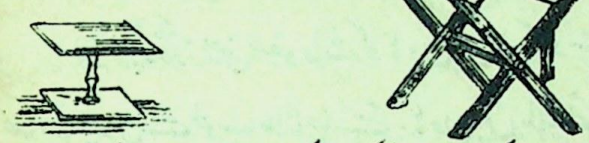

(پوڈر فولڈر) یعنی پوڈر کی پڑیہ کو تہ کرنے کا آلہ (پوڈر فولڈر)

جب پوڈرز کی تعداد چھ سے کم ہو تو انہیں ایک صاف چھوٹے سے لفافہ میں ڈال کر دینا چاہیئے لیکن جب چھ سے زیادہ ہوں تو کاغذی ڈبیہ یا شیشی میں ڈال کر اور اس پر لیبل لگا کر دینا چاہیئے ٭

(۳) جو ادویہ کہ تلف یا ضائع ہو جانے والی ہوں مثل آرگٹ وغیرہ یا جو ادویہ کہ اڑ جانیوالی ہوں مثل کافور یا اے سنشل آئلز (روغنات فراری) یا جو ادویہ کہ نمی کو جذب کرنے والی ہوں مثلاً پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم کاربونیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ وغیرہ نیز وہ ادویہ جو کہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جانے والی ہوں جیسے کیلسیم سلفائیڈ وغیرہ اور ویلیریٹ نیٹس - ان کو پہلے موی کاغذ میں لپیٹنا چاہیئے اور پھر ہر ایک سفوف (پڑیہ) پر قلعی کا ورق لپیٹ کر اور ان کو ایک شیشی میں ڈال کر دینا چاہیئے ٭

(۴) جب کسی سفوف کو چمچ سے دینے کی ہدایت لکھی ہو تو ایسے سفوف کو ایک کھلے منہ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) ایسے سالٹس (نمکیات) جو کہ ایک دوسرے کو ڈی کمپوز کر دیتے ہوں انہیں خشک حالت میں آہستہ آہستہ رگڑ کر ملانا چاہیئے مثلاً پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو سوڈیم سلفیٹ کے ساتھ یا سوڈیم بیلی سلیٹ کو پوٹے سیم نائٹریٹ کے ساتھ وغیرہ ٭

(۶) آکسی ڈائز ہونے والی ادویہ کو جُدا جُدا پیسنا چاہیئے اور پھر انہیں دیگر محفوظ اجزاء کے ساتھ ایک کاغذ پر ڈال کر بذریعہ ایک استخوانی چھری کے آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے (دیکھو بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات) ٭

(۷) نمی کو جذب کرنے والی مسفوف ادویہ کو کاغذی پیکٹ یا پُڑیہ میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ ان کو خشک کر کے کھُلے مُنہ کی شیشیوں یا پتھر کی بوتلوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے ٭

نوٹ ۔ اگر اَن بجھے خشک چونے کی ایک پوٹلی باندھکر اس کو بوتل کے ڈاٹ کے ساتھ ایک ڈورے سے باندھکر آویزاں رکھا جاوے تو نمی کو جذب کرنے والا مسفوف خشک رہ سکتا ہے کیونکہ جو ہوا کی نمی مسفوف میں جذب ہونی ہوتی ہے وہ اس چونے میں جذب ہوتی رہتی ہے ۔ چنانچہ سکوئل اور ایمونائیکم مسفوف یعنی اسفیل اور نوشادر مسفوف اسی طرح سے خشک رکھے جا سکتے ہیں ٭

(۸) کرسٹے لائن سالٹس (قلمدار نمکیات) مثل پوٹے سیم برومائیڈ ۔ نباتی جڑیں مثل اپی کے کوائنا کی جڑ ۔ برگ مثل ڈجی ٹے لس لیوز اور بارکس یعنی چھال مثلاً سنکونا بارک وغیرہ کو ملانے سے قبل نہایت باریک مسفوف کر لینا چاہیئے ٭

(۹) مسفوفات کو تقسیم کرنے میں کبھی اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ ہر ایک مسفوف کو تول کر اس کی پُڑیہ بنانی چاہیئے ۔ بہت سے طالب علم اسی غلطی سے امتحان میں ناکامیاب ہو جاتے ہیں ٭

(۱۰) مسفوفات میں سیّال ادویہ بہت ہی کم استعمال کی جاتی ہیں لیکن اگر کبھی استعمال کی جائیں تو ان کو جذب کرنے کے لئے فوسل ارتھ استعمال کرنی چاہیئے چنانچہ ایک بوند کے لئے ایک گرین فوسل ارتھ کافی ہوتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بلسٹرز یعنی منفطات یا آبلہ انگیز ادویہ

(۱) بلسٹر سپریڈنگ یعنی آبلہ انگیز ادویہ کا پھیلانا:- باریک مصفّے چھینٹ پر پہلے ایڈھی سو پلاسٹر پھیلا کر پھر اس پر بلسٹر بہت اچھی طرح سے پھیلایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے دواساز کو چاہیئے کہ وہ بلسٹر مطلوبہ کی جسامت اور شکل کے عین مطابق کاغذ کا ایک ناپ کاٹ لے۔ چنانچہ ایک کاغذ کو دوہرا کر کے اس کے درمیان میں سے قینچی سے بلسٹر کی شکل کا ایک ٹکڑا کاٹ ڈالے۔ اس طرح سے کاغذ کے کٹنے سے جو اسکے درمیان ایک شکل بن جاتی ہے وہی بلسٹر مطلوبہ کی شکل ہوتی ہے۔ اب دواساز ایڈھی سو پلاسٹر یا ریزن پلاسٹر کا بلسٹر مطلوبہ کی جسامت سے ایک انچ بڑا ایک ٹکڑا کاٹے اور اس میں چپک پیدا کرنے کے لئے اسے ذرا گرم کر لے (لیکن ہندوستان میں موسم گرما میں ایڈھی سو پلاسٹر کو گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی) پھر جلدی سے اس کاغذ میں کٹے ہوئے بلسٹر کی شکل کو اس پلاسٹر پر ہموار چپکا دے اور پھر برٹش فارماکوپیا کا کینن تھیریڈیز پلاسٹر (تیلینی مکھی کا پلستر) حسب ضرورت لیکر اسے اپنی انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان مل مل کر نرم کر لے۔ پھر اس کی ایک چھوٹی سی گولی لیکر اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کو ایڈھی سو پلاسٹر پر قوسی صورت میں پھیلاتا جائے یہاں تک کہ وہ ساری جگہ پر لگ جائے پھر ایک گرم چھری سے اس کو ہموار کر دے۔ بعدہ اس کاغذی شکل کو اوپر سے ہٹا دے اور بلسٹر کے کناروں کو نہایت صفائی سے درست کر لے۔ ہر طرف سے ۳/۴ انچ کنارا خالی چھوڑ دے۔ اب ایک روغنی یا موی کاغذ کو بلسٹر پر رکھکر اور اسے ایک کاغذی ڈبیہ میں ڈال کر لینے والے کو دیدے۔

(۲) بلسٹر کو قوی الفعل بنانے کے لئے اس پر کینن تھیریڈیز مسفوف چھڑکنا یا بلسٹرنگ فلوئڈ یعنی سیّال منفط لگانا نہیں چاہیئے اور نہ ہی اس کو صاف تر بنانے کے لئے اس پر آلیو آئل (روغن زیتون) وغیرہ چپڑنا چاہیئے۔

(۳) وقت استعمال بلسٹر پر سے اس کاغذ کو اُتار کر بلسٹر کو لگانا چاہیئے ورنہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ مقام ماؤف پر نہیں چپک سکیگا - ڈاکٹر اور دواساز دونوں کو چاہیئے کہ وہ مریض کو بلسٹر کے استعمال کے متعلق اچھی طرح سے سمجھا دیں +

پلاسٹرز (یعنی) لزوقات (یا) پلستر

نوٹ - انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بہت سے بنے بنائے پلاسٹرز جو بکتے ہیں وہ مشین کے ذریعے بنائے ہوئے ہوتے ہیں - ایسے ایک پلاسٹر کو ڈس پینس کرنا اس میں سے مطلوبہ پیمانہ کا صرف ایک ٹکڑا کاٹ کر دیدینا ہوتا ہے - اور جب کوئی خاص پلاسٹر مطلوب ہوتا ہے تو ڈس پینسر کو وہ بنا کر دینا پڑتا ہے - پلاسٹر کو پھیلانا ایک ہنرمندی کا کام ہے +

(۱) **پلاسٹر کو پھیلانا** - پلاسٹر بھی مثل بلسٹر کے بنایا جاتا ہے صرف اس کو پھیلانے کا طریق مختلف ہے - پلاسٹرز عموماً بھیڑ کے سفید چمڑے پر اور کبھی ایڈھی سو پلاسٹر پر بھی پھیلائے جاتے ہیں - جس طرح سے کہ بلسٹر کی شکل ایک کاغذ میں کاٹی جاتی ہے اسی طرح سے پلاسٹر کی شکل بھی کاٹی جاتی ہے چنانچہ پلاسٹر مطلوبہ سے ذرا بڑا چمڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سب طرف سے خوب کھینچ کر تانتے ہیں پھر اس چمڑے کی کھردری سطح کو اوپر کی طرف کر کے اسے کاغذ کی ایک موٹی سی گدی پر رکھکر خفیف گرم کئے ہوئے پلاسٹر آئرن کو اس پر پھیرتے ہیں تاکہ اگر اس میں کوئی شکن وغیرہ پڑا ہو تو وہ ہموار ہو جاوے - پھر اس کاغذ کے کاٹے ہوئے پیمانہ کو پانی سے ذرا تر کر کے اس چمڑے کی کھردری سطح پر رکھکر دباتے ہیں اور پلاسٹر اور اس کے پھیلانے کی دیگر ضروری چیزوں کو تیار رکھتے ہیں اور پھر ان دو طریقوں میں سے کسی ایک طریق سے پلاسٹر کو پھیلاتے ہیں :-

(ا) پلاسٹر کی باریک باریک قاشیں کاٹ کر ان کو ایک چھوٹے سے اینیملڈ پین میں جس میں کہ منہ اور دستہ بنا ہوا ہوتا ہے ڈال کر اس کو گیس کے شعلہ یا آگ پر گرم کر لیتے ہیں (اس کو متواتر ہلاتے جاتے ہیں اور جوش نہیں کھانے دیتے) جوں ہی کہ یہ پلاسٹر مثل بالائی کے نرم ہو جاتا ہے تو اس کو چمڑے کی اس نشان دار سطح پر بائیں طرف کو ڈال دیتے ہیں اور پھر ایک لانبی چھری سے یا پلاسٹر آئرن سے اس کو اس سطح پر جلدی جلدی پھیلا دیتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو زائد پلاسٹر ہوتا ہے اسے چھری سے علیحدہ کرکے پاٹ میں ڈال دیتے ہیں +

(ب) ایک آسان ترین اور بہترین ترکیب یہ ہے کہ پلاسٹر کی بتّی میں سے ایک اتنا ٹکڑا کاٹ کر جو کہ پلاسٹر مطلوبہ کے فی مربع انچ میں ۱۵ گرین کے اندازہ سے کافی ہو اس کو ایک مضبوط اور صاف براؤن رنگ کے کاغذ پر رکھیں اور پلاسٹر مطلوبہ کی شکل کا ٹکڑا اور چمڑے کا ٹکڑا تیار کرکے اس کاٹے ہوئے پلاسٹر کے ٹکڑے کو گرم پلاسٹر آئرن (لوہے کی موٹی چھری) کے ذریعے پگھلا کر اس چمڑے پر پھیلا دیں اور گرم چھری کے ساتھ اسکو ہموار کر دیں۔ دیکھو تصویر

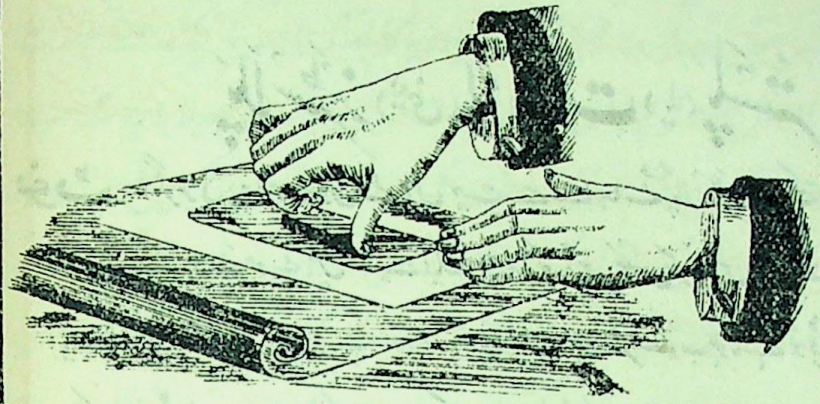

اس تصویر میں ہاتھ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

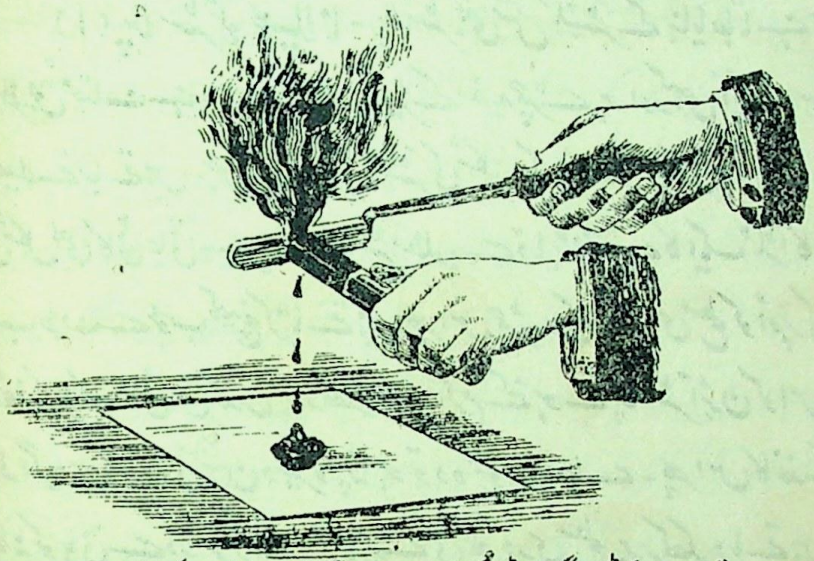

اس تصویر میں سپیٹل یعنی گرم موٹی چھری سے پلاسٹر کو چمڑے پر ڈالنا دکھایا گیا ہے

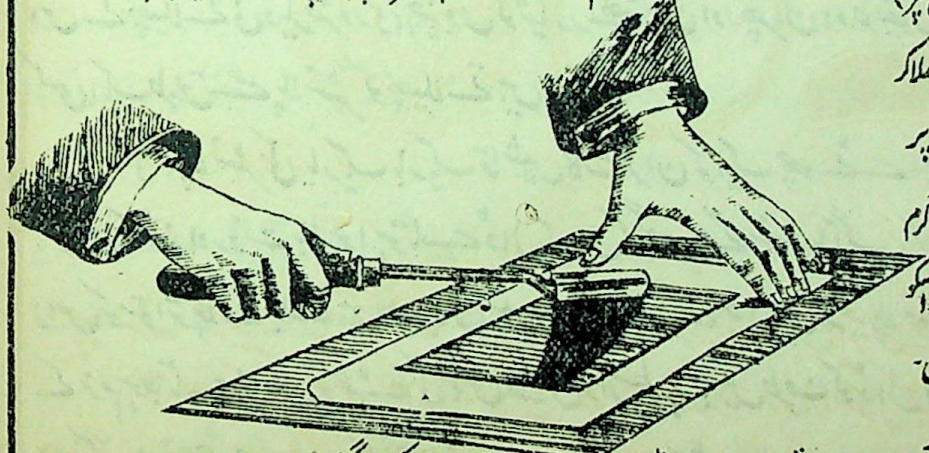

اس تصویر میں سپیٹل سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) ایسا پلاسٹر جس کے کناروں پر ایڈھی سیو پلاسٹر لگانا ہو اس کے بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ چمڑے پر بطریق معمول پلاسٹر پھیلا کر پھر چاروں طرف سے اس کا جس قدر کنارہ خالی چھوڑنا ہو اس قدر خالی چھوڑ کر اسے کاٹ لیں اور ایڈھی سیو پلاسٹر کو گرم کر کے چھری کے ذریعے کناروں پر پھیلا دیں ٭

(۳) بیڈ سورز (زخم بستری) کے لئے جو پلاسٹرز بنائے جاتے ہیں وہ کیموئس لیدر (پہاڑی بکری کا چمڑا) پر پھیلائے جاتے ہیں اور ان کے کنارے خالی نہیں چھوڑے جاتے ٭

(۴) عورت کی پستان پر لگانے کے لئے جو پلاسٹر بنانا ہو وہ مدور یعنی گول ہونا چاہیئے جس کا قطر کہ ۷ انچ ہو اور جس کے وسط میں ۴ انچ قطر کا ایک سوراخ ہو۔ پلاسٹر کے بیرونی کنارے کو چند مقامات پر درمیان میں سے ذرا ذرا کاٹ دیں تاکہ وہ پستان کی سطح پر درست چسپاں ہو سکے ٭

مختلف مقام جسم پر ان اشکال کے پلاسٹرز کاٹ کر لگائے جاتے ہیں :-

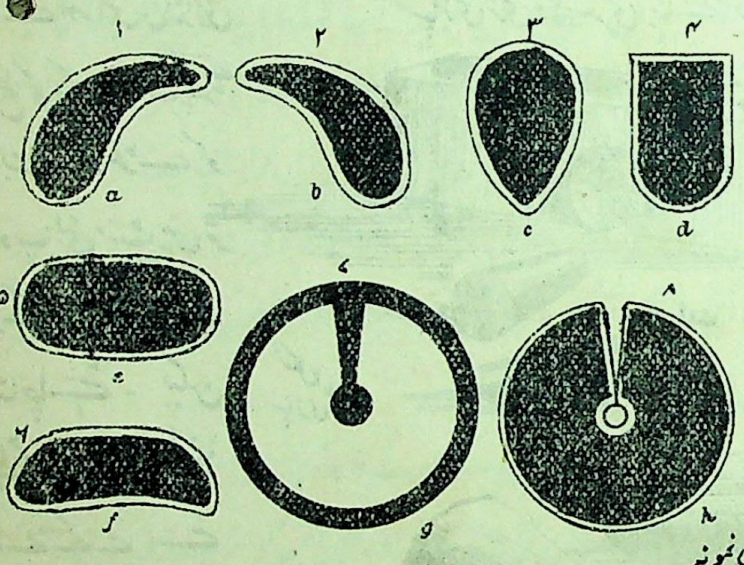

(۱) بائیں کان کے لئے
(۲) دائیں کان کے لئے
(۳) چھاتی پر سامنے کی طرف
(۴) کندھے کے لئے
(۵) پشت کے لئے
(۶) پہلو کے لئے
(۷) پستان کے پلاسٹر بنانے کے لئے کاغذی نمونہ
(۸) پستان کے لئے پلاسٹر ٭

سپازی ٹوریز یعنی شیاف ۔ پیسیریز یعنی فرانج اور بوجیز یعنی فتیلے : بتیاں

(۱) ان کے بنانے میں بطور بیس کے آئل آف تھیوبروما استعمال کیا جاتا ہے جسکو چینی کی اے واپورے ٹنگ ڈش یعنی رکابی میں ڈال کر واٹر باتھ پر پگھلا لینا چاہیئے ہندوستان وغیرہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گرم ممالک میں آئل آف تھیوبروما میں قدرے سفید موم ملا سکتے ہیں ٭

(ب) جیلے ٹین بے سس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس جیلے ٹین کو ایک اونس پانی میں ڈال کر گلا لیتے ہیں پھر اس کو ۳½ اونس گلیسرین ڈال کر واٹر باتھ پر حل کر لیتے ہیں۔ یہ بنا کر تیار رکھی جا سکتی ہے چنانچہ ایک کھلے منہ کی شیشی میں اس کو ڈال کر اوپر ذرا سا ایلکوہل ڈال دیں ٭

نیزل بوجیز (ناک میں استعمال کرنے کے فتیلے) اور یوٹرائن پیسریز (فرازج) و سپازیٹریز (شیاف) کے بنانے میں جیلے ٹین بے سس استعمال ہوتی ہے ٭

(۲) ان مرکبات کے اجزاء کو مثل اجزائے مرہم درست کر لینا چاہئے یعنی اگر کوئی سفوف یا قلمدار دوا ہو تو پہلے اسے تھوڑے سے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر نہایت باریک پیس لیں اور پھر اسے پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما (کاکاؤ بٹر) میں ملائیں ٭

(۳) مولڈ یعنی سانچہ بالکل صاف ہو اور اسے برف یا آب سرد سے سرد کر لینا چاہئے اور اس کی اندرونی سطح کو ایک صاف چھتڑے یا لنٹ کے ٹکڑے کو سوپ لنی منٹ میں تر کر کے اس سے پونچھ لینا چاہئے۔ لیکن جیلے ٹین سپازی ٹریز بنانے کے لئے اسے آمنڈ آئل (روغن بادام) سے پونچھنا چاہئے ٭

سپازی ٹری و پیسری بنانے کا سانچہ

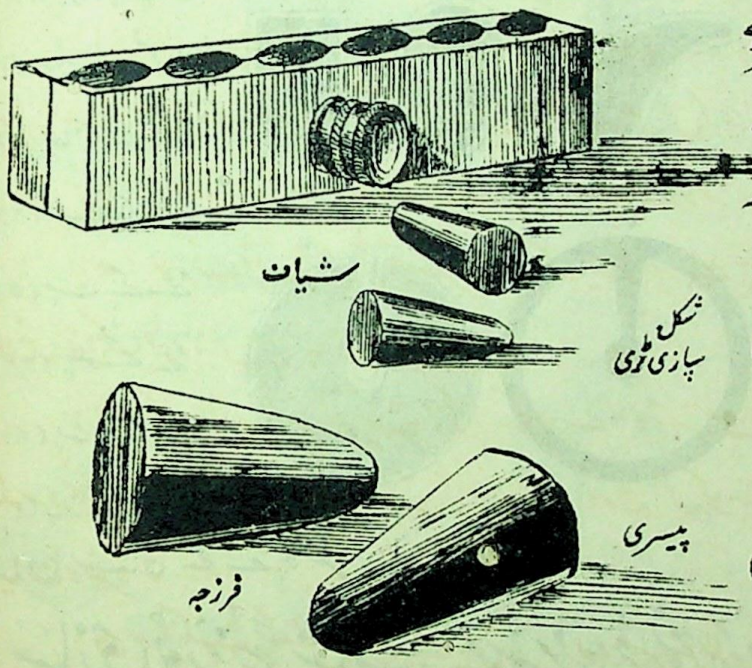

(۴) نہایت باریک پسی ہوئی ادویہ کو پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر متواتر ہلائیں یہاں تک کہ وہ نرم بالائی کی مانند ہو جاوے تب اس کو سانچے میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈھال دیں یا جب ذرا سخت ہو جاے تو ہاتھ سے مطلوبہ شکل کی سپازی ٹرِی یا بُوجی وغیرہ بنالیں۔ بناتے وقت ان پر ذرا نہایت باریک نشاستہ لگانے سے وہ چپکتی نہیں۔

بوجیز (فتیلے) بنانے کا سانچہ

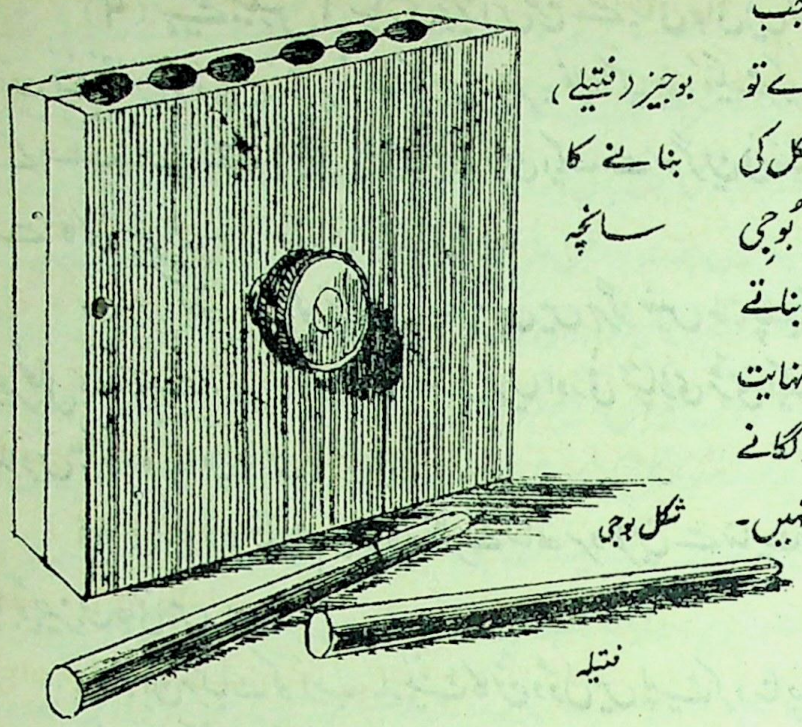

خاص خاص ادویہ کی سپازی ٹرِیز (شیاف) یا بُوجیز بنانا

(۱) چونکہ ایلکلائڈ سالٹس بہ نسبت خالص ایلکلائڈز کے عموماً بہتر جذب ہوتے ہیں لہذا ایلکلائڈز کی بجاے ایلکلائڈ سالٹس ہی کو اولی اِک ایسڈ میں حل کرلینا چاہیئے ٭

(۲) ارسٹول کی کاکاؤ بٹر سے سرد طریق پر بہت عمدہ بُوجیز بن جاتی ہیں ٭

(۳) بورک ایسڈ کی اگر گلیسرین۔ بورک ایسڈ اور جیلے ٹین بے سس کو باہم ملائیں تو ایک عمدہ ماس یعنی لُبدی بن جاتی ہے ٭

(۴) کلورل ہائیڈریٹ کو گرم کئے ہوئے کاکاؤ بٹر میں ہرگز نہیں ملانا چاہیئے بلکہ سرد کاکاؤ بٹر اور قدرے موم میں ملاکر رگڑنا چاہیئے اور پھر اس کو سانچے میں ڈال کر حسب ضرورت شیاف وغیرہ بنالینے چاہئیں ٭

(۵) ایکسٹریکٹس میں پہلے پانی یا پروف سپرٹ ملاکر ان کو مثل پتلی لئی کے نرم کرلینا چاہیئے اور پھر ان کو پگھلائی ہوئی بے سس میں رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے۔ ارگٹ کو بھی اسی طرح سے مرکب کرنا چاہیئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) ہیمے میلس کی سپازی ٹریز اس طرح سے بنائی جاتی ہیں کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس کو آنچ پر اڑا کر نصف کرلیں۔ پھر یہ غلیظ کیا ہوا ایکسٹریکٹ ۵ بوندفی سپازی ٹیسپون کے حساب سے یا ہیمے میلین یا ہیمے میلے ڈین ایک سے ۳ گرین فی سپازی ٹری کے حساب سے کاکاؤ بٹر میں ملاکر سپازی ٹریز بنالیں +

(۷) اکتھیال کو جیلے ٹین بے سس میں ہرگز نہیں ملانا چاہئے کیونکہ وہ اس کو غیر محلل بنا دیتی ہے۔ پس کاکاؤ بٹر کا استعمال کریں اور فی سپازی ٹری ایک گرین موم بھی ملادیں تاکہ وہ ذرا دیر پا بن جائیں +

(۸) آئیوڈو فارم کی کاکاؤ بٹر کے ساتھ سرد طریق سے نہایت عمدہ سپازی ٹری یا بوجیز بن جاتی ہیں +

(۹) ان مرکبات کو ایب سار بینٹ کاٹن وول میں لپیٹ کر دینا چاہئے۔ لیکن موسم گرما میں ان کو ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر اور اس میں برف کا پانی ڈال کر دینا چاہئے تاکہ وہ گرمی سے پگھل نہ جائیں اور اگر ان میں وائے ٹائل یعنی اڑ جانے والے اجزاء ہوں تو ہر ایک سپازی ٹری وغیرہ کو مومی کاغذ یا قلعی کے ورق میں لپیٹ کر دینا چاہئے +

سرپس یعنی اشربہ یا شربت

(۱) شربت بنانے میں شکر نیشکر مصفّا اور آب مقطّر ہی استعمال کرنا چاہئے۔ اگر شربت کو پکاتے وقت اس پر کف آجائے تو اس کو کفگیر وغیرہ سے اتار لینا چاہئے۔ اجزاے شربت کی مقدار اور تیار شدہ شربت کی مقدار بالکل درست ہونی چاہئے ورنہ اس کا قوام رقیق یا غلیظ ہوجائیگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یا تو اس میں مصری کی ڈلیاں جم جائینگی اور یا ترش ہوکر اس میں پھپھوندی لگ جائیگی +

(۲) شربت کو چھاننا۔ شربتوں کو ایک فیلٹ بیگ (کیسۂ فلالین یا نمد) میں ڈال کر چھاننا چاہئے اور پھر انہیں سٹاپر والی یا کاگ ڈالی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہئے +

(۳) شربت کو بوتل میں بھرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ بوتل میں پانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وغیرہ نہ لگا ہوا ہو ورنہ شربت میں پھپھوندی وغیرہ لگ کر اس کے خراب ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۴) ایسے شربت کہ جن میں نباتی سیال ادویہ پڑی ہوئی ہوں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا کے اکثر شربتوں میں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اگر ان کو اچھی طرح سے صاف کرکے رکھا جائے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتے اور جن شربتوں کو کچھ عرصہ رکھنے سے ان کے خراب ہوجانے کا احتمال ہو ان کے بنانے میں سٹینڈرڈ یعنی معینہ طاقت کے کنسنٹریٹڈ لائیکوار استعمال کرنے چاہئیں۔

(۵) سرویس فیرائی آئیوڈائیڈائی کو بنانے میں اُسے جوش دینے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کہ کچھ حصہ شکر کا گلیکوز میں تبدیل ہوجائے تاکہ فیرس آئیوڈائیڈ اپنی اصل حالت میں نہ آجائے۔ لیکن دواسازوں سے ایسا عموماً ہوتا نہیں اس لئے اب عام طور پر لائیکوار فیرائی آئیوڈائیڈائی سے شربت بنایا جاتا ہے جو صاف و شفاف رہتا ہے اور اگر اس میں ذرا سا ہائپوفاسفورس ایسڈ ملا دیا جائے تو اس میں آکسی ڈے شن نہیں ہونے پاتی اس لئے وہ مکدّر نہیں ہوتا اور صاف رہتا ہے۔

(۶) سرویس فیرائی فاسفیٹس کچھ عرصہ رکھا رہنے سے مکدّر یا سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔ لیکن وقت ضرورت فاسفورک ایسڈ میں آئرن کا کنسنٹریٹڈ سولیوشن بناکر اس میں سمپل سرپ کے ملانے سے یہ شربت بنایا جاسکتا ہے۔

(۷) ایسٹنس سرپ بھی عرصہ تک پڑا رہنے سے مکدّر یا سیاہی مائل ہوجاتا ہے لیکن وقت ضرورت، حصہ سرپ میں جس میں کہ دیگر اجزاء بھی ملائے ہوئے ہوں ایک حصہ لائیکوار فیرائی فاسفیٹس کے ملانے سے عمدہ صاف شربت تیار ہوجاتا ہے۔

ٹنکچرز یعنی تعفینات بنانا

ٹنکچرز کے بنانے میں تین باتیں ضروری ہوتی ہیں یعنی (۱) سالوینٹ یا محلّل (۲) پراسپس یا ترکیب اور (۳) ان گریڈی اینٹ یا اجزاء:-

(۱) سالوینٹ یعنی محلّل۔ نئے برٹش فارماکوپیا میں ٹنکچرز کے بنانے میں ریکٹی فائیڈ اور پروف سپرٹس کے استعمال کو ترک کر دیا گیا ہے اور ان کی بجائے مختلف طاقت کے ایلکہال کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال اختیار کیا گیا ہے +

(ا) چنانچہ مندرجۂ ذیل صورتوں میں زیادہ طاقت کے اَیلکُہالز استعمال کئے جاتے ہیں:-

(۱) اَیلکلائڈل جواہر مثل اَیکونائٹ و سٹروفین نفس وغیرہ کو علیحدہ کرنے کے لئے (۲) رالدار ادویہ مثل اَیسے فی ٹیڈا - بینزوئن - مرّہ اور اِنڈین ہیمپ وغیرہ کے حل کرنے کے لئے (۳) والے ٹائل آئلز مثل آئل آف کیوبیبز - آئل آف لونڈر - آئل اُورنج پیل وغیرہ کو حل کرنے کے لئے اور (۴) اِن آرگینک یعنی جمادی ادویہ مثلاً آئیوڈین اور فیرک کلورائیڈ کے حل کرنے کے لئے +

(ب) اَیمونی اے ٹڈ ٹنکچرز آف آرگٹ - گوائیکم - اوپیم - کونین اور ویلیرئن کے بنانے میں اَیلکہال کے ساتھ اَیمونیا بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(ج) ٹنکچر لوبیلی ای اِیتھیریا کے بنانے میں سپرٹس اِیتھرس بطور محلّل استعمال ہوتی ہے +

(د) ٹنکچر کونینی کے بنانے میں ٹنکچر آرنشیائی استعمال کیا جاتا ہے +

(ہ) گمّی (صمغی - گوندوار) جوسی (عصیری - رسدار) رَیزِی نس (رالدار) اَیکسٹریکٹو (خلاصی - عصارہ دار) سے لائن (نمکیں - کھاری) مے ٹے لِک (معدنی) نن مے ٹے لِک (غیر معدنی) اور اَیلکلائڈل (کھاری جوہردار) ادویہ کے حل کرنے کے لئے گلیسرن کلوروفارم اور آب مقطّر استعمال کئے جاتے ہیں +

(۲) پراسس یا عمل :- ٹنکچرز بنانے کے لئے مندرجۂ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل کیا جاتا ہے :-

(ا) سولیوشن یا تحلّل کے لئے اَیلکہال ایک خاص محلّل ہے اور اس کے بعد پانی ہے :-

(۱) سولیوٹ (مُحلّل - مُذاب یا حل ہونے والی دوا) کو اگر ممکن ہو تو ریزہ ریزہ کریں یا کوٹیں تاکہ سالوینٹ (مُحلِّل - مُذیب یا تحلیل کرنے والی) کو اس میں اپنا عمل تحلیل کرنے کے لئے زیادہ جگہ ملے +

(۲) تحلّل کو جاری رکھیں یا سالوینٹ (مُحلِّل) کو سولیوٹ (مُحلّل) میں سے مکرّر گزاریں یا سولیوٹ کو سالوینٹ میں مُعلّق رہنے دیں +

(۳) تسہیل یا تعجیلِ تحلّل کے لئے اگر ضرورت ہو تو گرمی یا حرارت پہنچائیں +

(۴) کسی جامد کو حل کرنے کے لئے اس کو سیّال میں ڈال کر ہلانا ضروری ہوتا ہے - اس مطلب کے لئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیشے کا کھرل استعمال نہیں کرنا چاہئے تاوقتیکہ وہ گرم نہ کیا ہوا ہو کیونکہ حرارت کی کمی بیشی سے اس کے تڑکنے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(ب) میسی رے شن (تعطین یا بھگو کر ملائم کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۴) کا عمل پرکولے شن یا ٹپکانا) کی نسبت مناسب تر یا بہتر خیال نہیں کیا جاتا کیونکہ اس عمل میں سات روز کا وقت مطلوب ہوتا ہے۔ لیکن اگر اجزا کو یکساں جو کوب کرکے اور انہیں محلل میں بھگو کر کئی بار ہلایا جائے تو پانچ روز کے بعد عمدہ ٹنکچر حاصل ہو سکتا ہے +

برٹش فارما کوپیا کا یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ٹنکچر کو چھان لیتے ہیں اور فضلہ کو دبا کر نچوڑ لیتے ہیں پھر چھانے ہوئے اور نچوڑے ہوئے سائلات کو ملا دیتے ہیں اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ حجم میں جس قدر کہ کمی ہوتی ہے اس قدر اس میں اور محلل ملا کر اسے پورا کر دیتے ہیں +

(ج) پرکولے شن (ترشیح یا ٹپکانا) یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ادویہ کو معینہ مقدار کے محلل میں نم کرکے ۲۴ گھنٹے تک اسے ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ پھر اس مرکب کو آلہ پرکولیٹر میں بھر دیتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس محلل کو اس مرکب پر ڈالتے ہیں اس طریق سے کہ اس مرکب کی سطح پر اس سیال کا ایک طبق قائم رہے یہاں تک کہ اس کا تین چوتھائی حجم صرف ہو جائے پھر فضلہ کو دبا کر نچوڑیں اور اس نچوڑ کو چھان کر اس ٹپکائے ہوئے ٹنکچر میں ملا دیں اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ حجم میں جس قدر کمی ہو اس قدر اس میں اور محلل ملا دیں تاکہ اس کا حجم بالکل پورا ہو جائے

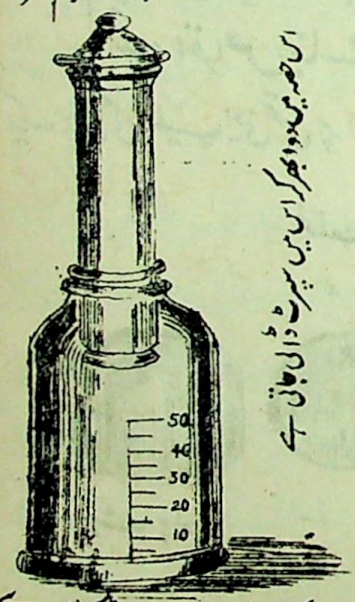

اس حصہ میں دوا بھر کر اس میں سپرٹ ڈالی جاتی ہے

تصویر پرکولے ٹر (راوق) جس میں ٹنکچر ٹپکایا جاتا ہے

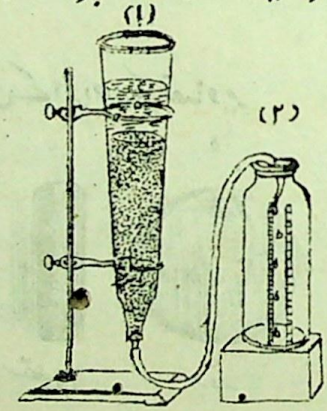

(۱) پرکولے ٹر میں دوا مع سپرٹ ڈالی ہوئی (۲) شیشہ میں ٹنکچر ٹپک رہا ہے۔

نوٹ۔ عمدہ پرکولیشن کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ اجزاء کو محلل میں اچھی طرح سے بھگویا جائے۔ مرکب کو آلۂ پرکولے ٹر میں نیچے تک یکساں بھرا جائے اور سیال محلل اس میں سے آہستہ آہستہ گزرے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) اِن گرِیڈی اَینٹس یعنی اجزاء۔ جن اجزاء کا ٹنکچر بنانا ہو انہیں احتیاط سے منتخب کرنا چاہیئے۔ ان میں سے بہت سے اجزاء کو برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے موافق سفوف کرنا ہوتا ہے بعض کو ریزہ ریزہ کرنا ہوتا ہے۔ بعض کو کچلنا پڑتا ہے اور بعض کو انکی اصلی حالت ہی میں استعمال کرنا ہوتا ہے وغیرہ ٭

لازنجیز یعنی اَقراص بنانا

(۱) برٹش فارماکوپیا کے لازنجیز کی بُندی مثل پل ماس یعنی گولیوں کی بُندی کے بنائی جاتی ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں لازنجیر بنانے کے لئے گم اَیکے شیا (صمغ عربی) مسفوف یا اس کے لعاب کے استعمال کرنے کی ہدایت لکھی ہے لیکن کن فیکشنرز یعنی قنّاد یا انگریزی مٹھائی بنانے والے صمغ عربی مسفوف بہت کم استعمال کرتے ہیں ٭

(۲) اجزاء۔ اَقراص بنانے میں جو ضروری اجزا استعمال کئے جاتے ہیں وہ نہایت باریک مسفوف کی ہوئی آئسنگ شوگر (مٹھائی پر لگانے کی نہایت سفید شکر) نہایت عمدہ گم اَرَبک (صمغ عربی) کا لُعاب اور دیگر ادویہ یا خوشبودار اجزاء ہوتے ہیں ٭

(۳) اقراص بنانے کی ترکیب:۔ تمام اجزاء کو اچھی طرح سے مخلوط کرکے ایک چینی کی سَلیب یعنی تختی پر (جس کے ساتھ کنارے لگائے جا سکتے ہوں) ڈال کر مطلوبہ

مختلف اشکال کے اقراص کی تصاویر

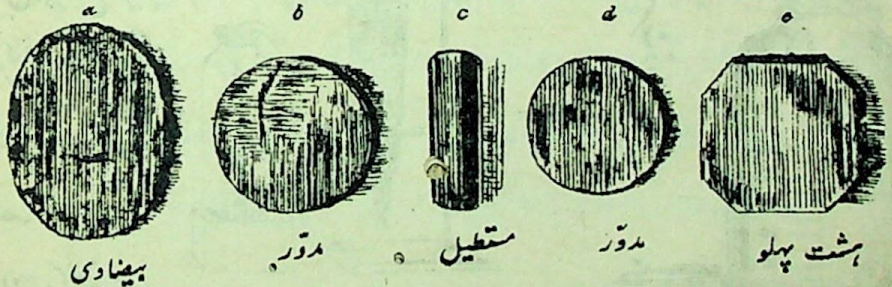

موٹائی کے لحاظ سے اس کو رول کردیں یعنی ایک گول دستہ دار رول کو اس پر پھرا کر اسے پھیلا دیں۔ پھر ایک پَنچ یا لازنج کٹر (اقراص تراش آلہ) کے ذریعے لازنجیز کاٹ کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان کو ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے تک ہوا میں رکھیں اور پھر ان کو ڈرائنگ چیمبر (خشک کرنے والے کمرے) میں لے جائیں ٭

اقراص ساز آلہ سے اقراص کاٹ کر دکھلائے گئے ہیں

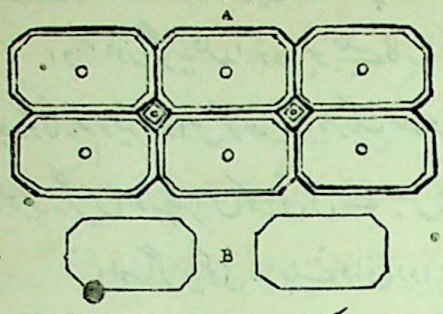

(۴) اقراص پر مہر یا نشان لگانا:- جبکہ اقراص ابھی ملائم ہوں تو اُن پر حروف یا نشان لگا دئے جاتے ہیں جن سے کہ ان کے اجزائے مرکبہ معلوم ہو سکتے ہیں ٭

(۵) اقراص کو رکھنا اور دینا - اقراص کو سٹاپر والی خشک بوتلوں میں ڈال کر خشک جگہ پر رکھنا چاہئے کیونکہ نمی سے وہ آپس میں جُڑ جاتے ہیں ٭

اقراص کو ہمیشہ کھُلے مُنہ کی سٹاپر والی شیشیوں میں ڈال کر دینا چاہئے ٭

آئنٹ منٹس یعنی مَراہم کا بنانا

(۱) مراہم کا بنانا ہمیشہ کوئی آسان بات نہیں ہوتی - خاص ترکیب اور احتیاط سے ہی عمدہ مرہم بن سکتی ہے مراہم بنانے میں مندرجۂ ذیل باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں :-

(ا) اگر مرہم کی دوائے مؤثر جامد یا سفوف ہو مثلاً گالز (مازو) مرکیوریک آئیوڈائیڈ یا سلفر (گندھک) وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے خوب باریک سفوف کر لینا چاہئے تاکہ مرہم میں کسی قسم کی کرکراہٹ نہ رہے ٭

(ب) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی حل ہونے والا یا پھول ہونے والا نمک ہو مثلاً پوٹے سیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم آئیوڈائیڈ وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اس میں قدرے پانی ملا کر اسکی پتلی سی لئی بنا لینی چاہئے

(ج) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی سخت ایکسٹریکٹ یا بالسم یا ریزن ہو تو اس کو بھی بے سس میں ملانے سے قبل جس طرح سے مناسب ہو پانی - روغن - گلیسرین یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر لینا چاہئے ٭

(د) اور اگر یہ ایک سیال ایکسٹریکٹ ہو جیسا کہ بیلاڈونا آئنٹ منٹ میں پڑتا ہے تو اس کو آنچ پر اُڑا کر اس کا قوام جیسا کہ مطلوب ہو غلیظ کر لینا چاہئے ٭

(ہ) اور اگر یہ جزوِ مؤثر کوئی ایلکلائڈ ہو مثلاً اکونائٹ (بیشین) ایٹروپین (بیلاڈونا) جین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا کوکین وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اولی اک ایسڈ میں پیس کر اور خفیف حرارت دیکر حل کر لینا چاہئے ٭

(و) اور اگر یہ قلمدار دوا ہو جیسے کاربالک ایسڈ۔ سلی سلک ایسڈ۔ ٹے نک ایسڈ یا آئیوڈوفارم وغیرہ تو اس کو نہایت باریک سفوف کر کے پہلے اسے اس کے ہموزن بے سس میں ملا کر ذرا دیر رگڑیں اور پھر اس کو باقی کی بے سس میں ملا دیں ٭

(ز) اور اگر یہ کوئی اُڑ جانے والی دوا ہو جیسے مینتھال۔ کلورل ہائیڈریٹ کلورو فارم یا ہائیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ وغیرہ تو پہلے دیگر اجزاء کو بے سس میں ملا کر سب سے پیچھے اسے ملانا چاہئے تاکہ وہ بہت ہی کم اُڑنے پائے ٭

(۲) بے سس۔ مرہم بنانے کے لئے جو چیز بطور بے سس منتخب کی جاوے وہ مرہم کے کسی جزو کی کیمیائی نقیض یعنی ضد نہ ہو اور نہ ہی وہ کسی طرح سے مرہم کی تاثیر میں خلل انداز ہونے والی ہو ٭

مُتعفن یا گندہ لارڈ (سؤر کی چربی) یا سادہ مرہم کو بطور بے سس ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر گرمی کی شدت کے سبب بے سس بہت نرم ہو جاوے جیسا کہ ہندوستان یا دیگر گرم ممالک میں ہو جاتا ہے تو اس میں حسب ضرورت ان ڈیورے ٹڈ لارڈ (سؤر کی دبا کر سخت کی ہوئی چربی) پری پیرڈ سویٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) یا موم ملا سکتے ہیں ٭

(۳) جب کسی روغنی یا شحمی بے سس میں کوئی سیال دوا ملانی ہو تو اس سیال کو اس روغن یا چربی میں قطرہ قطرہ ٹپکا کر ملاتے جائیں اور اسے متواتر رگڑتے جائیں اس طرح سے وہ بخوبی مل جاتا ہے لیکن اس ہاون یا کھرل کو جس میں کہ یہ عمل کرنا ہو اسے پہلے سے گرم کر لینا چاہئے ٭

(۴) چھریاں۔ مراہم کو ملانے یا کھرچنے وغیرہ کے لئے جو چھریاں استعمال کی جائیں اگر وہ ہڈی یا درختِ شانہ کی لکڑی کی بنی ہوئی ہوں تو بہتر ہوتی ہیں ٭

(۵) دو مرہموں کو یا ایک مرہم اور ایک سیال یا روغنی دوا کو باہم مخلوط کرنا ہو تو وہ چینی کے ایک سلیب (تختی) پر اچھی طرح سے مخلوط کی جا سکتی ہیں ٭

(۶) اولی ایٹس کو کسی دھاتی پیالہ یا ظرف میں ہرگز نہیں پگھلانا چاہئے بلکہ انہیں چینی کے پیالہ وغیرہ میں پگھلانا چاہئے ٭

(۷) جب کسی ٹنکچر یا سپرٹ کو مرہم میں مخلوط کرنا ہو تو اسکے مخلوط کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بے سس یا شحمی بدرقہ کو کھرل کے پیندے اور اس کی دیواروں پر یکساں پھیلا دیں اور پھر اس میں ٹنکچر یا سپرٹ کو رفتہ رفتہ ڈال کر گھونٹتے جائیں ٭

خاص خاص اَدویہ کی مَراہم بنانا

(۱) برٹش فارما کوپیا کی کاربالک ایسڈ کی مرہم اگر بنانی ہو تو سیال کاربالک ایسڈ کو سرد بے سس میں ملانے سے اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔ جس طریق سے پہلے یہ مرہم تیار کی جاتی تھی اس میں یہ نقص تھا کہ اس کو کچھ عرصہ رکھنے سے اس میں کاربالک ایسڈ کی قلمیں جم جاتی تھیں لیکن اب فینول کو گلیسرین میں حل کر کے ملانے سے یہ نقص واقع نہیں ہوتا ٭

(۲) کرائی سَاروبی نَم کی مرہم بنانے میں جب اس کو بذریعہ حرارت حل کیا جاتا ہے تو سرد ہونے پر پھر اس کی قلمیں جم جاتی ہیں جیسا کہ برٹش فارما کوپیا کی اس مرہم میں ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ بجائے لارڈ (سؤر کی چربی) میں حل ہونے کے کیسٹر آئل میں زیادہ حل ہوتی ہے اس لئے اگر ان دونوں کو ملا کر اس میں اس کو حل کیا جائے تو اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے ٭

(۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی (دار اِشکنہ) کبھی بشکل مرہم استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے اس کو گلیسرین میں بخوبی حل کر لینا چاہیئے (۲ بوند گلیسرین ایک گرین کے لئے) پھر اس کو بے سس میں ملانا چاہیئے ورنہ ممکن ہے کہ اس کے نہایت باریک ذرات جلد پر سخت خراش پیدا کر دیں ٭

اور جب پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملا کر اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے ان دونوں کو پیس لینا چاہیئے اور پھر بے سس میں ملانا چاہیئے ٭

(۴) آئیوڈین کو پہلے پیس لینا چاہیئے اور پھر اس میں چند قطرات ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملا کر اسکے ہموزن بے سس میں اس کو ملا کر رگڑنا چاہیئے اور پھر باقی کے بے سس میں ملانا چاہیئے ٭

(۵) گلیسرین ایکسٹریکٹس کے ساتھ بخوبی ملائی جا سکتی ہے چنانچہ ایکسٹریکٹس کو پہلے ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا تیز گرم پانی ملا کر نرم کر لیں اور پھر اس میں رفتہ رفتہ گلیسرین ملا لیں ٭

(۶) آئیوڈوفارم کی مرہم بھی سود طریق سے ہی بنانی چاہیئے۔ آئیوڈوفارم کی مرہم کو جب دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو آئیوڈین کی تبخیر کے سبب اس کی رنگت بدل جاتی ہے اور تب اس سے لنٹ یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کپڑے پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے ٭

(۷) **پیرافین آئنٹ منٹ** ۔ جب تک کہ پگھلائی ہوئی پیرافین کو بخوبی چھانا نہ جائے تب تک اسکی مرہم صاف نہیں بنتی بلکہ اس میں گٹھلیاں سی رہ جاتی ہیں ۔ بے رنگ مراہم کے بنانے میں ہمیشہ سفید نرم پیرافین استعمال کرنی چاہیئے ٭

(۸) **ری سارسین** فوراً آکسیجن کو جذب کرلیتی ہے اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے ٭

(۹) **تھائی مول کرسٹلز** (قلمدار جوہر ثومس یا جنگلی پودینہ) جلد پر لگنے سے بہت خراش پیدا کرتا ہے ۔ لیکن اس میں اس کا ہموزن کیمفر (کافور) ملانے سے اس کا ایک سیال بن جاتا ہے جس کو پھر مرہم میں ملا سکتے ہیں ٭

(۱۰) **مراہم کو دینا** ۔ اگر خرچ کا خیال نہ ہو تو مراہم کو ہمیشہ چینی وغیرہ کے ڈھکنے دار پاٹ میں ڈال کر دینا چاہیئے لیکن پہلے اس میں ایک مومی کاغذ رکھکر پھر مرہم ڈالنی چاہیئے اور جب بلا ڈھکنے کے پاٹ میں مرہم ڈال کر دی جائے تو اسکو قلعی کے ورق یا مومی کاغذ سے ڈھانپ کر دینا چاہیئے ٭

نن آفیشل آئنٹ منٹ بے سس (یعنی) مراہم کے بے سس کی غیر مستند ادویہ :-

جیلے ٹمز یا جیلے ٹین پیسٹس ۔ یہ جیلے ٹین ۔ گلیسرین اور پانی کے مختلف تناسب کے مرکبات ہوتے ہیں جو جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتے ۔ ان کو استعمال کرنے سے پہلے پگھلا لیتے ہیں اور پھر بذریعہ برش استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ جیلے ٹم زنکم (جس کا بیان دیکھو زنک میں) اس قسم کا مشہور ترین مرکب ہے ۔ لیکن اکتھیال ۔ ری سارسین اور کئی ایک دیگر ادویہ کے بھی ایسے ہی مرکبات بنائے گئے ہیں جو امراض جلد میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

جے لنتھم ایک جیلی بے سس ہے جو حال ہی میں ایجاد ہوئی ہے ۔ یہ اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ٹریگے کنتھ ۲½ ڈرام اور جیلے ٹین ۲ ڈرام کو ۱۰ اونس پانی میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک ایک سٹیم باتھ میں رکھتے ہیں اور پھر اس کو مسلن (ململ) میں ڈال کر اور دبا کر نچوڑتے ہیں اور پھر اس میں ۵ ڈرام گلیسرین ملا دیتے ہیں پھر اس مرکب کو ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر گرم کرتے ہیں اور پھر اس میں وہ پانی جس میں کہ ½ گرین تھائی مول حل کیا ہوا ہو اس قدر ملاتے ہیں کہ تیار شدہ مرکب ۱۲ اونس بوزن ہو جائے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باب سوم

دوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق وغیرہ

مختلف آفیشل اور نن آفیشل ادویہ کے مرکبات کا کافی علم حاصل کرنے کے بعد اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ کن کن راستوں سے ادویہ جسم کے اندر پہنچ کر خون میں داخل ہوتی ہیں اور یہ کہ تمام جسم یا کسی خاص حصۂ جسم پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ کوئی دوا جس شکل اور جس ترکیب سے دی جاتی ہے اس سے اس کی تاثیر میں بہت کچھ فرق پڑجاتا ہے مثلاً جب ایک دوا کو بشکل گولی دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہت دیر میں ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بشکل مکسچر دیا جائے۔ ایسا ہی جب کسی دوا کو بذریعہ جلدی پچکاری جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ دہن یا مُنہ کے دینے کے یا بذریعۂ مالش استعمال کرنے کے اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے ٭

مندرجۂ ذیل وہ مختلف راستے ہیں جن کی راہ سے ادویہ جسم میں داخل ہوتی ہیں:-

(ا) راہِ ہضمِ غذا۔ ادویہ کو جسم کے اندر پہنچانے کے لئے یہ ایک نہایت ہی ضروری اور عام طور پر ایک منتخب راستہ ہے چنانچہ:-

(ا) دہن۔ اکثر دوائیں جو براہ دہن دی جاتی ہیں وہ معدہ اور امعاء میں پہنچ کر بذریعہ عروق اور لیکٹی ائز (عروقِ جاذبہ) جذب ہو کر خون میں داخل ہوتی ہیں۔ لیکن بعض ادویہ مثلاً غرغرے۔ مُنہ میں لگانے کی دوائیں مثلاً آئرن گلیسرین۔ اقراص وسنون وغیرہ مقامی فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ٭

(ب) بلعوم (فے رنگس) میں بھی بعض قسم کی دوائیں لگائی جاتی ہیں یا پھونکی یا چھڑکی جاتی ہیں اور اقراص یا اقراص ملائم کو مُنہ میں رکھکر چوسنے سے بھی بلعوم تک انکی مقامی تاثیر پہنچتی ہے ٭

(ج) معدہ و امعاء۔ ادویہ کو جذب کرنے کے لئے معدہ عضو رئیس ہے اور اس کے بعد امعاء ہیں۔ کسی دوا کا معدہ میں جذب ہونا اُس دوا کے حل ہونے اور اسکے کھلانے کے طریق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پر منحصر ہوتا ہے۔ چنانچہ گولی کو بہ نسبت مکسچر کے معدہ میں جذب ہونے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے۔ ایسا ہی کھاری دوائیں بہ نسبت معدنی نمکیات اور ایلکلائڈز کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہیں۔ نیز جب کوئی دوا خالی معدہ میں دی جاتی ہے تو وہ جلد جذب ہوجاتی ہے اور جب بعد از غذا دی جاتی ہے تو دیر میں جذب ہوتی ہے ٭

ایملشنز (مستحلبات)۔ بولس (حبوب کبیر) پلز (حبوب) پوڈرز (سفوفات)۔ ڈرافٹس (جرعات)۔ مکسچرز (مزیجات)۔ اور کنفیکشنز (معاجین) وغیرہ براہ دہن دی جاتی ہیں۔ پینے کھانے کی دوائیں حتی الامکان خوش ذائقہ اور خوشنما ہونی چاہئیں خصوصاً بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لئے تو اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ٭

نوٹ۔ بعض ادویہ معدہ سے جذب ہوکر خون میں داخل ہونے ہی نہیں پاتیں کیونکہ جگر انہیں ہمراہ صفرا خارج کردیتا ہے ٭

(د) رودۂ مستقیم (رکیٹم)۔ بعض اوقات رکیٹم یعنی رودۂ مستقیم میں دوائیں داخل کی جاتی ہیں۔ اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ یا تو بشکل سپازی ٹری (شیاف) دی جاتی ہیں یا بشکل اینما یعنی حقنہ یا پچکاری۔ لیکن اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ بمقابلہ معدہ و امعاء کے بہت دیر میں اور دقت سے جذب ہوتی ہیں لہذا یہ طریق استعمال دوا صرف اسی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کھانے سے معذور ہو یا خراش معدہ وغیرہ کے سبب دوا کا براہ دہن دینا نامناسب و مضر خیال کیا جائے ٭

(۲) **راہ تنفس**۔ راہ ہضم غذا کے بعد ادویہ کو جسم میں پہنچانے کے لئے راہ تنفس بھی ایک نہایت ضروری راستہ ہے :-

(ا) ناک۔ جو تعلق منہ کا معدہ سے ہے وہی تعلق ناک کا پھیپھڑوں سے ہے چنانچہ ان ہے لئے شن یعنی استنشاق یا دوا کا سونگھنا ناک اور منہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے۔ ناک میں ادویہ بشکل سنفز (نسوار) اور ان سفلے شیوننز (نفوخات)۔ نیز بشکل بوجیز (فتیلے)۔ بصورت پگ مینٹس (اطلیہ) اور کالیوئے ریا (نشوقات) یا نے زل ڈوش (سکوب انفی) وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) حنجرہ (لے رنگس) میں ان ہے لے شنز (استنشاقات) ان سفلے شنز (نفوخات) اور رگ مینٹس (اطلیہ) کا استعمال کیا جاتا ہے

(ج) عشش یعنی پھیپھڑے (لنگز) اس راستہ سے ابخرات ادویہ بہت جلد نظام بدنی یعنی جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ چنانچہ کلوروفارم سنگھانے سے جو بے ہوشی و بے حسی پیدا ہو جاتی ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس راستہ سے دوا بشکل ابخرات کس قدر جلد جاذب ہو جاتی ہے +

(۳) جلد (سکن) جلد کے ذریعے مندرجۂ ذیل طریق سے ادویہ جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہیں:-

(ا) دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دینے سے۔ اس طریق سے دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دیتے ہیں اس کو رگڑتے یا ملتے نہیں جیسا کہ پلاسٹر۔ پیسٹ۔ پولٹس۔ فومن ٹے شن۔ آئنٹ منٹ وغیرہ لگائی جاتی ہیں +

(ب) دوا کی صحیح جلد پر مالش کرنے سے۔ جیسا کہ لنی منٹ وغیرہ کی مالش کی جاتی ہے یا مرض سکرافولا (خنازیر) میں کاڈ لور آئل (روغن ماہی) کی جسم یا پیٹ پر مالش کی جاتی ہے +

(ج) برقی طاقت سے دوا کا جسم کے اندر پہنچانا۔ اس طریق سے برقی رو کے ذریعے صحیح جلد کے درمیان سے براہ مسامات دوا جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہے۔ چنانچہ آلۂ برقی کے مثبت (+) الیکٹروڈ کی گدی کو سیال دوا میں نم کر کے کسی حصۂ جسم کی جلد پر رکھتے ہیں اور اسکے منفی (-) الیکٹروڈ کو اس سے ذرا فاصلے پر رکھتے ہیں اور پھر برقی رو کو جسم میں داخل کرتے ہیں چنانچہ اسکے ساتھ ہی براہ مسامات دوا بھی جسم میں جذب ہو جاتی ہے +

(د) جلد کے بالائی پرت کو اتار کر اس پر دوا چھڑکنے سے:- چنانچہ بلاٹنگ پیپر (جاذب کاغذ) یا کسی دیگر مسامدار چیز کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں نم کر کے اس کو جلد پر رکھکر فوراً اس پر ایک واچ گلاس (جیب گھڑی کا شیشہ) یا آئلڈ سلک (روغنی ریشمی کپڑا) کا ایک ٹکڑا رکھکر ڈھانپ دیتے ہیں۔ چند منٹ بعد وہاں پر ایک آبلہ پڑ جاتا ہے جس کو کتر ڈالنے سے جلد کا زیرین طبق نمایاں ہو جاتا ہے جس پر نہایت باریک کی ہوئی دوا کو چھڑک دیتے ہیں۔ چنانچہ مرض رشیا ٹیکا (عرق النساء) یا اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مارفین (جوہر افیون) کو مذکورۂ بالا طریق سے جلد پر چھڑکنے سے اس کی مخدر تاثیر ہو کر درد کو آرام آجایا کرتا ہے ٭

(۵) بذریعہ اِنا کولے شن (تلقیح - گودنا یا ٹیکا لگانا) :- اس طریق سے جلد کے زیرین طبق کو ذرا سا چھیل کر یا زخمی کر کے اس پر دوا لگا دی جاتی ہے جیسا کہ ویکسی نے شن یا چیچک کا ٹیکا لگانے میں کیا جاتا ہے ٭

(۴) سب کوٹے نی اس ٹشوز یعنی زیر جلد ساختوں میں دوا کا پہنچانا :- اس طریق سے بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج (ذرّاقہ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کوئی سیال دوا جلد کے نیچے کی ساخت میں پہنچائی جاتی ہے ٭

(۵) عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا :- ہائپوڈرمک سرنج سے ہی جسم کی گہری ساختوں مثلاً عضلات یا اعصاب میں بھی دوا پہنچائی جاسکتی ہے - چنانچہ مرض آتشک میں اسی طریق سے عضلات میں کرو سوبلی میٹ (دار اشکنہ) کی پچکاری کی جاتی ہے ٭

(۶) بلڈ ویسلز یعنی خونی عروق میں دوا کا پہنچانا - اس طریق سے خون یا کوئی مُغذی یا نمکین سیال بذریعۂ پچکاری عروق میں داخل کیا جاتا ہے :-

(ا) وینز یعنی اوردہ میں یہ عمل دو طرح سے کیا جاتا ہے ایک تو اس طرح سے کہ ایک تندرست شخص کی ورید سے بہتا ہوا خون بذریعہ ایک ٹیوب یا نالی کے ایک مریض شخص کی ورید میں داخل کر دیا جاتا ہے اس کو ٹرینس فیوژن آف بلڈ یعنی نقل الدم کہتے ہیں اور دوسرے اس طرح سے کہ ایسا گرم خون جس میں سے کہ فائبرین کو علیحدہ کر لیا ہو یا سیلائن سولیوشن (نمکین سائل) یا دودھ مریض شخص کی ورید میں بذریعۂ ایک پچکاری کے داخل کر دیا جاتا ہے ٭

نوٹ - پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادت) سنکوپی (غشی) اور کولی پس آف کالرا (ضعف ہیضہ) میں یہ عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے - اس عمل سے مریض بعض اوقات مرتے مرتے بچ جاتا ہے

(ب) آرٹریز یعنی شرائین میں ٹرینس فیوژن یا عمل نقل الدم شاذ و نادر ہی کیا جاتا ہے ٭

(۷) سیرس کے وی ٹی (آبدار جھلی کے جوف) میں دوا کا پہنچانا :- یہ عمل اُسی وقت کیا جاتا ہے کہ جب کسی دوا کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے یعنی جب کسی آبدار جھلی کو اینٹی سپٹک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طور پر صاف کرنا منظور ہوتا ہے وغیرہ (ا) مثلاً مرضِ ایمپائی ایما (جوفِ غلافِ ریہ میں پیپ کا جمع ہوجانا) میں پلیورل کیوی ٹی (جوفِ غلافِ ریہ) کو اینٹی سپٹک لوشنز سے دھوسکتے ہیں یا (ب) سخت ہیمورج (جریان خون۔ سیلانِ خون) میں دودھ یا سیلائن سولیوشن کی پیری ٹونیم (باریطون) کے جوف میں پچکاری کرنا حال کے تجربات سے مفید بتلایا جاتا ہے۔ یا مرض پیری ٹونائٹس (سوزش باریطون) میں اس کے جوف کو کسی اینٹی سپٹک سیال سے دھویا جاسکتا ہے۔ (ج) یا کسی جوف میں سوزش پیدا کرنی مطلوب ہو جیسا کہ مرض ہائیڈروسیل (فتقِ مائی۔ استسقاء الانثیین) میں ٹیونیکا وے جائی نے لس (غلافِ خصیہ) میں بعض خراش کنندہ ادویہ مثل ٹنکچر آئیوڈین وغیرہ کی اسی غرض سے پچکاری کیا کرتے ہیں تاکہ اس جھلی کے ہر دو طبق کی اندرونی سطح میں سوزش پیدا ہوکر وہ باہم جڑ جائیں اور اس کا جوف بند ہوجاے تاکہ آیندہ اس میں رطوبت جمع نہ ہونے پائے +

(۸) آنکھ میں مقامی تاثیر کے لئے یا آنکھ کی پتلی کو پھیلانے یا سکیڑنے کے واسطے اس میں عموماً سیال ادویہ ڈالی جایا کرتی ہیں کبھی مراہم یا سفوفات کا بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(۹) ناک میں بھی بذریعہ پچکاری یا نفوخات وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۰) بلیڈر (مثانہ) اور یورتھرا (مجری بول) میں بشکل پچکاری یا بوجیز (فتیلے) مختلف ادویہ داخل کی جاتی ہیں +

(۱۱) عورات کی اندام نہانی اور رحم میں بشکل ڈوش (سکوب) انجیکشنز (پچکاری) پیسریز (فرازج) وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) کبھی مرضِ ٹے ٹنس (کزاز۔ چاندنی) وغیرہ میں دماغ یا ڈورا میٹر (اُم الجافیہ۔ بالائی غلاف دماغ) کے نیچے بھی بذریعہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے دوا پہنچا دیا کرتے ہیں +

پوسالوجی یعنی مقدارِ خوراکِ ادویہ یا قدرِ شربتِ ادویہ

کسی دوا کی مقدار خوراک سے اس دوا کا وہ وزن مراد ہے جس کے دینے سے اس دوا کا خاص اثر یا تو فوراً پیدا ہو اور یا اس کے مکرر سہ کرر دینے سے پیدا ہو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بحث مقدارِ خوراکِ ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں پوسالوجی کہتے ہیں۔ فارماکوپیا میں عام رواج کے مطابق ہر ایک دوا کی دو مقدار خوراک درج ہوتی ہیں ایک منی مم ڈوز (مقدار اقلّ یا کم سے کم مقدار) جس کے دینے سے دوا کا فزی اولاجیکل اثر ظاہر ہو سکے اور دوسری میکسی مم ڈوز (مقدار اعظم یا زیادہ سے زیادہ مقدار) جو ایک جوان آدمی کو بلا خوف و اندیشہ دی جا سکتی ہے۔ ایک دوا کو مختلف مقداریں دینے سے اکثر اس کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً زنک سلفاس ایک سے ۲ گرین کی مقدار میں ٹانک ہے لیکن ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقداریں ایمیٹک یعنی مُقیٔ ہے لہذا ڈاکٹر یا طبیب کو لازم ہے کہ وہ نسخہ لکھتے وقت مندرجۂ ذیل امور کو مدِّنظر رکھے :-

(۱) عُمر - دوا کی مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے بہت مختلف ہوا کرتی ہے اور برٹش فارماکوپیا میں جو ادویہ کی مقدار خوراک درج ہے وہ ایسے مریضوں کے واسطے ہے جن کی عمر ۲۰ سے ۶۰ سال کے درمیان ہو اور اسی مقدار خوراک دوا کو انگریزی میں ایڈالٹ ڈوز (جوان آدمی کی مقدارِ خوراکِ دَوا) کہتے ہیں۔ پس بچّوں اور بوڑھوں کو جوانوں کی نسبت دَوا کم مقدار میں دینی چاہیئے۔ چنانچہ ۱۲ سے ۱۶ برس تک کی عمر والے کے لئے دوا کی مقدار اس کی معمولی مقدار کی نسبت ½ یا ⅔ ہوتی ہے اور ۱۷ سے ۲۰ سال تک کی عمر والے کے لئے ⅔ یا ⅘ اور ۱۲ سال سے کم عمر کے بچّوں کے لئے مقدار دوا نسبتہً اور بھی کم ہوتی ہے۔ پس مقدارِ خوراکِ دوا ہمیشہ عمر کی مناسبت سے مقرر کرنی چاہیئے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل جدول میں عمر کے لحاظ سے جو مقدار خوراک دوا معیّن کی گئی ہے چونکہ وہ نسبتہً ذرا کم مقرر کی گئی ہے اس لئے بلا کسی قسم کے اندیشہ و خطر کے دی جا سکتی ہے :-

	گرین		منم (بوند)
اگر کسی دوا کی مقدار خوراک ایک جوان آدمی کے لئے	۶۰	یا	۶۰ ہو
تو چھ ماہ سے کم عمر کے بچّے کے لئے اس دوا کی مقدار خوراک	۳	یا	۳ ہوگی
اور ۶ ماہ سے ایک سال تک کی عمر والے کے لئے	۴	یا	۴ ″
ایک سال سے ۲ سال ″ ″ ″ ″	۵	″	۵ ″
۲ سال سے ۳ سال ″ ″ ″ ″	۸	″	۸ ″
۳ سال سے ۴ سال ″ ″ ″ ″	۱۰	″	۱۰ ″

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ سال سے ۶ سال تک کی عمر والے کے لئے	گرین ۱۵	یا	منم (بوند) ۱۵	ہوگی
۶ سال سے ۱۰ سال ״ ״ ״ ״	۲۰	یا	۲۰	״
۱۰ سال سے ۱۳ سال ״ ״ ״ ״	۲۵	یا	۲۵	״
۱۳ سال سے ۱۶ سال ״ ״ ״ ״	۳۰	״	۳۰	״
۱۶ سال سے ۱۸ سال ״ ״ ״ ״	۴۰	״	۴۰	״
۱۸ سال سے ۲۰ سال ״ ״ ״ ״	۵۰	״	۵۰	״
۲۱ سال سے ۶۰ سال ״ ״ ״ ״	۶۰	״	۶۰	״

ایک سال سے لیکر بارہ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے دوا کی خوراک معین کرنے کا ایک سہل طریق یہ بھی ہے کہ اگر بچے کی عمر کو اس کی عمر جمع بارہ پر تقسیم کردیں تو حاصل تقسیم دوا کی خوراک معینہ ہوگی مثلاً ایک دو برس کے بچے کے لئے کسی دوا کی خوراک معین کرنی ہے تو وہ اس قاعدہ سے اس طرح معین ہوسکتی ہے $\frac{۲}{۱۲+۲} = \frac{۱}{۷}$ یعنی جوان آدمی کی خوراک کا ساتواں حصہ

نوٹ۔ مذکورۂ بالا جدول میں ۲ سال کی عمر کے بچے کے لئے جوان آدمی کی خوراک کا $\frac{۵}{۶} = \frac{۱}{۱۲}$ یعنی بارھواں حصہ ہے اور اس طریق سے $\frac{۱}{۷}$ یعنی ساتواں حصہ اس لئے اس طریق سے جو مقدار دوا معین کی جائے اس کو اور بڑھانا نہیں چاہیئے +

مگر کئی دوائیں اس قاعدہ سے مستثنےٰ بھی ہیں خاص کر وہ ادویہ جن کی بچوں کو خاص طور پر زیادہ برداشت ہوتی ہے مثلاً کیلومل ۔ بیلاڈونا ۔ ہائیوسائی مس اور سنکھیا وغیرہ ۔ یا وہ دوائیں جن کی بہت تھوڑی مقدار بھی بچوں کے لئے خطرناک یا مہلک ہوتی ہے جیسے افیون +

مُلیّن و مُسہل ادویہ کی مقدار خوراک بچوں کیلئے نسبتہً قدرے زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر منشی ادویہ کی مقدار ہمیشہ نسبتہً کم ہونی چاہیئے +

۶۰ برس سے زیادہ عمر کے اشخاص کے لئے دوا کی خوراک اس کی پوری خوراک سے ذرا کم ہونی چاہیئے کیونکہ بڑھاپے میں طبیعت ضعیف ہوجاتی ہے +

مقعد کی راہ سے جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی معینہ مقدار سے کسی قدر زیادہ ہونی چاہیئے لیکن جب کوئی دوا بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی مقدار معینہ کی نسبت کسی قدر کم اور بعض اوقات نصف کردیا کرتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) **جنسیت** - عورت چونکہ قاعدۃً مرد کی نسبت نازک ہوتی ہے اس لئے وہ جوان آدمی کی پوری خوراکِ دوا کو برداشت نہیں کرسکتی اس لئے مرد کی نسبت عورت کو دوا ذرا کم مقدار میں دینی چاہیئے - نیز عورات کے منتھلی کورس (ایام حیض - ماہواری ایام) کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے مثلاً اگر ان ایام میں عورت کو کونین دی جاے تو اس سے سخت سیلانِ خون یعنی بہت زیادہ حیض آنے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۳) **قدوقامت اور وزنِ جسم** - کسی دوا کی وہ مقدار جو ایک موٹے تازے دراز قامت اور قوی شخص پر ایک خاص تاثیر پیدا کرنے کے لئے مطلوب ہوتی - اس دوا کی وہی مقدار ایک پتلے دُبلے پست قامت اور کمزور آدمی کے لئے ضروری نہیں ہوتی - اگرچہ ڈاکٹری میں اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھا جاتا +

(۴) **مزاج** - مزاج کا بھی مقدار دوا پر کچھ اثر پڑا کرتا ہے چنانچہ دموی اور عصبی مزاج کے اشخاص کی نسبت بلغمی مزاج والوں کو دوا کی ذرا زیادہ مقدار مطلوب ہوتی ہے +

(۵) **خصوصیتِ مزاجی** (اڈیوسنکریسی) اکثر اشخاص کے مزاج میں کسی خاص دوا یا ادویہ کی برداشت کم وبیش ہوا کرتی ہے مثلاً بعض مریض تو ایسے دیکھنے میں آتے ہیں کہ وہ بہت تھوڑی مقدار پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کی بھی برداشت نہیں کرسکتے مثلاً ایک یا دو گرین اس دوا کے کھانے سے بھی ان کو زکام ہوجاتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اس کو دس پندرہ گرین روزانہ کی مقدار میں بلاتکلف کھالیتے ہیں - بعض اشخاص کو پارہ کی بہت ہی کم برداشت ہوتی ہے چنانچہ میں نے کئی ایسے مریض دیکھے ہیں جن کو ۵ گرین کیلومل کھلانے سے مُنہ آگیا لیکن برخلاف ازیں بعض اس کی زیادہ مقدار کے بھی متحمل ہوتے ہیں +

(۶) **عادت** - بعض خاص خاص دوائیں جب کچھ عرصہ تک برابر دی جاتی ہیں تو مریض کو ان کی کچھ ایسی عادت یا برداشت ہوجاتی ہے کہ پہلے ان کو جس خاص مقدار میں کسی خاص تاثیرات کے لئے دیا جاتا تھا پھر اس خاص مقدار میں دینے سے ان کی وہ خاص تاثیرات پیدا نہیں ہوتیں مثلاً افیون کو جب کچھ مدت ہر روز دیا جاتا ہے تو مریض کو اس کی ایسی عادت اور برداشت ہوجاتی ہے کہ پھر اسکی پوری تاثیر حاصل کرنے کے لئے اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو لوگ افیون یا سنکھیا کھانے کے یا شراب یا بھنگ پینے کے عادی ہو جاتے ہیں وہ اتنی بڑی بڑی خوراکوں میں ان دواؤں کو کھا جاتے ہیں کہ دوسرا شخص انہیں اتنی مقدار میں کھانے سے یقیناً ہلاک ہو جائے ۔

(۷) **درجۂ جذب و اخراج دوا** - کوئی دوا جسم میں جس قدر جلد جذب ہوتی ہے یا جسم سے جس قدر آہستہ خارج ہوتی ہے اسی قدر اس کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ مارفین کو جب بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو وہ فوراً جذب ہو کر اپنی تاثیر پیدا کرتی ہے لیکن اگر اس کو براہ دہن یا مقعد استعمال کیا جاتا ہے تو وہ دیر سے جذب ہوتا ہے اور دیر میں اثر کرتی ہے لہذا جب اس طریق سے کوئی دوا دی جائے کہ وہ جسم میں جلد جذب ہو جائے تو اسکی مقدار ہمیشہ کم ہونی چاہیئے ۔

(۸) **اعتقاد مریض** - بعض اوقات مریض کے خیالات یا اعتقاد کے اثر سے دوا کے فعل میں کمی بیشی ہو جاتی ہے مثلاً اگر مریض کو یقین دلایا جائے کہ اس منوّم دوا کے کھلانے سے اس کو ضرور نیند آجائیگی تو اکثر تھوڑی سی افیون یا مارفیا کھلانے سے اس کو ضرور نیند آجاتی ہے بشرطیکہ یقین کامل یا قوّت خیال قوی ہو ۔

(۹) **خلوئے معدہ** - خالی معدہ میں دوا کی تاثیر بہت جلد اور تیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بھرے پیٹ میں دیا جائے - مثلاً نہار منہ یا خالی پیٹ جس قدر شراب پینے سے ایک شخص کو سُکر یا نشہ ہو سکتا ہے اگر اسی قدر شراب وہ قبل از غذا یا بعد از غذا پیئے تو وہ اسے عموماً ہضم ہو جاتی ہے ۔

(۱۰) **نسل** - بعض نسل کے آدمی جو ایک خاص قسم کی ادویہ کے استعمال کے عادی ہوتے ہیں وہ ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں کھا سکتے ہیں بہ نسبت ایسی نسل کے لوگوں کے کہ جنہوں نے کبھی ان ادویہ کو استعمال نہ کیا ہو مثلاً نوبتی بخار کو روکنے کے لئے ایک ہندوستانی مریض کو دس پندرہ گرین کونین دینی کافی ہوتی ہے لیکن ایک یورپین مریض کو تیس چالیس گرین کونین کے کھلانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

(۱۱) **امراض** - بعض امراض میں بعض دواؤں کی بہت زیادہ برداشت ہو جاتی ہے ایسا ہی مریضانِ آتشک کو پارہ کی زیادہ برداشت ہوتی ہے برخلاف ازیں برائٹس ڈیزیز (سوزشِ گردہ) میں مریض کو ان دونوں دواؤں کی بہت کم برداشت ہوتی ہے ۔

(۱۲) **آب و ہوا** - آب و ہوا کا بھی بعض ادویہ پر یقینی اثر ہوتا ہے مثلاً موسم گرما کی نسبت جاڑے کی موسم میں شراب زیادہ پی جا سکتی ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۳) موسم - بعض بعض دوائیں خاص خاص موسموں میں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں مثلاً پوٹے سیم آئیوڈائیڈ بہ نسبت گرما کے موسم برسات میں زیادہ مؤثر ہوتی ہے +

(۱۴) ساعتِ روز - چونکہ علے الصّباح قوت حیات کمزور ہوتی ہے اس لئے کمزور مریضوں کو دن کے اور وقتوں کی نسبت ایسے وقت میں سٹیمولینٹس (محرکات) کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے +

(۱۵) دوا دینے کے اوقات - ادویہ ہمیشہ ایسے اوقات پر دینی چاہئیں کہ وہ مریض کے آرام و آسائش میں خلل انداز نہ ہوں مثلاً منوّم ادویہ ہمیشہ سونے کے وقت دینی چاہئیں - نیز مسہلات صبح کے وقت اور پیٹ کے کیڑے مارنے والی دوائیں خلوئے معدہ میں دینی مناسب ہوتی ہیں - جن ادویہ کی نسبت یہ مطلوب ہو کہ ان کا اثر جلد ہو انہیں سیال حالت میں قبل از غذا دینا چاہئے لیکن مغذی یعنی جسم کو غذائیت پہنچانے والی ادویہ مثلاً کاڈلیور آئل (روغن ماہی) وغیرہ - نیز مقوّی خون ادویہ مثلاً آئرن وآرسنک (آہن وسنکھیا) وغیرہ کو بھی بعد از غذا دینا چاہئے - کھاری دوائیں جو رطوبت معدہ کی ترش کیفیت کو کم کرتی ہیں انہیں غذا سے ایک گھنٹہ قبل یا تین چار گھنٹے بعد دینا چاہئے +

(۱۶) مرکّبات ادویہ - ایلکلائڈس گلیوکوسائڈس نیوٹرل پرنسپلز اور انگیسٹرکیٹس وغیرہ کو بہ نسبت ان ادویہ کے کہ جن سے ایسے جواہر وغیرہ بنائے جاتے ہیں بہت کم مقدار میں دیا جاتا ہے مثلاً ۵ گرین کونین سلفیٹ کی بجائے اگر ہمیں سنکونا بارک دینا پڑتا تو وہ ۲۰۰ گرین دینا چاہئے تھا +

(۱۷) اے کیوُمیولے شن یعنی تجمّع یا دوا کا جسم میں جمع ہوجانا :- عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو وہ آہستہ یا جلدی جسم سے خارج ہوجاتی ہے لیکن بعض دواؤں کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ جب ان کو معمولی خوراک میں کچھ عرصہ تک متواتر دیا جاتا ہے تو وہ جسم میں جمع ہوکر یکایک زہریلی علامات پیدا کردیتی ہیں اس تاثیر کو انگریزی زبان میں کیوُمیولے ٹو ایکشن یعنی تاثیر مجتمع کہتے ہیں - چنانچہ ایسی تاثیر کے پیدا ہونے کے مندرجۂ ذیل اسباب ہوا کرتے ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ا) کسی دوا کا جسم میں جلد جذب ہوجانا اور آہستہ خارج ہونا:- بعض ادویہ مثلاً لیڈ (رصاص - سیسہ) اور مرکری (سیماب - پارہ) ایسی دوائیں ہیں جو کہ جسم میں جذب تو بآسانی ہوجاتی ہیں لیکن جسم سے ان کا اخراج دیر میں ہوتا ہے کیونکہ یہ دونوں دوائیں براہ گردہ مشکل سے خارج ہوتی ہیں +

(ب) کسی دوا کے اخراج کا یک بینک بند ہوجانا:- بعض اوقات جسم سے کسی دوا کا اخراج اچانک بند ہوجاتا ہے اور وہ جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کردیتی ہے مثلاً ڈجی ٹے لس اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) جب جسم میں ایک خاص حد تک پہنچ جاتی ہیں تو ان کی تاثیر سے گردوں کے عروق سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کا اخراج بند ہوجاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یکایک زہریلی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں +

(ج) بعض اوقات انتڑیوں کی رطوبت وغیرہ میں کچھ ایسی تبدیلی ہوجاتی ہے کہ جس کے سبب سے بعض ایسی دوائیں جو کہ کم حل ہونے والی ہوتی ہیں وہ فوراً حل ہوکر جذب ہوجاتی ہیں +

نوٹ- ایسی ادویہ جو کہ جسم میں جمع ہوکر یکایک زہریلی علامات پیدا کردیتی ہوں ان کو ہمیشہ تھوڑی خوراک میں دینا چاہیئے نیز ان کے دورانِ استعمال میں تھوڑا تھوڑا وقفہ کردینا چاہیئے مثلاً آرسنک کو ہفتہ عشرہ استعمال کرا کے دو تین روز کا وقفہ کرادیں اور پھر اسے جاری کرادیں +

ڈوزز یا مقدارِ خوراکِ ادویہ کی ترتیبِ مجموعی

اگرچہ باب اوّل میں تمام فارماکوپیائی مرکّبات کی خوراکیں تحریر کی جاچکی ہیں اور آئندہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کی مقدارِ خوراک لکھی جائیگی لیکن یہاں تمام فارماکوپیائی مرکّبات کے ڈوزز یعنی ان کی خوراکیں یکجا ایک ایسی ترتیب مجموعی سے تحریر کردی جاتی ہیں کہ ان کو یاد رکھنے سے نسخہ نویسی میں بہت مدد مل سکتی ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ادویہ کی ترتیب مجموعی	مقدارِ خوراک
(۱) آئلز - تمام والے ٹائل آئلز {سوائے اولیم کوپائبی - اولیم کیوبے بی ۵ سے ۲۰ منم - اولیم سینٹے لائی ۵ سے ۳۰ منم اور اولیم ٹیری بن تھینی ۲ سے ۱۰ منم یا ۲ سے ۴ ڈرام}	۱ سے ۳ منم
(۲) انفیوژنس - تمام (سوائے ڈجی ٹے لس ۲ سے ۴ ڈرام)	½ سے ۱ یا ۲ اونس
(۳) ایسڈز - تمام ڈائی لیوٹڈ یعنی پانی ملے ہوئے معدنی تیزاب (سوائے ہائیڈروبرومک ۱۵ سے ۶۰ منم)	۵ سے ۲۰ منم
(۴) ایکوی - تمام عرقیات (سوائے لاروسیرے سائی ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام)	۱ سے ۲ اونس
(۵) ایکسٹریکٹس ایلکہالک - نن پائزنس یعنی غیر سمی - جو زہریلے نہ ہوں	۲ سے ۸ گرین
ایکسٹریکٹس ایلکہالک - پائزنس یعنی سمی یا زہریلے	¼ سے ۱ گرین
ایکسٹریکٹس ایکوی اس {سوائے ایلوز باربے ڈنسس ۱ سے ۴ گرین - کرے میریائی ۵ سے ۱۵ گرین اور اوپیائی ¼ سے ایک گرین}	۲ سے ۸ گرین
(۶) ایفروسینٹ پوڈرز - تمام جوش کھانے والے سفوفات	۶۰ سے ۱۲۰ گرین
(۷) پلز - تمام گولیاں {سوائے پی لیولا فیرائی ۵ سے ۱۵ گرین - فاسفورائی ایک سے ۲ گرین - پلمبائی کم اوپیو ۲ سے ۴ گرین اور سے پونس کمپازیٹا ۲ سے ۴ گرین}	۴ سے ۸ گرین
(۸) ٹنکچرز - تمام ٹنکچرز (سوائے ٹنکچورا آئیوڈائی ۲ سے ۵ منم)	۳۰ سے ۶۰ منم یا ۵ سے ۱۵ منم
(۹) ڈی کاکشنز - تمام مطبوخات	½ سے ۲ اونس
(۱۰) سپرٹس - تمام سمپل سپرٹس {سوائے سپرٹ ایتھر ۲۰ سے ۴۰ یا ۶۰ سے ۹۰ منم اور سپرٹ جونی پر ۲۰ سے ۶۰ منم}	۵ سے ۲۰ منم
(۱۱) سپرٹس کمپونڈ تمام کمپونڈ سپرٹس (سوائے آرمورے شی ایک سے ۲ ڈرام) . .	۲۰ سے ۴۰ منم یا ۶۰ سے ۹۰ منم
(۱۲) سرپس - تمام شربت {سوائے سروپس کیسکیری ایرومیٹکس کلورل - کوڈینی - رھیائی اور سے نی جن کی کہ خوراک ½ سے ۲ ڈرام تک ہے}	½ سے ایک ڈرام
(۱۳) سکائی - تمام جوسس یعنی عصیرات {سوائے سکس بیلاڈونی ۵ سے ۱۵ منم اور سکس ہائیوسائی مائی ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام}	½ سے ۲ ڈرام
(۱۴) لائیکوارز - جن میں آرسنک اور سٹرکنین پڑی ہوئی ہو	۲ سے ۸ منم
لائیکوارز - جن میں مارفین سالٹس پڑے ہوئے ہوں	۱۰ سے ۶۰ منم
لائیکوار، وے جی ٹے بل کن سن ٹرے ٹڈ (سوائے سارسا کمپونڈ ۲ سے ۸ ڈرام)	½ سے ۱ ڈرام
لائیکوار - جن میں آئرن یعنی آہن پڑا ہوا ہو	۵ سے ۱۵ منم
(۱۵) مکسچرز - تمام مسکچرز	½ سے ۱ یا ۲ اونس
(۱۶) کن فیکشنز - تمام	۶۰ سے ۱۲۰ گرین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ نویسی

پریسکرپشن یا نسخہ اُس پرچہ کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ڈاکٹر یا حکیم دوا لکھکر مریض کو دیتا ہے۔ جس نسخہ میں صرف ایک بے سس یعنی اصل دوا اور ایک بدرقہ ہو اسے انگریزی میں سمپل پریسکرپشن (نسخہ مفرد یا بسیط) کہتے ہیں اور جس میں دیگر ممد و مصلح ادویہ بھی پڑی ہوں اسے کمپلیکس پریسکرپشن (نسخہ مرکب یا مختلط) کہتے ہیں ٭

نسخہ میں صرف چند ایک ضروری دوائیں لکھنی چاہئیں۔ ضرورت سے زیادہ دواؤں کا لکھنا جن سے کہ نسخہ خواہ مخواہ لمبا بن جائے سخت عیب ہے ٭

ترکیب کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے عموماً مندرجۂ ذیل چار اجزاء ہوتے ہیں :-

(۱) بے سس (جزوِ اعظم۔ اصل یا عمود نسخہ) یعنی وہ دوا جس کا اثر خاص طور پر پیدا کرنا مطلوب ہو ٭

(۲) ایڈجیوونٹ (ممد۔ مساعدِ فعل یا معاون) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل یا اثر کی مددگار ہو ٭

(۳) کوریجینٹ (مصلح۔ اصلاح کنندہ) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل کی اصلاح کرنے والی ہو ٭

(۴) وہی کل (بدرقہ۔ پیش دارو۔ رہبر) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کی رہبر ہو یا اُسکو خوش رنگ و خوش ذائقہ بنا دے ٭

نوٹ۔ اس ترکیب نسخہ سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر ایک نسخہ کے لئے یہ چاروں اجزاء لازمی ہیں کیونکہ بعض ادویہ کے لئے ممد یا مصلح اجزاء کی بالکل ضرورت ہی نہیں ہوتی ٭

تحریر کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے پانچ حصص ہوتے ہیں :-

(۱) سُوپر سکرپشن (سرِ نسخہ) اس حصۂ نسخہ کے لئے انگریزی میں Re کی علامت لکھی جاتی ہے جو مخفف ہے لاطانی لفظ رَیسی پی او (Recipio) کی جسکے معنی ہیں لے تُو ٭

(۲) اِن سکرپشن (اصل نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں ادویہ کے نام مع خوراک لکھے جاتے ہیں ٭

(۳) سب سکرپشن (زیرِ نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں دوا ساز کو دوا بنانے کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے ٭

(۴) سِگ نیچر (ترکیب استعمال) اس حصۂ نسخہ میں بیمار یا تیماردار کے لئے استعمال دوا کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے ٭

(۵) نسخہ نویس ڈاکٹر کا نام یا دستخط دائیں طرف اور مریض کا نام اور اسکے نیچے تاریخ بائیں طرف لکھی جاتی ہے ٭

نوٹ۔ لیکن ہندوستان میں اکثر ڈاکٹر مریض کا نام نسخہ کے اوپر لکھ دیا کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ انگریزی میں جو نسخجات تحریر کئے جاتے ہیں ان میں عموماً ادویہ کے نام اور دوا سازی کے متعلق ہدایات تو لاطانی زبان میں لکھی جاتی ہیں لیکن ترکیب استعمال دوا ہمیشہ انگریزی میں لکھا کرتے ہیں ۔

نسخجات میں ادویہ کے نام اکثر اختصار سے لکھے جاتے ہیں لیکن ایسا اختصار جس سے کسی قسم کا شبہ پیدا ہو یا دوا کے صحیح نام کے پڑھنے میں دقت واقع ہو وہ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہیئے ۔ نیز ڈاکٹر کو ادویہ کے نام اور انکی مقدار خوراک ہمیشہ صاف خط میں تحریر کرنا چاہیئے تاکہ دوا ساز کو نسخہ پڑھنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو +

نمونہ نسخہ بخط انگریزی جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں :-

Superscription—℞ سرنسخہ			
Inscription اصل نسخہ	Liqr. Amnon. Acct.	ʒ ī	(Bassis) اصل دوا
	Spt Aether Nit	M xx	(Adjuvant) معد
	Pot Aectas	Gr x	(Adjuvant) معد
	Syr. Aurantii	ʒ ī	(Corrigent) مصلح
	Aqnam ad.	℥ ī	(Vehicle) بدرقہ
Subscription زیر نسخہ	M.tt. Mistura. Mitte talis VI. div in p. ae.		

Signature—Sig. $\frac{1}{6}$th part every three hours during fiver.
ترکیب استعمال

S. IBRAHIM نام مریض

10th January 1912. تاریخ

G. JILANI. نام ڈاکٹر

نمونہ نسخہ بخطِ اُردو جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں :-

سرنسخہ — لو

اصل نسخہ

لائیکوار اَیمُونیا ایسی ٹے ٹس ...	۱ ڈرام	(اصل دوا)
سپرٹس اِیتھرس نائیٹروسائی ...	۲۰ منم	(دوائے معاون)
پوٹے سیائی ایسی ٹاس	۱۰ منم	(دوائے معاون)
سِروپس آرَنشیائی	۱ ڈرام	(مصلح)
ایکوا	۱ اَونس	(بدرقہ)

زیر نسخہ — ان سب ادویہ کو ملاکر مکسچر بناؤ ۔ ایسی چھ خوراکیں بنا کر بھیجو

ترکیب استعمال — اس دوا کا چھٹا حصہ ہر تین تین گھنٹہ بعد دیں (بحالت بخار)

شیخ ابراہیم کے لئے
۱۰ جنوری ۱۹۱۲ء

جیلانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن ہندوستان میں ڈاکٹری نسخجات عموماً اس صورت میں لکھے جاتے ہیں:-

برائے شیخ ابراہیم (بخط اردو)	(بخط انگریزی) For Shaikh Ibrahim.
	℞
سوڈیائی بائیکارب ۱۵ گرین	Sodii Bicarb. Gr. xv
ٹنکچر زنجی بریس ۲۰ منم	Tr. Zingiberis M xx
ٹنکچر کلمبی ۲۰ منم	Tr. Calun.hae M xx
سپرٹس کلوروفارمائی ۱۰ منم	Spt. Chlorolorm M x
ایکوا کیرو فلائی تا ۱ اونس	Aq. Caryoph. ad ℥ i
ان ادویہ کو ملاکر مکسچر بناؤ۔ ایسی خوراکیں بناکر بھیجو	M. ft. Mist. Send such 6 doses
اس دوا کا چھٹا حصہ دن میں تین بار پلائیں۔	Sig. ⅙th Part to be taken three
۱۰ ۱/۱۲ غلام جیلانی	times a day. G JILANI. 10th January 1912.

دوا حتی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہو

ہر ایک نسخہ سے یہ مدعا ہوتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس سے مریض کو جلد شفا حاصل ہو اس لئے نسخہ میں ہمیشہ ایسی ادویہ شامل کرنی چاہئیں جو حصول مدعا کے لئے مناسب ہوں اور ان کے استعمال سے مریض کو کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو +

چونکہ مریض کی طبیعت خوش رنگ اور خوش ذائقہ دوا کو زیادہ رغبت سے قبول کرتی ہے لہذا نسخہ میں اس بات کو مدنظر رکھنا انسب ہے کہ جو دوا بنے وہ خوش نما اور خوش ذائقہ ہو لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب ہمیشہ خوبصورت گولیاں یا اقراص وغیرہ ہی تجویز کیا کرے البتہ ایسی دوائیں جو پانی میں حل ہونے والی نہ ہوں یا جو نہایت بدذائقہ ہوں یا جن کی مقدار خوراک نہایت کم ہو یا جن کا اثر دیر میں یا صرف انتڑیوں پر ہی پیدا کرنا منظور ہو اُن کو حبوب یا سفوف کی شکل میں ہی دینا بہتر ہوتا ہے ورنہ اکثر دوائیں بصورت مکسچر ہی دی جاتی ہیں۔ مکسچر بھی حتی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہونا چاہئے +

موسم گرما میں ایسے مکسچرز جن میں کہ شربت پڑا ہوا ہو جلد خراب ہو جاتے ہیں لیکن بجائے شربت اگر ان میں گلیسرین اور کوئی خوشبودار عرق ملا دیا جائے تو وہ جلد خراب نہیں ہوتے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپرٹ آف کلوروفارم - کلوروفارم واٹر اور لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس بہت سے تلخ اور کھاری مکسچرز کے بدذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں ٭

شربتِ یرباسینٹا نکیاتِ کونین کے بدذائقہ کو بہت کچھ بہتر بنا دیتا ہے - سنے من واٹر (عرقِ دارچینی) کیسٹر آئل کی بو کو چھپا لیتا ہے - روز واٹر - اورنج فلاور واٹر - سنے من واٹر اور انیس واٹر بہت سے مکسچرز اور لوشنز میں بطور بدرقہ استعمال ہوتے ہیں - سرپ آف روزیز (شربتِ گل) اور سرپ آف ریڈ پاپی (شربتِ گل لالہ) صرف رنگت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم اور کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر رنگت اور ذائقہ دونوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ٭

لینی منٹس اور آئنٹ منٹس (مروخات اور مراہم) کو آٹو آف روزیز (عطرِ گل - عطرِ گلاب) آئل آف لے ونڈر (روغنِ خزامی) اور آئل آف نیرولی سے معطر کیا جا سکتا ہے ٭

روغنات اور رالدار ادویہ کو ایملشن کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے اور وزنی ادویہ جو شہ پانی میں حل نہیں ہوتیں ان کو میوسلج آف گم ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلج آف ٹریگیکنتھ (لعابِ کتیرا) کے ساتھ ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے - بدذائقہ اور مُنتن سفوفات کو کیپسلز میں ڈال کر دینا چاہیئے اور بدذائقہ گولیوں کو کوٹ کر کے یعنی ان پر ورق نقرہ یا غلاف چڑھا کر دینا چاہیئے ٭

ہدایاتِ استعمالِ دوا

جہاں تک ممکن ہو ہدایات استعمالِ دوا مختصر آسان اور عین مطلب کی لکھنی چاہئیں اور دن رات میں جس جس وقت پر دوا دینی ہو وہ وقت لکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے! بنڈا میں نئے نئے ڈاکٹر یا حکیم کو ایسی باتیں اگرچہ ذرا گھبراہٹ میں ڈالتی ہیں لیکن گھبرانا نہیں چاہیئے - ہدایات استعمال ادویہ کے لئے مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا :-

(۱) مِنرل ایسڈز (معدنی تیزاب) جیسا کہ عام قاعدہ ہے بعد از غذا دئے جاتے ہیں لیکن جب یہ مطلوب ہو کہ گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کی افزائش کو روکا جائے تو انہیں قبل از غذا دیا کرتے ہیں ٭

(۲) جب ترشیِ معدہ کو مُتعادِل (نیوٹرل) کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو الکلیز (کھاری دوائیں)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں لیکن جب یہ منظور ہو کہ رطوبتِ معدہ ذرا تیز ہو جاے تو انہیں قبل از غذا دیتے ہیں +

(۳) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مُسکنات معدہ) مثل ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹڈ بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقشیشا) وغیرہ کو خلوے معدہ میں دینا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے +

(۴) پیپ سین (جوہرِ ہاضم) پے پین (جوہرِ پپیتا) ٹاکاڈایاسٹیس اور انیکسٹریکٹ آف مالٹ کو غذا کے ساتھ یا بعد از غذا فوراً دینا چاہیئے +

(۵) پینکری اے ٹین (جوہرِ لبلبہ) یا دیگر پینکری اے ٹک فرمینٹس کو دو گھنٹہ بعد از غذا سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ دینا چاہیئے کیونکہ وہ ڈی اوڈی نل ڈائی جسچن (ہضم معائے اثنا عشری) کو مدد دیتے ہیں +

(۶) کاڈ لور آئل (روغن ماہی) اور اس کے مرکبات کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہیئے کیونکہ انہیں قبل از غذا دینے سے بھوک مر جاتی ہے +

(۷) آئرن (آہن) کے تمام مرکبات کو (خصوصاً جو کہ قابض ہوں) بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

(۸) تمام سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) اور بٹر ٹانکس (تلخ مقوّیات) جیسے کہ کوا اشیا (خشب المُر) کلمبا (ساقُ الحمام) اور چرائیتا (چراتا) ½ تا ½ گھنٹہ قبل از غذا دیئے جاتے ہیں +

(۹) آرسنک (سم الفار۔ سنکھیا) ہمیشہ بعد از غذا دیا جاتا ہے لیکن شاذ و نادر قبل از غذا بھی دیا جاتا ہے جبکہ معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے +

(۱۰) پوٹے سیم پرمینگے نیٹ کو ہمیشہ بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

(۱۱) کیسٹر آئل کو علے الصباح خلوے معدہ میں دینا چاہیئے +

(۱۲) ایسی کیتھارٹک پلز (حبوب مُسہلہ) جن میں کہ ایلوز (صبر) پڑا ہو انہیں رات کو بعد از غذا دینا چاہیئے کیونکہ ان کا فعل تقریباً ۱۲ گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے +

(۱۳) ایبے نے گاگ (مُدِرّاتِ حیض) کو حیض آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل استعمال کرنا چاہیئے +

(۱۴) تمام ڈایافورے ٹکس (مُعرّقات) اس وقت بہتر عمل کرتے ہیں جبکہ مریض کو گرم رکھا جاتا ہے اور ڈایوریٹکس (مُدِرّات) اس وقت جبکہ مریض کو سرد رکھا جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۵) ہپناٹکس (منومات) جیسا کہ عام قاعدہ ہے۔ رات کو بستر میں سونے سے نصف گھنٹہ قبل دینے چاہئیں لیکن سلفونل کو دو یا تین گھنٹے قبل دینا چاہئے کیونکہ یہ آہستہ حل ہوتا ہے۔

(۱۶) مارفین کو بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج اس وقت استعمال کرنا چاہئے جبکہ مریض بستر میں ہو۔

(۱۷) برومائیڈز کو جب بطور سیڈے ٹو (مسکن) دیا جاتا ہے تو اُن کو بعد از غذا یا وقت خواب دیا کرتے ہیں۔

نسخجات برائے اطفال

بچوں کے لئے نسخہ لکھنے میں نہایت احتیاط و شعور کی ضرورت ہے چنانچہ اس بارہ میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِّنظر رکھنا بہت مفید ثابت ہوگا:۔

(۱) مقدارِ خوراکِ دوا بچے کی عمر کے مناسب ہونی چاہئے (دیکھو صفحہ ۲۳۹)۔

(۲) مکسچر کی مقدار کم ہونی چاہئے چنانچہ ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) یا زیادہ سے زیادہ دو ٹی سپون فل۔

(۳) جہاں تک ممکن ہو دوا خوش ذائقہ ہونی چاہئے کیونکہ ننھے بچے عموماً شیریں یا کم از کم بے ذائقہ دوا کو پسند کرتے ہیں اور تلخ دوا کو نہیں پیتے۔ پس کونین کی بجائے انہیں یوکونین دے سکتے ہیں۔ کونین کو کسی معدنی تیزاب میں حل کر کے بچوں کو نہیں پلانا چاہئے کیونکہ وہ نہایت تلخ ہوتی ہے۔

(۴) ننھے بچے تو کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) یا کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) کو پی لیتے ہیں مگر بڑے بچے روغن ماہی اکثر نہیں پیا کرتے ہیں لیکن اگر اسے ایکسٹریکٹ آف مالٹ کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو پھر وہ اسے پی لیتے ہیں۔

(۵) بچوں کے لئے گولیاں کبھی تجویز نہیں کرنی چاہئیں بلکہ خشک ادویہ کو بشکل سفوف شہد شیرہ۔ مربہ۔ شربت۔ دودھ یا مالٹ ایکسٹریکٹ میں ملا کر دینا چاہئے۔

(۶) شیر خوار بچوں کے علاج میں بجائے خود ان کو دوا دینے کے ان کی ماؤں یا دودھ پلانے والیوں کو دوا دینا بہتر ہوتا ہے لیکن بعض دوائیں مثلاً کوپائبا۔ ٹرپن ٹائن (تارپین)۔ ایسافے ٹیڈا (ہینگ) ان کے دودھ کو ایسا مکروہ بنا دیتی ہیں کہ بچے اسے پیتے نہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - اِن فنٹائل سفلس (آتشک مولودی) میں شیرخوار بچے کی ماں کو مرکری (سیماب) یا آیوڈائیڈ آف پوٹے سیم کھلانے سے بچے کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۷) بیلاڈونا (بیر بوٹی) اور ہائیوسائی مس (بنج۔ اجوائن خراسانی) کی بچوں کو نسبتہً زیادہ برداشت ہوتی ہے ٭

(۸) آرسنک (سنکھیا) کی بھی بچوں کو زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن مرض کو ریا کے بعض مریض بچے تو اس دوا کو بہت بڑی مقدار میں بلا کسی نقصان کے برداشت کر سکتے ہیں (دیکھو بیان سنکھیا) ٭

(۹) ایک نوزائیدہ بچے کے لئے کینسٹر آئل کا ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) کوئی بڑی خوراک نہیں ٭

(۱۰) گڈ اِیوز ریڈ مکسچر بچوں کے لئے ایک نہایت مفید کارمی نے ٹو اَے پیری اَینٹ (کاسر الریاح ملین) ہے ٭

(۱۱) چونکہ بچے افیون سے نہایت متأثر ہوتے ہیں۔ اس لئے بچوں کے علاج معالجہ میں افیون اور اس کے مرکبات سے اجتناب رکھنا چاہئے یعنی اسے استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اگر کبھی استعمال کرنی ہی پڑے تو اسے نہایت ہی کم مقدار میں دینا چاہئے اور اس کی تاثیر کو ہوشیاری سے دیکھتے رہنا چاہئے ٭

ایسے ہی لِنی مینٹس اور فومن ٹے شنز (ادویۂ مالش و تکمید) جن میں کہ افیون پڑی ہوئی ہو انہیں بھی نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے ٭

نوٹ - ہندوستان اور ایران وغیرہ ممالک میں بعض عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سلانے کے لئے ذرا سی افیون کھلا دیا کرتی ہیں جو درحقیقت ایک نہایت مضر اور خطرناک بات ہے۔ ممکن ہے کہ کئی ایک جاہل عورتوں کے بچے افیون نے قبر میں ہمیشہ کے لئے سلا دئے ہوں ٭

(۱۲) بچوں کے مکسچرز کے لئے سادہ ڈل واٹر (عرقِ شبت۔ عرق سوئے) یا اَنیس واٹر (عرق انیسون) بہرصورت عمدہ بدرقات ہیں ٭

(۱۳) رونڈ وَرمز (حیات یا کیچوے) کے لئے جب سین ٹونین دینی ہو تو اسے کینسٹر آئل میں ملا کر یا شکر کے ساتھ رات کو خالی معدہ میں دینا چاہئے اور اگلی صبح کو کینسٹر آئل کی ایک خوراک پلا دینی چاہئے۔ یا اسکو ذرا سے کیلومل اور شکر میں ملا کر رات کو کھلا دیں اور اگلی صبح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیسٹر آئل پلا دیں ٭

(۱۴) بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے کیلومل (رسکپور) کی بھی زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ اس دوا کی معمولی یا ذرا زیادہ خوراک سے انہیں شاذ و نادر ہی مُنہ آتا ہے ٭

(۱۵) ایکس پیکٹورینٹس (مُنفّثات۔ مُخرجاتِ بلغم) بشکل شربت یا شربت میں ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے ٭

(۱۶) قے لانے کے لئے اپی کے کوائنا پوڈر بمقدار ۵ یا ۱۰ گرین دینا چاہیئے یا پر یا اُنگلی سے بچے کے حلق کو سہلانا چاہیئے ٭

اِن کم پیٹی بل (INCOMPATIBLE) یعنی مُغایر۔ مُبایِن۔ مُتضاد۔ مُتناقض۔

نوٹ۔ جو دوائیں باہم مخالف ہوتی ہیں یعنی ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دینے والی ہوتی ہیں انہیں انگریزی میں اِن کم پیٹی بلز اور اُردو میں مُتناقضات یا نقیضات کہتے ہیں۔ اگرچہ لفظ نقیض کا استعمال اُن معنوں میں درحقیقت صحیح تو نہیں کیونکہ نقیض وہ ہے کہ جو نہ ایک ساتھ جمع ہو سکے اور نہ معدوم ہو سکے جیسے موت اور زندگی لیکن بطور غلط العام فصیح یہ استعمال کیا جاتا ہے ٭

ہر ایک نسخہ میں اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اس میں ایسی ادویہ شامل نہ کی جائیں جو کہ باہم متناقض ہوں یعنی ایک دوسرے کی مخالف ہوں یا ایک دوسرے کے اثر کو ضائع کرنے والی ہوں ٭

یہ نقیضات تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کیمیکل یعنی کیمیاوی (۲) فزیکل یعنی طبیعی اور (۳) فزیولاجیکل :۔

(۱) **کیمیاوی نقیضات** سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے باہم ملنے سے کوئی ایسا کیمیاوی تغیر واقع ہو کہ وہ دوائیں نئے اثر ہو جائیں یا ان کے فعل و انفعال سے کوئی ایسا مرکب پیدا ہو کہ جس کے افعال و خواص مریض کے لئے مضر ہوں ٭

کیمیاوی نقیضات کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) مُتجانِس۔ جن کے باہم ملنے سے کوئی ظاہری کیمیاوی تغیر واقع نہ ہو یعنی ان کی شکل میں جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ دکھائی نہ دے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگرچہ ان کی رنگت بدل جاے (۲) غیر متجانس - جن کے باہم ملنے سے جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ بیّن اور نمایاں ہو مثلاً گیس یا ابخرات کا پیدا ہونا یا کسی جزو کا تہ نشین ہو جانا وغیرہ۔

غیر متجانس کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) ارادی یا قصدی مثلاً سِڈلٹز پوڈر یا بلنگ واش وغیرہ (۲) اجتنابی یا قابل اجتناب جس میں کہ دو متناقض دواؤں کے باہم ملانے سے قطعی اجتناب کرنا چاہیئے مثلاً کاربونیٹس کو فری ایسڈز کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہیئے - لیکن جب تک کہ علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ ہو تب تک کیمیاوی تقیضات کا جاننا یا ان کو یاد رکھنا بہت مشکل بات ہے تاہم میں اس مضمون کے آخر میں تقیضات کی ایک فہرست تحریر کر دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا ہر ایک طالب علم کے لئے نہایت ضروری ہے۔

(۲) **طبیعی تقیضات** - ان کو ڈاکٹری میں فارماسیوٹیکل تقیضات بھی کہتے ہیں ایسی دوائیں جو ایک دوسرے کے ساتھ مل نہ سکیں یا کسی ایسے سیال کے ہمراہ ملا کر دی جائیں کہ وہ اس میں بجوبی حل نہ ہو سکیں وہ طبیعی تقیضات کہلاتی ہیں - ایسے تقیضات کے باہم ملانے سے کوئی کیمیاوی تغیر پیدا نہیں ہوتا مگر ان کے سولیوشن شفاف نہیں بنتے کہ گدلے رہتے ہیں - جیسا کہ روغنات یا بعض غیر محلّل سفوفات پانی میں حل نہیں ہوتے - یا جیسا کہ ایکسٹریکٹ آف میل فرن یا رَیزنس اور ان کے مرکبات کو پانی میں ملانے سے مکسچر مکدر ہو جاتا ہے - یا اگر ایسڈ اور کونین کے مکسچر میں اصلاح ذائقہ کے لئے گلائسرہائزا (ملیٹھی) ملائی جاتی ہے تو ایسڈ کی وجہ سے ملیٹھی کا جوہر گلائسرھائزین تہ نشین ہو جاتا ہے - یا کلورل کو اگر کسی ایلکھالک سولیوشن میں ملائیں تو تمام کلورل عرق کی سطح پر آجاتا ہے یعنی تیرنے لگتا ہے وغیرہ - پس ایسی صورت میں یعنی جب کسی غیر محلل دوا کو بشکل مکسچر دینا ہو تو وزنی سفوفات کو میوسلیج (لعاب) کے ہمراہ مخلوط کر کے دینا چاہیئے اور روغنات وَرَیزنس وغیرہ کو بشکل ایملشن دینا چاہیئے

(۳) **فزیولاجیکل تقیضات** - ان تقیضات سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے فارماکولاجیکل افعال یا اثرات باہم متضاد ہوں یعنی ایسی دوائیں جن کی تاثیر ایک دوسرے کے برعکس ہو مثلاً مسہلات و قابضات وغیرہ - ایسی متضاد الافعال ادویہ کو ملا کر نہیں دینا چاہیئے

نوٹ - ادویہ کے متضاد اثرات غالباً ان کے خون یا جسمانی ساختوں میں پہنچنے پر ظاہر ہوا کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن ایسی دوائیں بہت کم ہیں جو کامل طور پر ایک دوسرے کی متضاد ہوں البتہ ایسی دوائیں بہت سی ہیں کہ جن کے اثرات بعض اعضاء پر ایک دوسرے کے مخالف پڑتے ہیں چنانچہ افیون آنکھوں کی پتلیوں کو سکیڑتی ہے اور مرکز تنفس کو سست کرتی ہے برخلاف ازیں بیلا ڈونا پتلیوں کو پھیلاتا ہے اور مرکز تنفس کو تیز کرتا ہے۔ اس لئے وہ دونوں جزوی طور پر ایک دوسرے کی متناقض ہیں۔ ایکونائیٹ کا قلب پر جو مضعف اثر پڑتا ہے ڈیجی ٹے لس اس کو زائل کرتا ہے۔ ایسا ہی سپائنل کارڈ پر فائی سائکین۔ کلورل ہائیڈریٹ اور برومائیڈز کا جو مضعف اثر پڑتا ہے اس کو سٹرکنین اور بروسین باطل کر دیتے ہیں۔ پائلوکارپین سے تھوک اور پسینہ زیادہ آتا ہے اور ایٹروپین انہیں کم کر دیتی ہے وغیرہ ٭

اگرچہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کے تمام نقیضات بیان کئے جائینگے لیکن یہاں پر بھی میں بعض نقیضات کا کچھ بیان لکھ دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا ٭

(۱) ایلکلائڈس کو ایلکلی یعنی کھاری ادویہ کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ انکے ساتھ مل کر وہ اکثر تہ نشین ہو جاتے ہیں اور ایک ایسے مکسچر کی آخری خوراک کا پینا جس میں کہ کوئی زہریلا ایلکلائڈ تہ نشین ہو مہلک ہو سکتا ہے بلکہ اس قسم کے کئی ایک مہلک حادثات واقع ہو چکے ہیں۔ پس ایلکلائڈس کو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے:۔

پوٹے سیم ہائیڈریٹ۔ کاربونیٹ اور بائیکاربونیٹ؛ سوڈیم ہائیڈریٹ۔ بوریٹ یا فاسفیٹ۔ کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ؛ ایمونیم کاربونیٹ۔ ایمونیا واٹر۔ لائم واٹر۔ برومائیڈز۔ آئیوڈائیڈز۔ ٹے نک ایسڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ یا گولڈ کلورائیڈ ٭

نوٹ۔ ایلکلائڈس کو حتے الامکان ہمیشہ تنہا اور ڈائیلیوٹ سولیوشن کی صورت میں دینا چاہئے ٭

(۲) گلیکوسائڈس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ایسڈس کے ساتھ ملانے سے گلیکوسائڈس ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتے ہیں ٭

(۳) وہ ادویہ جن میں کہ آکسیجن کی مقدار بکثرت ہوتی ہے مثلاً کلورینٹس۔ آئیوڈینٹس۔ پرمینگے نیٹس۔ نائیٹرینٹس۔ پکرینٹس اور بائی کرومینٹس ان کو ایسے مرکبات کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے کہ جو آکسیجن کو بآسانی قبول کرنے کی خاصیت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رکھتے ہوں مثلاً چارکول (کوئلہ)۔ سلفر (گندھک)۔ آئیوڈین۔ کاربالک ایسڈ۔ گلیسرین۔ ٹرپن ٹائن (تارپین) اور عموماً آرگینک مرکبات۔ کیونکہ ایسی متناقض ادویہ کے باہم ملانے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑجانے والے مرکبات پیدا ہوجاتے ہیں جن کا بھی کچھ ذکر آگے کردیا جاتا ہے ٭

(۵) کونین۔ سیلی سلیٹس یا ایسی ٹیٹس کے ساتھ متناقض ہے لیکن ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ کے ہمراہ بلا ایسڈ ملانے کے دی جاسکتی ہے ٭

(۶) آئل آف وِنٹر گرین۔ فیرک سالٹس کے ساتھ ملانے سے گہرا بنفسجی رنگ دیتا ہے ٭

(۷) کیلومل کو ہائیڈروسیانک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے سائنائیڈ آف مرکری بن جاتا ہے جو کہ ایک سخت زہر ہے۔ لیکن کیلومل سوڈیم کلورائیڈ یا ہائیڈروجن کلورائیڈ کے ساتھ متناقض نہیں ٭

(۸) سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی۔ اینٹی پائرین اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے ٭

(۹) اِکتھیال۔ سٹرانگ ایسڈز اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے ٭

(۱۰) سرکہ یا وہ شربت کہ جن میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) پڑا ہوا ہو اگر انکو کاربونیٹس کے ساتھ ملایا جاوے تو کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوجاتی ہے ٭

(۱۱) سلفیٹ آف سٹرکنین کو اگر پوٹے سیم برومائیڈ کے ساتھ ملایا جاوے تو وہ متفرق ہوکر سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے ٭

(۱۲) لائیکوار سٹرکنینی کو۔ سپرٹس ایمونیا ایرومیٹیکس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ٭

(۱۳) مارفین ایسی ٹیٹ کو سوڈیم یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ٭

(۱۴) کلورل اور ایلکلی کو باہم ملانے سے کلوروفارم پیدا ہوجاتی ہے ٭

(۱۵) لائم واٹر۔ مرکیوریل سالٹس کے ساتھ ملانے سے آکسائیڈ آف مرکری بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ لیکن بلیک واش اور یلو واش بنانے میں یہ متناقض اجزاء ارادۃً ملائے جاتے ہیں ۔

(۱۶) لائم واٹر تمام ایلکلائن کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس مرکبات کے ساتھ متناقض ہے ۔ نیز یہ کونین اور مارفین کے مرکبات کو تہ نشین کر دیتا ہے ۔

(۱۷) پوٹے سیم کلورائیٹ اور آیوڈائیڈ آف آئرن کے سولیوشنز کو باہم ملانے سے آیوڈین علیحدہ ہو کر زہر بلا اثر پیدا کیا کرتی ہے ۔

(۱۸) پوٹے سیم کلورائیٹ اور پوٹے سیم آیوڈائیڈ کو اگر باہم ملا کر پلایا جاوے تو وہ جسم میں پہنچ کر غالباً پوٹے سیم آیوڈیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایک زہریلا مرکب ہوتا ہے ۔ چنانچہ ایسی بے احتیاطی سے لکھے ہوئے نسخوں کے پینے سے کئی ایک مریض ہلاک ہو گئے ہیں ۔

(۱۹) آیوڈین کو پانی و گلیسرین کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے جب تک کہ اسکے ساتھ پوٹے سیم آیوڈائیڈ نہ ملائی جاوے ۔

(۲۰) سیلی سلیٹس اور بنزوئیٹس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے ۔

(۲۱) مندرجہ ذیل ادویہ کو حتے الامکان تنہا استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ وہ اکثر ادویہ کے ساتھ متناقض ہوا کرتی ہیں :-

اینٹی پائرین	پرمینگنیٹ آف پوٹے سیم
سولیوشن آف کلورین	آیسی ٹیٹ آف پوٹے سیم
سولیوشن آف آیوڈین	نائٹریٹس
فیرم کے سیال مرکبات (سیال مرکبات آہن)	ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو)
سالٹس آف لیڈ (سیسہ کے نمکیات)	گے لک ایسڈ (″)
سالٹس آف زنک (جست کے نمکیات)	ڈائلیوٹ ہائیڈرو سیانک ایسڈ
سالٹس آف سلور (چاندی کے نمکیات)	منرل ایسڈس
مرکیورک کلورائیڈ (دار اشکنہ)	لائیکوار پوٹے سی
آیوڈائیڈس (تمام مرکبات)	کونین سلفاس
برومائیڈس (تمام مرکبات)	ٹنکچر آف گوائیکم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹے بل آف اِن کم پیٹی بلی ٹیز یعنی جدولِ نقیضات

یہ اَدویہ	متناقض ہیں ان ادویہ کے ساتھ
اَیسڈس	اَیلکلیز - اَیلکلائن سولیوشنز - میٹے لِک آکسائیڈس +
اَیسڈ آرسنک ...	فیرک ہائیڈریٹ - میگ نے سیا - لائم واٹر +
اَیسڈ سیلی سلک	آئرن کمپونڈز - پوٹے سیم آیوڈائیڈ - لائم واٹر +
اَیسڈ ٹے نک	اَیلکلیز - کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس - لائم واٹر - کلورین واٹر + اَیلبیومن - جیلے ٹین +
سلور	کیلومل - سلفر - ٹے نین +
پرکلورائیڈ آف مرکری	اَیلکلیز - کاربونیٹس - ایمونیم اَینڈ مرکری کمپونڈز - پوٹیسیم برومائیڈ اور ایلکہال +
سب کلورائیڈ آف مرکری	اَیلکلیز - کاربونیٹس - ایمونیا - میٹے لِک سالٹس - کلورل - سٹارچ +
بسمتھ	اَیکے شیا - اَیسڈ ہائیڈروکلورک - اَیسڈ سلفیوریک اور سلفیٹس - ایمونیم کلورائیڈ - ایمونیم کاربونیٹ - لائم واٹر - آیوڈین - پوٹے سیم آیوڈائیڈ اور ٹے نین +
آیوڈین ...	پوٹے سیم آیوڈائیڈ - سالٹس - کاربونیٹس - ٹے نین اور بوریکس +
لیڈ	اَیسڈس - اَیسڈ سالٹس - اَیلکلیز - کاربونیٹس - ایمونیم کلورائیڈ - آیوڈین - پوٹے سیم آیوڈائیڈ - فیرک کلورائیڈ - فیرک آیوڈائیڈ - سلفر +
پوٹے سیم کلوریٹ	منرل اَیسڈس - کیلومل - آرگینک سبسٹینسس - سلفر +
پوٹے سیم آیوڈائیڈ	اَیسڈس - اَیسڈ سالٹس - اَیلکلائڈس - آئرن - لیڈ اَینڈ مرکری سالٹس - پوٹے سیم کلوریٹ - سلور نائٹریٹ - کلورین واٹر +
پوٹے سیم پرمینگنیٹ	ایمونیا - سالٹس - اَیلکہال - گلیسرین - ایتھرئل آئلز - آرگینک سبسٹینسس +
سوڈیم بائیکاربونیٹ	اَیسڈس - اَیسڈ سالٹس - ٹے نک اَیسڈ - اَیلکلائڈس - میٹے لِک سالٹس +
سوڈیم برومائیڈ	منرل اَیسڈس - کلورین مارٹر - مرکری کمپونڈز +
کلورل	اَیسڈس، ایسی ٹک - ہائیڈروکلورک - ہائیڈروسیانک - سلفیوریک - ٹارٹرک اور ان کے سالٹس - اَیلکلیز - کاربونیٹس - آیوڈین - پوٹے سیم آیوڈائیڈ - پوٹے سیم برومائیڈ - سلفر +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات

جیسا کہ صفحہ ۲۵۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے کہ وہ ادویہ کہ جن میں آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ بائی کرومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور نائٹریٹس وغیرہ جبان کو ایسی ادویہ کے ہمراہ ملایا جاتا ہے جو کہ آکسیجن کو جلد قبول کرنے کی خاصیت رکھتی ہیں تو ان کے ملنے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ مندرجۂ ذیل کیمیاوی متناقضات کے باہم ملانے سے ایسے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں:-

(۱) اگر پوٹے سیم کلوریٹ کے چند ایک ٹے بلیٹس (چھوٹی ٹکیاں) ایک سیفٹی ماچس (دیا سلائی) کی ڈبیہ کے ساتھ جیب میں رکھی ہوئی ہوں تو ان سے آکسیلوژن یعنی بھڑاکا پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۲) پوٹے سیم کلوریٹ کو ٹے نک ایسڈ۔ کیٹی کیو۔ گیلک ایسڈ یا مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ساتھ اگر بطور ایک خشک سفوف کے ملایا جاوے تو معلوم ہوا ہے کہ وہ بھک سے اُڑ جاتا ہے ٭

(۳) ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی۔ گلیسرین اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ملا کر جب گرم کیا جاتا ہے تو ایک بھڑاکا ہوتا ہے ٭

(۴) کیلسیم ہائپو فاسفائیٹ کو تنہا زور سے رگڑنے پر بھی بعض اوقات دھڑاکا ہوتا ہے اس کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر ہرگز گرم نہیں کرنا چاہیئے ٭

(۵) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ویجی ٹیبل آکسٹریکٹس یا گلیسرین کے ساتھ ملا کر کبھی اس کی گولی نہیں بنانی چاہیئے ٭

(۶) آئل آف ٹرپن ٹائن اور سلفیورک ایسڈ کو۔ اور امبر آئل و نائٹرک ایسڈ کو اگر باہم ملایا جاوے تو یقیناً زور کا دھڑاکا ہوتا ہے ٭

(۷) آکسائیڈ یا نائٹریٹ آف سلور کو کری اوزوٹ کے ساتھ ملانے سے اگر وہ گرم ہو جاوے تو اسے آگ لگ جاتی ہے ٭

(۸) کرومک ایسڈ کو گلیسرین۔ ایتھر۔ سٹرانگ ایلکحال یا آرگینک سبسٹینسز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے ساتھ ملانے سے بھک سے اُڑنے والا مرکب بن جاتا ہے ٭

(۹) کلورل ہائیڈریٹ اور سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کلوروفارم خارج ہوتا ہے جس سے کہ دھڑاکا پیدا ہوسکتا ہے ٭

(۱۰) پسمتھ سب نائٹریٹ اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوتی ہے کہ جس سے دھڑاکا ہوسکتا ہے ٭

(۱۱) ٹنکچر آیوڈین اور سولیوشن آف ایمونیا ملانے سے آیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر ایک دھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے ٭

(۱۲) ایتھرول ٹیٹرے نائٹریٹ کو رگڑ کی ذرا بھی برداشت نہیں ہوتی چنانچہ ایک نوجوان ناتجربہ کار دواساز نے اس دوا کو ملک شوگر کے ساتھ کھرل میں ڈال کر رگڑنے سے اپنی جان کھو دی ٭

(۱۳) نائٹرک ایسڈ کو گلیسرین کے ساتھ کبھی نہیں ملانا چاہیئے ٭

(۱۴) کلورائیڈ آف لائم کو سلفر کے ساتھ ملا کر پیسنے سے بھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے ٭

ادویہ کو ملا کر دینا

جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے نسخہ تجویز کرتے وقت ہر ڈاکٹر یا طبیب کا یہ مدعا ہونا چاہیئے کہ اس نسخہ سے مریض کو جلد صحت حاصل ہو پس اس میں جو ادویہ ہوں ان کے افعال و خواص یقینی طور پر معلوم ہونے چاہئیں اور ان میں کیمیاوی نقیضات وغیرہ نہ ہوں ٭

کسی ایک نسخہ میں ایسی دس پندرہ دواؤں کا لکھ دینا کہ جن کے افعال و خواص کا پورا پورا علم نہ ہو اور ان کی ترکیب بھی نامناسب ہو۔ صرف اس اُمید موہوم پر کہ شائد ان میں سے کوئی نہ کوئی دوا مریض کو فائدہ کردے آجکل کے علمی زمانہ میں بالکل ایک فضول بات ہے۔ پس ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کو چاہیئے کہ جب تک اس کو کسی دوا کے افعال و خواص کا یقینی علم نہ ہو تبتک وہ اسے ہرگز نسخہ میں تحریر نہ کرے اور جہاں تک ممکن ہو نسخہ مختصر ہونا چاہیئے یعنی اس میں تھوڑی دوائیں لکھنی چاہئیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دانائی سے چند مناسب مؤثر ادویہ کو تجویز کر کے نسخہ لکھنا علاج میں اکثر کامیابی کا باعث ہوتا ہے +

نسخہ لکھتے وقت ادویہ کو منتخب کرنے میں مندرجۂ ذیل نکات کو مدِّنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا:-

(۱) اگر ایک ہی دوا کے چند مرکبات کو باہم ملا کر دیا جاے تو اس کی تاثیر بہت قوی ہو جاتی ہے مثلاً اگر سنکونا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو ایک ہی نسخہ میں اس کا ایکسٹریکٹ ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیئے یا اگر کلمبا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو اس کا ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیئے +

(۲) کئی ایک مشابہ الافعال ادویہ کو باہم ملا کر دینے سے اس دوا کی خاص تاثیرات بہت بڑھ جاتی ہیں مثلاً اگر ایک مکسچر میں پوٹے سیم۔ سوڈیم اور لیتھی ام کے نمکیات ملا کر دئے جائیں تو اس مکسچر سے ادرارِ بول زیادہ ہوگا یا وہ پیشاب کے کھاری پن کو بہت جلد بڑھاویگا بہ نسبت اس کے کہ مذکورۂ بالا نمکیات کو علیحدہ علیحدہ دیا جاے۔ ایسا ہی اگر ہمیں کاڑنو کے قابض فعل کو تیز کرنا منظور ہو تو ہمیں اس کے ساتھ کیٹی کیو۔ کرے میریا اور لاگ وُڈ کو ملا کر دینا چاہیئے +

(۳) مناسب بدرقات کو ملانے سے کسی دوا کے نا مرغوب و بد ذائقہ کی اصلاح کی جا سکتی ہے چنانچہ کمپونڈ پوڈر آف رُوبرب۔ کمپونڈ پوڈر آف جیلپ اور کمپونڈ پوڈر آف سکامنی میں جنجر کے ملانے سے ان ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوا کرتا ہے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور کالوسنتھ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے اس کی اصلاح اسکے ساتھ ہائیوسائی مس اور بیلاڈونا کے ملانے سے ہو جاتی ہے۔ اور کونین کو ہائیڈرو بروملک ایسڈ میں حل کر کے دینے سے سنکونزم (بیوستِ کونین) میں کمی ہو جاتی ہے +

(۴) دو یا زیادہ مختلف الافعال ادویہ کو ملا کر دینے سے بعض اوقات ایک خاص صورت میں اس مرکب دوا کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے مثلاً مرکری اور پوٹے سیم آیوڈائیڈ کو ڈجی ٹے لس اور سکوِل کے ساتھ ملا کر دینے سے مؤخر الذکر ادویہ کی مدر بول تاثیر تیز ہو جاتی ہے۔ میگ نے سیم سلفیٹ میں آئرن اور سلفیورک ایسڈ کے اضافہ سے اس کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ آئرن اور ڈجی ٹے لس کو ملا کر دینے سے وہ زیادہ مقوی قلب تاثیر کرتے ہیں بہ نسبت اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جاے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) کسی خاص جماعت کی کئی ایک دواؤں کی مقدار خوراک کو مناسب طور پر ٹھیک کرنے سے اگرچہ ان ادویہ کے فعل کے طریق مختلف ہوں۔ تاہم ان کی اس ترکیب سے ایک عمدہ اور مفید دوا بن جاتی ہے۔ مثلاً پوٹے سیم برومائیڈ اور مارفین کو باہم ملا کر دینے سے مُنوّم تاثیر زیادہ ہو جاتی ہے بجائے اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔ ایسا ہی جیلیپ کو کریم آف ٹارٹار کے ساتھ ملانے سے ایک عمدہ مُسہل بن جاتا ہے ٭

(۶) ایسی ادویہ کے باہم ملانے سے جو کیمیاوی طور پر باہم متناقض ہو۔ ہم بعض اوقات اس مرکب سے جو ان کی ترکیب سے بن جاتا ہے۔ عمدہ نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ پوٹے سیم یا سوڈیم کاربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے کاربانک ایسڈ گیس جو خارج ہوتی ہے اس کے استعمال کا فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ وغیرہ ٭

(۷) جو دوائیں کہ کسی ایک دوا کے حل ہونے میں یا اس کے جسم میں جذب ہونے میں مُمِد ہوں اس کے ساتھ ان میں سے کسی ایک کے باہم ملانے سے بھی عمدہ دوا تیار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ سیلی سلک ایسڈ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے ساتھ ذرا سا بورکس یا ایلکلائن کاربونیٹس یا ہائیڈرنیٹس وغیرہ ملا دئے جائیں تو وہ پانی میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر بیلاڈونا کو چربی۔ گلیسرین۔ تیل یا کلوروفارم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کے ایلکلائیڈس بذریعہ جلد بہت آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں ٭

(۸) بعض ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کے ساتھ بعض دیگر ادویہ کا ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سکائی (عصیرات) اور لیکیوئڈ ایکسٹریکٹس میں ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ایلکوہال ملایا جاتا ہے وغیرہ ٭

(۹) جب کسی نہایت تھوڑی قوی الفعل دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہوتا ہے تو اس میں کسی بے اثر سفوف وغیرہ کو ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سٹرکنین یا ایٹروپین یا آرسنک کو تقسیم کرنے کے لئے انہیں ملک شوگر یا کسی اور بے ضرر سفوف کے ساتھ ملانا پڑتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باب چہارم

فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ

فارماکالوجی۔ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو کسی جاندار جسم پر بحالت صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن عام طور پر کسی دوا کی فارماکالوجی سے اس دوا کے وہ افعال یا خواص یا اثرات مراد ہوتی ہے جو کہ اس کو کسی انسان یا حیوان پر صرف بحالت صحت استعمال کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوا کے ایسے فعل کو ڈاکٹری اصطلاح میں فزی اولاجیکل ایکشن کہتے ہیں +

جسم انسان پر کسی دوا کے فعل سے ہماری مراد اس فعل و انفعال سے ہوتی ہے جو کہ اس دوا اور خون و ٹشوز (جسمانی ساختوں) میں واقع ہوتا ہے۔ یعنی دوا اور خون دونوں کی ایک دوسرے پر اثر ڈالنے والی کیفیت۔ جس کا نتیجہ ایک طرف تو یہ ہوتا ہے کہ یا تو خون کی ترکیب میں کچھ فرق آجاتا ہے اور یا ٹشوز کی ساخت اور فعل میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے اور دوسری طرف یہ ہوتا ہے کہ خود دوا کی ماہیت و صفات میں فرق پڑجاتا ہے۔ جیسا کہ پوٹے سیم کلورائیڈ اور فینازون وغیرہ کی تاثیر سے خون کے سُرخ ذرات ضائع ہوجاتے ہیں اور سوڈیم و پوٹے سیم سٹرائیٹس خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں ڈی کمپوز یعنی متفرق ہوجاتے ہیں +

اگرچہ تاہنوز کوئی ایسا قانون مرتب نہیں ہوا کہ جس کے ذریعے سے ادویہ کی فارماکالوجی دریافت کرنے میں سہولت ہو لیکن میں اس ضروری متعلقہ نوٹ کے بعد ان چند امورات کو تحریر کردیتا ہوں جن کو مدنظر رکھنا اس بارہ میں مفید ثابت ہوگا +

نوٹ۔(۱) اے ٹم (Atom) جوہر فرد۔ جس کو ایلی مینٹری اے ٹم (Elementary Atom)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی جوہر فرد عنصری یا ذرۂ عنصری بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادّہ کا ایک نہایت خُرد ترین جُزو (جُزوِ لایتجزیٰ) ہوتا ہے جو دیگر جواہر مفردہ یا ذرّات کے ساتھ مِلایا جا سکتا ہے یا ایک مرکب یا ایک مرکّب یا مادّی جسم میں سے دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے +

(۲) مالی کیوُل (Molecule) ذرّہ۔ دقیقہ۔ جس کو بعض اوقات مالی کیوُلر ایٹم (Molecular Atom) جوہرِ مادّی بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادّہ کی ایسی نہایت چھوٹی سے چھوٹی مقدار ہوتی ہے جو کہ قائم بالذّات یا بذات خود قائم رہ سکتی ہے۔ اور جس میں کہ اس مادّہ کی تمام صفات موجود ہوتی ہیں +

مالی کیوُل (ذرّہ) درحقیقت چند اَیٹمز (جواہر مفردہ) کا مجموعہ ہوتا ہے +

(۳) رَیڈیکل (Radicle) یعنی اصلی۔ خلقی یا طبیعی مادّہ +

(۴) ہر ایک عنصر یا مفرد کا وزن متناسبہ مخصوص ہوتا ہے یعنی مختلف عناصر یا مفردات کے اوزانِ متناسبہ مختلف ہوتے ہیں مثلاً اگر پارہ اور گندھک کو انجرات میں تبدیل کر کے اور پھر ان کو مساوی الحجم لے کر تولیں تو ان دونوں میں وہی نسبت پائی جاتی ہے جو نسبت کہ ۲۰۰ کو ۳۲ سے ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کے اَیٹمز یعنی جواہر مفردہ میں بھی یہی نسبت ہوگی۔ بلکہ یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اکثر مفردات کے جواہرِ مفردہ کا جو وزن متناسبہ ہوتا ہے وہی وزن یا اس کا مضروب ان کے باہم مل کر مختلف مرکبات کے بنانے کا وزن اِتصالی ہوتا ہے۔ مثلاً جیسا کہ مذکور ہوا مساوی الحجم ذرّاتِ سیماب و گوگرد میں وہی فرق ہے جو کہ ۲۰۰ اور ۳۲ کے درمیان ہے۔ پس معلوم ہوا کہ انکے جواہر مفردہ کا وزنِ اتصالی بھی یہی ہے۔ چنانچہ وہ دونوں اسی تناسب سے ملتے ہیں تو شنگرف بن جاتا ہے یعنی شنگرف کی ترکیب میں ۲۰۰ حصّہ پارہ ہوتا ہے اور ۳۲ حصّہ گندھک ہوتی ہے +

کسی ایک ہی جسم کے اَیٹمز (جواہر مفردہ) جسامت و شکل میں یکساں ہوتے ہیں لیکن مختلف اجسام میں ان کا وزن مختلف ہوتا ہے۔ اور وہ اجسام بلحاظ اُنہی اوزانِ مخصوصہ کے خاص خاص تناسب سے باہم ملتے یا مرکب ہوا کرتے ہیں۔ پس اَیٹمز یعنی جواہرِ مفردہ کے اس قسم کے اتصال کو ہی انگریزی میں اَیٹومِک ویٹ یعنی وزنِ اتصالی کہتے ہیں۔ اور مالی کیوُلز کے اتصال کو مالی کیوُلر ویٹ کہتے ہیں +

ادویہ کی فارماکالوجی کے دریافت کرنے میں جن امورات مفیدہ کو مدنظر رکھنا چاہیئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہر ایک دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت اور اس کے فزیولاجیکل فعل میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل تحریر سے ثابت ہوگا :-

(ا) کسی دوا کے فعل کی شدت اس کے ایٹومک ویٹ (وزنِ اتصالی) کے تناسب سے بڑھتی ہے لیکن یہ بات صرف انہیں مرکبات میں ممکن ہوتی ہے جو کہ متماثل الہیئت یعنی ایک ہی ہیئت کے ہوں اس طرح سے مینگنیز شیا۔ فیرس سالٹس۔ نکل۔ کاپر۔ زنک اور کیڈمیم فعل میں تو متفق ہیں لیکن اسکے مراتب یا مدارج میں مختلف ہیں چنانچہ کیڈمیم کی سمیت زیادہ ترین ہوتی ہے اور مینگنیز شیا کی کمترین +

(ب) کسی مرکب میں جو مالی کیولر کی ترتیب ہوتی ہے بعض اوقات وہ بلا لحاظ مالی کیولر ویٹ یعنی وزنِ مادی کے اس دوا کے فعل کو مخصوص کر دیتی ہے۔ چنانچہ بعض اوقات ایک ہی ریڈیکل کی جگہ صرف مالی کیول میں بدل جانے سے اس مرکب کے خواص میں فرق آجاتا ہے جیسا کہ متشابہ التراکیب مرکبات جن کی کہ کیمیاوی ترکیب اور وزن کا معیار برابر ہوتا ہے صرف اپنی مختلف مالی کیولر ترتیبات کے لحاظ سے ہی اپنے خواص میں مختلف ہوتے ہیں مثلاً ری سارسین اور پائروکیٹیکین باوجودیکہ متشابہ التراکیب ہیں ($C_6 H_4 (OH_2)$) لیکن ری سارسین کا ذائقہ شیریں ہے اور پائروکیٹیکین کا تلخ +

(ج) کسی دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت کو مصنوعی طور پر بدلنے سے اس دوا کے فزیولاجیکل فعل کو بدلنا ممکن ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر فرے زر اور ڈاکٹر براؤن وغیرہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سٹرکنین کے مالی کیولز میں ایک میتھل ریڈیکل کے داخل کرنے سے میتھل سٹرکنین بن جاتا ہے جس کی تاثیر سٹرکنین کے برعکس ہوتی ہے چنانچہ سٹرکنین تو کنولسینٹ (متشنج) ہوتا ہے اور میتھل سٹرکنین پیرے لائزر (مسترخی) +

(د) بعض اوقات ایک دوا کی تاثیر اس کے بیس یا ایسڈ یا سالٹس سے بدل جاتی ہے کیونکہ ایسڈ اور بیس کے ملنے سے ان دونوں کا فعل زائل ہوجاتا ہے جیسے کہ کاسٹک سوڈا اور ہائیڈروکلورک ایسڈ دونوں قوی کاسٹک (اکال) ہیں لیکن جب وہ دونوں سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور پانی بنانے کے لئے ملتے ہیں تو ان کی کاسٹک تاثیر زائل ہوجاتی ہے +

مندرجۂ ذیل جدول جو ڈاکٹر برن ٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے اس سے بخوبی واضح ہوجائیگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ بے سس اور ایسڈس کس طرح سے ادویہ کے افعال پر مؤثر ہوتے ہیں :-

مختلف ایسڈس	مختلف بے سس
سوڈیم ہائیڈریٹ (کاسٹک کاوی)	سوڈیم کلورائیڈ (نیوٹرل ان ایکشن - معتدالفعل)
سوڈیم بائی کاربونیٹ (اینٹے سڈ - دافع ترشی)	پوٹے سیم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سوڈیم سلفیٹ (پرگے ٹو - مسہل)	زنک کلورائیڈ (کاسٹک - کاوی - اکال)
سوڈیم بینزوئیٹ (اینٹی لی تھک - دافع ریگ)	بیریم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سوڈیم سلی سیلیٹ (اینٹی پائی رے ٹک - دافع حرارت)	سلوز کلورائیڈ (ان ارٹ - عدیم الفعل - بے ضرر)
سوڈیم سائی نائیڈ (یہ سخت زہر ہے)	مرکیوری کلورائیڈ (کروسو - اکال اینٹی سپٹک)

بعض نمکیات جن کی بے سس مختلف ہیں لیکن ایسڈس ایک ہی ہیں ان کے فعل میں مشابہت پائی جاتی ہے جیسا کہ مختلف دھاتوں کے آئیوڈائڈس اور برومائڈس کا اثر تقریباً یکساں ہوتا ہے +

(۷) بہت سی دوائیں اس قسم کی ہیں کہ خواہ ان کو کسی صورت میں دیا جاوے وہ جسم میں پہنچ کر اپنی وہی تاثیر کرتی ہیں کہ جو ان سے مخصوص ہوتی ہیں - مثلاً تمام مرکبات سیمابی سیلی وے شن (تلعب - کثرتِ لعابِ دہن) پیدا کرتے ہیں +

(۲) کسی دوا کی تاثیر زیادہ تر اس کی قوتِ جذب یا کشش سے مخصوص و معین ہوتی ہے جو کہ اس کو بعض خاص قسم کے ٹشوز (منسوجات - جسمانی ساختوں) سے ہوتی ہے - یا اس کی اس قوتِ فعل سے جو کہ اس کو بعض خاص خاص اعضاء یا ٹشوز پر ہوتی ہے چنانچہ فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ میں تقریباً ہر ایک دوا کا یہ منتخب فعل دیکھا جاتا ہے جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ اور نائٹروگلیسرین خونی عروق کو پھیلاتی ہیں اور ارگٹ انہیں سکیڑتی ہے - ایسا ہی ایٹروپین - ہائیوسائے مین اور کوکین آنکھوں کی پتلیوں کو پھیلاتی ہیں اور فائی سائسٹگمین - پائلوکارپین اور مارفین میں سکیڑتی ہیں +

علاوہ اس خاص قوتِ کشش کے بعض دیگر اسباب سے بھی ادویہ کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً جسمانی رطوبات میں ان کے مختلف مقدار میں حل ہونے سے یا جسم میں انکے جذب ہونے یا اس سے خارج ہونے کی مختلف حیثیت سے - وغیرہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوا کا فعل چار قسم کا ہوتا ہے (۱) ڈائرکٹ یا لوکل یعنی مستقیم یا مقامی (۲) ان ڈائرکٹ یا ریموٹ یعنی غیر مستقیم یا بعید (۳) پرائمری یعنی ابتدائی اور (۴) سیکنڈری یعنی ثانوی +

(۱) ڈائرکٹ ایکشن (Direct Action) یعنی تاثیرِ مستقیمہ یا
لوکل ایکشن (یا) (Local Action) تاثیرِ مقامی

کسی دوا کے کسی حصہ جسم یا عضو کے ساتھ مستقیماً ملنے یا اس پر لگنے سے جو اثر کہ ہوتا ہے اس کو ڈائرکٹ یا لوکل ایکشن کہتے ہیں جس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) ایمی جی ایٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیرِ مقامی فوری (۲) ریموٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیر مقامی بعید جیسا کہ کاسٹک پوٹاش کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ سوزش پیدا کرتی ہے اور جلد کو مردار کر دیتی ہے پس اس کا ایمی جی ایٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی فوری) اِرِی ٹینٹ (مُہیّج یا خراش و سوزش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی۔ جلانے والی) ہے۔ اور کوپائبا جو جسم سے خارج ہوتے وقت یُوری نری سیلز (اعضائے بول کی خُلیات) اور برانکیل گلینڈز (ہوائی نالیوں کے غدد) کو سٹیمولیٹ کرتا ہے یعنی اُنہیں تحریک دیتا ہے اس لئے اس کا ریموٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی بعید) ڈایورے ٹک (مُدرِّ بول) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مُنفِث۔ مُخرجِ بلغم) ہے +

(۲) اِن ڈائرکٹ ایکشن (Indirect Action) یعنی تاثیرِ غیر مستقیمہ
ریموٹ ایکشن (یا) (Remote Action) یا تاثیرِ بعیدہ

کسی دوا کا جسم میں جذب ہو کر بذریعۂ نظامِ عصبی جسم کے مختلف اعضا پر تاثیر کرنا اس کا اِن ڈائرکٹ یا ریموٹ ایکشن کہلاتا ہے مثلاً جب اَیپو مارفین کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے تو دماغ میں مرکزِ قے پر اُس کی محرّک تاثیر پڑ کر قے آنے لگتی ہے حالانکہ عصب معدہ پر وہ کوئی محرّک اثر نہیں کرتی۔

یا مثلاً زبان پر اَیکونائٹ (بیش) کی فوری مقامی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ وہ اس پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ پیدا کرتا ہے لیکن قلب پر اس کی تاثیر بعیدہ یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کی قوت اور تناوٹ یا پھیلاوٹ کو سُست کر دیتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) پرائمری ایکشن (Primary Action) یعنی تاثیر اُولیٰ یا ابتدائی اثر :-
کسی دوا کا وہ اثر ہے جو کہ اِس دوا کے جسم میں پہنچنے پر ہی پیدا ہو جاتا ہے قبل اِس کہ اس دوا کی ماہیت میں کسی قسم کا فرق آئے یعنی اسکے اجزاء میں کوئی تبدیلی واقع ہو مثلاً ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر المقی) کا ایمیٹک ایکشن یا ایلکہال کا سٹیمولینٹ ایکشن وغیرہ +

(۴) سیکنڈری ایکشن (Secondary Action) یعنی تاثیر ثانوی :-
کسی دوا کے جسم میں پہنچ کر متفرق ہو جانے سے جو دیگر مرکبات بن جاتے ہیں اور ان سے جو تاثیر کہ پیدا ہوتی ہے اسے اس دوا کی تاثیر ثانوی کہتے ہیں مثلاً روبرب (ریوند) کا جسم کے اندر پہنچ کر کرائی سوفینک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا جس سبب سے کہ مرض سوداے سِمس (صدفیہ - چمبل) میں روبرب کے دینے سے اس مرض کو آرام ہو جاتا ہے +

اَدویہ کی ترتیب بلحاظ اُن کے افعال و استعمال کے

فصلِ اوّل

ایسی اَدویہ کے بیان میں جن کا اثر ڈائی جسٹو آرگنز یعنی آلاتِ ہضم پر ہوتا ہے

(الف) وہ ادویہ جن کا اثر زبان پر ہوتا ہے :-
(۱) ایسی دوائیں جو زبان کے حسّی اعصاب پر تاثیر کرتی ہیں :-
وہ ادویہ جو کہ گلاسوفے ریخی اَل (عصب زبان وحنجرہ) لِنگوَال (عصب زبان) اور کارڈ اِمپے نائی (عصب وَجہی کی وہ شاخ جو کان کے ڈھول میں داخل ہو کر سب مَیکزلّری گلینڈز میں جاتی ہے) کی حسّی شاخوں پر اثر کرتی ہیں حسب ذیل ہیں :-
(ا) ایسِڈس یعنی حامضات مثلاً نباتی و معدنی تیزاب - لیموں - تمر ہندی (املی) سرکہ و سکنجبین وغیرہ +
(ب) ایرومے ٹکس یعنی خوشبودار ادویہ - مثلاً اَنیس (انیسون) فے نل (بادیان) ڈل (سوئے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کارڈی مز (الائچی) کوری اینڈر (کشنیز) نٹ میگ (جائفل) سنے من (دارچینی) جنجر (سونٹھ) کلوز (قرنفل) پے پرمنٹ (نعناع - پودینہ) روزمری (اکلیل) وغیرہ ÷

(ج) ایرومے ٹک بٹرس یعنی خوشبودار تلخ ادویہ - مثلاً کیمو مائل فلورس (گل بابونہ) اورنج پیل (پوست نارنج) جنشن (جنطیانا) چرائیٹا (چرائتہ) وغیرہ ÷

(د) بٹرس یعنی تلخ ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) کے لمبا (رعی الحمام) سنکونا (برک) اور اس کے جواہر - نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین - کواشیا (خشب المر) اور نیم بارک (نیم کی چھال) وغیرہ ÷

(ہ) ڈی مل سینٹس یعنی ملطفات - مثلاً اکے شیا (صمغ عربی) لنسیڈ (کتان - السی) آمنڈز (بادام) سٹارچ (نشاستہ) اسپغول - شہد اور انڈے وغیرہ ÷

(و) ناسی اینٹس یعنی مغثیات یا جی متلانے والی دوائیں مثلاً ایپیکاک ٹیڈا (جلنبیت - ہینگ) اور وے یرتن (بالچھڑ) وغیرہ ÷

(ز) پنجینٹس یعنی حریف - لذاع - تیز مزہ یا چرپری ادویہ مثلاً کیپسی کم (سرخ مرچ) - بلیک پے پر (کالی مرچ) مسٹرڈ (خردل - رائی) کیوبز (کبابہ) وغیرہ ÷

(ح) سپرٹ دار ادویہ یعنی وہ ادویہ جن میں روح الخمر پڑی ہوئی ہو مثلاً ہر قسم کا ایلکہال - کلوروفارم اور ایتھر وغیرہ ÷

(ط) سوئیٹس یعنی حلویات یا شیرینی مثلاً شکر - شہد - شیرۂ انگور - گلیسرین وغیرہ ÷

(ب) وہ ادویہ جن کا اثر دانتوں اور مسوڑوں پر ہوتا ہے :-

(۱) ڈینٹی فرائسنر (Dentifrices) یعنی سونات یا منجن :- دانتوں کو صاف کرنے کے لئے اکثر سونات یا منجن استعمال کئے جاتے ہیں جن کا جزو اعظم عموماً چاک یعنی کھریا مٹی یا کوئلہ ہوتا ہے لیکن کوئلہ دانتوں کی سطح کو کھردرا کر دیتا ہے - سونات اکثر تین قسم کے ہوتے ہیں :-

(ا) اینٹی سپٹک ڈینٹی فرائسنر (سونات دافع تعفن) - ایسے سونات میں اینٹی سپٹک یعنی دافع تعفن ادویہ مثلاً کونین - کاربالک ایسڈ - بوریکس یا تھائی مول وغیرہ ہوتی ہیں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو لوگ کھانا کھانے کے بعد کُلّی کرکے اپنے مُنہ کو بخوبی صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی ریخوں میں ذرّاتِ غذا رہ کر متعفّن ہو جاتے ہیں جس سبب سے ان کے مُنہ سے بُو آنے لگتی ہے۔ پس ایسے اشخاص کے لئے سنونات دافع تعفّن کا استعمال نہایت مُفید ہوتا ہے ٭

(ب) اَیسٹرِنجنٹ ڈینٹی فرائسنز (سنوناتِ قابضہ) ایسے سنونات میں کَیٹی کیو (کتھ) بیٹل نٹ (چھالیا) کائنو (بیرا دوکھی) ایلم (پھٹکری) مرہ (مرچ) اور رھٹانی (رتانیا) وغیرہ قابض ادویہ ہوتی ہیں۔ جب مسوڑے پھول جاتے ہیں اور ان سے خون آنے لگتا ہے تو اس قسم کے سنونات قابضہ سے فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ ایلم اگر عرصہ تک استعمال کی جاوے تو اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ فولاد کو عرصہ تک استعمال کرنے سے دانت سیاہ ہو جاتے ہیں۔ معدنی ایسڈ کے زیادہ استعمال سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں ٭

(ج) اَیلکے لائن ڈینٹی فرائسنز (سنوناتِ اَلقلی۔ کھاری منجن) ایسے سنونات میں چاک۔ سوڈا یا منیگ نے شیا وغیرہ کھاری ادویہ ہوتی ہیں۔ انکے استعمال سے ترشی کا اثر زائل ہو جاتا ہے ٭

(۲) لوکل اَیبنوڈائنس (مُسکّناتِ مقامی) جب کسی بوسیدہ دانت وغیرہ میں درد ہونے لگتا ہے تو اس قسم کی مسکناتِ مقامی ادویہ مثلاً اوپیم (افیون) کوکین۔ سٹرانگ کاربالک ایسڈ۔ کری اوزوٹ۔ مینتھال۔ کلورل وکیمفر وغیرہ کے استعمال سے درد کو آرام آجاتا ہے چنانچہ بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کرکے اور مذکورۂ بالا ادویہ میں سے کسی ایک میں ذراسی روئی کی پھُریری کو تر کرکے اس سوراخ میں بھر دیں۔ لیکن جب کاربالک ایسڈ یا کری اوزوٹ وغیرہ کسی کاسٹک دوا میں روئی کی پھُریری تر کرکے دانت کے سوراخ میں بھریں تو پھر اس کے اوپر اور ذراسی خشک روئی یا مصطگی کو کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں ذراسی روئی تر کرکے بھر دینی چاہئے تاکہ ایسڈ بہہ کر مسوڑوں اور زبان وغیرہ کو نقصان نہ پہنچائے ٭

(ج) **وہ ادویہ جن کا اثر سیلی وری گلانڈس (غُدد لُعابیہ) پر ہوتا ہے**

وہ دوائیں جو افراز لعابِ دہن کو زیادہ کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے تھوک زیادہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیدا ہوتا ہے اِنہیں ڈاکٹری اصطلاح میں سائلے گاگز (مُدِرّاتِ لُعاب) کہتے ہیں ایسی دواؤں کا اثر دو باتوں پر منحصر ہوتا ہے (۱) سِکریٹنگ سیلز (کُرّیاتِ مُفرزہ) کی سرعت یعنی ان کے سُرعت سے اپنا فعل انجام دینے پر اور (۲) دَورانِ خون کے تیزی سے بہنے پر تاکہ سیکریشن کے لئے مواد مطلوبہ مہیا ہوتا رہے +

(۱) وہ ادویہ جو حسّی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک دیکر بطور فعلِ معکوسہ سیلی وری سکریشن یعنی لعابِ دہن کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں۔ ان کو بعض اوقات ری فلیکس سائلے گاگز یعنی مُدِرّاتِ لُعاب منعکس کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو گلاسوفے رنجئل اور لنگوال اعصاب کی شاخوں کو تحریک دیتی ہیں اور وہاں سے منعکس ہوکر سیلی وری گلانڈس (غُدَدِ لُعابیہ) پر اثر کرتی ہیں وہ حسبِ ذیل ہیں:-

تمام معدنی اور نباتی ایسڈس یعنی تیزاب۔ ایسڈ سالٹس یعنی ترش نمکیات۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ ایلکحال۔ ایکرڈ (حرّیف) اور پن جینٹ (چرپری) اشیاء مثلاً جنجر (سونٹھ) مسٹرڈ (رائی) وغیرہ

(ب) وہ دوائیں جو معدہ میں پہنچ کر اور وَیگس نرو (عصب معدہ وشش) کی شاخوں کو تحریک پہنچا کر اور وہاں سے منعکس ہوکر غُدَدِ لعابیہ پر اثر کرتی ہیں مثلاً ناسی اس (مُغثیات۔ جی متلانے والی) یا ایمیٹکس (مُقیات۔ قے لانے والی) ادویہ۔ جیسے ایمٹی منی (اِثمد) اور اپی کے کوائنا وغیرہ +

نوٹ۔ علاوہ جی متلانے والی اور قے لانے والی ادویہ کے انفعال نفسانی یا کسی مرغوب یا مکروہ چیز کے دیکھنے یا کسی خوشبو یا بدبو کے سونگھنے وغیرہ سے بھی مُنہ میں پانی بھر آیا کرتا ہے برخلاف ازیں غم وغصّہ وغیرہ سے مُنہ خشک ہوجاتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز کی اختتامی شاخوں پر یا سیلی وری گلانڈس کے سیکریٹنگ سیلز پر اثر کرکے افراز لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بعض اوقات سیسی فک سائلے گاگز یعنی مُدِرّاتِ لعاب خصوصی کہتے ہیں اور وہ حسبِ ذیل ہیں:-

جے بورینڈائی۔ پائلوکارپین۔ مسکرین۔ آئیوڈین کے مُرکّبات۔ مرکری کے مرکّبات۔ خائی ساسٹگمین اور ٹوبیکو (تمباکو) وغیرہ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ اگر کسی دوا کو غدد لعابیہ میں بذریعہ پچکاری داخل کرنے سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہو اور یہ اثر وہاں کی شرائین کو باندھنے کے بعد بھی قائم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ اُس دوا کا مقامی اثر ہے ۔ اور اگر اعصاب متعلقہ کو کاٹ ڈالنے کے بعد یا کارڈیاٹمپنائی اور سم پیتھے ٹک اعصاب کو تحریک پہنچانے پر بھی لعاب دہن کی پیدائش میں کچھ فرق نہ آئے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر گلانڈ کے سیکریٹنگ سیلز پر یا اعصاب کے ان باریک ریشوں پر ہوتا ہے جو کہ ان سیلز کے درمیان پھیلے ہوئے ہیں ٭

(۳) وہ دوائیں جو گینگلیانک سیلز (کریاتِ عقودِ عصبی) یا مرکز عصب پر اثر کر کے لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں ۔ اس قسم کی ادویہ کے استعمال کے بعد اگر کارڈیاٹمپنائی کو قطع کر دیا جائے تو لعاب دہن کی پیدائش میں کمی ہو جاتی ہے یا وہ رک جاتی ہے ۔ نکوٹین (جوہر تمباکو) وغیرہ اس قسم کی دوائیں ہیں ٭

(۴) اینٹی سائلے گاگز (Antisialagagues) یعنی مانعات افراز لعاب یا اینٹی سائلے لکس (Antisialics) لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوائیں ایسی دواؤں کی تاثیر مندرجۂ ذیل چار طریق سے ہوا کرتی ہے :-

(ا) وہ ادویہ جو خراش دہن کو رفع کر کے حسی اعصاب کے اختتامی سروں پر مضعف اثر کرتی ہیں مثلاً پوٹے ئیم کلوریٹ ۔ بورٹیکس ۔ ایسٹرنجنٹ گارگلز وغیرہ جو سوزش دہن کو رفع کرنے کے بعد کثرتِ لعاب دہن کو روکتی ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو حسی اعصاب کی شاخوں کے فعل میں کمی لاتی ہیں یا اس کو سست کرتی ہیں مثلاً اوپیم اور مارفین یعنی افیون و جوہر افیون وغیرہ ٭

(ج) وہ ادویہ جو عروق غدد کو سکیڑتی ہیں جیسا کہ فائی سائٹگمین بڑی خوراکوں میں دینے سے ٭

(د) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز (اعصاب مفرزہ) کی انتہائی شاخوں کو مفلوج کر دیتی ہیں چنانچہ ایٹروپین ایک ایسی دوا ہے جس کی یہ تاثیر بخوبی نمایاں ہوتی ہے ۔ یہ سیکریٹنگ نروکارڈیاٹمپنائی کو مفلوج کرتی ہے اور سیکریٹنگ سیلز کو مفلوج نہیں کرتی ۔ کیونکہ جس وقت افراز لعاب بالکل موقوف ہو جاتا ہے تو سم پیتھے ٹک نرو کو تحریک دینے سے وہ پھر جاری ہو جاتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے ۔ ایٹروپین کا ویسوڈائی لے ٹر (مُمدِّدُ الاَوعیہ) پر کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

مذکورۂ بالا ادویہ کے استعمالات :۔ فیورس (حُمّیات ۔ بخارات) ڈایابے ٹیز (ذیابیطس) برائٹس ڈیزیز (مرضِ بریت ۔ سوزشِ گردہ) بیلاڈونا اور سٹرے مونیم پائزننگ (سَمّیتِ بَیروج و سَمّیتِ داتورہ) وغیرہ میں لعاب دہن کی پیدائش بہت کم ہوجاتی جس سبب سے مُنہ خشک ہوجاتا ہے اور تشنگی یا پیاس کی شکایت ہوتی ہے جس کو رفع کرنے کے لئے ریفرجرینٹ ڈرنکس (اشربۂ مُفرِّحہ یا مُبرِّدہ) کا استعمال کیا جاتا ہے ٭

رے فرجرینٹس (Refrigerants) یعنی مُفرِّحات و مُبرِّدات سے وہ اشربہ یا اشیائے نوشیدنی مراد ہوتی ہیں جو رفع تشنگی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں اور جن کے پینے سے طبیعت کو تفریح و تبرید ہوتی ہے ۔ مثلاً لیمونیڈ ۔ لائم جوس ۔ شربت اور آب میوہ جات وغیرہ لیکن خون میں قلتِ آب یا قابل انحلال اجزا کی کثرت خصوصاً شکر یا سیلائنس وغیرہ کے سبب دماغ میں مرکز تشنگی کو تحریک ہوکر اگر شدت کی پیاس لگتی ہو جیسا کہ مرض ذیابیطس میں لگا کرتی ہے تو ایسی صورت میں جبکہ دیگر ادویہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو افیون کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے ٭

جب خراشدار زہروں کے سبب مُنہ کی لعاب دار جھلّی میں خراش و سوزش ہوجاتی ہے تو اس وقت ڈی مَل سینٹس (مُلَطِّفات) کا استعمال کیا جاتا ہے جو کہ ماؤف سطح کو تسکین دیتی اور اس کی حفاظت کرتی ہیں ٭

کبھی نظام عصبی کے فتور سے بھی مُنہ خشک ہونے لگ جاتا ہے ۔ اور بیلاڈونا کی زہر کی تو یہ ایک علامت ہے ۔ ایسی صورت میں جے بورینڈائی کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجایا کرتا ہے ٭

جب ڈس پیپسیا (سوءِ ہضمی) کے سبب زیادہ پیاس لگتی ہے اور مُنہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے تو اس کے رفع کرنے کے لئے غذا کی اصلاح ضروری ہے ٭

جب مرکّباتِ سیماب کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے مُنہ آجاتا ہے یا پائلوکارپین وغیرہ کے استعمال سے کثرتِ لعاب دہن کی شکایت ہوتی ہے تو اصل سبب کو رفع کرنا ضروری ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(د) وہ دوائیں جن کا اثر معدہ پر ہوتا ہے :-

نوٹ - ہضم غذا کے لئے معدہ عضوِ رئیس ہے اور ہضم کامل کے لئے مندرجۂ ذیل باتیں لازمی ہیں :- یعنی (۱) غذا کا اچھی طرح سے چبانا (۲) گیسٹرک جوس یعنی رطوبتِ معدی کا ٹھیک طور پر پیدا ہونا (۳) حرکات معدی کا درست ہونا اور (۴) منہضم غذا کا ٹھیک طور پر جذب ہونا + پس اب یہ بتلانا مقصود ہے کہ مذکورۂ بالا طبیعی اعمال پر ادویہ کا کیا کچھ اثر ہوتا ہے ؟ اور ان دواؤں کا ذکر تو ابھی کیا جا چکا ہے جو کہ اعضائے مَضغ اور اِفرازِ لُعاب پر تاثیر کرتی ہیں +

گیسٹرک جوس یعنی رطوبتِ معدی کا جزوِ اعظم پیپ سین (جوہرِ ہاضم) ہے اور د ہائیڈروکلورک ایسڈ جو پیپ سین کی کیفیت کو تیزابی کرتا ہے وہ اس کے فعل کا معاون ہے - نیز وہ مشمولاتِ معدی پر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافعِ تعفن) اثر کرتا ہے علاوہ ازیں رطوبتِ معدی میں قدرے میوکس (بلغم) اور چند نمکیات بھی پائے جاتے ہیں +

(۱) وہ دوائیں جو گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش پر اثر کرتی ہیں -

(۱) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں :-

ان کو اصطلاح میں سٹومے کِکس (Stomachics) یعنی مقوّیاتِ معدہ کہتے ہیں +

ایسی ادویہ دو طرح سے اثر کرتی ہیں (۱) اعصابِ دہن کو تحریک دیکر معدہ کو تحریک معکوسہ پہنچاتی ہیں (۲) اور پھر معدہ میں پہنچ کر اس کی عصبی شاخوں کو تحریک دیتی اور عروق دموی کو پھیلاتی ہیں - چنانچہ تمام ایرومے ٹِک (خوشبودار) بِٹر (تلخ) پَن جینٹ (حرّیف - چرپری) اور سپرٹ دار ادویہ یہی تاثیر رکھتی ہیں پس اس لحاظ سے مقوّیات معدہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہیں :-

(۱) ایرومے ٹِک سٹومے کِکس (Aromatic Stomachics) یعنی مُقوّیاتِ معدہ خوشبو

(۲) بِٹر سٹومے کِکس (Bitter Stomachics) یعنی مُقوّیاتِ معدہ تلخ

(۳) پَن جینٹ سٹومے کِکس (Pungent Stomachics) یعنی مقویات معدہ حرّیف

(۴) سپرٹو اَس سٹومے کِکس (Spirituous Stomachics) یعنی مقویات معدہ سپرٹ دار

استعمال - سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) ڈس پیپسیا (سوے ہضم - بدہضمی) میں نیز کئی ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور رطوبتِ معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے ٭

(ب) وہ ادویہ جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو کم کرتی ہیں:-

ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں مثلاً سوڈیم بائی کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائی کاربونیٹ وغیرہ گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کو تو زیادہ کرتی ہیں مگر لعابِ دہن کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن اَیلکلیز یعنی کھاری دوائیں اور سپر ٹو اَس سٹومے کِکس یعنی سپرٹ دار مقوّیات معدہ اگر زیادہ مقدار میں دی جائیں تو وہ رطوبتِ معدی کی پیدائش کو کم کرتی ہیں ٭

نوٹ۔ خاص قسم کے ڈِس پَیپسیا (سوءِ ہضم) میں اَیلکلیز کو زیادہ تر قبل از غذا دیتے ہیں۔ اس طرح دینے سے وہ رطوبت معدی کے متواتر رِسنے کو روکتی ہیں اور غُدد کو آرام کا موقع دیتی ہیں تاکہ ذرا آرام کرنے کے بعد ان کے فعل کے بحال ہوجانے سے وہ بالکل صحیح رطوبت پیدا کرسکیں لیکن ترشی معدہ کو کم کرنے کے لئے کھاری ادویہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں ٭

علاوہ ازیں لیڈ (سیسہ) سِلوَر (نقرہ) اور زِنک (جست) کے نمکیات تھوڑی مقدار میں۔ افیون۔ ٹے نِک اَیسڈ (جوہرِ مازو) اور نباتی قابضات مثلاً کائنو وکیٹی رکیو وغیرہ معدہ کی عروق کو سکیڑتی ہیں اور اس وجہ سے اس کی رطوبت کو کم کرتی ہیں وہ بطور گیسٹرک اَیسٹرِنجنٹس (Gastric Astringents) یعنی بطور قابضات معدہ اثر کرتی ہیں اور ان ڈائرَیکٹ طور پر یعنی بطور انحراف گیسٹرک سیڈے ٹوز (Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ اثر کرتی ہیں

(ج) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس کی ترکیب اور مشمولات معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہیں:-

(۱) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو زیادہ کرتی ہیں:- جب معدہ میں ہائیڈروکلورک اَیسڈ کے کم پیدا ہونے سے بدہضمی کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں تو ایسی صورت میں کسی ڈائلیوٹ مِنرل اَیسڈ (معدنی تیزاب محلول) خصوصاً ہائیڈروکلورک اَیسڈ ڈائلیوٹ کو دو گھنٹہ بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ جب کسی ایسڈ کو فوراً بعد از غذا دیا جاتا ہے تو وہ معدہ میں پہنچ کر طبیعی ایسڈ کے رِسنے کو روک دیتا ہے۔ مگر غذا کے دو گھنٹہ بعد دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ طبیعی اَیسِڈ معدہ میں جس قدر رِسنا ہوتا ہے وہ رِس کر صرف ہوجاتا ہے اور پھر جو مشمولاتِ معدہ میں تیزابی کیفیت کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کمی رہ جاتی ہے تو اس کمی کو یہ دوا کے طور پر دیا ہوا ایسڈ پورا کر دیتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو کم کرتی ہیں :- ایلکلیز (کھاری) ادویہ مثلاً کاربونیٹ آف سوڈیم وغیرہ کے دینے سے معدہ کی تیزابی کیفیت کم ہو جاتی ہے - ایسی ادویہ کو ڈاکٹری میں اینٹ ایسڈ (Antacid) یعنی دافعِ ترشی کہتے ہیں +

نوٹ - یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ڈائریکٹ اینٹ ایسڈ جیسے ایلکلیز اور دوسرے ریموٹ اینٹ ایسڈ جیسے سوڈا اور پوٹیس کے ایسی ٹیٹ - سٹریٹ اور ٹارٹریٹ یعنی سوڈیم ایسی ٹیٹ یا سوڈیم سٹریٹ یا سوڈیم ٹارٹریٹ وغیرہ جو کہ خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں +

جب سوے ہضمی کے سبب ترش ڈکاریں آتی ہوں یا مادۂ قے کا امتحان کرنے سے اسکی کیفیت ترش پائی جاوے تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ معدہ میں ایسڈٹی یعنی ترشی کی زیادتی ہے پس ایسی صورت میں کھاری ادویہ کو بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک فرمینٹس (خمیراتِ معدی) کی کمی کو پورا کرتی ہیں :- بعض شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں یا ضعیف العمری میں پیپسین (جوہرِ ہاضم) معدہ میں کم پیدا ہوتی ہے اس لئے ہاضمہ ضعیف ہو جاتا ہے پس ایسی صورت میں پیپسین دوا (جو عموماً بھیڑیا یا سُوَر کے معدہ سے نکالی جاتی ہے) اور پے پین (جوہرِ پپیتا) تنہا یا ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ وغیرہ کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۴) وہ دوائیں جو مشمولات معدہ میں خمیر اور تعفن پیدا ہونے کو روکتی ہیں :- اس مطلب کے لئے اینٹی سپٹکس (دافعاتِ تعفن) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ ان سے عارضی فائدہ ہی ہوا کرتا ہے - ایسی ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینا مضر ہوتا ہے - انکی فہرست حسب ذیل ہے :-

کاربالک ایسڈ	یوکے لپٹس	آئیوڈوفارم	سوڈیم ہائپوسلفائٹ
بورک ایسڈ	چارکول	سیلول	سوڈیم سلفوکاربولیٹ
سیلی سلک ایسڈ	کاربن ڈرائی	نیف تھول	سلفیورس اینہی ڈرائیڈ
بسمتھ سیلی سلیٹ	کری اوزوٹ	تھائی مول	سیلین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - جب گیسٹرک جوس کا غذا میں بخوبی تصرّف نہیں ہوتا اور پروٹیڈس پیپ ٹونس میں بخوبی تبدیل نہیں ہوتے اور دیگر اجزاے غذا میں تغیّرات پیدا ہونے لگتے ہیں وغیرہ تو ایسی صورت میں ہاضمہ بالکل خراب ہوجاتا ہے - غذا معدہ میں متعفّن ہوکر کثرت سے ریاح پیدا ہوتے ہیں - معدہ کی اندرونی سطح پر لیسدار بلغم جم جاتا ہے وغیرہ ÷

ایسی حالت میں کبھی تو قے یا اسہال سے خود بخود فائدہ ہوجاتا ہے لیکن اگر مرض پُرانا ہو تو مریض کو چاہیئے کہ وہ اغذیہ و اشربہ مولدِ ریاح مثلاً شکر و بقولات وچاے وغیرہ سے پرہیز کرے اور غذا کی مقدار کو کم کردے ÷

(۲) وہ دوائیں جو گیسٹرک وَے سَلز یعنی عروق معدہ کو پھیلاتی ہیں :-

ذراسی تحریک یا خراش سے خصوصاً جبکہ غذا معدہ میں موجود ہو عروق معدہ کشادہ ہوجاتی ہیں اور عروق معدی کے پھیل جانے سے ایک تو رطوبتِ معدی (گیسٹرک جُوس) زیادہ رِستا ہے اور دوسرے مُنہضم غذا خون میں بآسانی جذب ہوجاتی ہے - تمام سٹومے کِکس (مقویاتِ معدہ) سواے اَیلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے اور ڈائلیوٹڈ منرل اَیسڈس (معدنی تیزاب محلول) عروقِ معدی کو کشادہ کرتے ہیں مگر زیادہ کشادہ نہیں کرتے ہیں - لیکن بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو کہ معدہ کی لعابدار جھلّی پر زیادہ خراش پیدا کرتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کو گیسٹرک اِری ٹینٹس (مُنبّہات معدہ - خراش کنندہ معدہ) بھی کہہ سکتے ہیں مثلاً آرسنک (سنکھیا) آئرن (آہن) مَرکری (سیماب) سَنیگا (بولیغالی) سکوِل (اسقیل) گم بوج (عصارۂ ریوند) ڈِجی ٹے لِس - کالچی کم (سورنجان) ویرے ٹرین (خربقین) کوپائبا اور گوائیکم وغیرہ ÷

نوٹ - مذکورہ بالا سب ادویہ اس فائدہ کے لئے استعمال نہیں کی جاتیں کیونکہ ان میں سے اکثر اس قدر تیز ہوتی ہیں کہ فوراً معدہ میں سوزش [illegible] کردیتی ہیں ÷

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک وے سلز (عروقِ معدی) کو سُکیڑتی ہیں :-

اکثر اَیسٹرِنجنٹ (قابِض) اَدویہ کے کھانے سے عروقِ معدہ سُکڑ جاتی ہیں لیکن چونکہ ایسی ادویہ کا استعمال زیادہ تر امراض امعاء مثلاً اسہال و پیچش وغیرہ میں ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس لئے ان کا بیان امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ میں کیا جائیگا ٭

(۴) وہ ادویہ جن کا اثر معدہ کے اعصاب و عضلات پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ دوائیں جو رطوبتِ معدی کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں اور حرکاتِ معدہ کو تیز کرتی ہیں (نہ اُن خاص حرکات کو جو کہ قے لاتی ہیں) وہ گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) یعنی محرکاتِ معدہ یا سٹومے کِک ٹانکس (Stomachic Tonics) یعنی مقویاتِ معدہ کہلاتی ہیں۔ جیسے منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ایتھر۔ والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری۔ روغنات لطیف) وغیرہ ٭

استعمال ۔ سٹومے کِک ٹانکس (مقویاتِ معدہ) کو اے ٹونک ڈس پیپسیا (ضعف ہضم۔ جو کمزوری معدہ سے ہو) میں دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ محلول) کو نکس وامیکا (کچلہ) اور کلمبا (ساق الحمام) وغیرہ کے ساتھ ملا کر ٭

نوٹ ۔ مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جب معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہوتی ہے تو حرکات معدہ بھی تیز ہو جاتی ہیں اس لئے اس کی تیزابی کیفیت کو زیادہ کرنے سے ہم اس کی حرکات کو بھی تیز یا قوی کر سکتے ہیں۔ گویا محرکاتِ معدہ یا مقویاتِ معدہ ادویہ کا اثر معدہ کی حرکات کو تیز کرنا اور قوت ہضم کو قوی کرنا ہوتا ہے۔ پس کرانک ڈس پیپسیا (سوء ہضم مزمن پرانی بدہضمی) میں جبکہ عضلاتِ معدی کو تقویت پہنچانا مطلوب ہو تو سٹومے کِک ادویہ کے ساتھ کسی منرل ایسڈ (معدنی تیزاب) اور نکس وامیکا (کچلہ) کو ملا کر دینا اکثر مفید ہوتا ہے کیونکہ نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین عضلات معدی کو خاص طور پر طاقت دیتے ہیں ٭

(ب) وہ دوائیں جو معدہ کے اعصاب و عضلات پر مُضعِف و مُسکِّن اثر کرتی ہیں :-

نوٹ ۔ تاثیر کے لحاظ سے ایسی دوائیں یا تو ڈائریکٹ یا مقامی ہوتی ہیں اور یا ان ڈائریکٹ یا ریموٹ ٭

(۱) ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز (Direct Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ مستقیمہ لوکل گیسٹرک سیڈے ٹوز (Local Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ مقامی اس قسم کی ادویہ اپنی مقامی تاثیر سے معدہ کی عصبی شاخوں کی خراش کو رفع کرتی ہیں یعنی معدہ پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مُسکّن اثر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :-

کاربانک ایسڈ	بسمتھ کاربونیٹ	اوپیم (افیون)
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ	بسمتھ سب نائٹریٹ	بیلاڈونا (بیبروج)
آئس (یخ - برف)	بسمتھ سیلی سلیٹ	ہائیوسائے مس (بنج)
ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)	مارفین (جوہر افیون)	سٹرے مونیم (داتورہ)

(۲) اِن ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز (Indirect Gastric Sedatives) یعنی مُسکّنات معدہ غیر مستقیمہ ریموٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز (Remote Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ بعیدہ ایسی دوائیں بذریعۂ عصبی مراکز حسّی اعصاب معدہ کو منعکس طور پر سُست کر کے معدہ پر مسکن تاثیر کرتی ہیں (دیکھو کونٹراری ٹینٹس یعنی مُہیّجات خارجیہ بالمنفّطات والخرادل یا مقابلہ کنندہ سوزش ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :-

بلسٹرس (مُنفّطات)	مارفین (جوہر افیون)	بذریعۂ جلدی پچکاری	اور
نرن ٹے شنز (تکمیدات)	کلوروفارم		ہائیدروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ
پولٹسز (پُلٹسیں)			

نوٹ - ان میں سے اوپیم (افیون) نہایت قوی مُسکّن معدہ ہے ٭

چند ایک ایسی گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکّن معدہ) ادویہ بھی ہیں کہ جن کا فعل ابھی تک معلوم نہیں ہوا مثلاً سیریم آکسی لیٹ - وائنم اپی کے کوائنی اور ٹنکچر آف آئیوڈین - قطرات کی مقدار میں یعنی ایک ایک یا دو دو قطرات میں دینے سے ٭

(ج) وہ دوائیں جو گیس یا ریح کو معدہ و امعاء سے خارج ہونے میں مدد دیتی ہیں :-

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں کارمی نے ٹوز (Carminatives) یعنی کاسر الریاح کہتے ہیں ایسی دوائیں (۱) معدہ و امعاء کے اعصاب کو [illegible] دیکر ان کی عضلاتی حرکات کو تیز کرتی ہیں - (۲) معدہ کے بالائی دہانہ یا زیرین دہانہ کو کشادہ کرتی ہیں اور (۳) معدہ و امعاء کے اعصاب و عضلات کو تحریک دیتی ہیں - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو آروغ یعنی ڈکار آتے ہیں اور یا براہِ مبرز ریاح (گوز) خارج ہوتے ہیں - فہرست اُن ادویہ کی یہ ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایروماٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) ویلیرین (بالچھڑ)
ایروماٹک بٹرس (خوشبودار تلخ ادویہ) عموماً ایسافٹیڈا (ہینگ) سپرٹس (ارواح ادویہ)
ایمونائکم (اُشق) پن جینٹس (چوپری ادویہ) والے ٹائل آئلز (روغنات فراری)

نوٹ - ان ادویہ میں سے ایروماٹکس اور سپر ٹواس ادویہ سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہیں ٭

(د) ایمیٹکس (Emetics) یعنی مُقیئات یا قے لانے والی دوائیں :-

نوٹ - قے کا ہونا ایک نہایت پیچیدہ فعل ہے جس میں عضلاتِ شکم و سینہ - فیرنگس (بلعوم) ایسافیگس (مری) اور معدہ اور ان کے سفنکٹر مسلز (عضلاتِ عاصرہ) سب شریک ہوتے ہیں - یہ پیچیدہ و معکوسہ فعل ایک خاص عصبی مرکز کے تابع ہے جو کہ میڈلا اوبلانگیٹا (نخاعِ مستطیل - راس النخاع) میں واقع ہے - اس مرکز کو مختلف طریقوں سے تحریک ہوتی ہے چنانچہ بعض اشخاص کو مکروہ تصورات یا نظائر سے یعنی مکروہ اشیاء کے صرف دیکھنے یا بدبودار اشیاء کے صرف سونگھنے سے ہی قے آجاتی ہے اور کبھی خود طبیعت مضر غذا کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے - نیز فیرنگس (بلعوم) - ایسافیگس (مری) سٹامک (معدہ) انٹس ٹائنز (امعاء) لور (جگر) کڈنیز (گردے) پیری ٹونیم (باریطون) یوٹرس (رحم) اور ہارٹ (قلب) کے حسی اعصاب کو خراش پہنچنے سے بھی اکثر قے آجاتی ہے ٭

فعل کے لحاظ سے ایمیٹکس (مُقیئات) دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) لوکل یا گیسٹرک ایمیٹکس (مُقیئات مقامی یا مُقیئات معدی) (۲) ریموٹ یا سنٹرل ایمیٹکس (مُقیئاتِ بعیدہ یا مُقیئات مرکزی) پس ان کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) لوکل ایمیٹکس یا گیسٹرک ایمیٹکس { Local Emetics / Gastric Emetics } یعنی مقیئاتِ مقامی یا مقیئاتِ معدی

ڈائریکٹ (یا) ایمیٹکس (Direct Emetics) مُقیئات مستقیمہ

ایسی ادویہ کا جب تک اعصاب معدی پر مقامی اثر رہتا ہے تب تک قے آتی رہتی ہے لیکن جوں ہی کہ وہ معدہ سے خارج ہو جاتی ہیں یا دورانِ خون میں داخل ہو جاتی ہیں قے کا آنا بند ہو جاتا ہے اور ان کے استعمال کے بعد کسی قسم کا ضعف وغیرہ لاحق نہیں ہوتا - ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زنک سلفیٹ (توتیا سفید) ایمونیم کاربونیٹ وارم واٹر (گرم پانی)
کاپر سلفیٹ (طوطیا۔ نیلا طوطیا) سوڈیم کلورائیڈ زیادہ مقدار میں
ایلم (شب۔ پھٹکری) مسٹرڈ (خردل۔ رائی)

(۲) ریموٹ ایمیٹکس۔ یعنی مقیات بعیدہ
سینٹرل ایمیٹکس { Remote Emetics / Central Emetics } مقیات مرکزی (مقیات دماغی)
(یا) ان ڈائریکٹ ایمیٹکس (Indirect Emetics) مقیات غیر مستقیمہ

یہ ادویہ خون میں جذب ہو کر بذریعہ دوران خون دماغ میں مذکورہ بالا وامٹنگ سینٹر (مرکز قے) کو تحریک دیتی ہیں۔ ان کو اپنا عمل کرنے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے اور ان کے ساتھ جی متلاتا ہے۔ رال بہنے لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ ہوا کی نالیوں اور ایسافے گس (مری۔ غذا کی نالی) سے ریسوکس یعنی بلغم ترشح پاتی ہے اور ضعف یا کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:-

ایپو مارفین (جوہر افیون) ٹارٹار ایمیٹک (نمک قے) سنیگا (بولیغالی)
اپی کے کوائنا (عرق الذہب) سکوئل (اسقیل) ٹائی لوفورا (انتامول)

(۳) گیسٹرو سینٹرل ایمیٹکس (Gastro-Central Emetics) یعنی مقیات معدی و مرکزی اس جماعت کی ادویہ اعصاب معدی کو بھی تحریک دیتی ہیں اور دماغی مرکز قے کو بھی مثلاً اپی کے کوائنا اور ٹارٹار ایمیٹک۔

نوٹ۔ (۱) اگر کسی مقیٔ دوا کو کھلانے کے بعد جلد قے ہو جاوے تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے اور اگر کچھ دیر بعد قے ہو تو جاننا چاہئے کہ اس کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے۔

(۲) اگر کسی دوا کو خون میں داخل کرنے کے تھوڑی دیر بعد قے ہو جاوے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے لیکن اگر دیر بعد قے ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے۔ یعنی دوران خون سے وہ (دوا) معدہ میں رطوبت معدی کے ساتھ خارج ہوئی اور پھر قے آنے لگی۔

(۳) جو دوا براہ دہن تھوڑی مقدار میں دینے سے قے لائے لیکن دوران خون میں بڑی مقدار میں داخل کرنے سے قے لائے تو اس سے ثابت ہے کہ اس دوا کا فعل زیادہ تر معدہ پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتا ہے اور اس کی مُقیٔی تاثیر اس کے خون میں سے معدہ میں اخراج پانے کے وقت ظاہر ہوتی ہے +

(۴) بعض جانوروں میں معدہ کو کاٹ کر نکال دینے پر بھی بقاے حیات ممکن ہوتی ہے یعنی وہ زندہ رہ سکتے ہیں پس ایسی صورت میں یعنی جبکہ معدہ کو کاٹ کر نکال دیا ہو اور پھر کسی مقیٔی دوا کو بذریعۂ پچکاری خون میں داخل کیا جاے اور اس سے قے آئے تو اس سے ظاہر ہے کہ اس دوا کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے +

لیکن باوجود مذکورۂ بالا تجربات کے بعض ایمے ٹکس (مُقیٔات - قے لانے والی دوائیں) ایسے ہیں جن کا طریق عمل ہنوز معلوم نہیں ہوا +

استعمال مُقیٔات - مُقیٔات کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :-

(۱) گلے یا اُبسافے گس (مری) میں کوئی شے پھنسی ہوئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے +

(۲) غیر مُنہضَم غذا کو یا اگر کوئی زہر کھالی ہو تو اس کو معدہ سے خارج کرنے کے لئے +

(۳) ہوا کی نالیوں میں سے جمع شدہ بلغم یا پیدا شدہ کاذب و فاسد جھلیوں کو دُور کرنے کے لئے +

(۴) ادویہ دافع امراض نوبتی کے فعل کی تقویت کے لئے +

نوٹ - جب غیر مُنہضَم غذا سے معدہ بھرا ہوا ہو اور اس سبب سے جی متلاتا ہو تو قے کرانے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے - ایسا ہی جب کوئی زہر کھالیا ہو تو قے کرانے سے وہ خارج ہو جاتا ہے اور مسموم کی جان بچ جاتی ہے - سِک ہیڈ ایک (دردِ سر غثیانی) کو بھی قے کرانے سے فائدہ ہو جاتا ہے اور چونکہ قے کرتے وقت عضلاتِ شکم و سینہ پر دباؤ پڑتا ہے اور قے ہوتے وقت غذا وغیرہ کے خارج ہونے کے ساتھ ہی سینہ میں سے ہوا بھی زور سے خارج ہوتی ہے لہذا قے ہونے سے علاوہ معدہ کے صاف ہونے کے آلاتِ تنفس بھی خوب صاف ہو جاتے ہیں اسی لئے برانکائی ٹس (سُعال - کھانسی) ڈفتھیریا (خناق وبائی جس میں کہ حلق و حنجرہ کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے) اور لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) وغیرہ میں اور خصوصاً بچوں کے ان امراض میں مُقیٔات کا استعمال کیا جاتا ہے

انتباہ - مندرجۂ ذیل امراض یا حالات میں ایمے ٹکس یعنی مقیات استعمال نہیں کرنی چاہئیں -

(۱) مرض ہرنیا (فتق) اَینورزم (انورسما - شریانی رسولی) پرولیپسس آفدی یوٹرس (تدلّی رحم)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پروٹیپ سس اِنائی (خروجِ مقعد) پیری ٹونائی ٹس (سوزشِ باریطون) اور اِن ٹس ٹائنل انفلامیشن (سوزشِ امعاء) نیز اُن صورتوں میں کہ جب ہیموبج یعنی جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان ہو یا شرائین کے امراض میں (خصوصاً جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادہ پیدا ہوکر وہ شق ہوجانے کی طرف مائل ہوتی ہیں) اور اِبارشن (اسقاطِ حمل) میں یعنی جبکہ کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس کو بحالتِ حمل کبھی مقئی دوا نہیں دینی چاہیئے ٭

(ھ) اَینٹی اَیمے ٹکس (Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے یا دافع قے :- ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو معدہ پر مقامی تاثیر کرکے یا دماغی مرکز قے پر اثر کرکے قے آنے کو روکتی یا بند کرتی ہیں - اس لئے ان کی بھی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو معدہ پر اثر کرتی ہیں اور دوسرے وہ جو دماغی مرکز قے پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) ڈائریکٹ اَینٹی ایمے ٹکس (Direct Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے مستقیمہ

گیسٹرک اَینٹی اَیمے ٹکس (Gastric Antiemetics) مانعاتِ قے معدی

منجملہ ذیل ادویہ اعصابِ معدی پر اپنا مُسکّن اثر کرکے قے آنے کو روکتی ہیں :-

بسمتھ کاربونیٹ	اوپیم	کری اوزوٹ	ایلکہال (کم مقدار میں)
بسمتھ نائٹریٹ	مارفین	کاربالک اَیسِڈ	آرسینی اَس اَیسِڈ (نہایت کم مقدار میں)
بسمتھ سیلی سلیٹ	کوکین	کاربانک اَیسِڈ	کیوبول (کم مقدار میں)
سیری اَم آکسی لیٹ	اِیتھر	آئس (برف)	وائنم اِپی کاک (ایک ایک قطرہ کی خوراک میں)
سلفوکاربولیٹ	کلوروفارم	ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)	ٹنکچر آئیوڈین (" " ")
سلور نائٹریٹ	ہائیڈروسیانک اَیسِڈ		

(۲) رِیموٹ اَینٹی اَیمے ٹکس } Remote Antiemetics
سینٹرل اَینٹی اَیمے ٹکس } Central Antiemetics } یعنی دافعاتِ قے بعیدہ مانعاتِ قے مرکزیہ

ایسی دواؤں کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے ٭

نوٹ - یہ ادویہ معدہ اور عصبی مراکز کی خراش کو دُور کرنے کے علاوہ دیگر احشاء یا اعضاء بدنی کی خراش کو رفع کرکے قے آنے کو روکتی ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے پے ٹک کالک (قولنج کبدی - درد جگر) اور ری نل کالک (قولنج کلوی - درد گردہ) جو سنگریزہ کے بورے تڑ یعنی حالب میں اٹک جانے سے یا صفراے منجمد کے مرارہ کی نالی میں رک جانے سے پیدا ہوا کرتے ہیں اور جن میں دماغی مرکز قے کو تحریک معکوسہ ہو کر قے آیا کرتی ہے سینٹرل وامے ٹنگ یعنی غشیان مرکزی یا قے معکوسہ کی مثالیں ہیں +

پریگ نین سی (ایام حمل) اور سٹرینگولے ٹڈ ہرنیا (فتق مختنق یعنی پھنسا ہوا) اور آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) وغیرہ میں بھی اسی قسم کی قیئیں آیا کرتی ہیں +

مندرجۂ ذیل ادویہ ریموٹ ایمے ٹکس (دافعات قے بعیدہ یا مانعات قے مرکزیہ) ہیں :-

اوپیم - مارفین	برومائیڈ آف ایمونیم	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ
ایلکحال (کم مقدار میں)	برومائیڈ آف پوٹے سیم	نائٹروگلیسرین
کلورل ہائیڈریٹ	برومائیڈ آف سوڈیم	ایمائل نائٹریٹ

استعمال اینٹی ایمے ٹکس - قے کے روکنے میں علاج شافی تو اصل سبب کو رفع کرنا ہے مگر بطور دوا برف کے ٹکڑے چبانا یا کاربانک ایسڈ یا وائٹم اپی کے کوائنا یا نمکیات کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے - لیکن ری فلیکس وامے ٹنگ (قے معکوسہ - قے شرکی) میں افیون یا مارفین کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے +

(و) وہ دوائیں جن کا اثر ڈیوڈی نم (معاء اثنی عشری - بارہ انگشتی روده) پر ہوتا ہے :-

نوٹ - راہ غذا کے اس حصہ پر ہم کو اس قدر تسلط حاصل نہیں جس قدر کہ معدہ پر ہے - نارمل کائم (کیموس طبیعی) جس کی کیفیت کہ خفیف ترش ہوتی ہے جب اس انتڑی میں پہنچتا ہے تو کھاری رطوبات جگر و لبلبہ و امعاء کے ملنے سے اس میں عمل ہضم کے مزید تصرفات ہوتے ہیں پس وہ ادویہ جو کہ اس انتڑی کے ہضم کو تقویت دیتی ہیں دو حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں :-

(۱) ڈائریکٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس (Direct duodenal Stimulants) یعنی محرکات الاثنا عشریہ مستقیمہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی روده کو مستقیماً تحریک دیتی ہیں :-

چنانچہ ہضم معدی کے اختتام کے قریب ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ محلول) - ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(تیزابِ نمک و شورہ محلول) یا فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے استعمال سے کائم (کیموس) کی تیزابی یا ترش کیفیت کو بڑھا کر ہم ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) کی کھاری رطوبات کی پیدائش کو بڑھا سکتے ہیں +

ایسڈس (حامضات) کا ایلی مینٹری کینال (جہاز ہضمی - غذا کی نالی) میں ایک یہ بھی بڑا ضروری فعل ہوتا ہے کہ وہ پینکریاس کی رطوبت کی پیدائش کو تحریک دیتی ہیں۔ ایتھر بھی پینکریاس کی رطوبت کو زیادہ کرتا ہے اور غالباً شحومات و روغنات کو صابن میں تبدیل کرتا ہے +

ان ڈائریکٹ کولے گاگز (مدرات صفرا غیر مستقیمہ) مثلاً کیلومل (رسکپور) بطور مسہل ڈیوڈینی - تازہ رسے ہوئے صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں +

(۲) ریموٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس (Romote duodenal Stimulants) یعنی محرکات الاثنا عشریہ بعیدہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو پیچیدہ طور پر تحریک دیتی ہیں:- چنانچہ سائلے گاگز (مدرات لعاب - لعاب دہن کی پیدائش کو بڑھانے والی ادویہ) سٹومے کِکس (مقویاتِ معدہ) اور پرگے ٹوز (مسہلات) ڈیوڈی نل ڈائی جسچن (ہضم بارہ انگشتی رودہ) کو پیچیدہ طریق سے تحریک دیتی ہیں - یعنی ایسے کیموس کو جس کی کیفیت کہ زیادہ تیزابی ہوتی ہے ڈیوڈی نم میں بھیج کر اور اس طرح سے رودۂ مذکور کی کھاری رطوبت کی پیدائش کو بڑھا کر وہ اسکے ہضم کو تقویت دیتی ہیں +

(ز) وہ دوائیں جو ان ٹس ٹائن (امعاء) پر تاثیر کرتی ہیں :- اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ ادویہ امعاء پر کس طرح سے تاثیر کرتی ہیں؟ ان ٹس ٹائنل ڈائی جسچن یعنی ہضم امعائی کی فزیالوجی یا کیفیت کا جاننا ضروری ہے +

کیموس جب چھوٹی انتڑیوں میں سے گزرتا ہے تو بذریعۂ پورٹل وینز (ورید باب الکبد) اور لیکٹی الز (عروقِ جاذبہ) اس میں سے کائل [illegible] کیلوس اور دیگر قابلِ انحلال اجزا جذب ہو جاتے ہیں اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے وہ بڑی انتڑیوں میں پہنچ کر فضلہ بن جاتا ہے۔ لیکن چھوٹی انتڑیوں میں جس قدر سیال کہ جذب ہوتا ہے اسی قدر سیال اُن کے غدد اور عروق سے ان میں رستا رہتا ہے جس سبب سے اُن کی مشمولات ہمیشہ سیال رہتی ہیں۔ پس اگر امعاء کی قوتِ جاذبہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2. Peristaltic (Amplification of the intestines)
2. Vagus nerve दशमी = प्राणदा नाड़ी
3. Spleenic 4. Ganglion sing. Ganglia Pl.
5. astringent (binding) 6 irritant 7. Antiseptics
8. laxatives

تیز ہو لیکن قوتِ دافعہ سُست ہو تو اجابت سخت ہوگی اور برخلاف ازیں اگر ان کی قوتِ جاذبہ سُست ہو اور قوتِ دافعہ تیز ہو تو اجابت نرم ہوگی ÷

امعاء کے عضلاتی طبق میں ویگس اور سپلینک نِک اعصاب کی شاخیں آتی ہیں چنانچہ ویگس عصب کی شاخیں تو امعاء کی پیری سٹال سِس یعنی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتی ہیں لیکن سپلینک نِک کی شاخیں ان کی اس حرکت کو روکتی ہیں۔ اور اگرچہ ان اعصاب کا تعلق دماغ اور حرام مغز سے ہے لیکن امعاء کے عضلاتی طبق میں مستقل طور پر چند گنگلیا (عصبی عقود) بھی ہوتی ہیں۔ جن کے سبب سے امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں۔ یعنی اگر مذکورۂ بالا دیگر عصبی تعلقات کو بالکل قطع بھی کر دیا جائے تب بھی امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں ÷

امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہوتی ہیں :- (۱) پرگے ٹوز (مُسہلات) (۲) اِن ٹس ٹائنل ایسٹرنجینٹس (قابضات امعاء) (۳) گیسٹرو اِن ٹس ٹائنل اِری ٹینٹس (مُنبّہاتِ معدہ و امعاء) اور (۴) اینٹی سیپ ٹکس (دافعاتِ تعفّن) ÷

(۱) وہ ادویہ جو امعاء کی پیری سٹال ٹِک موشنز (حرکاتِ دودیہ) کو تیز کرتی اور انکی اجابت کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں :-

ایسی ادویہ باعث تفریغ امعاء ہوا کرتی ہیں یعنی وہ امعاء کو خالی کر دیتی ہیں۔ اور ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں پرگے ٹوز (Purgatives) یعنی مُسہلات۔ اپیری اینٹس (Aperients) یعنی مُلیّنات یا اوے کیو اینٹس (Evacuants) یعنی مُفرّغات کہتے ہیں۔ جنہیں باعتبار اُن کے طریق فعل اور درجۂ فعل کے مندرجہ ذیل پانچ جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

(۱) لیکسے ٹوز (Laxatives) یعنی مُلیّنات۔ ایسی ادویہ امعاء کے عضلاتی طبق کو کسی قدر تحریک پہنچا کر ان کی حرکتِ دودیہ کو ذرا تیز کر دیتی ہیں جس سبب سے اجابت ملائم ہوتی ہے۔ انکی فہرست حسب ذیل ہے :-

بران بریڈ (چوکردار آٹے کی روٹی)	فگز (تین [illegible] انجیر)	سلفر (گوگرد۔ گندھک)
فریش [illegible] بلز (سبز ترکاریاں و ساگ)	ٹیمرنڈس (ٹمر ہندی۔ املی)	میگ نے شیا (مغنیسا)
[illegible] (شہد)	پرونز (آلوے بخاری۔ آلوچہ)	کیسٹر آئل (روغن بید انجیر۔ کم مقدار میں)
ٹریکل (شیرہ)	سٹیوڈ ایپلز (دم پخت اُبلے ہوئے سیب)	آمنڈ آئل (روغن بادام)
فروٹس (میوہ جات)	مے نا۔ منا (شیر خشت)	آلو آئل (روغن زیتون)
مثلاً :- ÷	کے شیا (خیار شنبر۔ املتاس)	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2, Physostigma ~~[illegible]~~ Calabar bean or deal bean

نوٹ - علاوہ مذکورۂ بالا ادویہ کے جو کہ عام طور پر خانگی استعمال میں آتی ہیں اور جن کا ہی سے بعض مثلاً موٹے آٹے کی روٹی - سبز ترکاریاں - روغن بادام وغیرہ بطور غذا دائمی قبض کے تو بعض کے لئے مفید ہوتی ہیں بعض اور دوائیں بھی ہیں مثلاً نکس وامیکا (کچلہ) بیلاڈونا (بیروج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسائے مس (بنج - اجوائن خراسانی) ارگٹ (شیلم) فائسا سٹگما جو کہ خاص خاص حالات میں بطور ملینات کے اثر کرتی ہیں لیکن ان کا استعمال عام طور پر نہیں ہوتا بلکہ صرف ڈاکٹر یا اطباء ہی ان کو استعمال کرتے ہیں - چنانچہ :-

نکس وامیکا (کچلہ) ایک نہایت عمدہ ملین دوا ہے اور کرانک کانسٹی پے شن (قبض دائمی) میں بہت استعمال کی جاتی ہے - خصوصاً جبکہ مریض انی مک ہو یعنی اس کا خون کمزور ہو یا اسکے رودوں کی پیری سٹیل ٹک موشن (حرکت دودیہ) کمزور ہوگئی ہو کیونکہ اس کے استعمال سے رودوں کی عضلاتی حرکت یا حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے ٭

بیلاڈونا - ہائیوسائے مس اور سٹرے مونیم قلیل مقدار میں دینے سے چونکہ سپلینک نک اعصاب کی ان ہے بی ٹری (موقفہ - مانعہ) ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں اس لئے ان سے امعاء کی حرکت دودیہ کسی قدر تیز ہو جاتی ہے لیکن اگر ان کو متوسط مقدار میں دیا جائے تو تمام اعصابی ریشے مفلوج ہو کر امعاء کی حرکت دودیہ موقوف ہو جاتی ہے چنانچہ بعض امراض شکم میں بیلاڈونا کو افیون کے ساتھ ملا کر اس خاص فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں ٭

ہائیوسائے مس (بنج - خصوصاً اس کا ٹنکچر یا ایکسٹریکٹ) کو اکثر تیز مسہلات کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں کیونکہ تیز مسہلات سے رودوں کی حرکت دودیہ بے قاعدہ ہو کر جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے وہ اس کے ملانے سے نہیں ہونے پاتا ٭

(ب) سمپل پرگے ٹوز (Simple Purgatives) یعنی مسہلات خفیف یا ہلکے مسہلات ایسے مسہلات کا اثر بہ نسبت ملینات کے کسی [illegible] ہوتا ہے اور ان کے دینے سے امعاء کی حرکت دودیہ کے تیز ہو جانے کے علاوہ ان کی رطوبت بھی زیادہ ہو جاتی ہے انکی تفصیل [illegible] ایلوز (ایلوہ) سینا (سنا) کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) فیل بودی نم (صفراء الثور - بیل کا پت) روبرب (ریوند) کیس کارا سیگراڈا بڑی خوراکوں میں اور میگ نے شیا ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ج) ڈراس ٹک پرگے ٹوز (Drastic Purgatives) یعنی مسہلات شدید یا تیز مسہلات
کے تھارٹکس (Cathortics) مسہلات شدید یا تیز مسہلات

ایسے مسہلات کی تاثیر سے امعاء کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے اور ان کی رطوبت بھی بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے مسہلات کے دینے سے بڑے بڑے پتلے دست آتے ہیں جن میں ریوکس یعنی بلغم یا آؤں بھی ملی ہوئی ہوتی ہے اور پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے۔ ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں شدت سے درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ آؤں اور دست بکثرت آتے ہیں جو بعض اوقات خون آمیز ہوتے ہیں۔ ایسے تیز مسہلات کی اصلاح کے لئے ان میں ہائیوسائے مس یا بیلاڈونا یا انڈین ہیمپ اور ایرومے ٹکس شامل کر دینے چاہئیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

کروٹن آئل (روغن حب الملوک) گیمبوج (عصارہ ریوند) کالوسنتھ (شحم حنظل)
ایلاٹیریم (قثاء الحمار۔ جنگلی کھیرا) کالاڈانا (حب النیل۔ کالا دانہ) جیلیپ (بیخ جلابہ)
سکامنی (سقمونیا) ٹرپتھ (تربد) پوڈافی لم

ان میں سے بعض ادویہ مثلاً جیلیپ۔ ایلاٹیریم اور سکامنی وغیرہ چونکہ پانی کی طرح پتلے دست لاتی ہیں اس لئے ان کو ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز (Hydragogue Purgatives) یعنی مسہلات مقلل آب خون یا آب خون کو کم کرنے والے مسہلات بھی کہتے ہیں +

استعمال۔ ایسے مسہلات کا استعمال سخت قبض کی حالت میں یا امراض قلب و گردہ میں مثلاً اسائے ٹیز (استسقاء) میں جسم سے پانی خارج کرنے کے لئے کیا کرتے ہیں +

(د) سے لائن پرگے ٹوز (Saline Purgatives) یعنی مسہلات نمکین:-

نمکین مسہلات امعاء کی رطوبت کو زیادہ پیدا کرتے ہیں اور پھر اس پیدا شدہ رطوبت کو جذب نہیں ہونے دیتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رطوبت امعاء میں جمع ہوتی جاتی ہے جس سے امعاء تن جاتی ہیں اور پھر ان کی پیری سٹالٹک حرکت (حرکت دودیہ) تیز ہو جاتی ہے اور پانی کی مانند رقیق اسہال آنے لگ جاتے ہیں۔ امعاء کی رطوبت تب تک رستی رہتی ہے جب تک کہ وہ دیا ہوا نمک مسہل اس میں ۵ یا ۶ فیصدی کی مقدار میں حل ہو جائے۔ گویا رودوں میں کا عرق اس دوا کا پانچ یا چھ فیصدی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ لہذا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر نمکین مُسہل کا زیادہ کُن سَن ٹرَے ٹِڈ سولیوشن یعنی غلیظ یا گاڑھا سولیوشن دیا جاے تو امعاء کی رطوبت زیادہ رستی ہے - پس جب کوئی نمکین مُسہل دینا ہو تو اس کو تھوڑے پانی میں حل کر کے دینا چاہیئے تاکہ اسہال زیادہ آئیں اور مریض کو بھی ہدایت کر دینی چاہیئے کہ وہ دوائے مُسہل پینے کے بعد بہت کم پانی پیئے ٭

نمکین مسہلات کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے کیونکہ ان کو دوران خون میں داخل کرنے سے دست نہیں آتے - ان کا عمل غالباً آس موسس (Osmoses) کی ترکیب سے ظہور پذیر ہوتا ہے لیکن ان کا کچھ حصّہ بذریعہ عروق جذب ہو کر عام دوران خون میں بھی شامل ہو جاتا ہے مگر اس جذب شدہ حصّہ میں سے کسی قدر پھر رودوں میں اخراج پاتا ہے ٭

نوٹ - کسی سیال کا کسی مسامدار غشاء یا جھلی میں سے گزر جانا آس موسس کہلاتا ہے - مثلاً آپ ایک بکری کا مثانہ لیکر اس میں کوئی رنگ دار سیال بھر دیں اور پھر اس کا مُنہ باندھکر اس کو پانی میں رکھ دیں تو آپ دیکھینگے کہ وہ پانی رنگین ہو جائیگا جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ رنگین سیال مسامات مثانہ میں سے رِس رِس کر اُس پانی میں مِل جاتا ہے ٭

نمکین مسہلات کی فہرست حسب ذیل ہے :-

(۱) ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم
(۲) ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم
(۳) سلفیٹ آف پوٹے سیم
(۴) سلفیٹ آف میگنے سیم
(۵) اور میگ نے سیم کے دیگر مرکبات
(۶) ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۷) سِسٹرو ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۸) سلفیٹ آف سوڈیم
(۹) فاسفیٹ آف سوڈیم
(۱۰) قدرتی چشموں کے آبہاے مُسہلہ

استعمال - نمکین مُسہلات کا استعمال رفع قبض کے لئے خاص کر ایسے اشخاص کے واسطے نہایت مفید ہوتا ہے کہ جن کے جگر کا فعل خراب ہو یا جن کو گوٹ (نقرس) کا عارضہ ہو یا ریگ بول کی شکایت ہو - علاوہ ازیں مرض استسقا میں ان مسہلات کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭ ان کا استعمال ہمیشہ نہار منہ کرنا چاہیئے - ایسے مسہلات کے پلانے کا بہترین طریق یہ ہے کہ جس قدر دوا دینی ہو (خواہ وہ خشک ہو یا کسی قدرتی چشمہ کا آب مسہل) اس کو پانی پینے کے ایک خالی گلاس میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈال کر اس میں کچھ قدر نیم گرم پانی ملائیں۔ اور مریض کو اسے چائے کی طرح آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں +

کولے گاگ پرگے ٹوز (Cholagogue Purgatives) یعنی مسہلاتِ صفرا

ایسے مسہلات یا تو جگر کو تحریک دیکر اور صفرا کی سیکریشن یعنی تراوش کو بڑھا کر اور یا ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ کو تیز کر کے اپنی مسہلہ تاثیر کرتے ہیں اور اس طرح سے جو صفرا کہ پیدا ہوتا ہے اس کو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے۔ پس صفرا کی آمیزش سے دستوں کی رنگت گہری زرد یا سبزی مائل ہو جاتی ہے۔ ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :-

کیلومل (رسکپور)	پوڈافی لم	روبرب (ریوند)
بلیو پل (حبِ سیماب)	یونائے مس	بعض ڈراسٹک پرگے ٹوز
گرے پوڈر (سفوف اشہب)	ایلوز (اپلوہ)	یعنی مسہلاتِ شدید

اَنی مے ٹا (Enemata) یا اَنیما (Enema) یعنی حُقنہ یا دستور یا پچکاری

تعریف۔ کسی سیال دوا کو بذریعہ پچکاری رودۂ مستقیم میں داخل کرنے کو انگریزی میں اَنیما اور عربی میں حُقنہ کہتے ہیں +

نوٹ۔ جب امعاء میں سوزش یا اُلسر یا کاوٹ وغیرہ کی وجہ سے مسہل دینا نامناسب خیال کیا جاتا ہے یا جبکہ مریض جلاب کی دوا کو ہضم نہیں کر سکتا تو ایسے حالات میں دست لانے کے لئے اکثر حُقنہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ صفحہ ۱۶۴ پر حقنہ کرنے کی ترکیب اور اس کے مختلف اقسام کا مفصل بیان کیا جا چکا ہے۔ جسے ملاحظہ کریں +

استعمالِ مسہلات۔ مُسہلات کو مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں :-

(۱) خون میں سے سیرم یعنی آبِ خون کو خارج کرنے کے لئے۔ جیسا کہ مرضِ ڈراپسی (استسقاء) میں عموماً اسی غرض سے مسہلات دیئے جاتے ہیں +

نوٹ۔ اسہال سے نہ صرف آبِ خون ہی خارج ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ دیگر فضلات مثل یوریا یورک ایسڈ وغیرہ بھی اخراج پاتے ہیں +

(۲) اِدرار و اِخراجِ صفرا کے لئے :- چنانچہ صفرا کے اخراج سے جگر کے فعل کو تحریک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتی ہے۔ اور امعاء کے خالی ہونے سے شکم کا دورانِ خون تیز ہوجاتا ہے لیکن پورٹل سسٹم اور جگر میں عارضی طور پر خون کی مقدار کسی قدر کم ہوجاتی ہے جس سبب سے ورم کو بھی کسی قدر آرام ملتا ہے ٭

(۳) فیوورس (حمیات) میں ٹمپریچر (درجۂ حرارت) کو کم کرنے کے لئے کیونکہ اسہال و اِدرار سے بخار کی حرارت کم ہوجاتی ہے ٭

(۴) بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے۔ کیونکہ دستوں کے آنے سے تمام جسم کے بلڈ پریشر میں تخفیف ہوجاتی ہے اور دورانِ خون کی تیزی دور ہوجاتی ہے چنانچہ سیری برل کن جسچن (اجتماعِ خون فی الدماغ) اور اپوپلیکسی (سکتہ) اور اکثر انفلامے ٹری ڈیزیز (سوزشی امراض) کے شروع میں اسی غرض کے لئے مسہلات کا استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۵) رفع قبض شدید کے لئے ٭

نوٹ ۔ سخت قبض کو رفع کرنے کے لئے اکثر ادویہ مسہلہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ عارضی یا اتفاقی قبضِ شدید میں تو تیز مسہلات کا دینا مفید ہوتا ہے لیکن دائمی قبض کی شکایت میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے پس عادتی یا دائمی قبض میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں اور ملینات کا استعمال کریں ٭

انتباہ ۔ ایامِ حمل و حیض میں نیز سوزشِ امعاء و سوزشِ پیری ٹونیم (بارپیٹون) میں مسہلات کا استعمال ممنوع ہے۔ ضعیف و نحیف اشخاص اور بچوں کو بھی تیز مسہلات نہیں دینے چاہئیں۔ مرض بواسیر میں بھی تیز مسہلات مضر ہوتے ہیں ٭

(۲) وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت دودیہ کو سست اور انکی رطوبت کو کم کرتی ہیں:-

ایسی ادویہ کو اِن لٹس ٹائنل ایس ٹرِن جینٹس (Intestinal Astringents) یعنی قابضاتِ امعاء کہتے ہیں۔ باعتبار ان کے اثرات یا افعال کے ان کی تقسیم حسب ذیل ہے:-

(۱) وہ قابضات جو امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں۔ اگرچہ وہ تمام قابضات جن کا اثر جسمانی عروق پر بالعموم ہوتا ہے اس فہرست میں شامل ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن مندرجہ ذیل ادویہ بطور قابضاتِ امعاء استعمال کی جاتی ہیں :-

ایلم (شب - پھٹکری) سلور سالٹس (نمکیاتِ نقرہ) کے ڈائلیوٹ سولیوشن

ایرن سالٹس (نمکیات رصاص) سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب گوگرد محلول)

(ب) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ عروق کو سہارا دینے والے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں :-

نوٹ - ایسی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین کی باریک رگوں کے گرد ایلبیومن کو منجمد اور سخت کر دیتی ہیں - دورانِ خون کی مزاحم ہوتی ہیں اور عروق کی دیواروں سے مادہ کی تراوش کو کم کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

فیرک سالٹس (نمکیاتِ آہن) ٹے نک ایسڈ کائینو (ہیرا دوکھی)

کاپر سالٹس (نمکیاتِ مس) اور وہ تمام ادویہ کرے میریا

زنک سالٹس (نمکیاتِ جست) جن میں کہ یہ ایسڈ موجود ہوتا ہے یوکالپٹس گم

لیڈ سالٹس (نمکیاتِ سیسہ) مثلاً کے ٹے کیو (کتھ) ہی مے ٹاکسی لن

بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقشیشا) سنے من (دار چینی)

(ج) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ امعاء کی رطوبت کی تراوش کو کم کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں :- لیڈ سالٹس (سیسہ کے نمکیات) کیلیئم سالٹس - اور اوپیم (افیون) +

(د) وہ قابضات امعاء جو کہ امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کم کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- بیلاڈونا (بیروج) - ہائیوسائمس (بنج) اوپیم (افیون) سٹرے نوئیم (دانورہ) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) لائم (چونہ) +

استعمال قابضاتِ امعاء - قابضاتِ امعاء عموماً ڈائریا یعنی اسہال یا دستوں کے بند کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - لیکن یہ ضروری ہے کہ اسہال کے سبب کو معلوم کرکے اسے رفع کرنا چاہیئے - چنانچہ اگر اسہال کا سبب امعاء میں کسی خراشدار غذا یا سدہ وغیرہ کا موجود ہونا ہو تو ایسی حالت میں کوئی ملین یا خفیف مسہل دوا مثلاً کیسٹر آئل یا پلوس رھیائی کمپاؤنڈ اسفوف ریوند مرکب) دیکر اس خراشدار مادہ یا سدہ کو خارج کر دینا چاہیئے - جس کے بعد دست خود بخود

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر اسہال کا باعث سوزش امعاء ہو تو پھر ایسی قابض کا بند امعاء کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے جو کہ امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اور امعاء کی رطوبت کی تراوش نیز قوۃ حرکت دودیہ کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں چنانچہ دو چار قابض ادویہ کو ملا کر دینے سے ان کی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے اور جب دست زیادہ آتے ہوں تو افیون کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے ٭

بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ دست کی کیفیت ترش ہو تو بسمتھ کے مرکبات سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب ڈائریا (اسہال) کا باعث امعاء کے بعض شدید امراض ہوں مثلاً ٹیوبر کولر السرے شن (تقرحات سلیہ) یا ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) وغیرہ تو ایسی حالت میں قابضات چنداں مفید نہیں ہوتے۔ البتہ اگر دست زیادہ آتے ہوں تو خفیف قابضات مثلاً چاک یا بسمتھ قدرے افیون کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں مریض کی عام تندرستی کا خیال مقدم ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کو کامل آرام کرنا چاہیئے۔ اسے چلنا پھرنا نہیں چاہیئے۔ غذا بالکل سادہ اور کم مقدار میں کھانی چاہیئے۔ پانی زیادہ نہیں پینا چاہیئے۔ جسم کو گرم رکھنا چاہیئے ٭

(۳) وہ دوائیں جو کہ معدہ و امعاء میں ہیجان یا خراش پیدا کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو گیسٹرو اِن ٹس ٹائنل اِرِی ٹینٹس (Gastro intestinal Irritants) یعنی مُہیّجات معدہ و امعاء یا خراش کنندۂ معدہ و امعاء کہتے ہیں ٭

بہت سی خراش دار زہریں نہایت تھوڑی مقدار میں بطور دوا دی جاتی ہیں لیکن اگر وہ زیادہ مقدار میں کھالی جائیں تو ان سے علامات کا ایک ایسا سلسلہ پیدا ہو جاتا ہے جس کو کہ تاثیرات سمیہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ خراشدار دوا کانسٹک یا کروسو یعنی کاوی یا اکّال ہے تو اس کے کھا لینے سے ہونٹ۔ منہ۔ فے رنگس (بلعوم) اور ایسافے گس (مری) میں سوزش اور درد ہونے لگتا ہے۔ اور وہ جلد سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں۔ معدہ میں پہنچ کر وہ نہایت سخت خراش پیدا کرتی ہے جس سے شدت سے قئیں آتی ہیں اور جی متلاتا ہے۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے اور جب وہ آنتوں میں پہنچتی ہے تو وہاں پر بھی ویسی ہی خراش و سوزش پیدا کرتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے جیسی کہ ہیضہ میں جسکے ساتھ ہی دست آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات دست وقے ایسے اچانک شروع ہوجاتے ہیں کہ ان علامات کا علاماتِ ہیضہ سے دھوکا ہوسکتا ہے لیکن یہ دست وقے اکثر خون آمیز ہوتے ہیں۔ اور جنرل پراسٹریشن یعنی عام ضعف القوے۔ نبض کا سست چلنا اور کولیپس یا انحطاط کلّی یعنی ہاتھ پاؤں کا سرد ہوجانا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں اگر ایسی زہر کھانے کے بعد مریض چند روز تک زندہ رہے تو پیری ٹونائی ٹس (سوزشِ باریطون) گیسٹرک اَنسرس (قروحِ معدہ) اِنٹسٹائنل اَنسرس (قروحِ امعاء) یا سٹرکچر آفدی اَیسافے گس (انطباقِ المری) کی شکایت ہوجایا کرتی ہے اور اگر وہ زہر کھانے کے بعد جلد ہی مرجائے تو اس کی نعش کو چیر کر دیکھنے پر معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) سُرخ اور متورّم نظر آتی ہے اور اس کے نیچے خون کے داغ دکھائی دیتے ہیں ٭

نوٹ ۔ بعض خاص خراشدار زہروں مثلاً فاسفورس وغیرہ سے ابتدائی علاماتِ سمیّہ کے موقوف ہونے پر ثانوی علاماتِ سمیّہ کا ظہور ہوتا ہے یعنی وہ دوبارہ علاماتِ سمیّہ پیدا کرتی ہیں

(۴) اِنٹسٹائنل اینٹی سیپٹکس (Intestinal Antiseptics) یعنی دافعاتِ تعفّنِ امعاء مشمولاتِ امعاء میں خمیر اُٹھنے یا تعفّن کے پیدا ہونے کو روکنے کے لئے یا ان میں موادِ متعفّنہ کے جذب ہونے کو روکنے کے لئے کبھی کبھی اینٹی سپٹک (دافعِ تعفّن) ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ٭

چنانچہ تمام گیسٹرک اینٹی سیپٹکس (دافعاتِ تعفّنِ معدہ) جن کا ذکر صفحہ ۲۷۵ پر ہوچکا ہے نیز لیک ٹک ایسڈ اور کیلومل اس مطلب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ٭

نوٹ ۔ یہ امر تاہنوز مشتبہ ہے کہ آیا مشمولاتِ امعاء کو (جبکہ وہ جسم میں ہوتے ہیں) [illegible] ہیں؟ اور اگر یہ ممکن ہو تو آیا یہ مفید بھی ہے یا نہیں؟ کیونکہ امعاء کے اندر جو مائیکرو آرگے نزم (اجرامِ خوردبینی۔ جراثیم) موجود ہوتے ہیں۔ وہ معمولی حالات میں امعاء کے فعلِ ہضم کے ممدّ و معاون ہوتے ہیں لیکن تاہم ایسی ادویہ کے استعمال کی کوشش کی جارہی ہے اور اس میں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ز) وہ دوائیں جو اُن انٹوزوآ (حیوانات سلقیہ باطنیہ) پر اثر کرتی ہیں جو کہ کاٹ انسان کی آلی مینٹری کینال (قناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نالی) میں خلل انداز ہوتے ہیں :-

(۱) اینتھل منٹکس (Anthelmintics) یا طارد الدیدان یا قاتل دیدان یعنی پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی یا ان کو مارنے والی ادویہ - یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ڈائریکٹ اور دوسرے اِن ڈائریکٹ +

(ا) ڈائریکٹ اینتھل منٹکس کو پھر مندرجۂ ذیل دو جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

(۱) ورمی فیوجز (Vermifuges) یعنی مخرج دیدان یا کیڑوں کو خارج کرنے والی ادویہ - ایسی دوائیں آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک نہیں کرتیں بلکہ صرف ان کو آنتوں میں سے باہر نکال دیتی ہیں - جیسے جیلپ (بیخ جلابہ) سکامنی (سقمونیا) گیمبوج (عصارۂ ریوند) وغیرہ +

(۲) ورمی سائڈز (Vermicides) یعنی قاتل دیدان یا کیڑوں کو مارنے والی ادویہ - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتی ہیں +

لیکن چونکہ مختلف قسم کے کرم امعاء پر ان کی تاثیر مختلف ہوتی ہے اس لئے باعتبار ان کے افعال کے وہ مندرجۂ ذیل اقسام میں منقسم کی جاتی ہیں :-

(ا) وہ دوائیں جو ایس کے رَس لمبری کائڈیز یا رونڈ ورم یعنی حیات یا کیچوے کو آنتوں میں سے خارج کرتی ہیں - مثلاً سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) نیم بارک (نیم کی چھال) پیوریا بیڈز (پلاس پاپڑہ - ڈھاک کے بیج) +

(ب) وہ دوائیں جو آکسی یورس ورمی کیولے رس یا تھریڈ ورم یعنی دودا انخل کو خارج کرتی یا ان کو ہلاک کرتی ہیں - ان ادویہ کا استعمال بذریعۂ حقنہ یا پچکاری کیا جاتا ہے اور وہ حسب ذیل ہیں :-

سولیوشن آف کامن سالٹ (آب نمک طعام - یعنی معمولی نمک کو پانی میں گھول کر پچکاری کرنا) سٹرانگ ان فیوژن آف کواشیا (تیز خساندۂ خشب المر) سٹرانگ سولیوشن آف کے لمبا (تیز خساندۂ رعی الحمام) سولیوشنز آف فیرک سالٹس (نمکیات آہن کے محلولات) ڈیکاکشن آف ایلوز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مطبوخ صبر) ڈائلیوٹڈ ٹرپن ٹائن (روغن تارپین محلول) +

نوٹ - ان میں سے آخری دوا کا اثر تو کرم کُش ہے لیکن باقی ادویہ غالباً رودۂ مستقیم کی غشاے مخاطی کو خارج کرکے اس کو کرموں کے لئے ناقابل سکونت بنا دیتی ہیں یعنی پھر کرم اس میں رہ نہیں سکتے +

(ج) وہ دوائیں جو ٹی نیا میڈی اوکینی لیٹا یا ٹیپ ورم یعنی حبُّ القرع یا کدو دانہ کو خارج کرتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

میل فرن (سرخس مذکر) کسّو (عشبہ حبشیہ) پومے گرے نیٹ روٹ بارک (انار کی جڑ کی چھال) میلن پمپکن سیڈز (تخم کدوے شیریں) ایم بے لیا (بائے بڑنگ) کمالا (کمیلہ) ایریکانٹ (فوفل - سپاری - چھالیا) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) +

(د) وہ دوائیں جو اینکی لوسٹومم ڈیوڈی نیل (ایک قسم کا کرم جو بارہ انگشتی رودہ میں رہتا ہے - مصر میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے) کو خارج کرتی ہیں - مثلاً تھائی مول (جوہر ثومس یا جنگلی پو[illegible]) آئل آف یوکے لپٹس +

نوٹ - [illegible]نڈ ورم (حیات - کیچوے) اور ٹیپ ورم (حبّ القرع - کدو دانہ) کے اخراج کے لئے ادویہ کو ایسے وقت میں دینا چاہئے جبکہ پیٹ خالی ہو تاکہ دوا کرموں تک پہنچ کر تاثیر کر سکے اس لئے ایسے مریضوں کو ایک وقت بھوکا رکھنا چاہئے اور دافع کرم دوا دینے سے چند گھنٹے [illegible] ان کو کیسٹر آئل کا ایک جلاب دیدینا چاہئے اور کرم کش دوا کے دے چکنے کے چھ سات گھنٹے بعد مرے ہوئے کرموں کو امعاء میں سے خارج کرنے کے لئے پھر مسہل دینا چاہئے اور ایسی [illegible] مثلاً کیلومل (رسکپور) سکیمونی (سقمونیا) یا کیسٹر آئل وغیرہ کو جو [illegible] جاتی ہیں اصطلاح میں ورمی فیوج (مخرج دیدان) کہتے ہیں [illegible]

(ب) اِن ڈائریکٹ اینتھل منٹکس - اس قسم کی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین (غشاے مخاطی) کو تقویت دیتی ہیں اور میوکس (بلغم) کی تراوش کو جو کہ کیڑوں کی پرورش کا ذریعہ ہوتی ہے کم کرتی ہیں مثلاً آئرن سالٹس (نمکیات آہن) بٹر ٹانکس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(تلخ مقویات) خصوصاً کواشیا و کلمبا ۔

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر جگر پر ہوتا ہے :-

اگرچہ جگر کے افعال تا ہنوز پورے طور پر معلوم نہیں ہوئے مگر جس قدر معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ جگر دورانِ خون کا دربان ہے اور وہ مندرجۂ ذیل خاص خاص افعال کو انجام دیتا ہے (۱) صفرا کو بنانا (۲) صفرا کو خارج کرنا (۳) کاربوہائیڈریٹ اور کچھ حصّہ پروٹیڈس کو گلائی کوجن میں تبدیل کرنا (۴) گلائی کوجن کو اپنے آپ میں جمع رکھنا اور اس کو دوبارہ شکر میں تبدیل کرنا (۵) اُن آرگے نِک پائزنس (نباتی یا حیوانی سمّیات) کو جو کہ اس میں بنی ہوں یا بذریعۂ امعاء جذب ہو کر اس میں داخل ہوئی ہوں ضائع یا خارج کرنا اور (۶) یُوریا اور یُورک ایسڈ کو بنانا ۔

اپنے علم کی موجودہ صورت میں ہم جگر کے مذکورۂ بالا تمام افعال پر اثر نہیں ڈال سکتے پس جن پر کہ ہم اثر ڈال سکتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر صفرا کی پیدائش پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ دوائیں جو ادرارِ صفرا کو زیادہ کرتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں کولے گاگس (Cholagogues) یعنی مدرّاتِ صفرا کہتے ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ یعنی وہ جو براہ راست اثر کرتی ہیں اور (۲) اِن ڈائریکٹ جن کی تاثیر پیچیدہ طور پر ہوتی ہے ۔

نوٹ ۔ ڈائریکٹ کولے گاگ کو ہے پے ٹِک سٹیمولینٹ (محرّک جگر) بھی کہتے ہیں مگر یہ اصطلاح ان معنوں میں صحیح نہیں کیونکہ ہے پے ٹِک سٹیمولینٹ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کہ جگر کو عام طور پر تحریک دیتی ہے یعنی جس سے کہ اس [illegible] ال تیز ہو جاتے ہیں جن میں صفرا کی پیدائش و افزائش بھی شامل ہو [illegible]

ایسی ادویہ کے تجربات اُن کُتّوں پر کئے [illegible] جن کو یورارِی [illegible] ہے یا ایسے اشخاص پر جن کو بلی اَرِی فسچولا (صفرا کی نالی کا ناسور) ہو ۔ چنانچہ صفرا کی نالی کے اندر ربڑ وغیرہ کی ایک اور نالی داخل کر کے اور خارج شدہ صفرا کو جمع کر کے اس دوا کی مدرِ صفرا تاثیر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈائیریٹک کولے گاگس ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

یوآنے مین	روبرب	ایمونیم کلورائیڈ	ڈائیلیوٹ نائٹرک ایسڈ
پوڈافی لم	ایلوز	مرکیورک کلورائیڈ	ڈائیلیوٹ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ
آئی رس ین	کالچی کم	سوڈیم سیلی سلیٹ	ڈائیلیوٹ آر سینی اس ایسڈ
اپی کے کوائنا	کالوسنتھ	سوڈیم سلفیٹ	
جیلپ	ہائیڈراس ٹس	سوڈیم بینزوئیٹ	
سکیمونی	بیپ ٹی سین	سوڈیم فاسفیٹ	

نوٹ - ان میں سے سوڈیم سیلی سلیٹ صفرا کو زیادہ رقیق کرتا ہے۔ اور پوڈافی لم اور آئی رس ڈین اس کے ثقیل اجزا کی مقدار کو بڑھاتے ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو ڈی اوڈی نم (بارہ انگشتی روده) کے زیرین حصّہ یا جیجیونم (معاء صائم) کے بالائی حصّہ کی حرکتِ دودیہ کو تیز کرکے پیدا شدہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں یعنی رودوں کے اُن حصّوں میں جو صفرا کہ جمع ہوتا ہے قبل ازیں کہ وہ دوبارہ جذب ہو جائے یہ ادویہ اُسکو خارج کر دیتی ہیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ جگر سے صفرا کے اخراج کو زیادہ نہیں کرتیں۔ ان ادویہ کو ان ڈائریکیٹ کولے گاگس کہتے ہیں۔ ان میں سے بعض دواؤں کی خاصیت اینٹی سپٹک بھی ہوتی ہے ٭

مرکیوری ایلز بارہت سے کے تھارٹکس (مسہلات شدید) ان ڈائریکیٹ کولے گاگس ہیں

استعمال - تمام کولے گاگس یعنی مدرّاتِ صفرا ادویہ سہلہ تاثیر رکھتی ہیں (دیکھو صفحہ ۲۶۱) کیونکہ صفرا امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے ٭

امراض جگر مثلاً پیلی [illegible] صفرا) جانڈس (یرقان) ہے پے ٹک ڈس پیپسیا (سوءِ مضم کبدی) [illegible] صفرا) نہایت مفید ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ قبض ہو اور ان ڈائریکیٹ دونوں قسم کی ادویہ کو ملا کر دیا جاتا ہے ٭

نوٹ - مرغن یا چکنی اغذیہ مثلاً قورما۔ پلاؤ۔ بریانی۔ متنجن یا حلوا پوری وغیرہ زیادہ کھانا۔ کثرت سے قہوہ۔ چائے یا شراب نوشی کرنا۔ گرم ممالک میں بود و باش کرنا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سست و کاہل رہنا۔ ریاضت یا ورزش نہ کرنا۔ تنگ و تاریک مکانات یا سکونت اختیار کرنا۔ رنج و غم و فکر و تردّد میں مبتلا رہنا ایسے اسباب ہیں جو عموماً جگر کے افعال میں فتور برپا کر دیتے ہیں۔ اور آلات ہضم و تنفّس اور گُردوں کے افعال کی سُستی سے خون میں مقدار فضلات زیادہ ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے صفرا کی [illegible] براز کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے ÷

نظام عصبی میں فتور پیدا ہونے سے صفراوی مزاج والوں کو سُستی کاہلی چڑچڑاپن اور درد سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے اور عرصہ تک ایسی حالت قائم رہنے سے ایسے اشخاص مرض سنگ گردہ یا نقرس (گاؤٹ) میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں ÷

مذکورۂ بالا شکایات کی اصلاح اکثر تو خود بخود ہو جایا کرتی ہے مثلاً بھوک نہ لگنے کے سبب غذا نہ کھانے سے یا خود بخود اسہال ہو جانے سے یا چلنے پھرنے سے لیکن جب طبیعی طور پر اصلاح نہ ہو تو مدرّاتِ صفرا ادویہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ پس ایسی صورت میں جب کسی کولے گاگ (مدر صفرا) دوا کا استعمال کیا جاے تو اس کے [illegible] نمکین مُسہل دیدینا چاہئے تاکہ امعاء صاف ہو جائیں اور پورٹل سسٹم سے [illegible] خارج ہو کر جگر کا دوران خون ٹھیک ہو جاے مگر یہ نہایت ضروری بات ہے کہ مریض کی عادات و غذا کی اصلاح کی جاے ÷

(ج) وہ ادویہ جو جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرتی [illegible] ایسی ادویہ کو اینٹی کولے گاگس (مانعاتِ ادرارِ صفرا) یا ہے پے ٹک ڈی پریسینٹس (مُضعفِ کبد) کہتے ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں۔ اوپیم (افیون) مارفین (جوہر افیون) کوڈ [illegible] (جوہر افیون) لیڈ ایسی ٹیٹ میگ نے سیم سلفیٹ۔ کیلومل۔ کیسٹر آئل۔ [illegible] اس مطلب کے لئے ان ادویہ کو کبھی استعمال نہیں کرتے ÷

(ھ) وہ ادویہ جو گال سٹون (صفراوی پتھری) کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں انہیں بیلی اری لیتھان ٹرپ ٹکس (محللات یا مُفتتاتِ حُصاۃِ صفراویہ یعنی صفراوی پتھری کو حل کرنے والی یا اس کو توڑنے والی ادویہ) کہتے ہیں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس قسم کی ادویہ کے متعلق تا ہنوز بہت کم معلومات ہوئی ہیں تاہم سوڈیم سیلی سیلیٹ صفرا کے بہاؤ کو بڑھا کر مفید ہو سکتا ہے۔ نیز آلو آئل (روغنِ زیتون) گلیسرین۔ سوپ (صابن) کارلس باڈ منرل واٹر (آب چشمہ کارلس باد) کہتے ہیں کہ صفراوی پتھری کو تحلیل کرتے۔ اسے خارج کرتے ہیں +

(۲) وہ ادویہ جن کا اثر گلائیکوجن (شکر کبدی) کی پیدائش پر ہوتا ہے:-

(ا) گلائیکوجے نِک سٹیمولینٹس (محرکاتِ فعلِ گلائیکوجی نی) مثلاً ڈائیلیوٹ نائٹرو ہائڈرو کلورک ایسڈ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ اور ایمائل نائٹریٹ +

(ب) گلائیکوجے نِک ڈی پریسنٹس (مضعفاتِ فعل گلائیکوجی نی) مثلاً اینٹی منی (اثمد) آرسنک (سنکھیا) فاسفورس۔ اوپیم (افیون) مارفین اور کوڈائن (جوہر افیون) یعنی ان دواؤں کی تاثیر سے جگر میں ابتری ہو کر گلائیکوجن کا بننا موقوف ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ جگر خون میں سے ایک قسم کی شکر کو علیحدہ کرتا ہے جس کو گلائی کوز یا شکر کبدی کہتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جن کا اثر یوریا کی پیدائش پر ہوتا ہے:

نائٹروجے نس مرکبات خصوصاً لیوسین جگر کے اندر پہنچ کر یوریا میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں فاسفورس۔ آرسنک (سنکھیا) اینٹی منی (اثمد)۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور آئرن (آہن) کے دینے سے پیشاب میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے +

نوٹ۔ ان ادویہ میں سے فاسفورس کا اثر تو جگر پر ضرور ہوتا ہے کیونکہ جب اسے زہریلی خوراک میں دیا جاتا ہے تو جگر میں شحمی ابتری ہو کر یرقان وغیرہ ہو جاتا ہے لیکن دیگر ادویہ کے متعلق تا ہنوز یہ تحقیق نہیں ہوئی کہ آیا ان کی یہ تاثیر بذریعہ جگر ہی پیدا ہوتی ہے یا نہیں؟ چونکہ ان ادویہ کو بڑی [illegible] میں دینے سے یوریا کا اخراج بڑھتا ہے [illegible] اس غرض کے لئے ہرلز استعمال نہیں کیا جاتا +

برخلاف ازیں اوپیم (افیون) مارفین (جوہر افیون) کالچیکم (سورنجان)۔ ایلکہال (روح شراب) اور کونین کی نسبت بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ وہ یوریا کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار کو کم کر دیتی ہیں ؛

(۴) وہ دوائیں جن کا اثر پنکریاس (انقراس - لبلبہ) پر ہوتا ہے :-

پنکریاس کی رطوبت کی پیدائش میں فیٹس (روغنات) اور ایسڈس (حامضات) سے زیادتی ہوتی ہے اور ایلکلیز (القلی - کھاری) ادویہ کے دینے سے اس میں کمی ہوتی ہے ؛

نوٹ - مقویاتِ معدہ اور محلول معدنی تیزاب رطوبت معدی کی پیدائش کو بڑھا کر پھر رطوبت لبلبہ کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں ؛

فصلِ دُوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ریسپائی ریٹری سسٹم (نظامِ تنفسی) یعنی اعضائے تنفس پر ہوتا ہے

نوٹ - عمل تنفس ایک عصبی مرکز کے تابع ہے جس کو ریسپائی رے ٹری سسٹم (مرکزِ تنفس) کہتے ہیں اور جو میڈلا اوبلانگیٹا (نخاع مستطیل) میں واقع ہے ؛

اگرچہ جسم کے تمام حصص سے بذریعہ حسی اعصاب کے مرکزِ تنفس پر اثر پڑتا ہے لیکن ویگس نرو جس کی باریک شاخیں پھیپھڑوں اور اس کی نالیوں میں پھیلی ہوئی ہیں اس کا اس مرکز سے خاص تعلق ہے ؛

چونکہ اعضائے تنفس اور ہوائے خارج خون و دوران خون و نظام عصبی اور مرکزِ تنفس کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے لیے بذریعہ لئے ان میں سے اگر کسی میں بھی فتور واقع ہو تو اس کا اثر تنفس پر ضرور درد ہوگا مثلاً اگر وہ ہوا جس میں کہ سانس لیا جاتا ہے غیر طبعی طور پر ثقیل ہو یا اس کی حرارت کم و بیش ہو یا اس کی مقدار و صفات میں نقص ہو تو اس سے عمل تنفس میں فوراً خلل واقع ہو جاتا ہے - ایسا ہی اگر خون میں آکسیجن (نسیم) کی مقدار کم ہو جائے تو اس سے بھی حرکاتِ تنفس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پر فوری [illegible] پڑتا ہے اور نہ صرف حرکاتِ تنفس ہی تیز ہو جاتی ہیں بلکہ مراکزِ قلب وعروق [illegible] بھی اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرکات قلب سُست اور شریانی مزاحمت چُست [illegible] جاتی ہے - اور اگر دوران خون اور آلات تنفّس و دیگر اعضا کے حسّی اعصاب کے [illegible] سُست یا ضعیف ہو جائیں تو بھی عمل تنفّس میں فتور آجاتا ہے - لہذا جب عمل تنفس میں کسی قسم کا فتور یا خلل واقع ہو تو ہمارا مُدّعا یہ ہونا چاہئے کہ اصل سبب فتور کو دُور کیا جاے یعنی اگر خارجی ہوا ناقص ہو تو اس کی اصلاح کی جاے - اگر مرکز تنفّس سُست ہو تو اس میں تحریک پیدا کی جاے وغیرہ - اس لئے وہ ادویہ جو آلات تنفّس پر اثر کرتی ہیں ان کی ترتیب حسب ذیل ہو سکتی ہے :-

(۱) **وہ ادویہ جو ہوا کے ساتھ سونگھی جاتی ہیں** - یعنی وہ دوائیں جو اُس [illegible] ہوا میں تغیّر پیدا کر دیتی ہیں جو کہ سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے :-

نوٹ [illegible] - کلوروفارم اور ایتھر تو ہوا کے ساتھ ملا کر بے حسی یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے سُنگھا[illegible] جاتے ہیں لیکن اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جن کو اسی طرح سنگھانے سے خاص خاص اثرات [illegible] تے ہیں - چنانچہ :-

(۱) **سٹیمولینٹ اِن ہلے شنس** (لخلخاتِ محرّکہ) ایسی ادویہ کے سُنگھانے سے ہوائی نالیوں [illegible] کے عروق پھیل جاتے ہیں - ان کی عضلاتی طاقت بڑھ جاتی اور انکی رطوبت کی تراوش [illegible] ہو جاتی ہے - ایسے لخلخات یا استنشاقات کے نام مع ان کی مقدار کے حسب ذیل ہیں [illegible] کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین - کیجوپٹ آئل (کایا پٹی کا تیل) ۲۰ بوند - فروول آئل (ا[illegible] غنِ صنوبر) ۵ بوند - کری اوزوٹ ۳۰ بوند - کیوبیبز (کبابہ) ½ اونس [illegible] ئن کمپونڈ (صبغۂ لوبان مرکب) ½ اونس

نوٹ [illegible] ادویہ میں [illegible] سُنگھانی ہو اس کی معینہ مقدار لیکر اس کو ایسے ایک پائنٹ پانی میں ملائیں جس کی حرارت کہ ۱۴۵ درجہ فارن ہائٹ ہو - لیکن فروول آئل کو پہلے ۲½ گرین میگ نے شیالیوس اور ایک ڈرام پانی کے ساتھ رگڑ لیں اور پھر اس میں نصف پائنٹ گرم اور نصف پائنٹ سرد پانی ملا دیں - اس قسم کی ادویہ کو پُرانی کھانسی میں سُنگھانا مفید ہوتا ہے

(۱) Stimulant Inhalations

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) اِری ٹینٹ اِن ہلے شنس (لخلخاتِ مُہیّجہ) - اس قسم کی ادویہ کے سونگھنے سے بَرانکیل میوکس ممبرین یعنی ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی کی خراش پہنچتی ہے - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کلورین - برومین - آئیوڈین - سیگا مسفوف سلفیورس انہائیڈرائیڈ - ایمونیا - نائٹرک ایسڈ فیومز (ابخراتِ تیزاب شور) ٹوبے کو (تمباکو) وغیرہ ٭

نوٹ - لیکن اس فائدہ کے لئے ان ادویہ کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا ٭

(۳) سیڈے ٹو اِن ہلے شنس (لخلخاتِ مُسکنہ - لخلخہ مسکن) - ایسی ادویہ کے ابخرات بَرانکیل میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کرتے ہیں یعنی اس پر مسکن اثر کرتے ہیں مثلاً ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور کونائم (قونیون - شوکران) اور کلوروفارم وغیرہ ٭

نوٹ - لیکن اس مطلب کے لئے ان دواؤں کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے ٭

(۴) اینٹی سپازموڈک اِن ہلے شنس (لخلخاتِ دافع تشنج) - بشکل ابخرات سُنگھانے سے اس قسم کی دوائیں بَرانکائی کے عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں - اس لئے ان کو اکثر ایزما (دمہ) اور اسی قسم کے تشنجی امراض کے دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مثلاً کلوروفارم - ایتھر - ایمائل نائٹریٹ - سموک آف سٹرے مونیم (دودِ داتورہ) نائٹر پے پر (دود کاغذ شور) وغیرہ ٭

(۵) اینٹی سپٹک اِن ہلے شنس (لخلخاتِ دافع [illegible]) اس قسم کی ادویہ سُنگھانے سے بلغم کی تعفن اور بدبو کو دُور کرتی ہیں - مثلاً [illegible] کے لپ ٹس آئل ٹیرے بین کری اوزوٹ - کاربالک ایسڈ - آئیوڈوفارم [illegible] انہائیڈرائیڈ - جونی پر آئل - کیوبب آئل وغیرہ ٭

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر ناک پر [illegible]

(۱) وہ دوائیں جو مقامی طور پر استعمال کرنے سے چھینکیں لاتی ہیں اور ناک کی لعابدار جھلی کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں یعنی ناک سے پانی جاری کرتی ہیں - ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatories) یا اِرّھائنز (Errhine) یعنی

(۲) Irritant Inhalations (۳) Sedative Inhalations (۴) Antispasmodic Inhalations (۵) Antiseptic Inhalations

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مُعطِّسات - چھینک لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:۔ ٹوبے کو (تمباکو بشکل سنوار) کیپسی کم (سرخ مرچ) بلیک پے پر (سیاہ مرچ) جنجر (سونٹھ) اور اپی کے کوائنا - کوئلایا - سنیگا - دھائٹ ہیلے بور (سفید کٹکی) بشکل سفوف ٭

استعمال مُعطِّسات - چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال بعض اوقات (۱) راہ تنفس میں اگر کوئی غیر جنس اٹک گئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے (۲) دردسر کو رفع کرنے کے لئے اور (۳) ہچکی کو بند کرنے کے لئے کیا جاتا ہے ٭

انتباہ - مندرجۂ ذیل حالات یا امراض میں مُعطّسات کا استعمال منع ہے:۔ جبکہ شش یا دماغ سے خون آنے کا احتمال ہو۔ ہرنیا (فتق) پرولیپس آفدی یوٹرس (نتوء الرحم) پرولیپس آفدی ریکٹم (خروج مقعد) اور بلڈ ویسلز کے ایتھی روما میں جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادّہ کے پیدا ہو جانے سے وہ پھٹ جانے کی طرف مائل ہوں ٭

(۲) وہ دوائیں جو ناک کی میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کر کے اس پر مسکن تاثیر کرتی ہیں ان کو اصطلاح میں نیزل سیڈے ٹوز (مسکنات انف) کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی وہ جو کہ مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں مثلاً بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) تنہا یا مارفین و کوکین وغیرہ کے ہمراہ اور دوسرے جنرل یعنی عمومی مثلاً پلوس اپی کے کوائنا کمپازیٹا اور ایکونائٹ (بیل) وغیرہ ٭

استعمال - معمولی زکام تو ایسی ادویہ کے استعمال سے اکثر رفع ہو جاتا ہے لیکن زکام متعدی مثلاً انفلوائینزا (زکام وبائی) ہے فیور (زکام کاہی) وغیرہ کے علاج میں اینٹی سپٹک نیزل [illegible] انفی دافع تعفّن) سپرے اور نشوق یا غرغرہ کی ضرورت ہو [illegible]

(۳) نیزل ایسٹرنجینٹس - (قابضات انف) - ایسی ادویہ جب مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں تو وہ اپس ٹیکسس (رُعاف - نکسیر) اور ناک کی میوکس ممبرین سے زیادہ رطوبت آنے کو روکتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایلم (پھٹکری) ٹے نِک اَیسڈ۔ ہیمے مَیلِس۔ فیرائی پرکلورائیڈ۔ آئس [illegible]ت) وغیرہ ٭

(۴) وہ دوائیں جو اَلفیکٹری نَرو (عصبِ قوتِ شامہ) پر [illegible] کرتی ہیں۔

(ا) وہ دوائیں جو قوتِ شامّہ کے عصب کو تحریک دیتی ہیں مثلاً بعض ادویہ کے تند ابخرات جیسے ایمونیا اور ایسی ٹک اَیسِڈ کے ابخرات عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتے ہیں اور منعکس طور پر عصبی مرکز قلب و مرکز محرکِ عروق کو تحریک دیتے ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو عصبِ شامّہ کے اختتامی سروں کو سُست کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی ادویہ جن کی بُو نہایت تیز ہوتی ہے مثلاً مِسک۔ اَیسافی ٹیڈا (حلتیت) اور [illegible] آئلز وغیرہ وہ پہلے تو عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ ان کو سُست کر دیتی ہیں یہاں تک کہ پھر اُسی تیز بُو کا بالکل احساس نہیں ہوتا ٭

نوٹ۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے جو کہ ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار [illegible]) میں شدید یا خفیف تغیّرات پیدا کر دیتی ہیں۔ مرض اَنوس مِیا (فقد حاسۃ الشّم۔ [illegible] کی قوّت کا زائل ہو جانا) ہو سکتا ہے جیسے کہ پوٹے سیم آئیوڈائڈ۔ نسوار تمباکو [illegible] اشدار لخلخوں سے جن کا ذکر کہ صفحۂ گزشتہ پر ہو چکا ہے ٭

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر رَیس پائی رَیٹری سینٹر (مرکزِ تنفس) پر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ خاص مرکزِ تنفّس۔ مَیڈلّا (نخاع مستطیل) میں کیلے مَس [illegible] ٹوری اَس (قلم الکتابۃ بمشابہتِ قلم یہ نام رکھا گیا) کے عین سرے پر واقع ہے۔ اس [illegible] ڈوائٹل (نقطۂ حیات) بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ضائع ہو جانے سے [illegible] بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔ اس کے بالکل ساتھ ہی وَیگس نَرو (عصبِ [illegible] ہے۔ گویا یہ نقطہ ایک ایسے محیط کا مرکز بناتا ہے جس میں کہ تنفسی تحریکات [illegible] درد ہوتے [illegible]

ویگس۔ تنفّس کا خاص عصب ہے جس میں کہ حسّی اور حرکتی دونوں قسم کے ریشے [illegible] ہیں اسی لئے یہ عصب عمل تنفّس میں نہایت اہمیّت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کی حسّی شاخیں جو کہ تمام ہوائی نالیوں اور غالباً دونوں پھیپھڑوں میں بھی پھیلی ہوئی ہیں وہ اثرات کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمیشہ مرکز [illegible] پہنچاتی رہتی ہیں اور حرکاتِ تنفّس کو متواتر سُست کرتی رہتی ہیں۔ پھر عضلات برانکائی (شعبتا القصبۃ الرّیہ) میں ویگس نرو کی حرکتی شاخیں پھیلی ہوئی ہیں جو کہ مدام بہت سے حسّی اثرات سے مُتأثّر ہوتی رہتی ہیں اور ایسے اثرات خود ہوائی نالیوں کے درمیان بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ ویگس کے علاوہ اور اعصاب بھی ہیں جو کہ حرکات تنفّس پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس (۱) اگر کسی دوا کو کرائیڈ آرٹری (شریان سُباتی۔ گردن کی رگ) میں بذریعۂ پچکاری داخل کرنے کے بعد اس کا اثر تنفّس پر فوراً ہو اور (۲) اگر ویگس اعصاب کو قطع کر دینے کے بعد اس دوا کا جو اثر کہ تنفّس پر ہوا تھا اس میں کوئی تغیّر واقع نہ ہو تو اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اس دوا کا اثر مرکز تنفّس پر ہوا ہے ÷

(۱) مندرجۂ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفّس) کو براہ راست تیز کرتی ہیں:۔

سٹرکنین (جوہر کچلہ)	سٹرے مونیم (داتورہ)	ڈجی ٹے لس
[illegible]وپین (جوہر بیروج)	ہائیوسائی مس (بنج)	ایمونیا
ایٹرفین (جوہر افیون مُقئی)	ایمی ٹین (جوہر اپی کاک مُقئی)	

نوٹ ۔ ارجنس سے ایمونیا۔ سٹرکنین اور ایٹروپین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے ÷

(۳) مندرجۂ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفّس) کو براہ راست سُست کرتی ہیں:۔

اوپیم (افیون)	فائی سا سٹگمین (جوہر لوبیا کالابار)	ایلکہال (روح خمر) ※
کوڈائین (ایک جوہر افیون)	ورجی نی ان پرون (آلوے ورجیانی)	ایتھر (ایثر) ※
کونائم (شوکران)	[illegible]ان	کلوروفارم (داروے بیہوشی) ※
ایکونائٹ (بیش)	[illegible]نک ایسڈ ڈائلیوٹ	کونین (کنہ کنہ) ※
ویرے ٹرین (خربقین)	[illegible]	کے فین (قہوین) ※
[illegible]ین (یاسمی نین۔ جوہر یاسمین زرد)	اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد) ※	اپی کے کوائنا (عرق الذہب) ※
سے پونین (صابونین۔ جوہر صابونیہ)		

نوٹ ۔ ان میں سے آخری سات دوائیں جن پر یہ نشان (※) ہے مرکز تنفّس کو سُست کرنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے پہلے اسے خفیف سی تحریک دیتی ہیں ؛

فائی سا سٹگمین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے یعنی وہ مرکز تنفّس کو نہایت [illegible] کرتی ہے لیکن اس مطلب کے لئے وہ ہرگز استعمال نہیں کی جاتی۔ اوپیم۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ورجی نی اَن پرُون اس فائدے کے لئے عام طور پر مستعمل ہیں ؛

استعمالِ محرکات و مُضعِفاتِ مرکزِ تنفّس - وہ دوائیں جو مرکز تنفّس کو براہ راست تحریک دیتی ہیں اور حرکتِ تنفّس کی قوّت کو بڑھاتی ہیں۔ انکو تکلیف تنفس میں خصوصاً دِقّتِ تنفّس میں جیسا کہ مرض بَرانکائی ٹِس (سُعال۔ کھانسی) نیمُونیا (ذات الرّیہ) تھائی سِس (سِلّ) اور زہر افیون و زہر کلورل وغیرہ میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تک کہ اسباب مرض کو دفع کرنے کے لئے دیگر تدابیر عمل میں [illegible] جائیں تب تک ان ادویہ کے اثر سے فعل تنفّس جاری رہتا ہے ؛

نوٹ - سینہ کے بلغمی امراض میں ایمُونیا کا استعمال خاص کر مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ محرک مرکزِ تنفّس بھی ہے اور مُخرج بلغم بھی ہے۔ لیکن جب کھانسی میں بلغم بکثرت خارج [illegible] ہو تو بیلاڈونا کا استعمال مُفید ہوتا ہے کیونکہ وہ بلغم کو خشک کرتا ہے ؛

ایسی ادویہ جو براہ راست مرکزِ تنفّس کو سُست کرتی ہیں خصوصاً افیون۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ۔ انہیں ایسی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے جو کہ لَنگز (پھیپھڑے) سٹامک (معدہ) لِوَر (جگر) سپلین (طحال) پلیُورا (غلاف شش) ٹرے کیا (قصبہ ریہ) بَرانکائی (شعبتا القصبۃ الرّیہ) لے رَنگس (حنجرہ) نوز (ناک) فے رَنگس (بلعوم) اور اَیسا فے گس (مری) کی [illegible] شن یعنی خراش کے سبب سے ری فلیکس طور پر یعنی منعکس طور پر واقع ہو [illegible] بذریعہ [illegible] کی کھانسی عموماً خشک ہوا کرتی ہے یعنی اس میں بلغم بہت ہی کم خارج ہو [illegible] درد ہوئے [illegible]

اس قسم کی کھانسی جو کہ معکوسہ تحریک کے سبب پیدا ہو اس کے علاج میں ایسی ادویہ کے استعمال سے قبل اصل سببِ مرض کو دریافت کرکے رفع کرنے کی کوشش کرنا چاہئے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(د) وہ دوائیں جو برانکائی اور لنگز یعنی پھیپھڑوں پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں وہ ایک تو اِری ٹینٹ اِن ہلے شنز (خراش کنندہ لخلخات) ہیں جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے اور دوسرے اِپی کاک اور اینٹی منی اندرونی طور پر دینے سے ٭

(۲) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو سُست یا ضعیف کرتی ہیں وہ مُضعفِ مرکزِ تنفس ہیں جن کا ذکر بھی ہو چکا ہے ٭

(۳) وہ دوائیں جن کا اثر برانکیل گلانڈس (دو بڑی ہوائی نالیوں کے غُدد) پر ہوتا ہے

(ا) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں :-

[illegible]نز (یعنی کھاری دوائیں)	سکوِل (اسقیل)	ٹیری بین	بالسم آف پیرو
خصوصاً ایمونیا کارب	اِپی کے کوائنا	ٹرپن ٹائن	بالسم آف ٹولو
آئیوڈین	بینزوئن	والے ٹائل آئلز	کوپائبا
کوِلّایا [illegible]	اینٹی منی سالٹس	ایسافے ٹیڈا	اونی ان (پیاز)
ایپو مارفین	کیمفر (کافور)	ٹوبے کو (تمباکو)	گارلک (لہسن)
سنیگا	جے بورینڈائی	سلفر (گندھک)	ارجی نیا

(ب) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو کم کرتی ہیں :-

ایسڈس (حموضات) [illegible] ڈونا (بیروج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسائے مس (بنج) ٭

(ج) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو ڈس اِن فیکٹ کرتی یعنی اس کی عفونت کو دُور کرتی ہیں :- تمام اینٹی [illegible] ہلے شنز (لخلخات دافعِ تعفن) جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے۔ نیز کوپائبا۔ کیوبیبز (کیا[illegible]شق) والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری) اور اولیوریزنس (رالدار [illegible]) [illegible] پر دینے سے ٭

(د) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو چست کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں اور جو (د) نمبر (۱) میں بیان ہو چکی ہیں ٭

(ھ) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو سُست کرتی ہیں یعنی اسے ڈھیلا کرتی ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اس طرح سے برانکائی کے سپیزم یعنی تشنج کو دور کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو برانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافعاتِ تشنجِ برانکائی) کہتے ہیں:۔

ایسی دوائیں یا تو (۱) اینٹی سپیزموڈک ان ہلے شنس (لخلخات دافع تشنج) دیکھو صفحہ ۳۰۲ (۲) ریس پائی ریٹری سینٹر کو ڈی پریس کرنے والی (مضعفات مرکزِ تنفس) دیکھو صفحہ ۲۷۰۔ (۳) ایکس پیکٹو رینٹس (منفثات۔ مخرجات بلغم) دیکھو صفحہ آیندہ اور یا مندرجہ ذیل ادویہ ہوتی ہیں۔

بلاڈونا (بیرروج)	اوپیم (افیون)	کلورو فارم
ہائیوسائے مس (بنج)	کونائم (شوکران)	ایتھر
سٹرے مونیم (داتورہ)	ایڈھاٹوڈا (کپتی)	ایتھل آئیوڈائیڈ
لوبے لیا (جنگلی تمباکو)	گرنڈیلیا	ایمائل نائٹریٹ
ٹوبے کو (تمباکو)	کلورل	سوڈیم نائٹریٹ
کینابس انڈیکا (بھنگ)	ایتھل آئیوڈائیڈ	نائٹروگلیسرین

استعمال۔ ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) کا دورہ غالباً برانکائی کے عضلاتی طبق میں تشنج واقع ہونے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی برانکائی ٹس (سُعال) اور ہوپنگ کف (سُعال دیکھو زیر عنوان کالی کھانسی) میں بھی مثل دمہ کے دورہ ہوتا ہے۔ جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ سوزش کی وجہ سے برانکیل ٹیوبس یعنی ہوائی نالیوں کو خراش پہنچتی ہے جس سبب سے ان کے عضلاتی طبق میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسی حالت میں برانکیل اینٹی سپیزموڈک ادویہ کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ ایمائل نائٹریٹ۔ نائٹروگلیسرین اور سوڈیم نائٹریٹ کے استعمال سے ریس پائی ریٹری سپیزمس (تنفسی تشنجات) فوراً ہو جاتے ہیں لیکن جلد عود کر آتے ہیں۔ نارکاٹکس (مخدرات) مثل اوپیم (افیون) [illegible] (بھنگ) کلورل ہائیڈریٹ چونکہ بہت قوی مضعفِ تنفس ہیں اس لئے وہ بکثرت دیئے جاتے ہیں بلکہ ان کا استعمال غیر مقبول یا قابلِ اعتراض ہے۔ لیکن پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ سٹرے مونیم۔ لوبے لیا۔ سپرٹ سپرٹ کلورو فارم اور سپرٹ ایمونیا وغیرہ مرض دمہ میں عام طور پر کامیابی سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات جب دیگر ادویہ سے فائدہ نہیں ہوتا تو ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فائدہ ہو جاتا ہے ✣

سٹرائی کنین (داتورہ) کا سگریٹ پینا یا نائٹریٹ پیپر (کاغذ شور) کا دھواں لینا وغیرہ صرف عارضی طور پر مفید ہوتا ہے ✣

انتباہ - اگر ڈس پنیا (عسر تنفس - دم گھٹنے کا آنا) بسبب ڈس پیپسیا (سوء ہضم) گوٹ (نقرس) یا کانسٹی پے شن (قبض) کے ہو تو اصل سبب مرض کو رفع کرنا چاہیئے ✣

(و) وہ دوائیں جو برانکائی کے دوران خون پر اثر کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ جنرل سرکولے شن یعنی عام دورانِ خون کو تحریک دیتی ہیں مثلاً ایمونیا - ال - ایتھر - سٹرکنین وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی تیز کرتی ہیں - اور برخلاف ازیں تمام ادویہ جو کہ قلب و دوران خون کو سست کرتی ہیں مثلاً ایکونائیٹ - اینٹی منی - اپی کے کوائنا - آئیوڈائڈس اور ایکلیز وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی سست کرتی ہیں ✣

(ھ) **ایکس پیکٹورینٹس** (Expectorants) یعنی **منفثات یا مخرجاتِ بلغم** ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اخراج بلغم میں آسانی پیدا کرتی ہیں یعنی جن سے کہ بلغم بآسانی خارج ہو جاتا ہے ✣

بلحاظ انکے طریق فعل کے انکو مندرجہ ذیل آٹھ قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(۱) اینٹی فلوجسٹک ایکس پیکٹورینٹس {Antiphlogistic-Expectorants} یعنی منفثات دافع سوزش

ڈی پریسنٹ ایکس پیک ٹورینٹس {Depressant-Expectorants} منفثاتِ مضعفہ

ایسی دوائیں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی) کی سوزش کو رفع کرکے رطوبت کی تراوش کو یعنی بلغم کو زیادہ کر[illegible] جسے ناسی اینٹس (مُعثیات - غثیان پیدا کرنے والی ادویہ) اور ایمیٹکس (مقیات) [illegible] اپی کے کوائنا - اینٹی منی - ایپو مارفین - لوبے لیا - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ [illegible]

سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹس (Stimulant Expectorants) یعنی منفثاتِ محرکہ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ جسم سے خارج ہوتے وقت برانکائی کے غدد کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں جیسا کہ (د - ۳ - ا صفحہ ۲۸۱) پر تحریر کی گئیں - اور دوسرے وہ ادویہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو کہ مرکزِ تنفس کو تحریک دیتی ہیں اور عضلاتِ مخرجہ کو قوّت دیتی ہیں مثلاً سٹرکنین اور ایٹروپین وغیرہ ؛

(۳) سیڈے ٹو ایکس پیک ٹورینٹس (Sedative Expectorants) یعنی منفثاتِ مُسکّنہ ایسی دوائیں مرکزِ تنفس یا حسی اعصاب کی خراش کو کم کرکے تسکین کا اثر کرتی ہیں مثلاً اوپیم (مرکبات افیون مثلاً پل اپی کاک کم سلا۔ ٹنکچر کیمفر کو۔ ٹنکچر اوپیائی ایمونی۔ پلو اپی کاک کو۔ مارفین۔ کوڈائن اور کلورل ہائیڈریٹ ؛

(۴) مکینی کل ایکس پیک ٹورینٹس (Mechanical Expectorants) یعنی منفثات [illegible] ایسی دوائیں جو اپنی مقئی تاثیر کے دوران میں بلغم کو زور سے خارج کرتی ہیں مثلاً اپی [illegible] اینٹی منی اور ایمونیم کاربونیٹ جو کہ بلغم کو رقیق بھی کرتی ہیں اور اگر ان کا اثر نہ ہو تو زنک [illegible] (توتیا سفید) وغیرہ کا استعمال کریں ؛

(۵) اینٹی سپیز موڈک ایکس پیک ٹورینٹس {Antispasmodic Expectorants} یعنی منفثات دافع تشنج ایسی دوائیں جیسا کہ مذکور ہوا برانکائی کے تشنج کو دفع کرتی ہیں ؛

(۶) سے لائن ایکس پیک ٹورینٹس (Saline Expectorants) یعنی منفثاتِ نمکی ایسی دوائیں بلغم کو رقیق کرتی اور اس کے کھاری پن کو بڑھاتی ہیں جیسے [illegible] ایلکلیز اور ایلکلائن سالٹس خصوصاً پوٹے سی ام بائی کاربونیٹ اور ایمونیم کلورائیڈ ؛

(۷) اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹس (Antiseptic Expectorants) یعنی منفثات دافع تعفن بہت سی دوائیں جیسے ٹار (قطران) ٹیری بین۔ پائن آئل (روغن سرو) سلفر (گندھک)۔ آئیوڈین۔ ایرومے ٹک آئلز (روغنات معطر) بالسم [illegible] (لسان) اولیئو ریزنس (رالدار روغن) وغیرہ چونکہ برانکیل میوکس ممبرین کے ذریعے خا[illegible] بذریعہ [illegible] وہ بلغم کی تعفن کو دور کر دیتی ہیں نیز اس کے اخراج کو زیادہ کر دیتی ہیں [illegible] درد ہوتے [illegible]

(۸) ری فلیکس ایکس پیک ٹورینٹس (Reflex Expectoants) یعنی منفثات [illegible] ایسی دوائیں بذریعۂ اُن اثرات کے جو کہ مُنہ میں پیدا ہوتے ہیں اپنی تاثیرات معکوسہ سے اخراج بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے پوٹے سیم کلوریٹ۔ گم اکے شیا (صمغ عربی) شوگر کینڈی (قند نبات)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوڈیم کلورائیڈ (نمک شیشہ - نمک لاہوری) مُنہ میں رکھ کر چوسنے سے ٭

(و) اینٹی ایکس پیک ٹورینٹس (Anti-Expectorants) یعنی مُقلّلاتِ اخراجِ بلغم

یا وہ دوائیں جو اخراج بلغم کو کم کرتی ہیں - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ بلغم کے آبی جزو کو کم کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ بلغم کو خشک کر دیتی ہیں جیسا کہ ایسڈس (حموضات) آئرن (آہن) ایٹروپین (یبروج) اور اوپیم (افیون) ٭

استعمال ایکس پیک ٹورینٹس (منفثات - دافعات بلغم) - اگرچہ ان کے استعمال کے متعلق تمام ضروری امور کا بالتفصیل بیان کیا جا چکا ہے لیکن یہاں پاؤنٹ اور مفصّل نوٹ لکھ دیا جاتا ہے جس کو امراضِ تنفّس کے علاج میں ضرور مدِ نظر رکھنا چاہیئے :-

نوٹ - چونکہ آلاتِ تنفّس کے امراض کے اسباب بہت مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان کے علاج کے متعلّق کوئی عام اصول قائم نہیں ہو سکتا اور چونکہ اعضائے تنفّس پر تاثیر [illegible] والی ادویہ کا طرزِ عمل بھی بہت پیچیدہ ہے اس لئے معالج کو علامات مرض کے بموجب [illegible]ج کرنا پڑتا ہے - پس :-

(۱) [illegible] تنفّس کے امراض میں ڈِس پنیا (دقّت تنفّس) کھانسی اور بلغم اکثر زیادہ تکلیف [illegible]تی ہیں لیکن ان کا معقول علاج یہ ہے کہ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اسے رفع [illegible]ے ٭

(۲) چونکہ دقّت تنفّس خون میں آکسیجن کی کمی کے سبب یا مرکز تنفس اور عصبِ شُش کی شاخوں کو خراش پہنچ[illegible] واقع ہوتی ہے جس کی اصلاح کسی حد تک حرکتِ تنفّس کے تیز ہو جانے اور کھ[illegible] بخود ہو جاتی ہے لیکن اگر قوّتِ تنفّس کو تیز کرنے [illegible] پڑتا ہے، مگر ایسی حالت میں سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ادویہ کا استعمال زیادہ مُفید ہوتا ہے کیونکہ اُن سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگتا ہے ٭

(۳) اگر مرض ایکیوٹ یعنی حاد ہو اور مریض زیادہ کمزور نہ ہو تو سیڈے ٹو (مسکن) ادویہ اکثر مفید ہوتی ہیں لیکن اگر مریض زیادہ کمزور ہو یا اس کا قلب کمزور ہو تو پھر سٹیمولینٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی محرک ادویہ استعمال کرنی چاہئیں ٭

(۴) جب بلغم متعفن ہو تو اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

(۵) جب ہوائی نالیوں کے عضلات میں تشنج ہو جیسا کہ مرض دمہ یا کالی کھانسی میں ہوا کرتا ہے تو ایسی صورت میں اینٹی سپیزموڈک ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(۶) امراض سُل میں کھانسی کا آنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ کھانسی آنے سے نہ صرف بلغم بلکہ مختلف سوزشی امراض کی رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں اور ہوائی نالیوں کے کشادہ رہنے سے تنفس میں دقت نہیں ہوتی۔ پس جب ہوائی نالیوں میں بلغم یا سوزشی رطوبت ہو تو کھانسی کے فعل کو مدد دینی چاہئے جس کے لئے بعض سٹیمولینٹ ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے

(۷) جب کھانسی کا سبب کوئی ایسی بیماری ہو جس کا دُور ہونا بہت مشکل ہو یا کسی دوسرے عضو کے مرض میں معکوسہ عصبی خراش کے سبب بار بار خشک کھانسی آتی ہو یا ایسی شدت کی کھانسی آتی ہو جس سبب سے کہ مریض کو نیند نہ آتی ہو اور وہ کمزور ہوتا جاتا ہو ایسی صورتوں میں کھانسی کو روکنا پڑتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں نارکاٹکس یعنی [illegible] کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ مرکزِ تنفس اور قلب کو بہت سُست [illegible] رہتے ہیں اور اگرچہ ان سے درد اور بے چینی میں تخفیف ہو جاتی ہے لیکن جسمی اعصاب کے کند ہو جانے کے باعث تحریک معکوسہ میں جو کہ تنفس کی تیزی اور کھانسی آنے کا [illegible] اولے ہوتی ہے کمی آجاتی ہے ٭

کھولتے ہوئے پانی سے مریض کے کمرے کی [illegible] تر رکھنا۔ چھاتی پر گرم گرم پلٹس باندھنا یا سینک کرنا۔ گرم سیال اغذیہ پلانا۔ [illegible] ادویہ کے غرغرے کرانا اور زیادہ ضعف لاحق ہو تو مقویات و محرکات کا دینا [illegible]

(۸) مارفین۔ پوٹے سیم برومائیڈ اور کلورل گاہے حرکت تنفس کو بے ترتیب کر دیتی ہیں اور ایسے غیر منتظم تنفس کو انگریزی میں "چائنی سٹوکس ریس پائی ریشن" کہتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل سوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ یعنی خون پر ہوتا ہے

نوٹ - خون کا بڑا فعل یہ ہے کہ وہ جسم کے پرورش کرنے والے مادّوں اور آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتا ہے اور فضلاتِ جسم کو بذریعہ مختلف اعضا جسم سے خارج کرتا ہے ÷

خون کا جو سیّال حصّہ ہے اُسے انگریزی میں پلازما کہتے ہیں چنانچہ اسی کی وساطت سے جسم کی پرورش کرنے والی اشیاء مثلاً اَیلبیومن (زلال) سالٹس (نمکیات) اور پانی وغیرہ تمام جسمانی ساختوں یا اعضاے جسم تک پہنچتی ہیں اور اسی کے ذریعے سے فضلاتِ جسم مثلاً کوریا۔ یورک اَیسڈ اور کاربانک اَیسڈ جسم سے خارج ہوتے ہیں - اس سیال کی طبیعی کیفیت کھاری ہوتی ہے ÷

وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید ذرّات خون) مثل پلازما کے جسم کی پرورش کرتے ہیں لیکن ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ ذرات خون) آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتے ہیں - پس اگر خون میں کسی قسم کا تغیّر آجاے تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوّت حیات پر اس کا بڑھا اثر پڑتا ہے ÷

(ا) وہ دوائیں جو پلازما (سائل دموی - سیّال حصّۂ خون) پر اثر کرتی ہیں

نوٹ - تمام اغذیہ و ادویہ [illegible] خون میں پہنچتی ہیں اور پلازما کی کیفیت میں تھوڑے عرصہ کے لئے تغیر [illegible] کیمیاوی مدرات و معرقات سے پلازما کی کیفیت میں فرق آجاتا ہے - نیز اس کی مقدار کی کمی بیشی سے یعنی بذریعہ فصد جسم سے خون نکالنے پر اور بذریعہ نقل الدّم جسم میں خون داخل کرنے پر بھی پلازما کی کیفیت میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے - لیکن جیسا کہ بتلایا جاچکا ہے پلازما کی طبیعی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور جو دوائیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ اس پر اثر کرنے کے واسطے دی جاتی ہیں وہ عموماً اس کے کھاری پن کو زیادہ کرنے کے لئے ہی دی جاتی ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو پلازما (سیال حصۂ خون) کے کھاری پن کو زیادہ کرتی ہیں حسب ذیل ہیں

پوٹے سیم سالٹس	میگ نے شیم سالٹس	ایلکلائن منرل واٹرس
سوڈیم سالٹس	لی تھیم سالٹس	یعنی
ایمونیم سالٹس	کیلسیم سالٹس	قدرتی کھاری چشموں کے پانی

نوٹ - ان میں سے پوٹے سیم کے نمکیات کا اثر خاص کر قوی اور جلد ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا نہیں ہوتا - اور سوڈیم کے نمکیات کا اثر کمزور اور آہستہ ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا ہوتا ہے یہ نمکیات جسم میں یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر قابل تحلل یورٹیس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کی مدر تاثیر سے جسم سے خارج ہوجاتے ہیں +

پوٹے سیم - سوڈیم اور لی تھیم وغیرہ کے سٹریٹس اور ٹارٹریٹس زیادہ تر اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ وہ خون میں پہنچ کر ایلکلائن کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور ان کی زیادہ مقدار سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا +

(۲) وہ ادویہ جو پلازما (سیال حصۂ خون) کے کھاری پن کو کم کرتی ہیں :-

جیسا کہ بتلایا جاچکا ہے پلازما قدرتی طور پر کھاری ہوتا ہے اور وہ کسی طرح سے ترش نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ اگر پلازما ترش ہو تو اس سے موت حیات نہیں رہ سکتی لیکن آرگینک ایسڈس خصوصاً منرو ٹک ایسڈ کے استعمال سے اس کا کھاری پن کسی قدر کم ہوسکتا ہے +

نوٹ - معدنی تیزاب جب اندرونی طور پر [illegible] وہ پلازما میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل لیتے ہیں یعنی معتدل نمکیات میں [illegible] رد ہوکے [illegible] ج ہوجاتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جو پلازما میں سے پانی اور نمکیات کی مقدار کو کم کرکے اسکی ترکیب میں تغیر پیدا کرتی ہیں

پرگے ٹوز (مسہلات) ڈائورے ٹکس (مدرات بول) اور ڈایافورے ٹکس (معرقات) پلازما میں سے سیرم اور نمکیات کی زیادہ مقدار خارج کرکے اسکی ترکیب کو بدل دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹرینس ڈیوژن آف بلڈ (نقل الدم یعنی ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون کا منتقل کرنا) اور وینی سیکشن (فصد۔ بذریعہ فصد خون نکالنا) سے بھی مستقیماً پلازما پر اثر پڑتا ہے یعنی اس کے اجزا میں فرق آجاتا ہے ÷

استعمال۔ ایلکلائن سالٹس یعنی کھاری نمکیات کا استعمال زیادہ تر رہومیٹزم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی اے سس (ریگ بول) میں کیا جاتا ہے لیکن رہومیٹزم اور گاؤٹ کے علاج میں آجکل سیلی سلیٹس زیادہ مروج ہیں ÷

لیتھی اے سس یعنی ریگ بول میں پوٹے سیم سٹریٹ کا استعمال عام طور پر اسلئے کیا جاتا ہے کہ اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ) میں پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اس غرض سے دی جاتی ہے کہ وہ لیڈ کے ساتھ مل کر اور آئیوڈائیڈ آف لیڈ بن کر فوراً پلازمیں حل ہوجاتی ہے اور گردوں کی راہ سے پیشاب میں خارج ہوجاتی ہے ÷

اگے ٹوز (مسہلات خصوصاً نمکین) ڈائیوریٹکس (مدرات بول) اور ڈایافورٹکس (معرقات) کے استعمال سے ہر قسم کے استسقائی ورم یعنی ورم رخو یا ایڈیما جسے ڈاکٹری میں اڈیما کہتے ہیں کے تحلیل ہونے میں اور تراوش یافتہ سیرم کے جذب ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان ادویہ کی تاثیر سے پلازما میں سے بہت سا پانی خارج ہوجاتا ہے اس لئے وہ سیرم یا آب خون جو کہ عروق میں سے تراوش پاکر سے لیوکر ٹشو (خانہ دار ساخت جسم) میں یا جسم کے کسی جوف میں جمع ہوگیا ہوتا ہے وہ خارج شدہ خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پھر پلازما میں داخل ہوجاتا ہے ÷

[illegible] سیکرٹری [illegible]

اسی اصول [illegible] البولینا۔ سمیت بول) میں ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ مرض مذکور میں پیشاب کے زہریلے اجزاء خون میں جمع ہوکر مریض کی جان کو معرض خطر میں ڈال دیتے ہیں لیکن ایسی ادویہ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ب) وہ دوائیں جو بلڈ کارپسکلز (خلیات الدم - دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں

(ا) وہ دوائیں جو ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں :-

تندرست سرخ دانہائے خون میں ہیموگلوبین کی مقدار یکساں ہوتی ہے اور ہیموگلوبین کا جزوِ اعظم فولاد ہوتا ہے جس پر کہ خون کی سرخی کا مدار ہے بحالتِ صحت ہیموگلوبین یا اس کے جزوِ اعظم فولاد کی مقدار کو کسی دوا کے اثر سے بڑھانا ایک ناممکن بات ہے البتہ مرض کی حالت میں خون کے سرخ دانوں کی تعداد اور ہیموگلوبین کی مقدار میں جو کمی آجاتی ہے وہ بعض ادویہ کے استعمال سے پوری ہوسکتی ہے - پس جب کسی مرض کے سبب ہیموگلوبین کی مقدار یا اس کی صفات میں کمی آجاتی ہے تو ایسی ادویہ جو کہ اس کمی کو پورا کردیتی ہیں انہیں اصطلاح میں ہی مے ٹکس (Heamatics) یا ہی مے ٹی نکس (Heamatinics) یعنی مقوّیاتِ خون کہتے ہیں - اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں -

(ا) ڈائریکٹ ہی مے ٹکس (Direct Heamatics) یعنی مقویات خون مستقیم ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو ہیموگلوبین کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد کو مستقیماً زیادہ کرتی ہیں - چنانچہ ایسی دواؤں میں سے آئرن (آہن) اور اس کے بہت سے مرکبات کا اثر نہایت قوی ہوتا ہے اور اس کے بعد آرسینک اس ایسڈ (سنکھیا) ہے یعنی یہ دونوں خاص طور پر مفید ہیں اور پوٹے سیم پرمینگے نیٹ - فاسفورس - فاسفس آف کاپر (نحاسیات مس) اور سالٹس آف پوٹے سیم کی تاثیرات مشتبہ ہیں ٭

نوٹ - مرض انیمیا (فقرالدم - کمزوریِ خون) اور خون کے دیگر امراض میں تازہ ہوا اور دھوپ لطیف اور مقوّی غذا اور افعال جسمانی کی اصلاح اکثر دواؤں سے زیادہ مفید ہوتی ہیں ٭

(ب) اِن ڈائریکٹ ہی مے ٹکس (Indirect Heamatics) یعنی مقویات خون غیر مستقیم ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ ان اسباب کو رفع کردیتی ہیں جو کہ خون میں خرابی واقع ہوئی ہے مثلاً میلیریائی بخاروں یعنی نوبتی تپوں کے سبب یہ آتشک کے سبب جب انیمیا (فقرالدم - کمزوریِ خون) ہوجاتی ہے تو کونین اور سیماب کے استعمال سے اصل مرض کو فائدہ ہوکر وہ انیمیا بھی رفع ہوجاتا ہے پس کونین اور سیماب ان ڈائریکٹ ہی مے ٹکس ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کاڈ لیور آئل بھی جسم کو غذائیت پہنچاتا ہے اور سوئے مزاج دموی کو دُور کرتا ہے۔ ایسا ہی تازہ ہوا۔ دھوپ۔ مقوّی و لطیف غذا۔ سیر و تفریح وغیرہ چونکہ ہاضمہ کو تقویت دیتی ہیں پس اس طرح سے وہ بطور مقویاتِ خون غیر مستقیم تاثیر کرتی ہیں ؛

(ج) وہ دوائیں جو عموماً ریڈ بلڈ کارپسکلز پر ہی تاثیر کرتی ہیں:۔

بعض ادویہ مثلاً آرسینی اس ایسڈ۔ فاسفورس۔ آئیوڈین۔ سلفر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ ہائڈروسیانک ایسڈ مہلک خوراکوں میں دینے سے آکسی ہیموگلوبین کو کم کرتی ہیں یعنی ہیموگلوبین کی جو آکسیجن ملی ہوئی ہوتی ہے اس کو خارج کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ ہیموگلوبین کی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو کمزور کر دیتی ہیں ؛

ایلکلائن میٹلز یعنی کھاری دھاتوں کے سٹریٹس۔ ایسی ٹیٹس اور ٹارٹریٹس جب خون میں جاتے ہیں تو سُرخ دانہاے خون کی آکسیجن کو لیکر وہ کاربونیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتے ہیں ؛

الکحال اور کونین آکسیجن کے اتصال کو ہیموگلوبین کے ساتھ نہایت مستحکم کر دیتی ہیں یعنی آکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو ایسا مضبوط کر دیتی ہیں کہ ہیموگلوبین سے آکسیجن کا جُدا ہونا محال ہو جاتا ہے ؛

کاربالک ایسڈ۔ کونین اور مارفین سُرخ دانہاے خون کے حجم کو گھٹاتی ہیں۔ برخلاف ازیں آکسیلک و ہائڈروسیانک ایسڈ ان کے حجم کو بڑھاتی ہیں ؛

مرکری یعنی سیماب کے مرکبات تھوڑی مقدار میں دینے سے سرخ دانہاے خون کی تعداد کو زیادہ کرتے ہیں ؛

نائٹرائٹ آف [illegible] سیکٹرتی ہیں نائٹریٹ۔ نائٹرس ایتھر۔ فے نے زون ایسی ٹینی لائڈ۔ اور فے نے سے ٹین [illegible] دینے سے ہیموگلوبین کے ایک حصہ کو مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل کر دیتی ہیں یعنی ہیموگلوبین وہی مے ٹین (رنگتِ خون) اور ایلبیومن میں متفرق ہو جاتی ہے جس سبب سے خون کی رنگت سیاہ پڑ جاتی ہے ؛

پائروگیلک ایسڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ سرخ دانہاے خون کو ضائع کر دیتی ہیں ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال مقویات خون - دونوں قسم کے مقویات خون یعنی مستقیم و غیر مستقیم مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) میں استعمال کئے جاتے ہیں لیکن صحیح طریق علاج یہ ہے کہ اصل سبب مرض کو دریافت کرکے اسے دور کیا جاوے ٭

نوٹ - ڈائریکٹ ہی میٹکس یعنی مقویات خون مستقیم صرف اسی حالت میں دینے چاہئیں جبکہ ہاضمہ بالکل ٹھیک ہو ٭

(۲) وہ دوائیں جو وائٹ بلڈ کارپسکلز یعنی سفید دانہائے خون پر تاثیر کرتی ہیں:-

(ا) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی نقل و حرکت کو روکتی ہیں:-

نوٹ - سفید دانہائے خون میں مثل امیبی یا (نہایت ادنے قسم کے جاندار حیوانات کے قوت حرکت ہوتی ہے اور ان کی یہ طبیعی خاصیت ہے کہ وہ ادھر ادھر نقل حرکت کرتے رہتے ہیں - اور سوزش کی حالت میں جو خواہ کسی مرض کے سبب سے پیدا ہو یا خراش کے سبب وہ عروق شعریہ کی دیواروں میں سے باہر نکل آتے ہیں لیکن [illegible] کے ایلکلائڈس مثل کونین - کونیڈین - سنکونین - سنکونی ڈین جن کا کہ عام اثر سفید دانہائے خون کی حرکت کو روکنے کا ہے ان کے استعمال سے وائٹ کارپسکلز کا نہ صرف عروق شعریہ سے خارج ہونا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ ان کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے - علاوہ کونین وغیرہ کے ایسٹ ایتھی لائیڈ کی بھی یہی خاصیت ہے - اور جسم کے باہر اگر ان پر ویٹ ٹرین لگائی جاوے تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں:-

ایرومیٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) [illegible] (مرچ) ان کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں کیونکہ ایسی ادویہ سے امعاء کی [illegible] ہے اور غذائیت زیادہ جذب ہوتی ہے اس لئے سفید کارپسکلز کی نشو و نما ہوتی ہے

(۳) وہ دوائیں جو خون کی طاقت انجمادی کو بدل دیتی ہیں:-

(ا) وہ ادویہ جو خون کی طاقت انجمادی کو بڑھا دیتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

کاربانک ایسڈ - کیلسیم کلورائیڈ - کیلسیم لیکٹیٹ - میگنیسیم کاربونیٹ یا لیکٹیٹ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاسفورک ایسڈ - قابل ذوبان فاسفیٹس - تھائمس گلانڈس - سٹرون شیم کاربونیٹ یا لیک ٹیٹ اور دودھ ۔

(ب) وہ ادویہ جو خون کی طاقت انجمادی کو گھٹاتی ہیں - حسب ذیل ہیں :-

آکسیجن - ایلکہال - سٹرک ایسڈ - روبرب - ایسڈ فروٹ (ترش میوہ جات) ایسڈ وائنز (ترش شرابیں) سٹاروے شن (فاقہ) زیادہ پانی وغیرہ پینا ۔

(ج) وہ دوائیں جو عموماً خون پر تاثیر کرتی ہیں :-

بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو مذکورۂ بالا مختلف ادویہ کی سرخیوں کے [illegible]ت میں نہیں آتیں کیونکہ ابھی تک ان کے افعال کا پورے طور پر علم نہیں [illegible] مثلاً کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) خون کے ٹھوس اجزاء کو زیادہ کرتا ہے - پو[illegible]ٹے سیم آئیوڈائڈ اور کیلسیم سالٹس جو خون کی انجمادی طاقت کو بڑھاتے ہیں برخلاف ازیں جب مرکیورئل سالٹس (نمکیات سیماب) یعنی پارہ کے مرکبات کو زہر[illegible] مقدار میں دیا جاتا ہے تو ان سے خون کے ٹھوس اجزاء کم ہو جاتے ہیں - ان کی طاقت انجمادی گھٹ جاتی ہے اور اس کی رقت بڑھ جاتی ہے یعنی وہ زیا[illegible] پتلا ہو جاتا ہے ۔

فصل چہارم

ایسی ادویہ کے [illegible] کا اثر ہارٹ یعنی قلب پر ہوتا ہے

نوٹ دل ایک [illegible] عضو ہے جس کے افعال نہایت پیچیدہ ہیں اس میں خود بخود [illegible] کرنے کی قابلیت ہے - کیونکہ پہلے جو یہ قیاس کیا جاتا تھا کہ خود دل کے اندر ایک ایسا عصبی مرکز موجود ہے جس پر حرکات قلب کا انحصار ہے وہ قیاس اب باطل ثابت ہوا ہے کیونکہ بہت سے علمی تجربات سے یہ امر محقق ہو چکا ہے کہ قلب کے عضلاتی ریشے خود بخود سکڑنے کی طاقت رکھتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

البتہ چند ایسے عصبی ریشے اور عصبی مرکز بھی ہیں جو کہ حرکات قلب کو چست یا سست کر سکتے ہیں۔ چنانچہ قلب دو عصبی مرکزوں کے تابع ہے۔ جن میں سے ایک کو کارڈی او اِن ہیبی ٹری (مانع حرکاتِ قلب) اور دوسرے کو اَیسیلے رے ٹر (معجلِ حرکات قلب) کہتے ہیں ٭

مختلف حصص جسم سے حسّی اثرات پیدا ہو کر میڈلا میں ان مراکز تک منتقل ہوتے ہیں اور وہاں سے قلب پر منعکس ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کسی ڈراؤنی شکل کو دیکھتا یا مہیب آواز کو سُنتا ہے تو اس کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے وغیرہ ٭

انقباض و انبساطِ قلب کے فعل کو دو قسم کے اعصاب انجام دیتے ہیں یعنی ایک تو ویگس نرو (عصبِ شش و معدہ) کے وہ ریشے جو کہ میڈلا میں اُس کے مرکز سے شروع ہوتے ہیں اور قلب سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ اُن کی خراش سے قلب کی حرکت سُست ہو جاتی ہے اور زیادہ خراش سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے سیم پے تھٹک اعصاب کے اَیسیلے ریٹر ریشے (جو غالباً دماغ کے بالائی حصّہ یا حرام مغز سے شروع ہو کر اور حرام مغز کے سروائکل حصہ میں سے گزر کر آخر سروائکل اور فرسٹ ڈارسل گنگلیاں کی راہ بذریعہ سیم پے تھٹک قلب تک پہنچتے ہیں) جو کہ حرکاتِ قلب کو چست کرتے ہیں چنانچہ اُن کی تحریک سے حرکات قلب تیز ہو جاتی ہیں اور ان کے قطع کر دینے سے دل حرکت کرنے سے بند ہو جاتا ہے ٭

پس مذکورۂ بالا تشریح سے یہ واضح ہے کہ قلب پر ادویہ کی تاثیر یا تو خود بذریعہ قلب کے عضلاتی ریشوں کے ہوتی ہے یا ویگس اور سیم پے تھٹک اعصاب کی شاخوں اور یا ان کے مراکز کے ذریعے سے ٭

(۱) وہ دوائیں جو فعلِ قلب پر بذریعہ [illegible] کرتی ہیں :-

نوٹ۔ چونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات زیادہ [illegible] پر تجربات کر کے دریافت کی گئی ہیں لہذا ان تجربات سے جو نتائج کہ منتج ہوئے ہیں وہ بعض اوقات انسان پر عائد نہیں ہوتے کیونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات کو دریافت کرنے کے لئے دل کو جسم سے باہر نکال کر یا اس کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس پر ادویہ کے سولیوشنز لگا کر تجربات کئے جاتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا ایک نالی کے ذریعے دوا کو قلب کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس بات کا دریافت کرنا نہایت مشکل ہے کہ آیا کسی دوا کا اثر صرف عضلات قلب پر ہوتا ہے یا اُن عصبی ریشوں پر جو کہ اس کے عضلات میں واقع ہیں ٭

چونکہ دل کی نوک میں عصبی ریشے نسبتہً نہایت ہی کم ہوتے ہیں اس لئے اگر دل کی نوک کو کاٹ کر علیٰحدہ کر لیا جاے اور اس پر کسی دوا کے لگانے سے حرکت پیدا ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اس دوا کی تاثیر قلب کے صرف عضلانی ریشوں پر ہی ہوتی ہے ٭

(۱) عضلاتِ قلب کو تحریک پہنچانے سے یا تو حرکتِ قلب یعنی رفتارِ قلب تیز ہو جاتی ہے یا اس کی قوتِ انقباض بڑھ جاتی ہے یعنی دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے اور یا حرکت و قوت دونوں بڑھ جاتی ہیں ٭

(۲) وَیگس نَرو (عصبِ ششم دماغ) کی ان باریک شاخوں کو جو دل میں جاتی ہیں تحریک دینے سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے دل کی حرکت و قوت دونوں میں کمی آجاتی ہے ٭

(۳) ایسیلے رے ٹر فائبرز یعنی حرکاتِ قلب کے تیز کرنے والے عصبی ریشوں کو تحریک دینے سے دل کی حرکت و قوت تیز ہو جاتی ہے ٭

مذکورہ بالا تینوں صورتوں میں جو اثرات کہ عضلاتی یا اعصابی ریشوں کو مفلوج کرنے سے پیدا کئے جاتے ہیں وہ اثراتِ تحریک کے بالکل برعکس ہوتے ہیں ٭

اس امر میں کہ آیا بارکس نَرو کے اختتامی سروں کو تحریک دینے سے حرکت و قوتِ قلب کمزور ہو گئی ہے یا یہ سِم پے تھے ٹک نَرو کے انتہائی سروں کی سستی سے یہ نتیجہ پیدا ہوا ہے؟ اس طرح [illegible] کی جاتی ہے کہ اس دوا کے قلب پر مقامی استعمال سے قبل اور بعد ان دونوں [illegible] تحریک دینے سے جو اثرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان سے نتیجہ اخذ کیا [illegible] یہ ثابت ہو چکا ہو کہ عضلات قلب پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن درحقیقت یہ کل تجربات بہت مشکل اور دقیق ہوتے ہیں۔ لہذا جس طریق سے ایسی ادویہ اعمال یا وظائفِ قلب پر اپنی تاثیر کرتی ہیں اسکے بموجب ان کو ترتیب دینا بہتر ہے بہ نسبت اُسکے کہ جس طرح سے عضلات یا اعصابِ قلب پر وہ اپنا اثر کرتی ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) یعنی مقویاتِ قلب :-
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ قلب کی قوتِ انقباضی یعنی دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں خواہ رفتارِ نبض پر ان کی تاثیر ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ (ا) مندرجہ ذیل ایسی مقویات قلب ادویہ ہیں جو کہ قلب کی قوت انقباضی کو زیادہ کرتی ہیں لیکن رفتار نبض کو سست کرتی ہیں :-

ڈیجی ٹے لس — سوپرارینل ایکسٹریکٹ — بیریم سالٹس — ویرے ٹرین
سٹروفین تھس — کانوے لیریا میجے لس — کے فین — یعنی خربقین
سکیول (استقیل) — آیری تھرو فلی آم — سے پونین — وغیرہ

نوٹ - ان میں سے پہلی پانچ دوائیں اس فائدہ کے لئے عموماً استعمال کی جاتی ہیں +
بڑی خوراکوں میں ان ادویہ کو دینے سے دل سسٹولی (انقباضی) حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے +

(ب) مفصلہ ذیل دوائیں دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں لیکن رفتار نبض پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

کیمفر (کافور) — اور نہایت کم مقدار میں — کاپر سالٹس (نمکیات
فائی سائٹگین — کھاری دھاتوں کے نمکیات اور — زنک سالٹس (نمکیات

استعمال - شدید بخاروں یا سوزشی امراض کے سبب جب دل کمزور ہو جاتا ہے یا کارڈی ایک ڈائلے ٹیشن (قلب کا پھیل جانا) اور مائٹرل والو کی بیماری میں دل کو قوت دینے کے لئے ڈیجی ٹے لس اور سٹروفین تھس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا دہانۂ اے آرٹا (اورطی) پر نقص ہو خصوصاً اے آرٹک ری گرجی ٹیشن (جبکہ دل کے سکڑنے پر خون بجائے اے آرٹا میں جانے کے بطن قلب میں واپس لوٹ آتا ہے) میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے +

(۲) کارڈی ایک سٹیمولینٹس (Cardiac Stimulants) یعنی محرکات قلب
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ رفتار قلب اور قوتِ قلب دونوں کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً :-

برانڈی (شراب) — کلوروفارم — سٹرکنین (جوہر کچلہ)
وھسکی (شراب) — ایتھر — آرٹیفی شل ایسڈ (سنکھیا سفید)
رم (شراب) — سل وائے ٹائل — مسک (مشک)
جن (شراب) — ایرومے ٹک وائے ٹائل آئلز — وغیرہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن مندرجۂ ذیل دوائیں ایسی ہیں جو کہ صرف رفتار قلب کو تیز کرتی ہیں :-

بلاڈونا (بیہروج) ہائیوسائی مس (بنج) ڈیجیٹالس

سٹرے مونیم (داتورہ) کوکین سے پونین وغیرہ

استعمال - بہت سی کارڈی ایک سٹیمولینٹس (محرکاتِ قلب) ادویہ مثلاً اَنس تھے ٹکس (مخدر سُن کر دینے والی دوائیں) اور اَیلکہالی دوائیں قلب کو مستقیماً اور عصبی مراکز کے ذریعے غیر مستقیماً دونوں طریق سے تحریک دیتی ہیں۔ چنانچہ ضرب وزخم یا انفعالِ نفسانی یا کسی زہر یا بخار یا دیگر امراض کے سبب سخت صدمہ پہنچ کر یا غش پڑکر حرکت قلب کے بند ہوجانے کو روکنے کے لئے مذکورہ بالا ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے ٭

بخاروں میں دافع حرارت ادویہ مثلاً اَینٹی فیبرین وغیرہ کو بے احتیاطی سے بار بار یا زیادہ مقدار میں دینے سے دِل نہایت ضعیف ہوجاتا ہے لیکن ایسی صورت میں اَیلکہال یا مسک یا کیمفر کا بروقت استعمال کرنے سے وہ مُضعِفہ تاثیر رُک جایا کرتی ہیں ٭

(۳) کارڈی اَیک ڈی پریسینٹس (Cardiac Depressants) یعنی مُضعِفاتِ قلب وہ ادویہ ہیں جو کہ رفتار قلب کو یا اس کی قوت کو یا ان دونوں کو کمزور کرتی ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل دوائیں دل کی قوت انقباضی کو گھٹاتی ہیں اور آخر کار دِل ڈائی اَیسٹولی کی حالت میں حرکت کرنے سے رُک جاتا ہے :-

ڈائیلیوٹ اَیسڈس سے پونین ڈبل کاپر سالٹس اور

مس کے رین کلورل ڈبل زنک سالٹس

اے پو مارفین [illegible] سیلک اَیسڈ بڑی خوراکوں میں

پائی لوکارپین [illegible] سالٹس دینے سے -

اور مفصلۂ ذیل دوائیں [illegible] کی قوت دونوں کو کمزور کرتی ہیں :-

اَیکونائٹ (بیش) اَینٹی مَنی سالٹس (نمکیات اثمد) اَرگٹ (شیلم)

ہائیڈروسیانک اَیسڈ ڈائیلیوٹ وَیرے ٹرین (خربقین) وغیرہ

استعمال - اَیکونائٹ (اقونیطون - بیش) کو سوزشی امراض میں خاص کر نبض کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حجم اور اس کی تعداد کو گھٹانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں اور اینٹی منی سالٹس (نمکیات اِثمد) پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے شدید سوزشی امراض میں مفید ہوتے ہیں اور جب ڈِس پَیپسیا (سوے ہضمی) کے سبب پلپی ٹے شن آفدی ہارٹ (اختلاج قلب) کی شکایت ہوتی ہے تو اس کو ہائڈروسیانک ایسڈ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر کارڈی اوان ہیپی ٹری سینٹر (مرکز بانغ حرکاتِ قلب) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ اس مرکز کی نسبت مرکز وگیس پر ادویہ کی تاثیر کا مطالعہ بہتر صورت میں کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی حیوان کو کوئی دوا دینے سے اس کے دل کی حرکت میں فرق آجائے اور وہ اثر دونوں وگیس اعصاب کو قطع کر دینے سے یا صرف ایک جانب کے عصب کو قطع کر دینے سے اور اس حصّہ کو جس کا تعلق کہ قلب سے ہے تحریک دینے سے زائل ہو جائے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر میڈلا میں وگیس نرو کے مرکز پر ہوا ہے۔

(۱) مندرجۂ ذیل ادویہ وگیس نرو کے مرکز کو تیز کرتی ہیں اور رفتار نبض کو سُست کرتی ہیں۔

ایکونائٹ	کلوروفارم	سکوُل (اسقیل)	ڈیجی ٹے لس
ایتھر	کانویلیریا میجے لس	سٹے فی سیگریا	پکروٹاکسن
ایلکہال	کوکین (بڑی خوراکوں میں)	سٹرے موینائی	پی ٹوئٹری ایکسٹریکٹ
ایٹروپین	ہائڈروسیانک ایسڈ	سٹروفین تھس	
بیوٹل کلورل	ہائیوسائی مین	سوپرارینل ایکسٹریکٹ	
کلورل	نیکوٹین	وَیرے ٹرین	

(۲) وہ دوائیں جو وگیس کے مرکز کو سُست کرتی ہیں:۔

مذکورۂ بالا فہرست کی تمام دوائیں اگر بڑھتی ہوئی مقدار میں دی جائیں تو وگیس کے مرکز کو سُست کرتی ہیں اور تمام وہ دوائیں جو درد ہونے کو کم کرتی ہیں مثلاً ایمائل نائٹریٹ نیز کوکین اس مرکز کو سُست کرتی ہے۔

(ج) وہ دوائیں جو اغلباً ایسلی ریٹر سینٹر (مرکز معجل حرکتِ قلب) پر تاثیر کرتی ہیں:۔

اس مرکز کو سُست کرنے والی کوئی دوا تاہنوز معلوم نہیں ہوئی البتہ ایسی ادویہ معلوم ہیں جو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غالباً اس مرکز کو تحریک دیتی ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے ویگس اعصاب کو کاٹ دینے کے بعد نبض کی رفتار اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں حسب ذیل ہیں:-

ایمونیا پکروٹاکسین ڈیلفی نین کیفی این

(د) وہ دوائیں جو کارڈی ایک نرو گینگلیا (عصبی عقود قلبی) پر تاثیر کرتی ہیں:-

جو دوائیں خاص کر ویگل گینگلیا پر تاثیر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

نیکوٹین کونائن لوبیلیا گیل سیمی ام

کے استعمال سے نبض پہلے تو سست ہو جاتی ہے لیکن بعد کو بے قاعدہ اور کمزور ہو جاتی ہے +

فصلِ پنجم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروقِ دموی) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ شرائین لچکدار عصبی و عضلاتی نالیاں ہیں جن کا قطر یا منفذ مختلف اثرات سے ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ یہ اثرات وے سو موٹر سینٹر (مرکز محرک للاوعیہ۔ عروق کو تحریک دینے والے عصبی مرکز) کے ہیں جو کہ میڈلا میں واقع ہے نیز دیگر ایسے مراکز سے جو کہ حرام مغز میں واقع ہیں بذریعہ وے کن سٹرک ٹر (عاصر العروق۔ شرائین کو سکیڑنے والے) اور وے سوڈائی لیٹر (ممدد العروق جو شرائین کو پھیلانے والے) اعصاب کے عروق کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ یعنی ان کے اعصاب کے تابع ہیں ایک ایسے اعصاب جو عروق کو سکیڑتے ہیں یعنی ان کو تنگ کرتے ہیں اور دوسرے ایسے اعصاب جو کہ ان کو پھیلاتے ہیں یعنی ان کے مناٖفذ کو کشادہ کرتے ہیں +

دورانِ خون کے جاری رہنے کے لئے شرائین میں یکساں تناوٹ نہایت ضروری ہے جو دو طرح سے قائم رہتی ہے ایک تو یہ کہ دل شرائین میں خون مناسب مقدار میں پہنچاتا رہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور دوسرے یہ کہ شرائین کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے کی قوّت برقرار رہے ٭

اور وہ کی تنگی و فراخی خاص اعصاب اور بالخصوص اس خون پر منحصر ہوتی ہے جو کہ ان کے درمیان سے گزرتا ہے ٭

بَلَڈ پَرَیشَر (خون کے دباؤ) سے وہ دباؤ مراد ہوتا ہے جس کے تابع شرائین کی دیواریں ہوتی ہیں۔ خون کے دباؤ کا گھٹاؤ بڑھاؤ یعنی اس کی کمی بیشی کا انحصار وے سوکن سَٹِرِ ٹَر اور وے سوڈائی لیٹَر اعصاب پر ہوتا ہے ٭

پس بَلَڈ پَرَیشَر نہ صرف حرکت قلب کے ضعیف ہوجانے سے یا مقدار خون کے کم ہوجانے سے گھٹ جاتا ہے بلکہ اس کے قائم رہنے کا بڑا سبب شرائین کے عضلاتی طبق کے عمل کا برابر جاری رہنا اور عروق شعریہ میں دوران خون کی مزاحمت کا ہونا ہے

جسم میں دورانِ خون کا انتظام ایسا ہے کہ نہ صرف ہر حالت کا اثر دل پر ہوتا ہے بلکہ کسی حد تک اس کی اصلاح یا تغیّر کے اسباب بھی خود جسم کے اندر ہی موجود ہیں چنانچہ ویگس اعصاب کے ذریعے سے مرکزِ قلب کو کیفیتِ قلب کا متواتر احساس ہوتا رہتا ہے اور وہاں سے وَے سوموٹر سینٹَر کو مختلف تحریکات پہنچتی ہیں جو کہ خون کے [illegible] میں کمی بیشی پیدا کر دیتی ہیں ٭

شرائین پر ایسی ادویہ کی تاثیر کو دریافت کرنے کے لئے یعنی اس [illegible]ت کو معلوم کرنے کے لئے کہ کسی ایسی دوا کی تاثیر سے عروق کے حجم میں کیا تبدیلی [illegible]افع ہوئی ہے اور اس سے دوران خون کی رفتار پر کیا اثر پڑا ہے عموماً یہ دو طریق مروج ہیں (۱) حجم عروق کی تبدیلی کو دیکھنے کے لئے کسی زندہ جانور کی [illegible]ی ساختِ جسم کو کاٹ کر مثلاً خرگوش کا کان یا مینڈک کی زبان یا اس [illegible] یا چمگادڑ کے بازو کی جلد کو خُوردبین کے نیچے رکھکر عروق کا [illegible] (۲) دورانِ خون کی رفتار کو دیکھنے کے لئے کسی جانور کے جسم کا کوئی حصّہ کاٹ کر مثلاً مینڈک کا ایک انگوٹھا کاٹ کر اس کٹی ہوئی جگہ سے خون کے بہنے کی رفتار کو دیکھتے ہیں۔ کہ دوا کے استعمال سے پہلے کیا رفتار تھی اور اس کے استعمال کے بعد کیا رفتار ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ دورانِ خون کو مصنوعی طور پر جاری رکھا جاے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاے تو اس بات کا ثابت کرنا مشکل ہوتا ہے کہ جو خون کہ بہہ رہا ہے اس کی مقدار میں کمی بیشی حرکت قلب میں فرق آجانے کے سبب سے نہیں ہوئی ہے۔ اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آیا دوا کا اثر مقامی طور پر ہوا ہے یا ویسو موٹر سینٹر کی طرف سے ظہور میں آیا ہے یہ ضروری ہے کہ تجربہ کرنے سے قبل یا تو حرام مغز کو نکال دیا جاے اور یا اس مقام کے کل اعصاب کو قطع کر دیا جاے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاے تو یہ کہنا مشکل ہوتا ہے کہ آیا دوا کا اثر براہِ راست ہوا ہے یا منعکس طور پر ؛

جب اس بات کو دریافت کرنا ہو کہ دوا کا عروق کے اندرونی طبقات پر کیا اثر پڑتا ہے تو اس دوا کے محلول کو کسی رگ میں داخل کر دیتے ہیں ؛

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق۔ شرائین) پر ہوتا ہے :-

یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(۱) امی سٹی ایٹ لوکل ویسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکاتِ عروق سریعہ:- یہ ایسی ادویہ ہوتی ہیں جو کہ مقامی طور پر لگانے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو فوراً کشادہ کرتی ہیں جن کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکہال	کاربالک ایسڈ	ایتھر	مائیے برس
ایمونیا (سولیوشن)	کلورین	ہارس ریڈش	سنیگا
اینٹی منی ٹارٹرے ٹڈ	کرائی سارن	آئیوڈین	سلور نائٹریٹ (تیز سولیوشن)
آرسینی اس ایسڈ	کاپر سلفیٹ	سیرسو کیٹرتی آبی کے کوائنا	حرارت مثل تکمید یا پلٹس
کیمفر	کری اوزوٹ	مرکیورک نائٹریٹ	والے ٹائل آئلز مثلاً تارپین اور
کین تھیری ڈیز	کروٹن آئل	مٹرل ایسڈس (تیز)	ایسی ادویہ جن میں کہ ایسے روغن موجود ہوں مثلاً رائی وغیرہ۔
کیپ سی کم	کلوروفارم	مسٹرڈ	زنک کلورائیڈ (تیز سولیوشن)

نوٹ - ایلکہال - ایتھر اور کلوروفارم صرف اسی حالت میں ایسی مقامی تاثیر کرتے ہیں جبکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان کو لگا کر ان کے ابخرات کو اُڑنے نہ دیا جاے ۔ سٹیمولینٹ ۔ اِری ٹینٹ اور اَینٹی سپٹک اِن ہلے شنس یعنی محرک ۔ مُہیج اور دافع تعفن تلخات بھی جن کا ذکر کہ صفحہ ۳۰۲ پر ہو چکا ہے اپنی مقامی تاثیر سے راہ تنفس یا ہوائی نالیوں کی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتے ہیں ٭

(۲) رِیموٹ لوکل وَیسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکات عروق بعیدہ :- یہ ایسی دوائیں ہیں کہ جب انہیں براہ دہن دیا جاتا ہے یا سُنگھایا جاتا ہے تو وہ اپنی بالواسطہ مقامی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں

اَیمائل نائٹرائیٹ	سپرٹ آف نائٹرس اِیتھر	مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
نائٹرو گلیسرین	کے فین	اور
سوڈیم نائٹرائیٹ	اری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ	نیکوٹین "

استعمال ۔ لوکل وَیسوڈائی لیٹر یعنی مقامی ممددات العروق یا مقامی طور پر عروق کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا بیان اُن ادویہ کے ضمن میں کیا جائیگا جو کہ کے پلریز (عروق شعریہ) پر تاثیر کرتی ہیں ٭

ایسی ادویہ کو جن کے کھانے یا سونگھنے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں ان کو ایسے امراض میں دیا جاتا ہے جن میں کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عروق کو کشادہ کرنا مطلوب ہوتا ہے ۔ جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ کو مرض این جائنا پیکٹورس (وجع الفواد ۔ دردِ دل) میں اور سپرٹ آف نائٹرس اِیتھر اور کے فین کو ڈراپسی اور انا سارکا (استسقاء) میں ٭

(۳) اِمی جی ایٹ لوکل اَیسٹرنجینٹس یعنی مقابضات سریعہ

یا لوکل ہیموسٹیٹکس یعنی سائنچرف یا سیلان خون کو بند کرنیوالی ادویہ

یا سٹپٹکس یعنی حابس الدم یا جریان خون کو " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کو سکیڑتی ہیں ایسی دوائیں دو طرح سے اپنا عمل کیا کرتی ہیں یعنی یا تو وہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں اور یا عروق کے اردگرد کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہیں اور پھر وہ منجمد شدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایلبیومن عروق کو دباکر سکیڑتی ہے ٭

(ا) وہ ادویہ یا تدابیر جو کہ عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں :-

یہ ۷ دوائیں خفیف طور پر سکیڑتی ہیں

کولڈ (برودت یا سردی)	سلور سالٹس کے ڈائیلیوٹ سولیوشن	آئرن
خواہ کسی طور پر پیدا کی جائے یعنی	سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ	کیلسم
برف لگاکر یا ایتھر۔ ایتھل کلورائیڈ	ایسٹ ایتھی لائیڈ	کیڈمی ام
اور کلوروفارم وغیرہ کی تبخیر سے	فے نے زون	سٹرون شیم
۹۰ (پھٹکری)	ہے مے مے لس	نکل
لٹس (نمکیات سیسہ)		کوبالٹ
		میگ نے سیم

نوٹ - ۱۵ میں سے - کولڈ (سردی) ایلم - لیڈ سالٹس - ڈائیلیوٹڈ سلور نائٹریٹ - سلفیورک ایسڈ - فیرک کلورائیڈ اور فیرس سلفیٹ اس فائدہ کے لئے دوائیں استعمال کی جاتی ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو حوالی عروق کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہیں :-

ایلم	سالٹس آف زنک	وہ تمام ادویہ جن میں کہ ہی مے ٹا کسی لم
سالٹس آف سلور	سالٹس آف کاپر	یہ ایسڈ موجود ہو مثلاً گالس
سالٹس آف لیڈ	پر سالٹس آف آئرن	کائنو - کیٹی کیو ہیمے مے لس
سالٹس آف بسمتھ	مرکیوریٹک ایسڈ اور	کرے میریا وغیرہ

(۴) ریموٹ لوکل ایسٹرنجنٹس یعنی مقامی قابضات بعیدہ

یا ریموٹ ہیموسٹیٹکس یعنی قاطع نزیف بالواسطہ

ایسی ادویہ ہیں جو کہ دوران خون میں داخل ہونے کے بعد آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اپنا مقامی اثر کرکے انہیں سکیڑتی ہیں مثلاً ارگٹ - کے فین (تاثیرات ابتدائیہ) - فائی ساسٹگمین اور ڈیجی ٹے لس ٭

استعمال - سٹپٹکس یا لوکل ہیموسٹیٹکس یعنی مقامی حابسات الدم یا جریان خون کو بند کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کی جاتی ہیں :-

(ا) خارجی یا بیرونی جریان خون کو بند کرنے کے لئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) کثرتِ سیلانِ رطوبت کو بند کرنے کے لئے جیسے مرض لیوکوریا (سیلانِ ابیض مہبلی) میں
(۳) مُستر خی عروق کو سکیڑنے کے لئے جیسے فیرِ نجائی رٹس (سوزشِ بلعوم) میں ٭

نوٹ ۔ اندرونی سیلانِ خون میں ریموٹ ایسٹرنجنٹ ادویہ مفید ہوتی ہیں جیسے ارگٹ ۔ یوٹے رائن بلیڈنگ (نزیف رحمی ۔ استحاضہ) میں ٭

(ب) وہ دوائیں جو ویسو موٹر سینٹرس (مراکز محرک عروق) پر تاثیر کرتی ہیں ۔

(۱) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعۂ ویسو موٹر سینٹرز کے عروق کو کشادہ کرتی ہیں ۔

تمام ریموٹ ویسو ڈائی لیٹرس اور مندرجہ ذیل ادویہ :-

ایلکہال	کلورل	اپی کے کوائنا	ٹوبے کو
ایتھر	کلوروفارم	لوبیلیا	ٹارٹار ایمیٹک
ایکونائٹ	ہائڈروسیانک ایسڈ	اوپیم	ویرے ٹرین
بلاڈونا	ہائیوسائی مس	سٹرے مونیم	

(۲) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعۂ ویسو موٹر سینٹرز کے عروق کو سکیڑتی ہیں :-

ارگٹ (نہایت قوی)	سکوِل	ہیمے مے لس	لیڈ سالٹس اور
ڈیجی ٹے لس	فائی ساسٹگمین	ہائیڈراس رٹس	ایمونیم سالٹس
سٹروفین تھس	سٹرکنین	کوکین	خفیف طور پر

نوٹ ۔ ارگٹ ۔ ڈیجی ٹے لس ۔ فائی ساسٹگمین اپنے مقامی اثر سے بھی شرائین اختتامی کو سکیڑتی ہیں ٭

بہت سی ادویہ مثلاً ایلکہال ۔ ایتھر ۔ کلوروفارم ۔ سٹرے مونیم ۔ ہائیوسائمس ۔ ہائڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ اور ویرے ٹرین خفیف سی نقلص یعنی سکوڑ پیدا کرتی ہیں جس کے بعد تحریک کا اثر ہوتا ہے ٭

(ج) وہ دوائیں جو کے پلریز (عروقِ شعریہ) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ ۔ کے پلریز (عروق شعریہ ۔ بال کی مانند باریک شرائین) آرٹری اولز (شرائین اختتامی ۔ وہ باریک شرائین جن میں کہ بڑی شرائین منقسم ہو کر ختم ہوتی ہیں) اور باریک وینز یعنی اوردہ کے درمیان حلقات متصلہ یعنی ملانے والی کڑیاں ہیں اور انہیں کے ذریعے سے جسمانی ساختوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں خون کی آخری تقسیم ہوتی ہے - لہذا عالمانِ علم افعال الادویہ کے نزدیک دوران عروق شعریہ نہایت اہم ہے کیونکہ عروق شعریہ کے منافذ کا تغیر خون کے دباؤ کی کمی بیشی کا باعث ہوتا ہے + عروق شعریہ کے خصوصاً جلد کی عروق شعریہ کے کسی محدود رقبہ پر تاثیر ڈالنا ممکن ہے جیسا کہ تحریر ذیل سے ظاہر ہے :-

(ا) وہ دوائیں جو جلد کی آرٹری اولز یعنی شرائین اختتامی اور کیپلریز یعنی عروق شعریہ کو مقامی طور پر کشادہ کرتی ہیں - اس سرخی کے تحت میں بہت سی مفید ادویہ جنہیں عام طور پر اِرِی ٹینٹس کہتے ہیں ذکر کیا جائیگا - اس قسم کی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس حصۂ جسم کی عروق شعریہ کو تحریک دیتی ہیں چنانچہ انکے اس درجۂ تحریک سے جو کہ وہ پیدا کرتی ہیں انکو مندرجۂ ذیل جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) رُوبی فے سی اَینٹس (Rubefacients) یعنی مُحمّرات یا سُرخ کنندۂ جلد ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے جلد سُرخ ہو جاتی ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر سے وہاں کی عروق شعریہ کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جلد سُرخ ہو جاتی ہے +

تمام مقامی محرّکات عروق سریعہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) یہ اثر رکھتی ہیں +

(ب) وَیسی کینٹس (Vesecants) یعنی مُنفِطّات یا آبلہ انگیز ادویہ

اَیس پَیس ٹکس (Epespastics) یعنی مُنفِطّات یا آبلہ انگیز ادویہ

ایسی ادویہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو وہ وہاں پر بلسٹر یا آبلہ پیدا کر دیتی ہیں مثلاً کینتھیرِی ڈیز (ذرایح - تیلنی مکھی) وغیرہ +

(ج) پَسچیولینٹس (Pustulants) یعنی مُتبَثّرات یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا کرنیوالی ادویہ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے بثورات یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں مثلاً کروٹن آئل (روغن حب الملوک یا جمال گوٹہ) اور ٹارٹار ایمیٹک آئنٹ منٹ (مرہم نمک قے)

(د) کاسٹکس (Caustics) یعنی کاوی یا جلانے والی یا داغدار کرنے والی ادویہ

یا اَیس کے رائٹکس (Escharotics) 〃 〃 〃 〃 〃 〃

ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس کی قوتِ حیات کو زائل کر دیتی ہیں یعنی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس جگہ کو مردار کر دیتی ہیں اور اس کے اِرد گِرد کی شرائین میں سوزش پیدا کر کے ان کو کشادہ کر دیتی ہیں مثلاً کاسٹک پوٹیس۔ کاسٹک سوڈا۔ زنک کلورائیڈ۔ منرل ایسڈس۔ سلور نائیٹریٹ وغیرہ +

(ھ) کونٹر اِرِی ٹینٹس (Counter-irritants) یعنی مناقض تہیّج یا مقابلہ کنندۂ سوزش ایسی خراش کنندہ ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنے کی غرض سے جلد پر لگائی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے مقامی اثر سے جلدی شرائین کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور معکوسہ عصبی تحریک کے سبب اندرونی عضو کے عروق سکڑ جاتے ہیں جس وجہ سے اندرونی اعضاء کی سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ کین تھیریڈیز (ذرایح۔ تیلنی مکھی) بشکل پلسٹر اس مطلب کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے +

استعمال۔ ایسی ادویہ جن کا مقامی اثر منافذ شرائین کو کشادہ کرنے کا ہوتا ہے مثلاً آئیوڈین کاربالک ایسڈ۔ کین تھیریڈیز وغیرہ انہیں اَن ہیلدی اَلسرز یعنی کمزور زخموں اور کرانک سائنسز یعنی پرانے ناسوروں کو مندمل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ریوپائیڈ (الذبحی اور کین سیرس (سرطانی) وغیرہ قسم کی رسولیوں کو جلانے کے لئے ایس کے راٹکس (کادی) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور کونٹر اِرِی ٹینٹس ادویہ کا مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کیا جاتا ہے :-

(۱) کسی ایسے حصۂ جسم یا عضو کو جس کا کہ جلدی عروق کے ساتھ براہ راست تعلق ہو اس کے دوران خون میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کے انفلامے شن یعنی التہاب یا سوزش کو رفع کرنے کی غرض سے۔ اس پر روبی فے سی اَینٹس (محمرات) یا ڈیسی کینٹس (مُنفطات) ادویہ لگائی جاتی ہیں جیسا کہ ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید) پلیوری سی (ذات الجنب)۔ ہے پے ٹائی ٹس (سوزش جگر) وغیرہ میں بلسٹر (آبلہ انگیز دوا) کا لگانا +

(۲) دماغ اور حرام مغز کے محرک عروق اور غذائی مرکزوں کے ذریعے منعکس طور پر زیر جلد تراوش یافتہ رطوبت یا مواد یا کسی رسولی یا بڑھے ہوئے غدود کے جذب ہونے میں مدد دینے کے لئے مثلاً پلیورائیٹک ایفیوژن (سوزش غلاف شش کے سبب اسکے جوف میں آب خون یا مواد کا جمع ہو جانا) اور سائی نوائی ٹس (التہاب عشائے زلالی) میں فلائی اُنگ بلسٹرز کا لگانا یا اِنلارجڈ گلانڈس (بڑھے ہوئے غُدد) پر آئیوڈین کا لگانا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - فلائی اِنگ بَلِسٹرز اس طریق سے لگائے جاتے ہیں کہ پہلے ایک بَلِسٹر لگاتے ہیں اور اس کو صرف اس وقت تک لگا رہنے دیتے ہیں کہ وہ مقام سُرخ ہو جاے تب اسے اُتار دیتے ہیں اور اس سے ذرا فاصلے پر اسی طرح سے اور چند بَلِسٹر لگاتے ہیں ÷

(۳) سنگِ گردہ یا سنگ مرارہ کے گزرتے وقت جو سخت درد ہوتا ہے اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا نیوُرَیلجیا یعنی عصبی درد مثلاً سائے ٹیکا (عرق النساء) اور فے شیل نیوُرَیلجیا (درد چہرہ - درد ابرو) وغیرہ میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کو زائل کرنے کے لئے ÷

(۴) مرکزی اعصاب کی خراش کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ ہِسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں ÷

(۵) مرکزی نظام عصبی کو تحریک دینے کے لئے جیسا کہ سنکوپی یعنی غشی میں یا مخدّر زہروں اور ایک شدید اور سوزشی بخاروں کی لِتھارجِک کنڈی شَن (حالتِ سُباتی - غنودگی) میں ÷

(۶) عضلاتی خراش کو تسکین دینے کے لئے جیسا کہ لمبے گو (درد کمر) وغیرہ میں رائی کا لگانا ÷

(۷) اصل مقام مرض سے کسی دوسری جگہ مرض کا امالہ کرنے کے لئے جیسا کہ مرض نقرس میں جبکہ اس کا حملہ اندرونی اعضاء پر ہوتا ہے تو پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ یا پاؤں پر مسٹرڈ پلاسٹر (رائی کا پلسٹر) لگانا ÷

جب کونٹر اِری ٹینٹس اس طرح سے عمل کرتے ہیں تو ان کو ری وَل سِوز یعنی مُحوّلات یا ڈیری وے ٹِوز یعنی مُبعدات کہتے ہیں ÷

(۲) وہ دوائیں جو شرائین اختتامی اور عروقِ شعریہ کو سُکیڑتی ہیں یعنی انکے منافذ کو تنگ کرتی ہیں۔ تمام مقامی قابضات عروق ایسا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۳۲۸) ÷

فصلِ ششم

ایسی اَدویہ کے بَیان میں جن کا اثر یُورِی نَری اَپرے ٹَس یعنی آلاتِ بول پر ہوتا ہے

(ا) وہ دوائیں جو کِڈنیز یعنی گُردوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - گُردے المضاعف یعنی دو چند کام کرتے ہیں - وہ ایک تو جسم میں پانی کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار کو ٹھیک کرتے ہیں اور دوسرے فضلاتِ جسم مثل یُوریا اور یورک ایسڈ وغیرہ کو خارج کرتے ہیں ٭

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یُوریا و یُورک ایسڈ اور پانی وغیرہ جو کہ براہ بول خارج ہوتے ہیں ان کی پیدائش گُردوں میں نہیں ہوتی بلکہ وہ خون کے ہمراہ گردوں تک پہنچتے ہیں اور گردوں کا فعل صرف اس قدر ہے کہ وہ ان کو خون سے علیٰحدہ کرکے خارج کردیتے ہیں (لیکن یہ ضروری ہے کہ یُوریا و یُورک ایسڈ اخراج کے لئے سیّال حالت میں ہوں) یہی وجہ ہے کہ دیگر افعال جسمانی مثلاً اِنہضام غذا تنفّس اور دورانِ خون کا اثر گردوں پر پڑتا ہے اور برخلاف ازیں گردوں کے فتور سے نہ صرف ہاضمہ خراب ہوجاتا اور تنفّس اور دوران خون میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔ بلکہ خون میں فضلات کے جمع ہوجانے سے تمام افعال جسمانی میں فتور آجاتا ہے ٭

ترشیح بول یا پیشاب کے تراوش پانے کی یہ کیفیت ہے کہ کچھ حصہ اس کا تو پانی کے گلامی رِیُولائی (حزمات یا پیچیدہ عروق شعریہ کے چھوٹے چھوٹے خوشے جو کہ ہر ایک مَل پی جی آئی کیپ شیُول میں ہوتے ہیں) میں چھننے سے بنتا ہے اور کچھ حصہ رٹیو ہیولائی یُوری نفرائی (پیشاب کی نہایت باریک نالیاں جو گُردوں میں ہوتی ہیں) کے سیلز یعنی کُریات سے تراوش پاتا ہے ٭

وہ حالات جو کہ ترشیحِ بول یا پیشاب کی تراوش میں تغیر پیدا کرتے ہیں یہ دو ہیں :-
یعنی ایک تو خون کا دباؤ اور دوسرے خون کی ترکیب۔ چنانچہ گُردوں کے یا تمام خون کے دباؤ کو کم و بیش کرنے سے پیشاب کی تراوش میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جو مقدارِ بول کو بڑھاتی ہیں انہیں ڈائی یُوریٹکس (Diuretics) یعنی مدراتِ بول یا پیشاب لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو ان کا اثر ہوتا ہے اسے اصطلاح میں ڈائیُوریسس (Diuresis) (ادرار بول) کہتے ہیں ٭

ایسی ادویہ بہت سے طریقوں سے اپنا اثر کرتی ہیں جیسا کہ مندرجۂ ذیل جدول سے جو کہ بُرن ٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے ظاہر ہوگا :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

خون کا شریانی دباؤ بڑھاتی ہیں

تاثیر عمومی یا عام اثر سے

فعل قلب کے تیز ہو جانے کے سبب سے — ڈیجی ٹے لس ایلکھال

تمام جسم کے عروق کے سکڑ جانے کی وجہ سے اور اُن عروق کے سکڑ جانے کے سبب سے جو کہ امعاء میں ہیں ..... — ارسی تھرو فیلی ام، سٹرو فین تھس، سکوئل، کان وے لیریا، سٹرِ کنین، کے فین

گردہ پر مقامی اثر سے

اُن عروق کو سکیڑتی ہیں جو کہ گردوں سے خون کو باہر لے جاتی ہیں تاکہ خون کا دباؤ بڑھ جائے۔

- ویسو موٹر سینٹرز یعنی مراکز محرک عروق پر تاثیر کر کے ..... — تمام مذکورۂ بالا ادویہ
- خود گردے کی عصبی ساخت یا اسکی عروق پر تاثیر کر کے ..... — برومم - ٹرپن ٹائن - جونی پر - کوپائبا - کین تھیریڈیز

اُن عروق کو پھیلاتی ہیں جو کہ گردوں میں خون لاتی ہیں

- ویسو موٹر نروز یعنی محرک عروق اعصاب کو یا غیر اختیاری عضلاتی ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں - یا ویسو ڈائی لے ٹنگ نروز یعنی عروق کے پھیلانے والی اعصاب کو تیز کرتی ہیں ..... — نائٹرائیٹس، ایلکھال، یوریا

گردوں کے سیکریٹنگ سیلز یا اعصاب پر اثر کرتی ہیں .....

پانی کے اخراج کو بڑھاتی ہیں — یوریا - کے فین - کیلومل

ٹھوس اجزا کے اخراج کو بڑھاتی ہیں — لائیکوار پوٹے سی - پوٹے سیم ایسی ٹاس وغیرہ اور دیگر سے لائن یعنی نمکین مدرات بول

ڈائیورے ٹکس یعنی مدرات بول

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ جسم کی تمام شرائین میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجانے کے سبب خواہ وہ حرکتِ قلب کے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہو یا شرائین کے سُکڑ جانے کی وجہ سے ۔ گُردوں کے عروق میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجاتا ہے اور ان میں سے پانی زیادہ خارج ہوتا ہے ۔ چنانچہ زیادہ مقدار میں پانی پینے سے یہ کیفیت عارضی طور پر پیدا ہوجاتی ہے اور جسم کو برودت یا سردی پہنچانے سے عروق سُکڑ جاتے ہیں ٭

گُردوں کی شرائین کے کشادہ ہوجانے کے سبب اور گردوں سے خون کو لے جانے والی عروق کے سُکڑ جانے کے سبب سے بھی ادرارِ بول زیادہ ہوجاتا ہے اور یہ اثر یا تو محرک عروق اعصاب اور یا ان کے مرکز کے سُست ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے ٭

عملی مقاصد یا اغراض کے لئے مدرّاتِ بول کو مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے :-

(ا) سٹیمولینٹ ڈائیورے ٹکس (Stimulant Diuretics) یعنی مُدرّاتِ بولِ مُحرّکہ ایسی دوائیں براہ بول خارج ہوتے وقت گردوں کی ساخت یعنی ان کے سیکریٹنگ سیلز پر تحریک کا اثر کرتی ہیں جیسے حبِّ شراب ۔ کیفین تھیوبرومین ۔ اولیورزینس ۔ زیزینس اور والے ٹائل آئل مثلاً کوپائبا روغن کباب چینی ۔ سیاہ مرچ ۔ عَرعَر ۔ تارپین ۔ یوواارسی (عِنَبُ الدُّبّ) وغیرہ ٭

(ب) ریفریجرینٹ ڈائیورے ٹکس (Refrigerant Diuretics) یعنی مدرات بولِ مُبرّدہ ایسی ادویہ خون کے سیّال حصّہ کو بڑھا دیتی ہیں مثلاً خالص پانی یا سوڈا واٹر وغیرہ ۔ بارلے واٹر (آشِ جو) ۔ کھاری نمکیات خصوصاً پوٹیش کے نمکیات جبکہ وہ یوری نری سیلز (خلیات بولی) میں سے گزرتے ہیں تو ادرارِ بول کو زیادہ کرتے ہیں ۔ اس لئے انہیں بعض اوقات سیلائن ڈائیورے ٹکس (مدرات بول نمکین) بھی کہتے ہیں ٭

(ج) ہائیڈرے گاگ ڈائیورے ٹکس (Hydragogue Diuretics) یعنی مُدراتِ بولِ شدید ایسی ادویہ گلومی ریولائی میں بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو بڑھا کر اپنی تاثیر کرتی ہیں مثلاً ڈیجی ٹے لس ۔ کے فین ۔ سکوِل ۔ سٹروفین تھس ۔ نائٹرس ایتھر اور ایڈونس ورنے لس ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال - ڈائی یورے ٹکس یعنی مدراتِ بول ادویہ کا استعمال جسم میں سے پانی یا ثقیل اجزاء کو خارج کرنے کے لئے کیا جاتا ہے پس انہیں مندرجۂ ذیل حالات میں دیتے ہیں:-

(۱) امراض قلب و شش میں جبکہ پیشاب کی مقدار کم ہو جائے یا انا سارکا یعنی استسقاء کا اندیشہ ہو - کیونکہ ایسے امراض میں دل کے پھیل جانے کے سبب خون کا شریانی دباؤ کم ہو جاتا ہے - اور وریدی خون کے اجتماع سے پیشاب کی مقدار میں کمی آجاتی ہے - دوران خون کی دقت کے سبب بول کے ثقیل اجزاء کم مقدار میں اخراج پاتے ہیں - اور بول میں البومن (زلال) بھی کم و بیش مقدار میں پایا جاتا ہے - پس ایسی صورت میں دل کو قوت پہنچانے سے وریدی اجتماع خون رفع ہو جاتا ہے اور اور ار بول زیادہ ہونے لگتا ہے ٭

(۲) امراض گردہ میں - اس غرض سے کہ خون میں جو زہریلے مواد یا فضلات دورہ کرتے ہیں وہ براہِ پیشاب خون میں سے جلد خارج ہو جائیں - نیز ایسے امراض میں جن میں کہ آبدار جھلّی کے جوفوں میں آب خون جمع ہو گیا ہو اور مقامی تدابیر یا علاج مثلاً دستکاری وغیرہ سے اس کا اخراج نامناسب سمجھا جاے جیسے بعض حالاتِ پلیوری سی (ذات الجنب) میں جبکہ پلیورا یعنی غلافِ شش کے جوف میں آب خون جمع ہو جاتا ہے یا ایسائٹیز یعنی مرض استسقاء میں ٭

(۳) ایسے حالات میں جبکہ ثقیل اجزاے بول کے گردہ یا مثانہ میں تہ نشین ہو کر ریگ یا سنگِ گردہ یا مثانہ کے پیدا کر دینے کا اندیشہ ہو - کیونکہ فتور ہضم یا خرابی خون کے سبب جب ایسے امراض کے لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو مدراتِ بول ادویہ کا استعمال اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ بول کے ثقیل اجزاء گردہ یا مثانہ میں تہ نشین نہ ہونے پائیں بلکہ پیشاب کے رقیق ہونے سے وہ اس کے ساتھ اخراج پاتے رہیں ٭

اگر بول کی کیفیت ترش ہو تو پھر سیلائن ڈائیورے ٹکس زیادہ مفید ہوتے ہیں ٭

نوٹ - شدید امراض گردہ میں جبکہ گردے اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتے تو ان کو تحریک پہنچانے سے اور زیادہ نقصان ہوتا ہے پس ایسی حالت میں بجاے مدراتِ بول دینے کے بذریعۂ تیز مسہلات و معرقات کے فضلات بدن کو خارج کرنا چاہئے اور گردوں کو حتی الامکان آرام دینا چاہئے - لیکن مزمن امراض میں ہلکے مدراتِ بول مثلاً ڈیجی ٹے لس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سکوِل وغیرہ گاہے مفید ہوتے ہیں ٭ عملہ

(۲) وہ دوائیں جو افرازِ بول یعنی پیشاب کی تراوش کو کم کرتی ہیں :-

تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں جو بلا ضرر بول کی تراوش یا پیدائش میں کمی لائے - کین تھری ڈیز - ٹرپن ٹائن اور فاسفورس گردوں میں اجتماع خون یا سوزش پیدا کرکے بول کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن اس مطلب کے لئے وہ دواء کبھی استعمال نہیں کی جاتیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو براہِ راست پیشاب پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو پیشاب کو ترش کرتی ہیں :-

صرف بنزوئک ایسڈ (تیزاب لوبان - جوہر لوبان) اور بنزوئیٹس ہی ایسی مفرد ادویہ ہیں جو کہ کھاری پیشاب کو ترش کردیتی ہیں - وہ گردوں میں سے گزرتے وقت ہائی پیوِرک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہیں ٭

سیلی سِلک ایسڈ اور نباتی ایسڈس مثلاً سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ایسڈ بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ پیشاب کی ترش کیفیت کو صرف خفیف سا بڑھاتی ہیں یعنی اس کی ترشی کو ذرا سا زیادہ کرتی ہیں ٭

منرل ایسڈس یعنی معدنی تیزاب برعکس تاثیر کرتے ہیں یعنی وہ قارورہ کو ترش کرنے کی بجائے اس کی ترشی کو کم کرتے ہیں - کیونکہ وہ معتدل نمکیات یعنی کاربونیٹس کی شکل میں پیشاب میں سے خارج ہوجاتے ہیں - اور نائٹرک ایسڈ چونکہ ایمونیا کی مقدار کو ذرا سا زیادہ کردیتا ہے اس لئے وہ قارورہ کو خفیف طور پر کھاری بناتا ہے ٭

(۲) وہ دوائیں جو پیشاب کو کھاری کرتی ہیں :-

پیشاب کی کیفیت کو کھاری بنانے کے لئے ہمارے قبضہ میں بہت سی ادویہ ہیں - چنانچہ پوٹے سیم - سوڈیم - لے تھیم اور کیلسیم دھاتوں کے تمام نمکیات سوائے ایمونیم سالٹس کے پیشاب کی کیفیت کو کھاری کرتے ہیں - ایمونیم کے ترکیبات جب اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو ان سے قارورہ کھاری نہیں ہوتا کیونکہ ان کے اجزا جسم کے اندر متفرق ہوجاتے ہیں اور غالباً بشکل یُوریا جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) یُوری نری لی تھان ٹرپٹکس {Urinary Lithontriptics} or {Urinary Antilithics} یُوری نری اَینٹی لی تھکس یعنی مانعات تکوّنِ حصات یا مُفتّتِ حصات یعنی پتھری پیدا ہونے کو روکنے والی دوائیں یا پتھری کو توڑنے والی دوائیں :-

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیشاب کے ثقیل اجزاء کو آلاتِ بول میں تہ نشین ہونے سے باز رکھتی ہیں اور اگر کوئی سنگریزہ یعنی کنکری وغیرہ بن گئی ہو تو اس کو تحلیل کرتی ہیں ٭

۹۱ ط - جب قارورہ زیادہ ترش ہوتا ہے تو اس میں سے یُورِک اَیسِڈ یا کیلسیم آکسی لیٹ علیحدہ ہوکر ریگ کی صورت میں تہ نشین ہوجاتا ہے جس سے کنکری یا پتھری بن جاتی ہے ایسی صورت میں اَیلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے دینے سے یا پائپرے زین کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یورِک اَیسِڈ کا تہ نشین ہونا موقوف ہوجاتا ہے وغیرہ۔ لیکن جب قارورہ ڈی کم پوز یعنی فاسد ہوکر کھاری ہوجاے تو اس میں سے فاسفیٹ کی قلمیں تہ نشین ہوجاتی ہیں ایسی صورت میں قارورہ کو ترش کیا جاتا اور اسکی تعفن کو دُور کیا جاتا ہے چنانچہ بنزوئِک اَیسِڈ یا بنزوئیٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

مرض گاؤٹ یعنی نقرس میں پوٹے سیم اور لے تھیم کے نمکیات کے استعمال سے یورک اَیسِڈ (جو باعث مرض ہوتا ہے) قابل تحلّل یورَیٹس میں یعنی پوٹے سیم یُورَیٹ اور لے تھیم یُورَیٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے نیز ان سے خون اور بول کی ترش کیفیت کھاری ہوجاتی ہے ٭

مذکورۂ بالا ادویہ کے دوران استعمال میں زیادہ پانی پینا ان کے فعل کا معاون ہوتا ہے ٭

(۴) وہ دوائیں جو کہ قارورہ کو متعفّن نہیں ہونے دیتیں :-

قارورہ میں ڈی کم پوزی شن یعنی تعفّن یا سڑانڈ دو طرح سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ (۱) یُورَیتھرا یعنی مجری بول میں سٹرکچر (تضیّق - تنگی یا رُکاوٹ جو کہ سوزاک کہنہ میں عموماً ہوجایا کرتی ہے) کے سبب یا سنگریزہ کے پھنس جانے سے پیشاب مثانہ میں بند ہوکر متعفّن ہوجاتا ہے۔ (۲) گردہ کی پَلوِس (حوض) میں یا مثانہ میں سوزش پیدا ہونے سے اور اس کی پیپ کے پیشاب میں مِل جانے سے وہ متعفّن ہوجاتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے - ایسی صورت میں ڈائریکٹ یا ریموٹ اینٹی ہلے ٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ - سیلی سلک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ - یوواارسائی (عنب الدب) کیوبیز (کبابہ) - کوپائبا - صندل آئل (روغن صندل) یوروٹروپین اور چندوالے ٹائل آئلز کے استعمال سے قارورہ کی تعفن دور ہوکر بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۵) ادویہ جو بول کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں :- ایسی ادویہ تین طریق سے قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۱) بلا تغیر پیشاب میں خارج ہوجانے سے یعنی جس صورت میں کہ ان کو دیا تھا اسی صورت میں بذریعہ پیشاب خارج ہوجانے وہ قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۲) جسم کے اندر ان کے فاسد یا متفرق ہونے کے سبب جو نئے مواد کہ پیدا ہوتے ہیں ان کے اخراج سے قارورہ میں تبدیلی آجاتی ہے اور (۳) موادِ فاسدہ مثلاً پیپ یا خون کے قارورہ میں مل جانے سے وہ متغیر ہوجاتا ہے +

ایسی ادویہ تو بہت ہیں مگر ان میں سے چند خاص خاص کا ذیل میں مختصر بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) سیلائن ڈائیوریٹکس یعنی کھاری مدراتِ بول کے استعمال سے ثقیل اجزاے بول کا اخراج زیادہ ہوتا ہے +

(۲) سین ٹونین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اس کا رنگ سبزی مائل زرد یا خالص زرد ہوجاتا ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو اس کا رنگ سرخی مائل ہوجاتا ہے +

(۳) کاربالک ایسڈ - کری اوزوٹ - نیف تھے لین اور ٹار کے دیگر مرکبات قارورہ کو گہرا بھورا مائل بہ سبزی کردیتے ہیں +

(۴) پکرک ایسڈ کی تاثیر سے قارورہ تیز زرد رنگ کا ہوجاتا ہے اور میتھل وائیولیٹ اس کے رنگ کو گہرا نیلا بنا دیتا ہے +

(۵) روبرب - سنا اور کرائی سارو بین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اسکی رنگت بھوری ہوجاتی ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو وہ سرخ ارغوانی رنگ کا ہوجاتا ہے +

(۶) لاگ وڈ (بقم) کے استعمال سے کھاری قارورہ کا رنگ بنفسجی ہوجاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۷) تمام نائٹرائیٹ مرکبات۔ ایسٹ اینی لائیڈ۔ پوٹے سیم کلوریٹ۔ پائروگیلک ایسڈ۔ اور کبھی بڑی خوراکوں میں آرسنک اور منرل ایسڈس قارورہ کو سرخ سیاہی مائل کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ان ادویہ کے استعمال سے خون کے بعض سرخ کارپسکلر شکستہ ہو کر پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اور اسے سیاہی مائل کر دیتے ہیں ٭

(۸) کین تھیریڈیز۔ ملابرس۔ ٹرپن ٹائن اور سیلی سلک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے ٭

(۹) فاسفورس کو زیادہ مقداروں میں دینے سے بول میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور لیوسین اور ٹائروسین مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں ٭

(۱۰) ٹرپن ٹائن کے استعمال سے قارورہ میں سے بنفشہ کی سی بو آنے لگتی ہے اور کباب چینی و کوپائبا کے استعمال سے قارورہ میں ان کی خاص بو بس جاتی ہے ٭

(۱۱) کین تھیریڈیز۔ سٹرکنین اور ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے قارورہ میں ایلبیومن آنے لگ جاتی ہے ٭

(۱۲) کئی ایک سمیات سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے خصوصاً فلورڈزین اور فلورے ٹین سے ٭

(۱۳) کاربانک آکسائیڈ سے مسموم اشخاص کا قارورہ عرصہ تک میٹھا رہتا ہے ٭

(۱۴) لیڈ یعنی سیسہ کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے گردوں میں مزمن قسم کی سوزش ہو جاتی ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) پر ہوتا ہے:-

بول کے نقائص کی اصلاح کرنے سے یعنی اگر بول زیادہ ترش ہو تو ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ دیکر اس کی ترشی کو رفع کر کے اور اگر وہ متعفن ہو تو دافع تعفن بول ادویہ سے اس کی اصلاح کر کے اگرچہ خراش مثانہ کو دور کر کے اس پر مسکن اثر ڈالا جا سکتا ہے لیکن یوری نری سیڈے ٹوز (مسکنات بول) مثلاً اوپیم (افیون)۔ ہائیوسائمس (بنج۔ اجوائن خراسانی)۔ بلاڈونا (بیروج) سٹرے مونیم (دانورہ)۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرائرا - بکّو - یُووا ارسائی - کوچ گراس - سسم بلاس اور ہائگرو فلا وغیرہ ادویہ براہِ راست مثانہ اور پیشاب کی نالی کی خراش کو رفع کر کے مسکّن تاثیر کرتی ہیں اسی لئے سوزشِ مثانہ اور سوزاک میں ان کا استعمال مفید ہوتا ہے اور جب انکے ہمراہ حسب ضرورت ایلکلیز یا اینٹی سپٹک ادویہ شامل کردی جاتی ہیں تو ان کے فعل کی اور اصلاح ہو جاتی ہے ٭

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے افیون اور بنج کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے ٭

فصل ہفتم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کیوٹے نی اس سسٹم (نظامِ جلدی) یعنی جلد پر پڑتا ہے

نوٹ - جلد قوّتِ لامسہ کا خاص آلہ ہے اور اس کا بڑا فعل پسینہ پیدا کرنا ہے اگرچہ یہ چند اور بھی خاص افعال انجام دیتی ہے مثلاً ترتیب و تنظیم حرارتِ جسم و تنفّس و جذب اور سیبم یعنی ایک چکنی رطوبت کی پیدائش یا تراوش - مگر عالمان علم الادویہ کے نزدیک پرسپائی رے شن یعنی عرق یا پسینہ چھوڑنا اس کا ایک نہایت اہم فعل ہے - کیونکہ پسینہ کے ذریعے نہ صرف حرارت جسمانی کم کی جاسکتی ہے بلکہ بعض حالات میں گردوں کے فعل کی امداد کی جاسکتی ہے اور خون سے فضلات کو خارج کیا جاسکتا ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سویٹ گلانڈس یعنی پسینہ کی گلٹیوں پر ہوتا ہے

نوٹ - پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیاں تمام جلد میں بکثرت ہیں خصوصاً ایسی جگہ کی جلد میں جہاں پر کہ بال نہیں ہوتے مثلاً ہاتھوں کی ہتیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں - پسینہ بھی مثل پیشاب کے ایک فضلہ ہے جس کا انتظام سیکریٹنگ نروز کے تابع ہے جن کے مراکز میڈلا اور نخاع میں واقع ہے اور بذریعہ اعصاب ان کا مذکورۂ بالا غدد پسینہ سے تعلّق ہے چنانچہ پسینہ نہ صرف ان مراکز کو تحریک دینے سے پیدا ہوتا ہے بلکہ اُن اعصاب اور اُنکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاخوں کو جو کہ اُن غدود وا[illegible] واقع ہیں نیز ان غدودوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز (خُلیات۔ کریات) کو تحریک دینے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ شرائین جلد کے کشادہ ہوجانے سے مقامی حرارت اور مقدار خون زیادہ ہوجاتی ہے پس یہ بھی اُن غُدد کے فعل کی تحریک کا ایک باعث ہوتا ہے یعنی اس سبب سے بھی پسینہ زیادہ پیدا ہوتا ہے پس ایسی صورت میں کسی دوا کے طریقِ فعل کی نسبت ٹھیک ٹھیک دریافت کرنا اک مشکل بات ہے۔ تاہم تجربات سے اس قدر محقق ہوا ہے کہ بعض ادویہ تو پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر تاثیر کرتی ہیں اور بعض پسینہ پیدا کرنے والے غُدد یعنی گلٹیوں پر۔ چنانچہ اگر کسی مُعرّق دوا کو دینے کے بعد نخاع کو نکال دیا جاوے اور اعصاب متعلقہ کو قطع کردیا جاوے [illegible] پر بھی اس کا اثر قائم رہے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی مقدار کو زیادہ کرتی ہیں :-

نوٹ - پسینہ پیدا کرنے والی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ معمولی طور پر پسینہ لاتی ہیں یعنی اس قدر زیادہ پسینہ نہیں لاتیں کہ وہ ابخرات بن کر اُڑ نہ سکے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں ڈایافورے ٹکس (Diaphoretics) اور طبی اصطلاح میں مُعرقات کہتے ہیں اور دوسری وہ جو کہ کثرت سے پسینہ لاتی ہیں ایسی ادویہ کو سیوڈاری فکس (Sudorifics) یعنی معرّقات شدید کہتے ہیں ٭

معرّقات کو باعتبار ان کے طریق تاثیر کے مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز کو براہِ راست تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں اور یہ تاثیر مندرجۂ ذیل تین طریق سے ہوتی ہے :-

(۱) ایسے اسباب سے جو کہ خون کی دیناسٹی یعنی دریدی کیفیت کو بڑھاتے ہیں جیسے کہ نارکاٹکس یعنی مخدّرات چنانچہ اوپیم۔ کلورل۔ کلوروفارم اور ایلکُھال بڑی خوراکوں میں دینے سے ایسی تاثیر کرتے ہیں ٭

(۲) ایسے اسباب سے جو کہ خون کے ٹمپریچر یعنی اس کے درجۂ حرارت کو بڑھاتے ہیں

اور (۳) مندرجہ ذیل ادویہ کے اثر سے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈورس پوڈر اپی کے کوائنا ایمونیم کلورائیڈ ٹیٹ نیکوٹین
کیمفر ایمونیم سٹریٹ اَینٹی منی

(ب) وہ ادویہ جو کہ اعصاب کے اختتامی سروں کو جو کہ پسینہ لانے والی گلٹیوں میں ختم ہوتے ہیں تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں :-

پائلوکارپین - مسکرین - نیکوٹین - مقامی حرارت اور ایلکہال ٭

نوٹ - مقامی حرارت سے جلدی عروق پھیل کر افراز عرق یعنی پسینہ آنے میں مدد ملتی ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز پر اثر کر کے پسینہ لاتی ہیں ٭

نوٹ - یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا فلاں دوا گلانڈ سیلز پر اثر کرتی ہے یا کہ اعصاب کے محیطی دائرہ پر - غالباً ایمونیم اَیسی ٹیٹ اور ایمونیم سٹریٹ گلٹیوں کی ساخت یعنی انکے سیلز کو تحریک دیتی ہیں اور پسینہ کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہیں ٭

(د) وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں - مقامی حرارت کے ذریعے وَیسو موٹر اعصاب کو تحریک دینے سے بآسانی پسینہ آجاتا ہے - جیسا کہ ہاٹ فومن ٹے شن (گرم تمکید یا تکور) سے - پولٹس - آب گرم کے غسل یا ٹرکش باتھ یعنی حمام کرنے سے ٭

(ھ) پانی یا مُرقّقات کے پینے سے خون کے دباؤ کو بڑھا کر ٭

(و) حِسّی اثرات سے پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو منعکس طور پر تحریک دیکر - یعنی اُن اثرات سے جو کہ مغثی ادویہ - گرم مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اشربہ کے کھانے پینے سے پیدا ہوتے ہیں ٭

(ز) وہ ڈایا فورے ٹکس یعنی معرقات جن کا کہ طریق عمل تاہنوز دریافت نہیں ہوا حسب ذیل ہیں - پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ - آرنیکا - ایکونائٹ - کالچیکم - کیوبَبز - سَینلی سین - سَرپن ٹیری - لوبیلیا اور سَنیگا ٭

نوٹ - یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہت سے معرقات ایک سے زیادہ طریق میں اپنا اثر کرتے ہیں - چنانچہ ایلکہال نہ صرف پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو ہی تحریک دیتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بلکہ جلدی عروق کو بھی کشادہ کرتا ہے جس وجہ سے جلد کی طرف خون کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے۔ اور بعض ایسی ادویہ بھی ہیں جو کہ پسینہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہیں لیکن دورانِ خون جلدی کو کم کرتی ہیں۔ اس لئے بعض اوقات معرقات کو صرف ان دو قسموں میں منقسم کیا جاتا ہے یعنی (۱) سیٹیمولینٹ ڈایافورے ٹکس (معرقاتِ محرکہ) اور (۲) سیڈے ٹو ڈایا فورے ٹکس (معرقاتِ مسکنہ) +

استعمال معرقات ۔ معرقات مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں :۔

(ا) حرارت بخار کو کم کرنے کے لئے +

(ب) خطرناک قسم کی کٹار یعنی نزلہ کی تخفیف کے لئے یا ایسی سوزش کے رفع کرنے کے لئے جو کہ کسی خاص قسم کی زہر کے خون میں موجود ہونے کے سبب واقع ہوئی ہو +

(ج) جسم میں آب خون کے جمع ہونے کو کم کرنے کے لئے جیسا کہ ڈراپسی یعنی مرضِ استسقاء میں۔ اور ایکس کری ٹری آرگنز یعنی اعضاے مُفرزہ کو آرام دینے کے لئے یعنی گردوں کو مرض ایلبیومی نوریا (بول زلالی) میں اور امعاء کو ڈائریا (اسہال) میں +

(د) امراض گردہ میں جبکہ فضلاتِ خون مثل یوریا وغیرہ براہ پیشاب خارج نہیں ہوتے بلکہ خون میں جمع رہ کر باعث مرض ہوتے ہیں جیسا کہ مرض یُورِیمیا (سمیتِ بول) میں تو ان کو بذریعۂ پسینہ جسم سے خارج کرنے کے لئے +

(ھ) کئی ایک پُرانے جلدی امراض میں جلد کے دورانِ خون کو تیز کرنے کے لئے جیسا کہ مرض سورائی سِس (صدفیہ۔ چنبل) میں گرم غسل دینا یا حمام کرانا مفید ہوتا ہے +

(۲) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی پیدائش کو کم کرتی ہیں ۔ انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں اَین ہائیڈراٹکس یا اَینٹی ہائیڈراٹکس { Anhidrotics / Antihydrotics } یعنی مُقلّلاتِ افرازِ عَرق یا مانعاتِ عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنے والی یا پسینہ کو روکنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ یہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :۔

(ا) پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں سے سبب تہیّج کو دُور کرکے :۔ چنانچہ وہ اسباب جو کہ خون کی وریدی حالت کو کم کرتے ہیں یعنی اس میں سے کاربانک ایسڈ کی مقدار کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گھٹاتے ہیں وہ منعکس طور پر پسینہ آنے کو کم کرتے ہیں۔ جس طرح سے کمزور کر دینے والے امراض میں جو سرد پسینہ آتا ہے وہ اَیمونیا۔ اَیلکُہال۔ سٹرکنین۔ آئرن۔ تازہ ہوا اور عمدہ مقوّی غذا کے استعمال سے روکا جا سکتا ہے +

(ب) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مفرزہ کی تیزی یا ان کے فعل کو سُست کرنے سے:- چنانچہ الیُون کو اپی کے کوائنا کے ساتھ خاص ترکیب سے ملا کر مثلاً بشکل ڈوورس پوڈر دینے سے یا سلفیورک اَیسڈ کے ہمراہ دینے سے مرض تھائی سِس یعنی سل میں جو رات کے وقت کثرت سے پسینہ آتا ہے وہ رُک جاتا ہے +

(ج) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مُفرزہ کے اختتامی سروں کے فعل کو رُکنے سے:- اَیٹروپین۔ اَیکسٹریکٹ آف بیلاڈونا۔ سٹرے مونیم اور ہائیوسائمین اس طرح سے نہایت قوی اثر کرتی ہیں۔ نیز وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو سکیڑتے ہیں مثلاً سردی کا مقامی استعمال یا سائلات قابضہ یعنی ایسے لوشنز جن میں کہ سلفیورک اَیسڈ یا ٹینک اَیسڈ پڑا ہو ان سے بھی پسینہ آنا رُک جاتا ہے +

(د) حِسّی اعصاب کی تیزی کو کم کرنے سے:- چنانچہ سردی کا مقامی استعمال۔ سرد ہوا۔ اور پنکھا کرنا وغیرہ سے پسینہ آنا رُک جاتا ہے +

(ھ) ایسی پسینہ روکنے والی دوائیں جن کا طریق عمل تا ہنوز معلوم نہیں ہوا وہ حسب ذیل ہیں:- اَیسڈس۔ کونین۔ پکروٹاکسین۔ نکس وامیکا۔ زنک آکسائیڈ۔ سیلی سلک اَیسڈ اور مسکرین +

استعمال- پسینہ روکنے والی ادویہ کا استعمال یا تو تمام جسم پر کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسے کہ مرض تھائی سِس یعنی سِل میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یا ضعف کی حالت میں سرد پسینہ آنے کو بند کرنے کے لئے۔ یا مقامی طور پر کسی خاص حصّۂ جسم کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے جیسا کہ ہاتھوں کی ہتیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے کثرت سے پسینہ آنے یا بدبودار پسینہ آنے کو روکنے کے لئے +

(۳) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی ترکیب میں تغیّر پیدا کرتی ہیں:- چند ادویہ ایسی ہیں کہ جب ان کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تو وہ پسینہ کے ہمراہ جسم سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خارج ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- آئیوڈین - پوٹے سیم آئیوڈائڈ - ٹارٹارک ایسڈ بنزوئک ایسڈ بشکل ہائی پوڈرک ایسڈ اور سکسی نک ایسڈ +

(ب) ایموولی اینٹس یا پروٹیک ٹوز { Emollients / Protectives } یعنی مُرخّیات و مُرطّبات یا محافظات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو کسی عضو پر لگانے سے وہ اس کو ملائم یا ڈھیلا رکھتی ہیں چنانچہ وہ کھنچنے والے ٹشوز کو ڈھیلا کرکے اور عروق دموی کو کشادہ کرکے اعصاب متعلقہ کے تناؤ اور دباؤ کو دُور کرتی ہیں - اور وہاں کی جلد کو چکنا کرکے وہ اس کو شق ہونے سے اور خراش سے محفوظ رکھتی ہیں - انکی فہرست حسب ذیل ہے :- ملائم روغن - چربیلی ادویہ - گلیسرین - ویزے لین - لینولین - گرم پلٹس اور گرم پانی وغیرہ

(ج) وہ ادویہ جو کہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی - یا لعابی جھلی) کو خراش سے محفوظ رکھتی ہیں انہیں اصطلاح میں ڈی مل سینٹس (Demulcents) یعنی ملطفات و مرطبات کہتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- لِنسیڈ (کتان - السی) سفیدی بیضہ یعنی انڈے کی سفیدی اسپغول - ہنی (شہد) اور سٹارچ یعنی نشاستہ وغیرہ +

(د) وہ ادویہ جو کہ کے پلیریز (عروقِ شعریہ) اور آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اثر کرتی ہیں - (دیکھو صفحہ ۳۳۰) +

(ھ) وہ ادویہ جو کہ جلد پر پھنسیاں وغیرہ پیدا کردیتی ہیں :-

ایسی دوائیں خون میں جذب ہوکر جب براہِ پسینہ خارج ہوتی ہیں تو جلد کو خراش پہنچاتی اور اس پر مختلف قسم کی پھنسیاں پیدا کردیتی ہیں - ایسی ادویہ کی نیز اُن پھنسیوں وغیرہ کی ایک فہرست جو کہ کوئن میڈیکل ڈکشنری سے لی گئی ہے ذیل میں درج کی جاتی ہے چنانچہ پہلے پھنسیوں وغیرہ کا ڈاکٹری نام لکھا ہے اور پھر اُن ادویہ کے نام لکھے ہیں کہ جن کے دوران استعمال میں جسم پر اس قسم کی پھنسیاں نکل آتی ہیں :-

(۱) ڈی فیوزاری تھیما (جلد پر سُرخ سُرخ دَدوڑے - چٹاخ یا دَھبے پڑجاتے ہیں) آرسنک (سنکھیا) اینٹی پائرین - بلاڈونا (بیر وج) - بنزوئیٹ آف سوڈیم - بورک ایسڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برومائیڈس۔ ٹار۔ کلورل ایمائیڈ۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کرائی سارو بینم۔ کوپائبا۔ سیلی سلک ایسڈ۔ سٹرے مونیم ٭

(۲) سکارلے ٹینی فارم اری تھیما (جلد پر قرمزی رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں)۔ بلاڈونا کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائبا۔ آئیوڈوفارم۔ کونین۔ سٹرکنین۔ برومائیڈ آف نکل ٭

(۳) پاپیولر اری تھیما (جلد پر سرخ سرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں)۔ آرسنک۔ اینٹی پائرین۔ برومائیڈس۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کیوبیز۔ مارفین۔ کونین۔ ٹیری بین۔ ٹرپن ٹائن ٭

(۴) ارٹی کے ریا (شری۔ پتی۔ چھپاکی)۔ اینٹی پائرین۔ آرسنک۔ برومائیڈس۔ کوپائبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ کونین۔ سیلی سلک ایسڈ۔ سیلول سین۔ ٹونین۔ ریزن ٭

(۵) ویسی کلز (چھوٹے چھوٹے آبلے) کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کاڈلورائل۔ کوپائبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ سیلی سلک ایسڈ۔ کونین۔ ٹرپن ٹائن ٭

(۶) بلی (پھپھولے) برومائیڈس۔ کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ کونین۔ فاسفورک ایسڈ ٭

(۷) پسچیولز (بثورات) آرسنک۔ برومائیڈس (مختلف قسم کی) کلورل ہائیڈریٹ۔ آئیوڈائیڈس (متفرق قسم کی) سیلی سلک ایسڈ۔ اینٹی منی ٭

(۸) پرپیورا (قرمزی رنگ کے چٹاخ) کلورل ہائیڈریٹ۔ کلوروفارم سنگھانا۔ آئیوڈائیڈس کونین۔ سیلی سلک ایسڈ ٭

(۹) پٹراے سس روبرا (نخالیہ) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم ٭

(۱۰) سورائے سس (صدفیہ)۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ بوریکس ٭

(۱۱) ایکزیما (نملہ۔ جلندار پھنسیاں) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ برومائیڈس۔ کرائی سارو بینم۔ آئیوڈوفارم ٭

(۱۲) گینگرین (غانغزایا) آرسنک۔ ارگٹ۔ آئیوڈائیڈس۔ کونین ٭

(۱۳) پرسس ٹینٹ ڈس کیومے شن (تقشر۔ جلد پر سے بھوسی جھڑنا) کونین ٭

(۱۴) فیورنکلز (دمامیل) آرسنک۔ برومائیڈس۔ کونین ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۵) کیراٹوسس پامے رس (جلد کی کلائی کے اندر کی طرف کے عضلات کا سخت ہو جانا) آرسنک ٭

(۱۶) پگمینٹیشن (جلد پر داغ پڑ جانا)۔ آرسنک۔ نائٹریٹ آف سلور۔ پکرک ایسڈ ٭

(۱۷) ہرپیز زاسٹر (قسم کے حلقیہ) آرسنک ٭

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر بالوں پر ہوتا ہے:۔

نوٹ۔ بال جلد کی پیداوار ہیں۔ ہر ایک بال کی جڑ حقیقی جلد کے نشیب میں ہتی ہے۔ جہاں خون کے باریک عروق سے ان کی پرورش ہوتی رہتی ہے۔ ان کا بھڑاؤ جلد کی غذائیت اور اس کی عصبی قوت پر منحصر ہوتا ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جو کہ بالوں کو بڑھاتی ہیں:۔ ایسے اسباب جو کہ بالوں کی جڑوں میں زیادہ خون پہنچا کر ان کی پرورش کو ترقی دیتے ہیں خصوصاً ایمی جی ایٹ لوکل ٹیس کیولر سٹیمولینٹس (مقامی محرکات عروق سریعہ) وہ بالوں کی افزائش کو ترقی دیتے ہیں یعنی بالوں کو بڑھاتے ہیں۔ مثلاً لینی منٹ آف ایمونیا۔ لینی منٹ آف کیمفر۔ ایمونی اے ٹڈ کیمفر۔ ٹرپن ٹائن وغیرہ ٭

ٹوشنز یا ہیئر واشز یعنی بال دھونے کے عرقیات جن میں کہ ٹنکچر آف کین تھریڈیز۔ سپرٹ آف روزمری۔ ٹنکچر آف کیپسی کم۔ ایمونیا۔ پائلوکارپین وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں۔ آئیوڈین۔ مرکیوریل آئنٹ منٹس (مراہم سیماب) اور آئل آف کیڈ اور ونٹر گرین ٭

استعمال۔ جب شدید بخاروں یا دیگر شدید امراض کے بعد کمزوری کے سبب بال گرتے ہوں تو بال دھونے والے محرک عرقیات مذکورۂ بالا کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ لیکن جب معمولی علاج سے فائدہ نہ ہو یا جب بال زیادہ گرتے ہوں تو بار بار بلسٹر لگانا یا پر نائٹریٹ آف مرکری کا تیز سولیوشن بذریعہ برش ہلکا سا لگا دینا ضروری ہوتا ہے ٭

جب آتشک کے سبب سے سر۔ داڑھی یا ابرو کے بال گر گئے ہوں تو مرہم سیماب کا استعمال کرنا اور مزاج کی اصلاح کرنا چاہئے ٭

(۲) ڈے پی لے ٹریز یعنی مزیلات الشعر یا حلاق یا بال اڑانے کے پوڈر۔ ان کا ذکر صفحہ ۱۶۳ پر ہو چکا ہے جسے دیکھیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل ہشتم (۸)

اُنیسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر میٹا بولزم یعنی حسبِ بنی تغیرات پر ہوتا ہے

نوٹ ۔ وہ جسمانی تغیرات جو کہ بذریعہ خون جسمانی ساختوں میں واقع ہوتے رہتے ہیں ان کو بحیثیت مجموعی میٹا بولزم کہتے ہیں ٭

ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کا پروٹوپلازم یا مادۂ حیات پلازما (سیال حصہ خون) میں سے آکسیجن (نسیم) اور دیگر یا دیات متغیرہ کو جمع کر کے مخلوط و ممزوج کرتا ہے اور کاربانک ایسڈ یورہا۔ پانی اور پھیپھڑوں ۔ گردوں ۔ جلد اور آنتوں کے آکسی ڈے شن کے نتائج یا فضلات کو خارج کرتا ہے ۔ پس جسمانی ساختوں کے اس جذب اور دفع کے دوران میں مادۂ حیات میں تغیرات واقع ہوتے رہتے ہیں ۔ مختصر یہ کہ ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں اور پلازما یعنی سیال جزو خون کے درمیان متواتر فعل و انفعال ہوتا رہتا ہے چنانچہ ٹشوز تو پلازما میں تغیرات پیدا کرتے رہتے ہیں اور پلازما ٹشوز میں ٭

اس عمل تغیر پر مختلف اثرات کی تاثیر پڑتی ہے ۔ چنانچہ مندرجہ ذیل تغیرات یا اثرات اس پر مؤثر ہوتے ہیں :-

(۱) بلڈ سپلائی (رسد خون) اور اس کی ترکیب کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ خون کی جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں اور اس کی ترکیب میں واقع ہوتے ہیں ٭

(۲) آکسیجن سپلائی (رسد نسیم) کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ آکسیجن کے جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں پیدا ہوتے ہیں ٭

(۳) مسکیولر ایکٹوٹی (ہمتِ عضلات ۔ عضلات کی تیزی) کے تغیرات ٭

(۴) اینکس کری ٹری آرگنز (اعضائے مفرزہ) کے افعال کے تغیرات یعنی جو اعضاء کہ فضلات بدنی کو خارج کرتے ہیں ان کے افعال میں تغیر آجانا ٭

(۵) اِرد گرد کی حرارت کے تغیرات جیسا کہ تغیرات آب و ہوا یا غسول یعنی وہ تغیرات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو کہ مختلف آب وہوا یا مختلف غسول یعنی سرد وگرم غسل وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں +

(۶) ٹروفک سینٹرز (غذائی عصبی مراکز) کے تغیرات +

(۷) اثرات ادویہ سے تغیرات +

(۱) وہ ادویہ جو کہ بولک ایک ٹوی ٹی یعنی قوت مغیرہ کو بڑھاتی ہیں۔

ایسی ادویہ کو ڈاکٹر ہیل اصطلاح میں میٹا بولک سٹیمولینٹس (Metabolic Stimulants) یعنی محرکات قوت مغیرہ یا ٹانکس (Tonics) یعنی مقویات کہتے ہیں۔ جو کہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) لوکل میٹا بولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ مقامی)۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ کسی خاص حصہ جسم کے عمل تغذیہ کو تحریک دیتی ہیں مثلاً اگر کسی حصہ جسم کی جلد کے بال گرے ہوئے ہوں تو اس جگہ کے عمل تغذیہ کو تحریک دیکر وہاں پر بال پیدا کر دینا یا کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گنٹھیا) میں جو عضلات کہ ماؤف ہو جاتے ہیں انکی سختی، درد اور نزاکو دور کرنا وغیرہ

اس قسم کی دوائیں مندرجہ طریق میں عمل کرتی ہیں:۔

(۱) اس مقام کے عروق کو پھیلا کر تاکہ وہاں کی ساخت میں پرورشی اجزاء زیادہ جذب ہوں +

(۲) محاصل تغذیہ کو جلد جلد منتقل کر کے تاکہ عمل تغذیہ تیزی سے جاری رہے +

(۳) ٹشوز یعنی منسوجات کی قابلیت مادہ حیات کو بڑھا کر +

چنانچہ تمام مقامی محرکات عروق سریعہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) بطور محرکات قوت مغیرہ مقامی کے تاثیر کرتے ہیں +

نوٹ۔ لوکل میٹا بولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ مقامی) جبکہ سوزشی یا دیگر اورام کو تحلیل کرتے ہیں تو انہیں اصطلاح میں ری زال وینٹس (Resolvants) یعنی محللات کہتے ہیں +

(۲) جنرل میٹا بولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ عمومی)، یا جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ آلات ہضم کے افعال کو تقویت پہنچا کر نیز حالت خون کو بہتر بنا کر جسم کی قوت اور اس کے وزن میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں۔ اس لئے ٹانکس یعنی مقویات سے ہماری مراد ایسی ادویہ یا اسباب ہوتے ہیں جو کہ تمام جسم یا کسی حصہ جسم کی قوت و توانائی کو بڑھاتے ہیں۔ پس اگر وہ اشتہا اور ہضم کو ترقی دیں تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انہیں گیسٹرک ٹانکس یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں اور [illegible] ہیموگلوبین کو اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کو بڑھائیں تو انہیں ہی میٹی ٹانکس یا بلڈ ٹانکس یعنی مقویات خون کہتے ہیں اور اگر وہ عصبی اعمال یا وظائف ناقصہ کی اصلاح کر کے انہیں طبیعی حالت پر لاویں تو انہیں نروائن ٹانکس یعنی مقویاتِ اعصاب کہتے ہیں۔ وقس علیٰ ہذا ٭

ادویہ اس عمل تغیر کے دوران میں سیلز کے ساتھ سست واٹر مخلوط ہو جاتی ہیں اور بعض ایسے فضلات بناتی ہیں جو کہ جسم سے خارج کر دئے جاتے ہیں۔ اور اس طرح سے جب وہ کسی عضو میں سے گزرتی ہیں تو وہ اس کی قوت کو متغیر کر دیتی ہیں ٭

مندرجہ ذیل ادویہ جنرل ٹانکس ہیں :-

آئرن (آہن)	کیلسیم کلورائیڈ	کے فین (قہوین)	تھائیر اائیڈ
مرکری (سیماب)	کیلسیم ہائپو فاس فاس	گوائیکم (خشب الانبیا)	واٹر یعنی
آرسنک (سنکھیا)	سوڈیائی ہائپو فاسفاس	سارسا (عشبہ مغربی)	پانی
فاسفورس	سلفیورے ٹڈ لائم	ہیمی ڈس مس (انت مول)	
ایتھی منی (اثمد)	کوکا	مے زے ریے اون (ماذریون)	

(ب) وہ ادویہ جو کہ میٹا بولک اَیکٹی وٹی (قوتِ مغیرہ) کو کم کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو میٹا بولک ڈی پریسینٹس (Metabolic Depressants) یعنی مضعفات قوتِ مغیرہ کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں یا تو خود جلدی سے آکسی ڈائز ہو جاتی ہیں یا آکسی ہیموگلوبین کو ایک ایسا مضبوط مرکب بنا دیتی ہے کہ وہ اپنی آکسیجن کو بآسانی علیحدہ نہیں کر سکتی ایسی دوائیں حسب ذیل ہیں

کونین	اَیسٹ ایتھی لائیڈ	گلیسرین	وغیرہ
فے نے زون	سیلی سین	ری سارسین	

(ج) آلٹرے ٹورز (Alteratives) یعنی معدلات یا منوعات یا مبدلات یا مغیرات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو میں بلا کسی قسم کے ظاہری تغیر پیدا کرنے کے ازالہ مرض کر دیتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرض کی کیفیات کو بدلتی ضرور ہیں لیکن انکے طریق عمل کی بابت تا ہنوز کوئی یقینی بات نہیں کہی جا سکتی غالباً وہ غذائی مراکز عصبی پر اپنا اثر کر کے قوتِ مغیرہ کو تقویت دیتی ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس قسم کی ادویہ ہیں۔ ان کے بعض نہایت ضروری ادویہ حسب ذیل ہیں:۔ مرکری (سیماب) آئیوڈین۔ آرسنک (سنکھیا) گولڈ (سونا) کالچیکم (سورنجان) وغیرہ +

فصل نہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر باڈی ہیٹ یعنی حرارتِ جسمانی پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ جسم انسان میں حرارت کی پیدائش اور اس کے اخراج کا ایک ایسا مناسب سلسلہ جاری ہے کہ جس کی وجہ سے حرارتِ جسم ہمیشہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے۔ اسی حرارت بدنی کو طبی اصطلاح میں حرارتِ عزیزی کہتے ہیں۔ جسم میں یہ حرارت عضلات وغیرہ کے افعال سے پیدا ہوتی رہتی ہے اور بذریعۂ جلد و تنفس جسم سے خارج ہوتی رہتی ہیں +

(۱) جسم میں حرارت کا پیدا ہونا (۲) جسم سے حرارت کا خارج ہونا اور (۳) پیدائش و اخراج حرارت میں طبیعی اعتدال کا قائم رکھنا۔ یہ تینوں باتیں نظام عصبی کے تابع ہیں چنانچہ سنٹرل نروس سسٹم کا وہ حصہ جو کہ حرارت کی پیدائش پر حکمران ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں تھرموجے نے سس (مولدِ حرارت) اور وہ حصہ جو کہ حرارت کے جسم سے خارج ہونے پر مسلط ہے اسے تھرمولائی سس (مخرجِ حرارۃ) اور وہ جو کہ پیدائش و اخراجِ حرارت کو یکساں رکھتا ہے اسے تھرموٹیک سس (مُعدّلِ حرارۃ) کہتے ہیں +

ان میں سے تھرموجے نے سس تو دماغ میں کارپس سٹرائیٹم (جسم مخطط) میں واقع ہے تھرمولائی سس میڈلا میں واقع ہے اور تھرموٹیکس شاید کارٹیکل پورشن میں +

جسم کے ہر حصہ سے بذریعۂ اعصاب ان مراکز کو تحریک پہنچتی رہتی ہے اور دماغ و نخاع کے توسط سے وہ دوران خون اور دیگر جسمانی افعال کو حسب ضرورت چست یا سست کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جب جسم میں گرمی زیادہ ہوتی ہے تو طبیعی طور پر اس کی اصلاح اس طرح سے ہو جاتی ہے کہ جلد کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے۔ دوران خون اور حرکتِ تنفس تیز ہو جاتی ہے۔ پس کچھ ان اسباب سے اور کچھ دیگر اعضاء کے افعال میں کمی آنے سے خون کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حدّت کم ہو جاتی ہے۔ برخلاف ازیں سردی کے وقت جلد کے مسام سکڑ جاتے ہیں اور حرکت تنفس و دورانِ خون کے سُست ہو جانے کے سبب جسم سے حرارت کا اخراج کم ہو جاتا ہے +

ایسی ادویہ بہت کم ہیں کہ جو تندرستی کی حالت میں دینے سے جسم کی حرارت کو کم کر دیں البتہ چند ایسی دوائیں ضرور ہیں کہ جو اگر بہت بڑی مقدار یعنی زہریلی مقدار میں نہیں دی جائیں تو کوئیپس (انحطاط قوی۔ سخت ضعف) پیدا کر کے حرارت جسم کو کم کر دیتی ہیں۔ البتہ حالت مرض جبکہ حرارتِ جسم کم و بیش ہو تو ایسی دوائیں بہت قوی اثر کرتی ہیں +

(۱) اَینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) یعنی مُضادُ الحُمّی (دافع حرارتِ شدید) یا فیبری فیوجز (Febrifuges) یا دافعِ بخار

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پائی رَیکسیا یعنی بخار کی حالت میں حرارت جسم کو کم کرتی ہیں اور ایسی دوائیں مندرجۂ ذیل طریق میں اپنا عمل کرتی ہیں :-

(۱) مذکورۂ بالا عصبی مراکز پر تاثیر ڈال کر حرارتِ جسم کی پیدائش کو کم کرتی ہیں :- جیسے فینازون (اینٹی پائرین) فے نے سے ٹین ایسٹ اینی لائڈ (اینٹی فیبرین) کونین سیلی سین سیلی سلک ایسڈ

نوٹ۔ ان میں سے پہلی تین دوائیں غالباً کارپس سٹرائیٹم پر تاثیر ڈال کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں لیکن باقی کی نسبت معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے اثر کرتی ہیں غالباً وہ خون کے دباؤ اور جسمانی تغیرات کو سُست کر کے حرارت کی پیدائش کو کم کرتی ہیں +

(۲) عروق جلد کو کشادہ کر کے اخراج حرارت کو زیادہ کرتی ہیں :- مثلاً ایلکحال۔ اَینٹی مَنی۔ ایکونائٹ۔ اوپیم اور گرم غسل +

(۳) زیادہ پسینہ لا کر حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں (دیکھو معرقات کا بیان) +

(۴) حرارت کو جذب کر کے۔ چنانچہ سرد پانی یا برفاب یا سرد شربتوں وغیرہ کا پینا سرد پانی سے غسل دینا یا سرد سپنج کرنا یا سرد پانی دھارنا یا سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا وغیرہ یہ سب ایسے اسباب ہیں کہ جن سے کسی حصّہ جسم یا تمام جسم کی حرارت کم کی جا سکتی ہے +

(۵) اگر کوئی خاص زہر باعث ازدیاد حرارت یعنی موجب بخار ہو تو اس زہر کو باطل یا زائل کر دینے سے۔ جیسا کہ کونین اور آرسنک میلیریا کی سمّیت کو زائل کر کے میلیریائی یا موسمی بخار وغیرہ کی حرارت کو کم کرتی ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال - اینٹی پائی رے ٹکس کو زیادہ تر بخار میں حرارت کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ایسی ادویہ جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً اینٹی منی - اپی کے کوانا - نائٹرس ایتھر - ایلکوہال اور اوپیم وغیرہ پہلے بطور اینٹی پائی رے ٹکس کے بہت استعمال ہوا کرتی تھیں لیکن اب بہت کم استعمال ہوتی ہیں اور وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں مثلاً اینٹی پائرین - اینٹی فیبرین کو بوجہ خطرناک ہونے کے (کیونکہ وہ زیادہ مضعف ہوتی ہیں) کم استعمال کرتے ہیں - البتہ فنئے سے ٹین کو زیادہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے ضعف کا کم اندیشہ ہوتا ہے لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین کی نسبت اسکی تاثیر کمزور ہوتی ہے - اور کونین اور سیلی سلک ایسڈ خاص کر نوبتی بخاروں اور رہیومے ٹک فیور میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں چونکہ وہ خون میں بآسانی جذب ہوجاتی ہیں اور سریع الاثر و قوی الاثر ہوتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کے استعمال کو ان دواؤں پر ترجیح دی جاتی ہے جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں کیونکہ ایک تو انکی تاثیر ہمیشہ یقینی نہیں ہوتی اور دوسرے یہ کہ جسم سے اخراجِ حرارت کو زیادہ کرنے پر یہ احتمال ہوتا ہے کہ مبادا طبیعت جسم میں حرارت کی پیدائش کو بڑھادے جس صورت میں کہ بجائے فائدہ کے نقصان متصور ہے - لیکن بخار کے علاج میں اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اکثر امراض میں بخار کا ہونا لازمی اور غالباً مفید ہوتا ہے اور اس کا دور ہونا بعض اوقات مرض کے اصلی اسباب میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے پس ایسی صورت میں اینٹی پائی رے ٹکس کا زیادہ استعمال مریض کو سوائے کمزور کردینے کے اور کچھ نہیں ہوتا البتہ شدت حرارت کو کم کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے چنانچہ آج کل اس فائدہ کے لئے کولڈ سپنج یعنی سرد پانی سے جسم کو اسفنج کرنا یا کولڈ ویٹ پیک (سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا) وغیرہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور اینٹی پائی رے ٹکس ادویہ کو بھی اس غرض کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ نہیں +

(ب) کے لوری کریسینٹس (Caloricrescents) **یعنی زائدۃ الحرارۃ** - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حرارت جسم کو زیادہ کرتی ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی مقامی مثلاً تکمیدات - پلٹسیں اور ادویہ محمرہ اور دوسرے جنرل یعنی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمومی جیسے بلاڈونا - کے فین - کوکین اور پکرو ٹاکسین زہریلی مقداریں ٭

بعض حیوانی سمیات مثلاً ٹیوبر کیولین یا ٹیل فش حرارتِ جسم کو بڑھا دیتی ہیں لیکن ان کا طریق عمل تا ہنوز دریافت نہیں ہوا اور نہ ہی یہ دوائیں مستعمل ہیں ٭

تا حال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں ہوئی کہ جس کا اثر تھرموجینس (معدل الحرارۃ) مرکز پر پڑتا ہو ٭

فصل دہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر مسکیولر سسٹم (نظام عضلاتی) پر ہوتا ہے

عضلات پر ادویہ کی تاثیر دریافت کرنے کے لئے اکثر تجربات کئے گئے ہیں اور ایسی ادویہ کو بلحاظ انکے طرز عمل کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر تقسیم کیا جاتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیتِ فعل یا عمل کو تو کم کرتی ہیں لیکن انکی اری ٹے بلی ٹی یعنی قابلیتِ تہیج یا تاثر پر کچھ اثر نہیں ڈالتیں یعنی اسے بدستور قائم رہنے دیتی ہیں :-

ایمیو مارفین - ڈیلفین - سے پونین - کاپر - زنک - کیڈمیم اور زیادہ مقداریں دینے سے اینٹی منی - آرسنک - پلاٹینم اور آئرن ٭

(۲) وہ ادویہ جو عضلات کی قابلیتِ فعل و تہیج دونوں کو کم کرتی ہیں :-

پوٹے سیم - لی تھیم - ایمونیم - کونین - ایلکہال - کلورل اور کلوروفارم ٭

(۳) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل کو کم کرتی ہیں اور ان کی قابلیت تہیج کو بے قاعدہ کرتی ہیں :- لیڈ - ایمے ٹین اور کوکین ٭

(۴) وہ ادویہ جو کہ عضلات کے سکڑنے کی طاقت میں کچھ ایسا تغیر پیدا کر دیتی ہیں کہ اگر ان کے استعمال کے بعد مسکیولر کرو (عضلاتی تقوس) کی تصویر اتاری جائے تو وہ حالتِ صحت سے بدلی ہوئی ہوگی :- ویرے ٹرین - ڈیجی ٹے لس - سکوئل - سالٹس آف بیریم - سٹرونٹیم اور کیلسیم ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) وہ ادویہ جو کہ عضلات [illegible] ایکسائی ٹے بلی ٹی یعنی قابلیت تہیج کو زیادہ کرتی ہیں۔
فائی ساسٹگمین +

(۶) وہ ادویہ جو کہ عضلا[illegible]ت کی قابلیتِ فعل کو زیادہ کرتی ہیں:۔ کے فین۔ بھی اور برومین +

فصل یازدہم (۱۱)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر نروس سسٹم (نظام عصبی) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ [illegible] عصبی سے مراد ہے دماغ و نخاع۔ حسّی و حرکتی اعصاب اور بہت سی گینگلیا یعنی عصبی عقود +

سیری برم (دماغ۔ بڑا دماغ) کی کن وولیوشنس یعنی تلفیفات یا لپیٹوں میں تمام اعلےٰ حسّی و حرکتی مراکز یعنی مراکز حواس باطنہ و قوائے عقلیہ واقع ہیں اور سیری بلم (دسپنج۔ چھوٹا دماغ) میڈلا (راس النخاع) کارڈ (نخاع) اور گینگلیاں (عصبی عقود) میں مراکزِ معکوسہ اور دیگر ایسے مراکز واقع ہیں جن میں کہ ذاتی تحرک کی قابلیت ہوتی ہے۔ یہ تمام مراکز تحریکات یا اثرات کی مساوات کے لئے بذریعہ عصبی ریشوں کے آپس میں ملے رہتے ہیں اور اس طرح سے باہم مل کر یہ سینٹرل نروس سسٹم یعنی نظام عصبی مرکزی بناتے ہیں۔ اور گینگلیانک سسٹم (نظام عقودی) اگرچہ نظام عصبی مرکزی سے ملا ہوا ہے لیکن وہ اپنے فعل میں آٹومے ٹک ہے یعنی اس میں ذاتی تحرک کی قدرت ہے اور اسے سمپے تھے ٹک سسٹم یعنی نظام مشترک با الحس یا نظام ہمدردی بھی کہتے ہیں +

اعلےٰ مراکزِ دماغی میں صرف بیرونی تحریکات و تاثیرات سے ہی متحرک و متاثر ہو کر مختلف افعال و اعمال کے انجام دینے کی قابلیت نہیں ہوتی بلکہ ان میں اختیاری طور پر یعنی خود بخود حرکات یا اثرات پیدا کرنے کی ذاتی یا خلقی قابلیت بھی ہوتی ہے اس لئے ان مراکز کا فعل دونوں قسم کا یعنی اختیاری بھی ہوتا ہے اور منعکس بھی لیکن عالمانِ علم الحیات کے نزدیک ان کا یہ فعل منعکس یا فعل معکوسہ نہایت اہمیت رکھتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ عصبی مادّہ ایک قسم کا پروٹو پلازم یعنی جاندار مادّہ ہے جس میں یہ خصوصیت ہے کہ جب وہ بعض تحریکات و تاثیرات سے متحرّک و متاثّر ہوتا ہے تو اس میں قوۃ پیدا ہوتی ہے پس اگر کوئی اثر اس کی معمولی قوّت کو بڑھائے یا اس میں تحریک پیدا کرے تو اسے مقوی یا محرّک اثر کہتے ہیں برخلاف ازیں اگر وہ اسے گھٹائے یا اس میں ضعف پیدا کرے تو اسے مضعف اثر کہتے ہیں +

کل نظام عصبی اگرچہ ایک ہی ساخت کا ہے لیکن جیسا کہ مذکور ہوا وہ مختلف مراکز پر مشتمل ہے جن کا تعلق کہ مختلف اعضائے جسم سے ہے پس جب کسی حصّہ جسم کو خراش پہنچتی ہے تو حسّی اعصاب کے ذریعے اس کا اثر مرکز پر ہوتا ہے جسکے یعنی مرکز کے پروٹو پلازم میں تغیّر پیدا ہو کر قوّت نمایاں ہوتی ہے پھر وہ قوّت یا تو بذریعہ حرکتی اعصاب کے عضلات یا احشاء یا عروق کی طرف راجع ہوتی ہے یا اس مرکز میں ہی جمع رہتی ہے اور صرف وقت ضرورت نمایاں ہوتی ہے۔ اسی عمل کو اصطلاح میں ری فلیکس ایکشن (Reflex Action) یعنی فعلِ معکوس یا فعلِ منعکس کہتے ہیں۔ نظام عصبی کے صرف بعض افعال پر ہی ادویہ کا اثر ہوتا ہے اور جن مختلف طریق سے وہ اثر کرتی ہیں ان کے لحاظ سے انہیں حسب ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر حسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر ہوتا ہے۔

نوٹ - یہاں پر حسّی اعصاب سے عام حسّی اعصاب مراد ہیں اعصاب حواس خمسہ ظاہری مراد نہیں۔ ٹیک ٹائل سینسی بیلی ٹی یعنی احساسِ لمسی پر کسی دوا کی تاثیر اس طرح سے دریافت کیجاتی ہے کہ اس دوا کو مقام درد پر لگا کر دیکھتے ہیں کہ آیا اس سے درد میں کمی ہوئی ہے یا زیادتی ؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ سینسری نروز یعنی حسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو سُست کرتی ہیں۔

نوٹ - ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل اینوڈائن (Local Anodynes) یعنی مقامی مُسکّنِ الم یا درد کو تسکین دینے والی اور دوسرے لوکل انل گیسک (Local Analgasics) یا لوکل اَنس تھے ٹکس (Local Anaesthetics) یعنی مقامی مُخدّر یا مُفقّدِ الاحساس یا مقامی حسّ کو زائل کرنے والی یا سُن کرنے والی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ا) لوکل اَینوڈائنس (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکّناتِ اَلَم :-

نوٹ - اس قسم کی ادویہ صرف اسی وقت اثر کرتی ہیں جبکہ درد موجود ہو +

ایسی دوائیں یا تو حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرکے درد کو تسکین دیتی ہیں یا عصبی مرکز نیز حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو سُست کرکے درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اَیکونائٹ (بیش)	ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ	سٹرے مونیم (داتورہ)
بیلاڈونا (بیرج)	کری اوزوٹ	ہائیوسائے مس (بنج)
وَیرے ٹرین (خربق)	ایلکہال (شراب)	ایرومے ٹک آئلز (روغنات عطری)
کاربالِک ایسِڈ	ایتھر (ایثر)	زِنک آکسائیڈ
کلورَل	کلوروفارم	سوڈیم بائی کارب
مینتھال (جوہر نعناع)	اوپیم (افیون)	

استعمال - بہت سے قسم کے عصبی دردوں میں اَیکونائٹ - بیلاڈونا - کلورل وکیمفر مینتھال ایتھر اور ایلکہال کے سپرے اور ایرومے ٹک والے ٹائل آئلز کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے - مارفین کی جلدی پچکاری وغیرہ کرنے سے ہر قسم کے درد کو آرام آجاتا ہے - اور ایسے لوشنز جن میں کہ کاربالِک ایسِڈ یا ڈائیلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسِڈ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ پڑا ہوا ہو ان کے استعمال سے پروَرائی رِٹس (حِکّہ - خارش) کو آرام ہوجاتا ہے +

(ب) لوکل اَنسَتھے ٹِکس (Local Anaesthetics) یعنی مخدّرات یا مقامی مُفقِدات الاحساس :-

ایسی ادویہ جس حصّۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس مقام کی حس کو زائل کردیتی ہیں یعنی وہ اس جگہ کو بے حس کردیتی ہیں - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کاربالِک ایسِڈ - یوکین - کوکین جبکہ اس کی جلدی پچکاری کی جاے - ایتھر - ایتھل کلورائیڈ - مینتھل کلورائیڈ بذریعہ سپرے اور خارجی سردی +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں :-

اس جماعت میں تمام لوکل وَیس کیولر سٹیمولینٹس (محرّکاتِ عروق مقامی) ادویہ جن کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذکر کہ ہو چکا ہے شامل ہیں۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے مقامی دورانِ خون تیز ہو کر وہاں کے اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے سوزش اور اور درد محسوس ہونے لگتا ہے ÷

استعمال - رائی لگانے۔ بجلی لگانے۔ زیادہ گرمی یا سردی کے استعمال سے اور مقامی محرکات عروق کے استعمال سے قلب اور پھیپھڑوں وانعکوس طور پر تحریک دیکر مریضانِ بیہوشی کو ہوش میں لایا جا سکتا ہے جیسا کہ غشی یا زہر عرقیون میں ایسی ادویہ کے استعمال سے مریض کو ہوش میں لاتے ہیں ÷

نوٹ - غشی یا بیہوشی میں ایسی ادویہ کو جسم پر لگانے سے جو فائدہ ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دوا کے استعمال سے اگرچہ خراش تو جسم کو پہنچائی جاتی ہے لیکن درحقیقت درد وغیرہ دماغ کو محسوس ہوا کرتا ہے اور اس کے تمام حصص باہم تعلّق رکھنے کے سبب سے بیدار ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسی تحریک کا اثر اُن مراکز پر بھی ہوتا ہے جو کہ میڈلا اور کارڈ یعنی راس النخاع اور نخاع میں واقع ہیں پس ان کی تحریک سے افعال معکوسہ ظاہر ہوتے ہیں اور عضلات و احشاء کو تحریک ہونے کے علاوہ حرکاتِ تنفّس و حرکاتِ قلب تیز اور قوی ہو جاتی ہیں ÷

(ب) وہ ادویہ جو کہ موٹر نروز یعنی حرکتی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر اثر کرتی ہیں۔

اس جماعت کی ادویہ کی تاثیر کو سمجھنے کے لئے یُورارا کی بہترین مثال ہے جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرتی ہے اس دوا کے دینے سے عضلات ایسے مفلوج ہو جاتے ہیں کہ حرکتی اعصاب کو تحریک پہنچانے سے ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن عضلات کی ذاتی قوت برقرار رہتی ہے چنانچہ عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچانے سے وہ سکڑنے لگتے ہیں اور اگر دوا دینے سے قبل ایک عضلہ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دیا جاے تو اس عضلہ اور اس کے حرکتی اعصاب کے سوا باقی کے تمام عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے اور صرف حرکتی اعصاب کے اختتامی طبقات کو مفلوج کرنے کا ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - یورارا جنوبی امریکہ [illegible] ہر پیکان ہے چنانچہ وہاں کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اس زہر میں بجھاتے ہیں اور ایسے زہریلے تیر خوردہ جانور پھر جانبر نہیں ہو سکتے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں مفلوج کرتی ہیں جو ذیل ہیں :-

اَلسٹونیا	[illegible]	میتھل برو مین	یورارا (۲)
ایمائل نائٹریٹ	ہائیوسائمس	میتھل سنکونین	گیل وے نزم
اَنٹروپین	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل	میتھل مارفین	یعنی طاقت برقی
کیمفر	لوبیلین	میتھل کوڈین	یا کہربائی
کوکین	سے پونین	میتھل نکوٹین	

استعمال - ان میں سے بلاڈونا یا اَبٹروپین - کونائم اور کوکین اس مطلب کے لئے یعنی حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو مفلوج کرنے کے لئے دواءً استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ فشر آفدی رَیکٹم (شقاقِ مقعد) اور اَلسرس آفدی رَیکٹم (قروحِ مقعد) میں مقعد کو بند کرنے والے عضلہ کے اِنقباض یعنی اسکی تشنجی کھنچاوٹ کو مغلوب کرنے کے لئے مذکورۂ بالا ادویہ بشکل شیاف استعمال کی جاتی ہیں +

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو بھی سُست کرتی ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں تحریک دیتی ہیں :-

اَیکونائٹ	نیکوٹین	سٹرکنین	الیکٹری سٹی
پائی لوکارپین	پائی ریڈین	(خفیف)	فیزے ڈک

(ج) وہ ادویہ جو کہ نروٹرنکس یعنی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - اعصاب کے تنے بہ نسبت انکی اختتامی شاخوں کے ادویہ کی تاثیر سے کم متاثر ہوتے ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں اور شاخوں پر اثر کرتی ہیں :-

لیڈ (رصاص - سیسہ) مرکری (سیماب - پارہ) آرسنک (سنکھیا) اور ایلکوہال (شراب مکرر) کا استعمال اگر عرصہ تک جاری رکھا جاوے تو اعصاب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور پیری فرل نیوریٹس (اعصاب کے اختتامی سروں کی سوزش) کے سبب مریض چلنے پھرنے سے بالکل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معذور ہو جاتا ہے اور حسّی اعصاب کے انتہائی سروں کے ان کی شاخوں میں اور حرکتی اعصاب کے ریشوں میں فیٹی ڈی جنریشن یعنی شحمی ابتری پیدا ہو کر ابتدا میں تو جھنجھناہٹ اور درد کا باعث ہوتی ہے لیکن بالآخر جسم سُن ہو جاتا ہے حرکت اور کسی حد تک حسّ بھی زائل ہو جاتی ہے اور عضلات بالکل مفلوج ہو جاتے ہیں ٭

(۲) وہ ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

اس قسم کی تاثیر کے لحاظ سے افیون ایک نہایت قوی الاثر دوا ہے۔ چنانچہ یہ حسّی اثرات کی نقل و حرکت یا ایصال کو اعصاب کے اختتامی سروں تک یا اعصابی تنوں تک یا دماغ تک موقوف یا مسدود کر سکتی ہے جیسا کہ آگے نارکاٹکس یعنی مخدّرات کے بیان میں مذکور ہوگا ٭

(۳) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع یا حرام مغز پر ہوتا ہے :-

نوٹ - دماغ کی طرح نخاع بھی باریک عصبی ریشوں اور عقود سے مرکب ہے۔ یہ عصبی ریشے جن کو وائٹ میٹر یعنی مادۂ ابیض کہتے ہیں مختلف ٹریکٹس یعنی مقالات میں منقسم ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حسّی تحریکات کو جسم سے دماغ تک پہنچاتے ہیں اور حرکتی تحریکات کو دماغ سے عضلات غیر تک لے جاتے ہیں۔ کارڈ کی گینگلیا یعنی نخاعی عقود ہلالی شکل کے دو ٹکڑوں میں سینٹرل کینال (قناۃ وسطیہ - درمیانی نالی) کے گرد واقع ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حرکاتِ معکوسہ کو انجام دیتے ہیں۔ انکے علاوہ مختلف حصص نخاع میں چند اور مراکز پائے جاتے ہیں جن کے متعلق خاص خاص کام ہیں لیکن دقتِ تجربات کے سبب ہمیں سوائے ان ادویہ کے جن کی تاثیر کہ سپائنل کارڈ کے اَبن ٹیری اَر کارنوُا پر ہوتی ہے اور کچھ معلوم نہیں ہے۔ یعنی نخاع کے حسّی و حرکتی ریشوں پر ادویہ کی جو تاثیرات کہ ہوتی ہیں ان کے متعلق تا ہنوز ہماری معلومات بہت کم ہیں ٭

سپائنل کارڈ کے اَبن ٹیری اَر کارنوُا پر کسی دوا کی تاثیر معلوم کرنے کے لئے یہ آسان طریق ہے کہ اگر وہ دوا سپائنل سٹیمولینٹ یعنی محرکِ نخاع ہے تو اسکے دینے کے بعد خفیف پیری فرل یا محیطی تحریک سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاع کا تعلق دماغ سے قطع کر دینے پر بھی ایسی تحریک کا نتیجہ تشنج ہی ہو تو پھر ظاہر ہے کہ اس دوا کا اثر دماغ کے ذریعے نہیں ہوتا۔ ایسا ہی اگر دوا کو عروق میں داخل کرنے سے قبل شرائینِ نخاع کو باندھ دیا جاوے اور اس صورت میں دوا کے دینے کے بعد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عضلات میں کسی قسم کا تشنج پیدا ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عضلات یا اعصاب پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ صرف نخاع پر ہی اس کا اثر ہوتا ہے۔ ان تجربات کی تصدیق مزید اس طرح سے ہوسکتی ہے (۱) اگر اس دوا کو ایسی شرائین میں داخل کیا جاے کہ جن کے ذریعے سے وہ نخاع تک جلد پہنچے تو اس سے تشنج بھی جلد ہونے لگتا ہے یا (۲) اگر نخاع کو ضائع کر دیا جاے تو تشنج نہ چلیا بھی موقوف ہو جاتا ہے یا (۳) اگر نخاع کو بتدریج ضائع کیا جاے تو تشنج بھی بتدریج موقوف ہوتا جاتا ہے یعنی اگر ایک آہنی سولاخ کے ذریعے نخاع کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ضائع کیا جاے تو جو جو حصّہ نخاع ضائع ہوتا جاتا ہے انکے متعلقہ مقامات کا تشنج بھی موقوف ہوتا جاتا ہے +

(۱) سپائنل سٹیمولینٹس (Spinal Stimulants) یعنی محرکاتِ نخاع - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ سپائنل کارڈ کے اَین ٹیری اَر کارنُوا کے فعل کو چست کرتی ہیں یعنی اس کی اِری ٹی بِلی ٹی یا تہیّج کو تیز کرتی ہیں اور تشنج پیدا کرتی ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں :-

سٹرکنین تھے بے اِین کلوروفارم اَرگٹ

بروسین ایمونیا اِیتھر اوپیم

نوٹ - ان میں سے سٹرکنین نہایت قوی الاثر ہے جو تھوڑی اور متوسط خوراکوں میں دینے سے ری فلیکس ایکسائٹی بِلی ٹی یعنی تہیّج منعکس کو تیز کر دیتی ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے مثل ٹیٹے نس یعنی کزاز کے سخت تشنج پیدا کرتی ہے۔ افیون پہلے تو محرک اثر کرتی ہے اور پھر مُضعف +

استعمال - نخاع کو تحریک دینے کے لئے سوائے سٹرکنین کے باقی ادویہ کو بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ سٹرکنین کو لوکل یا جنرل یعنی مقامی یا عمومی موٹر پیرلیسس یعنی فالج میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جبکہ سوزشی درجۂ مرض گزر چکا ہو +

(۲) سپائنل ڈی پریسینٹس (Spinal Depressants) یعنی مُضعفاتِ نخاع - ایسی ادویہ سپائنل کارڈ کے اَین ٹیری اَر کارنُوا کے فعل کو سُست کرتی ہیں یعنی اسکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک ٹوی بی یا سُرعت کو کم کرتی ہیں اور یہ یا تو براہِ راست اثر کرتی ہیں یا منحرف طور پر

(ا) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکات معکوسہ کو سُست کرتی ہیں :-

کلورل ہائیڈریٹ ٭	اَیتھر مارفین ٭	ایمائل نائٹریٹ	لیتھی ام
برومائڈس	وَیرے ٹرین ٭	سوڈیم نائٹریٹ	سلور
فائی ساسٹگین	اَیمے ٹین	کیمفر ٭	وائر سنک ٭
کلوروفارم ٭	اَیکونائٹ ٭	مرکری	
اِیتھر ٭	ارگٹ	اَینٹی منی	کارلک ایسڈ ٭
کینابس انڈیکا ٭	گیل سیمی ام	سوڈیم	
اوپیم ٭	سے پونین	پوٹے سیم	کالچیکم ۔ کاداروٹ

نوٹ ۔ جن ادویہ پر یہ نشان (٭) ہے وہ پہلے تو خفیف سی تحریک پیدا کرتی ہیں اور پھر مُضعف اثر کرتی ہیں ٭

استعمال ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔ برومائڈس ۔ فائی ساسٹگین ۔ کیلے بار بین ۔ اوپیم ۔ کینابس انڈیکا اور کلوروفارم یا اِیتھر (بذریعہ اِن ہیلے شن یعنی استنشاق) کن وَل شنس یعنی تشنجی امراض مثل ٹے ٹے نس (کزاز ۔ چاندنی) میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں

(ب) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ کو پیچیدہ طور پر سُست کرتی ہیں :-

ایسی ادویہ نخاع کے دوران خون کو بند کرکے اپنی تاثیر کرتی ہیں اور یہ حسب ذیل ہیں :- اَیکونائٹ ڈیجی ٹے لس اور کونین بڑی خوراکوں میں نہایت قوی تاثیر کرتی ہیں ٭

(ھ) وہ ادویہ جن کا اثر سیری برَم یعنی دماغ پر ہوتا ہے :-

جیسا کہ مذکور ہوا نخاع کی نسبت دماغ کی ساخت بہت پیچیدہ ہے اس لئے دماغ پر کسی دوا کی تاثیر کا معلوم کرنا زیادہ مشکل ہے ۔ اگرچہ افعال دماغ پر جلدی سے تاثیر پیدا کی جاسکتی ہے لیکن ادویہ کے فعل کو کسی خاص مقام دماغ سے مخصوص نہیں کیا جاسکتا تاہم ادویہ کا دماغ پر تاثیر کرنا ان دو قوانین کلی کے تابع ہے :-

(ا) دی لاآف ڈسولیوشن (The law of dissolution) یعنی قانونِ انحلال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا قانون تاثیر الادویہ تدریجی :- اس قانون کو سب سے پہلے جیکسن نے بیان کیا تھا علم افعال الادویہ میں اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا مراکز عصبی پر اُن کی ترتیب نمو کے برعکس تاثیر کرنا یعنی دوران حیات میں عصبی مراکز جس ترتیب سے کہ بڑھتے ہیں اس ترتیب کے برخلاف دوا کا ان پر اثر کرنا۔ چنانچہ وہ اعلےٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے دماغی جو کہ دیگر مراکز کے بعد پیچھے نمو پاتے یعنی بڑھتے ہیں وہ پہلے متاثر ہوتے ہیں یعنی ان پر دوا کی تاثیر پہلے ہوتی ہے اس کے بعد دیگر مراکز یا قوا پر اور بالآخر اونے مراکز یا افعال پر ٭

اس قانون کی بہترین مثال شراب کی تاثیر ہے چنانچہ ایتھائل یعنی شراب بتدریج پہلے اعلےٰ ترین مراکز دماغی کو مفلوج کرتی ہے اور پھر دیگر مراکز کو یعنی شراب کی تاثیر سے پہلے عقل و فہم میں فتور آتا ہے اس کے بعد نقل و حرکت کی قوت زائل ہو جاتی ہے اور بالآخر حرکات قلب و تنفس ضعیف ہو جاتی ہیں جن کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے ٭

(ب) "دی لا آف پرائمری سٹیمولیشن اینڈ سب سی کوئینٹ ڈی پریشن" (The law of primary stimulation and subsequent depression) (یعنی) "قانونِ تحریکِ ابتدائی و ضعف مابعد" ٭

اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا تھوڑی مقدار میں محرک اثر کرنا لیکن زیادہ مقدار میں مضعف اثر کرنا یعنی ایسی دوا کہ اگر اس کو تھوڑی مقدار میں دیں تو وہ دماغ پر محرک اثر کرتی ہے لیکن اگر اسے زیادہ مقدار میں دیں تو وہ بجائے محرک اثر کرنے کے مضعف اثر کرتی ہے مثلاً کلوروفارم کے سنگھانے سے پہلے تو مراکز دماغی کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے مریض ہاتھ پاؤں مارنے لگ جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد جب کلوروفارم زیادہ سنگھا دیا جاتا ہے تو قوائے دماغی پر مضعف اثر پڑتا ہے اور حس و حرکت زائل ہو جاتی ہے ٭

نوٹ - ایسی دوائیں جو پہلے قوائے دماغی کو چست کرتی ہیں اور بعدہ سست کرتی ہیں یعنی جن کا ابتدائی اثر محرک ہوتا ہے اور مابعد کا مضعف ان میں سے اکثر ادویہ کی آخری تاثیر منوم ہوتی ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جو کہ افعالِ دماغ پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) سیریبرل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) یعنی محرکات دماغ :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسی دوائیں قوائے دماغی کو تحریک دیتی ہیں یعنی افعال دماغ کو تیز کرتی ہیں ٭

نوٹ - اگر وہ تحریک ایسی بے ترتیب ہو جائے کہ جس سے خیالات میں فتور برپا ہو اور ہذیان ہونے لگے تو ایسی ادویہ کو ڈی لیری اینٹس (Deliriants) یعنی ھاذِ یا ہذیان پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں اور اگر ان سے تفریح و تسکین پیدا ہو تو انہیں ریک زیلے رینٹس (Exhilarant) یعنی مفرحات کہتے ہیں - ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکہال (شراب)	سٹرے مونیم (داتورہ)	ٹوبے کو (تمباکو)	کوکونین
کلوروفارم	ہائیوسائمس (بنج)	ٹی (چاے)	ایسڈ سلک ایسڈ
ایتھر	کینے بس انڈیکا (بھنگ)	کافی (قہوہ)	ٹرین
نائٹرس اوکسائیڈ	اوپیم (افیون)	کوکا (لوز امریکی)	لیوپیوکس یعنی
بلاڈونا (بیرجوج)	کیمفر (کافور)	گوارنا	(حشیشۃ الدینار)

ان میں سے بلاڈونا - ہائیوسائمس - سٹرے مونیم اور کینا بس انڈیکا ایسی دوائیں ہیں کہ جن کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہذیان پیدا ہو جاتا ہے ٭

استعمال - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے بعض دوائیں مثلاً تمباکو - چاے - قہوہ - کوکو - بھنگ - گانجا - افیون اور شراب خفیف دماغی تحریک کے فائدہ کے لئے اکثر عادۃً استعمال کی جاتی ہیں ٭

حالتِ غشی میں قوی محرکات مثلاً ایلکہال - ایتھر - کلوروفارم اور محرکات قلب نہایت مفید ہوتی ہیں - چونکہ غشی کی حالت میں تنفس قلب اور دورانِ خون کے مراکز بھی سست ہو جاتے ہیں پس ایسی صورت میں بقاے حیات کے لئے محرکات کا استعمال لازمی ہوتا ہے ٭

نوٹ - مریض کو آرام سے لٹانا - تازہ ہوا یا معطر اشیاء کا سنگھانا - نیز اسکے چہرے وغیرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا اور مختلف مقاماتِ جسم پر مسٹرڈ یعنی رائی وغیرہ کا لگانا ان ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے - یعنی ایسا کرنے سے ان ادویہ کے فعل کو مدد ملتی ہے ٭

(ب) سیری برل ڈی پریسینٹس (Cerebial Depressants) یعنی مضعفات دماغ - ایسی ادویہ کے استعمال سے دماغی دوران خون سست ہو جاتا ہے اور قوائے دماغی ضعیف ہو جاتے ہیں یعنی افعال دماغ میں ضعف لاحق ہو جاتا ہے - ایسی ادویہ کو مندرجۂ ذیل چار جماعتوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں +

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مخدّرات یا بے حس کرنے والی دوائیں +

(۳) جنرل اینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مسکناتِ الم عمومی یا درد کو تسکین دینے والی دوائیں +

(۴) جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مخدّرات کلّی یا مفقّدات الاحساس عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں +

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مفصّل بیان کیا جاتا ہے چنانچہ :-

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں

یا سوپوریفکس (Soporifics) خواب آور ادویہ " " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کے دینے سے نیند آتی ہے +

نوٹ - طبیعی نیند کی حالت میں دماغی عروق یعنی شرائین اور آوردہ سکڑ جاتی ہیں اور دماغ میں انیمیا یعنی خون کی کمی ہو جاتی ہے - لہذا نیند لانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک تو دماغ کی چستی کو گھٹایا جاوے اور دوسرے اس کے دورانِ خون کو کم کیا جاوے پس یہ صورت اسبابِ مستقیمہ و غیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جا سکتی ہے - چنانچہ :-

(ا) ڈائریکٹ ہپناٹکس (Direct Hypnotics) یعنی منوّماتِ مستقیمہ - ایسی دوائیں نرووسیلز یعنی ساختِ دماغ پر براہ راست یا بذریعہ دورانِ خون اثر کر کے دماغی اعمالِ متغیرہ یا دماغ کی چستی کو کم کر کے نیند لاتی ہیں - فہرست ان کی حسب ذیل ہے :-

کلورل ہائیڈریٹ	ہائیوسین	جنرل انس تھے ٹک	سوم نال
سلفونال	ہاپس	کلورے لوز	ویرونال
برومائیڈس	پیریلڈی ہائیڈ	ٹرائیونال	یورال
نارکاٹکس	کلورل ایمائیڈ	ٹیٹرونال	یورے تھین
ہائیوسائمس	کیمفر بس انڈیکا	ہیڈونال	کلوری ٹون

(ب) ان ڈائریکٹ ہپناٹکس (Indirect Hypnotics) یعنی منوّمات غیر مستقیمہ ایسی دوائیں یا اسباب دورانِ خون کو تیز کر کے دماغ میں سے خون کو کسی اور جگہ لے جاتے ہیں پس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیٹ پر گرم پلٹس لگانے سے یا گرم پاشویہ کرنے سے یا گرم دودھ وغیرہ پینے سے یا گرم و تر چادر میں مریض کو لپیٹنے سے ان ڈائریکٹ طور پر نیند لائی جا سکتی ہے ۔

ڈیجی ٹے لس ایک نہایت عمدہ ان ڈائریکٹ ہپناٹک دوا ہے چنانچہ یہ دماغ میں جانے والی شرائین کے سکڑنے کی قوت کو بڑھا کر اور اس طرح سے دماغ میں خون کی مقدار کم کر کے اپنی تاثیر کرتی ہے ۔

استعمال مُنوّمات ۔ مرض اِنسامنیا یعنی سہر یا بے خوابی کے علاوہ ازیں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دریافت کر کے اسے رفع کرنا چاہئے اور علاج میں پہلے معمولی تدابیر کو کام میں لانا چاہئے چنانچہ کمرۂ خواب کا پاکیزہ و ہوادار ہونا اور اس میں کسی قسم کی بُو دشور و غل کا نہ ہونا اور اس کا کسی قدر تاریک ہونا یا سوتے وقت گرم پانی سے پاشویہ کرنا یا نیم گرم پانی سے جسم کو سپنج کرنا یا چاپی کرانا یا قصص حات سُننا یا دل میں سو تک گننا یا آنکھوں کے ڈھیلوں کو اُوپر کی طرف پھرا کر کچھ عرصہ دیئے ہی رکھنا یا سر پر تر کپڑا رکھنا یا گرم پانی کی بوتل پیروں تلے رکھنا یہ سب نیند لانے کے لئے مفید تدابیر ہیں لیکن اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو خواب آور ادویہ کا نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ مریض منوّم دوا کا بہت جلد عادی ہو جاتا ہے اور ایسی دوا کی زیادہ مقدار سے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے ۔ منوّم ادویہ کے استعمال میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِنظر رکھنا چاہئے :-

مُنوّمات مستقیمہ و غیر مستقیمہ کو ملا کر دینے سے ان کا بہتر اثر ہوتا ہے یعنی جلد نیند آتی ہے کلورل ہائیڈریٹ ۔ سلفونال اور برومائیڈس کے استعمال سے تقریباً صحت کی سی نیند آتی ہے چنانچہ اگر دماغی محنت یا کثرت تفکرات و تردّدات کے سبب نیند نہ آتی ہو تو برومائیڈس کا استعمال زیادہ مُفید ہوتا ہے ۔ لیکن درد کی حالت میں افیون یا اس کا جوہر مارفین زیادہ فائدہ دیتا ہے ۔ ضعف کی حالت میں سوتے وقت تھوڑی سی شراب پینے سے بہت نفع ہوتا ہے لیکن ایسا نہ ہو کہ مریض کو اس کی عادت ہو جاوے اور پھر اس کا ترک کرنا دشوار ہو جاوے بقول ؎

چھٹتی نہیں یہ کافر مُنہ سے لگی ہوئی ۔

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مُخدّرات یا بے حس کرنے والی ادویہ :- چونکہ ایسی ادویہ اپنی تاثیر مُخدّرہ سے انسان کے خارجی محسوسات کے تعلقات کو کسی قدر کم کر دیتی ہیں اس لئے ان میں (۱) مُنوّماتِ مُستقیمہ (۲) مُسکناتِ الم عمومی اور (۳) مُخدّراتِ کلی ۔ یہ سب شامل ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نارکاٹکس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے تو نیند بھی آجاتی ہے اور درد میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ تنفس اور دورانِ خون پر نہایت مُضعف اثر کرتے ہیں یعنی تنفس اور دورانِ خون کو ضعیف کر دیتے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم (افیون)	سٹرے مونیم (داتورہ)	کلورل ہائیڈریٹ
بلاڈونا (بیروج)	کیننے بس انڈیکا (قنب۔ بھنگ)	جنرل اَنس تھے ٹکس
ہائیوسائمس (بیج)	ایلکحال (شراب)	ہاپس (حشیشۃ الدینار)

(۳) جنرل اَینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مُسکناتِ الم عمومی یا اَینالجیسکس (Analgesies) یا مُنفقِدات الاحساس

اس قسم کی ادویہ اعصاب یا عصبی مراکز کی قابلیت تہیج یا تیزی کو دبا کر درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں۔ ایسی دوائیں حسّی اثرات کو دماغ تک پہنچنے سے روکتی ہیں چنانچہ وہ حسّی اثرات کو یا تو ان کے جملے آغاز پر یا دورانِ ارسال میں اور یا اس مقام پر کہ جہاں وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں روک دیتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم	بیوٹل کلورل	کیننے بس انڈیکا	فینے زون (اینٹی پائرین)
مارفین	کونائم	گیل سیمی اَم	فے نے سے ٹین
بلاڈونا	ہائیوسائمس	کلورل	اَیسٹ اَینی لائڈ
اَیٹروپین	سٹرے مونیم	جنرل اَنس تھے ٹکس (کم مقدار میں)	(اَینٹی فبرین)

نوٹ - ان میں سے افیون کی تاثیر نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ حسّی اثرات کو مذکورہ بالا تمام مقامات پر روک کر درد کو موقوف کر دیتی ہے۔ بلاڈونا حسّی اعصاب کی تیزی کو دبا کر ایسی تاثیر کرتا ہے اور کلورل ہائیڈریٹ۔ بیوٹل کلورل۔ اور گیل سیمی اَم وغیرہ مراکزِ دماغی کی تیزی کو کم کرکے ایسی تاثیر پیدا کرتی ہیں ٭

استعمال مسکناتِ الم - جب شدتِ درد سے بے چینی ہو اور نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں ڈائریکٹ جنرل اَینوڈائنس یعنی براہِ راست درد کو تسکین دینے والی ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے چنانچہ افیون یا اس کے جوہر مارفین کا کسی نہ کسی طریق سے استعمال کرنا نہایت مُفید ہوتا ہے۔ خصوصاً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ٭

یوری زی کا ایک یعنی دردِ گردہ میں بلاڈونا کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بہت نفع ہوتا ہے اور جب یہ مطلوب ہو کہ درد کو بالکل جلد آرام ہو جاوے تو ایسی صورت میں جنرل اَنس تھے ٹکس (مخدراتِ کلی) کا استعمال کرنا چاہئے جیسا کہ وقتِ ولادۃ یعنی سخت دردِ زہ یا سخت دردِ جگر اور دردِ گردہ وغیرہ میں فے نے زون گیل سیمی اَم اور بیوٹل کلورل وغیرہ عصبی دردوں میں زیادہ مفید ہوتی ہیں ٭

(۴) جنرل اَنس تھے ٹکس (General Anaesthatics) یعنی مخدراتِ کلی یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں :-

یہ دوائیں ہوش و حواس اور فعل ارادی کو ایسا باطل کر دیتی ہیں کہ کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہوتا یعنی جنرل اَنس تھے ٹک ادویہ کے استعمال سے انسان پر کامل بیہوشی طاری ہو جاتی ہے درد اور تکلیف کا احساس بالکل موقوف ہو جاتا ہے اور حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں ۔

یہ دوائیں قوانین متذکرہ صفحہ ۳۶۴ یعنی "قانون انحلال" و "قانونِ تحریک ابتدائیہ و ضعفِ مابعد" کی عمدہ مثالیں ہیں چنانچہ ان کے استنشاق یعنی سنگھانے سے اوّل قوتِ متخیلہ تیز ہو جاتی ہے اور پھر دماغ کے موٹر سینٹرز (مراکز محرک) کو تحریک ہوتی ہے اور پھر مریض انتشارِ خیالات اور مختلف مراکز کی غیر معمولی اور بے قاعدہ تحریک کے سبب بیہودہ باتیں بکنے لگتا اور ہاتھ پاؤں مارتا ہے ۔ تھوڑی دیر بعد قوائے دماغی میں آثارِ ضعف نمایاں ہو جاتے ہیں ۔ حواس زائل ہو جاتے ہیں اور اعلےٰ مراکزِ دماغی کو اور زیادہ تحریک ہوتی ہے جس سبب سے دل دھڑکنے لگتا ہے حرکاتِ تنفس تیز ہو جاتی ہیں ۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن چند منٹ بعد یہ علامات بھی مفقود ہو جاتی ہیں اور مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے ۔ تمام جسم کی حسّ زائل ہو جاتی ہے ۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تحریک سے وہ متحرک نہیں ہوتے ۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں حرکاتِ نبض و تنفس کم ہو جاتی ہیں وغیرہ ۔ اکثر سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جراحی ایسی حالت میں ہی کئے جاتے ہیں ٭

لیکن اگر جنرل اَنس تھے ٹکس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جاوے تو پھر خطرناک علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ غیر ارادی عضلات کے مفلوج ہو جانے سے بول و براز اکثر خطا ہو جاتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں حرکاتِ تنفس و قلب نہایت ضعیف اور آخر کار غیر منتظم ہو جاتی ہیں اور اکثر مرکزِ قلب یا مرکزِ تنفس کے مفلوج ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے ٭

بیہوشی رفع ہونے کے بعد جب ہوش آنے لگتا ہے تو مریض کے افعال جسمانی جس ترتیب سے کہ زائل ہوئے تھے ٹھیک اس کے برعکس ترتیب میں یکے بعد دیگرے درستی پر آنے لگتے ہیں۔ لیکن دوا کا اثر کئی گھنٹے تک باقی رہتا ہے اور ہوش و حواس درست ہونے کے بعد بھی عضلات جسم عرصے تک بخوبی کام نہیں دیتے ٭

کامل بیہوشی اسباب مستقیمہ و غیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جاسکتی ہے:۔ چنانچہ ان ڈائریکٹ یعنی غیر مستقیمہ طور پر مندرجۂ ذیل تین طریق سے بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے:۔

(۱) کمپریشن یعنی شرائین سُباتی یا گردن کی رگوں کو دبا کر یا اُنہیں باندھ کر یا دونوں طرف کے وَیگس نَرو اور کیرائڈس (شرائینِ سُباتی) کو دبا کر اور اس طرح سے دماغی دورانِ خون کو روک کر اور اس وجہ سے نَرو سیلز یعنی عصبی ساخت کے تغیرات کو معطل کر کے کامل بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے ٭

(۲) خون کی وِیناسیٹی یعنی وَریدی کیفیت کو بڑھا کر اور اس طرح سے نَرو سیلز کی آکسی ڈیشن یعنی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو گھٹا کر بھی بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے ٭

(۳) خون کو دماغ میں سے دیگر حصص جسم میں پہنچا کر جیسا کہ زمین پر ایک چت لیٹے ہوئے مریض کو یکایک اُٹھا کر ایستادہ وضع میں رکھنے سے بھی بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے ٭

مستقیماً یا براہِ راست مندرجہ ذیل ادویہ سے بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے:۔ چنانچہ کلوروفارم۔ اِیتھر۔ نائٹرس آکسائیڈ اور اِیتھر و اَیلکہال کے دیگر مشتقات یا کیمیاوی مرکبات کے سُنگھانے سے کامل بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے ٭

استعمال - براہِ راست کامل بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے دیجاتی ہیں

(۱) بے حسی پیدا کرنے کے لئے تاکہ درد محسوس نہ ہو:۔ پیلی اَری کالِک (قولنج کبدی۔ درد جگر) اور رینَل کالِک (قولنج کلوی۔ درد گُردہ) میں۔ اور پارچورے شن (وضع حمل ولادت) کے وقت ٭

(۲) سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جرّاحی کے وقت کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تاکہ مریض کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درد کا بالکل احساس نہ ہو ٭

(۳) عضلات کے تشنج کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ مرض ٹیٹنس (کزاز) ہائیڈروفوبیا (داء الکلب - ہلکاؤ) سٹرکنین یعنی جوہر کچلہ کی زہر میں اُترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے کے لئے اور شکستہ ہڈیوں کو ٹھیک طور پر بٹھانے کے لئے یا [illegible] یعنی فتق کو ٹھیک کرنے کے لئے یعنی چڑھانے کے لئے ٭

(۴) بعض مخفی امراض کی تشخیص کے لئے جیسا کہ فین ٹم ٹیومرس، یا وہمی رسولیوں کی تشخیص کے لئے جو کہ عضلات شکم کے محض سکڑنے سے پیدا ہو جاتی ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس (حرکتی مراکز) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - دماغ کے اس حصہ پر کہ جس میں حرکتی مراکز واقع ہیں یعنی دماغ کے حرکتی حصہ پر افعال ادویہ کی تحقیقات کچھ مشکل امر نہیں - کیونکہ دماغ کے حرکتی مراکز فشر آف رولینڈو کے دونوں طرف واقع ہیں پس کسی حیوان کی کھوپری میں بڑی فائن سے (ایک خاص قسم کے برمے کے ذریعے) سوراخ کر کے دماغ کے کارٹیکل (بالائی - غلافی) مادہ کو نمایاں کر لیتے ہیں اور پھر فراڈک کرینٹ (برقی رو) کو اس میں داخل کرنے سے اور اسکے مختلف حصص کو تحریک دینے سے مختلف اعضائے جسم میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے - چنانچہ اگر اس برقی رو کی قوت کا جو کہ حرکت کے واسطے ضروری ہے پہلے صحیح اندازہ کر لیا جاوے تو پھر کسی دوا کے دینے کے قبل یا بعد اس برقی رو کے ذریعے (یہ معلوم کر کے کہ وہ نسبتہً کم صرف ہوتی یا زیادہ) یہ دریافت ہو سکتا ہے کہ آیا دماغ کے موٹر سیلز پر اس دوا کی تاثیر محرک ہوتی ہے یا مضعف ؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس یعنی حرکتی مراکز کو مضعف کرتی ہیں حسب ذیل ہیں -

برومائڈس - ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم اور کلورل ہائیڈریٹ ٭

نوٹ - ان میں سے پہلی چاروں دواؤں کی تاثیر یکساں ہوا کرتی ہے لیکن کلورال کا اثر عارضی ہوتا ہے ٭

استعمال - ایسی ادویہ کو تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع - مرگی) ہسٹیریا (باؤ گولہ) - پیوئرپرل ایک لیپسیا (تشنج نفاسی) اور ان فنطائل کنوَل شنس (ام الصبیان) وغیرہ میں رفع تشنج اور تسکین کے لئے دیا کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سنٹرس یعنی حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں :- اس جماعت کی ادویہ میں سے سٹرکنین ۔ ایٹروپین ۔ فائسا سٹگمین اور ایب سن تھی نہایت قوی الاثر ہیں ٭

نوٹ ۔ یہ کہنا نہایت مشکل ہے کہ آیا یہ ادویہ براہِ راست موٹر نروسیلز پر تاثیر کرتی ہیں یا مراکزِ تنفس و دوران خون پر تاثیر کرکے اور اس طرح سے خون کی وریدی کیفیت کو بڑھا کر حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں ٭

(و) وہ ادویہ جن کا اثر سیریبلم یعنی دماغ یا چھوٹے دماغ پر ہوتا ہے :-

نوٹ ۔ چھوٹے دماغ کے افعال کی نسبت تاحال صرف اسی قدر معلوم ہے کہ وہ تمام عضلاتی حرکات کا منظم ہے ۔ چنانچہ جب کسی حیوان کے چھوٹے دماغ کو صدمہ پہنچتا ہے تو وہ اپنی مرضی سے کسی اختیاری عضلہ کو حرکت تو دے سکتا ہے لیکن چل پھر نہیں سکتا بلکہ کھڑا بھی نہیں ہو سکتا اس سے ظاہر ہے کہ چھوٹے دماغ میں اختیاری عضلات کے حرکات کی قوت نہیں ہوتی بلکہ اس میں عضلاتی حرکات کے صرف انتظام کی قوت ہوتی ہے ٭ ایتھل کو بڑی خوراکوں میں دینے سے چونکہ چال لڑکھڑانے لگتی ہے ۔ زبان تتلاتی ہے اور ہاتھوں کی حرکات بھی بے ترتیب ہو جاتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر چھوٹے دماغ پر بھی ہوتا ہے ۔ اور ایسا ہی دیگر ادویہ کا بھی ٭

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سمپیتھیٹک (عصبی نظامِ ہمدردی) پر ہوتا ہے :-

بعض ادویہ مثلاً نیکوٹین (تمباکو) ۔ جوہر تمباکو) کونائن (جوہر شوکران) لوبیلیا (جنگلی تمباکو) اور کیوراراء ۔ اندرونی طور پر بڑی خوراکوں میں دینے سے یا قلیل مقدار میں مقامی طور پر لگانے سے سمپیتھیٹک گینگلیا (عصبی عقود ہمدردی) کو مفلوج کرتی ہیں ٭

سفے سی لینک ایسڈ ان عصبی عقود کو تحریک دیتا ہے ٭

ایسی ادویہ کے افعال کے متعلق ابھی مزید تحقیقات ہو رہی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل دوازدہم (۱۲)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کہ آئی یعنی آنکھ پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ کن جنک ٹائی وا (ملتحمہ) پر واقع ہوتی ہیں - ان ادویہ کو بلحاظ ان کی مقامی تاثیر کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر منقسم کیا جاتا ہے :-

(۱) ایسٹرنجنٹس یعنی قابضات :- ایلم - لیڈ ایسی ٹیٹ - زنک سلفیٹ - زنک کلورائیڈ - کروسوسبلی میٹ - ٹے نین - سلور نائٹریٹ

(۲) سیڈے ٹوز یعنی مسکنات :- کوکین - ایٹروپین - اوپیم - ڈونا - ایسے رین -

(۳) آنس تھے ٹکس یعنی مخدرات :-

(۴) اینٹی سیپ ٹکس یعنی دافعات تعفن :- بورک ایسڈ - بوروگلیسرائیڈ - کروسوسبلی میٹ - کاربالک ایسڈ - پوٹے سیم پرمینگے نیٹ - کونین ٭

(۵) اری ٹینٹس یعنی مہیجات یا خراش کنندہ :- آئیوڈین - کیلومل - بیلومر کیورک آکسائیڈ - سلور نائٹریٹ - کاپر سلفیٹ - جیکوریٹی سیڈس (تخم گھونگچی) ٭

استعمال - امراض چشم کے علاج میں خصوصاً آئی آپرے شنز یعنی کحالی یا آنکھوں کے اعمال جراحی میں کوکین کو رفع درد اور مقامی تخدیر کے لئے بہت استعمال کیا جاتا ہے - کن جنک ٹوائی ٹس (رمد - آنکھ دکھنا) میں آنکھوں کو دھونے کے لئے بورک لوشن کا استعمال کیا جاتا ہے اور رفع سوزش کے لئے آنکھوں میں ٹپکانے والی قابض سیال ادویہ کا جن میں کہ زنک سلفیٹ - ایلم - سلور نائٹریٹ یا ٹے نک ایسڈ وغیرہ ہوتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے لیکن ایلم اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ غیر مقبول ہیں کیونکہ ایلم سے تو قرنیہ کے مادۂ اتصالیہ کے حل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اگر قرنیہ میں زخم ہو تو لیڈ ایسی ٹیٹ غیر محلل لیڈ ایلبیومی نیٹ میں بدل کر سطح قرنیہ پر جمع ہو جاتا ہے ٭

پسچیولر کنجنک ٹوائی ٹس یعنی رمد بثری میں کیلومل کو آنکھ میں چھڑکنے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تحریک اور جذب کا اثر ہوتا ہے یعنی وہ محرّک و جاذب تاثیر کرتا ہے۔ آئیوڈین کے استعمال سے تازہ اُپیسی ٹی یعنی پھُلّی یا سفیدی کٹ جاتی ہے۔ ییلو مرکیورک آکسائیڈ (ڈائیلیوٹ یعنی محلول) اور سلفیٹ آف کاپر کا استعمال گرے نیولر لڈس (رمد حُبیبی۔ کُکرے) میں مُفید ہوتا ہے اور ٹے نین کے استعمال سے پے نس (ناخونہ یا کُکروں کی متواتر خراش سے قرنیہ کا مکدّر ہو جانا یا اسچلہ جالا آجانا۔ جالا) رفع ہو جاتا ہے۔

(ب) وہ ادویہ جو لیکریمل گلینڈس (غُدد دمعیہ۔ آنسو پیدا کرنے والے غدود) پر اثر کرتی ہیں:۔ مقامی خراش کنندہ ادویہ اور پائلو کارپین آنسوؤں کے بہنے کو زیادہ کرتی ہیں اس خلاف ازین ایٹروپین کا عرصہ تک استعمال انکے بہنے کو کم کرتا ہے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پُتلی پر ہوتا ہے:۔

نوٹ۔ آنکھ کی پُتلی آئرس یعنی پردۂ عنبیہ میں واقع ہے چنانچہ پردۂ مذکور کے سکڑنے سے وہ سکڑتی ہے اور اس کے پھیلنے سے وہ پھیلتی ہے۔

آئرس یعنی پردۂ عنبیہ جس کو کہ متأخرین پردۂ قزحیہ بھی کہتے ہیں اسکی بناوٹ میں دو قسم کے عضلاتی ریشے پائے جاتے ہیں ایک سرکلر یعنی مُدوّر ریشے جو کہ پُتلی کو سُکیڑتے ہیں اور دوسرے ریڈی اے ٹنگ یعنی مُشعّ یا کرن دار ریشے جو کہ پُتلی کو پھیلاتے ہیں۔

مُدوّر ریشوں کا تعلّق بذریعۂ تیسرے دماغی عصب کے پُتلی کو سُکیڑنے والے مرکز سے ہے جو کہ "کارپورا۔ کواڈری جیمی نا" (اجسام الرّباعیہ) میں واقع ہے۔ چنانچہ تیسرے عصب کو تحریک دینے سے پُتلی سُکڑ جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پُتلی پھیل جاتی ہے۔ اور کرندار ریشوں یعنی پُتلی کو پھیلانے والے ریشوں کا تعلّق بذریعۂ سمپے تھے ٹک نرو کے ایک علیحدہ مرکز سے ہے چنانچہ سمپے تھے ٹک نرو کو تحریک دینے سے پُتلی پھیل جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پُتلی سُکڑ جاتی ہے۔ پس:۔

(۱) اگر کسی دوا کو ایک آنکھ میں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا اثر دونوں آنکھوں پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر خون میں جذب ہونے کے بعد بذریعہ عصبی مرکز کے ہوتا ہے ٭

(۲) اگر کسی دوا کا اثر صرف ایک ہی آنکھ پر ہوتا ہے اور نہایت قوی اور تیز ہوتا ہے۔ یا آنکھ کو جسم سے نکال دینے پر بھی اس دوا کا اس پر اثر ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ دوا آنکھ پر مقامی اثر کرتی ہے ٭

(۳) اگر آنکھ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دینے کے بعد وہ دوا اپنا اثر کرے لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے کوئی نتیجہ پیدا نہ ہو تو یہی سمجھنا چاہئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے ٭

(۴) اگر آنکھ کے متعلقہ عروق کو باندھ دینے کے بعد اس دوا کا مقامی استعمال سے کوئی اثر ظاہر نہ ہو لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے آنکھ کی [illegible] کا اثر ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا بذریعہ عصبی مرکز کے تاثیر کرتی ہے ٭

(۵) اگر کسی دوا کی مقامی تاثیر سے آنکھ کی پُتلی پھیل جاے اور تیسرے عصب کو تحریک دینے سے اس پر کچھ اثر نہ ہو لیکن آئرس یعنی عنبیہ کے مُدوّر ریشوں میں مقامی تحریک سے سکڑنے کی قوت باقی رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا تیسرے عصب کی باریک شاخوں کو مفلوج کرتی ہے ٭

(۶) اگر کسی دوا کے مقامی استعمال کے بعد سپمپے تھے ٹک نرو کو تحریک دینے سے پُتلی اور زیادہ پھیل جاے اور آئرس یعنی عنبیہ کے مُدوّر ریشوں میں سکڑنے کی قوت برقرار رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا سپمپے تھے ٹک نرو کو تحریک دینے کے علاوہ تیسرے عصب کے ریشوں پر بھی اثر ڈالتی ہے ٭

اس قسم کے تجربات سے اگرچہ ادویہ کے افعال بخوبی تحقیق ہو سکتے ہیں لیکن جن ادویہ کا اثر کہ عصبی مراکز پر ہوتا ہے ان کا طریق عمل تحقیق کرنا نہایت مشکل ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر کہ آئرس یعنی پردۂ عنبیہ یا قزحیہ پر ہوتا ہے:-

(ا) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو پھیلاتی ہیں یعنی کشادہ کرتی ہیں ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مڈری اے ٹکس (Mydreatics) یا پیوپل ڈائی لے ٹرس (Pupil-dilators) یعنی مُمدِّدات الحدقہ یا پُتلی کو پھیلانے والی دوائیں کہتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسی دوائیں دو طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرکے۔ جس سبب سے کہ آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشے مفلوج ہوجاتے ہیں اور پتلی کشادہ ہوجاتی ہے۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایٹروپین	بچلہ (تھیلمائن)	گیل سے مین	ایمائل نائٹریٹ
ہوم ایٹروپین	ارٹیوورین	مسکرین	ہائیڈروسیانک ایسڈ
ہائیوسائمین	کونائن	ایکونائٹ	

(۲) سمپے تھے ٹک عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں جیسے کوکین ٭

(۳) سمپے تھے ٹک سینٹر یعنی عصبی مرکز کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں :-

تمام انس تھے ٹکس یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ اپنی تاثیر کے اخیر درجہ میں پتلی کو کشادہ کرتی ہیں ٭

نوٹ - ان میں سے کئی ایک جیسے کہ ایٹروپین - ڈاٹیوورین - ہائیوسائمین مقامی تاثیر بھی کرتی ہیں نیز براہ دہن دینے سے بھی اثر کرتی ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہیں :- ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مائی اوٹکس (Myotics) یا پیوپل کن ٹریکٹرس (Pupil-contractors) یعنی منقبضات الحدقہ یا پتلی کو سکیڑنے والی دوائیں کہتے ہیں - ایسی ادویہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ پائلوکارپین اور نیکوٹین (؟)

(۲) آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشوں کو تحریک دیکر جیسا کہ فائی سائسٹگمین ٭

(۳) پتلی کو سکیڑنے والے عصبی مرکز کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ اوپیم اور تمام جنرل انس تھے ٹکس اپنی تاثیر کے ابتدائی درجہ میں پتلی کو سکیڑتی ہیں ٭

نوٹ - ان میں سے بعض ادویہ مثلاً فائی سائسٹگمین مقامی طور پر لگانے سے بھی پتلی کو سکیڑتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے اور جب دوران خون میں داخل کی جاے تب بھی پُتلی کو سکیڑتی ہے ۔

استعمال مڈری اے ٹکس ۔ یعنی پُتلی کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا استعمال مندرجۂ ذیل صورتوں میں کیا جاتا ہے :۔

(۱) مرض آئی رائی ٹس (اَدراطس ۔ سوزشِ عنبیہ) میں آئرس پردۂ قزحیہ کے ساتھ مُلتصق ہونے سے یعنی چمٹنے سے روکنے کے لئے ۔

(۲) مرض پروٹیپ سس آفدی آئرس یعنی مورسَرج کو روکنے کے لئے یا اگر یہ بیماری بالکل نئی ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے ۔

نوٹ ۔ جب پردۂ قزحیہ میں زخم کے سبب سوراخ ہو جاتا ہے تو اس سوراخ میں سے پردۂ عنبیہ بقدر سر مور باہر نکل آتا ہے اسی کو مورسَرج کہتے ہیں ۔

(۳) آنکھ کا امتحان کرتے وقت پُتلی کو کشادہ کرنے کے لئے ۔

چنانچہ مذکورۂ بالا مطالب کے لئے اَیٹروپین اور ہوم اَیٹروپین کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔

استعمال مائی اوٹکس یعنی پُتلی کو سکیڑنے والی ادویہ (خصوصاً ایسے رین) کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :۔

(۱) پُتلی پھیلانے والی ادویہ مثلاً اَیٹروپین وغیرہ کی تاثیر کو دُور کرنے کے لئے ۔

(۲) زیادہ روشنی کو پُتلی میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے ۔ کیونکہ آنکھ کے دردناک امراض میں جب زیادہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو درد اور چمک میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے ۔

(۳) مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ کا تناؤ کم کرنے کے لئے ۔

(د) وہ ادویہ جو کہ سِلی اَری مسل (عضلۂ ہدبیہ) پر اثر کرتی ہیں :۔

نوٹ ۔ سِلی اَری مَسل جس کا تعلق کہ تیسرے عصب سے ہے وہ لینس یعنی رطوبتِ جلیدیہ یا رطوبتِ بلوریہ کو دور و نزدیک کی اشیاء کے دیکھنے کے لئے مطابق یا درست کرتا ہے ۔ کیونکہ آنکھ جب کسی چیز کی طرف نہیں دیکھتی تو اس حالتِ راحت میں لینس چپٹا ہوتا ہے لیکن جب نزدیک کی چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے تو سِلی اَری مَسل کے مُدوّر ریشوں کے سکڑنے سے لینس بھچ کر زیادہ مُحدّب ہو جاتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) وہ ادویہ جو کہ لینس کی ایکا موڈے شن (لینس کا دور و نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لئے مطابق ہونا) کو نقصان پہنچاتی ہیں :- پتلی کو سکیڑنے اور پھیلانے والی دونوں قسم کی دوائیں ایسی تاثیر کرتی ہیں ٭

(۲) وہ ادویہ جو انٹرا آکولر ٹین شن یعنی آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی تناؤ پر تاثیر کرتی ہیں (کچلہ) - ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ ٹین شن یعنی آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہیں حسب ذیل ہیں :- ایٹروپین ہائیوسائمین اور اڈاٹیورین بڑی خوراکوں میں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ ٹین شن یعنی آنکھ کے تناؤ کو گھٹاتی ہیں حسب ذیل ہیں :- کوکین - فائی سٹیگمین اور ہائیوسین ٭

(ھ) وہ ادویہ جو کہ قوّتِ بصارت پر تاثیر کرتی ہیں :-

سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے استعمال سے آنکھ کا فیلڈ آف وژن (میدانِ بصارت) خصوصاً نیلے رنگ کے لئے زیادہ ہو جاتا ہے اور سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) کے کھانے سے کبھی تمام اشیاء پہلے بنفشئی رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر زرد رنگ کی ٭

(و) وہ ادویہ جو کہ ذہنی احساس بصارت پیدا کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے ایسے مناظر دکھائی دینے لگتے ہیں کہ جن کا خارج میں وجود نہیں ہوتا - چنانچہ کینے بس انڈیکا (قنّب ہندی یا بھنگ) بعض اشخاص میں دل خوش کن اور ہنسانے والے ذہنی تصوّرات یا مناظر پیدا کرتی ہے - شراب زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقدار میں پینے سے مکروہ ذہنی نظائر (ڈی لیریم ٹرے مینس یعنی ہذیان السکاری) کا باعث ہوتی ہے - سوڈیم سیلی سیلیٹ بھی زہریلی مقدار میں دینے سے ایسی ہی تاثیر کرتی ہے - کونین - ٹوبے کو (تمباکو) اور لیڈ یعنی سیسہ کا کثرت استعمال بصارت کو بہت نقصان پہنچاتا ہے - چنانچہ کونین اور تمباکو کے کثرت استعمال سے ایمبلی اوپیا (ذہاب بصر کمنہ - دھند غبار) کی شکایت ہو جاتی ہے ٭

(ز) وہ ادویہ جو کہ آکولر مسلز یعنی عضلاتِ چشم پر اثر کرتی ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیل سیمین (یاسمی نین - جوہر یاسمین زرد) آنکھ کے عضلات خاص کر لیویٹر پیلپی بری (رافع الجفن - بالائی پپوٹے کو اٹھانے والا عضلہ) اور ریکٹس اکسٹرنس (آنکھ کے ڈھیلے کو باہر کی طرف کو گھمانے والا عضلہ) کو مفلوج کرتی ہے - کونائین (جوہر شوکران) سے مرض ٹوسس (استرخائے جفن علوی - اوپر کے پپوٹے کا لٹکا ہوا جانا) ہو جاتا ہے اور کوکین کے استعمال کے بعد آنکھ کسی قدر باہر کو ابھر آتی ہے +

فصل سیزدہم (۱۳)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کان کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی جھلی) پر ہوتا ہے

(ا) نوٹ - ایسی ادویہ کو ان چار جماعتوں یعنی (۱) لوکل اینوڈائنس (مسکنات مقامی) - (۲) لوکل ایسٹرنجنٹس (قابضات مقامی) - (۳) لوکل اینٹی سپٹکس (دافعات تعفن مقامی) اور (۴) لوکل ایمولی اینٹس (ملطفات مقامی) میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

کان کے ایسے درد کو جو کہ کان کے میوکس ممبرین (اندرونی بلغمی جھلی) کے کٹارل انفلامیشن یعنی سوزش نزلی کے سبب سے ہو رفع کرنے کے لئے افیون - مارفین - بلاڈونا - ایٹروپین - کلورل اور کیمفر - گرم بورک ایسڈ لوشن اور کوکین محلول بروغن گرم وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے

مرض اوٹوریا (سیلان اذنی - کان بہنا) میں ایسے لوشنوں کی کان میں پچکاری کرنے سے جن میں کہ بورک ایسڈ یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا زنک سلفیٹ وغیرہ پڑا ہوا ہو اور بورک و آئیوڈو فارم کے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر نفوخ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے - اور بعض اوقات دیگر اینٹی سپٹک پچکاریوں کی نسبت گلیسرین آف ٹینک ایسڈ کے استعمال سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے - کان کی بیوست یا خشکی میں گلیسرین یا بادام روغن وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے +

(ب) وہ ادویہ جو کہ کان کی میل پر تاثیر کرتی ہیں :- بعض اوقات کانوں میں میل جمع ہو کر نہایت تکلیف دیتی ہے - پس ایسی حالت میں صرف گرم پانی سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا گرم پانی میں ۱۰ گرین فی اونس سوڈیم بائی کاربونیٹ ملا کر اس سے کان میں چند بار پچکاری کرنے سے اکثر میل خارج ہو جاتی ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جو کہ قوّت سماعت پر اثر کرتی ہیں :- سٹرکنین چونکہ عصب سماعت بلکہ مرکز سماعت کی قابلیتِ تہیج کو بڑھاتا ہے اس لئے وہ قوّتِ سماعت کو تیز (بچکلہ) ہے - لیکن کونین اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے استعمال سے کانوں میں ٹنائی ٹس (طنین دوی - کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے جس کو ہائیڈروسیانک ایسیڈ ڈائیلیوٹ یا کبھی ارگٹ کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے

فصل چہاردہم (۱۴)

ایسی ادویہ کے بیان میں جنکا اثر کہ جینی ریٹو سسٹم (نظامِ تناسلی) یعنی اعضائے تناسل پر ہوتا ہے

(ا) وہ ادویہ اور عوامل جو کہ خواہش اور قوّتِ جماع کو بڑھاتے ہیں - انہیں اصطلاح میں ایفروڈی زی ایک (Aphrodisiac) یعنی مُہیّجات یا مقویات باہ کہتے ہیں ٭

نوٹ - قدیم یونانی و رومی لوگ ایک محبت کی دیوی کی پرستش کیا کرتے تھے جس کو رومی یا لاطانی زبان میں ایفروڈائٹ (Aphrodite) انگریزی میں وی نس (Venus) اور عربی فارسی و اُردو میں زہرہ کہتے ہیں - یہ دیوی نہایت حسینہ و جمیلہ تھی اس لئے کئی ایک دیوتا اس پر عاشق تھے اور چونکہ عشق مجازی میں لذتِ جماع مقصود ہوتی ہے اس لئے زہرہ کے رومی نام ایفروڈائٹ سے ایفروڈی زی آ (Aphrodisia) بمعنی خواہش جماع وضع کیا گیا اور اسی طرح اس کے انگریزی نام وی نس (Venus) سے لفظ وی نری (Venery) بمعنی خواہش جماع بنایا گیا - پس اسی لفظ ایفروڈی زی آ سے مذکورۂ بالا اصطلاح ایفروڈی زی ایک بمعنی مقوی باہ موضوع کی گئی ہے - (باہ عربی میں قوّتِ جماع یا شہوت یعنی خواہش جماع کو کہتے ہیں) ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ یعنی براہ راست اثر کرنے والی اور (۲) ان ڈائریکٹ یعنی بالواسطہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا غیر مستقیم طور پر اثر کرنے والی ٭

حقیقی عصبی مرکز تناسلی نخاع کے کمر والے حصہ میں واقع ہے جس کو مختلف حسی اثرات سے جو کہ مختلف طریقوں سے اس تک پہنچتے ہیں طبعی طور پر تحریک دی جا سکتی ہے گویا اعضائے تناسل کو کئی طور پر تحریک پہنچ سکتی ہے جیسا کہ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ پستان۔ مقعد۔ مثانہ۔ غدۂ قدامیہ۔ اور عام سطح جسم اور دماغ سے یعنی دیدار۔ لمس و کنار۔ لذت سماع۔ مساس اور تصورات شہوانیہ وغیرہ سے ٭

لیکن ادویہ بھی اس مرکز تناسلی کو مندرجۂ ذیل طریقوں سے تحریک پہنچا سکتی ہیں:۔

(۱) ڈائرکٹ افروڈی زی آکس (Direct Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ مستقیمہ

(ا) اعضائے تناسل میں جانے والے یا ان میں سے گزرنے والے اعصاب کی یا مرکز تناسلی کی قابلیت تہیج کو بڑھا کر یعنی ان کو تحریک دیکر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ڈاربیانا اور غالباً فاسفورس ٭

(ب) دماغ کو تحریک پہنچا کر اور منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک دیکر جیسا کہ اوپیم (افیون) کینے بس انڈیکا (بھنگ) کیمفر (کافور) اور ایلکہال (شراب) کم مقدار میں ٭

(ج) آلات بول و اعضائے تناسل اور ان کی متصلہ ساختوں کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک پہنچا کر جیسا کہ کنتھیریڈیز (ذرارۂ تیلنی مکھی) بلاٹا اوری اینٹ ایلس۔ حموضت بول۔ نائٹریٹ اور کلوریٹ آف پوٹیش ٭

(۲) ان ڈائرکٹ افروڈی زی آکس (Indirect Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ غیر مستقیمہ ایسی ادویہ وغیرہ سوے مزاج کو دور کرکے اور عام تندرستی کو فائدہ پہنچا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں جیسا کہ ڈائے بی ٹیز (ذیابیطس) ایلبیومی نوریا (بول زلالی) گوٹ (نقرس) اور کرانک میلیریل فیور (پرانے ملیریائی بخار) وغیرہ امراض کو دور کرنے سے قوت رجولیت کو فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ آئرن (آہن) جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) آلٹرے ٹوس (معدلات و مبدلات) جینی رس ڈائٹ (عمدہ مقوی غذا) خصوصاً گوشت وغیرہ عام صحت بدنی کو فائدہ پہنچا کر غیر مستقیم طور پر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال - فنک شنل اِم پوٹین سی (ضعفِ باہ عملی یعنی ایسا ضعف باہ یا نامردی یا سستی جو کہ اعضائے تناسل یا ان کے متعلقہ اعصاب و مرکزِ تناسلی کے نقص وجود کے سبب سے نہ ہو بلکہ ان کے صرف وظائف یا اعمال کے نقص کی وجہ سے ہو) میں دونوں قسم کی ادویہ یعنی مقویات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ مقویات باہ مستقیمہ میں سے سٹرکنین (جوہر کچلہ) فاسفورس (جوہر استخوان) اور ڈامیانا معتبر اور مفید ادویہ ہیں +

نوٹ - کین تھریڈیز (ذرایح - تیلنی مکھی) کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے +

(ب) وہ ادویہ جو کہ خواہش یا قوت جماع کو گھٹاتی ہیں انہیں اصطلاح میں اینٹی ایفروڈی زی آیک (Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ یا قاطع باہ یا مضعفِ باہ کہتے ہیں - یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ (۲) ان ڈائریکٹ +

(۱) ڈائریکٹ اینٹی ایفروڈی زی آیک (Direct Anaphrodisiacs) یعنی مضعفاتِ باہ بہ مستقیمہ یا براہِ راست قوتِ باہ کو ضعیف کرنے والی دوائیں اس طرح سے تاثیر کرتی ہیں :-

(ا) اعضائے تناسل کے اعصاب کی قابلیتِ تہیج یا تیزی کو کم کرکے جیسا کہ برف کے مقامی استعمال یا سرد غسل اور برومائڈس کے استعمال سے +

(ب) مرکز تناسلی کی تیزی کو گھٹا کر یعنی اسے ضعیف کرکے جیسا کہ برومائڈس - آئیوڈائڈس - کونائم (شوکران) اوپیم (افیون) ہائیوسائمس (بنج - اجوائنِ خراسانی) - بلاڈونا (بیر بوٹی) اور سٹرے مونیم (داتورہ) بڑی خوراکوں میں دینے سے +

(ج) اعضائے تناسل یا نخاع کے کمر والے حصہ کا دورانِ خون کم کرکے جیسا کہ ارگٹ (شیلم) اور ڈیجی ٹیلس سے +

(د) اُن حسی اثرات کو سست کرکے جو کہ اعضائے تناسل کے اعصاب یا عصبی مرکز تناسلی کو تحریک دیتے ہیں جیسا کہ ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں (اگر تحریک ترش پیشاب کے سبب سے واقع ہوئی ہو) +

(۲) ان ڈائریکٹ اینٹی ایفروڈی زی آیکس (Indirect Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ غیر مستقیمہ - ایسے اسباب اخلاق یا قانونِ صحت کی وضع کے ہوتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسا کہ مُگدر یا موگریاں ہلانا یا ڈنڑ پیلنا ۔ غریبانہ غذا اور ساگ پات کھانا مقویات و محرکات کا استعمال نہ کرنا ۔ گرم کپڑے نہ پہننا ۔ گرم گدّے بچھونے پر نہ سونا عرصہ تک مجامعت نہ کرنا ۔ عشقیہ راگ نہ سُننا ۔ قبض کا رہنا اور پیشاب سے مثانہ کا تنا رہنا وغیرہ ٭

استعمال ۔ جب خواہشِ جماع غیر طبیعی طور پر زیادہ ہو تو ایسی صورت میں قاطعات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ یعنی خواہش جماع کو کم کرنے والی ادویہ یا اسباب کا استعمال کرنا چاہیئے لیکن حتی الامکان تحریکِ شہوت کے سبب کو دریافت کرکے دُور کرنا چاہیئے ۔ بہر کیف بڑی خوراکوں میں برومائڈس کا استعمال مرض سٹیریی اے سس (جنونِ شہوتِ مردانہ) اور نمفومے نیا (جنونِ شہوتِ زنانہ) میں نہایت مفید ہوتا ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ یوٹرس یعنی رحم پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ مشمولاتِ رحم کے اخراج کا باعث ہوتی ہیں یعنی جو کہ جنین وغیرہ کو رحم سے خارج کردیتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں ایک بالکس (Ecbolics) اور طب میں مجاہیض (واحد مُجہِض) اور مسقطات یعنی حمل کو ساقط کرنے والی یا پیٹ میں سے بچّہ کو گرادینے والی ادویہ یا آکسی ٹاکِس (Oxytocics) یعنی معجّلاتِ ولادۃ یعنی جلدی بچّہ پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں چنانچہ ایسی دوائیں رحم کے غیر مُخطّط یا بلا دھاری دار عضلاتی ریشوں کو مستقیماً یا غیر مستقیماً طور پر سکیڑ کر تاثیر کرتی ہیں ٭

مندرجۂ ذیل ادویہ ڈائریکٹ ایک بالکس یعنی مجاہیض مستقیمہ یا براہ راست حمل کو گرادینے والی ہیں

اَرگٹ (شیلم)	رو (سُداب)	ڈریس ٹک پرگے ٹوس	سوپرارینل ایکسٹریکٹ
کونین (کنہ کنہ)	ہائی ڈرسٹس (پنج زریں گیاہ)	یعنی مسہلات شدید	کاٹن رُوٹ بارک یعنی
سے وِن (اَبہل)	بورنکیس (بورق)	غیر مستقیماً	کپاس کی جڑ کی چھال

نوٹ ۔ ان دواؤں میں سے اَرگٹ (شیلم) نہایت قوی الاثر ہے ۔ کونین کی تاثیر غیر محقق یعنی مشکوک ہے ۔ یہ عموماً دردِ زہ کو بڑھاتی اور شدید کرتی ہے لیکن بڑی مقدار میں کونین کھلانے سے حمل کے ساقط ہوجانے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے ٭

تمام ڈائریکٹ ایک بالکس (مجاہیض مستقیمہ) تھوڑی مقدار میں ہونے سے بطور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَیمینے گاگس (مُدِرّاتِ طمث۔ حیض کو جاری کرنے والی ادویہ) کے تاثیر کرتی ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو کہ ادرارِ حیض کو بڑھاتی یا بحال کرتی ہیں۔ انہیں اصطلاح میں اَیمینے گاگس (Emmenagogues) یعنی مُدِرّاتِ طمث یا مُدِرّاتِ حیض یا حیض کو جاری کرنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں۔ (۱) ڈائریکٹ اور (۲) ان ڈائریکٹ۔ چنانچہ :-

(ا) ڈائریکٹ ایمینے گاگس (Direct Emmenagogues) یعنی مدراتِ حیض مستقیمہ۔ ایسی ادویہ رحمِ غیر حاملہ کو خفیف تحریک دیکر ادرارِ حیض کو زیادہ کرتی ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں :-

اَیک بالکس، ہیلیسا فے ٹیڈا (ہینگ) گوائیکم (خشب الانبیا) اَیپی اول یعنی (کم مقدار) مِرہ (مرچ - بول) کین تھیریڈیز (تیلنی مکھی) (جوہر کرفس)

(ب) ان ڈائریکٹ اَیمینے گاگس (Indirect Emmenagogues) یعنی مدراتِ حیض غیر مستقیمہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) کیفیتِ خون یا حالتِ خون کو بہتر بناکر جیساکہ آئرن (آہن) مینگے نیز (مسّی سیاہ) اور کاڈلیور آئل (روغنِ جگر ماہی) +

(۲) نظامِ عصبی کی کیفیت کو بہتر بناکر جیساکہ نکس وامیکا (کچلہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

(۳) رحم کی کیفیتِ دموی کو بڑھاکر یعنی اس میں خون کو تیز کرکے جیساکہ ہاٹ ہپ باتھ (گرم غسل نصفی) ہاٹ مسٹرڈ باتھ (گرم غسلِ خردلی۔ آبزن خردلی) رائی کی پلٹس اور رانوں و اعضاے تناسل پر جونکیں لگوانا +

(۴) اعضاے متصلہ کو خراش پہنچاکر اور اس طرح سے منعکس طور پر رحم کو تحریک دیکر جیساکہ ایلوائے ٹک پرگے ٹوز یعنی مسہلات صبریہ یا ایسے مسہلات جن میں کہ ایلوا ہوتا ہے +

(۵) اگر خون میں کسی قسم کی سمیت ہو تو اس کو دور کرکے جیساکہ کونین و آئرن میلیریا کی سمیت کو دور کرکے اور خون کی حالت کو بہتر بناکر مُدِرِّ حیض تاثیر کرتی ہے اور مرض سل میں کاڈلیور آئل جسم کو تقویت دیکر یہ تاثیر کرتا ہے +

استعمال - اَیمے نوریا (احتباس الطمث - انقطاع الطمث - بندشِ حیض یا حیض کا بند ہوجانا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر اچانک سردی لگ جانے سے حیض کا آنا بند ہوجاے تو مریضہ کو تا بکمر گرم پانی میں بٹھلانے اور ایکونائٹ (بیش) کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اس مرض کا سبب انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) ہو تو آئرن (آہن) کے مرکبات کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے۔ اگر حیض دیر سے آئے یا بند ہو تو پرمینگنیٹ۔ ایلوز (ایلوا)۔ مرہ (مرح) کے مناسب استعمال سے وہ درست ہوجاتا ہے لیکن بعض اوقات قوی مدرّات حیض ادویہ مثلاً ارگٹ یا سبے وِن وغیرہ کا استعمال ضروری ہوتا ہے +

(۳) وہ ادویہ جو کہ یوٹے راین کان ٹریکشن یعنی اعتقال رحمی یا رحم کے سکڑنے کو کم کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں یوٹے راین سیڈے ٹوس (Uterine Sedatives) یا یوٹے راین ڈی پریسنٹس (Uterine Depressants) یعنی مضعفات رحم کہتے ہیں جیسے اوپیم (افیون) وائی برنم پروونی فولیم۔ کینے بس انڈیکا۔ کلورل۔ برومائڈس۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی +

(۴) وہ ادویہ جو کہ میمری گلانڈس یعنی پستانوں پر اثر کرتی ہیں:-

(۱) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) یعنی مدرّات لبن یا دودھ کو زیادہ کرنے والی ادویہ کہتے ہیں جیسے جے بورینڈائی۔ آئل آف ڈل (روغن شبت) آئل آف انیسن (روغن انیسون) چھاتی پر ارنڈ کے پتوں کا باندھنا اور ایکوہال (شراب) لیکن شراب کی تاثیر بہت کمزور ہوتی ہے +

نوٹ۔ ہندوستان میں ارنڈ کے پتوں کی پستان پر مقامی تاثیر دودھ کو کم کرنے والی مانی جاتی ہے جیسا کہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب "فارماکوگرافیا انڈیکا" میں تحریر کرتے ہیں اور صاحب محیط اعظم ان کو بقول یونانیان محلل اورام پستان لکھتے ہیں لیکن یورپ والے دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرنے کے لئے انہیں پستان پر باندھتے ہیں۔ مشرق و مغرب میں اس دوا کی متضاد تاثیرات پر تعجب ہے +

(۲) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتی یا موقوف کرتی ہیں۔ انہیں اصطلاح میں اینٹی گے لیکٹے گاگس (Antigalactagogues) یعنی مقلل افراز لبن یا دودھ کی پیدائش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو کم کرنے والی ادویہ کہتے ہیں جیسا کہ بلاڈونا (بیروج) کا مقامی یا اندرونی استعمال +

(۳) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں :-

نوٹ - بہت سی ادویہ دودھ کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہیں اور شیر خوار بچوں پر تاثیر کرتی ہیں مثلاً روبرب (ریوند) سینا (سنا) جیلپ (بیج جلابہ) سلفر (گندھک) سکمے مونی (سقمونیا) کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) جب شیر خوار بچوں کی ماؤں یا دائیوں کو دی جاتی ہیں تو ان کے دودھ میں تاثیر ہو کر بچوں کو دست آنے لگ جاتے ہیں۔ ایسا ہی مرکری (سیماب) آرسنک (سنکھیا) آئرن (آہن) اور آئیوڈائیڈس دایہ کو استعمال کرانے سے شیر خوار بچے پر بذریعہ دودھ ان کی تاثیر ہو جاتی ہے۔ چونکہ بذریعہ دودھ افیون کی بھی شیر خوار بچے پر تاثیر پڑتی ہے اس لئے دودھ پلانے والی دایہ کو ہرگز افیون نہیں دینی چاہیئے ورنہ ممکن ہے کہ ننھے بچے پر اسکی خطرناک تاثیر ہو۔ جب دایہ کو ایسڈس یعنی حامضات یا ترش چیزیں دی جاتی ہیں تو ننھے بچے کے پیٹ میں مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے۔ کوپائبا۔ گارلک (لہسن) ایسافیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) دودھ کو ایسا بدذائقہ اور بدبو بنا دیتے ہیں کہ بچے اس کو اکثر نہیں پیتے۔ نمکیات دودھ کے نمکین اجزاء کو بڑھاتے ہیں +

فصل پونزدہم (۱۵)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کی تاثیر کہ ان ماکروآرگنزم (نباتی یا حیوانی اجرام خوردبینی یا وہ جاندار مواد جو کہ خوردبین سے دکھائی دیتے ہیں) پر پڑتی ہے جو کہ جسم انسان میں مختلف امراض پیدا کر دیتے ہیں یا جن کا کئی دیگر مضر صحت اعمال سے تعلق ہوتا ہے :-

(۱) اینٹی سیپٹکس (Antiseptics) یعنی مانعات تعفن یا مزیلات عفونت یا مانعات فساد یعنی تعفن کو روکنے والی یا عفونت کو دور کرنے والی یا کیفیت تخمیر یا فساد یعنی فاسد ہونے کو روکنے والی دوائیں۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حیوانی یا نباتی اجسام میں یعنی نباتات یا حیوانات میں کیفیت تخمیر یا تعفن یا فساد پیدا ہونے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو روکتی یا موقوف کرتی ہیں لیکن بعض اوقات اینٹی سیپٹکس صرف اُن ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ بیکٹریا (نباتی اجرام خوردبینی) کی افزائش کو روکتی ہیں ٭

ایسی ادویہ کے مندرجۂ ذیل چند اقسام ہیں:-

(۱) ڈِس اِن فیکٹینٹس (Disinfectants) یعنی مُزیلاتِ عفونت - مُطہرات - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ متعدی مواد یا چھوت دار مادّوں کو ہلاک کر دیتی ہیں - انکے نام حسب ذیل ہیں:- ہائیڈروجن پر آکسائیڈ - مرکیوریک کلورائیڈ (دار الشکنہ) سلور نائٹریٹ (سنگ جہنم) - کاپر سلفیٹ (طوطیا) اور کرومک ایسڈ نہایت قوی الاثر ہیں ٭

یہ امر تا ہنوز مشکوک ہے کہ کوئی اینٹی سپٹک دوا طبّی مقدار میں اندرونی طور پر دینے سے جسم کے درمیان بھی اجرام خوردبینی کو ضائع کر سکتی ہے؟ اگرچہ جہت سی ادویہ اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں

(۲) ڈی اوڈورینٹس (Deodorants) یعنی دافعِ بدبو } ایسی ادویہ کو کہتے
یا ڈی اوڈورائزرس (Deodorezers) یا مُطہّر - } ہیں جو کہ انجراتِ متعفنہ یا بدبو کو دُور کرتی ہیں - بہت سی اینٹی سپٹک ادویہ بدبو کو دُور کر سکتی ہیں لیکن پوٹے سیم پرمینگینیٹ آئیوڈوفارم - خشک کوئلہ اور روغنات نہایت قوی الاثر دافع بدبو ہیں ٭

(ب) اینٹی پیراسے ٹکس (Antiparasitics) یعنی قاتلِ جراثیم حیوانی و نباتی
یا پیراسیٹی سائڈس (Parasiticides) یا قاتلِ جراثیم تسلقیہ -
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیراسائٹس (حیواناتِ تسلقیہ یا نباتاتِ طفیلیہ یعنی ایسے حیوانات یا نباتات جو کہ دیگر حیوانات یا نباتات پر رہ کر ان سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں - جیسے جوئیں و لیکھیں حیوانات تسلقیہ ہیں اور اکاس بیل نبات طفیلیہ ہے) اسی قسم کے اجرام خوردبینی کو پیراسائٹس کہتے ہیں جو کہ عموماً انسان کی جلد پر رہتے ہیں) کو ہلاک کر دیتی ہیں ٭

وہ ادویہ جو کہ انتڑیوں کے پیراسائٹس پر تاثیر کرتی ہیں انکو اینتھل منٹکس (Anthelmintics) یعنی طاردُ الدّیدان یا قاتلِ دیدان یا پیٹ کے کیڑوں کو خارج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے والی یا انہیں ہلاک کرنے والی دوائیں کہتے ہیں جن کا ذکر کہ صفحہ ۲۹۴ پر ہو چکا ہے +

اس قسم کی ادویہ کو بلحاظ ان کے افعال کے پھر مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

(۱) وہ ادویہ جو کہ ٹی نیا اور اسکے مختلف اقسام (وہ نباتی جراثیم جن کا تعلق کہ جلدی امراض سے ہوتا ہے) کو ہلاک کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

مرکری اور اسکے مرکبات	پائرو گیلک ایسڈ	سلفیورس ایسڈ	کروٹن آئل
ٹنکچر آئیوڈین	بورک ایسڈ	فارمے لین	کن تھیریڈیز
گلیسرین آف کاربالک ایسڈ	سیلی سلک ایسڈ	تھائی مول	کرائی سارو بین

نوٹ - لفظ ٹی نیا کے لغوی معنی ہیں کرم لیکن ڈاکٹری اصطلاح میں اس سے مراد ہے رنگ ورم یعنی قوبا یا داد اور فے دس یعنی سعفہ یا گنج کیونکہ ایسے جلدی امراض کی مختلف اقسام کا باعث خوردبینی نباتی جراثیم یا نہایت چھوٹے چھوٹے نباتی سیلز یا کرم ہوتے ہیں۔ مرض ٹی نیا کے چند مختلف اقسام کے نام حسب ذیل ہیں:- ٹی نیا ڈی کل وینس (داء الثعلب بال چر)۔ ٹی نیا سائی کوسس (داء الحیہ - بال چر داڑھی میں)۔ ٹی نیا فے دوسا (سعفہ قراع - شہدیہ - گنج)۔ ٹی نیا انجی ام (جذام الظفر - ناخن کا موٹا و بھربھرا ہو جانا)۔ ٹی نیا سرسی نے ٹایا رنگ ورم (قوبا - داد) ٹی نیا ایس بس ٹیا یا سے بوریا (حزاز - بفا - روسی) وغیرہ +

(۲) وہ ادویہ جو کہ مرض سکے بیز یا اچ یعنی جرب یا ترخارش کے جراثیم کو ہلاک کر کے مرض مذکور کو دور کرتی ہیں:- سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد - گندھک کی مرہم)۔ سلفر فیومی گے شن (بخور گوگرد - گندھک کی دھونی) سٹوریکس (میعہ) بالسم آف پیرو (بلسان پیرو) سنڈل وڈ آئل (روغن صندل) وغیرہ +

(۳) وہ ادویہ جو کہ مختلف قسم کی پیڈی کیولائی یا لائس یعنی جوؤں کو ہلاک کرتی ہیں:- ہلکی مراہم سیمابی مثلاً انگوانٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی - انگوانٹم سٹے فی سیگری - انگوانٹم کاکولس انڈیکس (مرہم کاک ماری) +

(ج) اینٹی پیری آڈکس (Antipereodics) یعنی مضاد الامراض المتقطعہ یا نوبتی امراض کو دور کرنے والی دوائیں:- ایسی دوائیں امراض متقطعہ یعنی نوبتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امراض یا وہ بیماریاں جو کہ باری سے آتی ہیں ان کو دُور کرتی ہیں۔ یہ دوائیں اغلباً اُن خاص مائکرو آرگے نزم (اجرامِ خوردبینی) کو جو کہ نوبتی امراض کا باعث ہوتے ہیں ہلاک کر کے ایسے امراض کو دور کرتی ہیں کیونکہ جب سبب دُور ہو جائے تو مسبب خود دُور ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ میلیریل پیراسائٹس (جراثیم میلیریا) اے گیو یعنی تپ لرز یا جاڑے کا بخار پیدا کرتے ہیں تو کونین کے اثر سے وہ جراثیم ہلاک ہو کر بخار کا آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

کونین	سیلی سین	رسوت	وار برج ٹنکچر
یُوکونین	سیلی سیلیٹس	یُوکالپٹس	کرچی سین
سنکونین	نیم بارک	آئیوڈین	ڈائی ڈین
آرسنک	بیبے رین	السٹونیا	بربرین
اتیس	سیتھی لین بلیو	پائی پرین	وغیرہ۔

ان میں سے کونین سالٹس یعنی نمکیات کونین مثلاً کونین سلفاس۔ کونین ہائیڈروکلوراس وغیرہ یُوکونین (کونین بے ذائقہ) اور آرسنک (سنکھیا) نہایت مفید ہیں۔

استعمال۔ مذکورہ بالا ادویہ میں سے بہت سی دوائیں نوبتی بخاروں اور نوبتی عصبی دردوں مثلاً میگرین یا شقیقہ وغیرہ میں دی جاتی ہیں۔

حاملہ عورتوں کے میلیریل فیورس یعنی نوبتی بخاروں میں بربرین (جوہر دار ہلد) نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور بچوں کے پُرانے میلیریائی بخاروں میں جبکہ جگر میں بھی فتور ہوتا ہے تو رسوت کے استعمال سے نہایت نفع ہوتا ہے۔

نوٹ۔ دار ہلد جس کو فارسی میں دارچوبہ اور اُردو میں آنبا ہلدی کہتے ہیں اس کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں "بربرس ایشیاٹیکا" کہتے ہیں چنانچہ اس درخت کی لکڑی کو دار ہلد یا دارچوبہ اسکے عصارہ کو رسوت اور اسکے پھلوں کو زرشک یا امبر باریس کہتے ہیں۔

حکیم محمد حسین صاحب مصنف مخزن الادویہ نے تو دار ہلد کے بیان میں اس قدر لکھا ہے کہ رسوت اس درخت کی لکڑی کا عصارہ ہے لیکن حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم نے یہ بات نہیں لکھی مگر بلغمی بخار میں دار ہلد کا مفید ہونا دونوں نے لکھا ہے۔ اسی دار ہلد یا بربرس میں سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حکمائے یورپ نے مذکورۂ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام بربرین ہے اور جو کہ حاملہ کے نوبتی بخار میں بہت مفید ہے۔ اس کے مزید حالات دیکھو اس کے بیان میں ٭

کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) جو کہ میلیریائی بخار کے سبب سے ہو یا جس کے ساتھ نوبتی بخار بھی آتا ہو اُس میں کُرچی سین ایک نہایت مفید دوا ہے ٭

نوٹ۔ اندرجو تلخ کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں ہولے رینا اینٹی ڈی سینٹرِکا۔ ہندی میں کُڑا اور بنگالی میں کُرچی کہتے ہیں۔ حکمائے یورپ نے اس درخت کی چھال سے مذکورہ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام اُنہوں نے اسکے درخت کے بنگالی نام کُرچی پر کُرچی سین رکھ دیا ہے ٭

فصل شانزدہم (۱۶)

مذکورۂ بالا باب فارماکالوجی یا افعال الادویہ کے خاتمہ پر میں یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری خیال کرتا ہوں کہ افعال الادویہ کے متعلق وہ تمام ڈاکٹری و طبی اصطلاحات جو کہ اس باب کی مختلف فصول میں بیان کی گئی ہیں ان سب کو حروف تہجی کی ترتیب سے ایک جگہ لکھ دیا جائے تاکہ اگر کسی صاحب کو کوئی اصطلاح دیکھنی ہو تو وہ اس کو فوراً دیکھ سکے اور اس کو ورق گردانی کی زیادہ تکلیف نہ اُٹھانا پڑے ٭

نوٹ۔ باب فارماکالوجی (افعال الادویہ) کی سب فصول میں تمام اصطلاحات مذکورہ بصورت جمع تحریر کی گئی ہیں لیکن اس فصل میں ہر ایک اصطلاح بشکل واحد لکھی گئی ہے ٭

افعال الادویہ کی ڈاکٹری و طبی مترادف اصطلاحات مع اُردو ترجمہ

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	ڈاکٹری و طبی مترادف اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
بخط اردو	بخط انگریزی			
آکسی ٹاکک	Oxytocic	مُعجّلِ ولادت	بچہ جلد پیدا کرنے والی دوا	۳۸۴
آل ٹرے ٹو	Alterative	مُعدِّل مبدل مُنوِّع	اخلاط کو اعتدال پر لانے والی دوا	۲۵۲
اِرّھائن	Errhine	مُعطِس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
اِری ٹینٹ	Irritant	مُہیّج مُمِضّہ خراش کنندہ	جلد وغیرہ پر خراش کرنے والی دوا	۳۳۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
اِن ٹس ٹائنل اَسٹرنجنٹ	Intestinal Astringent	قابض معدی قابض امعاء	انتڑیوں میں قابض تاثیر کرنیوالی دوا	۲۹۰
اِن ٹس ٹائنل اینٹی سپٹک	Intestinal Antiseptic	دافع تعفن امعاء	انتڑیوں کے تعفن کو دور کرنیوالی دوا	۲۹۳
اَنس تھے ٹک	Anaesthetic	مخدر مفقد الاحساس	بے حس یا سُن کر دینے والی دوا	۳۷۰
اَنل گے سک	Analgesic	مسکن الالم	درد کو تسکین دینے والی دوا	۳۶۹
اِن ہلے شن	Inhalation	استنشاق - نخلہ	سونگھنے کی دوا	۳۰۱
اِن ہلے شن اِرِی ٹینٹ	Inhalation Irritant	نخلہ مہیج	خراش کرنے والا نخلہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپٹک	Inhalation Antiseptic	نخلہ دافع تعفن	بلغم کی تعفن کو دور کرنیوالا نخلہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپاز موڈک	Inhalation Antispasmodic	نخلہ دافع تشنج	ہوائی نالیوں کے تشنج کو دور کرنیوالا نخلہ	۳۰۲
ان ہلے شن سٹیمولینٹ	Inhalation Stimulant	نخلہ محرک	ہوائی نالیوں کے عضلات میں تحریک پیدا کرنیوالا نخلہ	۳۰۱
ان ہلے شن سیڈے ٹو	Inhalation Sedative	نخلہ مسکن	ہوائی نالیوں کو مسکن اثر کرنیوالا نخلہ	۳۰۱
اَے پیری اینٹ	Aperient	ملین	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
اَیپی سپیس ٹک	Epispastic	منفط - آبلہ انگیز	جلد پر آبلہ ڈالنے والی دوا	۳۳۱
ایرو میٹک	Aromatic	عطری - معطر	خوشبودار دوا	۲۷۸
اَیس ٹرن جنٹ	Astringent	قابض	قبض کرنے والی دوا	۲۷۴ / ۲۹۰
اَیس کے راٹک	Ascharotic	کاوی - کاوِ	جلانیوالی یا داغدار کرنیوالی دوا	۳۱۰
اَیفروڈی زی اَیک	Aphrodisiac	مقوی باہ	خواہش و قوت جماع کو بڑھانیوالی دوا	۳۸۱
اَیک بالک	Ecbolic	مسقط جنین مجہض	حمل کو گرا دینے والی دوا	۳۸۴
اَیکس پیک ٹورینٹ	Expectorant	منفث - مخرج بلغم	ہوائی نالیوں سے بلغم وغیرہ کو خارج کرنیوالی دوا	۳۰۹
اَیمولی اینٹ	Emollient	مرخی - مرطب - مُرَیِّن	سطح عضو کو نرم و چرب کرنیوالی دوا	۳۴۷
اَیمے ٹک	Emetic	مقیئ	قے لانیوالی دوا	۲۷۹
اَیمے نے گاگ	Emmenagogue	مدر الطمث - مدر حیض	حیض کو جاری کرنیوالی دوا	۳۸۵
اَین اَیفروڈی زی اَیک	Anaphrodisiac	قاطع باہ - مضعف باہ	خواہش و قوت جماع کو کم کرنیوالی دوا	۳۸۳
اَین تھل من ٹک	Anthelmintic	طارد الدیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنیوالی یا خارج کرنیوالی دوا	۲۹۴
اَینٹ اَیلکلائن	Antalkaline	معدل الفعل قلوی	کھاری پن کو دور کرنیوالی دوا	
اَینٹ اَیسڈ	Antacid	اضداد الحموضۃ - مالح	دافع ترشی یا کھاری دوا	۲۷۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
اینٹی ایمے ٹک	Antiemetic	دافع قے۔ مانع قے	قے آنے کو روکنے والی دوا	۲۸۲
اینٹی ایکس پیکٹورینٹ	Antiexpectorant	مقلل اخراج بلغم	اخراج بلغم کو کم کرنے والی دوا	۳۱۱
اینٹی پائی رے ٹک	Antipyretic	مضاد الحمی۔ دافع بخار	بخار کی حرارت کو کم کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی پیراسی ٹک	Antiparasitic	قاتل جراثیم تسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	۳۸۸
اینٹی پیری آڈک	Antiperiodic	مضاد الامراض المتقطعہ	نوبتی امراض کو دور کرنے والی دوا	۳۸۹
اینٹی ڈوٹ	Antidote	تریاق السم۔ فادزہر	زہر کو بے ضرر بنا دینے والی دوا	
اینٹی زائی موٹک	Antizymotic	مانع للاختمار	کیفیت تخمیر کو روکنے والی دوا	
اینٹی سپازموڈک	Antisposmodic	دافع تشنج	تشنج یا اینٹھن کو دور کرنیوالی دوا	۲۰۸
اینٹی سائلے گاگ	Antisialagogue	مانع افراز لعاب	لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سائلک	Antisialic	مانع افراز لعاب	تھوک کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سپٹک	Antisiptic	مزیل عفونت	تعفن یا سڑاند کو دور کرنیوالی دوا	۳۸۷
اینٹی فلوجس ٹک	Antiphlogestic	مضاد الالتہاب۔ دافع سوزش	التہاب یا سوزش کو دور کرنیوالی دوا	
اینٹی فیبرائل	Antifebrile	مضاد الحمی۔ دافع بخار	بخار کو دور کرنے والی دوا	۳۵[illegible]
اینٹی کولے گاگ	Anticholagogue	مقلل ادرار صفرا	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۲۹۸
اینٹی گے لیکٹے گاگ	Antigalactagogue	مقلل افراز اللبن	دودھ کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۳۸۶
اینٹی لی تھک	Antilithic	مفتت حصات	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۳۳۹
اینٹی ہائیڈرا ٹک	Antihydrotic	مقلل افراز عرق۔ مانع عرق	عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنیوالی دوا	۳۴۵
اینوڈائن	Anodyne	مسکن الالم۔ دافع درد	درد کو تسکین دینے والی دوا	۳۶۹
اے وے کیو اینٹ	Evacuant	مفرغ۔ ملین	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
بیلی اری لتھان ٹرپ ٹک	Biliary Lithontriptic	مفتت یا محلل حصاۃ صفراویہ	صفراوی پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۲۹۸
پرگے ٹو	Purgative	مسہل۔ جلاب	اسہال یا دست لانیوالی دوا	۲۸۵
پرگے ٹو ڈراس ٹک	Purgative Drastic	مسہل شدید۔ تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
پرگے ٹو سے لائن	Purgative Saline	مسہل نمکین۔ نمکین جلاب	رقیق اسہال لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
پرگے ٹو سمپل	Purgative Simple	مسہل خفیف۔ ہلکا جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
پرگے ٹو ہائیڈرے گاگ	Purgative Hydragogue	مسہل مقلل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالی دوا	۲۸۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	مرادف طبی اصطلاح	مرادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	صفحہ
Pustulant	پس چیولینٹ	مُنبثِر - مُبثِر	بثورات یا جلد پر پھنسیاں پیدا کرنے والی دوا	۳۳۱
Parasiticide	پیراسٹی سائیڈ	قاتل جراثیم تسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	۳۸۸
Tonic	ٹانک	مُقوّی	قوت جسم کو بحال کرنے یا بڑھانیوالی دوا	۳۵۱
Tonic Blood	ٹانک بلڈ	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا	۳۱۶
Tonic General	ٹانک جنرل	مقوّی عامہ	تمام جسم کو قوت دینے والی دوا	۳۵۱
Tonic Gastric	ٹانک گیسٹرک	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
Diaphoretic	ڈایافورے ٹک	مُعرِق	عرق یعنی پسینہ لانے والی دوا	۳۴۳
Diuretic	ڈائیورے ٹک	مُدِرّ بول	پیشاب لانے والی دوا	۳۳۴
Diuretic Refrigerant	ڈائیوریٹک ریفریجرینٹ	مُدِرّ بول مبرّد	سیال حصّہ خون کو بڑھا کر پیشاب لانے والی دوا	۳۳۶
Diuretic Stimulant	ڈائیوریٹک سٹیمولینٹ	مُدِرّ بول مُحرِّک	گردوں کو تحریک دیکر پیشاب لانیوالی دوا	۳۳۶
Diuretic Hydragogue	ڈائیوریٹک ہائیڈرے گاگ	مُدِرّ بول شدید	کثرت سے پیشاب لانے والی دوا	۳۳۶
Drastic	ڈراسٹک	شدید الفعل قوی الاثر	تیز اثر کرنے والی دوا	
Drastic Purgative	ڈراسٹک پرگے ٹو	مسہل شدید	زیادہ دست لانیوالی دوا	۲۸۷
Disinfectant	ڈس ان فیکٹینٹ	مُزیل عفونت - مُطہّر	عفونت کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
Deodorant	ڈی اوڈورینٹ	مُطہّر - دافع بدبو	بدبو کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
Depilatory	ڈیپی لے ٹری	مُزیل الشعر - نورہ	بال مونڈنے یا اُڑانے والی دوا	
Demulcent	ڈی مل سینٹ	مُلطِّف - مُرطِّب	غشاے مخاطی کو ملائم و محفوظ رکھنے والی دوا	۳۴۷
Desiccant	ڈیسی کینٹ	مُجفِّف - مُنشِّف - ناشف	خشک کرنے والی دوا	
Duodenal Stimulant	ڈیوڈی نل سٹیمولینٹ	مُحرِّک اثنا عشریہ	بارہ انگشتی آنت کو تحریک دینے والی دوا	۲۸۳
Rubefacient	روبی فے سی اینٹ	مُحمِّر - سرخ کنندۂ جلد	جلد کو سرخ کر دینے والی دوا	۳۳۱
Resolvant	ری زال وینٹ	مُحلِّل	ورم یا سوزشی مادہ کو تحلیل کرنیوالی دوا	۳۵۱
Refrigerant	ریفریجرینٹ	مُفرِّح - مُبرِّد	فرحت اور ٹھنڈک پہنچانیوالی دوا	۲۷۲
Sialagogue	سائیلے گاگ	مُدِرّ لعاب - مُولِّد تُف	لعاب دہن یا تھوک کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۷۰
Spinal Stimulant	سپائنل سٹیمولینٹ	مُحرِّک نخاع	نخاع یا حرام مغز کو تحریک دینے والی دوا	۳۶۳
Spinal Depressant	سپائنل ڈی پریسینٹ	مُضعِفِ نخاع	نخاع یا حرام مغز کو سست کرنے والی دوا	۳۶۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	نمبر شمار
بخط اردو	بخط انگریزی			
سٹپٹک	Styptic	حابس الدم۔ قاطع نزیف	سیلان خون کو بند کرنیوالی دوا	۳۲۸
سٹرنیوٹے ٹری	Sternutatory	مُعطِس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
سٹومے کک	Stomachic	مُقوّی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹومے کک ٹانک	Stomachic Tonic	مقوی معدہ	معدہ کو قوت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹیمولینٹ	Stimulant	مُحرّک۔ مُنعِش	تحریک دینے والی یا جوش میں لانے والی دوا	
سمپل پرگے ٹو	Simple Purgative	مسہل خفیف۔ خطیف جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
سیڈے ٹو	Sedative	مُسکّن	تسکین دینے والی دوا	
سوپوری فک	Soporific	مُنوّم۔ مُخدّر	نیند لانے والی دوا	۳۶۷
سے لائن پرگے ٹو	Saline Purgative	مسہل نمکین	دست لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
سیری برل سٹیمولینٹ	Cerebral Stimulant	محرّک دماغ	دماغ کو تحریک دینے والی دوا	۳۶۵
سیری برل ڈی پریسینٹ	Cerebral Depressant	مُضعِف دماغ	دماغ کو ضعیف یا سست کرنے والی دوا	۳۶۶
سیوڈاری فک	Sudorific	مُعرّق شدید	کثرت سے پسینہ لانے والی دوا	۳۴۳
فیبری فیوج	Febrifuge	مُخفّف الحمّی۔ دافع بخار	بخار کو کم یا دور کرنیوالی دوا	۳۷۰
کارمی نے ٹو	Carminative	کاسر الریاح۔ مفرق ریاح	ریاح کو پیٹ سے خارج کرنیوالی دوا	۲۷۸
کارڈی ایک ٹانک	Cardiac Tonic	مُقوّی قلب	دل کو طاقت دینے والی دوا	۳۲۲
کارڈی ایک ڈی پریسینٹ	Cardiac Depressant	مُضعِف قلب	دل کو کمزور کرنے والی دوا	۳۲۳
کارڈی ایک سٹیمولینٹ	Cardiac Stimulant	مُحرّک قلب	دل کو تحریک دینے والی دوا	۳۲۲
کاؤنٹر اری ٹینٹ	Counter Irritant	مناقض تہیج۔ مقابلہ کنندہ سوزش	جلد پر سوزش پیدا کرکے اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنیوالی دوا	۳۳۲
کولے گاگ	Cholagogue	مُدرّ صفرا	صفرا کے ادرار کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۹۶
کولے گاگ پرگے ٹو	Cholagogue Purgative	مُسہل صفرا	صفرا کو دستوں میں خارج کرنیوالی دوا	۲۸۹
کے لوری کریسینٹ	Caloricrescent	زائد الحرارت	جسم کی حرارت کو بڑھانیوالی دوا	۳۵۵
کیتھارٹک	Cathartic	مسہل شدید۔ تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
گیسٹرک ایسٹرنجنٹ	Gastric Astringent	قابض معدہ	عروق معدہ کو سکیڑ کر رطوبت معدی کو کم کرنے والی دوا	۲۷۴
گیسٹرک سٹیمولینٹ	Gastric Stimulant	محرّک معدہ	حرکات معدہ کو تیز کرنیوالی اور رطوبت معدی کو بڑھانیوالی دوا	۲۷۷
گیسٹرک سیڈے ٹو	Gastric Sedative	مُسکّن معدہ	رطوبت معدی کو کم کرکے معدہ پر مسکن اثر کرنے والی دوا	۲۷۴
کاسٹک	Caustic	کاوی۔	جلد دینے والی دوا	۳۳۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مرادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	صفحہ
بخط اردو	بخط انگریزی			
گے لیکٹے گاگ	Galactagogue	مُدِرّ اللبن - مدرِّ شیر	دودھ کی پیدائش کو بڑھانیوالی دوا	۳۸۶
لیک سے ٹو	Laxative	مُلیّن	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
لِتھان ٹرپ ٹک	Lithontriptic	مفتّتِ حصاۃ - محلّلِ حصات	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۳۳۹
مائی آٹک	Myotic	منقبض الحدقہ	آنکھ کی پُتلی کو سکیڑنے والی دوا	۳۷۷
مڈری آٹک	Mydriatic	ممدود الحدقہ	آنکھ کی پُتلی کو پھیلانے والی دوا	۳۷۶
میٹابولک سٹیمولینٹ	Metabolic Smtiulant	محرک قوت مغیرہ - مقوی	قوت مغیرہ کو بڑھانیوالی دوا	۳۵۱
میٹابولک ڈی پریسینٹ	Melabolic Depressant	مُضعِف قوت مغیرہ	قوت مغیرہ کو ضعیف کرنیوالی دوا	۳۵۲
نارکاٹک	Narcotic	مُخدِّر - مُسکِر - مُنشّی	تخدیر - سُکر یا نشہ پیدا کرنیوالی دوا	۳۶۸
نروائن ٹانک	Nervine Tonic	مقوی اعصاب	اعصاب یا پٹھوں کو قوت دینے والی دوا	
نیزل ایسٹرنجنٹ	Nasel Astringent	قابض انف	ناک سے رطوبت و خبر آنے کو روکنے والی دوا	۳۰۳
نیزل سیڈے ٹو	Nasel Sedative	مُسکِن انف	ناک کی خراش کو رفع کرکے مُسکن اثر کرنے والی دوا	۳۰۳
نیوٹرٹری ٹو	Nutritive	مُغذی - مُغذِّ - مُقیت	جسم کو قوت یا غذا دینے والی یعنی پرورش کرنے والی دوا	
ورمی سائیڈ	Vermicide	قاتل الدود - قاتل دیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والی دوا	۲۹۴
ورمی فیوج	Vermifuge	طارد الدود - مخرج دیدان	پیٹ سے کیڑوں کو خارج کرنیوالی دوا	۲۹۴
ویسی کینٹ	Vesicant	مُنفِط - آبلہ انگیز	آبلہ یا پھپھولا ڈالنے والی دوا	۳۳۱
ہائیڈرے گاگ	Hydragogue	مقلّل آب خون	آب خون کو کم کرنے والی دوا	
ہائیڈرے گاگ پرگیٹو	Hydragogue Purgative	مُسہل مقلل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالا اسہال	۲۸۷
ہپناٹک	Hypnotic	مُنوِّم - خواب آور	نیند لانے والی دوا	۳۶۷
ہے پے ٹک سٹیمولینٹ	Hepatic Stimulant	محرّکِ کبد - محرک جگر	جگر کو تحریک دینے والی دوا	۲۹۶
ہے پے ٹک ڈی پریسینٹ	Hepatic Depressant	مُضعِفِ کبد	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۲۹۸
ہیمو سٹیٹک	Haemostatic	قاطع نزیف - حابس الدم	حمدیان خون کو بند کرنیوالی دوا	۳۲۸
ہی مے ٹک	Haematic	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا یعنی	۳۱۶
ہی مے ٹی نک	Haematinic	مقوی خون	سرخی خون و سرخ دانہائے خون کی مقدار و تعداد کو بڑھانے والی دوا	
یوٹے رائن سیڈے ٹو	Uterine Sedative	مُسکِن رحم	رحم کو تسکین دینے والی دوا	۳۸۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باب پنجم

چونکہ اس کتاب کے آیندہ باب میں ادویہ کے بیان کی ترتیب انگریزی ابجدی ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے اس لئے اکثر ادویہ کو باعتبار ان کے افعال کے مندرجۂ ذیل فہرستوں میں درج کر دیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو ایک ہی قسم کی بہت سی دوائیں یکجا معلوم ہو جائیں ✣

اگرچہ باب ششم میں تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری و طبی مرادف نام بالمقابل تحریر ہیں اور باب اول میں (از صفحہ ۳۸ تا ۱۴۶) تمام فارماکوپیائی مرکبات کے ڈاکٹری و طبی مترادف نام جداول میں بھی لکھے جا چکے ہیں تاہم ان فہرستوں میں بھی اکثر مفردات کے ڈاکٹری ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے مترادف طبی نام لکھ دئے ہیں ✣

(۱) آل ٹرے ٹوز (Alteratives) معدلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۵۲} تعداد ۳۹

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)	پوڈافی لین	فاسفرس - فاسفورس	لائیکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا)
آئریڈین (جوہر ایرسا)	ٹے ریکسی کم (سن الاسد)	فائی ٹو لیکسین	لیپ ٹنڈرین
آئیوڈین اور آئیوڈائیڈس	ڈلکے مارا	کوکا (لوز امریکی)	میزی ری ام (ماذریون)
انجیکشیو فیرائی آرسی نیٹس	سارسا پریلا (عشبہ مغربی)	کے فین (قہوین)	ہائپو فاسفائیٹس
ایسیڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)	سلفائیڈس	کیلسی آئی سلفائیڈم	ہائیڈرارجیرائی آئیوڈائیڈم روبرم
ایمونی ام کلورائیڈم (نوشادر)	سلفر - پریسی پی ٹے ٹم	کیلسی آئی کلورائیڈم	سیماب مرکب آئیوڈین
اینٹی مونی آئی - آکسائیڈم	(گوگرد مصفے)	کیلسی آئی ہائپو فاسفس	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم
اینٹی مونی آئی ٹارٹریٹم (نمک قے)	سلفر - سبلائی مے ٹم (گوگرد مصعد)	گوائیکم (خشب المر)	(سلیمانی - دار اشکنہ)
اینٹی مونی آئی - سلفیورے ٹم (اثمد سیاہ)	سوڈیائی - آرسی نے ٹس	لائیکوار آرسینی سائی	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
پی لیولا ہائیڈرارجیرائی (حب سیماب)	سوڈیائی - کیکوڈائی لاس	ہائیڈروکلوریکس	ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا
پوٹے سی ام سالٹس	سے سے فراس	(عرق سنکھیا نمکین)	ہیمی ڈیزمس ہیمی ڈیس مس (اننت مول)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) اِرّھائنز (Errhines) مُعطِسات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲}
دیکھو سٹرنیوٹے ٹوریز (Sternutatorys)

(۳) اِک بالکس (Ecbolics) مُجاہِض مُسقِطاتِ جنین {انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۴} تعداد ۹

ارگوٹا (شیلم۔گندم دیوانہ)	روٹا (سداب)	کارنیوٹی نی سٹراس
بورٹیکس (بورق۔سہاگہ)	سے بی نا (ابہل)	کونین (کنہ کنہ)
ڈراس ٹک پرٹے ٹوز	سیمی سی فیوگا	ہائیڈرسٹینی ہائیڈروکلورائیڈم

(۴) اَنس تھے ٹکس (Anaesthetics) مُخدِرات۔مُفقِدات الاحساس {انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۰} تعداد ۱۲
جنرل اَنس تھے ٹکس (General Anaesthetics) مخدرات کلی

ایتھر (اِیتَر)	ای۔اے۔سی مکسچر (ایتھر ایلکحال۔کلوروفارم)	کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	میتھی لین
ایتھر میتھی لے ٹس	پنٹال	کلوروفارم	نائیٹرس آکسائیڈ گیس
ایتھل۔آئیوڈائیڈم	سیمنو فارم	کلوری تھو فارم	
ایتھل برومائیڈم		کے لین	

(۵) لوکل اَنس تھے ٹکس (Local Anaesthetics) مخدراتِ مقامی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۹} تعداد ۳۷

آرتھو فارم	آئیکو اِین	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہالوکین ہائیڈروکلورائیڈ
آرتھو فارم نیو	آئلی پین	کوکینی فینی لاس	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم (ا)
آئیوڈو فارم	اَنس تھے سین (مخدرین)	کے لین	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم (ب)
آئیس (برف)	اَنس تھل	گوائے کل	یوگیٹو فارم
اِیتھر (سپرے)	تھائی مول (جوہر ثومس)	گوائے کول	یوہیم بین
اِیتھر میتھی لے ٹس	ٹروپا کوکین	میتھی لال	
اِیتھر مے تھی لی کس	سب کیوٹین	میتھل کلورائیڈم	
ایتھل برومائیڈم	سٹووے اِین	بین تھول	
اِیتھل کلورائیڈم	فینال کیمفر (فینول و کافور)	نَروو۔سائیڈین	
ایرومے ٹک آئلز (روغنات عطری)	کلورے ٹون	نروے نین	
ایسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)	کورائل	نووو کین	

(۶) اَے پی ری اَینٹس (Aperients) مُلیّنات۔مُفرغات
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مُسہِلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۷) ایپی سپیس ٹکس (Epispastics) منفطات - آبلہ انگیز
دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter Irritants) مہیجات خارجیہ
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۸) ایرومے ٹکس (Aromatics) عطور - خوشبودار ادویہ
دیکھو کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الریاح - مفرق ریاح
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸}

(۹) ایس ٹرن جینٹس (Astringents) قابضات - حابسات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۴/۲۰۵} تعداد ۵۷

ارجنٹائی آکسائیڈم (اکسید الفضہ)	کاربوناس (سفیدہ)	زنسائی کلورائیڈم	کیلسی آئی - کاربوناس
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	ٹین ایلبین	سنکونا (برک)	ہائیڈراس پریسی پی ٹے ٹس
ارجنٹی مین	ٹے نو فارم	سنے مومم (دارچینی)	کیلے مین
ارگوٹا (شیلم - گندم دیوانہ)	ٹے نو کول	فیرائی ایٹ کونینی سٹراس	کیوپرآئی سلفاس (طوطیا)
اسپ گولا (اسپغول)	ٹے نون	فیرائی سلفاس (کسیس)	گالا - گال (مازو)
اولیم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)	ٹے نے جین	فیلکس ماس (سرخس مذکر)	گرینے ٹائی کارٹیکس (پوست انار)
ایسڈ ٹے ٹک (جوہر عفص)	ڈائلیوٹ ایسٹک ایسڈ	کاربالک ایسڈ (تیزاب کولتار)	گمائی یوکلپٹائی (صمغ یوکالپٹس)
ایسڈ گیلک (جوہر مازو)	(تیزاب سرکہ محلول)	کائنو (قاطر الدم - ہیرا دوکھی)	گوارانا
ایسی ٹم (خل - سرکہ)	ڈائلیوٹ منرل ایسڈس	کری اوزوٹم	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس
ایلیومی نی ام سالٹس	معدنی تیزاب	کریٹا پریپاریٹا (صاف کی ہوئی چاک)	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی
بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا)	زنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی جست)	کیسکیریا	لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس
بوریکس (بورق - تنکار)	زنسائی ایسی ٹاس	کن فیکشیو بیلی (بیلگری کا مربہ)	سے ٹی کو
پلمبائی آکسائیڈم	زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	کوٹو	ہائیڈریسٹس (گیاہ زریں)
(اکسید الرصاص)	زنسائی سلفوکاربولاس	کیٹی کیو (کات - کتھ)	ہی مے ٹاکسی لم (بقم - پتنگ)
پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی)	زنسائی کاربوناس	کیڈمی آئی سلفاس	ہیے مے میلس

(۱۰) ایس کے راٹکس (Ascharotics) کاوی - جلا دینے والی
دیکھو کاس ٹکس (Caustics) کاوی - داغ دینے والی
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۱۱) ایفروڈی زی ایکس (Aphrodisiacs) مقویات باہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۱} تعداد ۱۲

ایلکہال - ایلکوہال (شراب مکرر)	ڈیمی آنا - ڈامیانا	کیلسی آئی ہائپوفاسفس	یوہمبین - یوہم بین
بیلاڈونا - بلاڈونا (سیبروج)	سبٹرکنین (جوہر کچلہ)	کیمفر (کافور)	
ٹانکس	فاسفرس - فاسفورس	کن تھیری ڈیز	
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈ	کافی (قہوہ)	(ذراریح - تیلنی مکھی)	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۲) ایکس پیکٹورینٹس (Expectorants) مُنفّیات ۔ مخرجات بلغم [ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۹]

آئیوڈائڈس	ایمونیا کاربوناس	سیمی سی فیوگا
اپی کے کوائنا (عرق الذہب)	ایمونی آئی کلورائیڈم	سے ینگا (بولیغالی)
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)	ایمی ٹین ہائیڈرو برومائیڈ	فائی سا سٹیگما
اولیم پائی نائی (روغن سرو)	ایمی ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ	کری اوزوٹم
اولیم ٹیری بن تھی نی (تارپین)	اَمینی ٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)	کوپائے با (بلسان کوبائی)
اے پومارفیا ہائیڈرو کلورائیڈ (جوہر افیون)	بالسے موم ۔ پے رو وی اے نم (بلسان پیرو)	کیمفر (کافور)
ایتھر (ایثر)	بالسے موم ۔ ٹالیوٹے نم (بلسان طلو)	کوئلا یا
اَیسا فیٹیڈا (علتیت ۔ ہینگ)	بنزوئین ۔ بن زوئین (لوبان)	کیوبب (کبابہ)
اَیسیڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)	بکس لیکوئیڈا (القطران)	گلیسرائی زا (اصل السوس)
اَیسیڈم کاربالیکم (تیزاب کولٹار)	ٹرپین ہائیڈریٹ	گوائے کول اور اسکے سالٹس
اَیلکلیز (انقلی ۔ کھار ادویہ)	ٹیری بین	گیل بے نم (قناوشق ۔ بہروزہ)
ایمونائیکم (اشق)	سٹائی رَیکس پرے پاریٹا (میعہ مصفا)	لارے سس کارٹیکس (قشر غار)
ایمونیا ۔ اے مونیا	سِلا (اسقیل ۔ پیاز دشتی)	لوبے لیا (تمباکوے کوہی)
ایمونی آئی بنزوآس	سَلفر (گوگرد ۔ گندھک)	مُرّھ (مرچ)

(۱۳) ایمولی اینٹس (Emollients) مُرخّیات ۔ مُرطّبات [ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۷] تعداد ۱۵

اولیم ۔ آلیوی (روغن زیتون)	سائی ڈونی اَم	کلوڈی اَم
اولیم ۔ آئیگڈلی (روغن بادام)	سی ٹے سی ام (مَن القیطس)	گلیسری نم ۔ اے مائی لائی
ایڈپس (شحم ۔ چربی)	سِیرا ۔ اَیلبا (سفید موم)	گلیسری نم ۔ بورے سس
ایڈپس ۔ لے نی (شحم پشم)	سِیرا ۔ فلاوا (زرد موم)	گلیسری نم ۔ ڈائی لیوٹم
پیرافی نم مولی	سی وَم (شحم ۔ دُہن)	لائی نم کنیبوژم (کتان کوفتہ)

(۱۴) ایمے ٹکس (Emetics) مُقیّئات ۔ قے آور [ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۹] تعداد ۲۴

اپی کے کوائنا (عرق الذہب)	اَمینی ٹی مونی ام ۔ ٹارٹرے ٹم (نمک قے)	کے فے لین
اے پومارفیا ہائیڈرو کلورائیڈم	اَمینی ٹی مونی ام ۔ سلفیورے ٹم	کے فے لین ۔ ہائیڈرو کلورائیڈ
اَیلم (شب ۔ پھٹکری)	بیپ ٹی سین	فائی ٹولیکا
ایمونی آئی کاربوناس	بے بے کم (تمباکو)	کے لوڑوپس (عُشر ۔ مدار ۔ آکھ)
ایمی ٹین (مقیئین)	زِنسائی ۔ ایسی ٹاس	کیوپرائی سلفاس (طوطیا ۔ نیلا تھوتھا)
ایمی ٹین ہائیڈرو برومائیڈ	زِنسائی سلفاس (توتیا سفید)	ٹے پڈ ۔ یا ۔ لیوک وارم واٹر (آب نیگرم آب گرم)
ایمی ٹین ۔ ہائیڈرو کلورائیڈ	سنے پس پلوس (خردل مسفوف)	ویرے ٹرین (خربقین)
اینتھی مس (گل بابونہ)	سوڈیائی کلورائیڈم (نمک طعام)	ویرے ٹرم وری ڈی (خربق ۔ کٹکی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۵) ایمے نے گاگس (Emmenagogues) مدرات طمث - مدرات حیض

تعداد ۲۲ — ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۵

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)	پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	کے لینڈیولا
ارگوٹا (شیلم - گندم دیوانہ)	ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم (جوشاندہ صبر مرکب)	کینتھیرس (ذراریح - تیلنی مکھی)
اے پی اول (جوہر کرفس مقدونی)	روٹا (سذاب)	مینگے نی سی آئی آکسائیڈم
ایلکوہال (شراب مکرر)	سے بینا (ابہل)	پرے پے رے ٹم
ایلوز (صبر - ایلوا)	سیمی سی فیوگا	نروائین ٹانکس (مقویات اعصاب)
بوریکس (بورق - سہاگہ)	فیرم ری ڈیکٹم (آہن مخفف)	ہائیڈریس ٹس ہائیڈروکلورائیڈم
پرگے ٹوز (مسہلات)	کالوفائی لین	ہی مے ٹی نکس (مقویات خون)
پلیولا ایلوز ایٹ مرہی (حب صبر و مرح)	کونین (کنہ کنہ)	

(۱۶) این ایفروڈی زی ایکس (Anaphrodisiacs) قاطعات باہ

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۳ — تعداد ۱۵

ایلکلیز (کھاری ادویہ)	ٹے بے کم (تمباکو)	سوڈیائی برومائیڈم
ایمونی آئی برومائیڈم (نوشادر)	ڈی پرے سینٹس (مضعفات)	کونائم (شوکران)
بیلاڈونا (بیبروج)	ڈیجی ٹیلس	کیمفر (کافور)
پوٹے سی آئی - آئیوڈائیڈم	سٹرے مونی ام (داتورہ)	لیوپیولی نم (جوہر کشوث - جوہر امربیل)
پوٹے سی آئی - برومائیڈم	سوڈیائی آئیوڈائیڈم	ہپ ناٹکس (منومات)

(۱۷) انل گے سکس (Analgesics) یا اینوڈائنس (Anodynes) مخدرات یا مسکنات الم

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۹ — تعداد ۵۴

آرتھوفارم	ایکونی ٹین (بیشین)	جیلسی می ام	کوکین فینی لاس
اوپیم (افیون)	ایمائل نائٹرس	ڈائیونین	کونائم (شوکران)
اولیم کیچوپٹائی (روغن کایاپٹی)	اینٹی پائرین	سپرٹس ایتھرس	کونائن (جوہر شوکران)
اولیم کیری آفی لائی (روغن قرنفل)	اینٹی ٹاکسین	سکوپولا	کیفین (قہوین)
ایب رسٹال	اینٹی سپسین	سے لوفین	کیمفر (کافور)
اے پولائی سٹین	اینٹی کامنیا	سے لوکونین	کینابس انڈیکا (بھنگ)
ایتھل کلورائیڈم	بروسین	سے لی پائرین	لیکٹوفے نین
ایٹروپین (بیبروجین)	برومائیڈس	سیمی سی فیوگا	لیوپیولس (کشوث - امربیل)
ایرسٹوکین	بیلاڈونا (بیبروج)	فے نے سے ٹین	مارفین (جوہر افیون مخدر)
ایسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)	بیوٹل کلورل ہائیڈراس	فینیلجین - فے نل جین	میتھی لین بلیو
ایسی ٹے نی لائیڈم	پلوس اپی کے کوائنا کمپازیٹس	کری اوزوٹم	ویرے ٹرین (خربقین)
ایکسیلجین	پے پے ور	کلورل ہائیڈراس	ہائیوسائی مس (بنج)
ایکونائی ٹم (بیش)	ٹالی پائرین	کلوروفارم	یوفورین
		کوڈائین (جوہر افیون مقئی)	یوکونین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۶) اَینتھل مِن ٹکس (Anthelmintics) طارِدُ الدِّیدان — وَرمی سائیڈز (Vermicides) قاتل دیدان

[ان کا طریق فعل (دیکھو صفحہ ۲۹۴)]

(الف) اَیسکیریڈیز (یا) تھریڈ وَرمز یعنی دُودُ الخَیّ (یا) چُرنے

اَیرے کا (فوفل - چھالیا)	ایری کولین ہائیڈرو برومائیڈ (جوہر فوفل)
اَیسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)	سینن ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)

اور مندرجہ ذیل ادویہ کا انیما یا حقنہ :-

اَنیما - اولیم - آلیوی (حقنہ روغن زیتون)	انیما - اولیم یوکلپٹس (حقنہ روغن یوکالپٹس)	انیما - فیرائی پرکلورائیڈ
انیما - اولیم ٹیری بنتھی (حقنہ روغن تارپین)	انیما آیسی ٹائی (حقنہ سرکہ)	انیما - فیرائی سلفیٹس (حقنہ کسیس)
انیما - اولیم - رِیسائی نائی (حقنہ روغن بیدانجیر)	انیما - سوڈیم کلورائیڈ (حقنہ نمک)	انیما - کواشیا (حقنہ خشب المر)

(ب) ٹیپ وَرمز یعنی حَبُّ القَرَع یا کدو دانہ :-

اولیم - ٹیری بن تھی (روغن تارپین)	اَیکسٹریکٹم فی لی سین لیکوئڈم (عصارہ خشک کرنا)	کسّو (عشبہ حبشیہ)
اولیم یوکلپٹس (روغن یوکے لپٹس)	ایمبیلیا رائبز (بائے بڑنگ)	کَے مِیلا (کمالا - کمیلا)
اَیسڈ ایمبے لی کم (جوہر بائے بڑنگ)	ایمونی آئی اَیسی لاس	گرے نے ٹائی کارٹیکس (پوست انار)

(ج) راؤنڈ وَرمز :-

اَیرے کا (فوفل - چھالیہ)	سینن ٹونی نم (جوہر افسنتین خراسانی)

(۱۷) وَرمی فیوجز (Vermifuges) قاتل الدیدان - کرم کُش

[ان کا طریق فعل (دیکھو صفحہ ۲۹۴)] تعداد ۹

اولیم رِیسائی نائی (رنڈی کا تیل)	تھائی مول کاربونیٹ (جوہر ثومس)	کیلومل (رنگپور)
اَیرے کا (فوفل - چھالیا)	جَیلے پا (بیخ جلابہ)	کے مِیلا (کمالا)
بِیوٹیا (پلاس پاپڑہ)	سکے مونی ام (سقمونیا - محمودہ)	گیمبوجِیا (عصارہ ریوند)

(۱۸) اَینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مضادُ الحُمّٰی - دافع بخار

[ان کا طریق فعل (دیکھو صفحہ ۳۵۴)] تعداد ۴۲

آئیوڈو پائرین	ایکونائی ٹم (بیش)	پوٹے سی آئی سٹراس	سے لی سین
اَیب رِیسٹول	ایمونول	رِیسا رسین	فے نوسال
اے پولائی سین	ایمونول برومائیڈ	سپرٹس ایتھرس میوری اے ٹی کس	فے نے زونم
اے رِسٹوکین	ایموئی آئی ہنزو آس	سپرٹس ایتھرس نائٹرو سائی	فے نے سے ٹین
اے سیٹپرول	اینٹی - پائرین کیمفور یٹ	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	فینل جین
ایس پی رین	اینٹی ٹاکسین	سٹرو فین	کونین
اَیسٹرس	آینٹی سیپٹیسین	سوڈیائی سلفو کاربولاس	کیمفر سیلی سی لیٹ
ایسڈ اَنیسک (جوہر انیسون)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)	سوڈیائی سے بی سی لاس	لیکٹو فے نین
ایسڈ سیلی سی لک	برومو پائرین	سے لوفین	ہائیڈرس ٹین
اے سی ٹو پائرین	پائی پرین	سے لوکونین	یوکونین
اَیسی ٹے نی لائیڈم		سے لول	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۹) اینٹی پی ری آڈکس (Antiperiodics) دافع امراض نوبتی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۹} تعداد ۱۱

ایسیڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)	سنکونا (برک)	کسپے ریا
بربیرس (دار ہلد)	سنکونا ڈین سے لی سی لیٹ	کونین سالٹس
بے بی رین سلفاس (جوہر دار ہلد)	سیلی سین	نارکوٹین
پکرو رہائی زا	فیرائی آرسی نے ٹس انجیکشن	

(۲۰) اینٹی سپیزموڈکس (Antisposmodics) دافعات تشنج {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۸} تعداد ۵۷

آئی سوبیوٹل نائی ٹرائٹ	برومائیڈس	فائی ساسٹگمینی۔ سے لی سی لاس
ارجنٹائی آکسائیڈم	بیلاڈونا (بیبروج)	کلورل ہائیڈراس
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافیٹڈی	کلوروفارمم
اوپیم (افیون	ٹے بے کم (تمباکو)	کونائم (شوکران)
اولیم۔ جونی پرائی (روغن عرعر)	ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی نی	کے ری آفی لم (قرنفل)
اولیم روٹی (روغن سداب)	ٹے ری بن تھینا	کے لینڈیولا
اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)	زنسائی۔ آکسائیڈم	کیمفورا (کافور)
اولیم منتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)	زنسائی۔ سلفاس (توتیا سفید)	کیمفورا مانوبرومے ٹا
ایتھر (ایثر)	زنسائی۔ وے لی ری اے ناس	کینابس انڈیکا
ایتھر ایسی ٹی کس (ایثر خلی)	سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس	گرنڈیلیا
ایتھل آئیوڈائیڈم	سپرٹس ایمونی فیٹیڈس	گیل بے نم (بہروزہ)
ایٹروپی نی وے لی ری اے ناس	سٹرے مونی ام (داتورہ)	لائیکوار۔ ایتھل نائٹرس
ایسافیٹڈا (حلتیت)	سمبل (سمبل)	لائیکوار ایمونیا
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائی لیوٹ	سوڈیائی نائٹرس	لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
اے مائل۔ نائٹرس	سی ری آئی آکسے لاس	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
اے مائل۔ وے لی ری اے ناس	سی می سی فیوگا	ماسکس
ایمونائیکم (اشق)	سینٹونین (جوہر افسنتین)	وے لی ری اینا (بالچھڑ)
ایمونی آئی کاربوناس (امونیا)	فائی ساسٹگما	وے لی ری اے نیٹس
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)	فائی ساسٹگمینی۔ سلفاس	یوفوربیا پلیولیفرا

(۲۱) اینٹی سیپٹکس (Antiseptics) دافعات تعفن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۷} تعداد ۱۵۲

آرتھوفارم	آئیوڈم	آئیوڈولین
آئیوڈائی ٹرائی برومائیڈم	آئیوڈوفارمم	آئی زال
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم	آئیوڈوفارمین	ارجنٹول
آئیوڈوپائرین	آئیوڈول	ارجنٹی مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ارگونین
اک تھوفارم
اولیم سنے موسائی
اولیم یوکلپٹائی
ایرسٹول - ارسٹول
ایسڈ سنے مک (جوہر دارچینی)
ایسڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)
ایسڈم بوریکم (تیزاب بورق)
ایسڈم پائروگے لی کم
ایسڈم سلفوکاربالیکم
ایسڈم سلفیوروزم
ایسڈم سے لی سیلی کم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کوئلہ)
ایسڈم کرومیکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم (تیزاب نمک)
اے سیٹ سین
ایکٹال
ایلیومی نی آئی اولیاس
ایلیومی نی آئی اے سی ٹوٹارٹراس
ایلیومی نی آئی سلفاس
ایلیومی نی آئی نائٹراس
اے مائی لوفارم
ایمونی آئی بنزوآس
اینٹی بیپ ٹین
ایتھ ٹینو سین
اے نی ٹول
اے نی ٹین
بالسے موم پے رُودی اے نم (بلسان پیرو)
بالسے موم ٹالیو ٹے نم (بلسان طلو)
بسموتھائی آکسی کلورائیڈم
بسموتھائی اولیاس
بسموتھائی بنزوآس
بسموتھائی بیٹا نیف تھولاس
بسموتھائی سب گے لاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی شکونی ڈینی آئیوڈائیڈم
بسموتھائی سی ری آئی سیلی سیلاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی فاسفاس
بسموتھائی فی نول
بسمون
بنزونیف تھال
بنزوئل پر آکسائیڈ
بنزوئین
بورو گلیسرائیڈ
بورکس (بورق)
بیٹل (فوفل)
پروٹارگول
پوٹاسا سلفیوریٹا
پوٹے سی آئی پرسینگے ناس
تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹراے ٹول
ٹرائی برومو ریسارسین
ٹرائی برومو فینول
ٹرک ری سال
چائنو سال
ڈائی آئیوڈوفارم
ڈیکسٹروفارم
ریسارسین
ری سارسی نول
زائی موسائیڈ
زنسائی سلفس
زنسائی سلفوکاربولاس
زنسائی کلورائیڈم
سٹرانشی آئی سے لی سی لاس
سسٹے ین
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی سلفس
سوڈیائی سلفوکاربولاس
سوڈیائی سیلی سیلاس
سوڈیائی فلیورائیڈم
سوڈیائی کلورائیڈم
سیل ایلم برتھ
سے پرول
سے لوکونین
سے لی گے لول
سے لول
سے نوفارم
فارم ایلڈی ہائیڈ
فارمی سین ... فلیوروفارم
فلیبوائی نم پیوری فی کیٹم
کاربولگنائی (کوئلہ)
کاربونس بائی سلفائیڈم
کری اوزوٹم
کوپائے با
کلوروفارمم
کولرگول
کونین سلفاس
کونین ہائیڈروکلورائیڈ
کے ری آئی لم
کیلکس کلوری نے ٹا
کیمفر (کافور)
کیمفر تھائی مول
کیمفر ریسارسین
کیمفر سیلی سی لیٹ
کیمفر فینول
کیوپرائی اولیاس
کیوپرائی سلفوکاربولاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گلائی کوسیل	گلیکٹو نیفتھال	ہائیڈرار جیرائی پرکلورائیڈم (دار اشکنہ)
گلیسرینم	لے نی گے لول	ہائیڈرار جیرائی سب سایا نائیڈم
گلیکو ٹول	مائی کروسائیڈین	ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (رسکپو)
گوائے کول	مرکیوریے مین	ہائیڈرار جیرائی سیلی سیلاس
گوائے کول سالٹس	میتھل سیلی سیلاس	ہائیڈرار جیرائی نیوکلی ای ناس
لائیکوار ایلیومی نی آئی۔ ایسی ٹیٹس	میٹا کے لین	ہائیڈرار جیرول
لائیکوار ایلیومی نی آئی۔ کلورائی ڈائی	مینتھوسول	ہائیڈرونیف تھال
لائیکوار سوڈی کلوری نے ٹی	مینتھول۔ مین تھال (جوہر نعناع)	یوڈی جے ول
لائیکوار ہائیڈرار جیرائی نائٹریٹس ایسڈس	نیف تھال	یورو فین
لائیکوار ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی	نیف تھال کیمفر	یوکلپ ٹول
لائی سال۔ لائی سول	نیف تھے لین	یوگے ول
لائی سوفارم	نیوکلی وین	یوگیو فارم
لسٹرین	نیوکلی وین۔ سالٹس	ہیسٹ
	ہائیڈرار جیرائی ایٹ پوٹے سی آئی آیوڈائیڈائی	

(۲۲) اینٹی لی تھکس (Antilithics) مانعاتِ تکوّنِ حصاۃ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۹} تعداد ۲۵

ایسڈ۔ فاسفارک ڈائیلیوٹ	سوڈیائی بائیکاربوناس	(۴) دالز (۵) وکی (۶) ول ڈبنجن
ایسڈ نائٹرک ڈائیلیوٹ	سوڈیائی بنزوآس	(۷) مہنیا ڈی جونز
پائی پرے زین	سوڈیائی سٹروٹارٹراس الفریڈ سینس	میتگنی سی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی۔ ایسی ٹاسی	سوڈیم پوٹے سی ام ٹارٹریٹ (سوڈا ٹارٹریٹا)	میگنیشیا
پوٹے سی آئی۔ بائیکاربوناس	سے پوڈیورس	یورو ٹروپین
پوڈافی لین	سے لائن پرگے ٹوز	یورول
پی لیولا ہائیڈرار جیرائی (حب سیماب)	لائیکوار میگنی سی آئی کاربونیٹس	یوریا
ڈائیوریٹکس (مدرات)	لی تھی ام سالٹس	یوری سین
رسٹے مین	منرل واٹرز (یعنی) مندرجہ ذیل چشموں کا پانی: (۱) سیلٹرز (۲) فریڈرکشال (۳) کارلسباڈ	

(۲۳) اینٹ ایسڈس (Antacids) دافعاتِ ترشی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۵} تعداد ۲۱۔

ایمونیا (امونیا)	ٹروکسکس بموتھائی	کریٹا پرے پے ریٹا	لی تھی آئی سٹراس
ایمونی آئی کاربوناس	سپرمٹس ایمونی ای	کیلسی آئی کاربوناس	لی تھی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس	ایروما ٹی کس	کیلسی آئی ہائیڈراس	میگنیسی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس	سوڈیائی بائیکاربوناس	لائیکوار پوٹاسی	میگنیشیا (مغنیسیا)
پوٹے سی آئی سٹراس	سوڈیائی فاسفاس	لائیکوار کیلسس	
پوٹے سی آئی کاربوناس	سے پوڈیورس	لائیکوار کیلسس سیکے رے ٹس	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۴) اَین ہائی ڈراٹکس (Anhidrotics) مانعاتِ عرق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۵} تعداد ۲۳

ارگٹ (شیلم - گندم دیوانہ)	اے گیرے سین (جوہر غاریقون)	سکوپولا
ایٹروپین (بیروجین)	اے گیریٹکس (غاریقون)	فیرائی سلفاس (کسیس)
اَیسڈ اَیسیٹک (تیزاب سرکہ)	بیلاڈونا (بیروج)	کوٹو اِین
اَیسڈ ٹے نِک (تیزاب مازو)	پکروٹاکسین	کونین (کنہ کنہ)
اَیسڈ سَلفیورک ڈائیلیوٹ	ڈیکاکٹم ہی مے ٹاکسی لائی	گوائے گول کیمفوریٹ
اَیسڈ سے نی سی لک	زنشائی آکسائیڈم	مسچیورا فیرائی کمپازیٹا
اَیسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	ہائیوسائمس (بنج)
اَیسڈ کیمفورک (جوہر کافور)	سٹریمونی ام (داتورہ)	

(۲۵) پرگے ٹوز (Purgatives) مُسہلات — دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

(۲۶) پس چیولینٹس (Pustulants) مُبثّرات — دیکھو کاؤنٹراری ٹینٹس (Counter-irritants) مہیّجات خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۲۷) پیراسی ٹی سائڈس (Parasiticides) قاتل جراثیم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۲۴

انگوائنٹم سٹائی رَنکس (مرہم سیہ)	پائی ریتھرم روزی ام	سوزو آئیوڈول
انگوائنٹم ہائیڈرارجیرائی - آکسائیڈم رو برم	پکروٹاکسین	کرائی سے روبی نم
انگوائنٹم ہائیڈرارجیرائی نائیٹریٹس	پگ منٹم آئیوڈین	کواشیا (خشب المُر)
اَیسڈ پائیروگے لک	پوٹاسا سَلفیوریٹا	کیوپرائی اوڈیاس
ایسڈ سَلفیوروزم	تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)	مرکیوری اَل مرکبات
اَیسڈ سے لی سی لک	ٹے بے کم (تمباکو)	نیف تھے لین
ایسڈ کاربالک	سَٹے فی سے گریا	ہائیڈرارجیرائی اوڈیاس
اَین تھرا روبین	سلفر (گندھک)	ہائیڈرارجیرائی - پرکلورائیڈم

(۲۸) ٹانکس (Tonics) مقویات — بلڈ ٹانکس (Blood Tonics) مقویات خون {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۱} تعداد ۳۶

اَیسڈم آرسی نی اوزم (سم الفار)	پوٹے سی آئی پر مینگے ناس	فیرائی آئیوڈائیڈم
ایسڈم فاسفاری کم ڈائیلیوٹم (تیزاب گوگرد محلول)	سوڈیائی کے کوڈائی لاس	فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس
ایسڈم نیوکلی ای نی کم اور اسکے سالٹس	سیرپ اِیسٹنز	فیرائی ایٹ کونینی سٹراس
اَیلبو فیرین	سیرپ ہائپو فاسفیٹ کمپونڈ	فیرائی اَیلیبومی ناس
پیلیولا فیرائی (حبّ آہن)	فیراٹین	فیرائی اَیلجی ناس
	فیرائی آرسینیاس (آہن مرکب بہ سنکھیا)	فیرائی برومائیڈم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فیرائی پرکلورائیڈم	فیرائی کے کوڈائی لاس	کیمیکل فوڈ
فیرائی پیٹوناس	فیرائی لیکٹاس	گلیسرو فاسفیٹس
فیرائی ریڈیکم	فیرائی ہائپوفاسفس	لائیکوار فیرائی - ایسی ٹے ٹس
فیرائی سلفاس	فیرم ٹارٹرے ٹم	لائیکوار فیرائی پرنائیٹرے ٹس
فیرائی فاسفاس	فیری پائرین	ہیمو گلوبین اور اسکے مرکبات
فیرائی کاربوناس - سیکے رے ٹس	کاڈلور آئل (روغن ماہی)	
فیرائی کلوراکسی ڈم	کارنی فیرین	

(۲۹) سٹومے کِکس ٹانکس (Stomachics Tonics) مقوّیاتِ معدہ {ان کا طریق فعل (دیکھو صفحہ ۲۷۷)}
اِن ٹس ٹائی نل ٹانکس (Intestinal Tonics) مقوّیاتِ امعاء تعداد ۴۵

آرموریے شیا (ترب دشتی)	پینکریے اے ٹک این زائمز	کریمیریا
آرنشیائی کارٹنکس (پوست نارنج)	ٹے رنکیسی کم (سن الاسد)	کنسپیریا
آرنیک سین - اوریک سین	جنشیانا (جنطیانا)	کوا شیا (خشب المُر)
ارنیک سین - ٹے نیٹ	چی رَیٹہ (چرائتہ)	کونی نی سلفاس
آرنیک سین - ہائیڈروکلورائیڈ	ڈیکاکٹم ایلوز کمپازی ٹم (جوشاندہ صبر مرکب)	کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم
آئیسڈ سلفیوورک ڈائی لیوٹ	سارسا پریلا (عشبہ مغربی)	کینیپی کم (فلفل سرخ)
آئیسڈ فاسفارک ڈائی لیوٹ	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کینسکرلا
آئیسڈ ہائیڈروکلورک ڈائی لیوٹ	سرپن ٹے ریا (مارچوبہ)	کے لمبا (رعی الحمام)
اگنے شیا (پاپیتہ)	سنکونا (برک)	گوارانا
آلوز (صبر)	سنکونی ڈین	لائی مونس کارٹیکس (پوست لیموں)
اینتھی مس (گل بابونہ)	سنکونی ڈینی سے لی سیلاس	لیو پیولی نم (حشیشۃ الدینار)
بیوکیو (بکو)	سنکونین	میزری ری اَن (ماذریون)
پائپر (فلفل سیاہ)	سنے پس (خردل - سرشف)	نکسوامیکا (حب الغراب - کچلہ)
پیپ ٹو نائزڈ فوڈز	سوڈیائی کلورائیڈم	ہائیڈرَیشن ٹس (گیاہ زرّیں)
پیپ سین	کاوا کاوا	یوارسائی (عنب الدّب)

(۳۰) کارڈی اَیک ٹانکس (Cardiac Tonics) مقوّیاتِ قلب {ان کا طریق فعل (دیکھو صفحہ ۳۲۲)} تعداد ۲۷

آکسی سپارٹی این	ڈائیوری ٹین	سٹروفینتھس
آکسی سپارٹی این سلفیٹ	ڈیجی ٹاکسین	سلا
آکسی سپارٹی این ہائیڈروکلورائیڈ	ڈیجی ٹونین	سوپرا ری نل گلینڈ
اے پوکائی نم	ڈیجی ٹیلس	فیرم سائٹس
ایڈرینالین کلورائیڈ	ڈیجی ٹے لی این	کان ڈیلیریا
آئیری تھرافلی ام	ڈیجی ٹے لین	کیفی ای نی - سوڈی - او - بنزوآس
ایری تھروفے لی این	ڈیجی ٹین	کیفی ای نی - سوڈی - او - سے لی سیلاس
ایری تھروفے لی این ہائیڈروکلورائیڈ	سپارٹی این	نکسوامیکا
ایسڈم آرسی نی اوزم	سٹرکنین	وے رے ٹرم وری ڈی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳۱) نروائن ٹانکس (Nervine Tonics) مقویات اعصاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۳} تعداد ۲۳

ارجنٹائی۔ آکسائیڈم	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کونین (کنہ کنہ)
ارجنٹائی نائٹراس	سمبل (سمبل)	گیلسی آئی ہائپو فاسفس
ایسیڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)	سنکونا (برک)	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
ڈیمی آنا۔ ڈامیانا	سوڈیائی ہائپو فاسفس	گلیسرو فاسفیٹس
زنسائی آکسائیڈم	فاسفرس۔ فاسفورس	گوارانا
زنسائی ایسی ٹاس	فیرم سالٹس (نمکیات آہن)	لے سی تھین
زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	کاڈلور آئل (روغن ماہی)	نکسوامیکا (کچلہ)
زنسائی وے لی ری اے ناس	کوکا (لوز امریکی)	

(۳۲) ڈایافورے ٹکس (Diaphoretics) مُعرّقات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۳) تعداد ۵۰

آرمورے شیا (ترب دشتی)	پلوس۔ اینٹی مونی اے لس	سے لی سین
اوپیم (افیون)	پوٹے سی آئی اینی ٹاس	سے نی گا (بولیغالی)
اولیم کیجو پٹائی (روغن کایا پٹی)	پوٹے سی آئی سٹراس	کلوروفارم
اینتھر (اینتھر)	پوٹے سی آئی نائٹراس	کے لینڈیولا
ایسیڈم سے لی سی لی کم	ٹنکچیورا گوائے سائی ایمونی ایٹا	کیمفر (کافور)
ایکونائی ٹم (شوکران)	ٹے ری بنتھینی۔ اولیم (روغن ٹارپین)	گرنڈیلیا
ایتکوہال (شراب مکرر)	جے بورینڈائی	لائیکوار ایمونیا
ایموتی آئی فاسفاس	چائنو سال	لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس
ایمونی آئی کاربوناس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	لائیکوار ایمونیا سٹرے ٹس
ایمونی آئی کلورائیڈم	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
اینٹی مونی ام سلفیورے ٹم	سپرٹس کیجو پٹائی (روح کایا پٹی)	مارفین (جوہر افیون مخدر)
بیوکیو (بکو)	سپرٹس کیمفر (روح کافور)	میزری ری آم (ماذریون)
پائی لوکارپین	سپرٹن ٹری (عرق الحیۃ)	وائی نم اپی کیکوانینی
پائی لوکارپین سے لی سی لیٹ	سلفر (گندھک)	وائی نم اینٹی مونی آیلی
پائی لوکارپین نائٹریٹ	سلفر پریسپی پی ٹے ٹس	وائی نم کالچی سائی
پائی لوکارپین ہائیڈروکلورائیڈ	سوڈیائی سے لی سی لاس	یوپے ٹوری ام
پلوس اپی کیکوانینی کمپازی ٹس	سے سے فراس	

(۳۳) ڈائی یورے ٹکس (Diuretics) مدرّات بول (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۴) تعداد ۲۵

آرمورے شیا (فجل البری)	اولیم ٹے ری بنتھینی (روغن ٹارپین)	اے پوکائی نم
آئریڈین (جوہر ابرسا)	اولیم جونی پرائی (روغن عرعر)	ایسیڈ بنزوائک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسڈ فارمک	تھی او برومین	کوپائے با
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ	تھی اوسین	کوپائے با۔ ریزن
ایسڈ کیمفورک	ٹرٹی کم	کیفی این (قہوین)
ایکونائی ٹم (بیش)	ڈائیوری ٹین	کیفی اینی۔ سوڈی او۔ بنزوآس
اے گیوریین	ڈلکامارا۔ ڈلکے مارا	کیفی اینی۔ سوڈی او۔ سے لی سیلاس
ایلکوہال (شراب مکرر)	ڈیجی ٹیلس	کیمبوجیا (عصارہ ریوند)
ایمونی آئی بنزوآس	ڈیمی آنا۔ ڈامیانا	کینتھیرس (ذرا[illegible]۔ تیلنی مکھی)
ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	کیوب (کباب چینی)
بوریکس (بورق)	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	لائیکوار ایمونی ای ایسی ٹے ٹس
بولڈو	سٹرانشی آئی لیکٹاس	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
بیلاڈونا (بیبروج)	سکوپے ری ام	لی تھی آئی سٹراس
بیوکیو (بکو)	سکوئل	لی تھی آئی کاربوناس
پکس لیکوئیڈا (میعہ سائلہ)	سوڈیائی ایسی ٹاس	میگنیشیا (مغنیسا)
پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈ	سوڈیائی بائیکاربوناس	میگنی سی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی ایسی ٹاس	سوڈیائی بنزوآس	نائی ٹرائیٹس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس	سوڈیائی فاسفاس	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
پوٹے سی آئی ٹارٹراس	سوڈیائی ٹارٹرے ٹی	ہائیوسائمس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈا	سے لی سی لیٹس	ہیل می ٹول
پوٹے سی آئی سٹراس	سے نی گا	ہے می ڈیزمائی ریڈکس
پوٹے سی آئی کاربوناس	کاوا کاوا	یوآنی مین
پوٹے سی آئی نائٹراس	کالچی کم	یوارسائی
پیریرا۔ پیرے را	کالوفائی لین	یوریا
پیریلڈی ہائیڈ	کان ویلیریا	یوری سین

(۳۴) ڈس ان فیکٹینٹس (Disinfectants) مزیلات تعفن

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۴۲

آئیوڈائی ٹرائی برومائیڈم	ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولٹار)	تھائی مول (جنگلی پودینہ)
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم	ایسڈم کرومیکم	ٹیری بی نم
آئیوڈم	ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)	چائنوسال
آئیوڈوفارمم	برومم	زنسائی کلورائیڈم
آئیوڈول	بنزونیف تھال	سالیوٹول
اولیم پائی نائی (روغن سرو)	پوٹے سی آئی بائی کروماس	سوڈیائی پرمینگے ناس
ایسڈم پائروگے لیکم	پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	سے لول
ایسڈم سلفیوروزم	پے رافارمک ایلڈی ہائیڈ	سے لی سی ٹول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سَے لے مین	کلورے کم	لائیکوار ایلیومی نی آئی کلورائیڈائی
فارم ایلڈی ہائیڈ	کلورین	لائیکوار سوڈی ای۔کلوری نے ٹی
فیرائی سلفاس	کیلسی آئی پرمینگے ناس	لائیکوار کیلسس کلوری نے ٹی
کاربل لائی سو فارم	کیلکس کلوری نے ٹا	نیف تھال
کانڈیز فلوئڈ	گے لو فارین	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈائی
کوی اوزونم	لائی سو فارم	ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی

(۳۵) ڈی اوڈورینٹس (Deodorants) دافعاتِ بدبو {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۳۲

آئیوڈم	پلمبائی نائٹراس	کاربولگنائی
آئیوڈو فارم	پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	کلورین اور اُسکے آکسائیڈس
آئیوڈو فارموجین	پے را فارم ایلڈی ہائیڈ	کیلسی آئی پرمینگے ناس
آئیوڈو فارین	تھائی مول	کیلکس (آہک۔چونہ)
آئیوڈول	ٹرائی کلورو فینال	نوری ٹین
آئیوڈولین	چائینوسال	نوسوفین
اویم یوکلپٹائی	ڈائی۔آئیوڈو فارم	نیف تھے لین
ایسڈم سلفیوروزم	پریسارسی نول	وائیو فارم
ایسڈم کرومی کم	زنسائی کلورائیڈم	ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈم
ایسڈم نائٹریکم	فارم ایلڈی ہائیڈ	یورو فین
ایسڈم برومیکم	فیرائی سلفاس	

(۳۶) ڈیپی لے ٹریز (Depilatorys) مُزیلاتُ الشَّعر (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ)

ایکس ریز	بیری آئی سلفائیڈم
	کیلکس سلفیوریٹا (جیر۔چونہ)

(۳۷) ڈیسی کینٹس (Desiccants) مُجفّفات مُنشّفات تعداد ۱۲ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ)

بسموتھائی سب نائٹراس	ٹیلک (طلق۔ابرک)	کیلسی آئی کاربوناس پریسی پی ٹے ٹس
پلمبائی ایسی ٹاس	زنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی سفید)	کیلسی آئی ہائیڈراس
پلمبائی کاربوناس	زنسائی کاربوناس	کیلے بین
پلوس ایسڈائی بورے سائی	کریٹا پریپارٹا (صاف کی ہوئی چاک)	میگنی سی آئی کاربوناس

(۳۸) ڈی مل سینٹس (Demulcents) مُلطّفات۔مُرطّبات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۲} تعداد ۲۲

اِسپغولا (اسپغول)	ٹری بی کم ری پینس	سیکرم پیوری فی کے ٹم	گلیسیرینم بورے سس
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	ٹریگے کینتھا (کتیرا)	(شکر مصفے)	گم اکیشیا (صمغ عربی)
اولیم کیکڈلی (روغن بادام)	جیلے ٹین (ہُلام۔سریش)	سی وَم (شحم۔دہن)	لائی نم (تخم کتان)
آئل تھی آ (خطمی)	سائی ڈونی ام	فائی کس (تین۔انجیر)	میل ڈی پیوریٹم
اے مائی لم (نشاستہ)	مائی نوگلاسم	کیرے گن	(شہد مصفے)
پرونم (آلو بخارا)	سٹرے ریا (حزاز۔زلندی)	گلیسیرہائی زا (اصل السوس)	ہارڈی ام (شعیر۔جَو)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳۸) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacients) محمّرات

دیکھو کاؤنٹر اِری ٹینٹس (Counter Irritants) مہیّجاتِ خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۱}

(۳۹) رَیفرِجرینٹس (Refrigerants) مفرّحات و مُبرّدات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۲ / تعداد ۲۴}

آرنشیائی سکس (عرق نارنج)	ایسیڈم فاسفاریکم - ڈائی لیوٹم	پوٹے سی آئی نائیٹراس (شورہ)
آکسی مل (سکنجبین)	ایسیڈم نائیٹریکم - ڈائیلیوٹم (تیزاب شورہ)	ٹے مارنڈس (تمر ہندی - املی)
امپیریل ڈرنک (شربت شاہی)	ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم (تیزاب نمک محلول)	سپیرٹس - ایتھرس میوری - اے ٹی کس
ایسیٹم (خل - سرکہ)	ایکوا (پانی)	سپیرٹس - ایتھرس نائیٹروسائی
ایسیڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)	پروٹم (آلو بخارا)	لائیکوار ایمونی آئی ایسی ٹے ٹس
ایسیڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)	پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسیڈا	لائیکوار میگنی سی آئی سٹرے ٹس
ایسیڈم سٹریکم (جوہر لیموں)	پوٹے سی آئی سٹراس	لائی مونس سکس
ایسیڈم سلفیوریکم - ڈائی لیوٹم	پوٹے سی آئی کلوراس	(نیز دیکھو) اینٹی پائی رے ٹکس ڈایافورے ٹکس

(۴۰) سلائیلے گاگس (Sialagogues) مُدِرّاتُ اللُّعاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۰ / تعداد ۲۹}

آرموریے شیا (جنگلی مولی)	ایلکوہال (شراب مکرّر)	ٹے مارنڈس (تمر ہندی)
آرنشی آم (نارنج)	ایمے ٹکس - خاصکر (اپی کے کوائنا و آینٹی منی)	ڈائیلیوٹ ایسیڈس (محلول تیزاب)
آئیوڈائیڈس	پائی پر (فلفل سیاہ)	جے بورینڈائی
اپی کے کوائنا	پائی رینتھرم (عاقرقرحا)	رہی ام (ریوند)
ایتھر (ایثر)	پائی لوکارپین	زنجبے بر (زنجبیل - سونٹھ)
ایسڈ سائٹس	پائی لوکارپی نی - سیلی سیلاس	سکس لائی سونس (عرق لیموں)
ایسیڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)	پائی لوکارپی نی نائیٹراس	سنے پس (خردل - رائی)
ایسیڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)	پائی کارپی نی ہائیڈروکلورائیڈم	فائی سا شگما
ایسیڈم سٹریکم (جوہر لیموں)	ٹے بے کم (تمباکو)	میزی ری ام (ماذریون)
ایسیٹم (سرکہ)		ہائیڈرارجیرم اور اسکے سالٹس یعنی سیماب اور اسکے نمکیات

(۴۱) سٹپٹکس (Styptics) حابساتُ الدم - قابضات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۸ / تعداد ۴۵}

ایڈرے نے لین	ایسی ٹم (خل - سرکہ)	زنسائی سلفاس
ارجنٹائی نائیٹراس (سنگ جہنم)	ایلبیومن (زلال بیض)	سپیرٹس رَیکٹی فی کے ٹس
ارگوٹا (شیلم - گندم دیوانہ)	ایلیومی نی ام اولی ایٹ	سٹپٹ ٹول
ارگوٹی نین (شیلمین)	بنزوئین (لوبان)	سٹپٹ ٹی سین
اوپیم (افیون)	پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلّی)	سوپرارینل ایکسٹریکٹ
اولیم ٹے ری بن تھینی (روغن نارہین)	پلوس سنکونی	سوپرارینل گلینڈ
ایسڈ ٹے نک (جوہر مازو وغیرہ)	چائنو سال	سے لی پائرین
ایسڈ سلفیورک - ڈائیلیوٹ (تیزاب گوگرد محلول)	زنسائی ایسی ٹاس	خیرائی ایٹ ایمونیائی سلفاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فیرک سالٹس (نمکیات آہن)	کریمیریا	کیوپرائی سلفوکاربولاس
فیری پائرین	کورکس (زعفران)	گائز (عفص - مازو)
کاربنیوٹین سٹریٹ	کونی نی ایٹ فیرائی کلورائیڈم	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی
کاربنیوٹین ہائیڈروکلورائیڈ	کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم	مے ٹی کو
کائنو (ہیرادوکھی)	کے ٹی کیو (کتھ)	ہائیڈرئیس پٹس (گیاہ زریں)
کری اوزوٹ	کیلسی آئی کلورائیڈم	ہی مے ٹاکسی لم (بقم - پتنگ)
کلوڈیم	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)	ہیمے ٹیلس

(۴۲) سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatorys) مُعطِسات ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲

ایپی کے کوائنا پاؤڈر	سے ڈے کم سنف (نسوار تمباکو)	ویرے ٹرم وریڈی پاؤڈر (سفوف کلی سبز)

(۴۳) سٹومے کِکس (Stomachics) مقویاتِ معدہ
دیکھو کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الریاح
اور گیسٹرک ٹانکس (Gastric Tonics) مقویات معدہ
[ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷]

(۴۴) سٹیمولینٹس (Stimulants) محرکات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ)

(ا) سرکیولے ٹری یعنی محرکاتِ دورانِ خون :-

ایتھر (ایثر)	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	کان وے لیریا
ایتھر ایسی ٹی کس (ایثر خلی)	سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس	کیمفر (کافور)
ایلکوہال (شراب مکرر)	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	
ڈیجی ٹیلس	سنبل (سنبل)	

(ب) سیری برل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) محرکات دماغ :-

ایب سنتھی ام (افسنتین)	بھی او برومین	کیفین (قہوین)

(ج) گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) محرکات معدہ :-
دیکھو کارمی نے ٹوز - و - گیسٹرک ٹانکس (سٹومے کِکس)

(د) لوکل سٹیمولینٹس (Local Stimulants) محرکات مقامی :-

پوٹے ٹی آئی کلورائیڈم	نیز دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس

(ھ) نروائن سٹیمولینٹس (Nervine Stimulants) محرکات اعصاب :-

ارگوٹا (شیلم)	ایسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)	ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)
ایتھر (ایثر)	ایمونی آئی فاسفاس	بیلاڈونا (بیبروج) خوشبو
ایسافیٹیڈا (حلتیت)	ایمونی آئی کاربوناس	سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس (روح الونیا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپرٹس ایمونی ای فیٹیڈس (روح امونیا مدبو)	کولا	گوارانا
سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کیلسی آئی ہائپو فاسفس	مشک (مشک)
فاسفرس (جوہر استخوان)	کیسٹوری آم (کستوری)	نکسوامیکا (کچلہ)
کافی (قہوہ)	کینابس انڈیکا (بھنگ)	وے لی ری آن (سنبل الطیب)
کوکا (لوز امریکی)	کینتھیرس (تیلنی مکھی)	ہائیڈریسٹس (زرین گیاہ)

(۴۵) سوپاری فکس (Soporifics) مُنوّمات — ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۷

دیکھو ہپناٹکس (Hypnotics) دیکھو منوّمات

(۴۶) سیڈے ٹوز (Sedatives) مُسکّنات — ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

(ا) ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز (مسکنات تنفس) :-

اوپیم (افیون)	ٹنکچورا پروفی - ورجی نی آئنی	کونائم (شوکران)
اولیم ٹیبری بن تھینی (روغن تارپین)	جیلسی می آم (یاسمین زرد)	کونائین (جوہر شوکران)
ایتھر (ایثر)	ڈائیونین	کونائی نی ہائیڈرو برومائیڈم
ایتھر ایسی ٹی کس	سٹرے مونی آم (داتورہ)	کونائی نی ہائیڈروکلورائیڈم
ایتھل آئیوڈائیڈم	ہروپس - پروفی - ورجی نی آئنی	لوبی لی آ (تمباکوئے دشتی)
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم	کلورل	لیکٹیوکے ری ام (افیون کا ہنا)
ایکوا لاروسے رے سائی	کلورو فارم	مارفین اور اسکے سالٹس
ایمائیل نائٹرس	کوڈائین - کوڈین	ہائیوسائمس (بنج)
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم	کوڈینی سے لی سی لیٹ	ہیروئین
بیلاڈونا (بیروج)	کوڈینی فاسفاس	ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ
پے رونین	کوڈینی ہائیڈروکلورائیڈم	

(ب) کارڈی اک سیڈے ٹوز (مسکنات قلب) :-

اپی کے کوائنا	ایمائیل نائٹرس	سوڈیائی نائٹرس
ارگوٹا (شیلم)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم	کلورل
اوپیم (افیون)	بیلاڈونا (بیروج)	کونائم (شوکران)
اے پوکائی نم (بھنگ امریکہ)	ڈیجی ٹیلس	نائٹروگلیسرین
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	ویرے ٹرم وریڈی (خربق اخضر)
ایکوا لاروسے رے سائی (عرق غار الکرزی)	سٹرے مونی ام (داتورہ)	ہائیوسائمس (بنج)
ایکونائی ٹم (بیش)	سیلا (اسقیل - پیاز دشتی)	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ج) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مسکناتِ معدہ):-

آئیس (برف)	ایونی آئی بروما ئیڈم	کری اوزوٹم
اَپی کے کوائنا	بسمتھ سالٹس (نمکیات قشیشا)	کلورل
اَرجنٹائی آکسائیڈم	بیلاڈونا (بیروج)	کلوروفارم
اَرجنٹائی نائٹراس (بلورات القمر)	پوٹے سی آئی بائی کاربوناس	کوکینی فے نی لاس
اوپیم (افیون)	پے پے وَر	کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم
اَیسڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)	زنسائی آکسائیڈم	کیلسی آئی ہائیڈراس
اَیسڈم فاسفاریکم۔ڈائی لیوٹم	سوڈیائی بروما ئیڈم	لائیکوار کیلسس (آب آہک)
اَیسڈم کاربالیکم (تیزاب کولٹار)	سی ری آئی آکسے لاس	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (تھوڑی خوراک میں)
اَیسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائی لیوٹم	کاربانک اَیسڈ گیس	ہائیوسائمس (بنج)

(د) لوکل سیڈے ٹوز (مسکنات مقامی):-

اوپیم (افیون)	بورَیکس (بورق۔سُہاگہ)	کلورل
اَیٹروپین (بیروجین)	بیلاڈونا (بیروج)	لائیکوار پلمبائی سب اَیسی ٹے ٹس ڈائیلیوٹس
اَیسڈ کاربالک (تیزاب کولٹار)	پلمبائی ایسی ٹاس	مارفین (جوہر افیون)
اَیسڈم۔ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم	پلمبائی کاربوناس	نیز دیکھو اَنس تھے ٹکس
	کری اوزوٹم	〃 اَینوڈائینز

(ھ) نروائن سیڈے ٹوز (مسکناتِ اعصاب):-

اَیسڈم ہائیڈروبروم کم ڈائیلیوٹم	زنسائی بروما ئیڈم	لی تھی آئی بروما ئیڈم
اَیکوالاروسے رے سائی (عرق غار الکرزی)	سوڈیائی بروما ئیڈم	لیکٹیوکا
ایمائل وے لی ری ایناس	سے لکس نائگرا	لیوپیوس (کشوث۔دینار)
ایمونی آئی بروما ئیڈم	فائی سائسگما	لیوپیولین (جوہر کشوث)
ایمونی آئی۔وے لی ری ایناس	فے نے زونم	مینتھول وے لی ری اے نیٹ
اینٹی سپیزمین	فے نے سے ٹین	نکولی بروما ئیڈم
اینٹی مونی اَم ٹارٹرے ٹم	کلورے ٹوز	نیوروناٹل
پریرا۔پیرے را	کیمفر (کافور)	وائی برَنم
پوٹے سی آئی بروما ئیڈم	کیمفورا۔مانوبروے ٹا	ویروناٹل
ٹرائیوناٹل	گے لو بروموٹل	ویرے ٹرم وریڈی (خربق اخضر)
جیلسی می اَم (یاسمین زرد)	لائیکوار میگنی سی آئی بروما ئیڈم	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴۷) فیبری فیوجز (Febrifuges) دافعات بخار

دیکھو اینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مضاد الحمیٰ [ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴]

(۴۸) کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الریاح [ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸] تعداد ۳۲

اپی کے کوائنا	ایتھر ایسی ٹی کس (ایشر خلی)	کارڈے مومم (ہیل ہوا۔ الائچی)
اولیم اینی تھائی (روغن شبت)	ایسا فیٹڈا (حلتیت۔ ہینگ)	کوٹو
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)	بولڈو	کوری اینڈر (کشنیز)
اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل الجبل)	پائی پر (فلفل)	کلورو فارمم
اولیم کے روی (روغن کراویہ)	پائی منٹو (فلفل حلو)	کیسکرلا (قشر العنبر)
اولیم کے ری آفی لائی (روغن قرنفل)	جونی پر (عرعر)	کیمفر (کافور)
اولیم لائی موبس (روغن لیموں)	زنجی بر (زنجبیل۔ سونٹھ)	مائی رس ٹیکا (جوز الطیب)
اولیم لے وندیولی (روغن خزامی)	سمبل (سمبل)	مرہ (مرح)
اولیم مینتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)	سنے مومم (دار چینی۔ قرفہ)	مینتھول (جوہر نعناع)
اولیم مینتھی ورید یس (روغن نعناع سبز)	فی نی کیولم (بادیان)	مینتھول وے لی ری اے نیٹ
ایتھر (ایشر)	کاربو لگنائی (زغال کوئلہ لکڑی کا)	وے لی ری ان (سنبل الطیب)

(۴۹) کاسٹکس (Caustics) کاوی - جلانے والی [ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱] تعداد ۲۸

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	ایلیومی نی ام ایسی ٹوٹا رٹریٹ	کیوپر آئی سلفاس (طوطیا)
ایسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)	پوٹے ساکا سٹیکا (القلی کاوی)	کیوپر آئی نائٹراس
ایسڈم ایسی ٹی کم۔ گلے شی ایلی	پوٹے سی آئی پرسینگے ناس	لائیکوار سوڈیائی ایبتھی لے ٹس
ایسڈم پائروگے لی کم	زنسائی۔ کلورائیڈم	لائیکوار فیرائی پرنائٹرے ٹس
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)	زنسائی نائٹراس	لائیکوار ہائیڈرارجیرائی۔ نائٹرے ٹس ایسڈس
ایسڈم کروی کم	فارم ایلڈی ہائیڈ	
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)	کری اوزوٹم	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم رُوبرم
ایسڈم ہائیڈروکلوری کم (تیزاب نمک)	کیلکس (جیر۔ چونہ)	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم فلے وم
اے لیئومن ایکسی کے ٹم (پھول کی ہوئی پھٹکری)	کیوپر آئی ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی آیوڈم۔ روبرم
	کیوپر آئی سب ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی پر کلورائیڈم (دار اشکنہ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵۰) کاؤنٹر اِری ٹینٹس (Counter-irritants) مہیجاتِ خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۲}

(ا) پسچیولینٹس (مُبَشّرات) :-

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	اولیم کروٹنس (روغنِ حب الملوک)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (طرطیر المقی)

(ب) روبی فے سی اینٹس (محمّرات) :-

آرموریشیا (جنگلی مولی)	ایتھر (ایثر)	لائیکوار آئیوڈائی فارٹس
آئیوڈم	ایسڈم اے سی ٹی کم (تیزاب سرکہ)	لائیکوار ایمونی اِی
اولیم ٹیری بن تھی نی (روغن تارپین)	ایلکوہال (شراب مکرر)	لینیمنٹم سنے پس
اولیم روٹی (روغن سذاب)	ایمونائکم (اشق)	لینیمنٹم کلوروفارمائی
اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل)	ایمپلاسٹرم پائی سس	لینیمنٹم کیپسی سائی
اولیم سکسینی (روغن کہربا)	ایمپلاسٹرم کے لی فے شی ایٹس	لینیمنٹم کیمفوری ایمونی ایٹا
اولیم کے جوپٹائی (روغن کایاپٹی)	ایمپلاسٹرم کینتھیرِ بڈیز	مے زی ری ام (ماذریون)
کیڈی نم	ایمپلاسٹرم مینتھول	
اولیم لائی مونس (روغن لیموں)	تھائی مول (جوہر ثومس)	

(ج) وَیسی کینٹس (یا) اے پی سپیٹس ٹکس (مُنَفِّطات - آبلہ انگیز) :-

انگو اینٹم مے زی ری آئی مرہم ماذریون	ایسڈم اے سی ٹی کم گلے شی ایلی	لائیکوار ایمونی ای فارٹس
اولیم رُوٹی (روغن سداب)	ایمپلاسٹرم کینتھیرِ بڈیز (لصقہ ذرایح)	لینی منٹم سنے پس (مالش خردل)
اولیم سنے پس (روغن خردل)	کینتھیریڈین (جوہر تیلنی مکھی)	یُوفوربی اَم (فربیون)
	لائیکوار اے پی سپیٹس ٹی کس (سیال منفط)	

(۵۱) کولے گاگس (Cholagogues) مُدِرّاتُ الصَّفرا {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۶}

(ا) اِن ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرّاتِ صفرا غیر مستقیمہ) :-

بہت سے کیتھارٹکس (مسہلات)	مرکیوری (سیماب) خاص کر	مرکیوریس کلورائیڈ (رسکپور)

(ب) ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرات صفرا مستقیمہ) :-

آرٹیڈین (جوہر ایرسا)	ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم	ایمونی آئی فاسفاس
اپی کے کوائنا	ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم	ایمونی آئی کلورائیڈم
ایسڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	ایلوز (صبر - ایلوا)	اینٹی مونی ام سلفیوریٹم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بولڈو	سوڈیائی بنزوآس	کالوسنتھ (حنظل)
پوڈافی لین	سے لی سی لیٹس	گلائی کوکولاس
جے لے پا (بیخ جلاپہ)	فائی ٹولیکسین	ہائیڈرئیس ٹس (زرّیں گیاہ)
رھی ام (ریوند)	فیل بووائی نم۔ پیوری فی کے ٹم (اصفرار الثور)	یوآنی مس
سلفیٹس	کالچی کم (سورنجان شیریں)	یونے ٹرول

(۵۲) کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۷}

(ا) اے پی ری اینٹ (یا) لیکسے ٹو (ملیّنات):-

اپی کے کوائنا	پوٹے سی آئی سلفاس	فائی کس (تین۔ انجیر)
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	ٹے ریکیٹیکم (سن الاسد)	فیل بووائی نم (بیل کاپت)
اولیم ایمگڈلی (روغن بادام)	ٹے مارنڈس (تمرہندی)	کیس کارا سیگریڈا
اولیم ری سائی نائی (روغن بیدانجیر)	رھے منس	کے سی ای پلپا (املتاس)
اولیم لائی نائی (روغن کنان)	سکس موراٹی (عصیر توت)	لائیکوار میگنی سی آئی سٹرے ٹس
اے پوکوڈائی نی ہائیڈروکلورائیڈم	سلفر (گندھک)	لیک ٹیوکا
ایسا فیٹڈا (حلتیت۔ ہینگ)	سوڈا ٹارٹریٹا	میگ نی سی آئی کاربوناس
بیپ ٹی سین	سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفروے سینس	میگنیشیا (مغنیسا)
بیلا ڈونا (بیرروج)	سوڈیائی فاسفاس	میل ڈی پیورے ٹم (شہد مصفّے)
پرونم (آلوے بخارا)	سوڈیائی سلفاس	مے نا (شیرخشت)
پلوس گلیسرائی زی کمپازی ٹس	سوڈیائی سلفو وینا س	نکس وامیکا (قاتل الکلب۔ کچلہ)
پوٹے سی آئی ٹارٹراس	سے پوڈیوفرس (سخت صابن)	یوآنی بین

(ب) پرگے ٹوز (Purgatives) مسہلات :-

آئرس (ایرسا۔ بیخ بنفشہ)	پوڈافی لین	کانوے لیرین
آئرے ڈین (جوہر ایرسا)	جگ لینس	کے میلا (کمالا)
ایسڈ کیتھارٹک (مسہلین)	رھی ام (ریوند)	لیپ ٹینڈرین
ایلوز بار بے ڈینسس (صبر بربدی)	سوڈیائی سلفاس	میگنی سی آئی سلفاس
ایلوز۔ سوکوٹرائی نی (صبر سقوطری)	سوڈیائی کلورائیڈم (نوشادر)	مینگے نیز سلفاس
اے لوئین (صبرین۔ جوہر صبر)	سینا (سنائے مکّی)	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
بیپ ٹی سین	فائی ٹولیکا	ہے لی بورس نائگر
پرجے ٹین (مسہلین)	کالچی کم (سورنجان)	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ج) ڈراس ٹک پرگے ٹوز (Drastic Purgatives) مسہلات شدید

(د) ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز (Hydragogue Purgatives) مسہلات مقلل آب خون

اولیم کروٹونس (روغن جمالگوٹہ)	جیلے پا (بیخ جلابہ)	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
اے پوکائی نم (بھنگ امریکی)	سکے مونی آم (سقمونیا۔ محمودہ)	میگنی سی آئی سلفاس
ای لے ٹرائی نم (جوہر قثاء الحمار)	سوڈیائی سلفاس	ویرے ٹرین (خربقین)
ای لے ٹی ری ام (قثاء الحمار جنگلی کھیرا)	کالا دانہ (حب النیل)	ہائیڈرارجیرائی۔ سب کلورائیڈم (رسکپور)
برائی اونیا	کالو سنتھس (شحم حنظل)	ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈس	کیمبوجیا (عصارہ ریوند)	ہے لی بورس نائگر (سیاہ کشکی)

(۵۳) منرل واٹرس (Mineral Waters) قدرتی چشموں کے پانی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

برمن سٹارف	سڈلٹز	کس سن جن
پلنا	فریڈرک شال	ہنیا ڈی جے نوز
رائل ہنگے ری ان ہٹر واٹر	کارلسباد	ہوم برگ

(۵۴) گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) مدرات لبن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۶}

پوٹے سی آئی کلوراس	ٹانکس	جے بورینڈائی

(۵۵) لیکسے ٹوز (Laxatives) ملینات
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

(۵۶) مائی آٹکس (Myotics) منقبضات الحدقہ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۷)

اوپیم (افیون)	جے بورینڈائی	فائی سا سٹگمینی سے لی سیلاس
ایسرین	فائی سا سٹگمین	مارفین (جوہر افیون)
پائی لوکارپین	فائی سا سٹگمینی سلفاس	

(۵۷) میڈری آٹکس (Mydriatics) ممددات الحدقہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۶} تعداد ۲۶

ایٹروپین (بیبروجین)	ایٹروپین سے لی سی لیٹ	ایٹروپین میتھل برومائیڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایٹروسین	کوکین	ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ایری کولین ہائیڈروبروماٹیڈ	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہوم ایٹروپین
ای فیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ	مڈری اے سین	ہوم ایٹروپی نی سے لی سیلاس
بیلاڈونا (بیر وج)	مڈرین	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروکلورائیڈم
ڈے ٹیوُرین (داتورین)	ہائیوسائمس (بنج)	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروبروماٹیڈم
ڈیوباے سین سلفاس	ہائیوسائی مینی سلفاس (بنجین)	یُوفتھیلمین۔ سے لی سی لیٹ
سٹرے موبی ام سلفاس	ہائیوسائی مینی ہائیڈروبروماٹیڈم	یُوفتھیلمین ہائیڈروکلورائیڈ
سکوپولا	ہائیوسینی ہائیڈروبروماٹیڈم	

(۵۸) نارکاٹکس (Narcotics) مُخدّرات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۸}

دیکھو ہپناٹکس (Hypnotics) منوّمات

(۵۹) نیوٹری ٹیوز (Nutritives) مُغذیات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ} تعداد ۱۸

ایکے سی ای گمائی (صمغ عربی)	سومے ٹوز (کئی قسم کے)	کیرے گین
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	سیکے رم ڈی پیوُری نی کے ٹم (شکر مصفّٰی)	کیلسی آئی گلیسروفاسفیٹ
اولیم مارہوی (روغن ماہی)	سیکے لیکٹس (شکر لبنی)	مسچیورا سپرٹس وائی نائی گیلی سائی
ایمگڈلا ڈلسیس (بادام شیریں)	سی وَم (شہد۔عسل)	نیل ڈی پیوُرے ٹم (شہد مصفّٰی)
پرُونم (آلوے بخاری)	فائی کس (انجیر)	مے نا (شیر خشت)
ڈی کاکٹم سٹرے ریا	کارنس۔ آئیکسٹریکٹ	ہارڈی ام

(۶۰) ویسوڈائی لے ٹرس Vasodilators مُمدّدات العروق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

ایری تھرل ٹے ٹرائی نائٹریٹ	سوڈیائی نائٹرس
اے مائل نائی ٹرائیٹ	نیٹی نوٹل ہیکسے نائٹریٹ
ٹرائی نائی ٹرائین	

(۶۱) ورمی سائڈس (Vermicides) قاتل دیدان

اور ورمی فیوجز (Vermifuges) مخرج دیدان {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴}

دیکھو اینتھل منٹکس (Anthelmintics) طارد الدّیدان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶۲) وَیسی کینٹس (Vesicants) مُنفِطات

دیکھو کاؤنٹراری ٹینٹس (Counter Irritants) مُہیّجات خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۶۳) ہِپ ناٹکس (Hypnotics) مُنَوِّمات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۷} تعداد ۵۱

اوپیم (افیون)
اے پومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (جوہر افیون)
اے سی ٹوفے نون
اَیسڈم ہائیڈروبرومیکم ڈائیلیوٹم
اَیمونی آئی برومائیڈم
اَیمی لین ہائیڈریٹ
اَینٹی سپیزمین
بَرومیورال
بولڈو
پوپٹرسی آئی برومائیڈم
پے پے وَر (خشخاش)
پے پے وَیرین (خشخشین)
پیرونین
پیرٹیلڈی ہائیڈ
ٹرائیونال
ٹیرونال
ڈائیونین

ڈورمی اوّل
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سلفونال
سومنال
کلورل اے مائیڈ
کلورل ہائیڈراس
کلوروبرومائیڈ
کلورے ٹون
کلورے لوز
کوڈائی این
کونائم (شوکران)
کیمفر (کافور)
کیمفورامونوبرومے ٹا
کینابس اِنڈیکا (قنب ہندی بھنگ)
کینابی نون (جوہر بھنگ)
کینابی نی ٹے ناس
لی تھی آئی برومائیڈم

لیکٹوفے نین
لیوپیوٹس (کشوث - امرتہ)
مارفین (جوہر افیون)
مینتھی لال
مے ٹیلڈی ہائیڈ
نارسی اِین
نیورونال
ویرونال
ہائیوسائمس (بنج)
ہائیوسین (بنجین)
ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈم
ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ہپ نال
ہپ نون
ہیڈونال
ہیروئین
ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ

(۶۴) ہی موسٹے ٹکس (Haemostatics) حابسات الدّم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۸}

دیکھو سٹِپ ٹکس (Styptics) حابسات الدّم

(۶۵) ہی مے ٹی نکس (Haematinics) مُقوّیاتِ خون {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۱۶}

دیکھو ٹانکس - بلڈ (Tonic Bloods) مُقوّیات خون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ

اَلعِلمُ عِلمانِ عِلمُ الاَبدانِ وَعِلمُ الاَدیانِ

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں برٹش فارما کو پیا سنہ ۱۹۰۸ء ضمیمہ برٹش فارما کو پیا سنہ ۱۹۰۰ء اور ایکسٹرا فارما کو پیا سنہ ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان ہے

مؤلفہ

"خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"

مصنف و مولف مخزن حکمت۔ تاریخ طب۔ تاریخ الاطباء و لغات الادویہ وغیرہ سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولت عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان۔ و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور وغیرہ

(فسٹ اڈیشن) (سنہ ۱۹۱۲ء) (طبع اول)

قیمت فی حصہ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

قیمت مکمل کتاب یعنی ہر چہار حصہ مع ضمیمہ علاج الامراض مبلغ دس روپیہ ۱۰/-

نولکشور سٹیم پریس لاہور میں باہتمام جناب مینجر صاحب طبع ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

میٹریا میڈیکا

مُفردات و مُرکّبات

تمہید

اِس کتاب میں تین قسم کی دوائیں درج کی گئی ہیں (۱) آفیشل یا مُستند یعنی وہ ادویہ جو کہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہیں (۲) ناٹ آفیشل یا غیر مستند یعنی وہ اَدویہ جو کہ برٹش فارماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن ممالکِ یورپ و امریکہ کے فارماکوپیاز میں درج ہیں (۳) اضافی یا ضمنی یعنی وہ دوائیں جو کہ اِنڈین اور کالونیل اَیڈنڈم (ضمیمۂ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان و نوآبادیہا) میں درج ہیں +

نوٹ - تمام آفیشل دوائیں اور ان کے آفیشل مُرکّبات معمولی خط میں (جیسا کہ مرقومۂ بالا ۵ سطور کا خط ہے) تحریر کی گئی ہیں لیکن آفیشل ادویہ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور تمام ناٹ آفیشل اور اضافی دوائیں ذرا باریک خط میں (جیسا کہ اس نوٹ کا خط ہے) لکھی گئی ہیں تاکہ صرف خط کے فرق سے ہی ناظرین کو فوراً معلوم ہوجاوے کہ دوا آفیشل ہے یا ناٹ آفیشل یا اضافی +

ترتیبِ ادویہ - اِس کتاب میں تمام اذویہ ان کے لیٹن یعنی لاطانی ناموں کی ابجدی ترتیب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے لحاظ سے لکھی گئی ہیں اور ان کے دیگر مختلف انگریزی - یونانی - عربی - فارسی سنسکرت ہندی اور اُردو ناموں کی فہرست بہ ترتیب حروف تہجّی بطور ضمیمہ آخر کتاب میں ضمّ کردی گئی ہے۔

باعتبار اَفعال وخواص کے یعنی جن ادویہ کے افعال وخواص باہم مشابہ ہیں ان سب کی فہرستیں گزشتہ باب چہارم فارماکالوجی (و باب پنجم) میں دی جاچکی ہیں :-

ترتیب بیان - ہر ایک دوا کے بیان میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لَیٹن یعنی لاطانی اور عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں - پھر اگر وہ دوا معدنی ہے تو اس کی کیمیاوی علامت بخط انگریزی اور اگر نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبیعیہ) عربی و انگریزی - بخط اُردو و انگریزی لکھا ہے اور اس کے نیچے اس کی تصویر دی گئی ہے - پھر اگر وہ دوا مفرد ہے تو اس کے ڈاکٹری - طبّی - ویدک اور ہندوستانی نام عموماً اس ترتیب سے تحریر کئے گئے ہیں مثلاً :-

ڈاکٹری نام	طبّی نام	وَیدِک نام
(لاطانی) اکے شی گمائی (Acaciæ Gummi)	(عربی) صمغ عربی	(سنسکرت) بَربُور نِریاس
(انگریزی) گم اَکے شِیَا (Gum Acacia)	(فارسی) ازدوے تازی	(ہندی) بِھمبَری گوند
(") گم اَرَبِک (Gum Arabic)	ہندوستانی نام :- (اُردو) ببول کا گوند (پنجابی) کِکرَدا گوند	

اور اگر وہ مُرکّب دوا ہے تو اس کے لاطانی و انگریزی اور مجوزہ عربی فارسی یا اُردو نام لکھے گئے ہیں ساتھ ہی اس کے کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس کی ذاتی یا صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کردی گئی ہے - پھر اس کا مقام پیدائش - اسکی صفاتِ طبیعی یا نباتی وصفات کیمیاوی - تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا پہلے پہل کب استعمال کی گئی جس کے ضمن میں بہت سے محقّقانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو متقدّمین و مُتأخرین اطبّاء کے اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اس دوا کے ذَوبان یا اِنحلال - آمیزش شناخت - افعال - مقدار خوراک اور طریقِ استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے - پھر اس کے آفیشل مرکّبات جس میں کہ ہر ایک مرکب کے بنانے کی ترکیب تحریر ہے اور پھر ناٹ آفیشل مُرکّبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئیں یورپ امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع ان کی مختصر ماہیت و افعال وخواص کے ذکر کیا گیا ہے - پھر اس دَوا کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فارماکالوجی یعنی تاثیرات کا مفصل بیان ہے اور اسکے بعد اسکے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے۔ فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال ادویہ کا بیان نہایت آسان طریق میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اس کے ساتھ ہی بریکیٹ میں اس کی مترادف طبی اصطلاح (عربی فارسی یا اردو) لکھ دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اردو خواں ڈاکٹروں و حکیموں وغیرہ کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی (تاثیرات سمیہ) کا بیان مع ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھدئے ہیں جو کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے تجربہ کئے ہوئے ہیں +

نوٹ۔ تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مختلف ناموں کی مطابقت میں صحت کا نہایت خیال رکھا گیا ہے اور بعض نئی ادویہ کے لئے جو عربی فارسی یا اردو میں نئے نام تجویز کئے گئے ہیں یا بعض ڈاکٹری اصطلاحات کے لئے جو نئی طبی اصطلاحات (عربی فارسی یا اردو) میں وضع کی گئی ہیں وہ سب فیلالوجی یعنی علم اللغۃ کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً اینٹی فیبرین جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی بمعنی مضاد یا دافع اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے مضاد الحمی یا دافع بخار لہذا یہی اس کے عربی فارسی و اردو نام مقرر کر دئے گئے۔ اور جس طرح کہ لاطانی نام پائپر (کالی مرچ) سے اس دوا کے جوہر کا نام پائپرین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے اس کے عربی نام فلفل سے اس کے جوہر کا نام فلفلین بنالیا ہے اور جس طرح سے کہ کافی سے کے فین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے قہوہ سے قہوین بنالیا ہے +

میں نے کئی سال کے وسیع مطالعہ اور نہایت محنت کے بعد جو یہ طبی اور ملکی خدمت انجام دی ہے خدا کرے کہ یہ مقبول خاص و عام ہو اور میرے ہم پیشہ بھائی اور برادران وطن اس سے فائدہ اٹھا کر میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں +

جمیل لانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

باب ششم

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایبسنتھی ام (ABSINTHIUM) افسنتین

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایبسنتھی ام (Absinthium)	(عربی) افسنتین۔ خرق	(سنسکرت) ناگدمنی۔ ناگ پشپی
(انگریزی) ورم وڈ (Worm-Wood)	(فارسی) مروہ	(ہندی) ناگدون۔ ناگدمن

مقام پیدائش - شمالی افریقہ - یورپ کے بعض کوہستانی علاقے اور ایشیا میں سائبیریا - منگولیا - خراسان اور ہندوستان کے بعض پہاڑی علاقے +

صفات نباتی - اس نبات کی جڑ آگندہ - تنہ گھاس کی قسم کا سیدھا اور شاخدار جس پر سفید سفید رونگٹے ہوتے ہیں شاخوں پر پتے بکثرت ہوتے ہیں جو دونوں طرف سے ریشمی روئیں دار ہونے کے سبب نقرئی رنگ کے ہوتے ہیں - ہر ایک پتا تقریباً دو انچ لمبا ہوتا ہے - پھول چھوٹے چھوٹے مائل بزردی - بو نہایت تیز و نامرغوب - ذائقہ سخت کڑوا +

حصص مستعملہ - اس کے پتے اور پھولدار شاخیں دوا میں کام آتی ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں ½ ۱ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑجانے والا تیل) ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس کا جزو جامد ایب سنتھول (Absinthol) کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک قلمدار جوہر جسے ایب سن تھین (Absinthin) کہتے ہیں اور ½ فیصدی ایک تلخ رال اور ۵ فیصدی ایک سبز رال +

انحلال - اس کا جوہر ایب سن تھین پانی میں تو کم لیکن خالص ایلکہال - ایتھر اور کلوروفارم میں فوراً حل ہو جاتا ہے +

نقیضات - آئرن سلفاس (ہیراکسیس) زنک سلفاس (توتیا سفید) پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی) اور آرجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم - حجر القمر) +

مرکبات مع خوراک

نام مرکب	مقدار خوراک	نام مرکب	مقدار خوراک
(۱) پلوس ایب سن تھیائی	۲۰ سے ۳۰ گرین	(۵) انفیوزم ایب سنتھیائی	۱ سے ۲ اونس
(۲) ایکوا " "	½ سے ۱ اونس	(۶) اولیم " "	۱ سے ۵ منم
(۳) ایکسٹریکٹم " "	۵ سے ۱۵ گرین	(۷) ٹنکچورا " "	½ سے ۲ ڈرام
(۴) ایکسٹریکٹم ایب سن تھیائی لیکوئڈم	۱۵ سے ۴۵ منم	(۸) ٹنکچورا ایب سنتھیائی کمپازیٹا	۱ سے ۴ ڈرام

اگرچہ یورپ کے بعض ممالک میں اس دوا کے مذکورۂ بالا مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کا ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جو ایک حصہ ورم وڈ اور ۱۰ حصہ ایلکہال ۹۰ فیصدی سے بنایا جاتا ہے۔ نیز افسنتین کی ایک خاص قسم کی شراب جسے ایب سن تھی (Absinthe) کہتے ہیں بطور سیری برل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) ملک فرانس میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے لیکن اس کے کثرت استعمال سے مرض ایب سن تھی ازم (سمیت افسنتین) ہو جایا کرتا ہے جس کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں :- مریض کو سخت گرمی معلوم ہوتی ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے اور سانس جلد جلد آتا ہے وغیرہ +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایرومیٹک سٹومے کک (خوشبودار مقوی معدہ) فیبری فیوج (دافع بخار) این تھل من ٹک (مخرج کرم امعاء) سیری برل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) ایمے نے گاگ (مدر حیض) +

استعمال افسنتین

بطور مقوی معدہ اس کو اٹونک ڈس پپسیا (ضعف معدہ) فلے ٹولنٹ ڈس پپسیا (سوء ہضم نفخی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں دیتے ہیں۔ بطور اَن تھل منٹک (مخرجِ کرمِ امعاء) اس کو رَونڈ وَرمز (حیات۔ کینچوے) اور تھریڈ وَرمز (دُودُ الخَلّ۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) کے نکالنے کے لئے دیتے ہیں بطور دافع بخار اس کو اِنٹرمی ٹنٹ فیورس (حُمّیاتِ مُتقطِعہ۔ نوبتی بخاروں) میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور ایمے نے گاگ (مُدِرِّ حیض) اس کو مرضِ ایمے نوریا (اِنقطاع الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈِس مے نوریا (عُسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بطور سیڈیٹو برل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) اس کو اَپی لَپسی (صرع۔ مرگی) اور ضعفِ دماغ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

نوٹ۔ جب معدہ یا انتڑیوں میں سوزش ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہئے +

(یہ دوا ضمیمۂ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان و نوآبادیہا میں درج ہے)

اَکے شی کارٹکس (ACACIÆ CORTEX) قشر الاقاقیا

(اَلفَصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اَکے شی کارٹکس (Acaciæ Cortex) (عربی) قشر اُمّ غیلاں (سنسکرت) برببور توچا

(انگریزی) اَکے شیا بارک (Acacia Bark) (فارسی) پوستِ مُغیلاں (ہندی) بَبُول کی چھال

ہندوستانی نام:۔ (اُردو) ببول کی چھال (بنگالی) بابلا چھال (پنجابی) کِکر دا سک

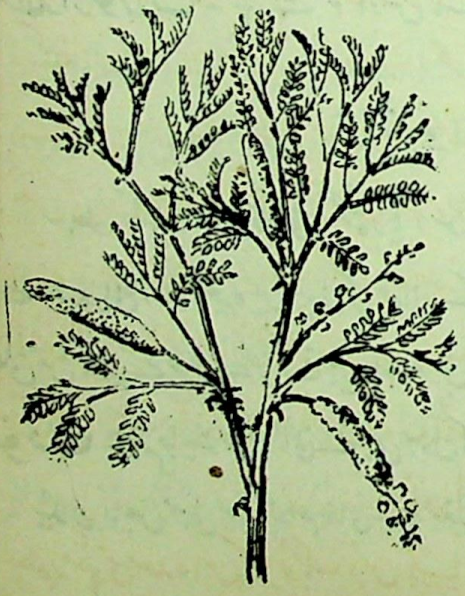

نوٹ۔ (۱) اکاکیا (Acacia) جس کا معرب اقاقیا ہے یونانی زبان میں کیکر کو کہتے ہیں لیکن طبی کتب میں اقاقیا کیکر کی پھلیوں کے عصارہ کا نام لکھا ہے جسے اُردو میں رنگ کہتے ہیں +

(۲) پُرانی انگریزی میں اس لفظ کا تلفظ اکاکیا یا اکاسیا تھا لیکن موجودہ انگریزی میں اس کا تلفظ اکے شیا ہے

مقام پیدائش۔ ایشیا میں ہندوستان (بہار۔ ممالک متوسط۔ پنجاب و سندھ) عربستان اور افریقہ میں مصر۔ سوڈان اور سنیگال وغیرہ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفاتِ طبیعی - بھورے رنگ کی چھال جس کی اندرونی سطح سُرخی مائل ہوتی ہے - ذائقہ کسیلا +

صفاتِ کیمیاوی - اس میں ۲۰ فیصدی ٹے نِن (Tannin) ایک نہایت قابض جوہر ہوتا ہے جو کہ مازو وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیاتِ آہن) اور آئلز (روغنات) وغیرہ +

نوٹ - جس کسی نباتی دوا میں ٹے نِن جوہر موجود ہوتا ہے وہ آہن یا اس کے کسی مرکب کے ساتھ مل کر سیاہ ہو جاتی ہے +

افعال - اَسٹرِنجنٹ (قابض)

(مرکّب Preparations)

ڈاکٹری نام		طبّی نام
(لاطانی) ڈی کاکٹم اکے شی کارٹکس	Decoction of Acacia Bark	(عربی) مَطبُوخ قَشْر الاَقاقیا
(انگریزی) ڈیکاکشن آف اکے شیا بارک	Decoctum Acaciæ Corticis.	(فارسی) جوشاندۂ پوست مغیلاں

بنانے کی ترکیب - ۱¼ اونس ببول کی چھال کو ۲۴ اونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +

مقدار خوراک - ½ سے ۲ اونس تک = {14.2 سے 56.8 c.c. / ۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر}

تاثیر و استعمال

بطور اَسٹرِنجنٹ (قابض) گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلانِ اَبیض مَہبلی - اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ میں ببول کی چھال کے جوشاندہ کی پچکاری کیا کرتے ہیں اور بعض امراضِ حلق میں اس کے غرغرے کراتے ہیں اور مرضِ ڈائریا (اسہال) میں اس کو پلاتے بھی ہیں +

نوٹ - حکیم جالینوس یونانی نے بھی ببول کی چھال یا اس کی باریک جڑوں کے مطبوخ کو سیلانِ اَبیض مَہبلی یعنی اندام نہانی سے سفید پانی آنا (لیوکوریا) میں مفید لکھا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اکے شی گمائی (ACACIÆ GUMMI) صمغِ عربی

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اکے شی گمائی (Acacia Gummi) (عربی) صمغ عربی		(سنسکرت) بَبُول نِرْیاس

(انگریزی) گم اکے شیا (Gum Acacia) (فارسی) ازدوئے تازی (ہندی) بھمبری گوند

(" ") گم اَرَبک (Gum Arabic) ہندوستانی نام:- (اُردو) ببول کا گوند (پنجابی) لکڑ دا گوند

تاریخ - حکیم ثافرسطس یونانی نے حضرت مسیح سے تین سو سال قبل لفظ کمی (جس سے کہ انگریزی لفظ گم مشتق ہے) سے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

نوٹ - (۱) قدیم الایام میں چونکہ افریقہ سے ملکِ عرب میں ببول کے گوند کی درآمد برآمد زیادہ ہوا کرتی تھی اس لئے وہ گم اَرَبک یعنی صمغ عربی کے نام سے موسوم ہوگیا۔ مگر اب مغربی افریقہ کے مقام سنیگال سے جو فرانسیسیوں کی ایک نو آبادی ہے ببول کا گوند بکثرت یورپ میں جاتا ہے +

(۲) ڈاکٹر وِٹرنگ صاحب اپنی کتاب فارماکوپیا انڈیکا (قرابادینِ ادویہ ہندیہ) میں تحریر فرماتے ہیں کہ ولایتی کیکر جو ہندوستان کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے اس کا گوند صمغِ عربی سے بھی بہتر ہوتا ہے +

صفاتِ طبیعی - صمغِ عربی کے مختلف جسامت کے گول گول اَشکی دانے یا ڈلیاں ہوتی ہیں جو نیم شفاف سفید یا قدرے زردی یا سرخی مائل اور کھردری ہوتی ہیں اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا پھیکا لعابی ہوتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی - اس میں زیادہ تر اَربین (Arbin) یا اَرَبک اَیسِڈ (Arbic Acid) یعنی عربین یا جوہرِ صمغِ عربی - کیلسیم - پوٹے سیم اور میگنے سیم کے ہمراہ پایا جاتا ہے +

آمیزش - دیگر ناقص یا رالدار قسم کے گوند۔ نشاستہ اور سنگریزے وغیرہ +

اِنحلال - خالص صمغ عربی پانی میں تو بالکل حل ہوجاتا ہے لیکن اَیلکہال (روح الخمر) اِیتھر اور روغنات میں حل نہیں ہوتا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نقیضات - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بورنیکس (بورق - سہاگہ) سب ایسیٹیٹ آف لیڈ (سفیدہ) پرسالٹس آف آئرن (نمکیاتِ آہن) - **نوٹ** - آخری تینوں دواؤں میں سے اگر کوئی ایک گوند کے لعاب میں ملادیں تو وہ جیلاٹی نس (مثل فالودہ) ہوجاتا ہے +

افعال - ایمولی اینٹ - ڈی مل سینٹ (مُلطِّف) +

(آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) میوسی لیگو اکے شی Mucilago Acaciæ	لعاب صمغ عربی
(انگریزی) میوسلیج آف گم اکے شیا Mucilago of Gum Acacia	ببول کے گوند کا لعاب

بنانے کی ترکیب - صمغ عربی عمدہ صاف دھویا ہوا ۴ حصہ - صاف پانی ۶ حصہ گوند کو پانی میں بخوبی حل کرلیں اور اگر ضرورت ہو تو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک - ۱ سے ۴ ڈرام = { 3.6 سے 14.2 c.c. / ۳۵۶ سے ۱۴۵۲ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ - لعاب صمغ عربی اگر سرد پانی سے بنایا جاے اور ایک چھوٹی سی بوتل میں لعاب بھر کر ٹھنڈی جگہ میں رکھا جاے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا لیکن اگر گرم پانی سے بنایا جاے یا گرم جگہ میں رکھا جاے تو وہ جلد ترش اور ناقص ہوکر قابل استعمال نہیں رہتا اور دوا میں ایسے خراب لعاب کے استعمال کرنے سے مریض کو دست وقے آنے لگتے ہیں +

تاثیر واستعمال

بطور ایمولی اینٹ (مُلطِّف) اس کو اِرِّی ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) - سوزشِ تھروٹ (سوزشِ حلق) معدہ و انتڑیوں اور ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشاے مخاطی) کی سوزش میں نیز بطور ڈی مل سینٹ (مُلطِّف) خراشدار زہروں میں دیتے ہیں +

مُنہ میں ذرا سا گوند رکھ کر اس کا لعاب چوسنے سے خراشدار کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے +

بطور ڈی مل سینٹ جب اسے دینا ہو تو ایک حصہ میوسلیج (لعاب صمغ عربی) ایک حصہ شربت اور ۲۰ حصہ صاف پانی ملا کر دیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صمغ عربی میں کسی قدر غذائیت بھی ہوتی ہے کیونکہ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ شکر میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

دواسازی میں صمغ عربی بکثرت استعمال ہوتا ہے کیونکہ غیر محلل سفوفوں اور رالوں وغیرہ کو جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں بشکل مکسچر (مزیج۔ مخلوط) دینا ہوتا ہے تو انہیں گوند کے لعاب میں ملا کر دیتے ہیں تاکہ وہ تہ نشین نہ ہوں بلکہ ان کے ذرات لعاب گوند میں معلق رہیں۔ ایسا ہی روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے کے لئے نیز جوجبز (عنابی الشکل گولیاں) اقراص حبوب وغیرہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے ٭

علاوہ ازیں یہ پلوس اگٹ ڈلی کمپازیٹس (مرکب سفوف بادام) پلوس ٹریگنگ کنتھی کمپازیٹس (مرکب سفوف کتیرا) پی لیولا فیرائی (حب آہن) پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں بھی پڑتا ہے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دواسازی:۔ جیسا کہ مذکور ہوا میوسلج اکے شیا (لعاب صمغ عربی) لعوق و اقراص سرفہ بنانے میں یا روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے میں زیادہ تر کام آتا ہے پس ایسی ادویہ کے بنانے میں مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھیں:۔

(۱) ایک اونس کسی قسم کے روغن کو آٹھ اونس کی مقدار کے مکسچر میں مخلوط کرنے کے لئے تین ڈرام میوسلج (لعاب) درکار ہوتا ہے ٭

(۲) ایک اونس بالسم آف کوپائبا کا ایملشن بنانے کے لئے دس ڈرام میوسلج (لعاب) مطلوب ہوتا ہے

(۳) جب کوئی ایملشن بنانا ہو تو پہلے گوند کے لعاب کو مارٹل یعنی کھرل میں ڈالیں پھر اس میں ذرا ذرا تیل ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ ایملشن بن جاے بعدہ اس میں پانی و دیگر سیال ادویہ ملادیں ٭

(۴) رالدار ٹنکچروں کو گوند کے لعاب میں شامل کرنے سے پہلے اس لعاب میں ہموزن پانی ملا لینا چاہیئے لیکن روغنات کو بلا پانی ملائے ہوئے لعاب میں ہی مخلوط کرنا چاہیئے ٭

(۵) آئل آف میل فرن (روغن سرخس) کا عمدہ ایملشن چونکہ بغیر تازہ میوسلج (لعاب) ملانے کے نہیں بن سکتا۔ پس ایسی حالت میں تازہ میوسلج بنانے کے لئے ۲ حصہ گوند کا سفوف تین حصہ پانی میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملاکر رگڑلیں اور کام میں لائیں +

(۶) فکسڈ آئل (روغن قائم یعنی جو روغن اُڑنے والا نہ ہو) کا ایملشن بنانے کے لئے ایک اور طریق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ گوند کا لعاب ملانے کی بجائے روغن کے وزن کا نصف گوند کا سفوف لیکر ان دونوں کو باہم ملاکر رگڑیں پھر اس میں روغن کا ہموزن پانی یکبارگی ملاکر تب تک رگڑیں جب تک کہ ایملشن بن جاوے۔ بعد کو اس میں نسخہ کی دیگر سیال ادویہ رفتہ رفتہ ملادیں۔ اس طریق سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے +

(۷) ریزن آف کوپائبا کو گوند کے سفوف اور پانی کے ہمراہ باہم ملانے سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ چنانچہ ریزن (رال) کو پہلے ایک گرم کھرل میں پگھلا لیتے ہیں پھر اس میں گوند کا سفوف ملاکر مذکورۂ بالا طریق سے اس میں پانی ملادیتے ہیں +

نوٹ۔ غیر محلل سفوفوں کو مخلوط کرنے کے لئے اگرچہ لعاب صمغ عربی استعمال کیا جاتا ہے لیکن بعض ایسے سفوفات مثلاً بسمتھ سالٹس (املاح مرقشیشا) وغیرہ کے لئے اسکی بجائے ٹب کتیرا بہتر ہوتا ہے۔ لعاب صمغ عربی سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں چونکہ وہ جلد سخت ہوجاتی ہیں اس لئے اب اس کی بجائے ڈس پنسنگ سرپ (Dispensing syrup) (شربت دواسازی) جسے دیکھو گلیسرین کے بیان میں۔ گلیوکوز (Glucose) (شیرۂ انگور) سرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور)۔ ڈائیلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور پانی ملا ہوا) یا گلیسرین آف ٹریگیکنتھ استعمال کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویہ ہند و نوآبادیہا میں درج ہے)

ایکالیفا (ACALYPHA) کپّی

(الفصیلۃ الفربیونہ N. O. Euphorbiaceæ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام	ہندوستانی نام

(نباتی) ایکالیفا انڈیکا (Acalypha Indica) سنسکرت آرت منجری (بنگالی) مک تنجری

(انگریزی) ایکالیفا (Acalypha) (ہندی) کپّی (گجراتی) داد رُو (مرہٹی) کوکلی۔ کھوکھلی

مقام پیدائش۔ ہندوستان کے گرم مقامات خصوصاً علاقہ مدراس میں باغات و سیراب اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نرم زمینوں میں برسات کی موسم میں یہ بوٹی ہر سال اُگا کرتی ہے اور دو قسم کی ہوتی ہے ٭

نوٹ - یہ تازہ یا خشک بوٹی دوا میں کام آتی ہے ٭

صفاتِ نباتی - یہ ایک چھوٹی سی بوٹی یا جھاڑی ہے جس کا تنہ روئیں دار ایک سے دو فٹ تک بلند اور سیدھا ہوتا ہے - پتیاں بیضاوی قلبی الشکل جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں - ہر ایک پتی تقریباً دو انچ لمبی اور ڈیڑھ انچ چوڑی ہوتی ہے اور ان پتیوں کے پہلو میں لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں - پھول (نر و مادہ) نہایت چھوٹے چھوٹے سبز رنگ کے خوشہ دار نر پھول سب سے اُوپر ایک قیف نما غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں - سَتّے من (اعضائے تذکیر یا سلائیاں) ۸ سے ۱۶ تک اور سٹائل (اعضائے تانیث یا سوت) ۳ ہوتے ہیں - غلاف میں تین خانے اور ہر ایک خانہ میں ایک ایک بیج ہوتا ہے ٭

نوٹ - اس بوٹی کے مفصل حالات معلوم کرنے ہوں تو کتاب محیط اعظم مصنفہ حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم (جس میں کُپّی کے نام سے اس کا بیان ہے) یا کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا مصنفہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب ملاحظہ فرمائیں ٭

(مُرکّبات Preparations)

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اَیکسٹریکٹم ایکالیفی لینکوئڈم Extractum-Acalyphae Liquidum	سیال عصارۂ کُپّی
(انگریزی) لینکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایکالیفا Liquid extract of Acalypha	سیال خلاصۂ کُپّی

بنانے کی ترکیب - خشک بوٹی ۲۰ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت - بطریق معمول ایک پائنٹ ایکسٹریکٹ تیار کرلیں ٭

مقدار خوراک - ۵ سے ۳۰ منم = { ۳ سے ۱۸ c. c. کیوبک سینٹی میٹر }

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) سَکّس ایکالیفی (Succus Acalyphae)	عصیر کُپّی
(انگریزی) جُوس آف ایکالیفا (Juice of Acalypha)	کُپّی کا پنچوڑ

بنانے کی ترکیب - تازہ بوٹی کا رس تین حصّہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصّہ - اس کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَیلکُہال میں ملا کر سات روز تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس کو چھان لیں ؛

مقدار خوراک - ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = { c. e. 14·2 سے 3·6 / ۱۴٫۲ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

اِس بوٹی کا تازہ رَس مثل اپی کے کوانا کے عمدہ ایمے ٹِک (مُقیئ) سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) اور لیکسے ٹو (مُلیّن) ہوتا ہے - بچّوں کے لئے یہ ایک بے خطر و زود اثر قے لانے والی دوا ہے - چنانچہ شیر خوار بچّے کو اس کے تازہ رس کا ایک چاے کا چمچہ بھر دینے سے خوب کھُل کر قے آجاتی ہے - نیز بچّوں کی بَرانکائی ٹِس (سُعال - کھانسی) اور کرُوپ (ذَبحہ - خُناق) میں بھی یہ دوا مفید ہے - اس کے سبز پتّوں کو باریک کوٹ کر اور ان کی سَپازیٹری (شیاف) بنا کر مقعد میں رکھیں تو قبض رفع ہو جاتی ہے - اس کی جڑ کو پانی میں کُچل کر دینے سے صفراوی دست آتے ہیں ؛

نوٹ - یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا خشک بوٹی میں بھی مذکورۂ بالا خواص و فوائد ہوتے ہیں یا نہیں ؟

(آفیشل Official)

اَیسَٹ اَنِی لائِڈَم (ACETANILIDUM.) مُضَادُ الحُمّٰی

(کیمیاوی علامت $(CH_3\ CO.NH.C_6\ H_5)$)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مُجوّزہ)	وَیدِک نام
(لاطانی) اَیسَٹ اَنِی لیڈ (Acetanilide.)	(عربی) مُضَاد الحُمّٰی	(سنسکرت) جُورَہرِی
(انگریزی) اینٹی فیبرین (Antifebrin)	(〃) اَنتی فبرین	(〃) جُورَ ناشک
(〃) فینائل اَیسیٹ اَیمائڈ {Phenyl-acetamide.}	(فارسی) دافع بخار	(〃) جُورَارِی

نوٹ - لفظ اَینٹی فیبرین مُرکب ہے دو کلمات سے ایک اَینٹی بمعنی مُضاد اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اَینٹی فیبرین کے معنے ہوئے دافع بخار ؛

تاریخ - ملک جرمنی کے ڈاکٹر چرہرڈ صاحب نے ۱۸۵۳ء میں کیمیاوی ترکیب سے اس دوا کو بنایا اور اس کا نام اَیسَٹ اَنِی لیڈ رکھا لیکن بعد کو ڈاکٹر کاہن وغیرہ نے اس کے مزید خواص و فوائد تحقیق کر کے اس کا نام اَینٹی فیبرین (دافع بخار) رکھ دیا جو عام طور پر مشہور ہو گیا - ۱۸۹۰ء میں یہ دوا برٹش فارماکوپیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں داخل کی گئی +

بنانے کی ترکیب - گلے شی اَل اَیسی ٹِک اَیسِڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) اور اَیتھے لین کو باہم ملاکر حرارت دینے اور کشید کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات - اس کی بے رنگ و بے بُو چمکدار اور پرت دار قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ کسی قدر تیز - یہ ۲۳۶ ؍ ۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

اِنحلال - ایک حصّہ اینٹی فیبرین ۱۹۰ حصّہ سرد پانی میں - ایک حصّہ ۱۹ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصّہ ۴ حصّہ رَیکٹی فائڈ سپرٹ (شرابِ مقطّر) میں نیز ایتھر - بنزول اور کلورو فارم میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش (کھوٹ) اَیسی ٹون - فینَا زون اور اَیتھے لین کے نمکیات وغیرہ +

افعال - اَینٹی پائی رَے ٹِک (دافعِ حرارت شدید) اِنل گے سِک (مُخدّر مُسکّنِ الم) +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین = { Gramme 0·2 سے 0·06 / گرام ؍ ۱۲ سے ؍ ۶ }

نوٹ - اس کو چار چار گھنٹے بعد دے سکتے ہیں جب تک کہ اس کی تاثیر نمایاں ہو لیکن اس کو ۵ گرین سے زیادہ کی مقدار خوراک میں نہ دیں اور شبانہ روز میں ۲۰ گرین سے زیادہ نہ دیں +

طریق استعمال - اس کو کیچٹس میں ڈال کر یا ذرا سی برانڈی یا شراب میں حل کرکے اور اس میں قدرے پانی ملاکر دیں یا تھوڑا سا سفوفِ کتیرا پانی میں ڈال کر اور اس میں اس کو ملاکر دیں +

تاثیر و استعمال - چونکہ اَینٹی فیبرین خواص و فوائد میں فینَا زونم (Phenazonum) اور فینَے سے ٹی نم کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے ان تینوں دواؤں کی تاثیرات وغیرہ ایک ہی جگہ فینَا زونم کے بیان میں تحریر کر دی گئی ہیں پس اسے ملاحظہ کریں +

ناٹ آفیشل مرکّبات Not Official Preparations اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اَیمُونول (Ammonol) دوسرا نام { Ammomated-Phenyl-acetamid- } اَیمُونی اے ٹڈ فینَا ئل اَیسٹ ایمائڈ } یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے - اس میں اینٹی فیبرین - سوڈیم کاربونیٹ اور اَیمونیم کاربونیٹ تینوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہموزن ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = { Gramme 1·30 سے ·32 / گرام ۱٫۳۰ سے ٫۳۲ }

استعمال۔ اس کو مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا مشکل سے آنا) میں دیتے ہیں ÷

(۲) پلوس ایسٹ انی لائڈائی کمپازیٹس (Pulvis Acetanilidi Compositus)

اینٹی کامنیا (Antikamnia) یہ اینٹی فیبرین کا ایک مرکب سفوف ہے جو کہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے۔ نوٹ۔ اینٹی کامنیا جو کہ امریکہ کی ایک مشہور دوا ہے کہتے ہیں کہ وہ درحقیقت اینٹی فیبرین کا مذکورۂ بالا مرکب سفوف ہی ہے جس میں ۷ حصہ اینٹی فیبرین ایک حصہ کے فین اور ۲ حصہ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ہوتا ہے ÷

استعمال۔ اینٹی کامنیا کو بطور اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اینو ڈائن (مخدر) اور انل گے سک (مسکن الم) کے فیورس (حمیات) نیورلجیا (عصبی درد) ہیڈاک (دردسر) اور روماٹزم (وجع مفاصل گٹھیا) وغیرہ میں دیتے ہیں ÷

(۳) اینٹی نروین (Antinervin) (یا) سیل برومیلڈ (Salbromalid) } اس میں سیلی سلک ایسڈ۔ اینٹی فیبرین اور پٹاسیم برومائڈ ملی ہوئی ہوتی ہیں ÷

استعمال۔ نیورلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں یہ مفید ہے ÷

(۴) اینٹی سیپ سین (Antisepsin) (یا) مونو برومم ایسٹ انی لائڈ {Monobrom-Acetonilide} } اس کی سفید نکیلی بے ذائقہ باریک باریک قلمیں ہوتی ہیں۔ اس میں بھی اینٹی فیبرین ملی ہوئی ہوتی ہے ÷

استعمال۔ یہ دوا فے شیل نیورلجیا (درد چہرہ)۔ نیورائی ٹس (سوزش عصب) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے۔ خوراک ۱ سے ۸ گرین تک ÷ نوٹ۔ اس دوا کو بھی اینٹی فیبرین کی طرح زیادہ مقدار میں دینے سے جسم نیلا پڑ جاتا ہے۔ وغیرہ (دیکھو فینازونم میں اینٹی فیبرین کے نتائج سمیہ وغیرہ) ÷

(۵) ہپنون (Hypnone) یہ ایک بے رنگ سیال دوا ہے جو ۱½ سے ۵ بوند تک کی خوراک میں گوند کے لعاب یا شربت وغیرہ میں ملا کر منوم فائدے کے لئے دی جاتی ہے لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ہوتا اور اس کے استعمال میں احتیاط بھی ضروری ہے ÷

(۶) میرے ٹین (Maretin) یہ بھی ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس میں اینٹی فیبرین ہوتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے +

نیوریلجک ہیڈاک (دردسر عصبی) میں یہ ایک مفید دوا ہے جس کے دینے سے دردسر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اس کو مرض سل کے شدید بخار میں بھی دیا کرتے ہیں۔ خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک +

(۷) نیورونل (Neuronal) اس میں ۴۱ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین تک یہ دوا ہپناٹک (منوم) اور سڈے ٹو (مسکن) فوائد کے لئے بہت مستعمل ہے۔ نوٹ۔ اپی لیپسی (صرع) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے۔ چونکہ اس میں برومین کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اس لئے یہ عصبی تحریک اور خراش کو رفع کرنے میں عمدہ اثر کرتی ہے۔ اس سے نیند اور تسکین دونوں فوائد بخوبی حاصل ہوتے ہیں +

برٹش میڈیکل جرنل (برطانیہ کے رسالۂ طبیہ) کے انتخابی مضامین ۱۹۰۵ء میں تحریر ہے کہ ایک پاگل خانہ میں ۴۰ دیوانوں پر بطور منوم و مسکن اس دوا کا استعمال کیا گیا (چنانچہ نصف گرین کی خوراک سے اس کو دینا شروع کیا گیا لیکن جب مرض کا ذرا غلبہ ہوتا تو اس کی مقدار ۳ گرین تک کردی جاتی مگر شبانہ روز میں یہ ۶ گرین سے زیادہ ایک مریض کو نہیں دی گئی) جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو دیگر منوم ادویات کی نسبت زود اثر پایا +

لندن کا مشہور طبی اخبار لینسٹ (نشتر) بھی رقمطراز ہے کہ مرض انسامنیا (سہر یا بیخوابی) اور سب ایکیوٹ مانیا (کم شدید دیوانگی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کو کئی روز تک متواتر دیتے رہنے سے اس کا کوئی مضر اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جب اس کو ترک کردیا جاتا ہے تو برخلاف دیگر منوم ادویہ کے اس کے ترک کردینے سے مریض کو کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوئی کیونکہ وہ اس کا عادی نہیں ہوجاتا +

(۸) فے نل جین (Phenalgin) یہ بھی اینٹی فیبرین اور ایمونیا وغیرہ کا ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو انل گے سک (مخدر) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور ہپناٹک (منوم) تاثیرات کے لئے بخاروں۔ بے خوابی اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں۔ خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) سیل فیبرین (Salefebrin) جسے سیلی سل اینی لائڈ (Salicylanilide) بھی کہتے ہیں۔ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ شل سیلی سلک ایسڈ کے تاثیر کرتا ہے۔ یہ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے۔ خوراک ۵ گرین ٭

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم ACIDIUM ACETICUM حامض الخلی

کیمیاوی علامت ($CH_3.COOH$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم (Acidum Aceticum) (عربی) حامض الخلی (سنسکرت) سیدھو کشار (انگریزی) ایسی ٹک ایسڈ (Acetic Acid) (فارسی) تیزاب سرکہ (ہندی) سرکہ کا تیجاب

بنانے کی ترکیب۔ یہ تیزاب لکڑی سے بذریعہ ڈس ٹرکٹو ڈس ٹلیشن کے یعنی لکڑی کو بند برتن میں تیز حرارت دیکر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسے بعد میں صاف کر لیتے ہیں۔ یا اتھی لک ایلکحال کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک شفاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی تیز بو آتی ہے۔ اس میں ۳۳ فیصدی ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۴۴ ہوتا ہے ٭

آمیزش (کھوٹ) کبھی اس میں تانبا۔ سیسہ۔ سنکھیا۔ تیزاب گوگرد۔ تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک یا فارمک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوا کرتی ہے ٭

شناخت۔ سرکہ کی خاص تیز بو اس کی شناخت کی کافی علامت ہے ٭

نقیضات۔ ایمونیا (گیس نوشادر) لائم (چونہ) فکسڈ ایلکلیز اور کاربونیٹ ٭

افعال۔ یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک و منبہ) اڑی ٹینٹ (خراش کنندہ) کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سکن پیراسٹے سائیڈ (جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والا) ریفریجرینٹ (مبرد۔ مرطب) اور سائلے گاگ (مدر لعاب۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مؤلّدِ ثُف) ہے ٭

ایسی ٹک ایسڈ مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے:- ایسڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم (محلول تیزابِ سرکہ) آکسی مل (سکنجبین) آکسی مل سلی (سکنجبین عنصلی)۔ لائیکوار ایمونی ایسی ٹے رٹس۔ لائیکوار مارفینی ایسی ٹے رٹس اور بہت سے دیگر ایسی ٹیٹس ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱)	طبّی نام
(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم (Acidum Aceticum Dilutum)	(عربی) حامض الخلّیک مخفّف
(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ (Diluted Acetic Acid)	(فارسی) تیزاب سرکہ محلول

بنانے کی ترکیب۔ ۲½ فلوئڈ اونس تیزاب سرکہ میں اس قدر آب مقطر ملاویں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہو جاوے۔ اس کا وزنِ متناسب ۱۰۰۶ ہوتا ہے اور اس میں ۴ء۲۷ فیصدی (از روے وزن) ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) پایا جاتا ہے ٭

افعال۔ ریفریجرینٹ (مُبرّد۔ مُرطِّب)۔ ڈائیورے ٹک (مُدرِّ بول) ٭

مقدار خوراک۔ ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = { 1.8 سے 7.1 c.c. / ۱ء۸ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ۔ یہ ایسی ٹم سلی (سرکۂ عنصلی) اور لائیکوار مارفینی ایسی ٹے رٹس میں پڑتا ہے ٭

ڈاکٹری نام ۲ (۲)	طبّی نام
(لاطانی) آکسی مل (Oxymel)	(عربی) سکنجبین
(انگریزی) آکسی مل (Oxymel)	(فارسی) سکنگبین

نوٹ۔ سکنجبین مُعرّب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات ایک سرکہ اور دوسرے انگبین (شہد) سے ٭

بنانے کی ترکیب۔ تیزابِ سرکہ ایک حصّہ۔ آبِ مُقطّر ایک حصّہ۔ صاف کیا ہوا شہد ۸ حصّہ۔ ملا کر بنائیں ٭

افعال۔ ایکس پیک ٹورینٹ (مُخرجِ بلغم) ریفریجرینٹ (مُبرّد) ٭

مقدارِ خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = { 8.6 سے 7.1 c.c. / ۳ء۶ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر }

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیر و استعمال

(بیرونی) خالص تیزاب سرکہ ٹی نیا (جراثیم سعفہ یا گنج و قوبا) وغیرہ کے ہلاک کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ اس کو کارنز (اٹن - گٹے) اور وارٹس (مسّوں) پر بھی لگاتے ہیں +

تیزاب سرکہ محلول (پانی ملا ہوا) مثل سرکہ کے خارجی طور پر ریفریجرینٹ (مبرّد) ہے اس لئے بطور کولنگ لوشن (سیال مبرّد - ٹھنڈک پہنچانے والا عرق) اس کو مرض سیری برل کنجسچن (دماغ میں اجتماع خون و سرسام کاذب) سپرینس (وثاءۃ - موچ کھائے مقامات) بروئسس (کچلے ہوئے مقامات) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) - پانی ملا ہوا تیزاب سرکہ پلانے سے چونکہ لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ پیاس کو بجھاتا ہے - پس جب منہ اور حلق بہت خشک ہو تو (ایک اونس پانی میں ۱۵ بوند تیزاب سرکہ محلول ملا کر) اس کے غرغرے کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے چونکہ خون کے سرخ دانوں کی تعداد گھٹنے لگ جاتی ہے اس لئے اس کو مرض اُبے سی ٹی (سمن مفرط - مٹاپا) میں نہیں دینا چاہئے - بطور ریفریجرینٹ (مبرّد - مرطّب) اس کو فیورس (حمیات - بخاروں) کالرا (ہیضہ) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب - سوزش کلیہ) وغیرہ میں دیتے ہیں +

سکنجبین کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے تفریح و تبرید ہوتی ہے +

نوٹ - تیزاب سرکہ محلول اندرونی طور پر دیا جاے تو وہ پیشاب میں بطور کاربونیٹ کے خارج ہوتا ہے - لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ بلا تبدیل ہونے کے ہی پیشاب میں خارج ہو جاتا ہے +

فادزہر - تیزاب سرکہ کی سمیت یا زہر کے بھی وہی تریاقات ہیں جو کہ معدنی تیزابوں مثلاً تیزاب گوگرد یا تیزاب شورہ وغیرہ کے ہیں - پس انہیں دیکھیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم گلے شی ایلی {ACIDIUM-ACETICUM-GLACIALE} حامض الخلیک الثلجی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم گلے شی ایلی {Acidum Aceticum Glaciale} (عربی) حامض الخلیک الثلجی

(انگریزی) گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ (Glacial Acetic Acid) (فارسی) غلیظ تیزاب سرکہ

ویدک نام :- (سنسکرت) گارسیدھو کشار

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سلفیورک ایسڈ یعنی خالص تیزاب گندھک کو خشک سوڈیم ایسی ٹیٹ کے ساتھ ملا کر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی نہایت تیز بو آتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۵۸ ہوتا ہے - ۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ قلموں کی شکل میں منجمد ہو جاتا ہے اس میں ۹۹ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اس لئے تیزاب سرکہ سے یہ تین گنا اور تیزاب سرکہ محلول سے یہ چوبیس گنا تیز ہوتا ہے ٭

انحلال - یہ تیزاب پانی اور خالص ایلکحال میں بالکل حل ہو جاتا ہے ٭

تحلیل - کافور اور سب قسم کی رالیں اور رالدار گوند اور والے ٹائل آئلز یعنی روغنہائے فراری یا اڑ جانے والے تیل اس تیزاب میں حل ہو جاتے ہیں ٭

آمیزش - جس قسم کی آمیزش تیزاب سرکہ میں ہوتی ہے اسی قسم کا کھوٹ اس میں بھی ہوا کرتا ہے ٭

افعال - ایسکے روٹک (کاوی یا جلانے والا)

تاثیر و استعمال - بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) اس کو کارنز (آتن) وارٹس (مسّے) اور کینسر سیری اس (سرطانی رسولیوں) وغیرہ پر لگاتے ہیں چونکہ اس کے لگانے سے بہت جلد آبلہ پڑ جاتا ہے اس لئے جہاں کہیں کنتھیرے ڈیزز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(تیلنی مکھی) کے استعمال سے نقصان کا احتمال ہو وہاں پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے لگانے سے درد بہت ہوا کرتا ہے اور اگر یہ احتیاط سے نہ لگایا جاے تو اس سے خراب قسم کا زخم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ تیزاب مندرجۂ ذیل مرکبات میں پڑتا ہے:- اَیسی ٹم کن تھیرے ڈیز (خلّ الذراریح یا تیلنی مکھی کا سرکہ)۔ لِنی منٹم ٹیری بن تھینی ایسی ٹیکم (سرکہ دار مالش تارپین) اور لائیکوار فیرائی ایسی ٹیٹس (سرکہ دار سیال آہنی)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹینٹ ادویہ**

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسی ٹم	(Acetum)	(عربی) خلّ	(سنسکرت) سِیدھو
(انگریزی) وِنے گر	(Vinegar)	(فارسی اردو) سرکہ	(ہندی) سرکہ

بنانے کی ترکیب - انگور - کھجور - تاڑی - گڑ - شکر - انجیر - جو - گندم - چاول وغیرہ اشیاء سے جن میں کہ شکر یا نشاستہ موجود ہوتا ہے ان کا رس لیکر یا ان کو پانی میں بھگو کر بذریعۂ اختمار خلّی سرکہ بنایا جاتا ہے۔ جن جراثیم کی تاثیر سے سرکہ کا خمیر اُٹھتا ہے یا سرکہ بنتا ہے انہیں انگریزی میں "مائیکو ڈرما ایسی ٹی" اور عربی میں اُمّ الخلّ کہتے ہیں +

نوٹ - وائن یعنی ہلکی شراب کو بمقابلہ ہوا ایسی جگہ میں جہاں کی حرارت ۶۸ سے ۸۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہو کھلا رکھنے سے وہ سرکہ میں تبدیل ہو جاتی ہے +

صفات سرکہ - زرد سرخی مائل یا بھورے رنگ کا ایک سیّال ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے اور ذائقہ تیز لیکن ڈسٹلڈ وِنے گر یعنی مقطّر سرکہ صاف و شفاف ہوتا ہے۔ سرکہ کا وزن متناسبہ ۱٫۰۱۷ ہوتا ہے اور اس میں ۵٫۴۱ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے +

ہندوستان میں عام طور پر آب نیشکر یعنی گنّے کے رس یا گڑ یا تاڑی وغیرہ سے سرکہ بنایا جاتا ہے اور کہیں کہیں کشمش یعنی خشک انگور سے بھی سرکہ بناتے ہیں لیکن ایران وغیرہ ممالک میں جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں وہاں شراب و سرکہ اکثر انگوروں سے ہی بنتے ہیں۔ یورپ میں یا تو ہلکی شرابوں کو سرکہ میں تبدیل کر لیتے ہیں یا غلیظ تیزاب سرکہ کو دیگر ادویہ میں ملا کر خوشبودار سرکہ بنا لیتے ہیں +

مقدار خوراک سرکہ - ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام تک = { 3.6 سے 28.4 C. C. / ۳٫۶ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر }

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افعال - ریفریجرینٹ (مُبرّد و مُرطّب) سائلے گاگ (مُدرِّ لعاب - مُولّدِ قُے) ٭

تاثیر و استعمال

(بیرونی) مثل تیزاب سرکہ محلول - سرکہ کو بھی بطور کولنگ لوشن اجتماعِ خونِ دماغ اور موچ کھائے ہوئے یا کچلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں - اور شدید بخاروں میں (۱ حصّہ سرکہ ۳ یا ۷ حصّہ پانی) اس سے اسفنج کرنے سے بخار کی شدّت کم ہو جاتی ہے ٭

(اندرونی) اندرونی طور پر دینے سے یہ کثرت سے پسینہ آنے کو روکتا ہے اور حرارت کو بھی کسی قدر کم کرتا ہے - شراب کا نشہ اُتارنے کے لئے ایک اونس سرکہ پلا دینا مفید ہوتا ہے ٭

کھاری زہروں مثلاً کاسٹک پوٹاس یا کاسٹک سوڈا وغیرہ کی زہر میں سرکہ ایک نہایت ہی مُؤثّر اور معتبر فادزہر ہے ٭

عمل جرّاحی میں کلوروفارم دینے کے بعد بعض مریضوں کو جو قئیں آنے لگ جاتی ہیں ان کو روکنے کے لئے اگر کلوروفارم دینے کے بعد ہی ململ وغیرہ کا ایک رومال سرکہ میں تر کر کے مریض کے مُنہ پر ڈال دیا جاے اور آپریشن (عمل جرّاحی) ہو چکنے کے بعد تین گھنٹے تک اس کے مُنہ پر پڑا رہنے دیا جاے تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرسینی کم (ARSENICUM) معدنُ الزّرنیخ

(کیمیادی علامت AS.)

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام آرسینی کم مُشتق ہے اس کے یونانی نام اَرسِ نیکون سے جو مرکّب ہے دو کلمات ایک اَرس بمعنی مذکر اور دوسرے نیکون بمعنی مہلک یا زہر سے چونکہ یہ ایک قوی زہر ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو مذکّر زہر سے تعبیر کیا لیکن اہل دہلی و لکھنؤ سنکھیا کو مُؤنّث بولتے ہیں - اَرس نیکون درحقیقت یونانی زبان میں زرنیخ اصفر (ہڑتال زرد - ہڑتال ورقی) کو کہتے ہیں جو سنکھیا اور گندھک کا ایک مرکب ہے (اور محیطِ اعظم میں زرنیخ کے بیان میں اس کا یونانی نام جو اَرسانیقُس لکھا ہے وہ صحیح اَرسِ نیکون ہے) اس لئے اہل کیمیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا اہل اکسیر بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی کہتے ہیں چنانچہ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں شکت اور سَمُّ الفار کے بیان میں بقولِ اہل کیمیا اس کو زرنیخِ ابیض (سفید ہڑتال) لکھا ہے اور مصری کتب طبیہ میں بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی لکھا ہے +

ماہیتِ سنکھیا - متقدمین اطبا کو درحقیقت خالص سنکھیا کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ بعض نے اس کو عمدہ پارہ اور ردی گندھک کا ایک مرکب لکھا ہے - بعض نے لکھا ہے کہ وہ چاندی یا سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعض کا قول ہے کہ سنکھیا ہڑتال کی کان سے نکلتا ہے وغیرہ +

خالص سنکھیا در اصل ایک عنصر یا جسم مفرد ہے جس کو یوروپ کے محققین اہل کیمیا نے ۱۴۳۳ء میں دریافت کیا - یہ خالص دھات تو نہایت ہی کم ملتی ہے لیکن دیگر دھاتوں مثل لوہا - گندھک - سرمہ سیاہ - کوبالٹ اور بسمتھ وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جن سے کہ اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

صفاتِ طبیعی - آرسنک (زرنیخ یا خالص سنکھیا) فولاد کی شکل کی یعنی سُرمئی رنگ کی ایک چمکدار دھات ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہو جاتی ہے اور تیز آنچ دینے سے وہ بغیر پگھلنے کے اُڑ جاتی ہے اور اس وقت اس سے لہسن کی سی تیز بُو آتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۵٫۷ اور مقدار اتصال ۵٫۷۴ ہے +

نوٹ - یہ خالص دھات بطور دوا استعمال نہیں کی جاتی لیکن آکسیجن کے ساتھ مل کر بشکل آرسینی اس آکسائیڈ مستعمل ہے +

تاریخِ استعمال - سب سے پہلے جس شخص نے آرسنک (سنکھیا) کے مرکبات کو بطور دوا استعمال کیا وہ حکیم دیسقوریدوس یونانی تھا جس نے ۷۰ء میں مفردات طب میں ایک نہایت مطول کتاب لکھی تھی جس کا ترجمہ یورپ کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے اور غالباً حکیم موفق الدین بغدادی نے اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا تھا جو اب نایاب ہے - اُس نے آرسنیکون کے نام سے زرنیخ اصفر (جس کو لاطانی میں آرسینی کم فلے وم کہتے ہیں) اور ساندارک کے نام سے زرنیخ احمر یعنی منسل (جس کو لاطانی میں آرسینی کم روبرم کہتے ہیں) کا ذکر کیا ہے - جس کو وہ بعض امراض معدی و معوی میں استعمال کیا کرتا تھا - ایسا ہی حکیم جالینوس اور اس کے تابعین تا زمانِ حکمائے اسلام ہڑتال ورقی اور منسل کو داخلی و خارجی طور پر استعمال کرتے رہے - سولھویں صدی عیسوی میں یورپ کے اطباء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آرسنک (سنکھیا) کو بیرونی طور پر زیادہ استعمال کرتے تھے لیکن ستارھویں صدی میں وہ اس کو اندرونی طور پر بھی بہت استعمال کرنے لگے خصوصاً اِنٹرمی ٹنٹ فیورس (حمیّاتِ نائبہ۔ نوبتی یا میلریائی بخاروں) میں۔ پھر کچھ عرصہ تک اس کا استعمال متروک ہوگیا مگر اسی صدی کے آخری زمانہ میں ڈاکٹر فُلر اور بعض دیگر حکماے انگلسی نے اس کے استعمال کو مکرّر جاری کیا اور آج وہ یورپ اور امریکہ کی نہایت ضروری اور مفید ادویہ میں شمار کیا جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

اَیسِیڈَم آرسَینی اوزَم {ACIDUM-ARSENIOSUM} حَمضُ الزَّرنیخوز

(کیمیاوی علامت AS_4O_6)

ڈاکٹری نام		طبّی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسِیڈَم آرسَینی اوزَم	{Acidum-Arseniosum}	(عربی) حمض الزرنیخور	(سنسکرت) گوری پاشانک
(انگریزی) آرسَینی اَس انہائڈرائڈ	{Arsenious-Anhydride}	(عربی) شُکّ۔ سم الفار	(〃) آکھو پاشانک
(〃) آرسَینی اَس اَیسِڈ	(Arsenious Acid)	(〃) ترابِ ہالِک	(ہندی) سنکھیا وِش
(〃) آرسَینِک	(Arsenic)	(〃) رَہجُ الفار	(〃) سومُل کھار
(〃) وَھائِٹ آرسَینِک	(White Arsenic)	(فارسی) مرگِ موش	(〃) سنکھیہ

طریقِ تحصیل۔ معدنی سنکھیا کو جو لوہے یا گندھک وغیرہ کے ہمراہ مِلا ہوا ہوتا ہے ایک خاص قسم کی بھٹی میں آنچ دیتے ہیں جس میں گندھک یا لوہا وغیرہ تو پگھل کر علیحدہ ہوجاتے ہیں اور سنکھیا آکسیجن کے ساتھ مِل کر اور ابخرات کی شکل میں اُڑ کر سرد جگہ میں جمع ہوجاتا ہے گویا سنکھیا کے ابخرات کو بذریعۂ سبلی مے شن (تصعید) منجمد کر لیتے ہیں ٭

صفات۔ سفید رنگ کا بھاری سفوف یا مانند چینی بڑے بڑے سفید طبق دار ٹکڑے۔ جب شیشہ کی ٹیوب (نلکی) میں ڈال کر اسے آہستہ آہستہ حرارت دیں تو یہ چکمدار ہشت پہلو قلموں یا ذرّات میں تبدیل ہوکر اُس ٹیوب کے سرد حصّہ پر جم جاتا ہے۔ لیکن

تصحیح۔ صفحہ ۴۴۴ سطر ۱۸ میں بجاے (غالباً حکیم موفق الدّین) کے حکیم حنین بن اسحٰق پڑھیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب اس کو تیز آنچ دی جاے تو یہ اُڑ جاتا ہے اور اُڑتے وقت اس سے لہسن کی سی بُو آتی ہے
اِنحلال - ایک حصّہ سفید سنکھیا ۱۰۰ حصّہ سرد پانی میں - ایک حصّہ ۲۰ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصّہ ۸ حصّہ گلیسرین میں - ایک حصّہ ۶ حصّہ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں - ایک حصّہ ۵۰۰ حصّہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصّہ ۱۱ حصّہ شکوار پٹاسی اور ایک حصّہ ۴۰ حصّہ سیچورے ٹڈ سولیوشن آف سوڈیم کاربونیٹ میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) میگنیشیا - لائم واٹر (چونہ کا پانی) اور نباتی قابضات +

افعال - آلٹرے ٹو (مُعدِّل) ٹانک (مُقوّی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) +

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{15}$ گرین تک = { Gramme 0·004 0·001 / ۰٫۰۰۱ سے ۰٫۰۰۴ گرام }

طریقِ استعمال - (۱) سنکھیا کو عرق یا قرص یا گولی کی شکل میں دینا چاہیئے +
(۲) اگر اس کی عمدہ گولیاں بنانی ہوں تو اس کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ہمراہ پیس کر پھر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ملاکر گولیاں بنائیں (۳) لائیکوار آرسینی کے بس کے ساتھ جب نسخے میں لائیکوار سٹرکنینی بھی لکھنا ہو تو اس بات کو یاد رکھیں کہ ایسی صورت میں لائیکوار آرسینی کے بس ہائیڈروکلوری کس (عرق سنکھیا ترش) لکھیں اور ایلکلائن لائیکوار آرسینی کیلس یعنی کھاری عرق سنکھیا نہیں لکھنا چاہیئے +

نوٹ - سنکھیا کی تاثیر و استعمال اس کے نتائج دوائیہ وسمیہ اور اسکے استعمالات دوائیہ اسکے تمام مرکبات کے بعد آخر میں صفحہ ۴۵۶ پر یکجا مفصل بیان کئے گئے ہیں جنہیں ضرور بغور ملاحظہ کریں +

ڈاکٹری نام	آفیشل مرکبات (Official Preparations)	طبی نام (۱)
لائیکوار آرسینی کے بس	(Liquor Arsenicalis.)	محلولِ سم الفار
لائیکوار پٹاسی آرسی نائیٹس	{Liquor. Potassae-Arsenitis}	عرقِ سم الفار
فولرس سولیوشن	(Fowler's Solution.)	عرق فلر صاحب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - آرسینی اس انہائیڈرائیڈ (سفید سنکھیا) ½ ۸۷ گرین پوٹاسیم کاربونیٹ ½ ۸۷ گرین - کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ۵ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہو جاے - پہلے سنکھیا اور پوٹاسیم کاربونیٹ کو دس فلوئڈ اونس پانی کے ہمراہ ایک فلاسک (ظرف شیشہ) میں ڈال کر تب تک آنچ دیں جب تک کہ وہ بالکل حل ہو کر ایک صاف عرق دکھائی دے پھر سرد کر کے اس میں ٹنکچر لونڈر ملا کر اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہو جاے +

صفات - یہ ایک صاف سرخی مائل سیال ہوتا ہے جس سے لونڈر کی بو آتی ہے کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے +

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے +

مقدار خوراک - ۲ سے ۸ بوند تک = { ۰٫۱ سے ۰٫۵ c.c. / ۱ سے ۵ کیوبک سینٹی میٹر }

(۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
لائکوار آرسینی سائی ہائڈرو کلوریکس {Liquor Arsenici-Hydrochloricus.}	محلول سم الفار کی
ہائڈرو کلورک سولیوشن آف آرسنک {Hydrochloric Solution of Arsenic.}	عرق سنکھیا ترش

بنانے کی ترکیب - سفید سنکھیا کا سفوف ½ ۸۷ گرین - ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہو جاے - پہلے سنکھیا اور تیزاب کو ۴ فلوئڈ اونس آب مقطر کے ہمراہ ایک فلاسک میں ڈال کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جاے - پھر سرد کر کے اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہو جاے +

صفات - یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے +

مقدار خوراک - ۲ سے ۸ بوند تک = { ۰٫۱ سے ۰٫۵ c.c. / ۱ سے ۵ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال - یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) ہے - جلد کے پرانے امراض میں خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوں اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری نام (آفیشل Official) طبی نام

آرسینائی آیوڈائڈم (ARSENII IODIDUM) سُمّ الفار آیوڈین

آرسینس اَس آیوڈائڈ (Arsenious Iodide) شکت مرکب بہ آیوڈین

بنانے کی ترکیب - آرسنک (سنکھیا) اور آیوڈین کو باہم ملانے سے یہ مرکب بنتا ہے۔

صفات - اس کی نارنجی رنگ کی چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں +

اِنحلال - یہ ایک حصّہ گیارہ حصّہ پانی یا چالیس حصّہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - ٹانک (مُقوّی) آلٹرے ٹو (مُعدّل و مُبدّل) اور اَینٹی پیریاڈک (دافع امراضِ نوبتی) +

مقدار خوراک $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{15}$ گرین تک = { Gram 0·013 سے 0·0084 / گرام ۰٫۰۱۳ سے ۰٫۰۰۸۴ }

نوٹ - ایک خوراک میں اس کو $\frac{1}{12}$ گرین سے اور شبانہ روز میں $\frac{1}{2}$ گرین سے زیادہ نہ دیں +

(آفیشل مُرکّبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوّزہ)

لائیکوار آرسینائی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آیوڈائڈائی عرقِ سم الفار مرکب بہ سیماب آیوڈین

(Liquor Arsenii-et Hydrargyri Iodidi)

ڈونووَنس سولیوشن (donovan's Solution) ڈونووَن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب - آرسی نس آیوڈائڈ ۱/۲ ۷٫۸ گرین - ریڈ آیوڈائڈ آف مرکری ۱/۲ ۷٫۸ گرین آبِ مُقطّر حسب ضرورت - پہلے چار اَونس آبِ مقطّر میں دونوں دواؤں کو ڈال کر کھرل کر کے فلٹر کریں اور پھر فلٹر پر اس قدر آبِ مقطر ڈالیں جس سے کہ کل سیّال پورا ایک پائنٹ ہو جاوے +

صفات و شناخت - ہلکے زرد رنگ کا ایک صاف سیّال جس کا ذائقہ دھاتی ہوتا ہے اور وزن متناسبہ ۱٫۰۱۶ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۰۰ بوند میں ایک ایک گرین دونوں مذکورہ بالا دوائیں ٭

افعال - آئرے ٹو (مُعدِّل) اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک) ٭

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم تک = { 0·3 سے 1·2 / ۱/۲ سے ۱/۳ کیوبک سینٹی میٹر }

نقیضات - ایسڈس - مارفین سالٹس یا دیگر ایلکلائڈ اور کروسوبلی میٹ (دارشکنہ)

(آفیشل Official)

طبی نام — ڈاکٹری نام

(لاطانی) فیرائی آرسینیاس (FERRI ARSENAS) حدید زرنیخی

(انگریزی) آرسی نیٹ آف آئرن (Arsenate of Iron) آہن مرکب بہ سم الفار

(کیمیاوی علامت (Fe3 (AsO4)2 6H2 O,)

صفات - یہ سبز رنگ کا ایک بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے ٭

شناخت - آئرن فاسفیٹ سے جس کا رنگ نیلا ہوتا ہے اس کو شناخت کرنے میں غلطی نہیں کرنی چاہیئے ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائڈروکلورک ایسڈ میں فوراً حل ہو جاتا ہے ٭

طاقت - اس میں تقریباً ۱۰ فیصدی فیرس آرسی نیٹ ہوتا ہے ٭

افعال - آئرے ٹو (مُعدِّل) اور ٹانک (مقوّی) مثل آرسینی اس ایسڈ کے ٭

مقدار خوراک ۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین تک = { 0·004 سے 0·016 گرام / ۰·۰۰۴ سے ۰·۰۱۶ } Gram بشکل گولی دیں

(آفیشل Official)

طبی نام — ڈاکٹری نام

(لاطانی) سوڈیائی آرسیناس (SODII ARSENAS) سوڈا مرکب بہ سم الفار

(انگریزی) سوڈیم آرسی نیٹ (Sodium Arsenate) سوڈا مرکب بہ شک

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

طاقت - اس میں ۳۶٫۸۵ فیصدی آرسینی اس ایسڈ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک - ۱/۱۰۰ سے ۱/۴۰ گرین تک = { 0·0016 سے 0·0065 گرام / ۰·۰۰۱۶ سے ۰·۰۰۶۵ } Gram اسکو بھی بشکل گولی دینا چاہیئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
لائکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس {Liquor. Sodii Arsenatis}	عرق سوڈا مرکب بہ سم الفار

بنانے کی ترکیب - سوڈی آئی آرسی ناس (۳۰۰ درجہ کی حرارت پر خشک کیا ہوا) ۸۷½ گرین یا ایک حصّہ کو - آب مقطّر چار فلوئڈ اونس یا ۹۹ حصّہ میں ملا کر حل کرلیں + یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے +

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین +

نوٹ - لائکوار آرسینی کیلس کی نسبت اس کی طاقت نصف ہوتی ہے لیکن پیرسن سولیوشن (Pearson's Solution) کی طاقت ۶۰۰ میں ۱ ہوتی ہے +

افعال و استعمال - یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (مُعدّل) اور ٹانک (مقوی) ہے - جلدی امراض کے کمزور مریضوں کے لئے اور خصوصاً مرض ایگزیما (نملہ) میں یہ نہایت مُفید ہے +

نوٹ - اس سے معدے میں خراش کم پیدا ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ منم تک = {0·12 سے 0·5 c.c. ۸ سے ۱۲ میوبک سینٹی میٹر}

آرسنک کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations of Acidum Arsemosum} اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطینی) آرسینائی برومائڈم {Arsenii Bromidum}	سمّ الفار مرکب بہ بروبین
(انگریزی) برومائیڈ آف آرسینیم {Bromide of Arsenium}	سنکھیا میں بروبین ملی ہوئی

صفات و انحلال - زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں جو پانی میں حل ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین = {Gramme 0·005 سے 0·001 گرام ۰·۰۰۱ سے ۰·۰۰۵}

استعمال - یہ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور ایپی لپسی (صرع) میں مفید ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مُرکّبات Preparations)

ڈاکٹری نام (۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار آرسینی سائی برومے ٹس {Liquor. Arsenici Bromatus.}	عرق سم الفار مرکب بروبین
(انگریزی) برومے ٹیڈ سولیوشن آف آرسنک {Bromated-Solution of Arsenic}	بروبین دالا عرق سنکھیا
(,,) کلے منس سولیوشن (Clemen's Solution.)	کلیمن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب - آرسینس اس انہائڈرائڈ باریک سفوف کیا ہوا ایک حصّہ - پوٹے سیم کاربونیٹ ایک حصّہ - آب مقطر اٹھی حصّہ - دونوں دواؤں کو آب مقطر میں ملاکر تب تک جوش دیں کہ وہ بخوبی حل ہوجائیں - پھر سرد ہونے پر بروبین (بونن) دو حصّہ ملاکر اور اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سب مل کر پورا ایک سو حصّہ ہوجاے - پھر اسے یہاں تک آنچ دیں کہ وہ ایک بے رنگ سیال بن جاے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = {0·06 c. c. سے 0·3 کیوبک سینی میٹر}

استعمال - اگر مناسب پرہیز کے ساتھ اس کو ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور اپی لیپسی (صرع) میں دیا جاے تو یہ بہت مفید پڑتا ہے +

نوٹ - یہ مرکّب کئی ہفتوں بلکہ کئی مہینوں تک متواتر استعمال کیا جا سکتا ہے - یعنی اس سے سنکھیا کی مزمن سمیت کا اندیشہ نہیں ہوتا +

ڈاکٹری نام (۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیوپرائی آرسی نس (Cuprn Arsenis.)	سم الفار مرکّب بہ مس
(انگریزی) کاپر آرسی نیٹ (Copper Arsenite)	تانبا و سنکھیا ملے ہوئے

صفات - یہ خفیف سبز رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین تک = {0·00065 Gramme گرام سے 0·0026}

نوٹ - چونکہ کم مقدار میں اس کا بار بار دینا مفید پایا گیا ہے اس لئے ایک جوان مریض کو پہلے $\frac{1}{5000}$ سے $\frac{1}{3000}$ گرین کی مقدار میں ہر دس دس منٹ بعد ایک گھنٹہ تک دیں اور پھر ایک ایک گھنٹہ بعد دیں - بچّوں کو مذکورۂ بالا مقدار سے نصف مقدار میں دیں +

استعمال - انتڑیوں کے بہت سے امراض مثلاً کالرا مورباس (مرض ہیضہ) کالرا انفنٹم (ہیضۂ اطفال)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈائریا (اسہال)، ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) انٹیرک فیور (محرقہ اسہالی) میں یہ مفید پایا گیا ہے۔ مرض کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیما) اور فنکشنل انیما (فقر الدم فعلی) میں اس کو ۱/۳۰ سے ۱/۲۵ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا مفید ہوتا ہے ✤

ڈاکٹری نام (۳) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کونائنی آرسی ناس (Quininæ Arsenas) سم الفار مرکب بہ کونین

(انگریزی) کونین آرسی نیٹ (Quininæ Arsenate) کونین ملا ہوا سنکھیا

صفات و انحلال - اس کی سفید رنگ کی چھوٹی چھوٹی باریک قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں حل نہیں ہوتیں ✤

طاقت - اس میں تقریباً ۲۰ فیصدی آرسنک اور ۶۴٫۴ فیصدی کونین ہوتی ہے ✤

تاثیر و استعمال - بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) یہ پرانے میلیریائی بخاروں میں نہایت مفید پائی گئی ہے ✤

ڈاکٹری نام (۴) طبی نام (مجوزہ)

(انگریزی) آرسینی کل سگریٹس {Arsenicai Cigarettes.} سنکھیا والے سگرٹ

طاقت - ہر ایک سگرٹ میں ۳/۴ گرین سوڈیائی آرسیناس ہوتا ہے ✤

استعمال - مرض دمہ وغیرہ میں اس کو پلایا کرتے ہیں۔ مریض کو تین چار بار زور سے اس کا دھواں پینا چاہئے ✤

ڈاکٹری نام (۵) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائکوار۔ آری ایٹ۔ آرسینائی۔ برومائڈی {Liquor Auri-et Arsenii Bromidi} عرق طلا مرکب بہ سم الفار برومینی

نسخہ - آرسینی اس ایسڈ ۲٫۵ گرام۔ ٹرائی برومائڈ آف گولڈ ۳٫۲۵ گرام۔ برومین واٹر حسب ضرورت۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جاے ✤

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم (بوند)

استعمال - اس کو سفلس (آتشک) اور نیورس تھی نیا (اعصابی کمزوری) میں دیتے ہیں ✤

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری نام (۶) طبّی نام (مجوزہ)

آرسینی کل پیسٹ (Arsenical Paste.) ضماد سمّ الفار (دنداں سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب - آرسینی اس ایسڈ ۲ حصّہ - مارفین سلفیٹ ایک حصّہ - کری اوزوٹ اس قدر کہ جس سے ایک سخت پیسٹ (مانند سریش) بن جاے ٭

طریق استعمال - ایک پن (سوئی) کے سر کے برابر یا دانہ خشخاس کے برابر (جو ایک بار کے لگانے کے لئے کافی ہوتا ہے) ذرا سی کاٹن وُول یا صاف روئی پر لگا کر اسے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھ دیں اور پھر اس سوراخ میں اور روئی بھر دیں - لیکن اس دوا کے لگانے سے پہلے دانت کے بوسیدہ حصّے کو بالکل صاف اور خشک کر لینا چاہیئے ٭

بوسیدہ دانت کی حس اس کے لگانے سے ضائع ہو جاتی ہے اور چند گھنٹوں بعد وہ بھرنے قابل ہو جاتا ہے ٭

ڈاکٹری نام (۷) طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پے سٹا آرسینی کے لس (Pasta Arsenicalis.) ضماد سم الفار (دنداں سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب - آرسنک ۴ حصّہ - کوکین ہائیڈروکلوراس ۴ حصّہ - مینتھال وگلیسرین حسب ضرورت - ان کو ملا کر پیسٹ بنائیں اور بطریق مذکورۂ بالا استعمال کریں ٭

ڈاکٹری نام (۸) طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پے سٹا آرسینی سائی ایسکے روٹے کس {Pasta Arsenici-Escharotic} ضماد سمّ الفار کاوی

بنانے کی ترکیب - آرسنک ۱ حصّہ - چارکول ۱ حصّہ - ریڈ سلفائیڈ آف مرکری ۴ حصّہ - ایکوا (پانی) حسب ضرورت - سب کو ملا لیں ٭

استعمال - اس کو مرض لیوپس جس کو عربی میں الذِّئب کہتے ہیں اور اپیتھیلی اوما (سرطان بشری) وغیرہ کو جلانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں ٭

نوٹ - لیوپس یا الذِّئب ایک قسم کا خبیث زخم ہوتا ہے جو چہرے پر خصوصاً ناک یا رخساروں یا پیشانی یا پپوٹوں یا لبوں پر واقع ہوا کرتا ہے اور وہاں کی ساخت کو ایسے ضائع کر دیتا ہے جیسے کہ بھیڑئے کے دانتوں اور ناخنوں سے ہو جاتی ہے - پس اسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مناسبت سے اس مرض کا یونانی نام لیوکس بمعنی بھیڑیا ہے - چونکہ یونانی زبان کا کاف لاطانی زبان میں پ سے بدل جاتا ہے اس واسطے لاطانی میں اس کا نام لیوپس ہے اور عربی میں الذِّئب (بھیڑیا) ٭

ڈاکٹری نام (۹)

(انگریزی) سوڈیم کاکوڈی لیٹ (Sodium Cacodylate)

یہ سوڈا اور کاکوڈائلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس میں سنکھیا کی بھی ایک بڑی مقدار ملی ہوتی ہوتی ہے - اس دوا میں یہ خوبی ہے کہ اس کے ذریعے سنکھیا بلا اندیشۂ ضرر بہت بڑی خوراکوں میں دیا جا سکتا ہے کیونکہ سنکھیا اس میں ایسا مخلوط ہوتا ہے کہ وہ جسم انسان میں اس سے علیحدہ ہو کر اور جذب ہو کر سمّی تاثیر نہیں کر سکتا ٭

فرانسیسی ڈاکٹروں نے حال ہی میں اس دوا کے تجربات کر کے اس کو مرض اَنیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) جو مختلف اسباب کے سبب سے ہو - تھائی سِس (سل) نیوراَس تھی نیا (ضعفِ عصبی) ڈایابی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں مفید بتایا ہے ٭

نوٹ - اس کو پرلز (موتی نما گولیوں کی شکل میں) یا ہائپوڈرمی کلی (جلدی پچکاری کے ذریعے) استعمال کرنا چاہیئے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{6}$ گرین تک ٭

نوٹ - اس کے مزید حالات سوڈیم کاکوڈی لیٹ (سوڈیم کے بیان) میں دیکھیں ٭

ڈاکٹری نام (۱۰)

(انگریزی) ڈائی سوڈیم میتھی لارسی نیٹ (Di-sodium Methylarsenate) جس کو اَرِھی نال (Arrhinal) بھی کہتے ہیں - یہ بھی کاکوڈائل ایسڈ کا ایک نیا مرکب ہے - جس کو ٹوبرکلوسِس (تقرحات سلیہ) ایگیوُ (موسمی بخار - تپ لرز) سلی پنگ سِک نیس (مرض النوم) وغیرہ میں استعمال کیا گیا ہے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ گرین تک **نوٹ** - مزید حالات دیکھو سوڈیم کے بیان میں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۱) ڈاکٹری نام

(انگریزی) اٹاگزل (Atoxyl) جس کو سوڈیم امینو۔فینائل۔آرسی نیٹ (Sodium Amino Phenyl-Arsenate) بھی کہتے ہیں۔ایک سفید قلمدار سفوف ہے جس کا ذائقہ قدرے کھاری ہوتا ہے ٭

چونکہ یہ بھی نسبتہً زہریلا نہیں ہوتا اس لئے اس کے ذریعے بھی سنکھیا بڑی خوراکوں میں جسم میں پہنچایا جا سکتا ہے۔امراض کالا آزار۔میلیریا اور آتشک میں اس کے تجربات کئے جا رہے ہیں جن کے مفید ہونے کی تا ہنوز پوری تصدیق نہیں ہوئی ٭

مقدار خوراک ۳/۴ سے ۳ گرین تک اور شاذ و نادر ۵ گرین تک ٭

نوٹ۔ڈبل آپٹک ایٹروفی (ہزال البصری مضاعف) کے کئی ایک مریضوں میں جو بالکل نابینا ہو گئے تھے اس دوا کے ایک نئے مرکب "اٹاگزل۔سوامن۔آرسوڈان" (Atoxyl-Soamin Arsudan) کی جلدی پچکاری کرنے سے ان کو بالکل آرام ہو گیا ہے ٭

(۱۲) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلیولا ایشیاٹیکا (Pilula Asiatica) حبّ ایشیائی

بنانے کی ترکیب۔آرسینی اس ایسڈ (سفید سنکھیا) ۷ گرین۔بلیک پیپر (کالی مرچ کا سفوف ۵۷ گرین۔گم آکے شیا (صمغ عربی) حسب ضرورت ٭

سنکھیا کو باریک پیس کر کالی مرچ کے سفوف کے ساتھ خوب کھرل کریں پھر لعاب صمغ عربی (حسب ضرورت) ملا کر سب کی گولیاں بنا لیں ٭

طاقت۔ہر ایک گولی میں ۱/۱۵ گرین سنکھیا ہوتا ہے (**نوٹ**۔لیکن بعض نسخوں میں فی گولی ۱/۱۳ یا ۱/۱۶ گرین سنکھیا ہوتا ہے) ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گولی تک ٭

تاثیر و استعمال۔بطور آلٹریٹو (معدّل) ان گولیوں کو بہت سی سکن ڈیزیز (جلدی امراض) میں کھلاتے ہیں۔**نوٹ**۔یہ ایشیائی گولیاں یورپ کے بعض ممالک میں آج تک مستعمل ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آرسنک کی فارماکالوجی (یعنی) سنکھیا کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر اگر سنکھیا لگائی جائے تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن اگر چھلی ہوئی جلد یا زخم پر اس کو لگایا جائے تو یہ قوی اِرّی ٹنٹ (سوزش و خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اثر کرتی ہے بشرطیکہ بہت تیز لگائی جائے اور اگر تھوڑی لگائی جائے تو جسم میں جذب ہوکر زہریلی علامات پیدا کرتی ہے ٭

تاثیراتِ اندرونی

اَیلی مینٹری کینال (قناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نالی) اس کو نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{56}$ گرین) میں دینے سے معدہ کے عروق کشادہ ہوجاتے ہیں اور اس میں گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے پس اس طرح سے سنکھیا بھوک اور قوت ہضم کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ مقامی گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور سٹومے کِک (مقوّی معدہ) ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش اور سوزش ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ سنکھیا جب جلدی پچکاری کے ذریعے بھی استعمال کی جاتی ہے تب بھی وہ معدے میں خارج ہوکر سخت سوزش پیدا کرتی ہے ٭

خون ۔ سنکھیا خون میں جلد جذب ہوجاتی ہے اور خاص کر پالی نیوکلی ارکارپسکلز (خون کے وہ ذرات یا دانے جن میں اجزاے مرکزی بکثرت ہوتے ہیں) میں پائی جاتی ہے ٭

تندرستی میں تو سنکھیا کا خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرض اَنیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) میں اس کے استعمال سے رَیڈ کارپسکلز (سرخ ذراتِ خون) کی تعداد اور ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار بڑھ جاتی ہے ٭

دل و دورانِ خون ۔ نہایت ہی تھوڑی خوراک میں (مثلاً نصف سے ایک بوند عرقِ سنکھیا) یہ دل کو قوت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خون کے دباؤ اور نبض کی حرکت میں کمی آجاتی ہے اور عروق شعریہ کی ساخت میں کچھ ایسی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے جس سبب سے وہ اکثر پھٹ جاتی ہیں اور ان سے خون جاری ہوتا ہے +

میٹابولزم (جسمانی تغیرات یعنی وہ کیمیاوی تغیرات جو جسم انسان کے اندر تغذیہ و افراز رطوبات میں واقع ہوتے ہیں) سنکھیا جسم کے تمام اعضاء اور ساختوں میں سے گزرتی ہے اور یہ معلوم نہیں کہ وہ ان اعضاء وغیرہ کے ایلبیومی نس (زلالی) مرکبات کے ساتھ ملتی ہے یا نہیں۔ اگرچہ ڈوجی ایل صاحب کا خیال ہے کہ وہ ان کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ اور جسمانی ساختوں میں اس تھوڑے سے عرصہ توقف میں وہ بعض ضروری کام انجام دیتی ہے۔ چنانچہ بنز اور شلز صاحبان کی یہ رائے ہے کہ سنکھیا حامل آکسیجن ہے یعنی یہ بھی آکسیجن کو ٹشوز (منسوجات یا جسمانی ساختوں) تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ آرسینی اس ایسڈ۔ آکسیجن کو پروٹوپلازم سے جذب کر کے آرسنک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے اور وینس یعنی وریدی خون کے اثر سے پھر ڈائی آکسائیڈ ہوتی رہتی ہے اور جب تک کہ سنکھیا جسم سے خارج نہ ہو جائے تب تک یہ تبدیلی جاری رہتی ہے۔ بقول وڈ صاحب سنکھیا کی تھوڑی مقدار سے نائٹروجن کے اخراج اور ٹشوز (جسمانی ساختوں) کے تغیرات میں کمی ہو جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس کا اثر الٹا پڑتا ہے۔ چنانچہ جگر میں گلائیکوجن (نشاء کبدی یا وہ شے جو جگر میں مثل نشاستہ کے بنتی ہے اور پھر وہ انگوری شکر میں تبدیل ہو جاتی ہے) کی پیدائش موقوف ہو جاتی ہے اور اگر اسے عرصہ تک جاری رکھا جائے تو جگر وغیرہ میں فیٹی ڈیجنریشن (جگر کی ساخت کا چربی میں بدل جانا) ہونے لگتی ہے +

غرضیکہ جسمانی تغیرات پر سنکھیا کا خاص اثر پڑتا ہے۔ یہ تمام اعضائے جسم و جسمانی ساختوں کی تیزی یا قوت عمل کو کچھ ایسے طریق سے بدل دیتی ہے کہ نقص تغذیہ کے سبب جسم میں جو کئی ایک امراض پیدا ہو جاتے ہیں ان کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جنرل ٹانک (عام مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدل) ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رسپائی ریشن (تنفس) اگرچہ بخوبی معلوم نہیں کہ فعلِ تنفس پر سنکھیا کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن جو لوگ سنکھیا کو عادتی طور پر کھاتے ہیں (مثلاً ملک شام کے بعض دہقان اور ہندوستان کے بعض مقامات کے خاص خاص لوگ خصوصاً سپیرے وغیرہ) ان کے رنگ رو میں صفائی آجاتی ہے اور طاقت جسمانی اور اشتہا بڑھ جاتی ہے ٭

نوٹ - بعض اشخاص تو سنکھیا کھانے کے ایسے عادی ہو جاتے ہیں کہ وہ روزانہ بلا تکلف آٹھ دس گرین سنکھیا کھا جاتے ہیں اور ان کو کچھ نقصان نہیں ہوتا جس کی یہ خاص وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کے خون میں کسی قسم کی اینٹی ٹاکسین (دافع سمیت) قوت پیدا ہو جاتی ہے ٭

نروس سسٹم (نظام عصبی) نہایت تھوڑی خوراک میں تو سنکھیا نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے - لیکن بڑی خوراکوں میں یہ اعصاب کی حس اور اُن کے مرکزوں کی قابلیتِ تحریک کو کم کر دیتی ہے اور نخاع کے خاکی مادہ میں پائی جاتی ہے - لیکن قوت حرکت کے اعصاب اور عضلات اس سے دیر میں متاثر ہوا کرتے ہیں ٭

نوٹ - کبھی مدت تک سنکھیا کے استعمال کرنے سے اعصاب میں سوزش ہو کر عضلات مفلوج اور متورم ہو جاتے ہیں ٭

جلد - جلد کی پرورش پر سنکھیا کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد کی قوت اور جلد کے نیچے کی چربی بڑھ جاتی ہے - چونکہ سنکھیا کا اخراج کسی قدر پسینے کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے جلد پر خارش ہونے لگتی ہے - اُس پر دَدوڑے پھُنسیاں یا آبلے وغیرہ نکل آتے ہیں - اور جلد کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے جو کبھی گہری بھوری مائل بہ سرخی ہوتی ہے اور بعض اوقات اس میں خاص قسم کی چمک آجاتی ہے ٭

ہڈی - مثل فاسفورس کے سنکھیا بھی ہڈی کی ساخت کو مضبوط کرتی ہے ٭

مائکرو آرگنزم (اجرام خوردبینی - یعنی وہ چھوٹے چھوٹے اجرام جو ذرہ بین سے دکھائی دیتے ہیں) کئی ایک امراض کے جراثیم (مثل ملیریا یا وسل وغیرہ) کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نشو و نما کو سنکھیا روکتی ہے ٭

اخراج - جسم سے سنکھیا کا اخراج زیادہ تر تو بذریعہ پیشاب کے ہوتا ہے نیز آنسوؤں - صفرا - تھوک اور فضلہ کے ساتھ بھی اس کا اخراج ہوتا ہے ٭

نوٹ - (۱) بعض ڈاکٹر مثلاً ہیل وھیٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ دودھ میں بھی سنکھیا کا اخراج ہوتا ہے اور یہ کہ ماں کے ذریعے اس کا اثر جنین پر بھی پڑ سکتا ہے لیکن بعض دیگر ڈاکٹر مثلاً ڈاکٹر کلے وَرٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ سنکھیا دودھ میں خارج نہیں ہوتی ٭

(۲) سنکھیا جسم میں جمع ہوتی رہتی ہے خصوصاً جگر اور گردوں میں - اور جو اشخاص اپنی حیات میں سنکھیا کھاتے رہتے ہیں ان کی وفات کے چند سال بعد بھی ان کے مُردہ جسموں میں سنکھیا پائی جاتی ہے ٭

برداشت - عادتی طور پر کھانے سے بعض لوگوں کو سنکھیا کی بہت برداشت ہو جاتی ہے لیکن عام طور پر ایک گرین (نصف رتی) کی خوراک میں یہ مہلک ہوتی ہے - بچوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے - چنانچہ چار پانچ برس کا بچہ سنکھیا کی اتنی خوراک برداشت کر سکتا ہے جو ایک جوان آدمی کے لئے کافی ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو اچھی طرح سے برداشت نہیں کر سکتے ٭

آرسنک کے تخفیر اپیوٹکس (یعنی) سنکھیا کے استعمالات دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) سنکھیا کو لیپوپس (الذئب) کانڈی لوما (اعضائے تناسل یا مقعد کے گرد کا ورم ثؤلولی یعنی چٹے یا مسّے خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوا کرتے ہیں) اور ایپی تھیلی اوما (سرطانِ بشری) وغیرہ پر بشکل سفوف یا ضماد یا مرہم وغیرہ اس کو لگاتے ہیں - لیکن اس کے لگانے میں دو باتوں کی احتیاط رکھنی چاہیئے ایک تو یہ کہ اس کو نہایت تیز لگانا چاہیئے تاکہ جس جگہ پر لگایا جائے وہ جگہ جلد جل کر وہاں کی مردار ساخت علیحدہ ہو جائے ورنہ سنکھیا کے جذب ہو کر زہر کی علامات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیدا کر دینے کا اندیشہ ہوتا ہے اور دوم یہ کہ اگر مرض بہت سی جگہ میں پھیلا ہوا ہو تو صرف ایک محدود جگہ پر ہی اس کو لگانا چاہیئے ٭

شمالی آئرلینڈ میں جو لوگ خصوصیت سے سرطان کا علاج کرتے ہیں انکی ادویہ کا جزو اعظم سنکھیا ہی ہوتا ہے ان میں سے بعض ناتجربہ کار معالجوں سے اگرچہ کئی ایک مریض عدم آباد پہنچ جاتے ہیں لیکن تجربہ کار معالج اکثر نہایت کامیابی سے علاج کرتے ہیں ٭ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور کارنز (اٹن) پر لائکوار آرسینی کیلس لگانے سے وہ دور ہو جاتے ہیں بشرطیکہ دوا لگانے سے قبل سخت جلد کو چھیل دیا یا کھرچ دیا جاوے ٭

نوٹ - ہندوستان میں بھی بعض لوگ مرض بواسیر کا خاص طور پر علاج کرتے ہیں جو بواسیر کے مسّوں پر چند روز تک دوا لگاتے ہیں تو مسّے جھڑ جاتے ہیں - ایسی ادویہ کا جزو اعظم بھی ہڑتال یا سنکھیا ہی ہوتا ہے ٭

استعمالِ اندرونی

اَبلی مینٹری کینال (القناۃ الھضمہ - غذا کی نالی) - بوسیدہ دانت میں کوئی مصالح وغیرہ بھرنے سے قبل دانت کی پلپ کو سنکھیا کی پیسٹ سے جلا دیا کرتے ہیں - نہایت تھوڑی مقدار میں چونکہ سنکھیا عمدہ محرک و مقوی معدہ ہے - اس سے ہاضمہ درست ہو جاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے - پس اردی ٹے ڈوڈس پیپسیا یعنی اس قسم کی بدہضمی میں کہ جس سے پیٹ میں درد رہتا ہو اور کھانا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں مروڑ ہو کر دست یا قے آجاتی ہو اس میں نیز گیسٹرلجیا (درد معدہ) انسر آفدی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آفدی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ - مذکورہ بالا امراض یا حالات میں اس کو نہایت تھوڑی مقدار میں قبل از غذا دینا بہتر ہوتا ہے - لیکن دیگر امراض مثلاً کنکرم اوریس (آکلۃ الفم) اور میلگ نٹ سٹور تھروٹ (ذبحہ خبیثہ - حلق کے قروح خبیثہ) وغیرہ میں اس کو بعد از غذا ہی دینا چاہیئے ٭

ہارٹ اینڈ لنگز (دل اور پھیپھڑے) - انجائینا پکٹورس (وجع الفواد - درد دل) میں اور دل کو کمزور کر دینے والے بخاروں یا دیگر امراض میں سنکھیا نہایت تھوڑی خوراک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مثلاً ½ سے ۱ بوند عرق سنکھیا) میں دینے سے دِل کو تقویت دیتی ہے اور جب دل کے کمزور ہو جانے سے دورانِ خون سُست ہو کر پاؤں پر آماس آجاتا ہے تو ایسی حالت میں سنکھیا کے مناسب استعمال سے دل کو طاقت آکر دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اور آماس رفع ہو جاتا ہے۔ سپاز موڈک برانکائی ٹس (سرفۂ تشنجی) سپاز موڈک ایزما (دمہ تشنجی) ہے ایسما (الربو القشی) اِمفائی سیما (نفخ الرّیہ) اور کرانک کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی مُزمن) میں سنکھیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - مرض ایزما (ضیق النّفس - ربو - دمہ) میں یا تو سنکھیا اور دھتورہ والے سگریٹ پلاتے ہیں یا اس کو آئیوڈائڈ کے ہمراہ اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں +

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب اِنفیکٹی اَینٹ تھائیسس (ابتدائی سِل) میں سنکھیا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یہ سوزشی ناڈیولز (وہ چھوٹے چھوٹے دانہائے سل جن میں کہ مرض سل کے جراثیم رہتے ہیں) میں کچھ ایسی ابتری پیدا کر دیتی ہے کہ وہ جراثیم سل کی رہائش کے لئے مناسب نہیں رہتے + لیکن بڑھی ہوئی مرض میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا +

مَیلیریا - مَیلیریائی امراض مثلاً اَیگیو (تپ لرز) وغیرہ میں نیز اِنٹرمی ٹنٹ نیورَلجیا یعنی نوبتی عصبی درد مثلاً ہیمی کرے نیا (شقیقہ) ٹک ڈولرو (عصّابہ - دردِ برو) وغیرہ میں سنکھیا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مَیلیریائی امراض میں سنکھیا کو بطور مانع مرض اور شافی مرض دونوں فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں +

مَیلیریائی بخاروں یا دیگر مَیلیریائی امراض میں جس قدر فائدہ کونین سے ہوتا ہے اگرچہ اس قدر سنکھیا سے نہیں ہوتا۔ لیکن بعض مزمن مَیلیریائی امراض میں جب کونین موافق نہیں آتی تو سنکھیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں اس کو ذرا بڑی خوراک (½۴ سے ½۱۲ گرین تک) دینا چاہیئے +

بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ سنکھیا مرض اَیلی فَنٹائی سِس - اَرے بم (داء الفیل مرض فیل پا) کے دَوری بخار کے حملوں کو روکتی ہے۔ نیز ری لیپسنگ فیور (حمّی فحطی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے ٭

نظام عصبی - مرض کوریا (رعشہ) کے لئے سنکھیا خصوصیت سے مفید ہے۔ اس مرض کو جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے اس قدر اور کسی دوا سے شاید ہی ہوتا ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ اس مرض میں سنکھیا پوری طبی خوراک میں دی جائے کیونکہ تھوڑی خوراک میں دینے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) کو ۵ بوند کی خوراک سے شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۵ بوند کی خوراک تک دن میں تین بار دیں۔ اور کبھی کبھی اس کو شروع سے ہی ۱۰ یا ۱۵ بوند کی خوراک میں دینے سے مرض مذکور کو بہت جلد فائدہ ہوجاتا ہے ٭

بعض ڈاکٹروں نے چند ایسے مریضان رعشہ کا بھی ذکر کیا ہے کہ جن کو $\frac{1}{30}$ ۱ گرین سنکھیا شبانہ روز میں دی گئی لیکن پھر بھی کوئی زہر کی علامت پیدا نہیں ہوئی ٭

نوٹ - اگر سنکھیا کو بہت مدت تک برابر استعمال کیا جاوے تو پیری فرل نیورائٹس (سوزش اعصاب محیطی) ہوجاتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں کہ ہاتھ پاؤں کے ایکسٹنسر مسلز (عضلات ممدودہ) مفلوج ہوجاتے ہیں۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے اعضا میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ جلد سکڑ جاتی اور اس کی رنگت بھوری ہوجاتی ہے اور ہر پیزر اسٹر (قوبلے حلقیہ) پیدا ہوجاتی ہیں ٭

ڈاکٹر گوور مرض لوکوموٹر اٹیکسی (رفتار کا غیر منتظم ہوجانا) میں سنکھیا کی بہت تعریف کرتا ہے ٭

بہت سے تشنجی امراض مثلاً پرٹسس (سعال تشنجی) اور انجائنا (وجع الفواد۔ درد دل) اور سپاز موڈک اَیسما (ضیق النفس) وغیرہ میں یہ خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے ٭

گردے - ڈاکٹر مرے صاحب ڈایابی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں سنکھیا کے استعمال کی بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں۔ وہ پہلے مریض کو چند روز تک کوڈین (جوہر افیون) کا استعمال کرا کے اس کے پیشاب میں شکر کی مقدار کم کرکے پھر اس کو لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) بمقدار ۱۰ بوند دن میں تین بار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اس کو کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برئیٹ) میں بھی دیتے ہیں ٭

لمفوماز (ورم لمفاوی)۔ مرض ہاجکن (جس میں کہ جسم کے تمام غدد لمفاویہ متورم ہوجایا کرتے ہیں) میں سوائے آرسنک (سنکھیا) کے اب تک اور کوئی مفید دوا معلوم نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے لمفوماز (اورام غددی۔ غددی رسولیاں) بھی کہتے ہیں کہ سنکھیا کے اندرونی اور بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کے خشک ہوجاتے ہیں ٭

انیمیا (فقرالدم۔ کمزوری خون)۔ پرائمری انیمیا (ابتدائی کمزوری خون) میں سنکھیا ایک بیش قیمت دوا ہے۔ پرنے شس انیمیا (مہلک کمزوری خون) میں بھی یہ درحقیقت سرخ ذرات خون کی تعداد اور سرخی خون کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ مرض لیوکیمیا (دم الابیض۔ خون کا سفید ہوجانا) میں سنکھیا کو بڑی خوراکوں میں دیتے ہیں لیکن اس مرض میں یا ایسے حالات میں اس کا فائدہ عارضی معلوم ہوتا ہے ٭

جب میلیریائی امراض کے بعد انیمیا ہو تو اس کو سنکھیا کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے ٭

کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں بھی اس کو دیتے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ سوائے اس کے کہ اس سے کسی قدر جسمانی طاقت اور طاقت تنفس بڑھتی ہے نیز دل کو قدرے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا مرض مذکور پر کوئی خاص مفید اثر نہیں پڑتا۔ البتہ فولاد کے ساتھ ملا کر دینے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ پرنے شس انیمیا اور کلوروسس میں جبکہ تنہا فولاد کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو اس کے ساتھ سنکھیا ملا کر دینے سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

جلد۔ اُن پرانے جلدی امراض میں جن میں کہ جلد پر چھلکے اور چٹیں یا آبلے وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل)۔ لیپرسی (جذام) لائکن (حزانہ) پمفی گس (نفاطات) کرانک ایکزیما (غلۂ مزمن) ایکنی (بثورات لینیہ۔ مہاسے) وغیرہ میں سنکھیا کے استعمال سے نہایت فائدہ ہوتا ہے اور لیوکوڈرما (برص) میں بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ مفید ہوتی ہے۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں ذرا دیر تک استعمال کرنے سے اس کا فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے ٭

نوٹ ۔ بہ نسبت دیگر امراضِ جلد کے اُن جلدی امراض میں جن میں کہ جلد کا بالائی طبق مبتلاے مرض ہوتا ہے سنکھیا کا استعمال زیادہ مفید پایا جاتا ہے ٭

سنکھیا کے استعمال کے متعلق چند ضروری ہدایات

(۱) ایکیوٹ سکن ڈیزیزز (حاد یا شدید امراضِ جلد) میں یعنی جبکہ جلد میں سوزش ہو اس وقت سنکھیا ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیئے ٭

(۲) سنکھیا کو ہمیشہ غذا کے فوراً بعد دینا چاہیئے اور ابتدا میں اسے کم مقدار میں دینا چاہیئے یا اس کے ہلکے مرکبات دینے چاہئیں مثلاً آرسینی اس ایسڈ $\frac{1}{50}$ سے $\frac{1}{40}$ گرین کی مقدار میں یا عرق سنکھیا ۳ یا ۴ بوند کی خوراک سے شروع کرنا چاہیئے ٭

لیکن جب معدہ پر سنکھیا کی مقامی تاثیر مطلوب ہو تو اس کو بجاے غذا کے بعد دینے کے غذا سے پہلے دینا چاہیئے ٭

(۳) آرسی نائٹس (Arsenites) یعنی مرکبات آرسینی اس ایسڈ بہ نسبت آرسینی ایٹس (Arseniates) یعنی مرکبات آرسنک ایسڈ کے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں ٭

(۴) چونکہ سنکھیا اُن زہریلی ادویات میں سے ہے جو کہ جسم میں آہستہ آہستہ جمع ہوکر یکبارگی زہر کی علامات پیدا کردیتی ہیں اس لئے اس کے دوران استعمال میں ہر دس پندرہ روز کے بعد دو تین روز کا وقفہ کرا دینا چاہیئے ٭

(۵) سنکھیا کو کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرانے سے (خصوصاً طبی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے) کرانک پائزننگ (مزمن سمیت) کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ جی متلاتا کبھی قے آجاتی ہے اور کبھی پیٹ میں مروڑ ہوکر ہر روز ایک دو دست آجاتے ہیں اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھوک زائل ہو جاتی ہے آنکھیں سُرخ اور ان کے زیرین پپوٹے متورّم ہو جاتے ہیں اور آنکھ و ناک سے پانی جاری ہو پڑتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے اور پیشاب کم خارج ہوتا ہے۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں تو دوا کی خوراک $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ یعنی چوتھے یا پانچویں حصّے تک گھٹا دینی چاہیئے اور اگر علامات مذکورہ میں تخفیف نہ ہو تو پھر سنکھیا کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہیئے +

(۶) اگر جلد میں خراش یا سوزش ہو جائے تو بجائے اس کے کہ سنکھیا کا استعمال موقوف کر دیا جائے مریض کو ایک مسہل دے دینا چاہیئے +

(۷) مزمن امراض جلد سے شفائے کلی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مرض کی ظاہری علامات یعنی پھنسیاں یا داغ وغیرہ رفع ہو جانے کے کئی ماہ بعد تک بھی دوا کا استعمال جاری رکھا جائے +

(۸) بچّوں کو سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو زیادہ برداشت نہیں کر سکتے +

آرسنک کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) سنکھیا کی تاثیراتِ سمّیہ

سنکھیا سے دو قسم کی زہر ہوتی ہے ایک ایکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) اور دوسرے کرونک پائزننگ (مزمن زہر) +

ایکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) سفید سنکھیا اکثر اوقات زہر خورانی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دو تین گرین یا ایک دو رتی سنکھیا کھانے سے عموماً موت واقع ہوتی ہے +

زہریلی مقدار میں سنکھیا کھانے سے مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔ سنکھیا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی بیہوشی معلوم ہونے لگتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ علامات جلد بڑھ جاتی ہیں۔ قئیں بھورے رنگ کی اور اکثر خون آمیز آتی ہیں۔ پھر پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے اور پیٹ میں مروڑ ہو کر بہت دست آنے لگتے ہیں اور پنڈلیوں میں تشنّج یعنی اینٹھن ہوتی ہے۔ قئیں شدّت سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آنے لگتی ہیں اور لگاتار جاری رہتی ہیں۔ حلق میں جلن محسوس ہوتی اور شدت کی پیاس لگتی ہے پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ نبض سست چلنے لگتی ہے۔ نہایت بے چینی ہوتی ہے۔ جسم سرد پڑجاتا ہے اور آخر سخت ضعف ہوکر یا بیہوشی کی حالت میں مریض راہیِ ملکِ بقا ہوجاتا ہے۔ مدتِ ہلاکت کبھی ۲۰ منٹ لیکن عموماً ایک روز اور شاذ و نادر دس روز تک ہوا کرتی ہے ٭

نوٹ شدید زہر سنکھیا کی علامات اکثر اوقات مرض ہیضہ کی علامات کے بالکل مشابہ ہوا کرتی ہیں ٭

پوسٹ مارٹم (تشریحِ بعد وفات)۔ سنکھیا کھاکر مرے ہوئے شخص کی نعش کو اگر چیر کر دیکھا جاوے تو اس کے معدہ اور چھوٹی انتڑیوں میں سخت سوزش کے آثار پائے جاتے ہیں اور ان میں کہیں کہیں خون کے دھبے یا زخم بھی دکھائی دیتے ہیں ٭

اگر اتفاقاً مسموم موت سے بچ کر چند سال تک زندہ بھی رہے پھر بھی اسکے مرنے پر اگر اسکے جگر یا گردوں یا دل کا امتحان کیا جاوے تو ان کی ساخت چربی میں بدلی ہوئی پائی جاتی ہے ٭

نوٹ۔ اگر سنکھیا منہ کے راستے نہ بھی دی جاوے بلکہ وہ کسی سرطان وغیرہ پر زیادہ مقداریں لگانے سے جسم میں جذب ہوکر زہر کی علامات پیدا کردے تب بھی معدہ میں سخت سوزش پائی جاتی ہے۔ جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سنکھیا خون سے معدہ میں خارج ہوتی ہے ٭

فادزہر۔ سٹامک سائفن سے معدہ کو باحتیاط دھوڈالیں یا مقیئات کا استعمال کریں چنانچہ ایپو مارفینی ہائڈروکلورائیڈائی کی جلدی پچکاری کریں اور جب قیئیں آنکر معدہ بالکل خالی ہوجاوے تو پھر مندرجۂ ذیل فادزہروں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں:۔

(۱) لائکوار فیرائی پرکلورائیڈ ۱½ فلوئڈ اونس کو دو اونس پانی میں ملادیں اور سوڈیم کاربونیٹ ½ اونس کو علیحدہ دو اونس پانی میں حل کریں پھر ان دونوں دواؤں کو باہم ملاکر اس میں سے نصف اونس کی خوراک میں ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ کے بعد دیں ٭

یہ دوا سنکھیا کے ساتھ مل کر اس کو ایک ناقابل تحلیل مرکب میں بدل دیتی ہے جو بذریعہ مسہل کے بالکل خارج کی جاسکتی ہے ٭

نوٹ۔ مذکورۂ بالا فادزہر کی چار خوراکیں چار پانچ گرین (دو اڑھائی رتی) سنکھیا کو ناقابلِ تحلیل یا بے ضرر بنادیتی ہیں ٭

یا (۲) ٹنکچر سٹیل ۴ ڈرام میں اسی قدر پانی ملاکر اور اس میں سوڈیم کاربونیٹ یا ایمونیم کاربونیٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶۰ گرین ملاکر اور اس کو جلدی سے مسلن (ململ) میں چھان کر فوراً مسموم کو پلا دیں اور ایسی ایک ایک خوراک دو انصف نصف گھنٹہ کے بعد دو تین بار پلا دیں ٭

یا (۳) فیرک کلورائیڈ (Ferric Chlorid) یا سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۳ حصہ صاف پانی ۱ حصہ دونوں کو ملاکر ایک بلوری ڈاٹ والی بوتل میں محفوظ رکھیں - اور کلسی نے ٹڈمنگ نے شیا یا مینگ نے شیا آکسائیڈ ایک حصہ صاف پانی ۹ حصہ دونوں کو خوب ملاکر ایک دوسری شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت دونوں دواؤں کو باہم ملاکر کام میں لائیں ٭

ضروری نوٹ - یہ فادز ہر وقت ضرورت تازہ تیار کرکے استعمال کرنا چاہیئے پس مذکورۂ بالا ہر دو سولیوشنز یعنی (۱) ڈائلیوٹڈ فیرک سولیوشن اور (۲) مینگ نے شیا اوکسائیڈ سولیوشن دو علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں تیار کرکے دواخانہ میں ہمیشہ موجود رکھنے چاہئیں تاکہ وقت ضرورت انہیں فوراً باہم ملاکر کام میں لاسکیں ٭

ترکیب استعمال - مذکورۂ بالا دونوں دواؤں کو باہم ملاکر اس میں سے بمقدار چار ڈرام (یا کھانا کھانے کا ایک چمچہ بھر) ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد تب تک پلاتے رہیں جب تک کہ زہر کی علامات میں بالکل تخفیف ہو جاوے - یا مسموم نے جس قدر سنکھیا کھایا ہو اس سے کم از کم بارہ گنی مقدار میں اس فادز ہر کو پلانا چاہیئے ٭

۱۰ اگر مذکورۂ بالا ادویہ میں سے کوئی دوا بھی دستیاب نہ ہو سکے تو پھر کیلسی نے ٹڈمیگ نے شیا یا اینٹی مل چارکول (حیوانی کوئلہ) یا آلو آئل (روغن زیتون) یا لائم واٹر (آب آہک - چونے کا پانی) زیادہ مقدار میں دیں اور بعدہ ڈی مل سینٹس (ملطفات) کا استعمال کریں ٭

رفع شدت تشنگی کے لئے برف کے ٹکڑے چوسائیں یا گھونٹ گھونٹ سرد پانی پلائیں - رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وھسکی وغیرہ دیں - جسم سرد ہو تو رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور کمبل اڑھائیں - دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں - جب سب شدید علامات زہر رفع ہو جائیں تو بے چینی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں ٭

نوٹ - مذکورۂ بالا فادز ہروں میں سے کسی ایک کو استعمال کر چکنے کے بعد کوئی مسہل دوا دینی چاہیئے مثلاً مینگ نے شیا سلفاس ۲/۴۰ گرین چار آونس پانی میں ملاکر یا کیسٹر آئل ۴ ڈرام - دودھ میں ملاکر ٭

سنکھیا کی زہر میں مسموم کو کوئی ترش چیز ہرگز نہیں دینی چاہیئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آرسنک یعنی سنکھیا کے چند مجرب نسخجات

(۱) لائیکوار آرسینی کے ایس منم ۴
سوڈیائی بائیکارب گرین ۸
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو اتھوڑے سے پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔
کرانک آبکزیما (نملۂ مزمن) میں مفید ہے +

---

(۲) لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
پوٹے سیائی سٹرے ٹس گرین ۱۵
وائنم کالچی سائی منم ۵
ٹنکچر سیمی سی فیوگی منم ۸
سرپ آرنشیائی ڈرام ½
آیکوا ڈیسٹی لیٹا تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دو اقدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔
روسے ٹائیڈ آرتھرائیٹس میں مفید ہے +

---

(۳) لائیکوار ڈونووینی منم ۱۰
لائیکوار ہائیڈراجرائی پرکلورائیڈائی منم ۳۰
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو ا دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ سفلس یعنی آتشک میں مفید ہے +

---

(۴) ایسڈائی آرسینی اوزی گرین ۱/۳۰
فیرائی زیڈ کٹائی گرین ۲
کونائینی سلفے ٹس گرین ۱
ایکسٹریکٹم جنشیانی حسب ضرورت
سب کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں + کرانک ملیریا میں مفید ہے +

---

(۵) ایسڈائی آرسینی اوزی گرین ۱/۶۴
ایلو اینی گرین ½
سٹرکنینی گرین ۱/۶۴
پی لیولا فیرائی گرین ۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔
ٹانک و اینٹی پیریاڈک ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسیڈم بنزوئیکم ACIDUM BENZOICUM جوہرِ لوبان تیزابِ لوبان

(آفیشل Official)

دیکھو بنزوئینم (Benzoinum) (لوبان) کے بیان میں +

ایسیڈم بوری کم (ACIDUM BORICUM) حمض البوری

(آفیشل Official)

(کیمیاوی علامت H_3BO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسیڈم بوریکم (Acidum. Boricum)	(عربی) حمض البوری	(سنسکرت) ٹنکن ستوّ
(انگریزی) بورک ایسڈ (Boric acid)	(عربی) زُبدُ البورق	(〃) سوبھاگیہ ستوّ
(〃) بوریسیک ایسڈ (Boracic acid)	(فارسی) تیزابِ تنکار	(ہندی) ست سہاگہ
(〃) ہائڈروجن بوریٹ (Hydrogen Borate)	(فارسی) جوہرِ تنکار	

تحصیل و ترکیب - بورک ایسیڈ یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے یا بوریکس (تنکار) اور سلفیورک ایسیڈ (تیزاب گوگرد) کو باہم ملانے سے حاصل ہوتا ہے جس کو جیلوساک کیمیا دان نے ۱۸۰۹ء میں دریافت کیا تھا +

نوٹ - بورک ایسیڈ معلوم ہوتا ہے کہ اطبائے متقدمین کا زُبدُ البورق ہے جو آگے بُورق کے اقسام میں مذکور ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ +

صفات - بے رنگ و بے بُو موتی کی مانند آبدار اور پرت دار قلمیں یا ذرات جو چھونے سے چکنے معلوم ہوتے ہیں۔ کیفیت خفیف تیزابی۔ ذائقہ کسی قدر ترش مائل بہ تلخی لیکن تھوڑی دیر بعد مُنہ میں میٹھا پن معلوم ہوتا ہے +

اِنحلال - ایک حصّہ بورک ایسیڈ ۳۰ حصّہ سرد پانی میں۔ ایک حصّہ ۳ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصّہ ۴ حصّہ گلیسرین میں اور ایک حصّہ ۳۰ حصّہ اَنگہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شناخت - بورک ایسڈ کو چٹکی میں لیکر مسلنے سے جو چکنا پن محسوس ہوتا ہے وہی اس کی خاص شناختی علامت ہے ٭

نقیضات - سوڈیم سیلی سلیٹ ٭

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈایوریٹک (مدر بول) ٭

مقدار خوراک - ۵ سے ۱۵ گرین = { Gramme 1 = .32 / گرام 1 = ۳۲ }

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائنم ایسیڈائی بوری سائی {Glycerinum-Acidi Borici}	گلیسرین حمض البوری
(انگریزی) گلیسرین آف بورک ایسڈ {Glycerin of-Boric acid}	گلیسرین جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ کا سفوف ۶ اونس - گلیسرین حسب ضرورت - پہلے نو اونس گلیسرین کو ایک تلے ہوئے چینی کے پیالے یا رکابی میں ڈال کر ۳۰۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا بورک ایسڈ ملا کر اس کو برابر ہلاتے جائیں - جب بورک ایسڈ پورے طور پر حل ہو جائے تو برتن کو آنچ پر سے ہٹا کر اس میں اور اس قدر گلیسرین ملا دیں کہ سارے مرکب کا وزن پورا ۲۰ اونس ہو جائے ٭

افعال - یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے - اور بوروگلیسرائڈ کا بدل ہے ٭

(۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) انگوائنٹم ایسیڈائی بوری سائی {Unguentum acidi-Borici}	مرہم حمض البوری
(انگریزی) بورک آئنٹ منٹ Boric Ointment	مرہم جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ کا سفوف ایک اونس - وائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۹ اونس دونوں کو باہم مخلوط کر لیں - بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو پھوڑے پھنسی اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

(۱) بورک کالیریم (Boric Collyrium) غسول للعین بورقی

بورک ایسڈ ۲ سے ۱۰ گرین تک۔ آب مقطّر یا گلاب ایک اونس + مختلف طاقت کی یہ دوا آنکھوں کے دھونے اور ان میں ڈالنے کے کام آتی ہے +

نوٹ ۔ لفظ کالیریم مستخرج ہے یونانی لفظ کالیریون سے۔ جو پہلے ایسی گاڑھی دوا کے لئے بولا جاتا تھا جس سے آنکھ پر لیپ کرتے تھے لیکن اب ایسی سیال دوا پر بولا جاتا ہے جس سے آنکھ دھوتے ہیں یا وہ آبی دوا جو آنکھ میں ٹپکاتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

(۲) بورک گارگل (Boric Gargle) غرغرۂ بورقی

بورک ایسڈ ۱۰ سے ۱۵ گرین تک۔ صاف پانی ایک اونس + منہ اور گلے کے بعض امراض میں اس سے غرغرے کراتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبّی نام (مجوّزہ)

(۳) بورک گاز (Boric Gauze) گازِ بورقی

نوٹ ۔ گاز درحقیقت کتانی یا ریشمی باریک ململ کو کہتے ہیں لیکن اب سوتی باریک ململ کو بھی کہتے ہیں + گرم تیز بورک لوشن میں ململ کو ڈبو کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس میں ۲۰ فیصدی بورک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے +

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(۴) بورک لنٹ (Boric Lint) نسالۂ بورقی

بورک ایسڈ کے گرم سیچوریٹڈ سولیوشن میں لنٹ کو تر کر کے خشک کر لیتے ہیں اس میں ۵۰ فیصدی بورک ایسڈ جذب ہونا چاہیئے۔ اور اس پر بورک ایسڈ کی چٹیں وغیرہ نہیں جمنی چاہئیں +

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(۵) بورک وول (Boric wool) صوفِ بورقی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ لفظ وُول کے معنی اگرچہ صوف یا پشم کے ہیں لیکن یہاں پر اس سے مراد بہت صاف دُھنکی ہوئی روئی ہے ۔ چنانچہ نہایت صاف دُھنکی ہوئی ملائم روئی کی باریک تہوں کو لنٹ کی طرح بورک لوشن میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں ۔ اس میں بھی ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک بورک ایسڈ جذب ہونا چاہیئے ۔

بورک گاز ۔ بورک لنٹ اور بورک وُول یہ تینوں بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ (دافع تعفن مرہم پٹی) وُونڈز یعنی جراحات اور السرز یعنی قروح پر استعمال کی جاتی ہیں ۔

(۶) بورک لوشن (Boric Lotion) غسول بورقی

بورک لوشن عموماً ۳ فیصدی یا ۴ فیصدی کا اور کبھی ۵ فیصدی کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

(۷) بورک پیسٹل (Boric Pastil) قرص بورقی

ایک قرص میں ۲ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے ۔

(۸) بورک پیسری (Boric Pessary) فرزجۂ بورقی

ہر ایک فرزجہ میں (جو آئل آف تھیوبروما یا جیلے ٹی نس ماس سے بناتے ہیں) ۱۰ سے ۲۰ گرین تک بورک ایسڈ ہوتا ہے ۔

(۹) بورک سپازیٹری (Boric Suppository) شیاف بورقی

ہر ایک شیاف میں ۳ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے ۔

(۱۰) برے نل کین (Branalcane) یہ بوروگلیسرین اور ری سارسین کا گلابی رنگ کا ایک مرکب ہے جو بطور اینٹی سپٹک ڈفتھیریا (خناق وبائی) گلو ۔ ناک اور جلدی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

(۱۱) بورو گلیسرائڈ (Boro-glyceride) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جو سخت لیکن قابل ذوبان ہوتی ہے اور پانی میں حل ہو جاتی ہے ۔ ۹۲ حصہ گلیسرین کو ۶۲ حصہ بورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر آنچ دینے سے یہ دوا بنتی ہے ۔

یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے ۔

(۱۲) بورو مین تھے لین (Boro-Menthyline) یہ ایک قوی لیکن غیر سمی دافع تعفن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اینٹی زائی موٹک (مانع للاختمار یعنی خمیر بننے کو روکنے والی) دوا ہے۔ اس میں یوکالپٹس اور تھائم وغیرہ کے جوہر بورک ایسڈ کے ساتھ ملائے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۳) میگنے سیائی بورو سٹراس {Magnesii Boro-Citras} یہ ایک سفید سفوف یا چمکدار بے رنگ قشور یعنی چھلکے سے ہوتے ہیں جو بورک ایسڈ اور سٹرک ایسڈ کو میگنے سیم آکسائیڈ کے ساتھ ملا کر بناتے ہیں +

کہتے ہیں کہ یورک ایسڈ ڈایاتھے سس (جب کہ مزاج میں یورک ایسڈ کا غلبہ ہو) میں نیز یوری نری کیل کیولائی (حصاۃ البولی) میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین تک = (۱ سے ۲ گرام) +

(۱۴) پگ مینٹم ایسیڈائی بوریسائی {Pigmentum-acidi Borici} طلائے حمض البوری

اس کو سولیوشن سیچوریٹس (Solutio Saturans) بھی کہتے ہیں۔

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ ۱ حصہ - ایتھر ۳ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۶ حصہ تینوں کو ملا کر کام میں لائیں - اس کو رنگ ورم (قوبا - داد) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(۱۵) پلوس ایسیڈائی بوریسائی کمپازیٹس {Pulvis Acidi-Borici Compositus} مرکب سفوف حمض البوری

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ ۱ حصہ - زنک آکسائڈ ۳ حصہ اور سٹاچ ۶ حصہ - تینوں کو بخوبی ملا لیں - بعض جلدی امراض پر اس سفوف کو چھڑکتے ہیں +

(۱۶) لسٹرین (Listerine) یہ بھی ایک غیر سمی دافع تعفن دوا ہے جس میں بورک ایسڈ یوکالپٹس - تھائم - مینتھا اور گال تھیریا وغیرہ دوائیں ہوتی ہیں - اس دوا کو اندرونی و بیرونی دونوں طریق پر استعمال کرتے ہیں + ہوپنگ کف (سعال دیکی - کالی کھانسی) کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) اور تھائی سس (سل) میں اس دوا کو سنگھانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۱۷) لسٹرز آئنٹمنٹ (Lister's Ointment) مرہم لسٹر صاحب

نسخہ - بورک ایسڈ ایک جزو - سفید موم ایک جزو - پیرافین ۲ جزو - روغن بادام ۲ جزو۔

استعمال - پروریٹس (خارش) اور سن برن (حرقت الشمس) وغیرہ پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

بوریکس (BORAX) بورق

(کیمیاوی علامت $Na_2 B_4 O_7 10B_2 O$)

ڈاکٹری نام		طبّی نام	ویدک نام
بوریکس	(Borax)	عربی) بورق	(سنسکرت) سوبھاگیہ ٹنکن
بوریکس	(Borax)	(فارسی) بورہ	(؍؍) دھاتو دراوک
سوڈیم بائی بوریٹ	(Sodium Biborate)	(؍؍) تنکار	(ہندی) سہاگہ کھار

تحقیق اسمی - اس کا لاطانی یا انگریزی نام بوریکس درحقیقت اس کے عربی نام بورق سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ میں فرق آگیا ہے اور اس کا عربی نام بورق معرب ہے، اسکے فارسی نام بورہ کا جسے عام طور پر بورۂ ارمنی کہتے ہیں ÷ اس کے فارسی نام تنکار کو بعض انگریزی کتب میں لاطانی نام سے تنکال لکھا ہے ÷

نوٹ - اطبّاے متقدّمین نے بھی بورق دو قسم کا مانا ہے ایک معدنی دوسرے مصنوعی اور معدنی کی اُنہوں نے مندرجہ ذیل پانچ قسمیں لکھی ہیں :- بورۂ ارمنی[1] - نطرون[2] بورق الخبازین[3] - بورق الصناعۃ[4] - بورق زُبدی[5] ÷

انتباہ - نطرون جس کو اطبّاے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے - لیکن چونکہ انہیں علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ تھی اس لئے اس اشتباہ کے لئے انہیں معذور سمجھنا چاہئے ÷

بوریکس یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے - چنانچہ تبّت اور نیپال سے یہ ہندوستان میں بکثرت آتا ہے اور یا بورک ایسڈ و یا کیلسیم بوریٹ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ کو ملا کر جوش دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے چنانچہ مُتقدّمین کا بورق الصناعۃ (سہاگہ مصنوعی) اسی طرح سے بنایا جاتا تھا ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات - اس کی شفاف - بے رنگ و بے بو قلمیں ہوتی ہیں جن پر بعض اوقات سفید سفوف جما ہوا ہوتا ہے - اس کی کیفیت قدرے کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ خفیف شیریں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۵ حصہ آب سرد میں اور اپنے ہموزن گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا +

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور اکثر ان کے میٹلک سالٹس یعنی ان کے معدنی نمکیات نیز ایل کے لائڈ سالٹس (نباتی جوہروں کے نمکیات مثل کوکین ہائڈروکلورائیڈ) اور میوسلج ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ایمنے گاگ (مدر حیض) اور ڈایوریٹک (مدر بول)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک { Gramme 1·30 سے ·32 / گرام ۱٫۳۰ سے ۰٫۳۲ }

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائنم بورے سس {Glycerinum Boracis}	گلیسرین بورقی
(انگریزی) گلیسرین آف بوریکس (Glycerin of Borax)	گلیسرین تنکاری

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۱ حصہ - گلیسرین ۶ حصہ - دونوں کو ملالیں +

نوٹ - بلحاظ وزن اس کے ۱/۲ ۸ حصص میں ایک حصہ بوریکس ہوتا ہے لیکن بلحاظ حجم ۶ ۱/۲ حصص میں ایک حصہ +

تاثیر و استعمال - اس کو بطور اینٹی سپٹک گلے کے بعض امراض وغیرہ میں لگاتے ہیں اور بچوں کے اسہال میں اندرونی طور پر دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ ۱/۲ فلوئڈ ڈرام = { 1.80 سے 4.86 c. c. / ۱٫۸۰ سے ۴٫۸۶ کیوبک سینٹی میٹر }

ڈاکٹری نام (۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) میل بورے سس (Mel Boracis)	بورق عسلی
(انگریزی) بورکس ہنی (Borax Honey)	تنکار عسلی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۲ حصّہ - گلیسرین (بوزن) ایک حصّہ - شہد مُصَفّٰے (بوزن) ۱۶ حصّہ - تینوں کو باہم مخلوط کرلیں ÷

استعمال - اس کو بھی مثل گلیسرین آف بوریکس کے مرض اَیفتھی (قلاع) فِشّر آفدی ٹنگ (تشقّق اللسان - زبان کا پھٹنا) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (بجوزہ)

(۱) (لاطانی) گارگارزما بورے سِس {Gargarisma-Boracis} غرغرۂ تنکاری

(۱) بوریکس ۴ حصّہ - آب مقطّر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصّہ ہو جاے ÷

یا (۲) بوریکس ۱۰ گرین - گلیسرین ۳۰ بوند - آب مقطّر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک اونس ہو جاے

(۲) (لاطانی) لائکوار بورے سس (Lipuor Boracis) سیّال تنکاری

(انگریزی) تھام سنس فلوئڈ {Thompson's-Fluid} سیّال تھامسن صاحب

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۱ حصّہ - گلیسرین ۲ حصہ - صاف پانی ۲ حصّہ - تینوں کو ملالیں ÷

نوٹ - وقت استعمال اس میں سے نصف اونس چار اونس گرم پانی میں ملالیں ÷

(۳) ڈوبلس سولیوشن (Dobell's Solution) سیّال ڈوبل صاحب

بنانے کی ترکیب - سوڈیم بوریٹ ۱۵ حصّہ - سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ حصّہ - کاربالک ایسڈ ۳ حصّہ - گلیسرین ۳۵ حصّہ - صاف پانی حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ایک ہزار حصّہ ہو جاے ÷

(۴) لوشیو بورے سِس (Lotio Boracis) غسول تنکاری

(۱) بوریکس ۱ حصّہ - گلاب ۲۴ حصّہ - دونوں کو ملالیں ÷

یا (۲) بوریکس ۱ جزو - گلیسرین ۱ جزو - گلاب ۱۶ جزو - تینوں کو ملالیں ÷

بطور کازمیٹک (غازہ یا حسن افزا) اس کو مُنہ پر ملتے ہیں ÷

(۵) سیلرس اینٹی سپٹک (Seiler s antiseptic) سیلر صاحب کا دافع تعفّن سیّال

نسخہ - سوڈیم بائیکاربونیٹ ۸ ڈرام - بوریکس ۸ ڈرام - سوڈیم بنزوئیٹ ۲۰ گرین - سوڈیم سیلی سلیٹ ۲۰ گرین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوکارپسٹول ۱۰ گرین - تھائیمول ۱۰ گرین - منتھول ۵ گرین - آئیل آف وِنٹر گرین ۶ منم - گلیسرین ۸½ اونس - ایلکحال ۲ اونس - صاف پانی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ۲۵۶ اونس ہوجاے ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام

(۶) ٹراکِسکائی بورے سِس (Trochiscsi Boracis) اقراصِ تنکاری

ہر ایک قرص میں ۳ گرین بورٹیکس ہوتا ہے - ان اقراص کو تھرش یعنی مرض قلاع وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

(۷) ٹنکچر مِرہ آیٹ بورے سِس {Tinctuia Myrrha-et Boracis} تعفینِ مرح تنکاری

نسخہ - مِرہ ۱ حصہ - یوڈی کولن ۱۶ حصہ - بوریکس ۱ حصہ - صاف پانی ۳ حصہ - شربت ۳ حصہ ٭

(۸) اَنگوائینٹم بورے سِس (Unguentum Boracis) مرہم تنکار

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۱ حصہ - سپرمے سٹی آئنٹمنٹ (مرہم شحم السمک یعنی مچھلی کی چربی کی مرہم) ۸ حصہ - بوریکس کو مرہم میں بخوبی ملالیں ٭

بورک ایسِڈ اور بورٹیکس کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیراتِ صحیہ و دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

بورک ایسِڈ اور بورٹیکس دونوں غیر خراش کنندہ اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اینٹی پیوٹرِی فیک ٹو (مانع اختمار) اور ڈِس انفیکٹنٹ (مزیل عفونت) ہیں - یہ مائکرو آرگنزم (جراثیم خوردبینی) کو ہلاک کرتے ہیں لیکن ان کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے - چنانچہ اگر ڈی کمپوزِی شن (فساد - فاسد ہونا) شروع نہ ہوا ہو تو یہ اس کو روکتے ہیں لیکن اگر وہ شروع ہوچکا ہو تو پھر یہ اسے بند نہیں کرسکتے ٭

نوٹ - بعض اشخاص کی جلد بورک ایسڈ کی تاثیر کی زیادہ متحمل نہیں ہوتی چنانچہ ایسے اشخاص کی جلد پر بورک ایسڈ کی تاثیر سے ہرپیز (غلہ یا قوبا) وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے ٭

تاثیراتِ اندرونی

بعض محققین کہتے ہیں کہ بورک ایسِڈ اور بورٹیکس دونوں سٹاپرج یعنی نشاستہ پر لعاب دہن کی تاثیر مُہضِم کو روکتے ہیں لیکن بعض دیگر اس قول کے منکر ہیں - بہرکیف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ رطوباتِ معدہ و پنکریاس (لبلبہ) کے فعل ہضم کو نہیں روکتے بلکہ اس کو کسی قدر تیز کرتے ہیں۔ مگر زیادہ مقدار میں دینے سے وہ معدہ اور امعاء میں خراش پیدا کرتے ہیں۔

بول۔ بورک ایسڈ بہت جلد فاورہ میں خارج ہو جاتا ہے اور اس سے پیشاب میں پانی اور پوریا (حمضِ بولی) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو دینے سے پیشاب کی ترشی بڑھ جاتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ پیشاب کی ترشی کو کم کرتا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے استعمال سے اکثر متعفن کھاری پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ بورک ایسڈ لعابِ دہن۔ پسینہ اور فضلہ کے راستے بھی جسم سے خارج ہوتا ہے۔

نظام عصبی۔ بوریکس اور بورک ایسڈ دونوں کی نظام عصبی پر سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر ہوتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ چونکہ بوریکس (بُورَق) اور ارحیض اور اعتقال رحمی یعنی رحم کے سکڑنے کو زیادہ کرتا ہے۔ اس لئے یہ ایمنے گاگ (مدرحیض) اور ایک بالک (مُسقطِ جنین) ہے۔

بورزم (سمیت بورق یعنی بُورق یا تنکار سے زہر)۔ جب بورک ایسڈ یا بوریکس کو بڑی مقدار میں زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاتا ہے یا اس کو بڑی خوراکوں میں کھلایا جاتا ہے تو یہ جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ مسموم پر سُستی چھا جاتی ہے۔ اس کی جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ دست لگ جاتے ہیں۔ بھوک مر جاتی ہے۔ جلد پر چھلکے دار پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے یعنی بول زلالی آنے لگتا ہے وغیرہ۔

نوٹ۔ چونکہ یورپ میں بعض اشیائے خوردنی مثل دودھ۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں (تاکہ وہ خراب نہ ہو جائیں) ذرا سا بورک ایسڈ یا بوریکس ملا دیتے ہیں۔ اس پر وہاں کئی بار تحقیقات ہوئی ہے کہ آیا اشیائے خوردنی میں بورک ایسڈ کی خفیف ملاوٹ مُضر صحت تو نہیں؟ پس بعض محققین نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نہایت تھوڑی مقدار میں بوریکس یا بورک ایسڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بچوں کو عرصہ تک دیا جاوے تو ان کے میٹا بولزم یعنی تغیراتِ جسمانی پر اس کا کچھ مضر اثر نہیں پڑتا مگر زیادہ مقدار میں اس سے مذکورۂ بالا زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ پری زروڈ ملک (شیر محفوظ) جس میں کہ ذرا سا بورک ایسڈ ملایا ہوا ہوتا ہے وہ کمزور مریضوں اور ننھے بچوں کو نہ دیا جائے ۔

بورک ایسڈ اور بوریکس کے تھیر اپیوٹکس یعنی انکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمال بیرونی

خوردنی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں بورک ایسڈ ملاتے ہیں مگر اس کو تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے مثلاً دودھ وغیرہ میں صرف ایک فیصدی۔ لیکن سخت اغذیہ میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے ۔

بورک ایسڈ کو فنِ جراحی میں زخموں کے دھونے اور ان کو ڈریس کرنے کے لئے اکثر استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس کے اثر سے زخم کو بلا خراش پہنچنے کے ادنےٰ قسم کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی اور وہ مندمل ہونے لگتا ہے۔ زخموں کو دھونے یا انہیں ڈریس کرنے کے لئے عموماً ۵ فیصدی کا لوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا اثر اس قدر مقامی ہوتا ہے کہ گہرے پیپ دار زخموں میں اس کا استعمال کرنا بالکل فضول ہے ۔

۔ — افتھلمیا (رمد۔ آنکھ دکھنا) پیوروولنٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ پیپ دار آنکھ آنا) میں آنکھ کو بورک لوشن سے دھوتے ہیں نیز لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) اوزینا (ناک سے بدبو آنا) اور اوٹوریا (کان بہنا) میں اسکی پچکاری کرتے ہیں چنانچہ ۵ سے ۱۰ گرین بورک ایسڈ فی اونس صاف پانی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ اوٹوریا میں کان کو پچکاری سے دھو کر اس میں خالص بورک ایسڈ کا نفوخ نہایت مفید ہوتا ہے ۔

مرضِ سسٹائی ٹس (سوزشِ مثانہ) میں مثانہ کو دھونے کے لئے بورک ایسڈ کا ایک فیصدی کا لوشن یا تھامسن فلوئڈ (سیال تھامسن صاحب = ½ اونس کو ۴ اونس آب گرم میں ملا کر) نہایت مفید دوا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پسٹرائے سس (بہق - چھیپ) خواہ جسم پر ہوں یا چندیا پر مرض انگزیما (جلندار پھنسیاں) خواہ کانوں پر ہوں یا چندیا پر اور کریکڈ نپلز (چوچی کی پھٹی ہوئی بھٹنی) پر بورک ایسڈ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے - ۱۵ اگرین فی اونس کی طاقت کا بورک لوشن اندام نہانی اور مقعد کی خارش کو رفع کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے ٭

جب پاؤں کے تلووں سے بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو ان پر بورک ایسڈ چھڑکنے سے یا بوریکس کے گرم سیچوریٹڈ سولیوشن میں جرابیں تر کرکے سکھا کر ان کے پہننے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

بورک آئنٹمنٹ یا لسٹرز آئنٹمنٹ یا بوروگلیسرائڈ وغیرہ کو پھوڑے پھنسیوں - خارش اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں ٭

استعمال اندرونی

مرکیوریل سیلی ویشن (پارہ کھانے سے منہ آنا) اور افتھس سورس (قروح دہن) میں بوریکس کے غرغرے کراتے ہیں - ہورس نیس (خشونۃ الصوت - بھرائی ہوئی آواز) میں قرص بورقی منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (برووبلکم کمپنی کے بوریکس ٹے بلیٹس جن میں پوٹے سیم کلوریٹ اور کوکین بھی ملی ہوتی ہے زیادہ مفید ہوتے ہیں) انسرے ٹڈ گمز (زخمی مسوڑھوں) پر ٹنکچر مرہ بورقی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور یہ نسخہ:- یعنی گلیسرین تنکاری ایک ڈرام ٹنکچر مرہ ۱۰ بوند اور صاف پانی ایک اونس عام طور پر مصمصہ اور مضمضہ کیلئے مستعمل ہے ٭

فرمن ٹے ٹو ڈس پیپسیا (سوء ہضم اختماری) میں بوریکس سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (زحیر) میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے ٭

سسٹائے ٹس (سوزش مثانہ) میں بورک ایسڈ کو ۱۰ یا ۱۵ اگرین کی خوراک میں دودھ وغیرہ میں ملا کر دینے سے پیشاب کی تعفن اور اس میں پیپ یا رسوب کا آنا موقوف ہو جاتا ہے چنانچہ اسکی تین چار خوراکوں کے دینے سے ہی پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے ٭

کبھی کبھی بورک ایسڈ دردزہ کو تیز کرنے کیلئے یا پلیسنٹا (مشیمہ - پھول یا آنول) کو خارج کرنے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے

طریق استعمال - اسکو بشکل سولیوشن یعنی پانی میں حل کرکے دینا چاہئے اس میں سیرپ آف آرنج پیل ملانے سے اسکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اگر بطور سفوف دینا ہو تو اسکو کیچٹس میں ڈال کر دیں ٭

بورک ایسڈ کے چند مجرب نسخجات

(۱) ایسڈم بوریکم گرین ۲۰
اولیم یوکالپٹائی منم ۵
لینولین ڈرام ۲
بسموتھائی سب نائیٹریٹس ڈرام ۱
انگوائینٹم زنسائی ڈرام ۱
مرہم بنا کر ایکنی (ثبورات لبنیہ۔ مہاسوں) پر لگائیں۔ مجربہ ڈاکٹر شومیکر صاحب ٭

(۲) اکتھال ڈرام ۴
بورک ایسڈ ڈرام ۲
آلو آئل ڈرام ۲
زنک آئنٹمنٹ اس قدر کہ جس سے سب مرہم ۲ اونس ہو جاوے۔
اس مرہم کو جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر برڈکس صاحب ٭

---

(۳) بورک ایسڈ ڈرام ۳
سیلی سیلک ایسڈ ڈرام ۲
زنک سلفیٹ ڈرام ۲
آیوڈوفارم ڈرام ۲
اولی اک ایسڈ اونس ۸
ان سب دواؤں کو باہم ملا کر چند گھنٹوں تک تیز حرارت (جس پر پانی جوش کھائے) پر رکھیں پھر اس کو اتار کر کسی اور برتن میں ڈالیں اور سرد ہونے پر ایک بوتل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ مرض گاٹھ (گھیگھہ۔ ورم غدہ ورقیہ) پر دن میں دو بار اس کو لگا کر آہستہ آہستہ ملیں چند روز بعد جب جلد پر سے بالائی باریک طبق اتر جاوے تو پھر روزانہ ایک بار دوا لگائیں یہاں تک کہ ورم بالکل تحلیل ہو جاوے ٭
اس دوا کے استعمال سے مرض مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے اور پھر عود نہیں کرتا۔ مجربہ ڈاکٹر چیورٹ صاحب ٭

---

(۴) گلیسرین۔ ایسڈ۔ بورک اونس ۱
گلیسرین۔ ایسڈ کاربولک ڈرام ۱
اولیم گال تھیری ای منم ۱۵
اولیم مینتھی پپ منم ۱۵
یوکالپٹول منم ۱۵
تھائی مول گرین ۳
سپرٹس رکٹی فیکے ٹس اونس ۳
ایکوا ڈیسٹل تا اونس ۸
سب ادویہ کو باہم ملا کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور پھر فلٹر کر لیں ٭
اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر قدرے پانی میں ملانے سے ایک عمدہ اینٹی سپٹک موتھ واش (دوائے غرغرہ) بن جاتی ہے جس کو مثل لسٹرین (امریکہ کی ایک مشہور دوا) کے استعمال کر سکتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Officiail)

اَیسِیڈم کاربالیکم {ACIDUM-CARBOLICUM} حمض الفینک

(کیمیاوی علامت C6 H5 OH.)

ڈاکٹری نام	طبی نام (جدید)
(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکم {Acdium-Carbarbolicum}	(عربی) حمض الفینک
(انگریزی) کاربالک اَیسِڈ Carbolic Acid	(،،) حامض کاربولیک
(،،) فینال یا فے نول (Phenol)	(فارسی) فی نول
(،،) فے نِک اَیسڈ (Phenic Acid)	(اُردو) تیزاب کولتار
(،،) فینائل ہائیڈریٹ (Phenyl Hydrate)	(ہندی) کھار کولتار
(،،) فینائل اَیلکہال (Phenyl Alcohol)	

بنانے کی ترکیب - یہ تیزاب روغن کولتار سے بذریعہ فریکشنل ڈسٹی لے شن (تقطیر جزئی) اور پیوری فی کیشن (تصفیہ و تنقیہ) کے حاصل ہوتا ہے۔ یعنی روغن کولتار سے اس کو خاص طور پر کشید کرکے صاف کر لیتے ہیں ٭

صفات - بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں (جو باہم ملی ہوئی ہوتی ہیں) جو بآسانی پگھل جاتی ہیں اور جن سے ٹار کی قسم کی بو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں اور خراشدار ہوا میں کھلا رکھنے سے اکثر اس کا رنگ کسی قدر سرخی مائل ہو جاتا ہے جو کہ کھوٹ کی علامت ہے۔ ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ پر یہ پگھل جاتا ہے اور اس وقت اس کا وزن مخصوص ۱٫۰۶۰ سے ۱٫۰۶۶ تک ہوتا ہے۔ اور ۳۵۹٫۶ درجہ فارن ہائٹ پر یہ کھولنے لگتا ہے۔ فے نول نیلے رنگ کے لٹمس پیپر کو سرخ نہیں کرتا۔ لیکن اَیلبیومن کو منجمد کر دیتا ہے ٭

اِنحلال - کاربالک اَیسِڈ ایک حصہ تین یا چالیس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ لیکن اَیلکہال۔ اِیتھر۔ کلوروفارم۔ گلیسرین۔ فکسد یا والے ٹائل آئل۔ لائکوار پٹاسی اور لائکوار سوڈیائی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - اگر ۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کاربالک ایسڈ میں ۶ سے ۱۰ فیصدی تک پانی ملایا جاے تو وہ سیال ہوجاتا ہے ٭

ملاوٹ یا کھوٹ - آرزن اور روزیلک ایسڈ جن کی ملاوٹ کے سبب کھلا رکھنے سے اس کا رنگ سرخی مائل ہوجاتا ہے اور کری زول جس کی ملاوٹ کے سبب اس کو پانی میں ملانے سے وہ پانی کسی قدر گدلا معلوم ہوتا ہے ٭

شناخت - اس کی خاص قسم کی بُو جوٹار کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے اس کی شناخت کے لئے خاص علامت ہے ٭

نقیضات - کلورل اور فیرس سلفیٹ ٭

افعال - اینٹی سپٹک (دافع عفونت) ڈس انفیکٹنٹ (مزیل تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) - لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین تک = { Gramme ·20 سے 0·65 / گرام ۲۰ء سے ۶۵ء }

نوٹ - اس کو بشکل گولی یا مکسچر استعمال کرنا چاہیئے - چنانچہ ۱۲ گرین کاربالک ایسڈ میں ۴۴ گرین لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں یا کاربالک ایسڈ ۱۲ گرین - لیکورس پوڈر ۱۸ گرین - کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر (مرکب سفوف کتیرا) ملاکر گولیاں بنائیں ٭

جیہ پڑتا ہے - انجکشیو ارگوٹ ہائپوڈرمی کی اور لائکوار تھائرائڈی میں ٭

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱) ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکم لیکیوفیکٹم	حمض الفینک محلول
(انگریزی) لیکیوفائڈ فے نول (Liquified Phenol)	پگھلا ہوا تیزاب کوٹار

بنانے کی ترکیب - دس حصہ کاربالک ایسڈ میں ایک حصہ آب مقطر ملانے سے وہ سیال ہوجاتا ہے - **نوٹ** - تیزاب اور پانی تول کر ملائیں ناپ کر نہیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم = { c. c. ·06 سے ·18 / ۰۶ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر }

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) گلیسرائنم ایسیڈائی کاربولیسائی (Glycerinum Acidi-Carbolici) گلیسرین حمض الفینک

(انگریزی) گلیسرین آف فے نول (Glycerin of Phenol) گلیسرین فینول

بنانے کی ترکیب - فینول ایک اونس گلیسرین اس قدر کہ جس سے ساری دوا حجم میں ۵ فلوئڈ اونس ہوجاے - فینول اور گلیسرین کو ایک شیشے وغیرہ کے کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں تاکہ فینول گلیسرین میں بخوبی حل ہوجاے ٭

(۳) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالے سائی {Suppositoria-Acidi Carbolici} شیاف حمض الفینک

(انگریزی) فے نول سپازی ٹریز {Phenol-Suppositories} شیاف فینول

بنانے کی ترکیب - فینول ۱۲ گرین - وھائٹ وَیکس (سفید موم) ۲۴ گرین - آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت (یا تقریباً ۱۴۴ گرین) - آئل آف تھیوبروما اور موم کو پگھلا کر اس میں فینول کو شامل کریں اور پھر سانچے میں ڈال کر ۱۲ شیاف بنائیں ٭

طاقت - ہر ایک شیاف میں ایک گرین فینول ہوتا ہے ٭

(۴) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) ٹروکس کس ایسیڈائی کاربولے سائی {Trochiscus Acidi-Carbolici} قرص حمض الفینک

(انگریزی) فینول لازنج (Phenol Lozenge) قرص فینول

ٹولو بے سس سے (جس میں کہ ٹنکچر ٹولو پڑتا ہے) یہ اقراص بنائے جاتے ہیں ٭

طاقت - ہر ایک قرص میں ایک گرین فینول ہوتا ہے ٭

خوراک - ۱ سے ۳ اقراص تک ٭

(۵) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) انگوئینٹم ایسیڈائی کاربولے سائی {Unguentum-Acidi Carbolici} مرہم حمض الفینک

انگریزی) فینول آئنٹمنٹ (Carbolic Ointment) مرہم فینول

بنانے کی ترکیب - فینول ایک جزو - گلیسرین (بورن) ۳ جزو - وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۱ جزو - فینول کو گلیسرین میں حل کرکے پھر پیرافین آئنٹمنٹ کو اس میں ملالیں ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) **اور پیٹینٹ ادویہ**

(۱) کاربالک لوشن (Carbolic Lotion) ½۰ یا ۱/۲۰ کی طاقت کا یعنی ایک یا دو حصہ کاربالک ایسڈ ۸۰ حصہ صاف پانی میں ملاکر استعمال کیا جاتا ہے ÷

اینٹی ماسکیٹو لوشن (سیال دافع پشہ) کاربالک ایسڈ ۳۰ گرین - صاف پانی ۸ اونس - یہ لوشن مچھر کے کاٹے ہوئے مقامات پر لگانے سے خارش درد اور ورم کو دور کرتا ہے ÷

اگر اس لوشن میں ذرا سی گلیسرین ملاکر رات کو سونے سے قبل اسے منہ اور ہاتھوں پر (بذریعہ سپنج) مل لیں تو پھر مچھر نہیں کاٹتے ÷

(۲) کاربالک آئل (Carbolic Oil) (روغن کاربالک) - کاربالک ایسڈ ایک حصہ - آئل یعنی روغن (خواہ کنجد کا ہو یا السی کا) ۱۹ حصہ یا زیادہ میں ملاکر حل کرلیں ÷

(۳) کیتھیٹر آئل (Catheter Oil) (روغن قثاطیر یعنی سلائی پر لگانے والا تیل) - فینول ایک حصہ - کیسٹر آئل ۴ حصہ - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲۰ حصہ - ان کو بخوبی ملاکر کام میں لائیں ÷

(۴) ہائپوڈرمک انجکشن {Hypodermic-Injection} ۲ فیصدی کاربولک سولیوشن زیر جلد پچکاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - لیکن جب گہری جلدی پچکاری کرنی ہو تو ½ گرین کاربولک ایسڈ کو ۲۰ بوند پانی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں چنانچہ پائزنڈ وونڈس (زہردار زخموں) یا اری سپلس (سرخبادہ) میں ایسے لوشن کی پچکاری کرتے ہیں ÷

(۵) سپرے (Spray) یعنی رشاش الماء - ۳ گرین فی اونس کی طاقت کا کاربالک سولیوشن بذریعہ سپرے استعمال کیا جاتا ہے ÷

(۶) اِن ہے لے شن (Inhalation) یعنی استنشاق یا نخلخہ - ۲۰ گرین کاربالک ایسڈ کو ایک پائنٹ پانی میں ملاکر کام میں لاتے ہیں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۷) اینٹی سپٹک کاربالک ڈریسنگ {Antiseptic-Carbolic Dressing}

کاربالک وول (Carbolic wool) یعنی کاربالک والی روئی

کاربالک لنٹ (Carbolic Lint) یعنی کاربالک والی لنٹ

کاربالک ٹو (Carbolic Tow) یعنی کاربالک والی سن

ان میں ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کاربالک ایسڈ جذب کیا ہوا ہوتا ہے +

کاربالک گاز (Carbolic Gauze) یعنی کاربالک والی ململ

جسکو لسٹرز گاز (Listers Gauze) بھی کہتے ہیں :- فینول ۱ حصہ - ریزن ۴ حصہ - پیرافین ۴ حصہ میں اس سے دوچند وزن کی گاز کو تر کرکے خشک کر لیتے ہیں +

کاربالک لگیچرز (Carbolic Ligatures) یعنی کاربالک والی نخ یا تانت اس میں ۱۶ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے +

(۸) کاربالک سوپ (Carbolic Soap) صابن کاربالک - اس میں ۱۰ سے ۲۰ فیصدی تک کاربالک ایسڈ ہوتا ہے - بعض جلدی امراض میں اس سے غسل کراتے ہیں +

(۹) پی لیولا ایسڈائی کاربالے سائی {Pilula Acidi-Carbolici} حب کاربالک ایسڈ

نسخہ - کاربالک ایسڈ ۶۰ گرین - ہارڈ پیرافین ۱۲ گرین - وھیٹن فلور (آرد گندم) ۴۵ گرین گلیسرین گتھ ۳ گرین - سب کو ملا کر اس کی ۶۰ گولیاں بنائیں +

(۱۰) پگ مینٹم اینٹی سپٹیکم {Pigmentum-Antisepticum} طلاء دافع تعفن

گلیسرین آف کاربالک ایسڈ ایک اونس - کونینی ہائڈروکلورائڈ ۳۰ گرین - ہے فیور (بخار کاہی) میں اس کو نتھنوں اور حلق میں لگاتے ہیں +

(۱۱) کاربولائزڈ سمیلنگ سالٹس {Carbolised-Smelling Salts} لنخۂ فینول

کاربالک ایسڈ ۲۴ جزو - ایمونیا کارب ۱۶ جزو - لائکوار ایمونیا فارٹس ۴۴ جزو - آئل آف لونڈر ۱½ جزو - کمفر ۳ جزو - پائن ساڈسٹ (برادۂ صنوبر) حسب ضرورت - مرض کو رائزا (زکام و نزلہ) انفلوئنزا (زکام وبائی اور ہے فیور (بخار کاہی) میں اس لنخہ کو سنگھاتے ہیں +

(۱۲) فینول کیمفر (Phenol Campher) یعنی کافور و فینول - کاربالک ایسڈ ۱ حصہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کمفر ۳ حصہ - دونوں کو ملالیں - دانت کے درد میں اس کو لگانے سے آرام ہوجاتا ہے۔
اور مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو تنہا یا روغن بادام میں ملاکر گلے میں لگایا کرتے ہیں ٭

(۱۳) فینول آیوڈے ٹم (Phenol Iodatum) فینول مرکب بہ آیوڈین
آیوڈائزڈ فینول (Iodized Phenol) آیوڈین والا فے نول

آیوڈین ایک حصہ - لیکوئی فائڈ کاربالک ایسڈ ۴ حصہ ٭

افعال- کاسٹک (کاوی) اور آلٹرے ٹو (مُعدِّل) اسکو اینڈ مٹرائے ٹس (التہاب باطنِ رحم یعنی رحم کی اندرونی سوزش) اور فمِ رحم کی گرے نیولر کانڈی شن (یعنی جبکہ رحم کی اندرونی سطح دانہ دار ہو) نیز رنگ ورم (قوبا) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ٭

(۱۴) برومول (Bromol) فینول مرکب بہ برومین
یا ٹرائی برومو فینول (Tribromophenol)

یہ ایک سفید قلمدار ناقابل ذوبان سفوف ہوتا ہے جو کاربالک ایسڈ کے سولیوشن کو برومین کے پانی میں ملاکر بنایا جاتا ہے۔ یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور (حمّے محرقہ اسہالی) اور ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک ٭

(۱۵) برومو فینول (Bromo-Phenol) برومین والا فینول
آرتھو مونو برومو فینول {Ortho-monobromo-Phenol}

یہ ایک بنفسجی رنگ کا سیال ہوتا ہے۔ اس کی ۲ فیصدی طاقت کی مرہم اری سیپلس (سرخبادہ) میں استعمال کرتے ہیں ٭

(۱۶) کلورو فینول (Chloro-Phenol) کلورل والا فینول
پیرا-مونو کلورو فینول {Para-monochloro-Phenol}

اس کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر-کلوروفارم- اور فکسڈ آئل میں حل ہوجاتا ہے۔ فینول کی نسبت مائکروب کے ہلاک کرنے کے لئے یہ زیادہ قوی ہوتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ اس کی ۱۰ گرین فی اونس والی مرہم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اری سیپٹیک پس (سرخبادہ) پر لگانے سے بہت مفید ثابت ہوئی ہے - اور اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی والا گلیسرین میں بنایا ہوا سولیوشن حنجرہ اور گلے کے تقرحات سلیہ میں لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۱۷) ٹرائی کلورو فینول (Tri-chloro phenol) یہ بھی ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے جس سے ٹار کی سی تیز بو آتی ہے - یہ بھی دافع تعفن و دافع بدبو ہوتا ہے اور کاربالک ایسڈ کی نسبت پچیس گنا تیز ہوتا ہے ٭

(۱۸) سلفو کاربالک ایسڈ {Sulpho-carbolic Acid} تیزاب گندھک و کولٹار
اے سیپٹول (Aseptol)

گرم کاربالک ایسڈ پر سلفیوریک ایسڈ کے ڈالنے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے اس کا قوام مثل شربت کے ہوتا ہے اور یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - یہ افعال میں سیلی سلک ایسڈ و کاربالک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے - اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شکم کے اعمال جراحی میں استعمال کیا جاتا ہے - اور پیشاب میں جب صفرا یا ایلبیومن موجود ہو تو اس کے ذریعے اس کا امتحان کیا کرتے ہیں ٭

(۱۹) سوزال (Sozal) یہ ایک زرد رنگ کا (سرخی مائل بھورا) قابل انحلال مرکب ہے جو دافع تعفن فائدے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۲۰) مسچورا ایسڈائی کاربالے سائی (Mistura Acidi Carbolici) مزیج حمض الفینک
کاربالک ایسڈ مکسچر (Carbolic Acid Mixture)

نسخہ - خالص کاربالک ایسڈ ۱۲ بوند - ٹنکچر آف آیوڈین ۱۶ بوند - ٹنکچر آف آرنج ۹۰ بوند - سرپ ۳ ڈرام - صاف پانی ۸ اونس تک ٭

خوراک بمقدار ایک اونس ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں - اسے ٹائیفائڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں دیا کرتے ہیں ٭

(۲۱) وے پر ایسڈائی کاربالے سائی {Vapor Acidi-Carbolici} بخار تیزاب کولٹار

نسخہ - خالص کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین - صاف پانی ایک ڈرام - دونوں کو ملالیں - اس میں سے ۲۰ بوند لیکر اور اُسے ایک پائنٹ پانی میں (جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہیٹ ہو)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہلاکر اس کے ابخرات مریض کو سنگھائیں۔ چنانچہ حلق کے سفلے ٹک (آتشکی) اور کارسی نومیٹک (سرطانی) زخموں میں ان ابخرات کے سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ ایسے ابخرات سنگھانے کے لئے ایک قسم کا آلہ بنا ہوا ہوتا ہے جس کو انگریزی میں اِن ہے لر (آلۂ اِستنشاق) کہتے ہیں ٭

کاربالک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

جسم سے باہر کاربالک ایسڈ ادنےٰ درجہ کے نباتی یا حیوانی خوردبینی اجرام کو ہلاک کردیتا ہے اور قوی پیراسٹے سائڈ (قاتلِ حیوانات و نباتاتِ تسلقی) ہے۔ اور چونکہ کاربالک ایسڈ کی تاثیر سے حیوانی اور نباتی فرمینٹس (مواد خمیر جس میں جراثیم ہوتے ہیں) بہت جلد ضائع ہوجاتے ہیں نیز موادِ متعفنہ کو بھی چونکہ یہ ہلاک کرتا ہے اس لئے یہ قوی اینٹی زائی موٹک (مانع اختمار) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور چونکہ تعفن کے ساتھ عفونت یا بدبو کا ہونا بھی لازمی ہوا کرتا ہے پس جب یہ تعفن کو دُور کرتا ہے تو عفونت یا بدبو خود بخود دُور ہوجاتی ہے اس لئے اس کو ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) بھی کہتے ہیں ٭

لیکن اس کی اینٹی زائی موٹک (مانع اختمار) تاثیر ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ کرّوسوبسلی میٹ (سلیمانی یا دارشکنہ) کی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے پانچ فیصدی طاقت کے سولیوشن سے مرض اینتھریکس کے سپورز یعنی مرض جمرہ کے جراثیم کے تخم ۲۴ گھنٹوں میں اور اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن سے اینتھریکس بی سے لائی (جراثیم جمرہ) ۵ منٹ میں ہلاک ہوجاتے ہیں ٭

جلد پر اگر کاربالک ایسڈ کا سولیوشن لگایا جاوے تو مقامی اِنس تھے ٹک (مخدّر۔ مسکّن) تاثیر پیدا ہوتی ہے اور چند گھنٹوں تک جلد کی حسّ میں کمی آجاتی ہے۔ لیکن اگر خالص تیزاب جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو وہ اِرِی ٹنٹ (مُہیّج وخراش کنندہ) اور کاسٹِک (کاوی) تاثیر کرتا ہے چنانچہ شدید سوزش محسوس ہوکر چند لمحوں میں مقام ماؤف کی ساخت بلا آبلہ پڑنے کے مردار ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ لوکل اِرِی ٹنٹ (مقامی مُہیّج۔ سوزش کنندہ)۔ اِنس تھے ٹِک (مُخدّر۔ بے حِس کرنے والا) اور کاسٹِک (کاوی۔ داغ دینے والا) ہے۔

نوٹ۔ جہاں پر یہ تیزاب لگایا جاتا ہے وہ جگہ چند منٹ میں سفید ہوجاتی ہے اور اگر تیزاب کو ہٹادیا جاوے تو پھر وہ جگہ سُرخ ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر دیر تک تیزاب لگا یا جاوے تو وہ مقام مردار ہوجاتا ہے ✣

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء۔ خالص کاربالِک ایسِڈ معدہ اور انتڑیوں پر قوی اِرِی ٹنٹ (مُہیّج یا سوزش کنندہ) اثر کرتا ہے اور زہر قاتل ہے۔ لیکن اگر اس کا سولیوشن کم مقدار میں دیا جاوے تو وہ معدہ میں پہنچ کر سلفوکاربولیٹ کی صورت میں بدل جاتا ہے ✣

نوٹ۔ یہ معدہ میں پہنچ کر اس قدر ڈائلیوٹ (محلول) ہوجاتا ہے کہ اسکی اَینٹی زائی سوٹِک (مانع اِختمار) تاثیر زائل ہوجاتی ہے۔ البتہ اس کو اگر بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں دیا جاوے تو یہ تاثیر قائم رہتی ہے ✣

خون و دوران خون۔ جلد۔ زخموں۔ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سانس اور معدہ کے ذریعے کاربالِک ایسِڈ بہت جلد خون میں جذب ہوجاتا ہے اور غالباً ایکلائن کاربونیٹ کی شکل میں یہ خون میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے پہلے وَیزو موٹر سینٹر (مرکزِ محرّکِ لِلاَوعیہ) میں تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ مفلوج ہوجاتا ہے اس لئے پہلے تو خون کا دباؤ اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے لیکن بعد ازاں اُن میں کمی آجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقدار میں دینے سے دل کی حرکت کمزور ہوجاتی ہے ✣

تنفّس۔ تھوڑی خوراک میں دینے سے تو اس کا تنفّس پر کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے پہلے تو رَسپائیریٹری سینٹر (مرکزِ تنفّس) کو تیز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرتا ہے اور بعد ازاں اسے مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے پہلے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے مگر آخر کار حرکتِ تنفس مفلوج ہو کر موت واقع ہوتی ہے ٭

حرارتِ جسم - طبی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا - لیکن بڑی خوراک میں دینے سے حرارت جسم کم ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے جسم میں حرارت کا پیدا ہونا کم ہو جاتا ہے اور اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے ٭

نظامِ عصبی - بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے میڈلا آ (نخاعِ مستطیل) اور سیری برم (دماغ) پر اس کا مضر اثر پڑتا ہے - چنانچہ دماغ میں مرکز تنفس و مرکز محرکِ عروق و مرکز محرکِ قلب پر جو اس کی تاثیرات پڑتی ہیں ان کا ذکر اوپر ہو چکا ہے - نیز یہ لعاب دہن اور پسینہ کے مراکز پر بھی محرک تاثیر کرتا ہے جس سبب سے تھوک اور پسینہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے ٭

چونکہ اس سے اوّل تو اَین ٹی رِی ازکار نُوا کو تحریک ہوتی ہے اور بعد میں وہ مفلوج ہو جاتے ہیں پس نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پہلے تو تشنج ہونے لگتا ہے اور پھر فالج ہو جاتا ہے ٭

زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے سر درد کرنے لگتا اور چکراتا ہے آنکھوں کی پُتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور آخر میں بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ٭

قارورہ - کاربالک ایسڈ زیادہ تر پیشاب کے ذریعے سے خارج ہوتا ہے اور اگر اس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جاوے تو قارورہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے اور امتحان کرنے سے اس میں سلفو کاربولیٹس - گلائکورونک ایسڈ - ہائڈروکونون اور پائروکیٹیکین مرکبات پائے جاتے ہیں جو کاربالک ایسڈ کے آکسی ڈائز ہونے کے سبب سے پیدا ہو جاتے ہیں - اور چونکہ پائروکیٹیکین مرکب کی رنگت سیاہ ہوتی ہے اس لئے اس سے قارورہ سیاہ ہو جاتا ہے - لیکن قارورہ کے سیاہ ہونے کا صرف یہی سبب نہیں ہو سکتا ممکن ہے کہ کوئی اَور سبب بھی ہو ٭

اس کے سبب سے کبھی کبھی قارورہ میں اَلبیومن بھی پایا گیا ہے - قارورہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں بحالت صحت جو سلفیٹس پائے جاتے ہیں وہ اس تیزاب کی زہر ہیں بالکل غائب ہوجاتے ہیں لیکن ایسی حالت میں قارورہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ٭

اخراج ۔ جسم سے کاربالک ایسڈ کا اخراج لعاب دہن ۔ پسینہ ۔ تنفس ۔ پیشاب اور فضلہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کچھ حصہ اس کا جسم میں غائب ہوجاتا ہے جو غالباً کاربونیٹس اور اوگزی لیٹس میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

کاربالک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

ازالہ تعفن و بدبو کے لئے کاربالک ایسڈ یا فینائل کو چوبچوں ۔ نالیوں ۔ پاخانہ کے برتنوں ۔ آگالدانوں ۔ مریضوں کے کمروں وغیرہ میں ڈالتے اور چھڑکتے ہیں ۔ اور سمیت آمیز کپڑوں وغیرہ کو ڈس انفیکٹ (پاک وصاف) کرنے کے لئے بھی یہ کام آتا ہے ۔ ۲½ فیصدی والے کاربالک لوشن میں ایک چادر بھگو کر مریض کے کمرے کے دروازے پر لٹکانے سے کمرے کی ہوا عفونت سے پاک و صاف ہوجاتی ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ اس سے کسی متعدی یا مسری مرض کے جراثیم بھی ہلاک ہوسکتے ہیں یا نہیں ٭

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی اڈورینٹ (دافع بدبو) اس کو فن جراحی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ کاربالک لوشنز (۴۰ حصہ میں ایک حصہ یا ۲۰ حصہ میں ایک حصہ کی طاقت کا) جراح کے ہاتھوں ۔ اوزاروں ۔ اسفنج ۔ اور مریض کے مقام آپریشن کو دھونے کے لئے روزمرہ استعمال ہوتے ہیں ٭

ان ڈولنٹ سورز (کمزور زخموں) کو تحریک دینے کے لئے تاکہ ان میں تندرست انگور پیدا ہوکر زخم مندمل ہوجاے ۔ نیز گینگری نس السرز (متعفن یا سڑندار زخموں) سے عفونت یا بدبو کو روکنے کے لئے اور ایکسوبے رینٹ گرینیولے شن (زخم کے زائد یا فاسد انگوروں) کو ضائع کرنے کے لئے خالص کاربالک ایسڈ کا لگانا نہایت مفید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتا ہے ٭

کاربالک ڈریسنگ وول - کاربالک لنٹ - کاربالک ٹو - کاربالک گاز - اور کاربالک لگیچر جن کا ذکر پیچھے ہو چکا ہے زخموں کو ڈریس کرنے میں عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں ٭

ارٹی کے ریا (شری پتی) اور ایگزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - گلیسرین آف کاربالک ایسڈ مرض رنگ ورم (قوبا - داد) فے وس (سفعہ - قراع گنج) اور ٹی نی آورسی کولر (قراع سنجابی - ایک قسم کا گنج) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے ٭

مرض سائی نوو ائی ٹس (جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) گلینڈیولر سوپلنگس (اورام غدوی) اور جائنٹ سوپلنگس (اورام مفاصل) اری سپلس (حمرہ - سرخباد) پائرنڈ وونڈز (زہریلے زخموں) اور ڈیپ انفلامیشنز (عمیق سوزشوں) میں کاربالک ایسڈ کی گہری جلدی پچکاری (۲۰ بوند صاف پانی میں ½ گرین کاربالک ایسڈ) بقول ڈاکٹر وٹلا صاحب نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اور ½ گرین کاربالک ایسڈ کو ۵ بوند پانی میں حل کر کے پائلرز (بواسیر یعنی مسوں) میں پچکاری کرنے سے مسے تحلیل ہو جاتے ہیں ٭

تھائے سس (سل) گنگرین آفدی ٹنگر (پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا) اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں کاربالک ایسڈ کے انجرات سنگھائے جاتے ہیں لیکن ان کا مفید ہونا مشتبہ ہے خصوصاً مرض سل میں کیونکہ پھیپھڑوں تک پہنچتے ہوئے وہ اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں کہ جراثیم سل پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

فینول کیمفر یا آیوڈائزڈ فینول کو آس اینڈ سروکس (فم رحم اور عنق رحم) کے اَلسرے شن (تقرح) اور ایکس کوری اے شن (تسلخ) اور کرانک اینڈ ہیٹرائی سس (مزمن سوزش باطن رحم) میں لگانے سے درد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

اس کا ایک فیصدی کا ویجائنل ڈوش (سکوب مہبلی) مرض لیوکوریا (سیلان ابیض - سفید پانی آنا) - یوٹے رائن اَلسرز (قروح رحم) اور یوٹے رائن کینسر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(سرطانِ رحم) میں مُفید ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے رحم میں کھجلی اور خراش ہونے لگ جاتی ہے ٭

استعمالِ اندرونی

روئی کا ایک پھوہا خالص کاربالک ایسڈ (جو پگھلا ہوا ہو) میں تر کر کے کیرے اَس ٹوتھ (بوسیدہ دانت) کے سوراخ میں رکھکر اس کے اُوپر ذرا سی اور خشک روئی رکھ دیں تو دانت کا درد فوراً رفع ہو جاتا ہے ٭

نوٹ۔ خالص کاربالک ایسڈ ایک حصّہ۔ کیمفر کلوروڈین ۳ حصّہ کو باہم ملاکر اور اس میں ذرا سی روئی تر کر کے رکھنے سے بھی دانت کے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ٭

اَلسرے ٹوسٹوے ٹائی ٹس (قروح دہن) اور اَیفتھس سٹومے ٹائی ٹس (قلاع) فالی کیولرٹان سے لائی ٹس (سوزشِ لوزۃ) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ کے سولیوشن (۱۵ یا ۲۰ بوند ایک اَونس پانی میں ملاکر) سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ لگانے سے درد میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے مگر غالباً اصل مرض کو چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ ہے اَیزما (ربُوالنفسی۔ دمۂ کاہی) میں کاربالک ایسڈ کا مرکّب بنام پگ یَنٹم اَینٹی سَپٹِک (طلاے دافع تعفّن) نتھنوں اور حلق میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

بعض ڈاکٹر کاربالک ایسڈ کو ملیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ٭

بطور اِن ٹسٹائنل ڈس اِن فیکٹنٹ (دافع تعفّنِ امعاء) کاربالک ایسڈ اَینٹرک فیور (تپ محرقہ اسہالی) سَلفنگ ڈی سینٹری (زحیر متعفّن) اَیکیوٹ اور کرانک ڈائریا (شدید یا مزمن اسہال) میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن تا ہنوز اس قسم کے علاج سے کوئی عمدہ نتائج مترتب نہیں ہوئے ٭

طریق استعمال۔ کاربالک ایسڈ کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے چنانچہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفحہ ۸۷ پر اس کی گولیاں بنانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے +

نوٹ - اگر یہ مطلوب ہو کہ اس کا اثر معدہ پر نہ ہو بلکہ امعاء پر ہو تو اس کی گولیوں پر کیراٹین چڑھا دینی چاہئے یا سیلول کا وارنش کر دینا چاہئے تاکہ وہ معدہ میں ہضم نہ ہو سکیں +

جب اس کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو اس کو خوب ڈائلیوٹ کر کے اور اس میں گلیسرین اور پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) ملا کر دینا چاہئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی کاربالک ایسڈ کے نتائج سمیہ

اگر تیز کاربالک ایسڈ پی لیا جائے تو مریض کو منہ سے لیکر معدے تک شدید سوزش معلوم ہوتی ہے اور لعابدار جھلی کے جل جانے سے منہ میں سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور وہ بہت جلد مضمحل ہو جاتا ہے چنانچہ اس کا جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے - حرارت جسم صحت کی نسبت کم ہو جاتی ہے - نبض کمزور چلنے لگتی ہے - تنفس کمزور اور بالائی ہو کر مشکل سے آنے لگتا ہے اور آخر کار بند ہو جاتا ہے - تنفس کے بند ہونے کے ساتھ ہی دل کی حرکت بھی بند ہو جاتی ہے (نوٹ - تنفس سے کاربالک ایسڈ کی تیز بو آتی ہے) آنکھ کی پتلیاں شروع میں سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر میں پھیل جاتی ہیں - پیشاب کا رنگ سیاہ سبزی مائل ہوتا ہے - اور تمام جسم کی حرکت معکوسہ زائل ہو کر آخر کار مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے +

پوسٹ مارٹم - (تشریح بعد وفات) - متوفی کے منہ مری اور معدہ، میں سفید داغ پائے جاتے ہیں جن کے ارد گرد سوزشی سرخی ہوتی ہے - خون سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی انجمادی طاقت زائل ہو جاتی ہے +

اینٹی ڈوٹ یعنی فادِز ہر :- پہلے سائفن سٹامک ٹیوب کو معدہ میں داخل کر کے مندرجۂ ذیل ادویات میں سے کسی ایک سے معدے کو متواتر اس وقت تک دھوتے جائیں کہ دھوون سے تیزاب کی بو آنی بالکل موقوف ہو جائے -

(۱) سوڈیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملا کر یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) میگ نے سیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملاکر یا

(۳) سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملاکر ÷

اگر معدہ کا دھونا ممکن نہ ہو تو فوراً ایپو مارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے آکر معدہ صاف ہو جائے اور پھر میگ نے سیم سلفیٹ ایک اونس یا سوڈیم سلفیٹ نصف اونس کو آٹھ اونس پانی میں ملاکر فوراً پلادیں ÷

نوٹ ۔ چونکہ سوڈیم سلفیٹ وغیرہ کاربالک ایسڈ کے ساتھ مل کر سلفو کاربولیٹ مرکبات بنادیتے ہیں جو کہ زہریلے نہیں ہوتے اس لئے میگ نے سیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ اسکے نہایت عمدہ فادزہر ہیں ÷

اگر مریض کو قے کرانے یا دوا پلانے کا موقع گزر چکا ہو تو پھر سوڈیم سلفیٹ کو جلدی پچکاری کے ذریعے زیر جلد یا پیری ٹونی اَم میں پہنچانا چاہئے ÷

معدہ کو صاف کر چکنے کے بعد روغن بادام یا روغن زیتون یا روغن کتان بمقدار ایک یا دو چھٹانک ایک گلاس بھر گرم پانی میں ملاکر پلادیں ۔ یا پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلادیں ۔ یا دودھ جس قدر مریض پی سکے پلادیں ÷

ضعف کی حالت میں محرکات مثل برانڈی یا سیل والی ٹائل وغیرہ دیں یا ایتھر و سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں ۔ رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں ÷

نوٹ ۔ کبھی ڈریسنگ کے ذریعے کاربالک ایسڈ آہستہ آہستہ جذب ہو کر خفیف زہر کی علامات پیدا کر دیتا ہے چنانچہ مریض کے سر میں درد ہوتا ہے ۔ بھوک مرجاتی ہے ۔ نیند نہیں آتی ۔ بخار ہو جاتا ہے اور خصوصاً پیشاب سبز سیاہی مائل یا دھوئیں کے رنگ کا آنے لگتا ہے ÷

انتباہ ۔ سبز یا دھوئیں کے رنگ کا پیشاب آنا پہلی علامت منذرہ ہوا کرتی ہے لیکن مشتبہ مریضوں میں پیشاب کا امتحان کر کے معلوم کر لینا چاہئے کہ اس میں معمولی سلفیٹ موجود ہیں یا نہیں ؟

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈائی کاربالی سائی ...	ایک حصہ
ٹنکچورا آیوڈائی	ایک حصہ
پلوس بورے سس	۲ حصہ
ایکوا کیمفوری	تا ۱۰۰ حصہ

یہ ایک سٹیمولینٹ اینٹی سپٹک لوشن (محرک دافع تعفن سیال) ہے جس کو بطور غرغرہ بعض امراض حلق میں اور بذریعہ پچکاری بعض امراض انف و امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں ÷

(۲) نسخہ

مارفینی ایسی ٹے ٹس	گرین ۸
ایسڈ ۔ ہائیڈرو سیانک ڈل ...	ڈرام ۱
گلیسرین	ڈرام ۴
لوشیو کاربالک (۲½ فیصدی) تا	اونس ۸

سب کو ملاکر لوشن بنائیں ۔ اور اس میں صاف کپڑے کا ٹکڑا یا روئی تر کر کے مقام خارش پر لگائیں مرض پروراٹس ولوی (سوزش لبہائے اندام نہانی) میں مفید ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم کرومیکم {ACIDUM-CHROMICUM} حمض الکرومیک

(کیمیاوی علامت CrO_3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجونہ)

(لاطانی) ایسیڈم کرومیکم (Acidum Chromic im) حامض کرومک

(انگریزی) کرومک ان ہائڈرائیڈ (Chromic Anhydride) تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم بائی کرومیٹ پر سلفیوورک ایسیڈ کے عمل کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - اس کی قرمزی رنگ کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں رکھنے سے پگھل جاتی ہیں ٭

انحلال - قریباً دو حصہ یہ تیزاب ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایکحال میں ملانے سے اس کے اجزا متفرق ہوجاتے ہیں ٭

افعال - خالص کرومک ایسیڈ کروسو (قراص یا اکال) ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجونہ)

(لاطانی) لائکوار ایسیڈائی کرومی سائی {Liquor Acidi Chromici} سائل حمض الکرومک

(انگریزی) سولیوشن آف کرومک ایسیڈ {Solution of Chromic Acid} سائل تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب - کرومک ایسیڈ ایک اونس کو آب مقطر ۳ اونس میں حل کرلیں ٭

طاقت - اس میں ۲۵ فیصدی کرومک ایسیڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱۵۱۸۵ ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فارماکالوجی یعنی کرومک ایسڈ کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

خالص کرومک ایسڈ نہایت قوی کاسٹک ہے۔ اور چونکہ اس کی ترکیب سے آکسیجن گیس بآسانی علیحدہ ہوجاتی ہے اور یہ ادنےٰ درجہ کے جراثیم کو ہلاک کردیتا ہے اس لئے یہ نہایت عمدہ ڈس اِن فیک ٹنٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافعِ بدبو) ہے ✣

تھیراپیوٹکس یعنی استعمالاتِ دوائیہ

لائکوار ایسڈائی کرومے سائی کو بطور کاسٹک (کاوی) کے وارٹس (مسّے) کانڈی لومے ٹا (آتشکی چٹّے) لیوپس (الذئب۔ ایک خبیث زخم) سسٹک گائٹر (کیسہ دار گھیگھا) اور دیگر سسٹک ٹیومرز (کیسہ دار رسولیاں) وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لگانے میں نہایت احتیاط رکھنی چاہئے چنانچہ اس کو پائنٹڈ گلاس راڈ (نوکدار بلوری قلم) سے لگانا چاہئے۔ اور مقام ماؤف کے اردگرد کی ساخت کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر یا مرہم لگادینی چاہئے اور لنٹ کا ایک ٹکڑا پانی میں بھگوکر اپنے پاس رکھنا چاہئے تاکہ اگر تیزاب ذرا زیادہ لگ جاے تو اسے لنٹ سے فوراً جذب کرلیا جاے ✣

ایک اونس پانی میں ۱۰ گرین کرومک ایسڈ والا لوشن زبان کے زخموں کے واسطے خصوصاً سفلائیڈس (آتشکی زخموں) کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے لیکن رے نیولا (داء الضفدع۔ تندوا) اور لنگوئل ایپی تھیلی اوما (زبان کا سرطانِ بشری) کے جلانے کے لئے تیز لوشن کی ضرورت پڑتی ہے جس کو لگانے کے چند منٹ بعد ایلومی نیم ایسی ٹیٹ کے سولیوشن سے دھو ڈالنا چاہئے ✣

السرے ٹڈ گمز (قروحِ لثہ) اور فول سورز (بدبودار زخموں) کو دھونے کے لئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کا کمزور لوشن مثلاً ۱/۴۰ کی طاقت کا یا اس سے ذرا تیز استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ایک گرین فی اونس والے لوشن کو پانی میں ملا کر اس سے گلے کے امراض میں غرغرے کراتے ہیں ۔

مرض لیوکوریا (سیلانِ ابیض مہبلی) اور گونوریا (سوزاک) میں اس کے ۲۰۰۰ حصہ یا ۴۰۰۰ حصہ پانی میں ایک گرین ایسڈ کی طاقت کے سولیوشن سے پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور پاؤں سے زیادہ پسینہ نکلنے پر اس کا ۳ فیصدی والا لوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی ۔ چونکہ کرومک ایسڈ اپنی ترکیب سے آکسیجن کو بآسانی علیحدہ کر دیتا ہے اس لئے اس کو ایلکہال یا ایتھر یا گلیسرین میں ملانے سے فوراً جل اٹھنے کا اندیشہ ہوتا ہے پس ان ادویہ کے ساتھ اس کو ہرگز نہیں ملانا چاہیئے ۔

(آفیشل (Official)

ایسیڈم کرائی سوفینی کم {ACIDUM CHRYSOPHANICUM} حامض الکرائی سوفینک

چونکہ یہ کرائی سارو بین کا مرادف ہے پس دیکھو بیان کرائی سارو بینم (Chrysarobinum) کا

(آفیشل Official)

ایسیڈم سٹریکم {ACIDUM-CITRICUM} حامض اللیمونی

(کیمیاوی علامت $(C_3 H_4 OH. (OOOH)_3 H_2 O.)$

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سٹریکم (Acidum Citricum)	حمض اللیمونی	لیموں کا جوہر
(انگریزی) سٹرک ایسڈ (Citric Acid)	جوہر لیموں	لیموں کا ست

بنانے کی ترکیب ۔ یہ مختلف قسم کے لیموں کے عرق سے بنایا جاتا ہے ۔

صفات ۔ اس کی بے رنگ شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِنحلال - ۴ حصہ سٹرک ایسڈ ۳ حصہ سرد پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں ۱۰ حصہ ۱۵ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا +

نقیضات - پوٹے سیم ٹارٹریٹس - ایلکلائن کاربونیٹس ایسی ٹیٹس اور سلفائیڈس +

آمیزش یا کھوٹ - اس میں کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) ٹارٹرک ایسڈ اور دھاتی اشیا کی آمیزش کردیا کرتے ہیں +

یہ پڑتا ہے - سکس لائی مونس (عصیر لیموں - لیموں کا رس) بنانے میں ۱۷½ گرین سٹرک ایسڈ نصف اونس پانی میں - سروپس لائی مونس (شربت لیمونی - سکنجبین لیمونی) نیز یہ سوڈیائی فاسفاس ایفرویسنٹ - سوڈیائی سلفاس ایفرویسنٹ - سوڈیائی سلفاس ایفرویسنٹ - میگ نے شیائی سلفاس ایفرویسنٹ - لیتھیائی سٹراس ایفرویسنٹ - لائکوار ایمونی سٹرے ٹس میں بھی پڑتا ہے +

مقدار متعادل
۲۰ گرین سٹرک ایسڈ
ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا

ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) بنادیتا ہے

۳۰ گرین پٹاسیم بائی کاربونیٹ
۲۴ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ
۱۷ گرین ایمونیم کاربونیٹ
۱۳ گرین میگ نے شیم کاربونیٹ

افعال - ریفرجرینٹ (مبرد - مرطب) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت - دافع سلاق)

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ گرین تک پانی میں حل کرکے = {Gramme ·32 سے 1·30 / ۳۲ء سے ۱ء۳۰ گرام}

بہتر معلوم ہوتا ہے کہ عرق لیموں کا بھی اسی جگہ ذکر کردیا جائے :-

(آفیشل Official)

سکس لائی مونس (SUCCUS LIMONIS) عصیر لیمونی

(N. O. Rutaceae الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) سکس لائی مونس (Succus Limonis)	(عربی) عصیر لیمونی	(اردو) لیموں کا رس - لیموں کا عرق
(انگریزی) لیمن جوس (Lemon Juice)	(فارسی) آب لیموں	(ہندی) نمبو کا ارک (عرق)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام پیدائش - لیموں کا درخت جزائرِ غرب الہند - جنوبی یورپ اور ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب - پختہ لیموں کو دبا کر نچوڑنے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ - لیموں کا رس نچوڑنے کے لئے لوہے کی (جس پر چینی چڑھی ہوئی ہوتی ہے) یا لکڑی کی ایک چھوٹی سی دستی مشین بنی ہوئی ہوتی ہے) جس میں کٹے ہوئے لیموں رکھکر دبانے سے نہایت آسانی سے اس کا عرق نکل آتا ہے ٭

صفات - کسی قدر گدلا ہلکے زرد رنگ کا سیّال جس سے لیموں کی بُو آتی ہے ذائقہ ترش ہوتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۳۰ سے ۱٫۰۴۰ ہوتا ہے - ایک اونس عرق میں ۳۰ سے ۴۰ گرین یا بالاوسط ۳۵ گرین سِٹرک ایسڈ ہوتا ہے ٭

نوٹ - یہ عرق دیر تک رکھنے سے خراب ہو جایا کرتا ہے لیکن اگر اس میں دس فیصدی ایلکہال ملا دیں تو پھر وہ بگڑنے نہیں پاتا ٭

صفات کیمیاوی - اس میں سِٹرک ایسڈ - گم - شوگر - ان آرگینک سالٹس اور خفیف سا والے ٹائل آئل ہوتا ہے ٭

مقدارِ متعادِل - ۱۱۰ بوند عرق لیموں کو نیوٹرَل (متعادِل) کرنے کے لئے ۱½ اگرین پُٹاسیم بائی کاربونیٹ یا ۹½ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ یا ۱۶½ گرین ایمونیم کاربونیٹ مطلوب ہوتا ہے ٭

افعال - ریفریجرینٹ (مُبرِّد و مُرطِّب) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت یا سُلاق)

مقدارِ خوراک ۱ سے ۲ اونس تک ٭

نوٹ - یہ سِٹرک ایسڈ کے بنانے میں کام آتا ہے اور اس کا شربت بھی بناتے ہیں ٭

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) سروپس لائی مونس (Syrupus Limonis)	شربت لیموں
(انگریزی) سرپ آف لیمن (Syrup of Lemon)	لیموں کا شربت

بنانے کی ترکیب - تازہ لیموں کے باریک کترے ہوئے چھلکے ایک اونس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - لیمن جوس ۲۵ فلوئڈ اونس - صاف شکر ۳۸ اونس ÷

چھلکوں کو ½ ا فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۷ روز تک بھگو کر نچوڑنے اور فلٹر کرنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں اور اس قدر ایلکہال ملائیں کہ وہ دو اونس ہو جاے - بعدہ عرق لیموں میں شکر کا قوام کر کے سرد ہونے پر اس میں مذکورۂ بالا ایلکہالی سیال ملا دیں - اس تیار شدہ شربت کا وزن ۴ پونڈ اور ایک اونس ہونا چاہیئے

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام ÷

نوٹ - چونکہ ایسیڈم ٹارٹاریکم بھی افعال و خواص میں سٹرک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کا بیان بھی اسی جگہ کر دیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

ایسیڈم ٹارٹاریکم {ACIDUM-TARTARICUM} حمض الطرطیری

(کیمیاوی علامت ($C_4 H_6 O_6$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم ٹارٹاریکم {Acidum-Tartaricum}	ملح الطرطیر	انگور کا ست
(انگریزی) ٹارٹاریک ایسڈ (Tartaric Acid)	طرطیر الخمر	املی کا ست

بنانے کی ترکیب - انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اسے انگریزی میں ٹارٹار - عربی میں طرطیر اور فارسی میں درد شراب کہتے ہیں - اس سے پوٹے سیم ٹارٹریٹ بنائی جاتی ہے اور پھر پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ٹارٹاریک ایسڈ بنتا ہے ÷

نوٹ - چونکہ یہ ایسڈ تمرہندی (املی) اور کھٹے توت میں بھی ہوتا ہے اس لئے کبھی ان سے بھی اس کو حاصل کر لیا کرتے تھے مگر اب عام طور پر یورپ میں اس کو پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ہی بناتے ہیں ÷

صفات - اس کی بھی بے رنگ شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جو سٹرک ایسڈ کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قلموں سے ذرا بڑی ہوتی ہیں۔ ذائقہ ان کا نہایت ترش ہوتا ہے ٭

اِنحلال۔ ۱۰ حصّہ ٹارٹارک ایسڈ ۸ حصّہ پانی میں۔ ایک حصّہ ۲½ حصّہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصّہ ۴½ حصّہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۴۰ حصّہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا ٭

آمیزش یا کھوٹ۔ آئرن (لوہا) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) کیلسیم (چونہ) پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور اوکسالک ایسڈ وغیرہ ٭

نقیضات۔ کیلسیم (چونہ) پٹاسیم (جوکھار) لیڈ (سیسہ) اور مرکیورک سالٹس (نمکیات سیماب)۔ ایلکلائن کاربونیٹس اور ویجی ٹے بل ایسٹرن جنٹس یعنی نباتی قابضات ٭

نوٹ۔ میگ نے شیم سلفیٹ ایفروسینٹ۔ سوڈیم سلفیٹ ایفروسینٹ۔ سوڈیائی فاسفاس ایفروسینٹ۔ پلوس سوڈیائی ٹارٹار ایفروسینٹ۔ لیتھیائی سٹراس ایفروسینٹ اور پی لیولا کونینی سلفیٹس کے بنانے میں یہ کام آتا ہے ٭

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ سٹرک ایسڈ اور ٹارٹارک ایسڈ دونوں کو شیشہ کے ترازو کے خشک پلڑے میں وزن کرنا چاہئے۔ نیز ان کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں بند کرکے رکھنا چاہئے ورنہ وہ پگھل جایا کرتے ہیں ٭

مقدار متعادل۔ ۲۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا } ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل) بنا دیتا ہے } ۲۷ گرین پٹاسیم بائی کاربونیٹ ۲۲ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ گرین ایمونیم کاربونیٹ

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = { Gramme 1·30 سے ·32 / گرام ۱٫۳۰ سے ۳۲ }

(سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ایسڈ (ملح الطرطیر) اور لیمن جوس (آب لیموں) کی)

فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیراتِ صحیحہ و دوائیہ

بطور مبرد و مفرح عرق لیموں سٹرک یا ٹارٹارک ایسڈ کو پانی میں ملا کر اور اس میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شکر وغیرہ ڈال کر یا لیمنیڈ بخاروں میں رفع تشنگی کے لئے پلاتے ہیں۔ جب مُنہ خشک ہوتا ہو تو لیموں کے چوسنے سے اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

لیمنیڈ یا سوڈا واٹر وغیرہ میں نیز جُرعۂ جوشدار میں چونکہ کاربانک ایسڈ ہوتا ہے جس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے پس جی متلانے یا قے آنے میں یا درد معدہ میں ان کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سِٹرک ایسڈ کے نمکیات مثلاً پوٹے سیم سِٹریٹ وغیرہ سے چونکہ قارورہ کھاری ہوجاتا ہے اس لئے اس فائدہ کے لئے بھی اس کو اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جب یورک ایسڈ (حمض بولی) پیشاب میں تہ نشین ہوکر ریگ یا کنکر کی صورت اختیار کرتا ہو تو پوٹے سیم سِٹریٹ کے دینے سے وہ جذب یا تحلیل ہوجاتی ہے۔ بشرطیکہ اس کو ۴۰ سے ۶۰ گرین تک چار اُونس پانی میں حل کرکے چار چار گھنٹہ بعد دیا جاوے۔ کیونکہ پھر قارورہ اس قدر کھاری ہوجاتا ہے کہ اگر یورک ایسڈ کی کنکری موجود ہو تو وہ حل ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر اس مقدار سے زیادہ استعمال کیا جاوے تو پھر بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ تب اس سے ایک غیر محلّل مرکب (بائی یورٹیٹ) پیدا ہوکر کنکر کی سطح پر جم جاتا ہے ٭

نوٹ۔ چونکہ رات کے وقت قارورہ میں حموضت یعنی ترشی کا زیادہ اخراج ہوا کرتا ہے اس لئے اگر ۴۰ یا ۶۰ گرین پوٹے سیم سِٹریٹ کو ایک بھرے ہوئے پانی کے گلاس میں ڈال کر رات کو دیا جاوے تو اکثر مریضوں کو وہ زیادہ مُفید پڑتا ہے ٭

انتباہ۔ چونکہ پوٹے سیم کے مرکبات کی ڈی پریسینٹ (مُضعف) تاثیر ہوا کرتی ہے اس لئے ایسے مریضوں کو جنہیں قلب کی کوئی بیماری ہو ان مرکبات کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے ٭

مرض سکروی (سکربوت یا سُلاق) اور سکروی رکِٹس (کُساحِ سُلاقی یعنی مرضِ سکربوت کے سبب سے ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا) میں عرق لیموں اور جوہر لیموں ایک خاص دوا ہے یعنی لیمن جُوس مرض سکروی کا شافی اور مانع ہے۔ چنانچہ جب سے جہازوں پر لیمن جوس بکثرت استعمال ہونے لگا ہے مرض سکروی (جو عموماً اہل جہاز کو ہوجایا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرتی تھی) کی موت سے بہت سی جانیں بچ گئی ہیں ٭

نوٹ - مرض سکردی کے دوران میں اگر مریض کو پیچش یا اسہال وغیرہ کی شکایت ہو تو آب لیموں کے استعمال سے ان کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

چونکہ ویجی ٹے بل ایسڈس (نباتی حموضات) خون میں پہنچ کر اور آکسیجن کے ساتھ مل کر ایلکلائن کاربونیٹس (کھاری نمکیات) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس لئے بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ ایکیوٹ روماٹزم (التہاب مفاصل شدید یا وجع مفاصل شدید) میں آب لیموں بڑی خوراکوں (مثلاً ایک یا دو اونس کی مقدار میں ہر چوتھے گھنٹے یا ½ سے ایک پائنٹ تک روزانہ) میں دینے سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بعض ڈاکٹر اس کو ملیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں۔ بلکہ ہندوستان کے اکثر اطباء اور وید صاحبان بھی موسمی بخاروں میں لیموں کو کاٹ کر اور اس پر کالی مرچ و نمک چھڑک کر بخار کے مریضوں کو چساتے ہیں ٭

نوٹ - ٹارٹارک ایسڈ بہ نسبت سٹرک ایسڈ کے کسی قدر تیز ہوتا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم کرے سیلی کم {ACIDUM CRESYLICUM} حمض الکرے سیلک

(کیمیادی علامت $C_7 H_8 O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مخزونہ)
(لاطانی) ایسیڈم کرے سیلی کم {Acidum-Cresylicum}	حامض کرے سیلک
(انگریزی) کرے سیلک ایسڈ (Cresylic Acid)	تیزاب کرے سیلک
(انگریزی) کرے سول (Cresol)	کرے سول

صفات - یہ ایک بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال ہے جو کوئلہ سے حاصل ہوتا ہے اس سے ٹار کی سی بو آتی ہے ٭

نوٹ - اس تیزاب کو عمدہ شیشے کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں رکھنا چاہیئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انحلال - ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں - نیز ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم - گلیسرین اور آلو آئل میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ÷

افعال واستعمال - ڈس اِن فیک ٹنٹ (دافعِ عفونت) اور اینٹی سپٹک (مُزیلِ تعفن) - بطور اِن ہلے شن (نلکنی) اس کو مرض ہوپنگ کف (سُعال دیکی - کالی کھانسی) اور دیگر امراض تنفس میں استعمال کرتے ہیں ÷

نوٹ - چونکہ یہ کاربالک ایسڈ کی نسبت پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال چنداں مناسب نہیں ÷

(مرکّبات Preparations)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوّزہ)
(۱) لائیکوار کری سولس کمپازی ٹس {Liquor Cresolis Compositus}	سیّال کری سولی مرکّب

بنانے کی ترکیب - کرے سول ۵۰ حصہ - لِنسیڈ آئل ۳۵ حصہ - پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۸ حصہ - ایلکحال ۴ حصہ - واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا سَو حصہ ہوجائے ÷

نوٹ - تمام اجزاء تول کر ڈالیں ناپ کر نہ ڈالیں ÷

افعال - کاربالک ایسڈ کی نسبت یہ قوی جرمی سائیڈ (قاتلِ جراثیم) بیان کیا جاتا ہے ÷

(۲) لائیکوار کری سولی سیپونے ٹس {Liquor Cresoli Saponatus}	سیّال کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب - کرُوڈ (خام) کرے سول ایک حصہ - سیپو کیلی سَن ایک حصہ - دونوں گرم کرکے ملالیں - یہ ایک بھورا زردی مائل سیّال بن جاتا ہے ÷

نوٹ - ملک ڈچ کے فارماکوپیا میں اس مرکب کا نسخہ بھی بعینہٖ ایسا ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ۲ فیصدی پانی بھی ملا دیا جاتا ہے اور اسی مرکّب کا دوسرا نام لائی سول ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے ÷

(۳) سولیوشو کرے سولس سیپونے ٹس {Solutio Cresoli Saponatut}	سائل کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب - کرے سول ۵۰ حصہ - لِنسیڈ آئل ۱۸ حصہ - پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۴½ حصہ - ایلکحال ۲ حصہ - گلیسرین ۶ حصہ - آب مقطر اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک سو حصہ ہو جائے ÷

نوٹ - تمام اجزا تول کر ڈالنے چاہئیں ÷

مندرجۂ ذیل مرکب بنام جیز فلوئڈ کئی ایک پیٹنٹ ادویہ کا جزوِ اعظم ہے :-

(۴) جیز فلوئڈ (Jeyes Fluid) یہ ٹار آئل (روغن قطران) کا ایک مرکب ہے جس میں ۲۰ فیصدی ٹرائی کری سول کورال اور کھار کے ساتھ بشکل صابون ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یہ پانی کے ساتھ مل کر ایک مستقل ایملشن (مستحلب) بناتا ہے۔ اس کا ایک یا ۲ فیصدی کا سولیوشن بجائے کاربالک سولیوشن کے استعمال کیا جاتا ہے ÷

۰۰۴ حصہ میں ایک حصہ طاقت کی اس کی پچکاری مرض گونوریا (سوزاک) اور زینا (بجز الانف) (ناک سے بدبو آنا) اور معالجات فن ولادۃ میں بسبب اس کے ہیموسٹیٹک (قاطع النزیف حابس الدم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) خواص کے نہایت مفید ہوتی ہے ÷

مرض اری سپلس (حمرۃ - سُرخباد) میں اس کی مرہم لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ÷

(۵) پیئرسنز اینٹی سپٹک {Pearson's Antiseptic} پیئرسن صاحب کا دافع تعفن سیال یہ بھی مثل جیز فلوئڈ کے ایک مرکب ہے ÷

(۶) یوروفن (Europhen) یہ ایک خفیف زرد مائل بہ گندم رنگ سفوف ہوتا ہے جس سے زعفران کی سی خوشبو آتی ہے۔ یہ آئیوڈوفارم کا قائم مقام یا بدل بنایا گیا ہے۔ اس کا پوڈر اور مرہم استعمال کئے جاتے ہیں ÷

نوٹ - یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا۔ لیکن ایلکہال - کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

(۷) لوسوفان (Losophan) یہ ایک سفید یا سفید زردی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی - ایلکہال - ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے ÷

(۸) ٹرامے ٹول (Traumatol) اس کو آئیوڈو کری سول بھی کہتے ہیں۔ یہ دونوں مرکب کری سول اور آئیوڈین کے مرکب ہیں جو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال ہوتے ہیں ÷

(۹) لائی سول (Lysol) یہ ایک شفاف بھورے رنگ کا شربتی سیال ہے جو پانی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ مل کر ایک صاف سولیوشن بنا دیتا ہے۔ اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کی (بمقدار ۹ سے ۱۲ کیوبک سینٹی میٹر) مرض سیری بروسپائنل میننجائے ٹس (التہاب اغشیۂ دماغ ونخاع) میں۔ حرام مغز کے اندر جلدی پچکاری کرتے ہیں ٭

(۱۰) سول وی اول (Solveol) یہ بھی کری سول کا ایک مرکب ہے جو کاسٹک نہیں ہوتا۔ اس کو اعمالِ جراحی میں استعمال کرتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم فارمیکم (ACIDUM FORMICUM) حامض الفارمیک

(کیمیاوی علامت H_2CO_2)

صفات ۔ یہ ایک صاف بے رنگ متصعد سیال ہے جس میں خراش کنندہ بُو ہوتی ہے اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ یہ پانی میں بخوبی مِل جاتا ہے ٭

افعال و استعمال ۔ یہ ایک قوی محرک عضلات ہے۔ چنانچہ یہ تکان کو دُور کرتا ہے اور کام کرنے کی استعداد کو خاص طور پر بڑھاتا ہے۔ اپنی مقوی تاثیرات میں یہ کولا۔ کوکا اور کیفین کے بالکل مشابہ ہے۔ اس میں مُدِرّ تاثیر بھی ہے لیکن نہ اس قدر کہ جس قدر ٹھی اوبرومین میں ہوتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ اشتہا اور عام قوت تغذیہ کو بڑھاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۵ بوند تک سوڈا واٹر وغیرہ میں ملا کر دیں ٭

نوٹ ۔ مرض کوریا (رعشہ) میں بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

ایسیڈم گیلکم {ACIDUM GALLICUM} حامض عفصیک

چونکہ یہ عفص یعنی مازو کا تیزاب (مازو کاست) ہے اس لئے اس کا ذکر گالا یعنی مازو کے بیان میں کیا گیا ہے۔ پس اسے دیکھیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ACIDUM-HYDROBOMICUM-DILUTUM ایسیڈم ہائیڈروبروومیکم ڈائلیوٹم

(کیمیاوی علامت HBr)

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروبروبک ایسڈ { Diutol-Hydrobromic Acid }

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم بروما ئیڈ اور کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے - اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن بروما ئیڈ ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ و بو سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ اور کیفیت ترش ہوتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱۰۷۷ ہوتا ہے ٭

آمیزش - آرسنک - بے ریم - کلورائیڈس - فاسفیٹس - سلفیٹس یا سلفائیٹس ٭

نوٹ - اس تیزاب کو اندھیرے میں رکھنا چاہئے - اس قسم کا تجارتی تیزاب کچھ عرصہ پڑا رہنے سے کسی قدر رنگین ہو جاتا ہے ٭

افعال - سیڈے ٹو (مُسکّن) اور ہپناٹک (مُنوّم) ٭

مقدار خوراک - ۱۵ سے ۶۰ منم = { ۰٫۹ سے ۳٫۶ c. c. کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ - اس کی ۶۰ بوند = ۱۰ گرین پوٹے سیم بروما ئیڈ کے ٭

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

Acidum-Hydrobromicum-Concentratum ایسیڈم ہائیڈروبروومیکم کنسٹرے ٹم

ایک حصہ یہ تیزاب تین حصہ آب مقطر میں ملانے سے مذکورۂ بالا ڈائلیوٹڈ ہائڈروبروبک ایسڈ بن جاتا ہے ٭

فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروبروبک ایسڈ مثل بروما ئیڈس (یعنی نمکیات بروین جیسے پوٹے سیم بروما ئیڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وغیرہ) کے نروائن سیڈے ٹو (مُسکّنِ اعصاب) وغیرہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ ویسا معتبر نہیں ہوتا۔ البتہ اس کے استعمال سے مثل برومائڈس کے نہ تو جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں اور نہ ہی اس سے اس قدر ضعف عائد ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کو کنجسٹو ہیڈاک (صُداعِ احتقانی یعنی وہ دردِ سر جو عروق شعریہ دماغی میں اجتماع خون کے سبب سے ہوا کرتا ہے) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو سنکوزم (یہوست کونین) کو روکنے کے لئے دیتے ہیں خصوصاً جبکہ اُسے زیادہ مقدار میں دینا ہو۔ چنانچہ کونین کو اس میں حل کرکے دینے سے کونین کی یبوست سے جو کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں سُنائی دیا کرتی ہیں وغیرہ وہ پیدا نہیں ہوتیں نیز ارفین کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ اس کی مابعد کی تاثیر کو روکتا ہے ٭

نوٹ - ہر ایک گرین کونین کے لئے ۲ بوند تیزاب مذکور کی ڈالنی چاہئیں ٭

جب بڑی خوراکوں میں اس تیزاب کو دینا ہو تو اسے زیادہ پانی یا شربت میں ملا کر دینا چاہئے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈِل	منم	۳۰
کونینی سلفے رٹس	گرین	۱
سیروپ آرنشیائی	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دو اون میں تین بار پیش از غذا دیں۔

نَروس ایگزاسچن (عصبی کمزوری) میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ

ایسِڈ ہائیڈرو برومِک ڈِل	منم	۳۰
ٹنکچورا کونینی	منم	۳۰
میگ نے سیائی سلفے رٹس	گرین	۲۰
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
سیروپ زنجی بیرس	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم {ACIDUM HYDROCHLORICUM} حمض الملح

(کیمیاوی علامت HCl)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم {Acidum-Hydrochloricum}	حمض الملح	نمک کا تیزاب
(انگریزی) ہائیڈروکلورک ایسڈ (Hydrochloric Acid)	تیزابِ نمک	نمک کا جوہر
(،،) میوری ایٹک ایسڈ (Muriatic Acid)	جوہرِ نمک	نمک کا ست
(،،) سپرٹ آف سالٹ (Spirit of Salt)	روحِ نمک	نمک کی روح

بنانے کی ترکیب - سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کو ملانے سے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے ٭

طاقت - اس میں ۹ء۳۱ فیصدی ہائیڈروجن کلورائیڈ (بوزن) اور ۱ء۶۸ فیصدی پانی ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ نہایت ترش سیال ہوتا ہے جس سے کہ سفید رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں - اس کا وزنِ متناسبہ ۱ء۱۶۰ ہوتا ہے ٭

آمیزش - سلفیورس اور سلفیورک ایسڈس (تیزاب گندھک) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (سیسہ) آئرن (آہن) ایلومینیم - برومائڈس - آیوڈائڈس - اور کلورین ٭

نقیضات - لیڈ (سیسہ) چاندی اور سیماب کے نمکیات - ٹارٹار ایمے ٹک (نمکِ قے) - ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس ٭

افعال - یہ نہایت قوی ایسس کے راٹک (کاوی یا جلا دینے والا) ہے ٭

یہ مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے:- (۱) ایسڈم نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم - (۲) ایپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (۳) کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم - گلیسرائنم پیپسینی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلورائیڈم (۵) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فارٹس (۶) لائیکوار زنسائی کلورائیڈم (۷) پوٹاشی لم ریزن اور کئی ایک دیگر کلورائیڈس ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم {Acidum-Hydrochloricum-Dilutum} حامض الملح المخفف

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ {Diluted-Hydrochloric Acid} تیزاب نمک محلول

بنانے کی ترکیب - ہائیڈروکلورک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس یا ۳۰۳۶ گرین - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک پائنٹ ہوجاے ٭

تیزاب کو ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہوجاے ٭

طاقت - اس میں ۱۰٫۵۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن کلورائیڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۵۲ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم تک پانی میں ملاکر = { C. C. 1·20 سے ·30 / گیوبک سینٹی میٹر ۱٫۲۰ سے ۳۰٫۰ }

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے :- ایکسٹریکٹم ارگوٹی - ایجکشیو ایپو مارفینی ہائپوڈرمیکا - لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم ٭

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ تیزاب گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اصلی تیزاب ہے اس لئے جب معدہ میں ایسڈ کی مقدار کی کمی کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو خصوصاً کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا بھاری ہوجانا یا جی کا متلانا یا قے کا آجانا جس میں کہ غیر منہضم غذا نکلا کرتی ہے تو ایسی صورتوں میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو بعد از غذا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - اور جب معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو یعنی جبکہ مریض کو ترش ڈکاریں آتی ہوں تو ایسی حالت میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو قبل از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - ایسڈس (حموضات - تیزاب) کو غذا سے پہلے یا غذا کے ساتھ دینے سے رطوبت معدی کا اخراج کم ہو جاتا یا رُک جاتا ہے لیکن بعد از غذا دینے سے وہ اسکی پیدائش کو زیادہ کرتے ہیں ٭

پیشاب میں فاسفیٹس کے تہ نشین ہونے سے جب کھاری پن بڑھ جاتا ہے تو اس کو کم کرنے کے لئے بھی اسے دیا کرتے ہیں۔ نیز جگر کے فعل کو تیز کرنے کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے ٭

ڈاکٹر زنڈر اس بات کا مدعی ہے کہ ہائیڈرو کلورک ایسڈ مرض کلوروسس (مرض اُخضر) میں ویسا ہی مفید ہے جیسا کہ آئرن (آہن)۔ لیکن بعض دیگر محققین ڈاکٹروں نے مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایسے اطمینانی نتائج اخذ نہیں کئے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈِل منم ۱۰
سوڈیائی سلفے رٹس ڈرام ۱
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا ہر روز صبح نصف گلاس پانی میں ملا کر قبل از غذا پلائیں۔ ٹانک پڈلور (ضعف جگر) میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ

ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈل ڈرام ۱
پٹاسیائی کلورے رٹس ڈرام ۲
گلیسرینی ڈرام ۴
ایکوا ڈیسٹل تا اونس ۸

اس میں سے پہلے ایک چمچہ میز بھر کر اس سے غرغرہ کر کے اُسے پھینک دیں اور پھر ایک چمچہ میز بھر کر (= ۴ ڈرام) پی لیں۔ سور تھروٹ میں مفید ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ACIDUM-HYDROCYANICUM DILUTUM (لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائلیوٹم

(کیمیاوی علامت HCN)

{Diluted-Hydrocyanic Acid} (انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ

{Diluted-Hydrogen Cyanide} (انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروجن سائی نائیڈ

(Prussic Acid) (انگریزی) پرسک ایسڈ

بنانے کی ترکیب - فیروسائی نائیڈ آف پوٹے سیم اور ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو باہم ملانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ اسکے ۱۰۰ گرین یا ۱۱۰ بوند میں نائٹریٹ آف سلور کے ملانے سے جو سائی نائیڈ آف سلور کہ تہ نشین ہو اسے خشک کرکے تولیں تو اس کا وزن پورا دس گرین ہو ٭

نوٹ - اگر اس کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طرح سے تیار کرسکتے ہیں :- **نسخہ** - سلور سائی نائیڈ ۶ حصہ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۵ حصہ - آب مقطر ۴۵ حصہ - ان کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر چھان لیں - یہ دو فیصدی کی طاقت کا مذکورۂ بالا تیزاب بن جاتا ہے ٭

انتباہ - یہ تیزاب طبعی طور پر روزی سیا یعنی فصیلہ وردیہ کی بعض نباتات میں پایا جاتا ہے چنانچہ بٹر آمنڈز (بادام تلخ) پرونس ورجی آنی کارٹکس (قراصیا یعنی آلوبالو کی چھال اور اس کے بیج) اور حب المحلب میں پایا جاتا ہے ٭

تاریخ - سب سے پہلے اس کو سنچیل کیمیا دان نے ۱۷۸۰ء میں دریافت کیا تھا جو اس کے متعلق نئی تحقیقات کرتے کرتے ناگہانی طور پر ہلاک ہوگیا ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ اُڑجانے والا سیال ہے جس سے تلخ باداموں کی سی بو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰٫۹۹۷ ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طاقت - اس میں ۲ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سائی نائیڈ ہوتی ہے ؛

نوٹ - اس تیزاب کو شیشہ کی مضبوط ڈاٹ والی عنبری یا نیلے رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر ہمیشہ سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے اور بوتلوں کے سروں کو باندھکر انہیں ہمیشہ اُلٹا رکھنا چاہئے - تاکہ تیزاب کا اثر نہ اُڑ جاے - تاہم یہ تیزاب پُرانا ہوکر بالکل بے اثر ہوجاتا ہے چنانچہ جب اس کا رنگ بھُورا ہوجاے تو پھر یہ قابل استعمال نہیں رہتا ؛

شیلس پرُوسِک اَیسِڈ {Scheels Prussic-Acid} جو یورپ وغیرہ میں اکثر کُتّوں کے ہلاک کرنے میں استعمال ہوتا ہے یہ مذکورۂ بالا تیزاب کی نسبت دوچند تیز ہوتا ہے ؛

آمیزش یا کھوٹ - سَلفیوُرِک اَیسِڈ (تیزاب گوگرد) اور ہائیڈروکلورِک اَیسِڈ (تیزاب نمک) ؛

نقیضات - کاپَر (تانبا) آئرن (آہن) اور سِلوَر (چاندی) کے سالٹس یعنی نمکیات اور مرکیوُرِک آکسائیڈ اور سَلفائیڈس ؛

مقدار خوراک ۲ سے ۶ منم (بوند) تک = {۱۲ء سے ۳۶ء c. c. کیوبک سنٹی میٹر}

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی - کھانسی میں اس کو آمنڈ ایملشن میں ملاکر دینا چاہئے اور سوے ہضمی میں اس کو سوڈیم کاربونیٹ - بسمتھ کاربونیٹ اور پیپرمنٹ واٹر کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے ؛

افعال - یہ ایک نہایت ہی مہلک زہر ہے لیکن سیڈے ٹو (مُسکّن) اور اینٹی سپازموڈِک (دافع تشنج) افعال کے لئے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے ؛

انتباہ - یہ مہلک ترین زہر ہے - اس کے چند قطروں سے چند لمحوں میں ہی موت واقع ہوتی ہے - اس خالص تیزاب کا ایک قطرہ اگر ایک بڑے حیوان کی آنکھ میں ڈال دیا جاے تو وہ حیوان فوراً مرجاتا ہے - یہ خالص تیزاب دواءً ہرگز استعمال نہیں ہوتا - صرف پانی ملا ہوا مذکورۂ بالا تیزاب طبی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس خالص تیزاب کے انجرات بھی نہایت مُہلک ہوتے ہیں چنانچہ ایک پروفیسر (معلّم) نے لیکچر دیتے ہوئے اس خالص تیزاب کی شیشی ہاتھ میں لے کر اور بدقسمتی سے اس کا ڈاٹ کھول کر اپنے شاگردوں سے کہا کہ دُنیا میں مہلک ترین زہر ہے بس یہ کہنا تھا کہ وہ وہیں گر کر مرگیا - کیونکہ اس سمّ قاتل کے انجرات اسکی ہلاکت کا باعث ہوئے ٭

فارماکالوجی یعنی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو سیانک ایسڈ صحیح جلد پر لگانے سے جذب ہو کر سینسری نروز (حسّی اعصاب) کی شاخوں کو مفلوج کرتا ہے اس لئے اس کا اثر لوکل سیڈے ٹو (مقامی مسکّن) اور لوکل اِنس تھے ٹِک (مقامی مخدّر) ہوتا ہے ٭

نوٹ - چونکہ یہ ایک سخت زہر ہے اس لئے اس کو زخمی یا چھلی ہوئی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہیئے ٭

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) میوکس ممبرین (غشاے مخاطی - بلغمی جھلی) کے ذریعے بھی یہ تیزاب بہت جلد جذب ہو جاتا ہے - منہ اور معدہ پر اس تیزاب کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ جلد پر اس لئے یہ ایک قوی گیسٹرک سیڈے ٹو (مُسکّنِ معدہ) ہے ٭

خون - تمام حصص جسم سے یہ تیزاب فوراً خون میں جذب ہو جاتا ہے اس کے دینے کے بعد اگر موت فوراً واقع ہو جاے تو جسم کا تمام خون نہایت سُرخ ہو جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وریدی خون اوکسی ڈائزڈ ہو جاتا ہے یعنی اس کے ہیموگلوبین میں آکسیجن مِل جاتی ہے - یا بقول ڈاکٹر برنٹن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صاف خون بلا معمولی تغیرات کے پھیلے ہوئے محیطی خونی عروق میں تیزی سے چلا جاتا ہے لیکن اگر موت چند منٹ (۲۰ یا ۳۰ منٹ) کے بعد واقع ہو تو پھر خون کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس تیزاب کی تاثیر سے مرکز تنفس پر مضعف اثر پڑ کر اور ایس فیک سیا (اختناق۔ دم گھٹنا) ہو کر خون کا آکسیجن لطیف عنصر ہوائی جو خون کو سرخ بناتا ہے) کاربانک ایسڈ گیس (مادۂ دخانی) میں تبدیل ہو جاتا ہے ٭

دل اور عروق۔ اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک مرکز محرک قلب کو مفلوج کر کے دل کی حرکت کو ڈایا سٹولک (انبساطی) حالت میں فوراً بند کر دیتی ہے لیکن یہ تیزاب دل پر لگانے سے بھی اس کی حرکت کو بند کر دیتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے میڈلا (نخاع مستطیل) میں واگس نرو کا مرکز تیز ہو جاتا ہے اور نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ چونکہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اس کا اثر پہلے تو کسی قدر محرک پڑتا ہے مگر بعد میں یہ اس کو مفلوج کر دیتا ہے اس لئے پہلے تو چند دقیقہ کے لئے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن بعد ازاں وہ بہت کم ہو جاتا ہے ٭

تنفس۔ مرکز تنفس بھی ہائیڈرو سیانک ایسڈ کی تاثیر سے مفلوج ہو جاتا ہے بلکہ یہ مرکز محرک قلب اور مرکز محرک عروق سے بھی جلد تر مفلوج ہو جاتا ہے چنانچہ مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے سانس کی تعداد اور قوت میں کمی آجاتی ہے اور مریض اکثر اتیں ٹیک سیا (دم بند ہونا) کی حالت میں مر جاتا ہے ٭

نوٹ۔ جب اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک دی جاتی ہے تو دل کی حرکت دفعتہً بند ہو کر موت واقع ہوا کرتی ہے ورنہ عموماً تنفس کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے ٭

ترین یعنی دماغ۔ طبی مقدار میں اس کو دینے سے دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی مقدار یعنی زہریلی خوراک میں دینے سے بیہوشی اور کوما (قوما) ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یا تو سیدھا دماغ پر اس کا یہ اثر پڑتا ہے اور یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایس فیکسیا (دم گھٹنا) کے سبب سے جب اوکسی ہیموگلوبین سیانو ہیموگلوبین میں تبدیل ہوجاتی یعنی جب سُرخ خون سیاہ ہوجاتا ہے تو دماغ پر نارکاٹک (مُخدّر) اور ڈی پریسینٹ (مُضعِف) تاثیر ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی زہر سے حیوانات میں خصوصاً پہلے تشنّج ہونے لگتا ہے اور پھر کوما کی حالت طاری ہوجاتی ہے۔ لیکن انسان میں اس کی سمّی تاثیر سے تشنج واقع نہیں ہوتا ؛

میڈلاّ و سپائنل کارڈ یعنی نخاع مستطیل و نخاع۔ جیسا کہ مذکور ہوچکا ہے ہائیڈروسیانک ایسِڈ میڈلاّ (نخاع مستطیل) میں رسپائی ریٹری۔ کارڈی اک اور ویسو موٹر سنٹرز یعنی مرکز تنفس و مرکز محرکِ قلب و مرکز محرک عروق کو مفلوج کردیتا ہے۔ نخاع بھی اس سے مفلوج ہوجاتا ہے چنانچہ پہلے تو اس کی حرکاتِ معکوسہ کمزور ہوجاتی ہیں مگر آخر اُس کے مفلوج ہوجانے کے سبب وہ حرکات بالکل معدوم ہوجاتی ہیں۔ پیریفرل سینسری نروز (محیطی اعصاب حسّی) اس کے داخلی استعمال سے تو کم متاثر ہوتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا اس کے مقامی استعمال سے ان پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ موٹر نروز (حرکتی اعصاب) اور مسلز (عضلات) کو بھی یہ مفلوج کردیتا ہے ؛

اخراج۔ یہ تیزاب زیادہ تر تنفس کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصہ اس کا سلفوسائی ناٹیڈ کی صورت میں گردوں کے راستے بھی خارج ہوتا ہے ؛

تھیراپیوٹکس یعنی استعمالِ دوائیہ

استعمالِ بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسِڈ کے لوشن سے ہر قسم کی کھجلی کو خصوصاً مرضِ آرٹی کے ریا (شری یا پیتی) اور لائے کن (حزاز) وغیرہ کی خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے عموماً اس کا ۱۰ بوندفی اونس پانی والا لوشن استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا یہ نسخہ بہت مفید ہوتا ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ :- ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو سیانک ایسڈ ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ روز واٹر (گلاب) ۸ اونس۔ ان کو باہم ملا کر اس میں سے مقام خارش پر لگائیں +

اسی مطلب کے لئے اس کا مرہم (½ ڈرام ہائیڈرو سیانک ایسڈ ٹل ایک اونس سادہ مرہم میں ملا کر) بھی مستعمل ہے +

نوٹ- اس کا لوشن یا مرہم چھلی ہوئی یا زخمی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہئے ورنہ اسکے فوراً جذب ہو جانے سے زہر کی علامات کا اندیشہ ہوتا ہے +

استعمال اندرونی

چونکہ معدہ پر اس کی مُسکّن تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو مرض گیسٹرو ڈی نیا (تشنجی درد معدہ) گیسٹرک نیورلجیا (عصبی درد معدہ) اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ درد موقوف ہو جاتا اور قے کا آنا رک جاتا ہے اور بدہضمی کے سبب جو دل دھڑکتا ہے اس کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور چونکہ مرکزِ تنفس پر اس کا اثر مُضعِف ہوتا ہے اس لئے خشک کھانسی میں نیز مرض اَیزما (دمہ) پرٹسس (کالی کھانسی) اور ہِکّف (ہچکی) میں اس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ خشک کھانسی وغیرہ میں یہ نسخہ نہایت مفید پڑتا ہے :-

نسخہ :- ایسڈم ہائیڈرو سیانیکم ڈائلیوٹم ½ ۲ منم۔ لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائڈی ½ ۲ منم۔ سرو پس ٹولو ۴۰ منم۔ انفیوزم روزی ایسڈی ۴ فلوئڈ ڈرام تک ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں +

ٹاکسی کالوجی یعنی نتائج سمیّہ

ہائیڈرو سیانک ایسڈ کو بڑی خوراک میں دینے سے موت فوراً واقع ہوتی ہے عموماً چند سیکنڈ سے دو منٹ کے اندر اندر موت واقع ہو جایا کرتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے مسموم بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نبض کمزور یا غیر منتظم ہوتی ہے یا بالکل ساقط

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاتی ہے۔ تنفس نہایت سست گہرا اور کھینچ کر آتا ہے اور منہ میں جھاگ بھر آتی ہے جلد ٹھنڈی اور چپ چپی ہو جاتی ہے۔ اور آخر کار موت واقع ہوتی ہے۔

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات):- جسم میں سے ہائیڈروسیانک ایسڈ کی بُو آتی ہے۔ جلد کی رنگت نیلی پڑ جاتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اندر کو مڑی ہوئیں یعنی مٹھیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ منہ میں دانتی لگی ہوئی ہوتی ہے یعنی دونوں جبڑے زور سے بند ہوئے ہوتے ہیں۔ منہ پر جھاگ موجود ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے قائم (یعنی متحرک نہیں) اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ تمام جسم کے خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور معدے میں کسی قدر اجتماع خون پایا جاتا ہے۔

اینٹی ڈوٹس (تریاق السّم یا فادزہر):- چونکہ یہ ایک نہایت ہی سخت زہر ہے اس لئے اس کا علاج اگر فوراً ہی کیا جاوے تو مسموم کی زندگی کی اُمید ہو سکتی ہے ورنہ موت یقینی ہوتی ہے پس اگر زہر کھاتے ہی مریض کے علاج کا موقع ملے تو اسے فوراً کھلی ہوا میں لے جاکر اس کے معدہ کو سٹامک پمپ سے فوراً دھو ڈالیں یا کوئی مقیٔ دوا دیکر فوراً قے کرا دیں۔ پھر ایک یا دو گز کے فاصلے سے اسکے سر اور ریڑھ پر سرد پانی دھارتے رہیں یا ان پر باری باری سے سرد اور گرم پانی ڈالتے رہیں۔ مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ تیز محرکات مثل ایتھر یا سیل والے ٹائل یا برانڈی وغیرہ دیں یا سٹرکنین و ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔ آکسیجن اور ایمونیا سنگھائیں اور بجلی کا استعمال کریں اور یہ فادزہر پلائیں

نسخہ فادزہر:- فیرائی سلفاس ۵ گرین اور ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ۲۰ بوند کو دو اونس پانی میں حل کر کے اس میں ایک یا دو ڈرام میگنیشیم کاربونیٹ جس کو پہلے ہی سے پانی ملا کر مثل شیرہ کے بنا رکھا ہو) ملا کر مسموم کو فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پھر ایسی ایک ایک خوراک دوا دو تین بار پلائیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات

(۱) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل. منم ۳
لائیکوار بسموتھائی منم ۳۰
سوڈیائی بائیکارب. گرین ۲۰
لائیکوار مارفیئی ایسی ٹیٹس منم ۸
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۸
ایکوا مینتھی پپ. تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں +
گیسٹرک اری ٹی ببلی ٹی (خراش معدہ) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل. منم ۳
کری اوزوٹی منم ۱
لائیکوار مارفیئی ہائیڈرو. منم ۲۰
سوڈیائی بائیکارب. گرین ۲۰
میوسلج ایکے شی ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹل تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں (دو تین خوراک تک) +
گیسٹرو ڈی نیا (درد معدہ تشنجی) میں جبکہ قیئں بھی آتی ہوں مفید ہے +

(۳) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل. منم ۱
سپرٹس ایمونی فیٹڈ منم ۸
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی منم ۴
سیرپ آرنشیائی منم ۱۵
ایکوا اینی سائی تا ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
بچوں کے مرض لیرنجسمس سٹری ڈیولس (تشنج حنجرہ - جھوٹا خناق) میں مفید ہے

(۴) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل. منم ۴
کری اوزوٹی ..... منم ۱
ٹنکچری بینی ..... منم ۱۰
میوسلج ایکے شی منم ۳۰
ایکوا سنے سومائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں اور اگر مرض کو افاقہ نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں۔ سپاز موڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم لیکٹیکم {ACIDUM LACTICUM} حامض اللبنیک

(کیمیاوی علامت $HC_3 H_5 O_3$)

ڈاکٹری نام — جدید طبی نام — قدیم طبی نام — اردو نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم لیکٹیکم (Acidum Lacticum) حمض اللبنی (رخبین) دودھ کا تیزاب

(انگریزی) لیکٹک ایسڈ (Lactic Acid) تیزاب شیر (مصل۔ ترف) تیزاب دودھ کا

نوٹ۔ اگرچہ کئی سال ہوئے کہ فرنگستان کے ڈاکٹر ٹشل صاحب نے پھٹے ہوئے ترش دودھ سے اس تیزاب کو نکالا لیکن غیر مصفی لیک ٹک ایسڈ کا قدیم اطبائے عرب وعجم نے بھی ذکر کیا ہے اور ایران وترکستان وغیرہ میں وہ قدیم الایام سے متداول ہے۔ چنانچہ رخبین۔ مصل۔ ترف اور قراقروط کے ناموں سے متقدمین اطباء نے اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں عمدۃ المحتاج۔ پزشکی نامہ محیط اعظم ومخزن الادویہ وغیرہ۔

بنانے کی ترکیب۔ لیکٹوز میں خاص طور پر خمیر اٹھانے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے چنانچہ ترش دودھ۔ پرانا پنیر۔ شکر انگور۔ کھریا مٹی اور پانی کو ملا کر خمیر اٹھائیں تو اس میں خمیر اٹھنے کے بعد لیک ٹیٹ آف کیلسیم بن جاتا ہے پھر اس میں ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ملانے سے لیک ٹک ایسڈ حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۲۱ ہوتا ہے اور اس میں ۷۵ فیصدی ہائیڈروجن لیک ٹیٹ ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ پانی۔ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔

آمیزش۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) شکر۔ لیڈ (سیسہ) وغیرہ۔

افعال۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر کاذب جھلی پیدا ہو کر دقت تنفس پیدا کرتی ہے۔ اس پر اس تیزاب کے لگانے سے وہ تحلیل ہو جاتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سرُوپس کیل سیائی لیک ٹو فاس فے ٹس {Syrupus Calcii-Lactophosphatis} شربت کلس لاکٹینی

سرپ آف کیلسیم لیکٹو فاسفیٹ {Syrup of Calcium Lactophosphate} شربت آہک مصلی

بنانے کی ترکیب - پری سپی ٹے ٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۲½ اونس - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس اور ۲۶۲ بوند - لیک ٹک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس - رہی فائنڈ شوگر ۷۰ اونس - اورنج فلاور واٹر (خالص) ۲½ فلوئڈ اونس - آب مقطر اس قدر کہ جس سے شربت پورا ایک سو فلوئڈ اونس ہو جائے

پہلے لیک ٹک ایسڈ کو اس سے چہار چند آب مقطر میں حل کریں اور کیلسیم کاربونیٹ اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں - جس وقت کیلسیم کاربونیٹ بھی بالکل حل ہو جائے تو پھر فاسفورک ایسڈ شامل کریں اور اس کو تب تک رگڑتے رہیں کہ پہلے جو دُردہ نشین ہوا تھا وہ بالکل حل ہو جائے پھر اس میں تھوڑا سا آب مقطر اور اورنج فلاور واٹر ملا کر اس کو چھان لیں - اور شکر کو صافی میں ڈال کر بلا آگ پر رکھنے کے حل کر کے چھان لیں اور پھر ان کو باہم ملا کر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سارا شربت پورا ایک سو فلوئڈ اونس ہو جائے ۔

مقدار خوراک - ۳۰ سے ۶۰ منم تک = { 1·8 سے 3·6 c.c. / ۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر }

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایسیڈم لیک ٹیکم ڈائلیوٹم {Acidum Lacticum-Dilutum} حمض اللبنیک محلول

بنانے کی ترکیب - لیک ٹک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا بیس اونس ہو جائے ۔

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = { 1·80 سے 3·6 c.c. / ۱ء۸۰ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر }

(۲) کیل سیائی لیک ٹاس (Calcii Lactas) آہک مرکب بہ تیزاب شیر

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایتھر میں حل نہیں ہوتا ٭

مقدار خوراک - ۳ سے ۱۰ گرین تک ٭

نوٹ - اس کو فیرائی لیک ٹاس کے ہمراہ ملا کر بھی دیا کرتے ہیں ٭

استعمال - اس کو رکیٹس (الکساح - ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) سکرافولا (خنازیر) اور چل بلینز (تجلید الاطراف - پالا مارنا) میں دیتے ہیں - چونکہ یہ خون کی قوت انجمادی کو بڑھاتا ہے اس لئے اس کو ہیموفلیا (مزاج نزفی - رقت الدم) میں دیتے ہیں - اور ایسے اشخاص کو جن کا مزاج جریان خون کے لئے زیادہ مستعد ہوتا ہے اعمال جراحی سے قبل اس کو دیتے ہیں تاکہ دوران عمل جراحی میں زیادہ خون خارج نہ ہو ٭

(۳) **فیرائی لیکٹاس** (Ferri Lactas) آہن مرکب بہ تیزاب شیر

صفات - اس کے زرد سبزی مائل سفید پرت ہوتے ہیں جن میں کچھ سوئی کی مانند باریک قلمیں بھی ہوتی ہیں یا یہ ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے - جب یہ بالکل خالص ہوتا ہے تو یہ بے بو ہوتا ہے لیکن عموماً اس سے ایک خاص قسم کی خفیف بو آیا کرتی ہے ٭

چونکہ یہ کھلا رہنے سے خراب ہو جاتا ہے اس لئے اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں رکھنا چاہیئے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۲ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین تک = { Gramme ·65 سے ·13 / گرام ۶۵ء سے ۱۳ء }

نوٹ - اس کو عموماً بشکل شربت دیا کرتے ہیں اور کبھی اس کو کیچٹس میں بھی ڈال کر دیا کرتے ہیں ٭

(۴) **سرڈپس کیلسیائی ایٹ فیرائی لیک ٹو فاسفے ٹس** { Syrupus Calcii et Ferri Lactophosphatus }

(شربت آہک مرکب آہن و تیزاب شیر و فاسفورک ایسڈ)

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = { c.c. 3.6 سے 1.80 / سی سی ۳ء۶ سے ۱ء۸۰ }

تاثیر و استعمال

(بیرونی) یہ غلیظ یا گاڑھا تیزاب کرّوسیو (اکال - کاوی) ہوتا ہے اور اس کو تنہا یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے اولین کے ہمراہ ملاکر لیوپس (الذئب) پر لگاتے ہیں ٭

(اندرونی) فے رنجی آل ٹیوبرکلز (بلغمی ٹیوبرکلز) کو چھیلنے کے بعد اس پر اس کا ۵۰ فیصدی والا سولیوشن (۵۰ حصہ تیزاب - ۲۵ حصہ گلیسرین اور ۲۵ حصہ پانی ملاکر) ہفتہ میں ایک دو بار بذریعہ برش لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں حلق کے اندر جو کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے اس کی بڑی تعریف کی جاتی ہے چنانچہ اس تیزاب میں ہموزن پانی ملاکر اور اس میں روئی کی پچھریری تر کرکے حلق میں لگاتے ہیں - یا ایک ڈرام لیک ٹک ایسڈ - ایک اونس پانی میں ملاکر بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) اسے حلق میں چھڑکتے ہیں ٭

چونکہ معدہ پر اس تیزاب کی تاثیر مثل ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ہوتی ہے اس لئے اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں تقویت معدہ کے لئے دیتے ہیں ٭

ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور دیگر امراض میں یہ پیاس کو بجھاتا ہے ٭

نوٹ - سور بٹر ملک (مکھن نکالا ہوا ترش دودھ یعنی متھا یا چھاچھ) بھی مذکور بالا مطلب کے لئے اس کی بجائے استعمال کیا جا سکتا ہے ٭

کہتے ہیں کہ مرض سل کے اسہال اور اینٹرک فیور (محرقہ اسہالی) میں بھی نیز بچوں کے سبز اسہال میں اس تیزاب کے مناسب استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ٭

خون میں تو یہ تیزاب بشکل لیک ٹیٹ داخل ہوتا ہے لیکن اس کا اخراج بذریعہ بول بشکل کاربونیٹ ہوتا ہے ٭

انتباہ - اس تیزاب کے اندرونی استعمال سے بعض مریضوں کے اعضاء و مفاصل میں مثل روماٹزم (درد مفاصل) کے شدید درد ہونے لگ جاتا ہے - چنانچہ ڈاکٹر رولٹر فاسٹر نے ایک ایسے مریض کا ذکر کیا ہے کہ جس کو تین مختلف اوقات میں لیک ٹک ایسڈ کے دینے سے شدید درد مفاصل کی شکایت ہوگئی تھی جو ایسڈ مذکور کے موقوف کرنے سے رفع ہوگئی ٭

سور ڈ ملک (چھاچھ) لابج باول (بڑی انتڑیوں) کے بعض امراض مثلاً کولائی ٹس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(سوزش قولون) کرانک ڈی سنٹری (زحیر مزمن) وغیرہ میں نیز بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں نہایت مفید ہے

تاکہ اس سے کسی قسم کی مضرت کا اندیشہ نہ رہے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کا سورڈ ملک یعنی ترش دودھ یا چھاچھ کو درست کرنے میں بعض خاص احتیاطوں کو مدنظر رکھا جائے۔

چنانچہ جس دودھ کو ترش کرنا ہو پہلے اس کو سٹیری لائز (بذریعہ حرارت پاک کرنا) کر لینا چاہئے تاکہ اس میں اگر کوئی مفسد مادّہ یا جراثیم وغیرہ ہوں تو وہ زائل و ہلاک ہو جائیں۔ پھر ایسے پاک و صاف دودھ میں لیک ٹک ایسڈ بیسی لائی (جراثیم تیزاب شیر) کا کوئی نہایت معتبر مرکب ملانا چاہئے مثلاً ٹرائی لیک ٹین ٹے بلیٹس (Trilactin Tablets) یعنی ٹرائی لیک ٹین کے اقراص یا لیکوئڈ ٹرائی لیک ٹین (Liquid Trilactin) یعنی ٹرائی لیک ٹین سیال یا فرمن لیکٹل (Fermen Lactly) وغیرہ ملا دیں۔ پھر جس برتن میں دودھ ہو اس کو ڈھک کر کسی گرم جگہ میں رکھ دیں۔

نوٹ۔ ایسے دودھ کو گرم رکھنے کے لئے تھرموس فلاسک (Thermos Flask) یا ایک خاص قسم کا آلہ جس میں ایک ظرف کے نیچے چراغ لگا ہوا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے لے کر استعمال کر سکتے ہیں۔

اس طرح سے وہ ضامن لگا ہوا دودھ بطریق مذکورۂ بالا ۶ سے ۱۰ گھنٹے تک گرم رکھنے سے ترش ہو کر قابل استعمال ہو جاتا ہے۔ پس اس ترش دودھ میں سے بمقدار ایک سے تین پائنٹ تک (۱۰ سے ۳۰ چھٹانک) شبانہ روز میں پلانا چاہئے۔ اس کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں بالائی و شکر وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں۔

نوٹ۔ رُخبین جو شام و خراسان وغیرہ میں قدیم الایام سے مستعمل ہے اس کے بنانے کی ترکیب بھی تقریباً ایسی ہی ہے۔ لیکن صفائی کا اس میں ایسا خیال نہیں رکھا جاتا جیسا کہ مذکورۂ بالا طریق میں مذکور ہوا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم نائی ٹرے کم {ACIDUM-NITRICUM} حمض النتریک

(کیمیاوی علامت HNO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اُردو نام
(لاطانی) ایسیڈم نائی ٹرے کم (Acidum Nitricum)	حمض النتریک	تیزاب شورہ
(انگریزی) نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid)	جوہرِ شورہ	شورہ کا تیزاب

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم نائٹریٹ (شورہ) یا سوڈیم نائٹریٹ کو سلفیوُرک ایسڈ (تیزاب گندھک) کے ہمراہ کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن نائٹریٹ اور ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک شفاف بے رنگ ترش سیّال ہوتا ہے جس میں سے نہایت تیز ابخرات خارج ہوتے ہیں۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱٫۴۲ ہوتا ہے فارن ہائٹ کے ۲۵۰ درجۂ حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے ٭

آمیزش - لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (آہن) آرسنک (سنکھیا) کلورائیڈس برومیٹس - آیوڈیٹس اور سلفیٹس ٭

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) ایلکہال (شراب مکرر) کاربونیٹس - آکسائیڈس - سلفیٹس - لیڈ ایسی ٹیٹ - فیرس سلفیٹ ٭

افعال - یہ ایک نہایت قوی کرّوسو (اکال - کاوی - جلا دینے والا) تیزاب ہے ٭

نوٹ - مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے :- ایسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم - آرجنٹائی نائٹراس - لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ایسیڈس - سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی - انگو اینٹم ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکبات (Official Preparations.)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَیسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitricum Dilutum} حمض النتریک مخفف

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائٹرک اَیسڈ (Nitric Acid Dilute) تیزاب شورہ محلول

بنانے کی ترکیب۔ نائٹرک اَیسڈ ۳ فلوئڈ اونس اور ۷ ڈرام یا ۲۴۰۰ گرین آب مقطر حسب ضرورت۔ ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں نائٹرک اَیسڈ ڈالیں اور اس کے ساتھ اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۳۱ ہونا چاہئے اور اس میں ۱۷٫۴۴ فیصدی ہائیڈروجن نائٹریٹ ہوتی ہے ٭

طاقت۔ اسکے ۵ بوند میں ایک بوند خالص تیزاب ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم تک = {c. c. 1 · 20 سے ·30 / ۱٫۲۰ سے ۳۰٫ کیوبک سینٹی میٹر}

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَیسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitro-hydro-chloricum-Dilutum} تیزاب شورہ و نمک محلول

انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک اَیسڈ {Diluted Nitro-hydrochloric Acid} پانی ملا ہوا تیزاب شورہ و نمک

بنانے کی ترکیب۔ نائٹرک اَیسڈ ۳ فلوئڈ اونس۔ ہائیڈروکلورک اَیسڈ ۴ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۲۵ فلوئڈ اونس۔ پہلے ان دونوں تیزابوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن بوتل کا منہ ذرا کھلا رہنے دیں۔ پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ہلاتے جائیں جب سارا پانی مل جاے تو بوتل کا منہ بند کر کے یا اسے کسی اور بوتل میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے اسے ۱۴ روز تک رکھا رہنے دیں۔ پھر اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۷ ہوتا ہے۔ اور اس میں علاوہ پانی کے کسی قدر کلورین۔ ہائیڈروکلورک اَیسڈ۔ نائٹرک اور نائٹرس اَیسڈس بھی پائے جاتے ہیں ٭

طاقت۔ اسکے ۱۶ بوند میں ۱½ بوند خالص تیزاب شورہ اور ۲ بوند خالص تیزاب نمک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = { ۳۰ سے ۱۲۰ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ - مذکورہ بالا تیزاب میں جب پانی نہیں ملایا جاتا بلکہ صرف دونوں تیزابوں یعنی نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ۳ حصہ اور ہائیڈرکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۱ حصہ کو باہم ملاتے ہیں تب اسے نائٹرو ہائیڈرکلورک ایسڈ {Acidum Nitro-hydrochloricum} (تیزاب شورہ و نمک) یا نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ {Acidum Nitro-Mnriaticum} کہتے ہیں اور اسی کو ایکوا ریجیا (Aqua Rergi) بھی کہتے ہیں جس کا عربی نام ماء الملک ہے +

نوٹ - اس تیزاب میں سونا حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) شینکر (زخم آتشک) وارٹس (ثآلیل - مسّے) ہیموروائڈ (بواسیر) - کینکرم اورس (آکلۃ الفم) اور فیجی ڈینک شورز (قروح اکال - گوشت کو کھا جانے والے زخموں) کو جلانے کے لئے نیز زہریلے سانپوں اور دیوانے کتوں کی زہر کو بے اثر کرنے کے لئے (سانپ کے ڈسے ہوئے یا کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر) خالص نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کو لگایا کرتے ہیں +

نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ و نمک محلول) کو پانی میں ملا کر اس سے بعض جلدی امراض نیز کرانک ہیپے ٹک کنجسٹچن (مزمن احتقان خون جگر) میں غسل دیتے ہیں یا اس میں کپڑا بھگو اور نچوڑ کر اسے متواتر جگر کے ماؤف مقام پر رکھتے ہیں +

(اندرونی) - چونکہ یہ دونوں تیزاب یعنی تیزاب شورہ محلول اور تیزاب شورہ و نمک محلول سائلے گاگ (مدرّ لعاب - تھوک پیدا کرنے والے) گیسٹرک ٹانک (مقوّی معدہ) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں اس لئے مرض ڈس پیپسیا (سوے ہضم) ٹارپڈ ڈیتھی آف دی لیور (خدر الکبد - جگر کے فعل کا سست ہو جانا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) میں ان کو بکثرت استعمال کرتے ہیں +

چونکہ ان میں کسی قدر قابض تاثیر بھی ہوتی ہے اس لئے ان کو بعض اوقات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِن فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کرانک برانکائی ٹس (سُعال مزمن) میں جبکہ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہو تو دیا کرتے ہیں ٭

سفلس (مرض آتشک) میں جبکہ مریض کو پارہ موافق نہیں آتا تو بعض اوقات نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن) میں خواہ وہ سیماب کے سبب سے ہو یا دیگر اسباب سے اس محلول تیزاب کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	منم	۱۰
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم	منم	۳۰
ڈیکاکشن سنکونی	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار قبل از غذا دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی۔ ایک قسم کی ریگ بولی) میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	منم	۸
ٹنکچورا کارڈیمم کمپازیٹا	منم	۳۰
وائنم پیپسینی	منم	۳۰
ایکوا کلورو فارمائی	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے ٭

(۳) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل۔	منم	۱۰
لائیکوار سٹرکینینی	منم	۳
سپرٹس کلورو فارمائی	منم	۵
سرُوپس زنجبرس	منم	۳۰
ایکوا	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی) میں مفید ہے ٭

(۴) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل	منم	۸
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم	منم	۳۰
ایکوا کلورو فارمائی	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ یہ ہیپے ٹک ٹانک (مُقوی جگر) ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم اولی ای کم (ACIDUM OLEICUM) حامض الزیتیک

(کیمیاوی علامت $HC_3 (CH_2) CH: CH (CH_2)_7 COOH.$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
(لاطانی) ایسیڈم اولی ایکم	(Acidum oleicum) حامض الزیتیک	تیزاب زیتون
(انگریزی) اولی اک ایسڈ	(Oleic Acid) تیزاب زیتونی	زیتون کا تیزاب
(″) ہائیڈروجن اولی ایٹ	(Hydrogen Oleate)	

بنانے کی ترکیب - کھاری اشیاء کو چربی اور تیل کے ہمراہ ملا کر جو صابون سا بنتا ہے اس میں تیزاب ملانے سے اولی اک ایسڈ حاصل ہوتا ہے - یا تیل اور چربی کو پانی کے نہایت گرم ابخرات پہنچا کر ان کے اجزاء کو متفرق کر کے اور ایک خاص ترکیب سے انہیں دبا کر اولی اک ایسڈ کو علیحدہ کر لیتے ہیں ٭

نوٹ - اولی اک ایسڈ روغن زیتون سے بھی تیار کیا جاتا ہے - اسی واسطے اس کو تیزاب زیتونی بھی کہتے ہیں ٭

صفات - یہ ہلکے زرد رنگ کا ایک سیال ہے جس میں نہ کسی قسم کی بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ - کیفیت اس کی خفیف تیزابی ہوتی ہے - کھلا رکھنے سے اس کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے - ۴۰ درجہ فارن ہائٹ پر یہ نیم منجمد ہو جاتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹ سے ۰٫۹۱ تک ہوتا ہے ٭

انحلال - پانی میں تو یہ تیزاب حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم - بنزول اور روغن تارپین اور فکسڈ آئل میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش - یہ خالص تیزاب بہت کم ملتا ہے - اس میں سٹیئرک ایسڈ اور پالمیٹنک ایسڈ کی آمیزش ہوتی ہے ٭

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں اولی اک ایسڈ کام آتا ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اولی ایٹس آف لیڈ - مرکری اور زنک اور انگوا اینٹم ایٹرو پینی (مرہم نیٹروجین) انگوا اینٹم ایکونائی ٹی نی (مرہم بیشین) انگوا اینٹم ویری ٹرائی نی (مرہم خربقین) مرکیوریک اولی ایٹ (زیتات زیبقی) +

افعال واستعمال

چربی اور تیل کی نسبت اولی اک ایسڈ چونکہ جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے یا بہ الفاظ دیگر یہ بذریعہ مسامات جلد میں بآسانی جذب ہو جاتا ہے اس لئے بعض مراہم کے بنانے میں یہ مستعمل ہے خصوصاً ایسی مراہم کے لئے جن میں میٹیلک آکسائڈس اور ایلکلائڈس ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Officiai)

ایسیڈم اوکسیلے کم {ACIDUM-OXALICUM} حامض اوکسالک

(کیمیاوی علامت $H_2 C_2 O_{45} {}^2H_2 O.$)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ہندوستانی نام

(لاطانی) ایسیڈم اوکسیلے کم (Acidum Oxalicum) جوہر حماض (اردو) چوکا کاست

(انگریزی) اوکسیلک ایسڈ (Oxalic Acid) جوہر ترشہ (ہندی) امرولہ کاست

نوٹ - نباتی تیزابوں میں سے یہ ایک نہایت قوی تیزاب ہے جو خاص کر حماض یعنی ترشہ یا چوکا میں جسے ڈاکٹری میں روبیکس ایسی ٹوزا کہتے ہیں نیز ٹومے ٹوز (ٹماٹر یا بادنجانِ فرنگی) وغیرہ میں بشکل ایسڈ اوکسیلک آف پوٹے سیم پایا جاتا ہے - لیکن اس کو کیمیاوی طریق سے بھی تیار کر لیتے ہیں چنانچہ شکر یا نشاستہ یا برادۂ چوب پر تیزاب شورہ کے خاص عمل سے اس کو بناتے ہیں +

انتباہ - چونکہ حماض (جسے فارسی میں ترشہ اور اردو میں چوکا کہتے ہیں) میں یہ تیزاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے - اس لئے اس نبات کا بطور تغذیہ زیادہ استعمال کرنا بعض حالتوں میں خوفناک عوارض پیدا کر دینے کا باعث ہوتا ہے - اسی لئے چوکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو بعض ہندی اطباء نے بھی موجب امراض لکھا ہے +

صفات - اس کی چپٹی شبیہ بالمعین بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے

انحلال - یہ ایک حصہ تیزاب - آٹھ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - یہ ایک سخت اکال زہر ہے جو دواءً مستعمل نہیں - لیکن بعض ممالک یورپ و امریکہ میں اس کو نہایت قلیل مقدار میں (½ گرین ایک اونس پانی میں ملا کر) بطور اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) اینٹی سکار بیوٹک (دافع سکربوت) اور سیٹے ٹو (مسکن) بخاروں - مرض سکربوت یا سلاق اور سوزش مثانہ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

نوٹ - یورپ و امریکہ میں پیتل اور لوہے کی اشیاء کو صاف کرنے کے لئے اور کپڑوں پر سے سیاہی کے داغ وغیرہ دور کرنے کے لئے اس تیزاب کو عام طور پر گھروں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ یہ آکسیلیٹ سالٹ یعنی میگنیشیا سلفاس کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے بعض اوقات غلطی سے بجائے اس کے اسے استعمال کرنے پر اس کی زہریلے سیکڑوں موتیں واقع ہو چکی ہیں - چنانچہ ڈاکٹر مرل نے ایک مریض کا حال لکھا ہے جو دو ڈرام اس تیزاب کو پانی میں ملا کر پی جانے سے مر گیا تھا +

ٹاکسی کالوجی یعنی تاثیر سمیہ

اس تیزاب کی زہر کی علامات بھی مثل دیگر اکال زہروں کے ہوتی ہیں - چنانچہ حلق اور معدہ میں سخت سوزش اور درد ہوتا ہے - سیاہ رنگ کی خون آمیز قیئیں آتی ہیں - کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے - آواز بیٹھ جاتی ہے - شدت کی پیاس لگتی ہے - لب اور منہ وغیرہ اندر سے جل کر سفید ہو جاتے ہیں - ہچکی آتی ہے - مریض نڈھال ہو جاتا ہے اور آخر تشنج سے یا دم بند ہو کر یا ضعف کے سبب انتقال کر جاتا ہے +

علاج - اس تیزاب کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا منقی ادویہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ بطور فادِ زہر سفیدی چونہ یا چاک یعنی کھریا مٹی یا دیوار کا پلستر بمقدار ۲ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں گھول کر پلا دیں یا سیکے رے ٹڈ لائم واٹر یعنی چونہ کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میٹھا پانی بمقدار ایک ایک ڈرام نصف نصف گھنٹہ بعد کئی بار پلائیں اور بعد ازاں ایک اونس کیسٹر آئل پلا دیں - دودھ بھی بار بار پلاتے رہیں +

نوٹ - ایسے مسموم کی پرورش بعض اوقات بذریعۂ حقنۂ غذائی کی جایا کرتی ہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ			(۲) نسخہ	
کوکینی	گرین	۱۰	ٹِنی مینٹم ایکونائی ٹائی	اونس ۱
اَیٹروپینی	گرین	۵	ٹِنی مینٹم بیلاڈونی	اونس ۱
اَیکونائی ٹینی	گرین	۵	اَیسیڈم اولی ایکی	اونس ½
اَیسیڈ اولی ایکی	ڈرام	۱	تینوں کو باہم ملاکر لینیمنٹ (تمریخ - دوائے مالش) بنائیں اور اس میں سے قدرے لیکر مقام درد پر مالش کریں - نیوریلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے +	
اَیڈی پم	تا	اونس ۱		

سب کو ملاکر مرہم بنا دیں - اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ لیکر مقام درد پر ملیں - یہ نیوریلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اَیسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم {ACIDUM-PHOSPHORICUM-CONCENTRATUM} حامض فاسفوریک

(کیمیاوی علامت H_3PO_4)

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	اَیسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم {Acidum-Phosphoricum Concentratum}	حامض فاسفوریک
(انگریزی)	کنسنٹریٹڈ فاسفورک اَیسیڈ {Concentrated-Phosphoric Acid}	ہڈیوں کے جوہر کا کڑا تیزاب

بنانے کی ترکیب - فاسفورس (جوہر استخوان) کو کھلی ہوا میں جلانے کے بعد جو کچھ کہ بچے اس کو تیزاب شورہ اور پانی میں حل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس میں ۳ء۶۶ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن ارتھو فاسفیٹ پایا جاتا ہے ✣

صفات - یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیّال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت تُرش ہوتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱ء۵ ہوتا ہے ✣

آمیزش - اس میں لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آرسنک (سنکھیا) سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) وغیرہ کی آمیزش پائی جاتی ہے ✣

نقیضات - سوڈیم کاربونیٹ اور کیلسیم سالٹس اس کے ہمراہ نہیں ملانے چاہئیں ✣

افعال - یہ کاسٹک (کاوی - جلانے والا) ہے - فاسفیٹک مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے اور اس کو پانی میں ملا کر اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں ✣

(آفیشل مرکّب Official PreParations)

(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم { Acidum-Phosphoricum Dilutum } تیزاب جوہر استخوان محلول

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ { Diluted-Phosphoric Acid } ہڈیوں کے جوہر کا پانی ملا ہوا تیزاب

بنانے کی ترکیب - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس - آب مقطّر حسب ضرورت - تیزاب مذکور میں اس قدر آب مقطّر ڈالیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہو جاے - اس کا وزن متناسبہ ۱ء۰۸ ہوتا ہے اور اس میں ۱۳ء۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن ارتھو فاسفیٹ پایا جاتا ہے ✣

مقدارِ خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = { c. c. 1 ·20 سے ·30 / ۱ء۲۰ سے ۳۰ء کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب) ریفرجرینٹ (مُبرّد) اور گیسٹرک ٹانک (مقوّی معدہ) ہوتا ہے - اگرچہ بطور مُبرّد و مفرح اس کو بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں جو شدّت کی پیاس لگتی ہے اس کو رفع کرنے کے لئے اس کا پلانا مفید ہوتا ہے اور فاسفیٹک ڈایاتھے سس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(جب مزاج میں فاسفیٹس کا غلبہ ہو) میں بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) اس کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے +

نوٹ - خالص فاسفورس (جس کا ذکر علیحدہ اپنے موقع پر کیا گیا ہے) کی تاثیرات کو اس کے تیزاب سے منسوب کرنا غلطی ہے +

مجربات

ایسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم	....	منم ۱۰
ٹنکچورا لائی مونس	.....	منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹل	تا	ڈرام ۴

ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک گلاس بھر پانی میں ملا کر جب پیاس لگے تو پی لیں - مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کی پیاس میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم پکریکم {ACIDUM-PICRICUM} حامض پکریک

(کیمیاوی علامت $(C_6 H_2 (NO_2)_3 OH.)$

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم پکریکم	(Acidum Picricum)	حامض پکریک
(انگریزی) پکرک ایسڈ	(Picric Acid)	تیزاب پکرک
(〃) کاربے زوٹک ایسڈ	(Carbazotic Acid)	
(〃) ٹرائی نائٹروفینول	(Trinitrophenol)	

بنانے کی ترکیب - گرم تیزاب شورہ پر فینول کو ٹپکانے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے +

صفات - اس کی زرد رنگ کی چمکدار سوزنی (سوئی کی مانند) قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ ترش اور تلخ +

نوٹ - چونکہ پکرک ایسڈ اور اس کے مرکبات بھک سے اڑ جاتے ہیں اور بعض لوگ ان سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بمب کے گولے وغیرہ بھی بناتے ہیں اس لئے وہ ۱۸۷۵ء کے ایکٹ ایکس پلوزوس (بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کے قانون) کے ماتحت ہے۔ لیکن جب پکرک ایسڈ میں خود اس کے وزن کا نصف پانی ملا دیا جائے تو وہ مستثنےٰ ہو سکتا ہے +

پس جو لوگ پکرک ایسڈ یا اس کے مرکبات کو بیچتے ہیں ان کو خاص احکام و شرائط کی پابندی کرنی پڑتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ دس حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور اینٹی میلیریل (دافع میلیریا) +

مقدار خوراک - بعض ڈاکٹر اس کو ½ سے ۱ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں +

اس کا یہ ایک مرکب بھی ہے :-

(لاطانی) ایمونیائی پکراس (Ammonii Picras) یہ ایک زرد رنگ کا بے بو چمکدار اور سوئی کی مانند قلمدار سفوف ہے جو ایک حصہ ۳۹ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۸۲ حصہ ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے + مقدار خوراک ¼ سے ۱ گرین تک +

پکرک ایسڈ اور ایمونیائی پکراس کی تاثیر و استعمال

پکرک ایسڈ کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن سکنیلڈس اینڈ برنس (کھولتے ہوئے پانی وغیرہ یا آگ سے جلے ہوئے مقام) پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ اس کے سیچورے ڈسولیوشن میں کاٹن وول (صاف دھنکی ہوئی روئی) تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھنے سے اس پر ایک مصنوعی کھرنڈ سا بن جاتا ہے اور زخم نیچے سے اچھا ہوتا جاتا ہے لیکن بعض اوقات اس سے زہر کی علامات کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ پکرک ایسڈ کو بجائے سٹرک ایسڈ کے سکروی میں اور ایمونیائی پکراس کو بجائے کونین میلریائی بخاروں میں بعض ڈاکٹر استعمال کرتے رہے ہیں لیکن اب ان کا استعمال متروک ہو گیا ہے +

نوٹ - پکرک ایسڈ سے جلد اور کپڑوں پر زرد رنگ کے جو داغ پڑ جاتے ہیں وہ اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سولیوشن کے ملنے سے دُور ہوجاتے ہیں - **نسخہ** :- سوڈیم بنزوایٹ ایک حصّہ - بورک ایسڈ ایک حصّہ - پانی ایک سو حصّہ +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم پائروگیلی کم {ACIDUM PYROGALLICUM} حامضِ پیروگیلیک

(کیمیاوی علامت $C_6 H_3 (OH_3)$)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم پائروگیلی کم (Acidum Pyrogallicum)	پائروگیلگ تیزاب
(انگریزی) پائروگیلک ایسڈ (Pyrogallic Acid)	
(,,) پائروگیلول (Pyrogallol)	

بنانے کی ترکیب - گیلک ایسڈ (تیزاب مازو) کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے وہ پیروگیلک ایسڈ اور کاربانک میں متفرق ہوجاتا ہے +

صفات - اس تیزاب کے ہلکے سفید رنگ کے قلمدار گچھے ہوتے ہیں - تیز روشنی سے یہ رنگین ہوجاتا ہے خصوصاً اس کا سولیوشن - اس لئے اس کو روشنی سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے +

انحلال - ایک حصّہ ۲½ حصّہ پانی میں نیز ایلکحال - ایتھر اور چربی میں یہ حل ہوجاتا ہے +

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدّم - قاطع النزیف) +

مقدار خوراک - ½ سے ½ اگرین تک +

نوٹ - ۲۴ گھنٹوں میں ۱۵ اگرین سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ سخت زہر کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال

اس تیزاب کو زیادہ تر فوٹوگرافی (فنِ عکاسی) میں نیز نائٹریٹ آف سلور کے ساتھ خضابوں میں استعمال کرتے ہیں - لیکن بعض ڈاکٹر اس کو بیرونی طور پر مرض سوراخ رحم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(صدفیہ - چمبل) وغیرہ میں اور اندرونی طور پر ہیماپ ٹی سس (نفث الدم) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ برش مرض سورائے سس پر دن میں دو بار لگا کر اسے روئی یا صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے - ۴۰ گرین یہ تیزاب ایک اونس کلوڈیم فلیکسی بل میں ملا کر بھی سورائے سس پر لگاتے ہیں - اور اس کا یہ مرہم بھی نہایت مفید ہے - **نسخہ** :- پائروگیلک ایسڈ ۳۰ گرین - ایکتھیال ۳۰ گرین - سیلی سلک ایسڈ ۱۵ گرین - سافٹ پیرافین تا ایک اونس ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈ پائروگیلک آکسی ڈائزڈ {ACID PYROGALLIC OXIDISED}

اس کو پائرے لوکسن (Pyraloxin) بھی کہتے ہیں - یہ ایک بھورا سیاہی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں جلدی حل ہوجاتا ہے - اس میں نہ تو سمی خواص ہیں اور نہ ہی یہ جلد میں سوزش پیدا کرتا ہے - حال ہی میں اس کا بعض جلدی امراض پر تجربہ کیا گیا ہے اور اس کو مفید پایا گیا ہے - چنانچہ مرض سورائے سس (صدفیہ - چمبل) پر اسکی مندرجہ ذیل مرہم یا سولیوشن کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - **نسخہ مرہم** :- پائرے لوکسن ۳۰ گرین - سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین - ویزے لین ایک اونس ٭ **نسخہ سولیوشن** :- پائرے لوکسن ۱ حصہ کو ۲ حصہ بنزول یا ۸ حصہ ایسی ٹون میں ملا کر مقام مرض پر لگائیں ٭

نوٹ - جب مرض شدید ہو یا بسرعت پھیل رہی ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ جب مرض مذکور کی ترقی رک جائے اور وہ کمی کی طرف مائل ہو تب اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

بچوں کے سر پر جو رنگ ورم (قوبا - داد) ہوجاتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے یہ مرہم اکثر مفید ثابت ہوئی ہے - **نسخہ مرہم** :- پائرے لوکسن ۱۰ گرین - پری سپی ٹیڈ سلفر ۳۰ گرین - ایونی اے ٹیڈ مرکری ۵ گرین - ویزے لین ایک اونس ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یوگے لول (Eugallol) یہ ایک بھورے زردی مائل رنگ کا شربتی سیال ہے جو پائرو گیلول سے بنتا ہے۔ اس کو بھی مرض سورائے سس پر لگاتے ہیں ٭

لینی گیلول (Lenigallol) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پائرو گیلول سے بنتا ہے۔ یہ نہ تو زہریلا ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے جلد پر خراش ہوتی ہے اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا مرہم سب ایکیوٹ یا کرانک ایکزیما (جلندار پھنسیاں جو اکثر بچوں کے کانوں اور چہرے وغیرہ پر نکلا کرتی ہیں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

سیلی گیلول (Saligallol) یہ بھی پائرو گیلول اور سیلی سیلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں ٭

(آفیشل (Official))

ایسیڈم سیلی سیلیکم {ACIDUM SALICYLICUM} حامض سیلی سیلیک

(کیمیاوی علامت (C6. H4. OH.COOH)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سیلی سیلیکم (Acidum Salicylicum)	حامض سیلی سیلیک
(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ (Salicylic Acid)	تیزاب سیلی سیلیک

اقسام - یہ تیزاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی جو کہ قدرتی سیلی سیلیٹس سے جو آئل آف ونٹر گرین اور سویٹ برچ میں پائی جاتی ہیں حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ - ونٹر گرین جسے عربی میں حشیشۃ البتول یا خضرۃ الشتا کہتے ہیں وہ حی العالم یا سدابہار کی قسم کی ایک نبات ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے ٭

دوسرے مصنوعی - جو سوڈیم کاربولیٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر حرارت دینے سے اور اس پر سے کاربانک ان ہائیڈرائڈ گزارنے سے بنایا جاتا ہے ٭

انتباہ - مصنوعی سیلی سیلک ایسڈ اکثر کریسول کے مرکبات کی موجودگی کے سبب غیر خالص ہوتا ہے اور اس کا اثر مضعف قلب ہوتا ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قدرتی یا خالص تیزاب دواً استعمال کرنا چاہیئے اگرچہ اب مصنوعی خالص تیزاب بھی دستیاب ہو سکتا ہے ٭

صفات - اس تیزاب کی بیرنگ منشوری قلمیں ہوتی ہیں جن میں کسی قسم کی بُو نہیں ہوتی - اس کا ذائقہ پہلے کسی قدر شیریں بعدہٗ ترش ہوتا ہے جس سے حلق میں سوزش معلوم ہونے لگتی ہے - اس کا وزن نہایت ہلکا ہوتا ہے اور یہ بآسانی چھڑکا جا سکتا ہے - ناک کے نتھنوں میں اس سے قدرے خراش ہو جاتی ہے - ۳۱۳ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے ٭

انحلال - ایک حصہ یہ تیزاب ۵۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۵ حصہ گرم پانی میں ایک حصہ ۳ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۸۵ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۲۰۰ حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ۲۰ حصہ روغن زیتون میں - اور ایک حصہ ۸ حصہ چربی میں حل ہو جاتا ہے - نیز ایمونیم ایسی ٹیٹ - ایمونیم سٹریٹ - بوریکس - سوڈیم فاسفیٹ - ایلکلائن ہائیڈرو آکسائڈس اور کاربونیٹس کے سولیوشنز میں بھی حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش یا کھوٹ - میٹا آرتھو اور پیرا کرے زوٹک ایسڈس - فینول اور رنگین مادہ وغیرہ ٭

شناخت - سیلی سیلک ایسڈ سٹرکنین کے مشابہ ہوتا ہے لیکن سٹرکنین کی قلمیں ذرا بڑی ہوتی ہیں اور ان سے ناک وغیرہ میں خراش پیدا نہیں ہوتی - وہ پانی میں بھی کم حل ہوتی ہیں اور ان کا سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے ٭

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) کونین سلفیٹ - نائٹرک ایتھر اور سل والی ٹائل ٭

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی روماٹک (دافع التہاب مفاصل)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = { Gramme ·32 سے 1·30 / گرام ۰٫۳۲ سے ۱٫۳۰ }

طریق استعمال - چونکہ سیلی سیلک ایسڈ پانی میں کم حل ہوتا ہے لیکن سوڈیم سیلی سیلیٹ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور اس سے خراش بھی کم ہوتی ہے اس لئے عموماً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسی کو استعمال کراتے ہیں - نیز اس کو بسمتھ اور لے تھیم کے ہمراہ ملا کر بھی دیا کرتے ہیں ٭

نوٹ - بعض طبی لوشنز مثلاً کوکین لوشن اور بورک لوشن وغیرہ میں دیر تک پڑے رہنے سے چونکہ پھپھوندی لگ جایا کرتی ہے اس لئے اگر ان میں فی ہزار (۱/۱۰۰۰) ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ملا دیا جاوے تو وہ خراب نہیں ہوتے لیکن آنکھوں میں ڈالنے سے وہ ذرا لگتے ہیں ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) انگوئنٹم ایسڈائی سیلی سلی سائی Unguentum Acidi Salicylicii	مرہم سیلی سیلک ایسڈ

(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ آئنٹمنٹ (Salicylic Acid Ointment)

بنانے کی ترکیب - سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین - سفید پیرافین آئنٹمنٹ ۹۰ گرین دونوں کو باہم ملالیں - اس کے ۱۰۰ حصہ میں ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ہوتا ہے - یہ لوکل اینٹی سپٹک ہے ٭

(آفیشل Official)

سوڈیائی سیلی سلاس (SODII SALICYLAS)

(کیمیاوی علامت $(C_6 H_4 OH.COONa)_2 H_2O$

سوڈیائی سیلی سلاس (Sodii Salicylas) (لاطانی)

سوڈیم سیلی سلیٹ (Sodium Salicylate) (انگریزی)

بنانے کی ترکیب - سیلی سیلک ایسڈ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم ہائیڈرو اوکسائیڈ کے ملانے سے یہ بنایا جاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - چونکہ سیلی سیلک ایسڈ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی اور دوسرا مصنوعی اس لئے سوڈیم سیلی سلیٹ بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک نیچرل یعنی قدرتی وہ جو کہ قدرتی ایسڈ سے بنایا جاے اور دوسرا آرٹی فیشل یعنی مصنوعی وہ جو کہ مصنوعی ایسڈ سے تیار کیا جاے چنانچہ جو قدرتی سیلی سیلک ایسڈ سے بنایا جاتا ہے اس کا رنگ سفید خفیف مائل بہ سرخی یا زردی ہوتا ہے اور جو مصنوعی ایسڈ سے بنتا ہے اس کا رنگ سفید موتی کی مانند چمکدار ہوتا ہے ÷

صفات - چھوٹے چھوٹے بے رنگ یا سفید پرت یا چھوٹی چھوٹی چپٹی قلمیں جو موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں - ان میں بُو کچھ نہیں ہوتی - ذائقہ قدرے شیریں لیکن نامرغوب ÷

انحلال - ایک حصہ سوڈیم سیلی سلیٹ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۶ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ÷

آمیزش - کاربولیٹس اور سلفو کاربولیٹس ÷

شناخت - اس کی قلمیں بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں ان کی طرح خوشبو نہیں ہوتی ÷

نقیضات - ایسڈس - خصوصاً ہائیڈروبرومک ایسڈ - اینٹی پائرین - کونین اور آئرن سالٹس ÷

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی روماٹک (دافع التہاب مفاصل) مثل سیلی سیلک ایسڈ کے ÷

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین تک = { ·65 سے ۵ Gramme / ۶۵ء سے ۲ گرام }

نوٹ - اس کی بڑی سے بڑی ایک خوراک ۴۰ گرین سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور شبانہ روز میں اس کو ۱۲۰ گرین سے کبھی زیادہ نہیں دینا چاہئے ÷

یہ بسمتھ سیلی سلیٹ کے بنانے میں کام آتا ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سیلی سیلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ

(Not Official Preparations)

(۱) ایفروسینٹ سوڈیم سیلی سیلیٹ { Effervescent Sodium Salicylate } یعنی جوشدار سوڈیم سیلی سیلیٹ - طاقت - اس کے ایک ڈرام میں ۶ گرین سوڈیم سیلی سیلیٹ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام تک = (۴ سے ۸ گرام) ÷

(۲) ایمونیائی سیلی سلاس (Ammonii Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ÷

(۳) کیلسیائی سیلی سلاس (Calcii Salicylas) جس کو ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۲ سے ۲۰ گرین تک ÷

(۴) پٹاسیائی سیلی سلاس (Potassi Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک

(۵) کونینی سیلی سلاس (Quinine Salicylas) اس کو ریمی ٹنٹ فیور (حمی متقطرہ - غب لازم) روماٹزم (التہاب مفاصل) نیورلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک ÷

(۶) سٹرونشیائی سیلی سلاس (Strontii Salicylas) اس کو لیتھی میا (خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی - سوے ہضم نقرسی) اور کرانک گوٹ (مزمن نقرس) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) ÷

(۷) فیرائی سیلی سلاس (Ferri Salicylas) یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے - مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام)

(۸) کلوڈیم سیلی سلاس (Collodium Salicylas) نسخہ :- سیلی سیلک ایسڈ ۳۰ حصہ - ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ ۵ حصہ - فلیک سائل کلوڈین ۲۴۰ حصہ - ان کو باہم ملالیں - اس دوا کو سخت یا ملائم کارنز (آتن - گٹے) پر لگانے سے وہ بلا درد تحلیل ہو جاتے ہیں

(۹) مے سوٹان (Mesotan) یہ ایک روغنی مرکب ہے - مرض رہومے ٹزم (داء المفاصل وجع مفاصل) میں بطور آئل آف ونٹر گرین وغیرہ کے تنہا اس کی یا اس میں ہموزن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آلو آئل (روغن زیتون) ملاکر مقام درد پر مالش کرتے ہیں۔ چنانچہ شبانہ روز میں صرف ایک بار اس کو مقام ماؤف پر مل کر اوپر سے ہلکی سی فلالین لپیٹ دیں ÷

(۱۰) میتھل سیلی سلاس (Methyl Salicylas) یہ بھی وِنٹر گرین (خضرۃ الشتا) کا سنتھی ٹک آئل (روغن ترکیبی) ہے جو مثل روغن گاتھیریا کے ہوتا ہے ÷

اس کو رہومے ٹزم (داء المفاصل۔ وجع مفاصل)۔ نیورلجیا (عصبی درد)۔ اور سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ اس میں ہموزن آلو آئل (روغن زیتون) ملاکر وجع مفاصل (گٹھیا) کے ماؤف جوڑوں پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳۲ء سے ۶۵ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(۱۱) گلیسرائنم ایسڈائی سیلی سائی { Glycerinum Acidi Salicylici } اس کو سیلی سیلک کریم بھی کہتے ہیں۔ سیلی سیلک ایسڈ ۱ حصہ اور گلیسرین ۹ حصہ۔ دونوں کو ملالیں ÷

(۱۲) پلوس سیلی سی کس کم ٹلکو { Pulvis salicylicus cum Talco } یعنی سفوف سیلی سیلک مرکب بہ طلق (ابرک) سیلی سیلک ایسڈ ۳ حصہ۔ بورک ایسڈ ۱۰ حصہ۔ ٹلک (طلق) ۸۷ حصہ۔ پاؤں کے تلوؤں پر جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا زیادہ چلنے سے جب پاؤں درد کرنے لگیں تو اس خشک سفوف کو ان پر چھڑکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

(۱۳) سیلی سیلک ڈریسنگ (Salicylic Dressings) سیلی سیلک ایسڈ کے سولیوشن میں لنٹ (سُتالہ) گاز (باریک ململ) وول (پشم) اور جوٹ (سن) تر کرکے سکھا لیتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں ۴ فیصدی سیلی سیلک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے لیکن سن میں کبھی دس فیصدی بھی ہوتا ہے ÷

(۱۴) سیلی سیلک اینڈ کری اوزوٹ پلاسٹر ملس (یونا) { Sclicylic and creosote plaster Mulls (Unna) } عموماً اس پلاسٹر کے فی مربع انچ میں ½ گرین سیلی سیلک ایسڈ اور ایک گرین کری اوزوٹ ہوتا ہے لیکن کبھی اس سے دوچند بھی ہوتا ہے۔ ہارنی ایپی ڈرمس (بشرۂ قرنی) یعنی جب جلد کے بالائی طبق میں سینگ کی مانند سختی آجاتی ہے تو اس پر اس پلاسٹر کو لگانے سے وہ سختی تحلیل ہوجاتی ہے ÷

(۱۵) سے لیومن (Salumin) اس کو سیلی سلیٹ آف ایلومینی ایم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ بطور اَیسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو مرض اوزینا (بخر الانف۔ ناک کی بدبو) اور امراض بلعوم میں استعمال کرتے ہیں ٭

(۱۶) سیل اَیسی ٹول (Salacetol) اس کو سَیلِل اَیسی ٹول بھی کہتے ہیں۔ یہ سیلی سیلک اَیسڈ اور اَیسی ٹل کا ایک مرکب ہے۔ اس کو بطور انٹسٹائنل اَینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ۳۰ سے ۴۵ گرین تک کی خوراک میں ایک اونس کیسٹر آئل میں ملا کر صبح قبل از غذا دیتے ہیں ٭

(۱۷) سَیلی سل اِمائیڈ (Salicylamide) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ ایک بے خطر اور قوی اَنل گے سک (مُسکّن الالم درد کو تسکین دینے والی) دوا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک = (۱۳ء سے ۴۵ء گرام)

(۱۸) اَیگے تھین (Agathin) اس کی سفید یا سفید مائل بہ سبزی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ یہ بھی اَنل گے سک (مُسکّن الالم) اور اَینٹی روماٹک (دافع مفاصل) ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک دن میں تین بار۔ نوٹ۔ تین چار روز کے بعد اس کی خوراک کم کر دینی چاہیئے ٭

۱۹) ڈائی تھی اون (Dithion) یہ ایک سفید زردی مائل یا ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل۔ وجع مفاصل) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی مُضر اثر بھی نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۳ گرین دن میں تین بار ٭

(۲۰) سَیلی فارمین (Saliformin) اس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ اس کو گاؤٹ (نقرس) سِسٹائے ٹس (التہاب مثانہ) گرے وَل (حصاۃ مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین روزانہ۔ پانی میں ملا کر ٭

(۲۱) سَیلوفن (Salophen) ۔اس کی سفیدی مائل بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ اس پر گیسٹرک جُوس (رطوبت معدی) کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن پنکریاس کی رطوبت اس کے اجزاء کو متفرق کر دیتی ہے۔ شدید روماٹزم میں بہ نسبت سَیلی سیلک اَیسڈ کے اس کا اثر جلدی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ٭ اس کو کیپسٹس میں دینا چاہیئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۲) آسپائی رین (Aspirin) یہ سوڈیم سیلی سلیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے۔ روماٹزم (التہاب مفاصل) گوٹ (نقرس) تمام نیورلجک افیکشنس (تمام عصبی امراض) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں اس دوا کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مگرین (شقیقہ) اور نروس ہیڈاک (صداع عصبی) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے۔ اس میں یہ بھی خوبی ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت میں کوئی برا اثر باقی نہیں رہتا۔ نہ کانوں میں سائیں سائیں ہوتی ہے اور نہ معدے میں خراش ہو کر جی متلاتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ گرین تک ہے + نوٹ۔ اس کو بشکل ٹے بلائیڈس (اقراص) یا پانی میں ڈال کر دینا چاہیئے۔ اور پٹاسیم آئیوڈائڈ کے ہمراہ اس کو نہیں دینا چاہیئے کیونکہ وہ اس کی نقیض ہے +

(۲۳) ڈائی مول (Dymol) اس کی ۱۰ فیصدی والی مرہم جو وول فیٹ (شحم پشم) میں بنائی جاتی ہے اسے مرض ایکزیما میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۴) گلائیکوسال (Glycosal) اس کو مرض سنسائے ٹس (سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۲ گرام) +

(۲۵) رھیومے ٹین (Rheumatin) اس کو سیلو کونین سیلی سلیٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو ایکیوٹ روماٹزم (شدید التہاب مفاصل) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین دن میں دو تین بار +

(۲۶) نووا سپائی رین (Novaspirin) اس کو انفلوانزا (زکام وبائی) نیورلجیا (عصبی درد) اور ہیڈاک (دردسر) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین دن میں تین بار +

(آفیشل Official)

سیلی سینم (SALICINUM) جوہر صفصاف

کیمیاوی علامت ($C_6 H_{11} O_5 . OC_6 H_4 CH_2 OH$.)

(النصیلۃ الصفصافیۃ N. O. Salicaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سیلی سینم	(Salicinum)	جوہر صفصاف
(انگریزی) سیلی سین	(Salicin)	جوہر حور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ماہیت - یہ ایک قلمی گلیوکوسائڈ (نباتی جوہر) ہے جو کہ مختلف قسم کے سیلکس (صفصاف یا خلاف یا بید) اور پاپیولس (حور یا چنار) کے درختوں کی چھال سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - اس کی بے رنگ چمکتی ہوئی ریشم کی مانند ملائم قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ٭

انحلال - ایک حصہ سیلی سین ۲۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر میں یہ حل نہیں ہوتا ٭

تجربہ - اس کے ساتھ گندھک کا تیزاب ملادیں تو سرخ رنگ پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر اس کو تھوڑی سی پوٹے سیم بائی کرومیٹ اور چند قطرات سلفیورک ایسڈ اور پانی کے ساتھ ملاکر حرارت دی جاے تو سیلی سیلک ایلڈی ہائیڈ پیدا ہوجاتا ہے جس سے میڈوسویٹ کی بو آتی ہے ٭

افعال - سیلی سین کے افعال مثل سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہوتے ہیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۱ء سے ۱ء۳ گرام) ٭

نوٹ - اس کو کیچٹس میں یا گولیوں میں یا مکسچر کی شکل میں دینا چاہیئے ٭

ناٹ آفیشل مشتقات (Not Official Preparations) اور دیگر متحد مرکبات

(۱) سیلی جی نین (Saligenin) اس کو سیلی سیلک ایلکہال بھی کہتے ہیں۔ اسکے بے رنگ پتی نما چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوٹ (نقرس) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ٭

(۲) سیلکس نائگرا (Salix Nigra) یعنی بید سیاہ - یہ خواہش جماع اور رحم کو تسکین دیتا ہے۔ اس کو اوے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) کے درد میں۔ سیمی نل ایمشن (جریان و احتلام) اور نمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) میں مفید خیال کیا جاتا ہے اس کی چھال۔ جڑ اور شگوفوں کا سیال عصارہ ½ سے ۱ ڈرام کی مقدار میں شبانہ روز میں تین بار دیتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیراتِ دوائیہ:-

تاثیرات بیرونی

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر بہ نسبت سیلی سین کے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور کاربالک ایسڈ کی اینٹی سپٹک تاثیر کی نسبت تو ان دونوں کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ چنانچہ سیلی سلک ایسڈ کا ۲ فیصدی والا سولیوشن جراثیم کو ہلاک کر دیتا اور فرمنٹیشن (اختمار) کو روک دیتا ہے۔ لیکن اس کے سالٹس (نمکیات) میں اینٹی سپٹک تاثیر بالکل نہیں ہوتی۔ جلد پر ان دونوں کی تاثیر سٹیمولنٹ (محرک) اور خفیف اری ٹنٹ (مہیج) پڑتی ہے اور مقامی طور پر لگانے سے یہ پسینے کی پیدائش کو روکتے ہیں خصوصاً سیلی سلک ایسڈ۔ لیکن ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو ان سے خراش پہنچتی ہے اور چھینکیں اور کھانسی آنے لگتی ہے۔ ایپی تھیلی ام (بشرۂ من طبیہ۔ جلد کا بالائی طبق) پر اس کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ محلول تیزاب کو جلد پر لگانے سے پرانی ایپی تھیلی ام اُتر کر نئی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر اس کو ذرا تیز صورت میں لگایا جائے تو وہ جلد کے قرنی طبق اور ذرات کو ملائم کر دیتا ہے اور ان کو آہستہ آہستہ ڈھیلا کر کے بغیر زیادہ سوزشی کیفیت کے جلد سے علیحدہ کر دیتا ہے۔

تاثیرات اندرونی

آبلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ سیلی سلک ایسڈ کو اگر ناک اور حلق میں لگایا جائے تو اُن میں خراش ہو کر چھینکیں اور کھانسی آنے لگ جاتی ہے جب اس کو کم پانی میں ملا کر دیا جائے تو معدہ پر بھی اس کا اری ٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے جس سے معدے میں درد ہونے لگتا ہے۔ جی متلاتا اور قیئیں آنے لگتی ہیں۔ لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ۔ سیلی سین اور اسپائی رین کم خراش کنندہ ہیں۔ سیلی سین بٹر سٹومے کِک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - سیلی سین امعاء میں پہنچ کر پہلے کچھ تو سیلی جی نین ہیں اور کچھ گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اور سیلی جی نین پھر سیلی سل یورک ایسڈ - سیلی سلس ایسڈ اور سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے ٭

خون - سیلی سلک ایسڈ خون میں بشکل سوڈیم سیلی سلیٹ داخل ہوتا ہے - کیونکہ بہرکیف یہ اسی صورت میں خون میں پایا جاتا ہے - اگرچہ بعض محققین کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ موجود رہتا ہے لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں - اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے جیسا کہ بنز صاحب فرماتے ہیں کہ سوڈیم سیلی سلیٹ کاربن کے ساتھ مل کر پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے - صاحب موصوف کا یہ بھی خیال ہے کہ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل) میں سیلی سلیٹس جو خاص طور پر مفید ہوتے ہیں وہ خون میں مذکورۂ بالا طریق پر ہی تبدیل ہو کر اصل سبب مرض کو دور کرتے ہیں ٭

الغرض حقیقت یہ ہے کہ سیلی سلک ایسڈ کا کچھ حصہ تو خون میں جذب ہو کر سیلی سلیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور کچھ حصہ گلائی کوکول سے مل کر سیلی سل یورک ایسڈ کی شکل میں براہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے ٭

نوٹ - یہ کیمیاوی تبدیلی اسی طرح سے واقع ہوتی ہے جس طرح سے کہ بن زوئک ایسڈ گلائی کوکول کے ساتھ مل کر ہپوریک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ٭

دل اور خونی عروق - سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کہتے ہیں کہ مضعف قلب ہیں اور خون کے دباؤ کو کم کرتے ہیں - لیکن سیلی سین ایسی تاثیر نہیں کرتی جب تک کہ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں نہ دیا جاوے - اور پھر یہ کہ قدرتی سیلی سلک ایسڈ کا دل پر ایسا مضعف اثر نہیں ہوتا جیسا کہ مصنوعی ایسڈ کا ہوتا ہے کیونکہ اس میں آرتھوکری زوٹک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے جو کہ قوی کارڈی ایک ڈی پریسنٹ (مضعف قلب) ہے - اور اگر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ بھی خالص ہو تو وہ بھی چنداں مضعف قلب نہیں ہوتا - چنانچہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تجربات کرکے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ سیلی سین ۳۰ گرین یا قدرتی سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین یا قدرتی سوڈیم سیلی سلیٹ (جو قدرتی سیلی سلک ایسڈ سے بنایا گیا ہو) ۳۲ گرین اگر ایک خرگوش کو دی جائے تو اسے کوئی مضر اثر نہیں ہوتا برخلاف ازیں مصنوعی سیلی سلک ایسڈ یا مصنوعی سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ اسے نسبتہً کم خوراک میں دینے سے بھی وہ مرجاتا ہے ٭

تنفس - طبّی مقدار میں دینے سے تو تنفس پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا البتہ بڑی یا سمّی خوراکوں میں دینے سے وہ تنفس کو نہایت کمزور کر دیتے ہیں اور دم بند ہوکر موت واقع ہوسکتی ہے ٭

حرارت جسم - قلیل یا متوسط خوراکوں میں سیلی سلیٹس کو دینے سے بحالت صحت حرارت جسم پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن بخار کی حالت میں انکے استعمال سے حرارت بآسانی کم ہوجاتی ہے اس لئے وہ اینٹی پائی رے ٹکس (دافع حرارت - دافع بخار) ہیں - چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ کی ۲۰ سے ۳۰ گرین تک کی صرف ایک ہی خوراک ۱۰۵° درجہ کی حرارت کو دو تین گھنٹوں میں ۱۰۱° درجہ تک کم کر دیتی ہے ٭

جلد - تندرستی کی حالت میں سیلی سلک ایسڈ یا سوڈیم سیلی سلیٹ سے پسینہ نہیں آتا لیکن بخار کی حالت میں ان سے بہت پسینہ آتا ہے - مگر سیلی سین کو قلیل یا متوسط مقدار میں دینے سے پسینہ نہیں آتا - ان کے متواتر کثرت استعمال سے بعض اوقات ارٹی کیریا (شری) یا اری تھیما (اری ثیا - سوزش جلد) کی شکایت ہوجایا کرتی ہے ٭

جگر - سیلی سلیٹ ہے پے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہیں - چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے - ان کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے اور وہ رقیق ہوجاتا ہے مگر اسکے ٹھوس اجزاء بحیثیت مجموعی بڑھ جاتے ہیں - اس لحاظ سے سوڈیم سیلی سلیٹ کی تاثیر مثل سوڈیم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنزوایٹ کے ہوتی ہے ٭

نظام عصبی - نظام عصبی پر جو کچھ ان کی تاثیر پڑتی ہے وہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی لیکن جو سلسلۂ علامات کہ ان سے پیدا ہوتا ہے وہ سنکونزم (سمیت برک یا کنہ کنہ) کے مشابہ ہوتا ہے اور سیلی سیلزم (سیلی سیلک ایسڈ سے سمیت) کے تحت میں آگے اس کا بیان کیا جاتا ہے ٭

گردے - سیلی سلک ایسڈ پیشاب میں تو بشکل سیلی سل یورک ایسڈ اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے خارج ہوتا ہے لیکن پیشاب کے اندر جو فاسفورک ایسڈ موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ ملنے سے وہ پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ٭

اس کو کھلانے کے بعد اگرچہ ۱۰ سے ۳۰ منٹ کے اندر اندر یہ قارورہ میں نمودار ہو جاتا ہے لیکن اس کا اخراج آہستہ آہستہ بہت دیر تک ہوتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی سیلی سلک ایسڈ سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون اور ایلبیومن آنے لگ جاتے ہیں ٭

اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یوریا اور یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور کبھی کبھی اس کے استعمال سے قارورہ کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں تھوڑی مقدار میں انڈی کین یا پائرو کیٹے کین موجود ہوتے ہیں ٭

اس کے استعمال سے قارورہ اینٹی سپٹک ہو جاتا ہے اور اسکی ایسیڈیٹی (حموضت - ترشی) بڑھ جاتی ہے - مجاری بول پر بھی اس کی خفیف محرک اور دافع تعفن تاثیر پڑتی ہے ٭

ایسے مریضوں کے قارورہ میں جو سیلی سلک ایسڈ کا استعمال کر رہے ہوں اگر ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ کا ایک قطرہ ملا دیا جاوے تو اس قارورہ کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے ٭

نوٹ - چونکہ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں آج کل اسپائی رین کا کثرت سے استعمال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا جاتا ہے اور اس دوا سے بھی قارورہ کی ویسی ہی کیفیت بدل جایا کرتی ہے اس لئے جب کسی مریض ذیابیطس کا قارورہ ڈائی ایسی ٹک ایسڈ کے لئے امتحان کرنا ہو تو مذکورۂ بالا بات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہئے ٭

رحم - بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ سیلی سلک ایسڈ ایمے نے گاگ ہے اور اس سے اِبارشن (اسقاط) ہو جایا کرتا ہے - لیکن اس بیان کی تائید کے لئے کافی ثبوت نہیں ملتے - تاہم ایام حمل میں اس دوا کو احتیاط سے ہی استعمال کرنا چاہیئے ٭

اخراج - سیلی سلیٹس کا اخراج زیادہ تر قارورہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے مگر کسی قدر وہ بذریعۂ تھوک - پسینہ - صفرا اور فضلہ کے بھی خارج ہو جاتے ہیں ٭

سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائج سمیہ

جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے سیلی سلک ایسڈ کی سمیت کی علامات کونین کی علامات سمیت کے مشابہ ہوتی ہیں چنانچہ سیلی سلزم میں مریض کے کان بہرے ہو جاتے ہیں اور بجنے لگتے ہیں یعنی ان میں سائیں سائیں وغیرہ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں - بینائی میں فرق آجاتا ہے اور سر میں درد ہونے لگتا ہے - پس جب ایسی علامات پیدا ہوں تو آئندہ دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہیئے اور اگر ایسی حالت میں دوا کو جاری ہی رکھا جائے تو پھر مریض کا جی متلاتا اور اسے قیئیں آتی ہیں - بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں - کان بالکل بہرے ہو جاتے ہیں - شدید ہذیان ہو جاتا ہے - مریض کا چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے - نبض کمزور اور غیر منتظم چلتی ہے - تنفس کمزور اور بالائی ہوتا ہے - نکسیر پھوٹ کر ناک سے خون آنے لگتا ہے - گردوں سے پیشاب میں خون یا ایلبیومن آنے لگتا ہے - اور آخر کار حرکتِ قلب یا حرکتِ تنفس بند ہو کر مریض راہیٔ ملکِ بقا ہو جاتا ہے ٭

نوٹ - تجربات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ اکثر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ اور مصنوعی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ سے ہی مذکورۂ بالا علاماتِ سمیّت پیدا ہوا کرتی ہیں اور قدرتی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ سے ایسی سمّی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں ٭

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

فنِ جرّاحی میں سیلی سلک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کا لوشن۔ اس کی مرہم۔ اس کی لنٹ اور کاٹن عام طور پر مستعمل ہیں۔ زخم پر اسکے لگانے سے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولنٹ (محرّک) تاثیر ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے اپی تھیلی اومازِ (سرطانِ بشری) اور شینکرس (آتشکی زخم) پر اگر خالص سیلی سلک ایسڈ ہر روز چھڑکا یا دھوڑا جاوے تو وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں ٭

سیلی سلک کلوڈین یا گلیسرین آف سیلی سلک ایسڈ مرض لیوپس (الذئب) کارنز (اٹن۔ ٹھیک) اور ٹائی لوسس (تحجّرُ الجفن۔ پپوٹوں کے کناروں کا سخت ہوجانا) پر لگانے کے لئے یا مسّوں کو جلانے کے لئے عمدہ مرکبات ہیں۔ ایکنی بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) پر سیلی سلک ایسڈ کا گرم تیز سولیوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک اونس سادہ مرہم میں نصف ڈرام سیلی سلک ایسڈ اور نصف ڈرام کاربالک ایسڈ ملا کر اگر اس مرہم کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر لگا دیں تو اس سے بالکل آرام ہوجاتا ہے ٭

مرض سل میں جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے جب بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو پلوس سیلی سلیکس کم ٹلکو (سفوف سیلی سلک ایسڈ وطلق) کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلدی امراض خاص کر ایکزیما (جلندار پھنسیاں) انٹرٹرائیگو (سَحَج۔ تسلّخ) اور ارٹی کے ریا (شریٰ۔ پتی) کی کھجلی میں اس کا مرہم (۶ حصّہ میں ایک حصّہ) اور اس کا سولیوشن ۱ سے ۴ فیصدی والا اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمالات اندرونی

مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر ایک جھلی سی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے اس پر سیلی سلک ایسڈ لگاتے ہیں۔ فرمن ٹے ٹو ڈس پیپسیا (سوے ہضم اختماری) اور سارسی نس و امے ٹنگ (قے سارسینی یعنی وہ قے جس میں کہ سارسی نیا قسم کے جراثیم خارج ہوتے ہیں) میں بطور اندرونی دافع تعفن کے سیلی سلک ایسڈ کو استعمال کرتے ہیں +

ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید التہاب مفاصل۔ شدید وجع مفاصل) کے لئے سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سلیٹس مثلاً سیلی سلیٹ آف سوڈیم وغیرہ خاص طور پر مفید خیال کئے جاتے ہیں۔ مرض مذکور میں ان کے استعمال سے جوڑوں کے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بخار کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض پیری کارڈائی ٹس (التہاب التامور۔ غلافِ دل کی سوزش) یا دیگر امراض قلب میں مبتلا ہونے سے کسی قدر محفوظ رہتا ہے +

نوٹ - اگرچہ بعض ڈاکٹروں کو اس آخری تاثیر کے ماننے میں شک ہے اور بعض محققین تو اس قول کی تردید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایکیوٹ رہیومے ٹک فیور (داء المفاصل شدید) میں سیلی سلیٹس کے استعمال سے مریض ہیں اینڈوکارڈائی ٹس (دل کی اندرونی جھلی کی سوزش) اور پیری کارڈائی ٹس (غلافِ دل کی سوزش) کے پیدا ہونے کا میلان بڑھ جاتا ہے +

ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) میں سیلی سلیٹس کے دینے کا یہ طریق ہے کہ پہلے تو مریض کو بمقدار بیس بیس گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہر دوسرے گھنٹے دیں۔ پس ایسی چار پانچ خوراکیں دینے کے بعد جب مریض کو ثقل سماعت کی شکایت ہو جاوے تو پھر دس دس گرین کی خوراک میں ہر تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دیتے رہیں حتّٰی کہ بخار رفع ہو جاوے۔ اور بخار رفع ہو جانے کے ایک دو ہفتے بعد تک بھی دوائے مذکور کو بمقدار دس دس گرین شبانہ روز میں تین چار بار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دینے رہیں ورنہ مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

رہیومے ٹک ہائی پرپائی رکسیا (وجع مفاصل کا شدید بخار جبکہ بخار کی حرارت ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے) میں سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ٭

نوٹ۔ اس مہلک مرض میں مریض کو سرد پانی سے غسل دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ اور کسی علاج سے نہیں ہوتا ٭

کرانک رہیومے ٹائڈ آرتھرائی ٹس (التہاب مفاصل مزمن) گونوریل رہیومے ٹزم (داء المفاصل سوزاکی) اور گاؤٹ (نقرس) میں ان کے مفید ہونے پر ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے چنانچہ امراض مذکور میں بعض تو انہیں مفید بتاتے ہیں اور بعض غیر مفید ٭

نوٹ۔ جن حالات میں سوڈیم سیلی سلیٹ کا دینا ممنوع ہو ان میں سیلی سین کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے

بطور اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین کو ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) ریمی ٹنٹ فیور (حمی متقطرہ۔ لازمی بخار) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمی منقطعہ نوبتی بخار) اور انفلامے ٹری فیور (سوزشی بخار) میں دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض پرانے میلیریائی بخاروں میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین سے بہ نسبت کونین اور آرسنک (سنکھیا) کے بہتر فائدہ ہوتا ہے۔ ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (التہاب لوز تین شدید) میں سوڈیم سیلی سلیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بمقدار تین تین گرین ایک ایک گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ ایکونائٹ (بیش) یا گوائے کم (خشب الانبیا) کے استعمال سے بھی نہیں ہوتا ٭

بطور ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) سیلی سلک ایسڈ کے تمام مرکبات ٹارپڈ لور (سستی فعل کبد یعنی جب جگر سست ہو جاتا ہے اور اپنا فعل بخوبی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انجام نہیں دیتا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی۔ **نوٹ**۔ جب معائے اثنا عشری کی غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے تو وہ سوزش بڑھکر مرارہ کی نالی کے منہ کو بند کردیتی ہے جسکے سبب سے صفرا کا اخراج رُک کر یرقان ہوجاتا ہے ایسے یرقان کو یرقان نزلی کہتے ہیں) میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ سب سے بہتر یعنی مُفید ترین ہے۔ ہیپے ٹک کالک (قولنج کبدی۔ درد جگر) کے علاج میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور ایس پائرین دونوں مفید ہیں اور گال سٹون (صفراوی پتھری یعنی وہ پتھری جو صفرا کے سخت ہوجانے سے مرارہ میں پیدا ہوجاتی ہے) کے تحلیل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا جاتا ہے اور ان سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے۔ بطور اَنل گے سِک (مُخدّر) سوڈیم سیلی سلیٹ کو نیورَلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (درد کمر) میں دیتے ہیں اور مرض سیاٹیکا (عرق النسا) کے لئے تو یہ بہترین دوا خیال کی جاتی ہے اور پُرانے عرق النساء میں جب اس کو پٹاسیم آئیوڈائڈ وغیرہ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ عموماً نہایت مُفید ثابت ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ سیاٹیکا اور دیگر عصبی دردوں خصوصاً عصبی درد سر میں ایسپائرین سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

مرض ذیابیطس میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور ایسپائرین کے دینے سے پیشاب میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے اس لئے مرض مذکور میں ان کو اکثر استعمال کرتے ہیں ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) سوڈیم سیلی سلیٹ کو خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی اس کو ذرا زیادہ پانی میں ملا کر دینا چاہئے ورنہ بدہضمی کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے (۲) سوڈیم سیلی سلیٹ کو مکسچر کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے اور اس کے مکسچر کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں سِرَپ آف آرنج پیل (شربتِ قشر نارنج) یا سِرَپ آف جنجر (شربتِ زنجبیل) ملا دیا کرتے ہیں (۳) تاکہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے مریض کو ثقل سماعت کی شکایت نہ ہو اسکے ساتھ ہائیڈرو برومک ایسڈ یا برومائیڈس ملا دیا کرتے ہیں (۴) اگر سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہمراہ ایمونیا ملایا جائے تو مکسچر کا رنگ ہوا میں رکھنے سے آہستہ آہستہ زرد رنگ سے بھورے رنگ میں تبدیل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوجاتا ہے (۵) جب سوڈیم سیلی سیلیٹ کو کونین یا سٹرک ایسڈ کے ہمراہ ملاکر دیا جاتا ہے تو مکسچر گدلا ہوجاتا ہے اور اس میں دُردتہ نشین ہوجاتا ہے ٭

انتباہ - (۱) دوا میں ہمیشہ صرف قدرتی سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں - مصنوعی ایسڈ اور اسکے مرکبات استعمال نہیں کرنے چاہئیں ٭

(۲) بچوں - بوڑھوں - اور کمزور اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو دل یا گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں سیلی سلک ایسڈ اور اسکے مرکبات احتیاط سے دینے چاہئیں ٭

(۳) سیلی سلک ایسڈ یا اس کے مرکبات کے دورانِ استعمال میں اگر مریض کے سر میں درد ہونے لگے یا اسکو اُونچا سُنائی دینے لگے اور کان بجنے لگیں تو دوا کا استعمال موقوف کردینا چاہئے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ :-

ایسڈم سیلی سیلیکم .... گرین ۱۵
زنسائی آکسائیڈائی .... ڈرام ۲
پلوس اماٹیلائی ..... ڈرام ۲
پیر افینم مولی ..... ڈرام ۴

ان کو باہم مخلوط کرکے اس میں سے حسب ضرورت لے کر مقام مرض پر لیپ کردیں -
مرض ایکزیما میں مفید ہے -

(۲) نسخہ :-

پلو. ایسڈ. سیلی سیلک . گرین ۳۰
ایسڈ کاربالک . ... ڈرام ½
چائنوسال ..... گرین ۱۰
انڈپس پرپیی ریٹی اونس ۱

مرہم بنائیں - یہ رنگ وزم (قوبا - داد) کے لئے مفید ہے ٭

(۳) نسخہ :-

سوڈیائی سیلی سیلے ٹس گرین ۲۰
ایکسٹریکٹم گلائسرائزی لیکوئڈ منم ۲۰
ٹنکچورا آرنسیائی ..... منم ۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں - ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گونٹرنی (درد گلو) میں دیتے ہیں ٭

(۴) نسخہ :-

سوڈیائی سیلی سلاس گرین ۷
پٹاسیم بائیکارب . گرین ۱۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک منم ۲۰
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی منم ۲۰
سیرپ آئیے شیا ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں -
ایکیوٹ رہیومے ٹزم (وجع مفاصل شدید) میں مفید ہے

(۵) نسخہ

ایسپائرین ..... ڈرام ۱
فنے سے ٹین ..... ڈرام ۱
کونینی سیلی سلیٹس گرین ۲۰
کوڈینی سلفے ٹس گرین ۳

سب کی ۲۰ پڑیہ بنائیں اور ایک ایک پڑیہ دن میں چار بار دیں
سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے ٭

(۶) نسخہ

ایسڈ سیلی سلک گرین ۴۰
ایکسٹریکٹم کیسینے بس انڈی سی گرین ۵
کلوروڈیم فلیک زائل تا ایک اونس

ان سب کو ملاکر - اس میں سے قدرے آئن یا ٹھیک پر لگائیں چند روز میں رفع ہوجائینگے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

سیلول (SALOL) سیلی سلک ایسڈ اور فینول

(کیمیاوی علامت $C_6H_4OH.COOC_6H_5$)

فینائل سیلی سلیٹ (Phenyl Salicylate)

نوٹ - چونکہ یہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے بنتا ہے اس لئے اس کا یہیں پر ذکر کرنا مناسب سمجھا گیا +

بنانے کی ترکیب - سیلی سلک ایسڈ اور فینول کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ اور فاسفورل کلورائیڈ کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ و کاربونل کلورائیڈ کو باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے +

صفات - اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے خفیف سی خوشبو آتی ہے - اور ان میں خفیف سا ذائقہ بھی ہوتا ہے +

نوٹ - اس میں ۶۰ فیصدی سیلی سلک ایسڈ اور ۴۰ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں نیز فکسڈ اور والی ٹائل آئلز (قائم اور اڑنے والے تیلوں) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اور انل گے سک Analgesic (مسکن اوجاع) (مخدر) ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء۰ سے ۱ گرام) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو کیچٹس - مکسچرز - پوڈرس یا کمپریسڈ ٹیبلیٹس کی شکل میں دیا کرتے ہیں - جب بشکل مکسچر اس کو دینا ہو تو اس میں کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ملانا چاہیئے تاکہ یہ مکسچر میں معلق رہے اور تہ نشین نہ ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے اس کو کسی فکسڈ آئل میں حل کر کے اور پھر گم ایکے شیا سے اس کا ایملشن بنا کر دیں (دیکھو ایملشیو سیلول) سیلول میں اس کا ½ حصہ کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ملا کر بذریعہ ڈائی لیوٹڈ گلیوکوز اس کی بہت عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سیلول کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملشیو سیلول (Emelsive Salol) یعنی مستحلب سیلول

نسخہ:- سیلول ۴۰ گرین - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۴ فلوئڈ ڈرام - پاؤڈرڈ گم ایکے شیا (صمغ عربی مسفوف) ۱۲۰ گرین - سرپ ۲ فلوئڈ ڈرام - پیپرمنٹ واٹر تا ۲ فلوئڈ اونس +

(۲) کلوڈیم سیلول (Collodium Salol) سیلول ۴ حصہ - ایتھر ۴ حصہ - کلوڈین ۳۰ حصہ - ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) کے اورام پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) سیلول کم کیمفر (Salol-cum Camphor) سیلول ۳ حصہ - کیمفر ۲ حصہ - دونوں کو رگڑ کر ملالیں - یہ ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک سیال بن جاتا ہے جس کو کارنکل (ضحاک - شب چراغ) پر لگانے سے اور جب کان کے درمیانی حصے میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس کو صاف کر کے اس میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۴) انگوانٹم سیلول کم کوکین (Ung : Salol-cum Cocain) سیلول ۲ حصہ - کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ حصہ - پٹرولیم سیریٹ ۱۶ حصہ - ان کو باہم ملالیں - اس کو برنس (جلے ہوئے مقام) پر لگانے سے سوزش فوراً رفع ہو جاتی ہے +

(۵) سیلول ٹرائی برومائیڈ (Salol Tribromide) اسکو کارڈول (Cardol) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید بے ذائقہ مسفوف ہوتا ہے - جو ایک بے خطر ہپناٹک (منوم) دوا ہے - مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ گرین تک +

سیلول کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) طلق یعنی ابرک ۴ حصہ اور سیلول ایک حصہ ملا کر بطور اینٹی سپٹک پاؤڈر (مسفوف دافع تعفن) زخموں پر چھڑکتے ہیں +

(اندرونی) چونکہ اس کا اثر انتڑیوں اور آلات بول پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پڑتا ہے اس لئے زیادہ تر اس کو امعاء و آلات بول کے امراض میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً مثانہ کے اعمال جراحی میں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بطور اِن ٹس ٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) پہلے اس کو کالرا (ہیضہ) ڈائریا (اسہال) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) اور ٹیوبر کلر ڈائریا (اسہال سل) میں استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس کی شہرت کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ بہت سے ڈاکٹروں کو امعاء کے مشمولات کے سٹیری لائز کرنے کے امکان و مناسبت میں شبہ ہے۔ تاہم اگر اس کو اس مطلب کے لئے استعمال کرنا ہو تو اس کو بسمتھ سیلی سلیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہئے ٭

نوٹ ۔ چونکہ سیلول انتڑیوں میں پہنچ کر سیلی سلک ایسڈ اور کاربالک ایسڈ میں متفرق ہو جاتا ہے اس لئے اس سے کاربولوریا (بول کاربالکی۔ پیشاب میں کاربالک ایسڈ کا خارج ہونا) پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا اس کو نہ تو بڑی خوراکوں میں دینا چاہئے اور نہ عرصہ تک متواتر دیتے رہنا چاہئے اور نہ ہی ایسے اشخاص کو دینا چاہئے جو امراض گردہ خصوصاً سوزش گردہ میں مبتلا ہوں ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

سیلول	۷ گرین
بسموتھائی سیلی سلیٹ	۸ گرین
سوڈیائی بائیکارب	۱۰ گرین

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۲) نسخہ

سیلول	گرین ۸
پیرافین لیکوئڈ	ڈرام ½
پلو ایکے شی	گرین ۲۰
ایکو سنے مومائی تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ارٹی کے ریا (شری۔ پتی) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے ٭

(۳) نسخہ

سیلول	گرین ۱۰
پیرافین لیکیوئڈم	ڈرام ½
اولیم سینٹے لائی	منم ۱۰
سیرپ آرنشیائی	ڈرام ½
پلوس ایکے شی	گرین ۳۰
ایکوا سنے مومائی تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں گونوریل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) میں مفید ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم سلفیوریکم ACIDUM SULPHURICUM حامض الکبریتی

(کیمیاوی علامت (H_2SO_4)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ہندوستانی نام

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم (Acidum Sulphuricum) (عربی) حامض الکبریتی (اردو) گندھک کا تیزاب

سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid) (فارسی) تیزاب گوگرد (ر) تیزاب گندھک جوہر گوگرد

نوٹ - اور کئی ایک طبی ایجادات کی طرح اس تیزاب کی ایجاد کا فخر بھی اطبائے اسلام کو ہی ہے چنانچہ بقول ڈاکٹر میکفی صاحب مصنف "روئینس آف میڈیسن" سب سے پہلے حکیم رازی نے کیمیاوی طریق سے سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بنایا تھا +

حکیم ابوبکر محمد بن زکریا الرازی خراسان صوبۂ ایران کے شہر رے کے رہنے والے تھے اور وہاں پر وہ ایک نہایت عالیشان شاہی شفاخانہ کے حکیم باشی تھے اور بعد ازاں بغداد میں بھی وہ ویسی ہی ممتاز خدمت پر مامور رہے - انہوں نے ۹۲۳ء یا ۹۳۲ء میں انتقال فرمایا +

بنانے کی ترکیب - گندھک کو جلانے سے جو سلفیورس این ہائیڈرائڈ کہ پیدا ہوتی ہے اس میں پانی کے انجزات اور نائٹرس اوکسائڈ گیس کے شامل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے - اس میں ۹۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے +

صفات - یہ بے رنگ - دیکھنے میں تیل کی مانند نہایت قوی اور کروسو (کاوی - جلا دینے والا) تیزاب ہوتا ہے - جس میں پانی ملانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱۸۴۳ ہوتا ہے +

آمیزش - کبھی اس میں نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (لوہا) آرسنک (سنکھیا) وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے +

نقیضات - الکلیز اور ان کے کاربونیٹس - کیلسیم اور لیڈ سالٹس +

افعال - یہ نہایت قوی کروسو (کاوی - جلا دینے والا) ہے +

نوٹ - یہ کئی ایک معدنی تیزابوں اور ایتھر وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل مرکبات (Officlal PreParations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹے کم {Acidum Sulphuricum Aromaticum} حمض الکبریتی معطر

(انگریزی) ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ (Aromatic Sulphuric Acid) خوشبودار تیزاب گوگرد

(") الکسیر آف وٹریول (Elixer of Vitriol) اکسیر زاج

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ ۳۲ فلوئڈ اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) ۲۹ ½ فلوئڈ اونس ۔ ٹنکچر آف جنجر ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ سپرٹ آف سنّے من ½ فلوئڈ اونس پہلے سلفیورک ایسڈ کو بتدریج ایلکحال میں ملا دیں بعدہٗ ٹنکچر اور سپرٹ کو ملا دیں ۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۲۲ء سے ۹۲۶ء تک ہونا چاہیئے ۔ اس میں ۸ء۱۳ فیصدی یا ۱۴ میں ایک حصّہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = {۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر}

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم ڈائلیوٹم {Acidum Sulphuricum Dilutum} حمض الکبریتی محلول

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (Diluted Sulphuric Acid) محلول تیزاب گوگرد

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس اور ¼ ۵ فلوئڈ ڈرام یا ۱۳۳۳ گرین ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ پہلے ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) کا نصف حصّہ آب مقطر سے بھر کر اس میں بتدریج سلفیورک ایسڈ ملا دیں اور پھر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سرد ہونے پر اس کا کل حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۰۹۴ء ہونا چاہیئے ۔ اس کے تقریباً ۱۲ حصّوں میں ایک حصّہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ اس کے بنانے میں اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیزاب کو بتدریج پانی میں ملانا چاہیئے نہ کہ پانی کو تیزاب میں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = {۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر}

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خالص اور محلول سلفیورک ایسڈ کی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) خالص سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو چونکہ پانی کے ساتھ نہایت کشش ہوتی ہے یعنی اس میں پانی کو جذب کرنے کا نہایت میلان ہوتا ہے اس لئے جسم کے جس حصہ پر یہ لگتا ہے اس کو جلا کر سیاہ کر دیتا ہے۔ لہذا یہ ایک نہایت قوی کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) تیزاب ہے۔ چنانچہ اس میں ہموزن کوئلے کا سفوف ملا کر اس کو کینسر (سرطان) کے جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ÷

(اندرونی) ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) کو بطور ٹانک ریفریجرینٹ کے استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ ایسڈس کے استعمال سے لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے جس سبب سے مُنہ تر ہو کر پیاس میں کمی آجاتی ہے اس لئے ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو مرض کالرا (ہیضہ) اور ہیموریج (جریان خون) میں پیاس بجھانے کے لئے دیا کرتے ہیں اور چونکہ یہ قوی گیسٹرو اِنٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (معدے اور انتڑیوں پر نہایت قابض تاثیر کرنے والا) ہے اس لئے اس کو ڈائریا (اسہال) کالرا (ہیضہ) اور گیسٹرو اِن لس ٹائنل ہیموریج (جریان خون معدی یا معوی) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

نوٹ۔ ایسڈس کو جب غذا سے قبل یا غذا کے ساتھ دیا جاوے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کم پیدا ہوتی ہے اور جب ان کو غذا کے تھوڑی دیر بعد دیا جاتا ہے تو رطوبت معدی کی پیدائش بڑھ جاتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۷۴) ÷

سلفیورک ایسڈ گردوں اور امعاء کے راستے مشکل سلفیٹ خارج ہوتا ہے چونکہ یہ لیڈ یعنی سیسہ کو جسم میں جذب نہیں ہونے دیتا اس لئے جو لوگ سیسہ کے کارخانوں وغیرہ میں کام کرتے ہیں وہ سیسہ کی زہر سے محفوظ رہنے کے لئے بطور حفظ ماتقدم سلفیورک ایسڈ سے بنایا ہوا لیمونیڈ بکثرت استعمال کرتے ہیں ÷

زنک سلفیٹ کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ مرض سل کے پسینے کو روکتا ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک		۱۰ منم
ٹنکچورا اوپیائی		۵ منم
ٹنکچورا کیپسی سائی		۳ منم
ٹنکچورا کارڈیمم. کو.		۳۰ منم
ایکوا سنّے مومائی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں
سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے +

---

(۲) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک		۱۵ منم
ٹنکچورا کیٹی کیو		۴۰ منم
ٹنکچورا اوپیائی		۵ منم
اولیم مینتھی پپ.		۱ منم
انفیوژن کیٹی کیو	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
خراشدار اسہال یا پیچش میں کینسٹر آئل دینے کے بعد
اس دوا کے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہو جاتا ہے

---

(۳) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک		۱۰ منم
ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم		۱۰ منم
ٹنکچورا نکس وامیکی		۵ منم
سیرو پس آرنشیائی		½ ڈرام
ایکوا ڈیسٹل.	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین
بار دیں -
بعض شدید یا مزمن امراض کے بعد کی
کمزوری میں بطور ٹانک مفید ہے +

---

(۴) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ڈل.		۱۵ منم
ٹنکچورا اوپیائی		۵ منم
ٹنکچورا کارڈیمم. کو.		۳۰ منم
سپرٹس کلورو فارمائی		۱۵ منم
ایکوا مینتھی پپ.	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار
دیں -
خراشدار اسہال میں بعد از کینسٹر آئل اسکے
دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) فاسفورک ایسڈ (تیزاب جوہر استخوان) اور سلفیوورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کی تاثیرات علی العموم:-

تاثیرات بیرونی

ان تمام خالص تیزابوں کا جلد پر قوی اِرّی ٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) اثر ہوتا ہے - ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس (محلول معدنی تیزاب) چونکہ ایلبیومن کو منجمد کر دیتے ہیں - نیز ان کے مقامی اثر سے شرائین اور منسوجات سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کو بعض اوقات بطور مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سٹپٹک (حابس الدم) کے استعمال کرتے ہیں - ان کو زیادہ پانی میں ملا کر خارجی طور پر بخاروں میں ان سے جسم کو پچارا کرتے ہیں جس سے بخار میں تخفیف ہو جاتی اور جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے - جب کثرت سے پسینہ آتا ہے تو ان کے مقامی استعمال سے وہ بھی رک جاتا ہے - تمام معدنی تیزاب دافع تعفن ہوتے ہیں ٭

تاثیرات اندرونی

مُنہ معدہ و امعاء - چونکہ ان کے استعمال سے کھاری لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ پیاس کو بجھاتے ہیں - معدے میں یہ تمام تیزاب فری ایلکلی (آزاد کھار) کے ساتھ مل کر نیوٹرل سالٹس یعنی معتدل نمکیات (جو نہ کھاری ہوتے ہیں نہ ترش) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور غالباً اسی صورت میں خون کے اندر جذب ہو جاتے ہیں ٭

ان محلول تیزابوں کو اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اخراج رک جاتا ہے - اور جب ان کو غذا کے ساتھ یا اس کے بعد دیا جاتا ہے تو جگر - پنکریاس اور انتڑیوں کے غدد کی کھاری رطوبت زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے ٭

نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ) ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور کولے گاگ (مدر الصفرا) ہیں - ڈائلیوٹڈ سلفیوورک ایسڈ کا اثر جیسا کہ مذکور ہوا انتڑیوں پر قابض ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خون - خون میں یہ تیزاب بہ شکل نیوٹرل سالٹس (معتدل نمکیات) جذب ہو کر دورہ کرتے رہتے ہیں - ان کے استعمال سے خون کا کھارا پن کم ہو جاتا ہے لیکن خون ترش کبھی نہیں ہوتا - کلوروسس (مرضِ اخضر - ایک قسم کا نقص الدم جو عورتوں کو ہوتا ہے) میں ہائیڈروکلورک ایسڈ سے سُرخ ذرّات خون کی تعداد تو بڑھ جاتی ہے لیکن ہیموگلوبن (سرخی خون) پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا +

گُردے - ان کے استعمال سے پیشاب کی ترشی کچھ زیادہ نہیں ہوتی - بلکہ نائٹرک ایسڈ کا کچھ حصّہ چونکہ ایمونیا کی شکل میں خارج ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال قارورہ کو کھاری کر دیتا ہے +

ٹاکسی کالوجی یعنی اِن تیزابوں کی تاثیراتِ سمّیہ

یہ تمام تیزاب خراشدار زہر ہیں - اگر ان میں سے کوئی ایک خالص تیزاب غلطی سے پی لیا جائے تو مُنہ سے لیکر معدے تک سخت سوزش اور درد ہوتا ہے - لب اور مُنہ اندر سے جل کر ان پر بھورے یا زردی مائل چٹاخ پڑ جاتے ہیں - سیاہ رنگ کی خون آمیز قئیں آتی ہیں - قے کا مادّہ زمین پر گرنے سے جوش کھاتا ہے - کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے - حنجرہ کے متورّم ہو جانے سے علاوہ دِقّتِ تنفّس کے آواز بھی بیٹھ جاتی ہے - شدّت کی پیاس لگتی ہے - خفیف سی حرکت سے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے - عموماً تو قبض ہوتی ہے لیکن اگر دست آئیں تو بسبب خون کی آمیزش کے ان کا رنگ سیاہ ہوتا ہے - پیشاب نہیں آتا بلکہ پیشاب بننا بند ہو جاتا ہے - ہچکیاں آتی ہیں اور سرد پسینہ آکر مریض سخت نڈھال ہو جاتا ہے اور آخرکار ضعف سے یا تشنّج سے یا دم بند ہو کر اس کا انتقال ہو جاتا ہے +

نوٹ - خالص تیزاب گندھک ایک ڈرام - تیزاب شورہ دو ڈرام - یا تیزاب نمک ۴ ڈرام کی مقدار میں پی لیا جائے تو مہلک ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علاج یا فادِ زہر

ان تیزابوں کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقیٔ ادویہ کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ جہاں جہاں سے حلق اور معدہ جلے ہوئے ہوتے ہیں وہاں سے سٹامک ٹیوب کے لگنے یا قے کی حرکت سے سخت جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے تیزابی اثر کو دُور کرنے کے لئے مندرجۂ ذیل اَیلکلیز (انقلی یا کھاری) ادویہ میں سے کسی ایک کو بطور فاد استعمال کریں (۱) سفیدی چونہ بمقدار تین چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۲) چاک یعنی کھریا مٹی چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۳) دیوار کا پلاسٹر کھرچ کر بمقدار پانچ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۴) پوٹے سیم کاربونیٹ ½ سے ایک اونس تک ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۵) سوڈیم کاربونیٹ بمقدار چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۶) ولایتی یا دیسی صابن دو چار تولہ ایک یا ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے فوراً پلا دیں اور اسکے بعد ان میں سے کسی ایک کا استعمال کریں (۱) چار پانچ انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں پھینٹ کر یا (۲) آلو آئل (روغن زیتون) پانچ اونس ایک پائنٹ پانی میں پھینٹ کر یا (۳) اراروٹ یا میدہ بمقدار ایک یا دو اونس ایک گلاس پانی میں گھول کر پلا دیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں تو بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ مریض کی طاقت بحال رکھنے کے لئے بذریعہ حقنہ غذائی اس کی پرورش کرتے رہیں چنانچہ بروویلکم کمپنی کی دودھ یا گوشت کی خاص ترکیب سے بنائی ہوئی سپازی ٹریز (شیاف) مبرز میں رکھنے سے وہ جذب ہو کر غذا کا کام دیتی ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم سلفیوروسم (Acidum Sulphurosum) حامض الکبریتوس

(کیمیاوی علامت H_2SO_3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوروسم (Acidum Sulphurosum) حامض الکبریتوس

(انگریزی) سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid) تیزاب گوگردی

بنانے کی ترکیب۔ سلفر (گندھک) کو کھلی ہوا یا آکسیجن میں جلانے یا سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کو لکڑی کے کوئلہ یا پارہ یا تانبا کے ہمراہ جوش دینے سے سلفیورس انہائیڈرائیڈ کے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اس میں ۵ فیصدی (بوزن) سلفیورس انہائیڈرائیڈ ہوتا ہے۔

صفات۔ یہ ایک بیرنگ سیّال ہوتا ہے جس میں سے گندھک کی تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۲۵ ہوتا ہے۔

آمیزش۔ سلفیورک ایسڈ اور معدنی مواد۔

افعال۔ اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم تسلقی) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے۔

مقدار خوراک۔ ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام تک = (۲٫۰ سے ۴٫۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل مرکّب Official Preparations)

سوڈیائی سلفس (Sodii Sulphis) دیکھو سوڈیم سالٹس میں

(ناٹ آفیشل مرکّب Not Official Preparations)

سوڈیائی ہائپوسلفس (Sodii Hyposulphis) } یہ قلمدار ہوتا ہے اور اپنے
سوڈیم تھی او سلفیٹ (Sodium Theo-Sulphate) } ہموزن پانی میں حل ہو جاتا ہے
لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن کلو آزما (جھائیں) اور رنگ وَرم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(قوبا۔داد) وغیرہ پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ فلے ٹولینٹ ڈس پیپشیا (سوے ہضم نفسی) میں اس کو بمقدار ۵ گرین غذا کے دو گھنٹے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین تک = (۶۵ء سے ۴ گرام) +

تاثیر و استعمال سلفیورس ایسڈ

بیرونی - چونکہ سلفیورس ایسڈ قوی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے اس لئے اکثر متعدی امراض یعنی چھوت دار امراض کی چھوت سے مکان کو پاک وصاف کرنے کے لئے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں چنانچہ جس کمرے میں گندھک سُلگانی ہو اس کے تمام دروازوں اور دریچوں کو بند کر دینا چاہیئے اور جو سوراخ وغیرہ ہوں ان پر کاغذ چپکا دینا چاہیئے اور گندھک کو ایک دو انگیٹھیوں میں سلگا کر اور اسے کمرے کے اندر رکھکر فوراً باہر نکل آنا چاہیئے +

نوٹ (۱) کمرے کے اندر گندھک جلا کر اس کے دروازوں کو ۶ یا ۷ گھنٹوں تک بند رکھنا چاہیئے اور پھر اس کے سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینی چاہئیں تاکہ کمرے میں تازہ ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہو (۲) فی ہزار مکعب فٹ ہوا کو پاک و صاف کرنے کے لئے دو پونڈ گندھک جلانی چاہیئے (۳) کمرے میں گندھک جلانے سے پہلے اس کمرے کے فرش کو پانی سے تر کر دینا چاہیئے تاکہ گندھک کے انجرات اس پر بخوبی تاثیر کر سکیں کیونکہ خشک فرش پر ان کی پوری تاثیر نہیں ہوئی۔ (۴) دھاتی ظروف یا اشیاء اوّل تو کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ وہ گندھک کے انجرات سے سیاہ ہو جایا کرتے ہیں اور جو وہیں رہنے دینے ہوں تو ان پر کوئی تیل وغیرہ مل دینا چاہیئے۔ (۵) رنگین پردے یا کپڑے وغیرہ کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ گندھک کے انجرات سے ان پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ لیکن جو کپڑے کثیف یا چھوت دار ہوں اور انہیں گندھک کے انجرات سے پاک کرنا ہو تو انہیں کمرے میں کسی رسّی وغیرہ پر ڈال کر پھیلا دینا چاہیئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حمّام میں کیسہ کرانے کے بعد یا جسم کو خوب مَل کر گرم پانی سے غسل کرنے کے بعد اگر گندھک کی دُھونی دی جاے تو مرض سکے بیز (جَرَب - ترخارش) بہت جلد رفع ہوجاتی ہے - اس تیزاب کو ہموزن گلیسرین کے ساتھ ملاکر یا ایک اَونس پانی میں دو ڈرام تیزاب مِلاکر اس کو رِنگ وَرْم (قوبا - داد) فَوْل اَلْسَر (سَڑَنْدار زخم) اور کلو آزما (جھائیں یا چھیپ) وغیرہ پر لگانے بہت فائدہ ہوتا ہے ✣

اندرونی - گنگرِی نَس سَٹومے ٹائی ٹِس (آکلۃ الفم) اور ڈِفتھیرِی ٹِک اَلْسَرز (قروح خناق وبائی) میں اس کو بذریعہ سَپَرے (آلۂ دوا پاش) مقام ماؤف پر چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے - چونکہ معدہ پر بھی اس کا وَیْسا ہی دافع تعفن اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر اس لئے فَرْمَنْ ٹے ٹِو ڈِس پَپْسِیَا (سوے ہضم اختماری یعنی جبکہ مشمولاتِ معدی میں خمیر پیدا ہوکر بدہضمی ہوجاے) اور پائی روسِس (ایک قسم کی بدہضمی جس سے مُنہ میں پانی بھر آتا ہے اور معدے میں درد ہوا کرتا ہے) میں دینے سے بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے - نیز اس کو پانی میں ملاکر قے روکنے کے لئے اور ٹائیفائیڈ فیوَر میں بطور دافع تعفّن امعاء دیا کرتے ہیں ✣

(آفیشل Official)

اَیْسِیڈم ٹے نِیکم (ACIDUM TANNICUM) دیکھو گالا (Galla) یعنی مازو کے بیان میں ✣

(آفیشل Official)

اَیْسِیڈم ٹارٹاریکم { ACIDUM TARTARICUM } دیکھو صفحہ ۵۰۲ پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اَیکونائیٹ (ACONITE) اقونیطون - بیش

(N. O. Ranunculaceae الفصیلۃ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) اَیکونائیٹم	(Aconitum) (یونانی) اکونی تون - اقونیطون	(سنسکرت) وِش
(نباتی) اَیکونائیٹم نیپیلس	Aconitum Napellus (عربی) بیش (ف) بیش	(〃) کال کوٹ
(انگریزی) اَیکونائیٹ	(Aconite) (عربی) خانق الذئب خانق النمر	(〃) رکت شرنگ
(〃) وُولفس بین	(Wolf's Bane) (فارسی) بیش شلغمی - بیش ارغوانی	(ہندی) بچناگ - بکھ
(〃) مانکس ہُڈ	(Monk's Hood) (فارسی) کلاہِ راہب - تاج الملوک	(〃) شرنگھیا وِش - سینگھیا

(ہندوستانی نام) (اردو) بچھناگ (بنگالی) کاٹ بیش (پنجابی) مٹھا تیلیا - مٹھا دودھیا - مٹھا زہر

وجہ تسمیہ - اس کا یونانی نام اکونی تون (جس کا معرب اقونی طون ہے) مشتق ہے لفظ اکونہ سے جسکے معنی ہیں تختہ سنگ چونکہ یہ نہایت اونچے اونچے پہاڑوں پر اگتی ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا لاطانی نام اَیکونائیٹم اور اس کا انگریزی نام اَیکونائیٹ اسکے مذکورۂ بالا یونانی نام سے مشتق ہیں اور چونکہ اسکے غنچہ یا پھول

(۱) تصویر شاخ بیش

(۲) گل بیش

← پھول کا یہ حصہ مثل کلاہِ راہب ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی شکل پرانے زمانہ کے مسیحی راہب کی ٹوپی کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے انگریزی میں اس کو مانکس ہڈ یعنی کلاہِ راہب کہتے ہیں لیکن ایرانی باغبانوں نے اس کے غنچے کو تاجِ سلطانی کے مشابہ دیکھکر اس کا نام تاج الملوک رکھدیا۔ اور چونکہ زمانۂ قدیم میں اس سے بھیڑئے اور چیتے وغیرہ جنگلی درندوں کو زہر دیکر ہلاک کیا کرتے تھے اس لئے انگریزی میں اس کو وولفس بین یعنی زہر گرگ بھی کہتے ہیں جس کا مرادف عربی میں خانق الذئب و خانق النمر ہے اسکا نباتی نام ایکونائٹم نے پلس جس کے معنی ہیں بیشِ شلغمی یا بیش ارغوانی، اس مناسبت سے رکھا گیا کہ اسکی جڑ چھوٹے شلغم کی مشابہ ہوتی ہے یا اس کا پھول ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے اور اسی قسم کا ایکونائٹ آج کل ڈاکٹری میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ ۔ ایکونائٹم فیروکس (بیش ہندی) بیش شلغمی کا نہایت عمدہ بدل ہے +

اقسام بیش ۔ بعض طبّی کتب میں اس کی پانچ قسمیں لکھی ہیں اور ہندو مصنّفین نے ۱۸ قسم کے بیش کا ذکر کیا ہے لیکن ڈاکٹران یورپ و امریکہ نے اس کی بیس ۲۰ سے بھی زیادہ قسمیں لکھی ہیں تفصیل کے لئے دیکھو ڈارلنڈ صاحب کی میڈیکل ڈکشنری +

تاریخ ۔ سب سے پہلے اطبّاے یونان نے ہی اس دوا کا ذکر و استعمال کیا ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اکونی تون کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ ایکونائٹم نے پلس یعنی بیش شلغمی ہی ہے۔ لیکن جالینوس نے لائی کاک ٹون کے نام سے جس زرد رنگ کے بیش کا ذکر کیا ہے اس کو قدیم الایام میں جنگلی درندوں کے ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے +

زمانۂ قدیم میں ایک قسم کے بیش سے ایسا زہر بنایا جاتا تھا جو قصاص موت یعنی عوضِ خون کے لئے قاتل کو کھلا کر اسے ہلاک کیا جاتا تھا۔ پرانے زمانے میں اہل فرانس اس کی زہر میں اپنے تیروں کو بجھایا کرتے تھے اور جو شخص ایسے تیر سے مجروح ہوتا تھا اس کی موت یقینی ہوتی تھی اور اب بھی افریقہ کے بعض وحشی لوگ اپنے تیروں کو اسی زہر میں بجھاتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندیوں کو بھی زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے لیکن عربوں کو یونانیوں سے اور ایرانیوں کو غالباً ہندیوں سے اس دوا کا علم حاصل ہوا +

مقام پیدائش - بیش یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے خصوصاً یورپ میں کوہ اَیلپس اور ایشیا میں کوہ ہمالہ پر چنانچہ کوہ ہمالہ پر کمایوں سے کاشمیر تک اور سکم سے گڑھوال تک مختلف مقامات پر اس کی پیدائش ہوتی ہے اور نیپال میں جو اَیکونائٹ پیدا ہوتا ہے اور جسے لاطانی میں اَیکونائٹم فیروکس کہتے ہیں وہ بہت زہریلا ہوتا ہے علاوہ ازیں یہ چین و جاپان وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے +

بیش کو اس کے ارغوانی خوش رنگ پھولوں کی زیبائش کے سبب باغوں میں بھی بکثرت لگایا کرتے تھے مگر اب بہت کم لگاتے ہیں کیونکہ اس کے خوش رنگ زہریلے پھولوں کو توڑنے اور مَسلنے سے کئی گلرو اس باغ دُنیا سے باغ فردوس کو چل دئے - لیکن ایکونائٹ نے پے لس (بیش شلغمی) کو ملک برطانیہ میں اب بھی کاشت کرتے ہیں کیونکہ اسی کی جڑ ڈاکٹری میں بطور دوا استعمال کی جاتی ہے چنانچہ اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

اَیکونائی ٹائی رَیڈِکس (ACONITI RADIX) جذرِ اقونیطون

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَیکونائی ٹائی رَیڈِکس (Aconiti Radix)	جذرِ اقونیطون
(انگریزی) اَیکونائٹ روٹ (Aconite Root)	بیخ بیش

ملک برطانیہ میں موسم خزاں میں کاشت کئے ہوئے ایکونائٹم نے پے لس کی جڑوں کو اکٹھا کر کے خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - ہر ایک جڑ جو شکل میں گاؤدُم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے عموماً ۲ سے ۴ انچ تک لانبی اور ½ سے ¾ انچ تک موٹی ہوتی ہے جڑ کے بالائی حصے پر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے اور اس کے سیدھے پن میں یعنی لمبائی میں اکثر جھرّیاں ہوتی ہیں اور اگر اس کو آڑے طور پر کاٹا جاے تو کٹی ہوئی سطح میں ایک درمیانی محور نظر آتا ہے جس سے محیط کی طرف دھاریاں سی جاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس میں سے کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ لیکن اگر احتیاط سے اس کو چبایا جاے تو منہ میں چنمناہٹ معلوم ہوتی ہے اور زبان سُن پڑ جاتی ہے +

تصویر تیغ بیش

نوٹ - اَیکونائٹ کی جڑ۔ ہارس ریڈش (مخمل البری۔ جنگلی مولی) کی جڑ کے بہت مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ نیچے سے موٹی اور اُوپر سے پتلی ہوتی ہے وغیرہ چنانچہ ہارس ریڈش کے بیان میں اس کا باہمی فرق نہایت واضح طور سے بتایا گیا ہے +

ہارس ریڈش (جنگلی مولی) کو جو بعض مُولفین یا مُترجمین نے سہجنے کی جڑ لکھا ہے یہ صحیح نہیں البتہ سہجنے کی جڑ ہارس ریڈش کی عمدہ بدل ہے +

صفات کیمیاوی - اَیکونائٹ کی جڑ میں سے ایک نہایت زہریلا اَیلکلائیڈ (کھاری جوہر) بنام اَیکونی ٹین (اقونیطین یا بیشین) حاصل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دو اَور اَیلکلائیڈ (کھاری جوہر) نکلتے ہیں جن کو اَیکونین اور بنز اَیکونین کہتے ہیں۔ یہ دونوں جوہر اَیکونی ٹین کی نسبت بہت کمزور ہوتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکّبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱)	طبّی نام
(لاطانی) لینی مینٹم اَیکونائی ٹائی (Linimentum Aconiti)	تمریخ بیش
(انگریزی) لینیمنٹ آف اَیکونائٹ (Liniment of Aconite)	مالش بیش

بنانے کی ترکیب - اَیکونائٹ کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ کافور ایک اونس۔ اَیلکُحال (۹۰ فیصدی والا) حسب ضرورت +

پہلے سفوف کو ۲۰ فلوئڈ اونس اَیلکُحال میں ڈال کر اسے تین روز تک بند برتن میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر اس کو پرکولیٹ کرلیں یعنی ٹپکالیں اور جس ظرف میں کہ وہ سیّال جمع ہو اس میں کافور ڈال دیں۔ جب پہلا تمام اَیلکُحال ٹپک چکے تو اس میں اور اَیلکحال ملا کر تب تک ٹپکاتے رہیں جب تک کہ وہ ٹپکا ہوا سیّال پورا ۳۰ اونس ہوجاے +

طاقت - اس کے ½ ۱ حصّہ میں ایک حصّہ اَیکونائٹ ہوتا ہے +

افعال - اس کو بطور اینوڈائن (مُخدّر) اور سیڈے ٹو (مسکّن) عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام (۲)	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ٹنکچورا اَیکونائی ٹائی (Tinctura Aconiti)	صبغۂ بیش
(انگریزی) ٹنکچر آف اَیکونائٹ (Tincture of Aconite)	تعفین بیش

بنانے کی ترکیب - اَیکونائٹ کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس (اَیلکُحال (۷۰ فیصدی والا) حسب ضرورت۔ سفوف کو چار فلوئڈ ڈرام اَیلکُحال میں بھگو کر بذریعۂ پرکولے شن (ترشیح) ایک پائنٹ ٹنکچر تیّار کرلیں +

طاقت - ۲۰ حصّہ میں ایک حصہ ایکونائٹ +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ بوند ایک دفعہ اور اگر دن رات میں کئی بار دینا ہو تو ۲ سے ۵ بوند کی خوراک میں دینا چاہئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

کلوروفارم ایکونائی ٹائی (Chloroformum Aconiti) کلوروفارم بیشی

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ کی جڑ ۲۰ اونس - سٹرانگ ایمونیا سولیوشن ½ ۱ اونس پانی ۲۰ اونس - کلوروفارم حسب ضرورت - پہلے جڑ کو ۴ گھنٹے تک ایمونیا اور پانی میں بھگو رکھیں پھر اس کو خشک کر کے سفوف کر لیں اور پھر اس سفوف کو ۲۰ اونس کلوروفارم کے ساتھ ایک پرکولے ٹر (مصفاۃ - صافی) میں ڈال کر آہستہ آہستہ ۳۰ اونس ٹپکا لیں **نوٹ** - جب ۲۰ اونس کلوروفارم پرکولے ٹر میں ختم ہو چکے تو اور اس قدر کلوروفارم اس میں ڈالیں کہ ٹپکا ہوا سارا سیال پورا ۳۰ اونس ہو جائے +

افعال و استعمال - یہ ایک نہایت قوی سیڈے ٹو (مسکن الم) ہے اور اس کو نیورلجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں +

(۲)

لینی منٹم ایکونائی نائی کمپازیٹم { Linementum Aconiti Compositum } ترکیب بیش مرکب

اے - بی - سی - لینیمنٹ (A. B. C. Liniment) ترکیب بیش و میتھروج و کلوروفارم

نوٹ - اے ایکونائٹ کا - بی بیلاڈونا کی اور سی (بہ تلفظ کاف) کلوروفارم کی علامت ہے +

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ لینیمنٹ - بیلاڈونا لینیمنٹ اور کلوروفارم لینیمنٹ - تینوں ہموزن ملا لیں - **نوٹ** - چونکہ لینیمنٹ کلوروفارم میں آلو آئل ہوتا ہے جو دوسرے لینیمنٹ میں حل نہیں ہوتا اس لئے بعض ڈاکٹر مذکورۂ بالا نسخہ میں بجائے لینیمنٹ کلوروفارم کے خالص کلوروفارم نصف حصہ ڈالتے ہیں اور برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ میں بھی نسخہ مذکورہ کی یہی صورت اختیار کی گئی ہے +

(۳)

پیسٹلز آف ایکونائٹ (Pastills of Aeonite) یعنی اقراص بیش - ہر ایک قرص میں ½ سے ایک بوند سنکچر ایکونائٹ ہوتا ہے - ڈاکٹر کو چاہئے کہ نسخہ لکھتے وقت قرص کی طاقت لکھ دے +

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی (Emplastrum Aconiti) مشمع بیش اور

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بیلاڈونی { Emplastrum Aconiti et Belladonnae } مشمع بیش بیروجی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ربڑ کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کو عصبی دردوں میں مقام درد پر لگایا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَیکونائی ٹِی نا (ACONITINA) اَقُونی طِین - جوہر اقونیطُون

(کیمیاوی علامت $C_{33}H_{45}NO_{12}$)

ڈاکٹری نام (طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَیکونائی ٹی نا (Aconitina) (عربی) اقُونی طِین - جوہرِ اَقُونیطُون

(انگریزی) اَیکونائی ٹِین (Aconitine) (فارسی) بِیشِین - جوہرِ بِیش

صفات - اس کی بیرنگ شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جو ۳۷۲ء۲ سے ۳۷۴ درجۂ فارن ہائٹ پر پگھل جاتی ہیں۔ ان کو زبان پر رکھنے سے سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ قدرے اَیسی ٹِک اَیسِڈ (تیزاب سرکہ) اور پوٹے سیم پر مَینگے نیٹ ملا دیا جاے تو ایک سُرخ رنگ کا دانہ دار مرکب تہ نشین ہوجاتا ہے +

(آفیشل مُرکّب Official Preparations)

(لاطانی) اَنگو اَینٹم اَیکونائی ٹینی (Unguentum Acontinae) مرہم اقُونی طِین

(انگریزی) اَیکونائی ٹین آئنٹمنٹ (Acontine Ointment) مرہم بِیشِین

بنانے کی ترکیب - اَیکونائی ٹِین ۱۰ گرین - اُولی اِک اَیسِڈ ۸۰ گرین - لارڈ ۴۱۰ گرین - اَیکونائی ٹین کو اولی اِک اَیسِڈ میں بذریعہ حرارت حل کرکے اس میں لارڈ (چربی) کو مِلالیں +

طاقت - اس کے ۵۰ حصّے میں ایک حصّہ ایکونائی ٹین ہوتی ہے +

افعال - یہ بھی مثل لِنی مَنٹ کے مخدّر و مُسکّن ہے لیکن چونکہ یہ بڑی قیمتی دوا ہے اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل مُرکّب Not Official Preparations)

اولی اے ٹم اَیکونائی ٹینی (Oleatum Aconitinae) اقُونی طِین الزَّیتات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ایکونائی ٹین ۲ گرین - اولی اک ایسڈ ۹۸ گرین - حل کریں - یہ ایک لطیف مقامی مسکن دوا ہے +

ایکونائٹ (بیش) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

نوٹ - چونکہ ایکونائٹ کی تاثیر خصوصاً اس کے جوہر ایکونائی ٹین کی وجہ سے ہوتی ہے اس لئے ان دونوں کی تاثیرات کا بیان ایک ہی جگہ کیا جاتا ہے +

ایکونائٹ یا اس کا جوہر اگر جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) یا زخم پر لگایا جاوے تو پہلے اعصاب حسّی (خاص کر وہ اعصاب جن کا تعلق حس - حرارت جسم اور درد سے ہوتا ہے) کو تحریک ہونے سے وہاں پر جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے لیکن پھر ان اعصاب کے مفلوج ہو جانے سے وہ مقام سُن یعنی بے حس ہو جاتا ہے اور یہ اثر کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے +

نوٹ - چھلی ہوئی جلد یا زخم کے ذریعے یہ زہریلی مقدار میں جذب ہو سکتا ہے - ایکونائی ٹین کے سونگھنے سے ناک میں خراش ہو کر چھینکیں آتی ہیں اور پانی بہتا ہے اور پھر ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے +

تاثیراتِ اندرونی

گیسٹرو انٹسٹائنل ٹریکٹ (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) ایکونائٹ کو طبّی مقدار میں اور بخوبی محلول کر کے دینے سے مُنہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی - لیکن بڑی خوراک میں دینے سے معدے اور انتڑیوں پر اس کا اِرِی ٹنٹ (مہیّج - خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے - جس سے جی متلاتا اور دست وقے آنے لگتے ہیں +

نوٹ - ایکونائی ٹین بہت جلد جذب ہو جاتا ہے اور اس سے لعاب دہن اور رطوبت امعاء زیادہ پیدا ہوتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دِل - نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ ایک بوند) میں دینے سے نبض سُست اور ہموار چلنے لگتی ہے - لیکن اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے دل مُسترخی ہو جاتا ہے یعنی اس کی حرکات بہت جلد سُست ہو جاتی ہیں اور نبض کی قوّت اور اس کے تناؤ اور رفتار میں کمی آجاتی ہے - اور ذرا اَور بھی بڑی خوراکوں میں دینے سے حرکات قلب کمزور ہو جاتی ہیں اور دل بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے اور آخر کار ڈایاسٹولی کی حالت میں یعنی اِنبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ٹھیر جاتا ہے ٭

نوٹ - جب قلب مسترخی ہو کر بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے تو اُس وقت نبض بھی سریع لیکن غیر منتظم ہوا کرتی ہے اور دل کے مسترخی ہو جانے سے خون کے دباؤ میں کمی واقع ہو جاتی ہے - مذکورۂ بالا حالت وَیگس نَرو (پھیپھڑے اور معدے کے عصب) کی جڑ یعنی اس کے مرکز پر تحریک کا اثر ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے کیونکہ دل کے عضلاتی ریشوں پر ایکونائٹ کی تاثیر آخر وقت میں ہوا کرتی ہے - اور خون کے دباؤ میں کمی کا آجانا زیادہ تر تو دل کے مُسترخی ہو جانے سے ہی ہوا کرتا ہے لیکن کسی قدر وَیسو موٹر سینٹر (مرکز محرّک عروق) کے مفلوج ہو جانے سے بھی ہوا کرتا ہے ٭

تنفّس - ایکونائٹ کی تاثیر سے حرکتِ تنفّس پہلے تو کسی قدر تیز ہو جاتی ہے لیکن ذرا دیر بعد ہی تنفّس سُست - گہرا اور بے قاعدہ ہو جاتا ہے یعنی سانس دیر دیر میں اور مشکل سے آنے لگتی ہے اور آخر کار اَیس فکسیا (دم بند ہو کر) موت لاحق ہوتی ہے - **نوٹ** - مذکورۂ بالا حالت کچھ تو مرکز تنفّس کے مفلوج ہو جانے سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کچھ دوران خون کے سُست ہو جانے اور موٹر سینٹرز پر تحریک کا اثر پڑنے سے ٭

حرارتِ جسمی - ایکونائٹ کی تاثیر سے بخار کی حرارت کم ہو جاتی ہے اور یہ تاثیر کچھ تو مرکز قلب و تنفّس پر مُضعف اثر پڑنے کے سبب سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کچھ کثرت سے پسینہ آنے کے سبب وغیرہ سے ٭

نظام عصبی - خواہ مقامی طور پر لگایا جاوے اور خواہ اندرونی طور پر دیا جائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَیکونائٹ حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے ذرا تیز کرتا ہے اور پھر انہیں سُست کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کے درد میں اس کے استعمال سے تخفیف ہو جاتی ہے۔ لیکن دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ آنکھوں کی پُتلیاں پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو پھیل جاتی ہیں۔ اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ حرام مغز میں حرکتی مرکزوں کو پہلے تو تحریک دیتا ہے اور پھر انہیں کمزور کر دیتا ہے جس سبب سے کلونک کنوَلشنز (تشنج ارتجاجی) ہونے لگتا ہے جس کے بعد عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کی حرکاتِ معکوسہ باطل ہو جاتی ہیں ٭

جلد۔ جلد پر اَیکونائٹ کا اثر کسی قدر معرق ہوتا ہے لیکن اسکے پیدا ہونے کا طریق معلوم نہیں۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے جسم پر ارے تھی مے ٹس رَیش (سُرخ سُرخ دانے) نکل آتے ہیں ٭

گُردے۔ اَیکونائٹ خفیف ڈائیورے ٹِک (مُدِرّ بول) ہے لیکن قارورہ میں اس کا طریق اخراج معلوم نہیں ٭

نوٹ۔ اَیکونائٹ کے دیگر دو جوہروں بنزاَیکونین اور اَیکونین کی تاثیرات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) بنزاَیکونین۔ اس جوہر کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اس سے مُنہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی۔ اس کو بڑی خوراک میں دینے سے نبض کی رفتار سُست ہو جاتی ہے۔ حسّی اعصاب پر تو اس کا اثر بہت خفیف ہوتا ہے لیکن حرکتی اعصاب کے فعل میں کمی آجاتی ہے اور بعض اوقات اس سے کوما (قوما) کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اس کا اثر خاص کر دل کے عضلات پر پڑتا ہے۔ حرارتِ جسم اس سے چنداں کم نہیں ہوتی ٭

نوٹ۔ اس کی تاثیر اَیکونائی ٹین کی تاثیر کے بالکل متضاد ہوتی ہے ٭

(۲) اَیکونین کا ذائقہ بھی تلخ ہوتا ہے۔ اس سے بھی مُنہ میں سنسناہٹ پیدا نہیں ہوتی۔ دل پر اس جوہر کا اثر اَیکونائی ٹین کے برخلاف ہوتا ہے یعنی اَیکونائی ٹین سے جو دل کی حرکت غیر منتظم ہو جاتی ہے یہ اس کو منتظم کر دیتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حرکتی اعصاب اور تنفس پر غالباً کیوراراکی طرح اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے ٭

ایکونائٹ (بیش) کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

ایکونائٹ کو اینوڈائن (مُسکّن الالم) اور لوکل اَنس تھے ٹک (مقامی مخدّر) ہونے کے سبب سے ہر قسم کے درد خصوصاً عصبی دردوں مثلاً فے شیل نیورَلجیا (وجع الوجہ - چہرے کا عصبی درد) سُوپرا آربیٹل نیورَلجیا (عصابہ - درد ابرو) شیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں اور مسکولر رہیومے ٹزم (عضلاتی درد) اور مفاصل کے سوزشی امراض میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوا کرتا ہے - چنانچہ خارجی استعمال کے لئے لینیمنٹ آف ایکونائٹ (تمریخ بیش) یا ایکونائی ٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیشین) یا لنی مینٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم (تمریخ بیشین مرکب) یا کلورو فارمم ایکونائی ٹائی عمدہ مرکبات ہیں لیکن مرہم بیشین قیمتی ہونے کے سبب بہت کم استعمال ہوتی ہے ٭

طریق استعمال - اگر مرہم کا استعمال کرنا ہو تو ذرا سی مرہم (دانہ لوبیا کے برابر) لیکر اُنگلی کے سرے سے اس کو مقامِ درد پر ملتے رہیں جب تک کہ وہ مقام سُن ہو جائے اور اگر لینیمنٹ کو لگانا ہو تو کیمل ہیئر برش (قلم موے اُشتر) کے ذریعے سے لگا دینا بہتر ہوتا ہے - لیکن لنی مینٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم اور کلورو فارمم ایکونائی ٹائی دونوں خارجی استعمال کے لئے نہایت عمدہ اور مُفید مرکبات ہیں ٭

استعمالاتِ اندرونی

ایکونائٹ آج کل بخاروں میں اس قدر زیادہ استعمال نہیں ہوتا جس قدر کہ پہلے ہوا کرتا تھا - کیونکہ ہر قسم کے بخار میں قلب کے فعل کو ضعیف کرنا فی زمانہ مناسب خیال نہیں کیا جاتا - اس لئے آج کل اس کا استعمال زیادہ تر اِنفلامے ٹری فیوریس (حمیّات التہابی - سوزشی بخار) مثلاً نیمونیا (التہاب رئوی - ذات الریہ) پلیوریسی (ذات الجنب) پیری ٹونائی ٹس (التہاب باریطون) پیری کارڈائی ٹس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(التہاب التامور۔ سوزشِ غلافِ دل) اِری سپلس (حمرہ۔ سُرخباد) اَنکیوٹ رِہیومے ٹزم (داء المفاصل شدید۔ وجع مُفاصل شدید) گاؤٹ (نقرس) گونوریا (سیلانِ مجری۔ سوزاک) اُٹائی ٹس (التہاب الاذن الباطنہ۔ اندرونی کان کی سوزش) ٹانسلائی ٹس (التہاب اللوزۃ۔ خُناق) اور سور تھروٹ (التہاب الحلق۔ سوزش حلق) وغیرہ کے لئے ہی محدود ہے۔ سوزشی امراض میں اگر اس دوا کا استعمال شروع مرض میں کیا جاے تو درد اور بخار میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ چنانچہ مذکورۂ بالا امراض میں سے کئی ایک امراض میں اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ کو ایک ایک بوند کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر نصف نصف گھنٹہ بعد تب تک دینے سے جب تک کہ مریض کو پسینہ آکر بخار اور دیگر علامات میں کمی نہ ہوجاے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

انتباہ ۔ کانٹی نیوڈ فیوَرس (حمیات مستمرہ۔ میعادی یا مسلسل بخاروں) مثلاً ٹائی فس (محرقہ ہذیانی) ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) اور لوریمی ٹنٹ (خفیف قسم کے تپ لازم) میں نیز جبکہ قلب ضعیف ہوگیا ہو اَیکونائٹ کو ہرگز نہیں دینا چاہیئے ٭

جب عصبی فتور کے سبب یا قلب کے موٹا اور ضخیم ہوجانے سے یا اَینیورزم (اَنورسما) کے باعث دِل دھڑکتا ہو تو اَیکونائٹ کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں میں جب سردی وغیرہ کے سبب ماہواری ایام بند ہوجاتے ہیں تو اَیکونائٹ کے دینے سے وہ پھر جاری ہوجاتے ہیں۔ جب ایام حمل میں قئیں آتی ہیں تو بعض ڈاکٹر اس کو بطور مسکن معدہ استعمال کرتے ہیں۔ ابتداے سوزاک میں اس کو دینے سے سوزش اور درد میں کمی ہوجاتی ہے ٭

نوٹ ۔ عصبی دردوں میں اَیکونائٹ کو اندرونی طور پر دینے سے اس قدر فائدہ نہیں ہوتا جس قدر کہ اس کے بیرونی استعمال سے ہوتا ہے ٭

انتباہ ۔ (۱) بوڑھے اشخاص کو اور اُن لوگوں کو جو ضعف قلب یا امراض تنفس سے بیمار ہوں ایکونائٹ نہیں دینا چاہیئے۔ بچوں اور دموی مزاج کے اشخاص کو اس دوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی زیادہ برداشت ہوتی ہے +

(۲) زخمی سطح جلد پر ایکونائیٹ یا اس کی مرہم یا مالش وغیرہ کو ہرگز نہ لگائیں ورنہ اس کے جذب ہوجانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۳) جب کان وغیرہ کے درد کو رفع کرنے کے لئے مرہم بیشین وغیرہ کو کنپٹی پر ملنا ہو تو احتیاط رکھیں کہ وہ آنکھ میں نہ پڑجاے +

(۴) اندرونی طور پر ایکونائیٹ کو دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پہلے ٹنکچر ایکونائیٹ چند مرتبہ بمقدار ایک ایک بوند ہر پندرہ پندرہ یا تیس تیس منٹ کے بعد دیں - اور جب ایسی چار پانچ خوراکوں کے دینے سے نبض کمزور چلنے لگے تو پھر حسب حالت مریض ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد دینی چاہیئے +

(۵) جب ایکونائیٹ کو بشکل ٹنکچر براہ دہن دیا جاتا ہے تو ۱۵ منٹ میں اس کی تاثیر ہونی شروع ہوجاتی ہے اور اس کی ایک خوراک ۳ گھنٹے کے عرصہ میں جسم سے بالکل خارج ہوجاتی ہے اس لئے اس کو ہر تیسرے گھنٹے دینا چاہیئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی ایکونائیٹ کے نتائج سمیہ

نوٹ - ایکونائیٹ (بیش) بجاے ہارس ریڈش (فجل البری یا ترب دشتی یا جنگلی مولی) یا کبھی بجاے نربسی کے غلطی سے استعمال کیا جاے - اور یا اس کو یا اسکے جوہر کو بطور دوا بڑی خوراک میں کھالیا جاے یا اسے خودکشی کی نیت سے کھالیا جاے - اور یا اس کی مالش یا مرہم کو زیادہ استعمال کیا جاے یا اسے چھلی ہوئی جلد یا زخم پر لگادیا جاے تو اس سے زہر کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں - چنانچہ جب ایکونائیٹ یا اس کے جوہر وغیرہ کو زہریلی مقدار میں کھالیا جاتا ہے تو مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں :-

علامات زہر - ایکونائیٹ کو زہریلی مقدار میں کھا جانے کے چند منٹ بعد ہی عموماً تین چار منٹ بعد منہ اور مری میں سخت جھنجھناہٹ اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور بعد کو منہ سُن ہوجاتا ہے - پیٹ میں بھی سخت جلن محسوس ہوتی ہے اور قئیں آتی ہیں - جلد سرد اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چیچی ہو جاتی ہے یا کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سارے جسم پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی بلکہ چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ نبض قصیر بطی اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں یعنی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اس لئے ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں اور اعضاء بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں اور کبھی مارے ضعف کے مریض کو غش پڑ جاتا ہے اور بعض اوقات تشنج ہوتا ہے۔ اور آخر کار عموماً تو دم بند ہو کر لیکن کبھی سنکوپی (غشی) کے سبب سے موت واقع ہوتی ہے +

علاج یا فاد زہر۔ فوراً سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدے کو بخوبی دھو ڈالیں یا ایپو مارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے ہو جاوے اور پھر پہلے ایتھر کی اور اس کے بعد ایلکہال اور ڈیجی ٹے لس کی جلدی پچکاری کریں یا ٹنکچر ڈیجی ٹے لس بمقدار ۲۰ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو دس پندرہ منٹ کے بعد ایسی ایک خوراک دوا اور پلا دیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وہسکی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ پلا دیں۔ جسم کو گرم کرنے کے لئے رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ تقویت قلب کے لئے سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں +

نوٹ۔ جدید ڈاکٹری تحقیقات سے ڈیجی ٹے لین (جوہر ڈیجی ٹے لس) سٹرکنین (جوہر کچلہ) اور ایٹروپین (جوہر بیبرونج) اس کی زہر کے تریاق ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کما فیطوس کو اور اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر کو اور ہندی اطباء نے نربسی یعنی جدوار کو اس کی زہر کا تریاق لکھا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات

(۱) نسخہ

ٹنکچورا ایکونائی ٹائی .... ۱ منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس .... ۲ منم
ٹنکچورا بیلاڈونی .... ۲ منم
انفیوژن جنشیانی کمپازیٹا تا ۴ ڈرام
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں
نروس پیلپی ٹے شن (عصبی اختلاج قلب) میں
مفید ہے ÷

(۲) نسخہ

ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ..... ۲ منم
سپرٹس کلوروفارمائی .... ۵ منم
سیلی سین ..... ۱ گرین
ایکوا کیمفوری تا ½ اونس
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دوسرے گھنٹے دیں
تا چار خوراک۔ آرڈی نری کولڈ (معمولی زکام)
کے شروع میں اسے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ÷

(۳) نسخہ

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی ۱ اونس
کلوروفارمم بیلاڈونی ۱ اونس
لینی منٹم کیمفوری ۱ ؍
یہ مالش کی دوا ہے۔ اس میں سے تھوڑی سی
دوا لیکر مقام درد پر خوب مالش کریں۔ عصبی
دردوں اور درد مفاصل کے لئے مفید ہے ÷

(۴) نسخہ

ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ۱ منم
لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس ۲ ڈرام
سوڈیائی سٹرے ٹس ۲ گرین
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس ۱۰ منم
ایکوا آرنشیائی فلوریز تا ۱ اونس
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں
ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (شدید خناق مطلق۔ ورم
لوزتین) میں مفید ہے ÷

(آفیشل Official)

ایک ٹیا ریسی موزا (Actaea Racemosa)

دیکھو سیمی سی فیوگی رھائی زوما (Cimicefugæ Rhizoma)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اِے ڈیپس (ADEPS) شحم الخنزیر

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈیپس (Adeps) (عربی) شحم الخنزیر (سنسکرت) شوک وسا

(انگریزی) لارڈ (Lard) (فارسی) پیہ خوک {ہندی / اردو} سؤر کی چربی

یہ سس سکروفا (خنزیر) کی صاف کی ہوئی چربی ہے ٭

صاف کرنے کی ترکیب - سؤر کے پیٹ کے اندر کی چربی کو جھلی وغیرہ سے صاف کرکے چند گھنٹہ تک ہوا میں لٹکا دیں پھر اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر خوب کوٹیں اور ایک برتن میں بھر کر گرم پانی میں رکھیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ سے ذرا کم درجہ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لیں ٭

صفات - یہ سفید رنگ کا ایک ثقیل اور روغنی مرکب ہوتا ہے جو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے - کیفیت اس کی نیوٹرل (متعادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتی ہے - اس میں سے بدبو یا چراند بالکل نہیں آتی اور یہ ایتھر میں بالکل حل ہو جاتی ہے ٭

آمیزش - اس میں نشاستہ یا کھانے کا معمولی نمک ملا دیا کرتے ہیں ٭

اجزائے ترکیبی - اس میں ۶۰ فیصدی اولی این کے علاوہ سٹیرین اور پال مے ٹین پائے جاتے ہیں ٭

نوٹ - یہ چربی ایمپلاسٹرم کنتھیریڈیز (تیلنی مکھی کا پلستر) پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں پڑنے کے علاوہ مندرجۂ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے :-

(۱) آئنٹمنٹ آف ایکونائی ٹین (مرہم بیشین) (۲) آئنٹمنٹ آف ایٹروپین (مرہم بہر وجین) (۳) آئنٹمنٹ آف کوکین (مرہم کوکین) (۴) آئنٹمنٹ آف آیوڈین (مرہم آیوڈین) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۷) آئنٹمنٹ آف رَیزن (مرہم رال) (۸) آئنٹمنٹ آف وَیراٹرین (مرہم خربقین) ٭

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبّی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) اے ڈیپس بنزوئے ٹس (Adeps Benzoatus) شحم الخنزیر لوبانی

(انگریزی) بنزوئے ٹڈ لارڈ (Benzoated Lard) سُوَر کی لوباندار چربی

بنانے کی ترکیب ۔سُوَر کی چربی ایک پونڈ۔ بنزوئین (لوبان) کا سفوف ۲۱۰ گرین۔چربی کو واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر دو گھنٹے تک حرارت دیکر پگھلائیں پھر اس میں لوبان کا سفوف خوب مخلوط کردیں اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے ہلاکر چھان لیں ٭

یہ چربی مندرجۂ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے :-(۱) آئنٹمنٹ آف بیلاڈونا (مرہم بیروج) (۲) آئنٹمنٹ آف کنتھیریڈیز (ذرایح-تیلنی مکھی کی مرہم) (۳) آئنٹمنٹ آف کرائی سارو بین (۴) آئنٹمنٹ آف گالس (مرہم مازو) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکیوریک آئیوڈائیڈ (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیوریک اولی ایٹ (۷) آئنٹمنٹ آف مرکیوریس کلورائیڈ (۸) آئنٹمنٹ آف پٹاسیم آئیوڈائیڈ (۹) آئنٹمنٹ آف سٹیوے سیگری (مرہم مویزج) (۱۰) آئنٹمنٹ آف سلفر (مرہم گوگرد) (۱۱) آئنٹمنٹ آف سلفر آئیوڈائیڈ (۱۲) آئنٹمنٹ آف زنک (مرہم جست۔مرہم رُصاص) ٭

(لاطانی) اے ڈیپس انڈیورے ٹس (Adep Induratus) شحم الخنزیر مُصلّب

(انگریزی) انڈیورے ٹڈ لارڈ (Indurated Lard) سُوَر کی سخت کی ہوئی چربی

بنانے کی ترکیب ۔سُوَر کی معمولی چربی کو دبا کر اس میں سے تھوڑا سا روغن نکال دیتے ہیں۔ تو باقی سخت چربی رہ جاتی ہے ۔ چونکہ گرم ممالک میں سُوَر کی معمولی چربی شدت گرمی سے نرم ہوجاتی ہے اس لئے وہاں پر اس قسم کی سخت کی ہوئی چربی کو مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیر و استعمال

سُوَر کی چربی عمدہ ایمولی اینٹ (مُدہن و مُلطّف۔ جلد کو چکنا و ملائم کرنے والی) ہونے کے سبب اکثر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے اور چونکہ اس کو جسم پر ملنے سے یہ بآسانی جذب ہو جاتی ہے اس لئے اس کو زیادہ تر ایسی ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں جو جسم میں جذب ہو کر اپنی تاثیرات کر سکیں ٭

انتباہ - مذہب اسلام میں چونکہ سُوَر قطعی حرام ہے اس لئے ڈاکٹروں کو واضح ہو کہ جب کبھی وہ کسی مسلمان مریض کے لئے کوئی ایسی مرہم وغیرہ تجویز کریں کہ جس میں سُوَر کی چربی پڑتی ہو تو انہیں چاہیئے کہ وہ دواساز کو یہ ہدایت لکھ دیں کہ بجائے سُوَر کی چربی کے وہ اس میں بھیڑ کی چربی ملا دے۔ اگرچہ ہندوستان کے تمام ایسے شفاخانوں میں کہ جہاں پر صرف ہندوستانیوں کا علاج و معالجہ ہوتا ہے سُوَر کی چربی وغیرہ استعمال نہیں کی جاتی مگر انگریزی ادویہ کی دوکانوں یعنی میڈیکل ہالوں میں خصوصاً جہاں پر کہ غیر مسلم لوگ کام کرتے ہوں وہاں پر مذکورۂ بالا ہدایت کا لکھنا ضروری ہے ٭

اور چونکہ فاسفورس کی گولیوں میں بھی سُوَر کی چربی پڑتی ہے اس لئے ایسی گولیاں بھی کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں تاوقتیکہ ان میں بجائے سُوَر کی چربی کے بھیڑ کی چربی نہ ملائی جاوے ٭

نوٹ - سُوَر کی چربی میں اولی اِین (دُھنین - روغنی مادہ) ۶۰ فیصدی ہوتا ہے اور بھیڑ کی چربی میں ۳۰ فیصدی - اور جیسا کہ مذکور ہوا سُوَر کی چربی کو جب ہندوستان جیسے گرم ممالک میں بھجواتے ہیں تو اس میں سے اولی اِین نکال کر اسے سخت کر کے بھیجتے ہیں لہذا ہندوستان میں بعض مراہم وغیرہ میں اگر سُوَر کی چربی کی بجائے بھیڑ کی چربی ہی استعمال کی جائے تو کوئی ہرج نہیں - چنانچہ برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ برائے ہندوستان و نوآبادیہا میں بھی ہندوستان میں بجائے بنزوئے ٹڈ لارڈ (سُوَر کی لوباندار چربی) کے بنزوئے ٹڈ سُوئیٹ (بھیڑ کی لوباندار چربی) کے استعمال کرنے کی تاکیدی ہدایت لکھی ہوئی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اے ڈیپس لے نی (ADEPS LANAE) شحم الصوف

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نی (Adeps Lanae) (عربی) شحم الصوف (سنسکرت) اُورَن وَسا (انگریزی) وُول فیٹ (Woolfat) (فارسی) پیہ پشم (اُردو) اُون کی چربی

بنانے کی ترکیب - بھیڑ کی پشم کو پہلے سرد پانی سے دھوتے ہیں اور پھر اس کو حرارت پہنچا کر دباتے ہیں تو اس میں سے کثیف چربی حاصل ہوتی ہے - جس کو پگھلا کر اور اس میں کھار ملا کر دھوتے ہیں تاکہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) دُور ہو جائیں بعد کو اسے کسی تیزاب سے دھو کر صاف کر لیتے ہیں +

صفات - یہ نیم شفاف خفیف زرد رنگ کی ایک لیسدار شے ہوتی ہے جس میں سے بھیڑ کی پشم کی نہایت خفیف بُو آتی ہے - یہ ۱۰۴ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور جلانے سے اس کا شعلہ بڑا دھوئیں دار ہوتا ہے - اس میں ۷۰ فیصدی کولیسٹرین پائی جاتی ہے - کیفیت اس کی خفیف ترش ہوتی ہے +

انحلال - کلوروفارم اور ایتھر میں تو یہ بخوبی حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ذرا کم حل ہوتی ہے اور پانی میں بالکل حل نہیں ہوتی - لیکن اگر پانی میں اس کو خوب زور سے ملایا جائے تو یہ اپنے ہموزن مقدار پانی کو جذب کر لیتی ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نی ہائیڈروسس (Adeps Lanae Hydrosus) شحم الصوف مائی (انگریزی) ہائیڈرس وُول فیٹ (Hydrous Woolfat) پشم کی پانی والی چربی

(ر) لینولین (Lanoline) لینولین

بنانے کی ترکیب - ۳ فلوئڈ اونس پانی کو ۷ اونس وُول فیٹ (پشم کی چربی) کے ہمراہ ایک گرم کھرل وغیرہ میں باہم رگڑنے سے لینولین بن جاتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات - یہ تقریباً سفید یا خفیف زردی مائل سفید رنگ کا ایک روغنی مادہ ہوتا ہے جو گرم کرنے سے پانی اور چربی میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

لینولین - اَنگو اَینٹم کونائی آئی (مرہم قُونیون - مرہم شوکران) اور اَنگو اَینٹم ہیمی میلیڈس کے بنانے میں کام آتی ہے ٭

تاثیر و استعمال

وُول فیٹ (پشم کی چربی) جلد پر مالش کرنے سے چونکہ بہ نسبت معمولی چربی کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہے اس لئے ایسی ادویہ کو جو جلد کے راستے خون میں جذب ہوکر اپنی تاثیرات کرسکیں اس چربی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں - اس لئے یہ بعض مرہموں کے بنانے میں کام آتی ہے - یہ متعفن نہیں ہوتی اور اپنے وزن سے نصف حصہ پانی کو جذب کرلیتی ہے - اور جب اس کے ہمراہ اس کے وزن کا نصف حصہ سافٹ پیرافین ملادیں تو پھر یہ مراہم میں استعمال کرنے کے لئے بہتر ہوجاتی ہے ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ اَدویۂ ہندیہ میں درج ہے)

اَے ڈھاٹوڈا (ADHATODA) اَڑُوسہ

(N. O. Acanthaceae) (الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام - ویدک	ہندوستانی نام
(انگریزی) اے ڈھاٹوڈا (Adhatoda)	(ہندی) اڑوسہ	(ہندی) بانسہ اروسہ (اردو)
(نباتی) اے ڈھاٹوڈا اوَیسی کا (Adhatoda Vasica)	واسک (سنسکرت) اَڑُوش (〃)	(〃) پیا بانسہ (بنگالی) بائکس (گجراتی) اَڈُسو

نوٹ - یہ اَے ڈھاٹوڈا اوَیسی کا (درخت اروسہ) کے تازہ یا خشک پتے ہوتے ہیں جو دوا میں کام آتے ہیں ٭

صفات طبیعی - تازہ پتے ۵ سے ۶ انچ تک لمبے اور ½ ۱ انچ چوڑے ہوتے ہیں - انکے کنارے سالم اور یہ چکنے ہوتے ہیں - خشک پتوں کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے - ان میں سے مثل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چائے کے بُو آتی ہے اور ان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - ان میں (۱) آیکلائیڈ قلمدار جوہر جسے ویسی سین (اروسین یا بانسین) کہتے ہیں (۲) اڈھاٹوڈک ایسڈ (جوہر اڈوسہ) اور (۳) ایمونیا پایا جاتا ہے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایڈھاٹوڈی لیکوئیڈم (Extractum Adhatodae Liquidum)	خلاصہ اروسہ سیّال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایڈھاٹوڈا (Liqnid Extract of Adhatada)	سیّال عصارہ بانسہ

بنانے کی ترکیب - خشک پتوں کا سفوف ۲۰ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت - پتوں کے سفوف کو ایلکہال میں بھگو کر پھر اس کو پرکولیٹ کر لیں یعنی ٹپکا لیں اور پھر اسے آگ پر رکھکر اُڑا کر غلیظ کر لیں +

نوٹ - تیار شدہ دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱٫۲ سے ۴٫۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) سکّس ایڈھاٹوڈی (Succus Adhatodae) عصیر اروسہ

(انگریزی) جُوس آف ایڈھاٹوڈا (Jucie of Adhatodae) بانسہ کا نچوڑ

بنانے کی ترکیب - اڈوسہ کے سبز پتوں کو کوٹ کر اور ان کا پانی نچوڑ کر اس کو صافی پر ڈال کر چھان لیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۴٫۵ سے ۱۵٫۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا ایڈھاٹوڈی (Tinctura Adhatodae) تنقیح اروسہ

(انگریزی) ٹنکچر آف ایڈھاٹوڈا (Tincture of Adhatodae) بانسہ کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب - خشک پتوں کا سفوف ½ ۲ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاوے - سفوف کو ایلکہال میں بھگو کر پرکولیٹ کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۲٫۵ سے ۴٫۵ کیوبک سینٹی میٹر)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیر و استعمال اڑوسہ

بیرونی - اڑوسہ کے پتوں میں اِن سیکٹی سائڈ (کرم کش) خواص پائے جاتے ہیں اور اسی واسطے جب چاے اور دیگر فصلوں پر کیڑا لگ جاتا ہے تو ان کو ہلاک کرنے کے لئے ان پتوں کا استعمال نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر واٹ صاحب کی راے ہے کہ پینے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اگر اس میں برگ بانسہ ڈال دئے جائیں تو وہ جرمی سائڈ (قاتلِ جراثیم) تاثیر کرتے ہیں ٭

اندرونی - بانسہ کے پتے اور اس کی جڑ دونوں سٹیمولنٹ ایکسپکٹورینٹ (مُنَفِّث بالتحریک - مخرج بلغم بالتحریک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں اسی لئے زیادہ تر اس کی جڑ کو بجاے سینیگا (بولیغالی) پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ - ڈاکٹر دت نے اپنی ہندو میٹریا میڈیکا میں اس کے بہت سے مرکبات کا ذکر کیا ہے جو شارنگ دھر اور بھاؤ پرکاش سے لئے گئے ہیں۔ بقول ان کے ہندوستان میں یہ ایک کہاوت ہے کہ جب تک بانسہ موجود ہے تب تک کسی مریض سِل کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ چنانچہ ہندوستان کے دیسی اطبا اس دوا کو تھائی سِس (سِل) میں نہایت مُفید خیال کرتے ہیں +

اروسہ کی جڑ کا جوشاندہ بچوں کی پرٹسس (سعال دیکی - کوکر کھانسی) اور خفیف بخاروں میں اکثر مفید ہوتا ہے اور چونکہ اس کے پتوں میں کسی قدر ایمونیا بھی ہوتا ہے اس لئے انکے چُرٹ بناکر پلانے سے مرض دمہ کے دورہ میں تخفیف ہوجاتی ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَڈونِس (ADONIS) اڈونی

(الفصیلۃ الشقیقیہ N. O. Ranunculaceae)

(لاطانی) اڈونِس وَرنَے لِس (Adonis Vernalis) (اردو) اڈونی بوٹی (طبی نام (مجوزہ) ڈاکٹر ڈی نام)

(انگریزی) اَڈونِس (Adonis) اڈونی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - یہ بوٹی تین قسم کی ہوتی ہے اور یورپ و ایشیا کے مختلف ممالک میں پیدا ہوتی ہے۔ مگر غالباً ہندوستان میں یہ پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکٹر واٹ صاحب اور ڈاکٹر ڈیموک صاحب کی مطوّل کتب ادویہ ہندیہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے ؛

صفات نباتی - یہ جھاڑی تقریباً ۱۰ انچ بلند ہوتی ہے - اس کی پتّیاں چمکیلی سبز رنگ کی ہوتی ہیں جو باریک باریک ریشوں میں منقسم ہوتی ہیں - اسکے پھول سُنہری سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں گلیوکوسائیڈ قسم کا ایک جوہر بنام اڈونائی ڈین اور ایک دوسرا جوہر بنام اڈونیٹ پائے جاتے ہیں - اڈونائی ڈین پانی اور ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک - اس کا سفوف ۲ سے ۶ گرین تک - اور اسی نسبت سے اس کا خساندہ یا ٹنکچر یا سیال عصارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں - اس کے جوہر اڈونائی ڈین کی خوراک ۱/۶ سے ۱/۲ گرین تک ہے اور اس کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں +

نوٹ - یورپ کے ممالک اطالیہ - روسیہ اور ہسپانیہ وغیرہ میں یہ دوا آفیشل ہے +

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوّی قلب) مثل ڈیجی ٹےلس کے لیکن یہ اس کی طرح کیومیولےٹو (مُتجمّع یعنی جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کرنے والی دوا) نہیں - مائیٹرل ری گرجی ٹےشن (تقہقر تاجی) اور اے آرٹک ری گرجی ٹےشن (تقہقر آورطی) وغیرہ امراض قلب میں اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیڈرِی نےلین (ADRENALIN) دیکھو سُوپرارینل گلینڈ {Suprarenal-Gland}

(آفیشل Official)

اِیتھر (ÆTHER) اِیثر

(کیمیاوی علامت $(C_2H_5)_2O$.)

ڈاکٹری نام			طبّی نام (مجوّزہ)
اِیتھر	(Ether)	(معرب)	اِیثیر - اِیثر
سَلفیورک اِیتھر	(Sulphuric Ether)	(عربی)	اِیثیر الکبریتی
اِتھی لِک اِیتھر	(Ethylic Ether)	(فارسی)	اِیثر گوگردی
اِیتھل آکسائیڈ	(Ethyl Oxide)	(اردو)	اِیتھر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - یونانی زبان میں ایتھر کے معنی ہیں آسمان یا ہوائے لطیف یعنی ہمارے کرۂ ہوائی سے اُوپر کی ہوا - لیکن بعد کے حکمائے یونان نے اس کلمہ کا اطلاق فرضی روح پر کیا ہے جو کہ انکے اعتقاد کے بموجب تمام عالم کی حیات کا موجب ہے لیکن متقدمین و متاخرین اہل کیمیا اس اصطلاح (ایتھر) کا اطلاق ایک ایسے سیال پر کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی طیار یعنی اُڑجانیوالا اور قابل اشتعال یعنی آتشگیر ہے اور جو کہ ایلکہال (شراب مکرر) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو ملاکر کشید کرنے سے بنتا ہے +

بنانے کی ترکیب - ایتھی لک ایلکہال اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملاکر کشید کرنے سے ایتھر تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ ہلکا سیماب طبع یعنی اڑجانے والا سیال ہے جس کا ذائقہ تیز اور بُو بھی خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے - یہ بآسانی جل اُٹھتا ہے اور اس کا شعلہ سفید رنگ کا ہوتا ہے - ۱۰۵ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۰٫۷۳۵ ہوتا ہے +

نوٹ - خاص ایتھر میں ۹۲ فیصدی (بروے حجم) ایتھی لک آکسائیڈ اور ۸ فیصدی ایتھی لک ایلکہال ہونا چاہیئے +

انحلال - ایلکہال (۹۰ فیصدی) - کلوروفارم اور سیماب طبع روغنات میں ایتھر بآسانی حل ہوجاتا ہے +

آمیزش یا کھوٹ - پانی - ایلکہال - آئل آف وائن اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ +

شناخت - یہ کلوروفارم کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کی خاص قسم کی تیز بُو اور آگ سے اس کا فوراً جل اُٹھنا اس کی خاص تشخیصی علامات ہیں +

خالص ایتھر کی شناخت - مندرجۂ ذیل تجربات سے یہ بات بآسانی معلوم ہوسکتی ہے کہ ایتھر خالص ہے یا نا خالص؟

(۱) ایتھر کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے کے بعد جب وہ بالکل اُڑجاے تو اس کاغذ میں کسی قسم کی بُو باقی نہیں رہنی چاہیئے لیکن اگر ایتھر میں فیوسل آئل یا اسکے مرکبات کی آمیزش ہو تو اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کاغذ میں ذراسی بُو باقی رہا کرتی ہے +

(۲) اگر پانچ کیوبک سینٹی میٹر ایتھر کو انجرات میں تبدیل کیا جاے تو ان کی تاثیر سے لٹمس پیپر (نیلے رنگ کا کاغذ) سُرخ نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں سلفیورک ایسید یا سلفیورس ایسید یا ایسی ٹک ایسید کی آمیزش نہ ہو +

(۳) ایتھر کے ہمراہ کاسٹک پوٹاش کو نصف گھنٹہ تک ملا کر رکھنے سے کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں ایلڈی ہائیڈ اور وی نائل ایلکحال کی آمیزش نہ ہو +

(۴) اگر ایتھر اور پوٹاسیم آیوڈائیڈ کے سولیوشن کو باہم ملا کر کامل ایک گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں تو کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں پراوکسائیڈ آف ہائیڈروجن کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ - ایتھر کو ہمیشہ سیاہ رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اندھیرے میں رکھنا چاہیئے کیونکہ روشنی اور ہوا کی تاثیر سے اسکے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں +

افعال - ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (فوری محرک) لوکل اَنس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور جنرل انس تھے ٹک (عمومی مخدر) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم تک جب بار بار دینا ہو اور ۴۰ سے ۶۰ منم تک جب کہ صرف ایک ہی بار دینا ہو +

نوٹ - کلوڈین فلیجکسائل - ٹنکچر لوبی لی اَل ایتھرئل اور مندرجہ ذیل مرکبات میں ایتھر پڑتا ہے

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
ایتھر پیوری فی کے ٹس (Ether Purificatus)	ایثیر مصحح - ایثیر نقی
پیوری فائیڈ ایتھر (Purified Ether)	صاف کیا ہوا ایتھر

بنانے کی ترکیب - بذریعہ آب مقطر ایتھر میں سے ایتھی لک ایلکحال کو خارج کرکے پھر اس کو کیلسیم کلورائیڈ اور تازہ چونہ کے ہمراہ کشید کرتے ہیں - اس کا وزن متناسبہ ۰،۷۲۰ ہوتا ہے اور یہ ۹۴،۱ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر کشید نہیں ہوتا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپرٹس ایتھرس (Spiritus Ætheris)	رُوحُ الاثیر
(انگریزی) سپرٹ آف ایتھر (Spirit of Ether)	رُوح ایتھر

بنانے کی ترکیب - ایتھر ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) ۲ حصہ - دونوں کو ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۸۰۶ء سے ۸۱۱ء تک ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم تک = (۱٫۲ سے ۲٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو - اور ۶۰ سے ۹۰ منم تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک ہی بار دینی ہو - **نوٹ** - یہ ٹنکچر لوبی لٹل ایتھریل میں پڑتی ہے +

(لاطانی) سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس {Spiritus Ætheris Compositus} روح الاثیر مرکب

(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر {Compound Spirit of Ether} روح ایتھر مرکب

(〃) ہاف مینس اے نوڈائن (Hoffman's Anodyne) مخدر ہاف مین صاحب

بنانے کی ترکیب - ایتھر ۵ ½ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) ۸۷ فلوئڈ اونس - سلفیوریک ایسڈ ۳۶ فلوئڈ اونس - آب مقطر ۱ ½ فلوئڈ اونس - سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت - پہلے سلفیوریک ایسڈ کو ۴۰ فلوئڈ اونس ایلکحال کے ساتھ ملاکر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو آہستہ آہستہ ڈسٹل کریں یعنی کشید کریں اور جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو شیشے کے ٹرے میں رکھکر نیچے کے سیال کا حصہ علیحدہ کرلیں اور اوپر کے حصہ سیال کے ہمراہ آب مقطر اور اس قدر سوڈیم بائی کاربونیٹ ملادیں کہ اس کی کیفیت نیوٹرل (متعادل) ہوجاے اور پھر جس قدر کہ ایتھرئل سیال علیحدہ ہو اس کے ہمراہ ۳۸ فلوئڈ اونس ایلکحال اور ایتھر ملاکر اس کو فلٹر کرلیں یعنی چھان لیں - اس کا وزن متناسبہ ۸۰۸ء سے ۸۱۲ء تک ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ بوند تک = (۶ء سے ۲٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دینی ہو۔ اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک بار ہی دینی ہو ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ایتھر میتھی لے ٹس (Æther Methylatus) اس کو میتھی لے ٹڈ ایلکھال سے بناتے ہیں اسکا وزن متناسبہ ۷۱۷ ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر لوکل انس تھیریا (مقامی تخدیر) کے لئے بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس کو سنگھاتے بھی ہیں ٭

سپیرٹس ایتھرس میوریاٹی کس (لاطانی) { Spiritus Ætheris Muriaticus }

سیلس ڈلکس (انگریزی) (Salis Dulcis)

کلوٹنس فیبری فیوج سپرٹ (Clutton's Febrifuge Spirit.) (〃)

یہ بھی ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس کا وزن متناسبہ ۸۶۰ ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت قدیمی مرکب ہے جس کو تاہنوز بعض ڈاکٹر بخار اور زکام میں استعمال کرتے ہیں ٭

ایتھر کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

نوٹ۔ ایتھر کی تاثیر کلوروفارم کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے ٭

تاثیراتِ بیرونی

نہایت ہی سیماب طبع ہونے کے سبب ایتھر جلد پر ڈالتے ہی فوراً ابخرات میں تبدیل ہوجاتا ہے اور جس حصۂ جسم پر ڈالا جاوے وہاں کے حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو بالکل مفلوج و بے حس کردیتا ہے۔ اور وہاں کی جلد نہایت سرد اور سخت ہوجاتی اور عروق شعریہ کے سکڑ جانے سے اس کی رنگت سفید ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لوکل ریفریجرینٹ (مقامی مبرد) اور انس تھے ٹک (مخدر) ہے۔ اور اگر مقامی برودت یا سردی کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جاوے تو وہ مقام بیجان ہوسکتا ہے۔ لیکن مثل کلوروفارم یا ایلکھال کے ایتھر کی جلد پر مالش کی جاوے یا اسے اس طرح سے استعمال کیا جاوے کہ وہ اڑنے نہ پائے تو بجاے اسکے کہ وہ اس مقام کو بے حس کردے وہ اس جگہ کو سرخ کردیتا اور وہاں پر آبلہ ڈال دیتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیراتِ اندرونی

دہن - مُنہ میں اس سے ایک خاص قسم کا نامرغوب اور جلندار ذائقہ پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی معکوس تحریک سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے ٭

معدہ و امعاء - یہ بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور معدہ کے خونی عروق و اعصاب اور عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچاکر رطوبتِ معدی کے ازدیاد اور ریح کے اخراج کا باعث ہوتا ہے - اس لئے اِیتھر گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) ہے - معکوس طور پر یہ امعاء و قلب اور پھیپھڑوں پر محرک تاثیر کرتا ہے - نیز یہ اِن ٹسٹائنل اَینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج امعا) ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ جگر اور لبلبہ کے فعل کو بھی تحریک دیتا ہے ٭

دل اور پھیپھڑے - دِل اور شُش پر یہ دونوں طرح سے یعنی مستقیم اور معکوس طور سے محرّک اثر کرتا ہے چنانچہ دل کی حرکت و قوّت اور خون کے دباؤ میں زیادتی ہوجاتی ہے اور حرکاتِ نبض و تنفّس بڑھ جاتی ہیں اس لئے یہ ایک عمدہ کارڈی اک سٹیمولنٹ (محرّکِ قلب) ہے ٭

نظام عصبی - مثل کلوروفارم کے اِیتھر کا اثر نظام عصبی پر جنرل اَنس تھے ٹک (مُخدّر عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والا) پڑتا ہے اس لئے اعمال جراحی میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خاص کر انگلستان میں اب اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے سونگھنے سے قوائے دماغی معطل ہوکر مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے اور حرکاتِ معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہیں - آنکھوں کی پُتلیاں پہلے تو کسی قدر سکڑی ہوئی لیکن بعد کو کسی قدر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں - میڈلری سینٹرس (مراکزِ نخاعی) پر برعکس کلوروفارم کے اِیتھر کا اثر کسی قدر محرّک ہوتا ہے لیکن اگر بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو مرکز تنفّس کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے - نظام عصبی پر اِیتھر اس ترتیب سے اثر کرتا ہے کہ اوّل تو دماغ پر اس کا اثر ہوتا ہے - دوم حسّی مراکز نخاعی پر - سوم حرکتی مراکز نخاعی پر - چہارم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حسّی مراکز پر - پنجم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حرکتی مراکز پر ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ۔ ایتھر اور کلوروفارم کی تاثیرات میں جو بعض خاص خاص اختلافات ہیں وہ مندرجۂ ذیل تحریر بالمقابل سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں :۔

ایتھر	کلوروفارم
(۱) ایتھر کو زیادہ خالص دینا پڑتا ہے مثلاً ۳۰ فیصدی ہوا کے ساتھ ۷۰ فیصدی ایتھر کے انجرات ہونے چاہئیں۔ اس لئے ایتھر کا سونگھنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔	(۱) کلوروفارم کو خالص نہیں دینا پڑتا بلکہ اس کو بہت محلول کر کے دینا پڑتا ہے مثلاً ۹۵ سے ۹۷ فیصدی ہوا کے ساتھ ۳ سے ۵ فیصدی کلوروفارم کے انجرات۔
(۲) ایتھر آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ سے بہت بچانا چاہئے۔	(۲) کلوروفارم آتش گیر نہیں یعنی یہ آگ سے جل نہیں اُٹھتا۔
(۳) ایتھر کی بُو نامرغوب ہوتی ہے۔	(۳) کلوروفارم کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی۔
(۴) ایتھر بیہوشی پیدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا پڑتا ہے چنانچہ ڈاکٹر وٹلا نے ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۱½ پونڈ ایتھر استعمال کیا۔	(۴) کلوروفارم بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تھوڑی سی مقدار سُنگھانا کافی ہوتا ہے چنانچہ ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے یہ ۳ ڈرام سے ایک اونس تک کافی ہوتا ہے۔
(۵) ایتھر سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک رہتا ہے اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے	(۵) کلوروفارم سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک نہیں رہتا اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں نہیں مارتا۔
(۶) ایتھر سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ زیادہ دیر تک رہتی ہے۔	(۶) کلوروفارم سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری ہوتی ہے اور درجۂ بیہوشی بھی مکمل ہوتا ہے۔
(۷) ایتھر سے حرارت جسم بہت گھٹ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ہیئر صاحب فرماتے ہیں کہ ایک معمولی مریض جراحی کی جس کو کہ ایتھر سُنگھا کر بیہوش کیا گیا تھا ۴ درجۂ فارن ہائٹ حرارت جسم کم ہو گئی تھی۔	(۷) کلوروفارم سے حرارتِ جسم میں خفیف سی کمی آتی ہے۔
(۸) ایتھر سے بہ نسبت معدہ کے ہوا کی نالی میں زیادہ خراش ہوتی ہے اس لئے اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو وہ بڑھ جاتی ہے۔	(۸) کلوروفارم سے ہوا کی نالی میں تو زیادہ خراش نہیں ہوتی۔ لیکن معدہ میں زیادہ خراش ہوتی ہے۔
(۹) ایتھر سے چونکہ دماغ میں مراکز قلب و تنفس و مرکز محرک عروق جلد مفلوج نہیں ہو جاتے اس لئے ایتھر ایک بے خطر مخدر دوا ہے۔	(۹) کلوروفارم سے چونکہ مراکز تنفس و محرک عروق جلد مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کلوروفارم ایک ایسی بے خطر مخدر دوا نہیں۔
(۱۰) ایتھر سے عوارضاتِ شُش مثلاً کھانسی و نیمونیا وغیرہ ہو جاتے ہیں۔	(۱۰) کلوروفارم سے کسی قسم کے عوارضاتِ شُش پیدا نہیں ہوتے۔
(۱۱) ایتھر چونکہ جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اسکی بو آتی رہتی ہے۔	(۱۱) کلوروفارم چونکہ جسم سے جلد خارج ہو جاتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اس کی بُو نہیں آتی۔
(۱۲) ایتھر کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کو جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال کم ہوتا ہے۔	(۱۲) کلوروفارم کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کے جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایتھر کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

نیورَلجیا (عصبی درد) میں شدّت درد کو رفع کرنے کے لئے ایتھر کو بذریعۂ آلہ ایتھر سپرے (ایتھر پاش) استعمال کیا کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات چھوٹے چھوٹے اعمالِ جرّاحی (دستکاریوں) میں بھی بطور مقامی مخدّر کے ایتھر کو استعمال کیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے ایک تو جلد بہت سخت ہو جاتی ہے اور دوسرے اس سے تخدیر کا اثر زیادہ گہرا نہیں ہوتا یعنی صرف بالائی ہوتا ہے اور تیسرے جبکہ اس کا مقامی اثر زائل ہو جاتا ہے تو مریض مقام ماؤف میں شدید سوزش اور درد کی شکایت محسوس کرتا ہے اس لئے اس کو صرف بالائی دستکاریوں میں ہی استعمال کیا کرتے ہیں کیونکہ گہری دستکاریوں کے لئے یہ موزوں نہیں تاہم جب اسکو استعمال کرنا ہو تو ایک تو اس کے استعمال سے پہلے جس مقام پر دستکاری کرنی ہو وہاں سے بذریعہ مساژ کس بینڈیج یا کسی اور ترکیب سے خون کو دبا کر دور کر دیں اور دوسرے یہ کہ دورانِ عمل میں اس مقام کو بالکل بے حس یعنی سُن رکھیں +

نوٹ - لوکوموٹر اٹیکسی کے سخت درد اور کوریا (رعشہ) اور ٹیٹینس (کزاز) کے تشنج کو بھی ایتھر سپرے سے فائدہ ہوتا ہے +

استعمالاتِ اندرونی

معدہ و امعاء - مثل کلوروفارم اور ایتھکہال کے ایتھر کو بھی بعض قسم کے ڈس پیپسیا (سوءِ ہضمی) میں اخراج ریاح اور رفع درد و تشنج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس قسم کے ڈس پیپسیا کو بھی جو پنکریاس کی رطوبت کے نقصِ افراز کے سبب سے ہو ایتھر کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ ان ٹسٹائنل کالک (قولنج امعائی) اور بیلیری کالک (قولنج کبدی) میں کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (ہاف مینس اینوڈائن) ایک نہایت مفید دوا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) میں ایتھر کو ملا کر دینے سے وہ خوش ذائقہ اور زود ہضم بن جاتا ہے +

دل اور پھیپھڑے - ایتھر ایک نہایت ہی عمدہ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور رسپائری سٹیمولنٹ (محرک تنفس) دوا ہے - چنانچہ سنکوپی (غشی) - پیلپی ٹیشن (خفقان - دل دھڑکنا) یا کارڈی ایک فے لیور (ضعف قلب) میں ایتھر کو ۱۰ سے ۲۰ بوند کی خوراک میں پلانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - لیکن چونکہ اس کا اثر دیر پا نہیں ہوتا اس لئے اس کو بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے +

اس کو پوری طبی خوراک میں دینے سے مرض انجائنا (وجع الفواد - درد دل) سپاز موڈک برانکائی ٹس (سرفہ تشنجی) اور سپاز موڈک ایزما (ضیق النفس - دمہ تشنجی) میں درد اور بے چینی رفع ہو جاتے ہیں - کبھی کبھی مرض ڈی لیریم ٹریمینس (ہذیان السکاری - ہذیان خمری) میں اری ٹی ٹیبلی ٹی یعنی خراش کو روکنے کے لئے اور دل کو تقویت دینے کے لئے ایتھر کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے +

نظام عصبی - اس کی اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) تاثیر کے سبب اس کو کبھی کبھی ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤ گولہ) اور اپی لیپسی (صرع - مرگی) کی علامات منذرہ میں بھی دیا کرتے ہیں +

جنرل انس تھے شیا (خدر عمومی - کامل بیہوشی) - کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خالص ایتھر سنگھانا چاہیئے - ایتھر کے سنگھانے کے طریق اور اس کے متعلق ضروری احتیاطیں تقریباً وہی ہیں جو کہ کلوروفارم کو سنگھاتے وقت کی جاتی ہیں - چنانچہ ایتھر کے سنگھانے کے دو طریق ہیں ایک اوپن میتھڈ (طریق مفتوح) اور وہ اس طرح سے ہے کہ ایتھر میں اسپنج بھگو کر اسے رومال یا تولیہ کے ذریعے سے استعمال کرتے ہیں لیکن اس طریق سے ایک تو ایتھر زیادہ صرف ہوتا ہے اور دوسرے مریض زیادہ دیر میں بیہوش ہوتا ہے +

دوسرا طریق کلوزڈ میتھڈ (طریق مغلوق) کہلاتا ہے اور وہ اس طرح سے ہے کہ خالص ایتھر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو بذریعۂ کلے وَرس اِن ہے لَر (آلۂ اِستنشاق) سُنگھاتے ہیں۔ اگرچہ اس طریق سے ایتھر سنگھانے سے مریض جلد بیہوش تو ہو جاتا ہے لیکن چونکہ اس آلہ میں بار بار وہی ہوا سونگھنی پڑتی ہے جو کہ مریض کے پھیپھڑوں سے خارج ہوتی رہتی ہے اس واسطے آلۂ مذکور کے استعمال سے مریض کا ذرا دم گھٹنے لگتا ہے ٭

نوٹ۔ اکثر اوقات ایتھر سُنگھانے سے پہلے نائٹرس اوکسائڈ گیس سُنگھاتے ہیں اور جب مریض کا ہاتھ پاؤں مارنا بند ہو جاتا ہے تب اسے ایتھر سُنگھانا شروع کرتے ہیں پس شروع ہی سے ایتھر سنگھانے کی نسبت یہ طریق بہتر ہے ٭

اگر بیہوشی دیر تک جاری رکھنی ہو تو اے۔سی۔ای مکسچر (ایلکہال ایسولیوٹ ۱ حصہ۔ کلوروفارم دو حصہ۔ ایتھر ۳ حصہ) یا ای سی مکسچر (ایتھر ۲ حصہ۔ کلوروفارم ۱ حصہ) سُنگھاتے رہنا چاہیئے ٭

ڈاکٹر بکس ٹون اس بات کی سفارش کرتے ہیں کہ نازک مزاج اشخاص یا مے خواروں میں جب خالص ایتھر کے سنگھانے سے دِقت تنفس وغیرہ شکایات کے پیدا ہونے کا احتمال ہو تو ایتھر کے ساتھ آکسیجن ملا کر دینا چاہیئے۔ لیکن ڈاکٹر ہیوٹ اور بلوم فیلڈ صاحبان کے حال کے تجربات سے جو مفید نتائج منتج ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ تین حصہ ایتھر کو دو حصہ کلوروفارم (بہ حجم) کے ساتھ ملا کر بذریعہ طریق مفتوح سنگھانا دیگر تمام طریقوں سے محفوظ تر ہے ٭

انتباہ (۱) دہن کے ایسے اعمال جراحی میں جن میں کہ مصنوعی روشنی یا کاٹری (کَی۔ گرم لوہا جس سے داغ دیتے ہیں) کے استعمال کی ضرورت ہو ایتھر کو ہرگز نہیں سنگھانا چاہیئے ٭

(۲) ایتھر کی بُو چونکہ ناگوار اور تُند ہوتی ہے اور اس کی خراش سے کھانسی ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے بچوں کو ایتھر نہیں سُنگھانا چاہیئے ٭

(۳) مذکورۂ بالا وجوہ کے سبب لیرنگس (حنجرہ) اور ٹریکیا کے عمل جراحی میں بھی ایتھر کا استعمال مناسب نہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرّبات

(۱) نسخہ

سپرٹس ایتھرس ۳۰ منم
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس ۳۰ منم
سیروپس زنجی بیرس ۱ ڈرام
ایکوا اینی تھائی تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں
یہ مرض ہسٹیریا (باؤگولہ) سنکوپی (غشی)
اور ٹمپے نائیٹس (تفخ شکم) میں مفید ہے ÷

(۲) نسخہ

سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس ۳۰ منم
ایمونیائی کاربوناس ۳ گرین
سپرٹس آرومیشی کمپازیٹس ۱ ڈرام
انفیوژن کیسکارلی تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں
کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں
مفید ہے ÷

(۳) نسخہ

سپرٹس ایتھرس ۲ ڈرام
لائیکوار مارفینی ہائیڈرکلورکس ۳۰ منم
ایکوا مینتھی پیپ تا ½ ۱ اونس

ایسا ایک ڈراٹ (جرعۂ دوا) فوراً
پلا دیں -
یہ سپازموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں
مفید ہے ÷

(۴) نسخہ

سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس ۳۰ منم
ٹنکچورا ویلیریانی ۲ ڈرام
ٹنکچورا کسٹوریائی ۴ ڈرام
ایکوا فینی کولائی ۶ اونس

اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (چار ڈرام)
ہر چوتھے گھنٹے دیں -
مرض ہسٹیریا (باؤگولہ) میں مفید ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایتھر ایسی ٹک (ÆTHER ACETICUS) ایثیر خلیک

(کیمیاوی علامت $CH_3 OOO (C_2 H_5)$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایتھر ایسی ٹک (Ether Acetic) (عربی) ایثیر خلیک

(انگریزی) ایسی ٹک ایتھر (Acetic Ether) (فارسی) ایثر سرکی

بنانے کی ترکیب - ایتھی لک ایلکھال۔ سلفیورک ایسڈ اور خشک شدہ سوڈیم ایسی ٹیٹ کو باہم ملا کر کشید کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اسکے ساتھ خشک پٹاسیم کاربونیٹ ملا کر تین روز تک ڈائی جسٹ کریں (۹۰ سے ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں بھگو رکھیں) پھر اس سیال کے اس حصہ کو جو کہ ۱۶۵ سے ۱۷۲ درجہ فارن ہائٹ کے مابین کھولنے لگے اسے کشید کر کے علیحدہ کر لیں ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی بُو خوشگوار ہوتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۰۰ء سے ۹۰۵ء تک ہوتا ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ دس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے نیز ایلکھال (۹۰ فیصدی والے) کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۱ سے ۲ء۵ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ بار بار دینا ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک بار ہی دینا ہو ٭

نوٹ - یہ لائیکوار اَپس پَیسے ٹکس (سیال آبلہ انگیز) میں کنتھیری ڈین (ذراریحین) کو حل کرنے کے لئے کام آتا ہے ٭

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر ایک بڑی حد تک سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ اور بُو زیادہ خوشگوار ہوتے ہیں۔ یہ سٹیمولنٹ (محرک)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں بیہوشی رفع کرنے کے لئے اس کو اکثر دیا کرتے ہیں ٭

۳۰ بوند ایسی ٹک ایتھر کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر اس کے ابخرات سونگھنے سے لیرنجئل اری ٹیشن (خراش حنجرہ) کم ہو جاتی ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

نائٹرس آکسائیڈ گاس (NITROUS OXIDE GAS) غازِ مُضحکہ

(کیمیاوی علامت N_2O)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
نائٹرس آکسائیڈ گاس (Nitrous Oxide Gas)	غازِ مُضحکہ
لافنگ گیس (Laughing Gas)	ہنسانے والی گیس

نوٹ - اگرچہ ترتیب حروف تہجی کے لحاظ سے اس گیس کے ذکر کرنے کا یہ مقام نہیں لیکن چونکہ ایتھر کے ضمن میں اس کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے یہاں پر اس کا بھی بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے ٭

تاریخ - زمانۂ قدیم میں خدر یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے ہشیش (Haschish) (حشیش - قنب ہندی - بھنگ) مانڈراگورا (Mandragora) (اللفاح - بیروج) - اوپیم (افیون) - ہائیوسائمس (بنج) ہیملاک (شوکران) وغیرہ کو استعمال کرنے کے علاوہ دار وے بیہوشی کے کئی ایک ایسے صدری مرکبات بھی تھے کہ جن کو پلانے سے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہو جایا کرتی تھی اور بلا احساس کسی قسم کی تکلیف کے اس پر عملِ جراحی کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ آیورویدک (ہندی طب) میں سمّوہنی (داروے بیہوشی) اور سنجیونی (داروے ہوش آور) دو قدیم ادویہ کا ذکر ہے چنانچہ ایک کو بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اور دوسری کو بیہوشی دُور کرنے کے لئے دیا کرتے تھے ٭

لیکن جدید مخدرات یا بیہوش کنندہ ادویہ کا آغاز لافنگ گیس (غازِ مُضحکہ) کی ایجاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اس کے خواص کے معلوم کرنے سے ہوتا ہے - اس غاز (بخارات) کو ۱۸۰۰ء میں ڈاکٹر سر ہمفری ڈے وی صاحب نے دریافت کیا تھا - سر ہمفری نے اس غاز کے صرف خواص مضحکہ کو ہی معلوم نہ کیا تھا بلکہ اس نے اس کی تاثیر مخدرہ کو بھی معلوم کر لیا تھا ٭

بنانے کی ترکیب - ایمونیم نائٹریٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دینے سے یہ گیس حاصل ہوتی ہے ٭

صفات - یہ گیس بے رنگ و بے بُو ہوتی ہے - اس کو مضبوط فولادی نلکوں میں ۳۰ گنا ہوا کے زور سے بند کر کے فروخت کرتے ہیں ٭

تاثیراتِ غازِ مضحکہ

جسم سے باہر یہ گیس کُم بَسْ چَن (اشتعال و احتراق) کو قائم رکھتی ہے یعنی جلتی ہوئی چیز اس گیس سے بجھتے نہیں پاتی - لیکن زندہ ساخت میں یہ گیس اوکسیجن کا کام نہیں دیتی اور اگر اس کو اوکسیجن کی بجائے سُنگھایا جائے تو ایَس فکسیا (اختناق - دم گھٹنا) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں - اس گیس کو ہمیشہ سُنگھا کر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

نوٹ - اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سُنگھانے سے کم تکلیف ہوا کرتی ہے ٭

نظام عصبی - اس گیس کو سونگھنے کے چند لمحہ بعد ہی مریض کی سماعت اور اور بصارت میں فتور آجاتا ہے - اس کے حواس زائل ہونے لگتے ہیں اور اس کو بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے جس سبب سے اس گیس کا نام لافنگ گیس یعنی غازِ مضحکہ رکھا گیا - اس کی حرکات و گفتار میں بے ترتیبی آجاتی ہے - دقّت تنفّس محسوس ہوتی ہے اور آدھے منٹ کے اندر اندر اس کے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے اور دیگر علاماتِ اختناق (دم بند ہونا) نمایاں ہونے لگتی ہیں - چنانچہ سانس رُک رُک کر اور خراٹے سے آنے لگتا ہے - عضلات متشنج ہو کر سخت ہو جاتے ہیں اور آخر کار حرکات تنفّس بے ترتیب ہو کر بند ہو جاتی ہیں - اب اگر وہ آلہ جس کے ذریعے یہ گیس سُنگھائی جا رہی ہے مریض کے چہرہ پر سے ہٹا لیا جائے تو اس کے پپوٹے بالکل بے حس معلوم ہونگے اور آنکھوں کی پُتلیاں پھیلی ہوئی نظر آئینگی - اور اس پر چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی کرنے سے مثلاً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دانت اکھاڑنے سے اسے بالکل درد معلوم نہیں ہوگا - یہ حالت ۲۰ سے ۴۰ سیکنڈ تک قائم رہتی ہے اور اس کے بعد مریض ایک دو گہرے سانس لیتا ہے - اس کے چہرے کی نیلاہٹ دُور ہو جاتی ہے اور دو تین منٹ میں وہ ہوش میں آجاتا ہے ٭

دل و دورانِ خون - دل پر اس گیس کا کچھ اثر نہیں ہوتا - خون کا دباؤ جو بڑھ جاتا ہے اور نبض جو سُست ہو جاتی ہے وہ صرف اَیس فکسیا (اختناق) کے سبب سے ہوتی ہے ٭

تنفّس - اس گیس سے دم گھُٹنے کی جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ مرکز تنفّس پر ڈی پریشنٹ (مُضعِف) اثر پڑنے کے سبب سے ہوتی ہیں اور اس کے سُنگھانے کے بعد بول میں جو شکر خارج ہونے لگ پڑتی ہے وہ اَیس فکسیا کی وجہ سے ہوتی ہے ٭

استعمال غاز مضحکہ

چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمالِ جرّاحی - دستکاریاں) کرنے کے لئے اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سُنگھایا کرتے ہیں ٭

جیسا کہ مذکور ہوا اس گیس کو مضبوط فولادی نلکوں میں سیال حالت میں بھر رکھتے ہیں - ہر ایک نلکے کے اوپر ایک ٹیپ (صنبور - نلی) لگی ہوتی ہے جس کو دوا سُنگھانے والا اپنے پاؤں سے کھول سکتا اور بند کر سکتا ہے - نلکے کو کھولنے پر یہ عرق اس سے نکلتے ہی اُڑنا شروع ہو جاتا ہے اور ایک ربڑ کی تھیلی میں جمع ہوتا جاتا ہے اور اس میں سے یہ گیس ربڑ کی ایک ٹوپی میں جاتی ہے جو مریض کے مُنہ پر چڑھا دی جاتی ہے اور اس میں ایسا انتظام ہوتا ہے کہ ربڑ کی تھیلی میں سے اس ٹوپی میں جو نالی آتی ہے اس پر ایک کواڑ لگا ہوا ہوتا ہے - پس جب مریض سانس لیتا ہے تو یہ کواڑ کھل جاتا ہے اور گیس ٹوپی میں آجاتی ہے لیکن جب وہ سانس چھوڑتا ہے تو وہ کواڑ بند ہو جاتا ہے اور مُنہ کی ہوا باہر نکل جاتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس {ÆTHERIS NITROSI SPIRITUS} روح الایثیر النتروس

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس (Ætheris Nitrousi Spiritus) روح الایثیر النتروس

(انگریزی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر (Spirit of Nitrous Ether) روح ایتھر نترسی

(" ") سوئیٹ سپرٹ آف نائٹر (Sweet Spirit of Nitre) شیریں روح شورہ

بنانے کی ترکیب - نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ایلکحال (۹۰ فیصدی) - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) اور کاپر (تانبا) کو باہم ملاکر ۱۷۰ اور ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرنے سے جو کچھ کہ حاصل ہو اس کے ساتھ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے - علاوہ ایلکحال کے اس میں ایتھل نائٹریٹ - ایلڈی ہائڈ - ایسی ٹک ایتھر اور ایسی ٹک ایمڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں +

صفات - یہ ایک شفاف خفیف زردی مائل سیال ہوتا ہے - جو حرارت دینے سے جل اٹھتا ہے - اس کا ذائقہ خاص قسم کا (شیریں اور سرد) ہوتا ہے اور اس سے سیب کی بو کی مانند تیز بو آتی ہے - کیفیت اس کی خفیف تیزابی یعنی ترش اور اس کا وزن متناسبہ ۸۳۸ء سے ۸۴۲ء تک ہوتا ہے +

طاقت - اس میں ۱ء۷۵ سے ۲ء۵ فیصدی (بوزن) ایتھل نائٹریٹ ہونا چاہئے

آمیزش - ایسی ٹک ایسڈ کی زیادتی اور ایتھل نائٹریٹ کی کمی +

نقیضات - پوٹے سیم آیوڈائیڈ - آیرن سلفیٹ - امنٹی پائرین - سیلی سلیٹ - ٹینک ایسڈ - گیلک ایسڈ - ٹنکچر آف گوائکم اور ایمشنر +

افعال - ڈایافورے ٹک (معرق) ڈائیورے ٹک (مدر بول) اور امنٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۲ء۱ سے ۲ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ ۶۰ سے ۹۰ بوند تک (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جب ایک ہی بار دینی ہو۔

ہدایات متعلقہ دواسازی۔(۱) اس کو عنبری رنگ کی نہایت مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو ہوا اور روشنی میں کم کھولنا چاہیئے۔

(۲) اگر اس دوا کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو اِٹروسیل جو کنسٹرے ٹڈ یعنی مجتمع شکل کا نائیٹرس ایتھر ہوتا ہے وہ ایک اونس لیکر ۱۹ فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ملانے سے کہتے ہیں کہ سپرٹ ایتھر نائیٹر بن جاتی ہے۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) اگر نسخہ میں پوٹے سیم آئیوڈائڈ کے ساتھ سپرٹس ایتھرس نائیٹرو سائی لکھی ہو تو اگر اس میں پہلے قدرے پوٹے سیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹ یا سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کر لیں تو پھر اس میں آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیم کے ملانے سے آئیوڈین علیحدہ نہیں ہوتی۔

(۲) اگر اینٹی پائرین کو سپرٹ ایتھر نائیٹر کے ساتھ ملا کر دینا ہو تو ان کو ایلکلائن سولیوشن میں ملا کر دینا چاہیئے۔

سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر کی تاثیرات دوائیہ

(بیرونی) اگر جلد پر لگائی جاوے تو یہ دوا اُڑ کر اس مقام کو کسی قدر بے حس کر دیتی ہے۔

(اندرونی) اس دوا میں ایتھر کے اور اُن نائیٹر ائٹس کے (جو کہ اسکی ترکیب میں شامل ہیں) مشترک خواص موجود ہوتے ہیں لیکن ایک خفیف درجہ تک۔ اس لئے یہ ایک خفیف ڈی فیوزِی بل سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے۔

دل اور خون۔ خون کے سُرخ ذرات کی طاقت جذب آکسیجن کو یہ دوا کم کرتی ہے۔ کارڈی ایک ایکٹوِی ٹی (دل کی چستی) کو کسی قدر تیز کرتی ہے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیری فرل بلڈ وے سلز (محیطی عروق دموی) کو سست کرتی ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر نائٹراٹیس کرتے ہیں۔ ایمائل نائٹریٹ کی طرح یہ شریانی تناوٹ کو کم کرتی ہے جس سبب سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ بقول پروفیسر لیخ صاحب دورانِ خون پر اس کا اثر بہ نسبت ایمائل نائٹریٹ اور دیگر نائٹریٹ کے زیادہ مستقل ہوتا ہے +

چونکہ اس کی تاثیر سے گردوں اور جلد کے عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے اس کا اثر ڈائیورے ٹک (مدرِ بول) اور ڈایا فورے ٹک (معرّق) ہوتا ہے۔ اور اس کی اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) تاثیر بے شبہ کثرت سے پسینہ آنے اور ذرّاتِ خون میں تغیّر واقع ہونے کے سبب سے ہوتی ہے +

اخراج - اس کا اخراج گردوں اور پھیپھڑوں کے ذریعے سے ہوتا ہے +

استعمالات

(اندرونی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر - فیبر مکسچر (دوائے بخار) کا جزوِ اعظم ہے اور خفیف بخار کی حالت میں ایک عمدہ معرّق دوا ہے اور چونکہ اس سے ضعف نہیں ہوتا اس لئے اس کو بطور اینٹی پائرے ٹک (دافع بخار) کٹارل فیور (حمّے نزلی) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمّے متقطّعہ - نوبتی بخار) ریمی ٹنٹ فیور (حمّے مُستفترہ - تپ لازم) ٹائیفائیڈ فیور (حمّے محرقہ اسہالی) اور دیگر بخاروں میں دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بچّوں کے دانت نکالنے کے ایّام میں جو بخار ہوتا ہے اس میں یہ خصوصیت سے مفید ہوتی ہے۔ بطور ڈائیورے ٹک (مدرِ بول)۔ یہ کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرضِ بریت صاحب یعنی استسقاء زقی) میں ایک نہایت مفید دوا ہے +

نوٹ - گردوں کی خرابی سے جو ڈراپسی (استسقا) ہوتی ہے اس میں تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن دل کی خرابی سے جو ڈراپسی ہوتی ہے اس میں اس سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے +

بعض اوقات اس کو ایزما (دمہ) انجائنا پکٹورس (وجع الفواد - درد دل) اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایتھل برومائڈم (ÆTHYL BROMIDUM)

(کیمیاوی علامت $C_2 H_5 Br$)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایتھل برومائڈم (Ethyl Bromidum)

(انگریزی) ایتھل برومائیڈ (Ethyl Bromide)

(ر ر) ہائیڈروبرومک ایتھر (Hydrobromic Ether)

بنانے کی ترکیب - ایتھائل - برومین اور فاسفورس کو باہم ملا کر کشید کرنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ نہایت ہی طیار یعنی اڑ جانے والا وزنی سیال ہوتا ہے جس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے ٭

نوٹ - اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی گہری عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہیئے اگر اس کو روشنی اور ہوا سے محفوظ رکھا جاوے تو اس کے اجزاء متفرق نہیں ہوتے یعنی یہ خراب نہیں ہو جاتا ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھائل (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

مقدار انہے لے شن یعنی استنشاق ½ ۱ سے ½ ۳ ڈرام تک ٭

تاثیر و استعمال

یہ بھی ایک لوکل اور جنرل انس تھے ٹک (مقامی اور عمومی مخدر) دوا ہے جو کہ کلوروفارم کی نسبت سریع التاثیر ہے اور جس کو کبھی کبھی کلوروفارم کے ساتھ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی میں اور بالخصوص دانتوں کی دستکاریوں میں نیز عمل ولادۃ یعنی دایہ گری میں استعمال کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ خارجی طور پر کسی حصّہ جسم کو بے حس کرنے کے لئے اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاش) استعمال کرتے ہیں +

انتباہ - یہ بھی مثل ایتھر کے سنگھائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر دوا ہے۔ ایسی دستکاریوں میں جن میں کہ زیادہ وقت لگتا ہو یا ایسے مریضوں میں جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں اس دوا کا استعمال ممنوع ہے +

اگر اس دوا کو ہوا کے ساتھ ملا کر سنگھایا جاے یا زیادہ عرصہ تک سنگھایا جاے تو اس سے خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں +

ایتھی لین برومائیڈ (Ethylene Bromide) یہ بھی ایک بیرنگ وزنی قدرے سیماب طبع سیال ہے جو کہ مرض ایزما (دمہ) اور مرض اپی لیپسی (صرع - مرگی) میں ایک سے دو بوند کی مقدار میں ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دینے سے کہتے ہیں کہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اس کے پانچ پانچ منم والے کیپسولز بھی بکا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایتھل کلورائیڈم (ÆTHYL CHLORIDUM)

(لاطانی) ایتھل کلورائیڈم (Ethyl chloridum)

(انگریزی) ایتھل کلورائیڈ (Ethyl chloride)

(") ہائیڈروکلورک ایتھر (Hydrochloric Ether)

بنانے کی ترکیب - خالص ایتھی لک ایلکحال پر ہائیڈروکلورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بیرنگ ایتھری آتشگیر سیال ہے جس سے خاص قسم کی ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن جلندار +

یہ اکثر کانچ کی شیشیوں میں جن پر سپرنگ دار ٹوپی لگی ہوتی ہے فروخت ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - چونکہ یہ ایک نہایت بیماب طبع اور آتشگیر سیال ہے اس لئے اس کو شیشہ کی نلیوں میں ڈال کر اور ان کے مُنہ کو ہرمیٹی کلی سیل کرکے یعنی خاص طریق سے بند کرکے رکھنا چاہیئے - اور اسے شعلۂ آتش کے قریب ہرگز نہیں کھولنا چاہیئے ٭

چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں جلد کو بے حس کرنے کے لئے اس کے ابخرات استعمال کئے جاتے ہیں - چنانچہ جس شیشے کی نلی میں یہ دوا بند ہوتی ہے اس نلکی کی ٹوپی کو دور کرنے کے بعد صرف ہاتھ کی گرمی سے اس نلکی میں سے اس دوا کے ابخرات اُڑنے شروع ہوجاتے ہیں اور تقریباً ۸ انچ کے فاصلے سے یہ مقام ماؤف کی جلد پر اثر کرکے اس کو بالکل بے حس کر دیتے ہیں - لیکن اس کے استعمال سے پہلے جلد کو صابن اور پانی سے دھوکر اسے خوب صاف کر لینا چاہیئے ٭

نوٹ - نوزائیدہ اور ننھے بچوں (مثلاً پانچ روز کے بچہ سے لے کر ۶ ماہ تک کے بچہ کو) کو دس پندرہ منٹ تک بیہوش کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے - چنانچہ اس کو سیلولائیڈ کے اِن ہیلر میں ڈال کر سُنگھاتے ہیں - چند روز یا چند ہفتوں کی عمر کے بچوں کو تین کیوبک سینٹی میٹر اور ۶ ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں کو پانچ کیوبک سینٹی میٹر دوا سنگھانی کافی ہوتی ہے ٭

ایتھل کلورائیڈ کو دنداں سازی میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس میں نائٹرک آکسائیڈ کا استعمال کافی ہوتا ہے - اور شراب خواروں کو یہ دوا نہ سُنگھانی چاہیئے اور نہ پلانی چاہیئے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اِیتھل آئیوڈائیڈم (ETHYL IODIDUM)

(لاطانی) اِیتھل آئیوڈائیڈم (Ethyl Iodidum)

(انگریزی) اِیتھل آئیوڈائیڈ (Ethyl Iodide)

صفات - یہ ایک بے رنگ بیماب طبع وزنی سیال ہے جس سے ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے اور جس کا ذائقہ تیز ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کر کے سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ۹۰ فیصدی والے ایلکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

یہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے۔ اس کی ۵ بوند رومال پر ڈال کر دن میں پانچ سات مرتبہ سونگھنے سے پرانی کھانسی اور دمہ میں دقتِ تنفس کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن بجائے رومال پر ڈال کر سونگھنے کے اگر اس کی ۱۵ یا ۲۰ بوندیں ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنگھائی جائیں تو زیادہ مفید ہوتی ہیں +

نوٹ۔ چھوٹے چھوٹے گلاس کیپ شیولز (غلاف شیشہ) جن میں پانچ پانچ بوند ایتھل آئیوڈائیڈ بھرا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتے ہیں۔ پس وقت ضرورت ایک کیپ شول رومال میں توڑ کر اسے سونگھ سکتے ہیں +

سامنوفارم (Somnoform) یہ ایک مرکب دوا ہے جس میں کہتے ہیں کہ ۶۰ فیصدی ایتھل کلورائیڈ۔ ۳۵ فیصدی میتھل کلورائیڈ اور ۵ فیصدی ایتھل برومائیڈ ہوتا ہے۔ یہ بھی گلاس کیپ شولز اور گلاس ٹیوب میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے +

افعال و استعمال۔ یہ بھی ایک مخدر دوا ہے۔ ڈین ٹسٹری (دنداں سازی) میں اسکو سنگھا کر بیہوشی پیدا کیا کرتے ہیں +

خطرناک علامات کا علاج۔ اگر ایتھر یا ایتھل کلورائیڈ یا سامنوفارم کے سنگھانے سے خطرناک علامات پیدا ہوں تو حسب ذیل ہدایات پر عمل کریں (۱) جہاں مریض موجود ہے وہاں کی ہوا بالکل صاف ہو (۲) مریض کے کپڑے خصوصاً گلو اور سینہ پر کے کپڑے بالکل ڈھیلے ہوں (۳) اگر دقتِ تنفس ہو تو فوراً مصنوعی تنفس جاری کرائیں (۴) کمزور ایمونیا کے انجرات نتھنوں کے قریب لے جائیں۔ (۵) مقام قلب پر گرم فلالین رکھیں اور سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ آہستہ آہستہ چھاتی پر ماریں۔ مصنوعی تنفس کم از کم ایک گھنٹہ تک جاری رکھنا چاہیئے نیز فیراڈزم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(بجلی) لگائیں اور مریض کو گرم رکھیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اگاریکس البس (AGARICUS ALBUS) غاریقونِ ابیض

(النفیلۃ الفطریہ (N. O. Polyporaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اگاریکس البس	(Agaricus Albus)	(یونانی) اگاریکون (عربی) غاریقونِ ابیض
(نباتی) پالی پورس آفی سی نے لس	(Polyporus Officinalis)	(عربی) غاریقون طبی
(انگریزی) وھائٹ اگارک	(White Agaric)	(فارسی) غاریقون سفید
(〃) پرجنگ اگارک	(Purging Agaric)	(〃) غاریقون مسہل
(〃) لارچ اگارک	(Larch Agarie)	(〃) غاریقون صنوبر

نوٹ - یہ دوا برٹش فارماکوپیا میں تو داخل نہیں لیکن فرانس - اٹلی اور سپین کے فارماکوپیاز میں داخل ہے - اور چونکہ یونانی اطبا اس کو ہندوستان میں بہت استعمال کرتے ہیں اس لئے میں نے اس کو یہاں پر لکھنا مناسب سمجھا +

وجہ تسمیہ - بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی جس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کا یونانی نام اگاریکون مشتق ہے اگاریا سے جو ایک علاقہ ہے سرماشیا میں - چونکہ یہ دوا اس علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی کے نام سے موسوم ہوئی +

اس کا عربی نام غاریقون جو دراصل اغاریقون تھا معرب ہے اس کے یونانی نام اگاریکون کا - اغاریقون کا ہمزہ حذف کرنے سے غاریقون رہ گیا +

ماہیت - غاریقون کی ماہیت کے متعلق متقدمین و متاخرین اطبا میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ بعض کا قول ہے کہ غاریقون بعض پرانے اور بوسیدہ درختوں مثل درخت انجیر و گولر کی بوسیدہ جڑ ہے جو ان کے جوف میں سے نکلتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ وہ درخت غار کی جڑ ہے وغیرہ لیکن بعض نے مثلاً حکیم محمد بن احمد نے اس کی ماہیت بالکل صحیح لکھی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی یہ کہ غاریقون از قسم فطر (سمارو غ - کھمبی) ہے - اور ابن ماسویہ نے جو لکھا ہے کہ غاریقون نر و مادہ ہوتا ہے اور مختلف رنگ وسفید - زرد - سُرخ - سیاہ) کا ہوتا ہے یہ بھی صحیح ہے چنانچہ غاریقون طبی یا غاریقون سفید جو آجکل بعض ممالک یورپ میں دوائً مستعمل ہے وہ دراصل مادہ غاریقون ہی ہے +

نوٹ - مشروم جنہیں عربی میں فطریات فارسی میں سمارو غ سنسکرت میں وَرشاجا اور ہندی و اُردو میں کھمبیں کہتے ہیں سیکڑوں قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے بعض غذا میں کام آتی ہیں اور بعض دوا میں اور بعض سخت زہریلی ہوتی ہیں خصوصاً وہ جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں +

اکثر قسم کی فطریات یعنی کھمبیں تو زمین پر ہی اُگتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں وہ اس کثرت سے پیدا ہوتی ہیں کہ ان کی کثرت پیدائش کی مثالیں دی جاتی ہیں لیکن بعض قسم کی فطریات پُرانے درخت کی جڑوں وغیرہ پر اُگتی ہیں چنانچہ غاریقون طبی بھی اسی قسم کی فطریات میں سے ہے - نصف صدی قبل ازیں یورپ میں تین قسم کا غاریقون (۱) غاریقون ابیض (۲) غاریقون ٹگس اور (۳) غاریقون جراحی مستعمل تھا لیکن اب ان میں سے صرف پہلی قسم کا بعض ممالک یورپ میں مستعمل ہے +

(۱) اگاری کس اَلبس یعنی غاریقون سفید

مقام پیدائش - جیسا کہ مذکور ہوا یہ ایک قسم کی فطر (کھمبی) ہے جو جنوبی اور وسطی یورپ میں پُرانے صنوبر کے درختوں پر (جن میں سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے) پیدا ہوتی ہے +

صفات - اس کے غیر منتظم شکل کے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر بیرونی چھلکا نہیں ہوتا - اُن کا رنگ سفید ہوتا ہے اور وہ ہلکے کسی قدر ریشہ دار اور اسفنجی ساخت کے ہوتے ہیں - بو نہایت خفیف - ذائقہ ابتدا میں شیریں بعد کو ترش اور تلخ +

صفات کیمیاوی - غاریقون ابیض میں سے ایک جوہر نکلتا ہے جسے انگریزی میں اگاری سین (Agaracin) (غاریقین) یا اگاریک ایسڈ (جوہر غاریقون) کہتے ہیں - اس جوہر کی نہایت چھوٹی چھوٹی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں تو کم لیکن گرم پانی میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بآسانی حل ہوجاتی ہیں ٭

مقدار خوراک غاریقون ۵ سے ۳۰ گرین = (۰٫۳۲ سے ۲ گرام)

مقدار خوراک جوہر غاریقون ½ سے ½ ۱ گرین = (۰٫۰۱۶ سے ۰٫۰۶۴ گرام)

نوٹ - غاریقون کا سفوف کسی مربے میں ملاکر دیا کرتے ہیں اور اس کا جوہر ڈوور پوڈر کے ہمراہ بشکل گولی دیتے ہیں ٭

افعال - سٹرانگ پرگے ٹو (قوی مسہل) سیڈیٹک (حابس الدم) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی ٹک (مقئی) ٭

تاثیر و استعمال غاریقون

یورپ میں آج کل بطور مسہل تو اس دوا کو استعمال نہیں کرتے بلکہ بہت تھوڑی خوراک میں قابض و حابس الدم فوائد کے لئے اس کو مرض تھائی سس (سل) میں جو رات کو پسینہ آیا کرتا ہے اس کو روکنے کے لئے نیز کھانسی اور نفث الدم (خون تھوکنا) کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - اور زیادہ تر اس کے جوہر کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں چنانچہ اس کا جوہر ½ ۱ گرین فی گولی میں ڈال کر ایسی ایسی ایک ایک گولی شبانہ روز میں تین بار دینے سے مرض سل کے عرق شبینہ کو بہت فائدہ کرتا ہے - غاریقون کا عصارہ اور اس کا ٹنکچر بھی استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ - اطبائے یونان نے نیز ان کی متابعت میں اطبائے عرب نے غاریقون کے افعال و خواص بہت طول طویل لکھے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اگاری کس اَمے نیٹا (AGARICUS AMANITA) غاریقون ذُباب

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اگاری کس اَمے نیٹا	(Agaricus Amanita) غاریقون ذُباب
(انگریزی) فلائی اگاریک	(Fly Agaric) غاریقون مگس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس قسم کا غاریقون بھی فرنگستان کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس کو دودھ میں جوش دیا جاے تو وہ دودھ مکھیوں کے لئے قاتل ہوتا ہے۔ اس قسم کے غاریقون میں سے ایک نہایت زہریلا جوہر نکلتا ہے جسے مسکیرین کہتے ہیں۔ اس قسم کے غاریقون کو بعض ملکی لوگ مثل افیون اور بھنگ کے استعمال کرتے ہیں اور بعض ڈاکٹران یورپ اس کو فالج اطراف وزبان وعضلات گردن وقطرب وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official

اگاری کس شیرر جئن (AGARICUS CHIRURGEON) الصوفان

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اگاری کس شیرر جئن	(Agaricus Chirurgeon)	الصوفان
(انگریزی) سرجنس اگارک	(Surgeons Agaric)	غاریقون جراحی۔ غاریقون بلوطی

اس قسم کا غاریقون فرنگستان کے جنگلوں میں پرانے بلوط کے درختوں کے تنوں پر پایا جاتا ہے۔ قدیم الایام میں اس کو خاص طور پر صاف کرکے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے مگر اب اس کا استعمال بالکل متروک ہوگیا ہے ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

ایگروپائرم (AGROPYRUM) حشیشۃ الکلب

(الفصیلۃ النجیلیہ (N. O. Gramenaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایگروپائرم	(Agropyrum	(ع) حشیشۃ الکلب
(نباتی) ایگروپائرم ری پنس	(Agropyrum Repens)	(〃) 〃 〃
(〃) ٹریٹی کم ری پنس	(Triticum Repens)	(فارسی) گیاہ سگ
(انگریزی) کوچ گراس	(Couch Grass)	(سنسکرت) شوان ترن (ویدک نام)
(〃) ڈاگ گراس	(Dog Grass)	(اردو ہندی) کتے گھاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام پیدائش۔ یہ گھاس آسٹریلیا اور مشرقی وشمالی امریکہ کی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس گھاس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے۔ جس کو موسم بہار میں جمع کرتے ہیں اور اس پر سے ریشے اُتار ڈالتے ہیں ٭

صفاتِ جذر (جو بطور دوا مستعمل ہے)۔ ہلکے زرد رنگ کے ⅛ سے ½ انچ لانبے ٹکڑے جن کا قطر عموماً ۱/۱۲ سے ¼ انچ تک ہوتا ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی میں ایک لکیر ہوتی ہے اور وہ درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ اس میں سے کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا قدرے شیریں ہوتا ہے۔ اس میں سے گوند کی مانند ایک جوہر نکلتا ہے جسے ٹری ٹی سین (Triticin) جوہر گیاہِ سگ کہتے ہیں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) ڈی کاکٹم ایگرو پائری	(Decoctum Agrapyri)	جوشاندہ حشیشۃ الکلب
(انگریزی) ڈیکاکشن آف ایگروپائرم	(Decoation of Agropyrum)	جوشاندہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب۔ ایگروپائرم یعنی کوچ گراس کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس۔ پانی ۲۰ فلوئڈ اونس۔ دوا کو پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(۲)

ایکسٹریکٹم ایگروپائری لیکوئڈم	Extractum Agropyri Liquidum	خلاصہ حشیشۃ الکلب سیّال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایگروپائرم	Liquid Extract of Agropyrum	سیال عصارہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب۔ ایگروپائرم کا نمبر ۲۰ کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایتھل (۹۰ فیصدی) اور پانی حسب ضرورت۔ پہلے سفوف کو تین بار کر کے ۱۰۰ اونس کھولتے ہوئے پانی میں ڈالی جسٹ کریں (یعنی ذرا گرم جگہ میں عرصہ تک بھگو رکھیں) اور جو کچھ سیّال کہ حاصل ہو اسکو اس قدر آے وے پوریٹ کریں (آنچ پر اڑائیں) کہ باقی ۱۵ اونس سیّال رہ جاے پھر اس میں ۵ اونس ایتھل ملا کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسے فلٹر کرلیں ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۲ سے ۸ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ڈی مل سینٹ (مُلطِّف) اور ڈائیو رَیٹِک (مُدرِ بول) دوا ہے۔ اسکو زیادہ تر مرض سِسٹائی ٹِس (سوزشِ مثانہ) اور گونوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں ÷

نوٹ - کہتے ہیں کہ اس کی تازہ جڑ میں یہ خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اسکے خشک ہونے پر وہ زائل ہوجاتے ہیں ÷

یہ تیل برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے :-

اَجُوَان اوْلِیَم (AJOWAN OLEUM) روغنِ نانخواہ

ڈاکٹری نام		طبّی نام
(لاطانی) اَجُوَان اولیَم	(Ajowan Oleum	(فارسی) روغنِ نانخواہ
(انگریزی) اَجُوَان آئِل	(Ajowan Oil)	{اُردو / ہندی} اجوائن کا تیل
(") ٹیکوٹِس آئِل	(Ptychotis Oil)	(بنگالی) جوانیر تیل

نوٹ - اس تیل کا ذکر کرنے سے پہلے مُناسب معلوم ہوتا ہے کہ اجوائن کا بھی مختصر بیان کردیا جائے

ڈاکٹری نام		طبّی نام	ویدک نام
کیرَم کاپٹی کَم	(Carm Copticum)	{عربی / فارسی} نانخواہ	(سنسکرت) یمانی - دِیپکا
اَمّی کاپٹی کَم	(Ammi Copticum)	(یونانی) اَمّی - باسلیقون کمونی	(ہندی) اجوین
کِنگز کِیوُمِن	(King's Cumin)	(عربی) کمون ملوکی	(اُردو) اجوائن

وجہ تسمیہ - اس کے فارسی نام نانخواہ کے معنی ہیں روٹی کی طلب کرنے والی - چونکہ یہ بھوک کو بڑھاتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا اور زمانۂ قدیم میں ایرانی لوگ زَنیان کو جو درحقیقت نانخواہ ہی تھی تنوری روٹیوں پر لگایا کرتے تھے - اس کا ہندی و اُردو نام اجوائن جو دراصل اَن جوائن ہے وہ بھی گویا نانخواہ ہی کا مترادف ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔حکیم دیسقوریدوس یونانی نے جس افریقی دوا امّی (اَخیلوس) کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت یہی دوا ہے ۔چنانچہ حکیم جالینوس امّی اور کمون ملوکی کو ایک ہی دوا مانتا ہے اور حاجی زین العطار بھی نانخواہ کو امّی کا مترادف جانتا ہے ایسا ہی مصنّف تحفۃ المومنین و دیگر اطبائے اسلام مصنّفین کتب الادویہ بھی امّی یا باسلیقون کموئی کو اجوائن کا مترادف مانتے ہیں ٭

مقام پیدائش ۔ یہ دوا مصر۔ایران اور ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ٭

صفاتِ روغن اجوائن ۔ یہ تیل جو اجوائن کے ثمر (پھل) سے کشید کرکے نکالتے ہیں بے رنگ و سیماب طبع ہوتا ہے ۔اس کی بُو اور ذائقہ مثل اجوائن کے ہوتا ہے ۔اس کا وزن متناسبہ ۹۱۷ء سے ۹۳۰ء تک ہوتا ہے ۔۳۲ درجہ فارن ہائٹ پر اس کو سرد کرنے سے اس میں ۳۰ سے ۳۶ فیصدی تھائیمول پایا جانا چاہئے ٭

نوٹ (۱) تھائی مول (Thymol) کو ہندوستان میں اجوائن کا پھول اور پنجاب میں اجوائن کاسنت کہتے ہیں اور وسطی ہندوستان میں بعض مقامات پر اس کو بناتے ہیں ٭

(۲) پہاڑی پودینہ جسے عربی میں حاشا اور صعتر اور یونانی میں تھائیمس (Thymus) کہتے ہیں اور جس کا تلفظ قدیم عربوں نے ثُومس (جیسا کہ کتب طبیہ میں تحریر ہے) کیا ہے ۔درحقیقت اس کے جوہر یا سنت کو انگریزی میں تھائی مول (Thymol) کہتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا یہ جوہر اجوائن وغیرہ میں سے بھی نکلتا ہے ٭

افعالِ روغن اجوائن ۔ سٹیمولینٹ (مُحرّک) اَینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسرالرّیاح) اور اَینٹی سپٹک (دافع تعفّن) ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

(بیرونی) چونکہ اس روغن میں ۳۲ سے ۳۶ فیصدی تک تھائی مول ہوتا ہے اس لئے اس کے افعال و استعمال مثل تھائی مول کے ہوتے ہیں ٭

(اندرونی) اندرونی طور پر اجوائن کا عرق فلیٹولینس (نفخ شکم) اور کالک (قولنج) میں مفید ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اَیلکُہال اِیتھی لِیکم (Alcohol Ethylicum)

(کیمیاوی علامت $(C_2 H_5 OH)$)

اِیتھی لِک اَیلکُہال (Ethylic Alcohol)

اِیتھل ہائیڈرو آکسائیڈ (Ethyl Hydroxide)

نوٹ - یہ وائنز (شرابوں) اور سپرٹس (شرابہائے مقطر) کا معمولی اَیلکُہال ہے جو مندرجۂ ذیل اشکال میں داخل فارماکوپیا ہے ٭

آفیشل Official

اَیلکُہال اَیب سولیُوٹم (Alcohol Absolutum) اَلکحُول مُطلق

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اَیلکُہال اَیب سولیُوٹم (Alcohol Absolutum) اَلکحُول مُطلق (سنسکرت) مَدھ تتّو

(انگریزی) ایب سولیُوٹ اَیلکُہال (Absolute Alcohol) اَلکحُال مُطلق (ہندی) مَدھرا تت

(〃) اَیلکُہال (Alcohol) مُطلق رُوح الخمر

نوٹ - انگریزی لفظ اَیلکُہال مشتق ہے عربی لفظ اَلکحول سے جس کے معنی اصطلاح کیمیا میں ہیں نہایت مقطر یا رُوح مگر اب اس لفظ کا اطلاق مطلق روح شراب پر ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب - کم طاقت والے اِیتھی لِک اَیلکُہال سے کم از کم ۹ فیصدی پانی اُڑا کر پھر اسے کشید کر لیتے ہیں چنانچہ رَیکٹی فائیڈ سپرٹ (جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے) میں سے کاربونیٹ آف پوٹے سیم یا کلورائیڈ آف کیلسیم کے ذریعے کم از کم ۹ فیصدی پانی کو علیحدہ کرنے کے بعد پھر اسے کشید کرنے سے خالص اَیلکُہال حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ و بے بُو نہایت سیماب طبع (اُڑ جانے والا) سیال ہے جو نمی کو بآسانی جذب کر لیتا ہے - اس میں ۹۹ فیصدی (بروے وزن) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ایک فیصدی پانی ہوتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۷۹۴ء سے ۷۹۶ء تک ہوتا ہے اور ۱۷۳ء۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے ٭

یہ کلورو فارم اور لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس کے بنانے میں کام آتا ہے ٭

نوٹ - چونکہ اس میں ایک فیصدی پانی ہوتا ہے اس لئے اس کا مذکورۂ بالا نام ایبسولیوٹ ایلکہال (الکحل مطلق) صحیح نہیں کہا جا سکتا ٭

(آفیشل Official)

(۲) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) روح الخمر

(لاطانی) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) (عربی) روح الخمر

(؍؍) سپرٹس وائنائی ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Vini Rectificatus) (؍؍) روح النبیذ

(انگریزی) ریکٹی فائیڈ سپرٹ (Rectified Spirit) (فارسی) شراب مکرر

(؍؍) ایلکہال (۹۰ پرسینٹ) (Alcohol 90 p. c.) (اردو) جوہر شراب (۹۰ فیصدی)

بنانے کی ترکیب - شکری سیال یا میٹھے رسوں مثلاً گڑ یا شکر کا شربت یا آب نیشکر یا آب انگور یا آب سیب وغیرہ میں خمیر اٹھا کر پھر ان کا عرق کھینچ لیتے ہیں ٭

نوٹ - جب شکر کو پانی میں گھول کر اور اسے ایک ایسی گرم جگہ میں جہاں کی حرارت ۷۰ اور ۸۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہو رکھکر اس میں خمیر شراب ملا دیں تو اس میں ایک تیز حرکت پیدا ہو کر جوش آنے لگتا اور کاربانک ایسڈ گیس خارج ہونے لگتی ہے اور وہ سیال بڑا گدلا ہو جاتا ہے لیکن آخر کار تمام تلچھٹ برتن کے پیندے میں نہ نشین ہو جاتا ہے اور شکر شراب میں تبدیل ہو جاتی ہے ایسی شراب کو شراب خام کہتے ہیں اور جب شراب خام کو مقطر یا کشید کرتے ہیں تو مذکورۂ بالا شراب خالص یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ حاصل ہوتی ہے جسکو سنسکرت میں تیکشن مدھ اور ہندی میں تیج مدھرا کہتے ہیں ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ و شفاف سیال ہے جس کی بو خوشگوار اور ذائقہ تیز ہوتا ہے - آگ لگانے سے یہ بآسانی بغیر دھواں دینے کے نیلے رنگ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شعلہ سے جل اُٹھتا ہے اور جل جانے کے بعد کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۳۴ء ہوتا ہے اور اس میں بروے وزن ۸۵ء۶۵ لیکن بروے حجم ۹۰ فیصدی ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے +

ذیل کے تجربات سے ایلکہال کی خوبی کا بآسانی امتحان ہو سکتا ہے:-

(۱) ایلکہال کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے سے اسکے اُڑ جانے کے بعد کاغذ میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی بشرطیکہ ایلکہال میں فیوزل آئل وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۲) ایلکہال کو پانی میں ملانے سے اس میں گدلاہٹ بالکل نہیں آتی بشرطیکہ ایلکہال میں رال یا روغن وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۳) ایلکہال میں اگر ایمونیا کا سولیوشن ملادیں تو اس میں فوراً کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ ایلکہال میں ایلڈی ہائیڈ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۴) ایلکہال میں اگر اس کے حجم سے نصف مقدار کا پوٹے سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کا سولیوشن ملادیں تو اس کے رنگ میں فوراً سیاہی یا گہرا پن نہیں آجاتا بشرطیکہ ایلکہال میں ایلڈی ہائیڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۵) ایلکہال میں اگر سلور نائٹریٹ کا سولیوشن ملا کر اس کو ۲۴ گھنٹے تک روشنی میں رکھیں تو جو سیاہ رنگ کا تلچھٹ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر لینے کے بعد پھر اسی ایلکہال کو دوبارہ روشنی میں رکھنے سے اس کے رنگ میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا بشرطیکہ اس میں ایلڈی ہائیڈ ایلکہال وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ (۱) چونکہ ایلکہال سیماب طبع اور آتشگیر ہے اس لئے اس کو شیشوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے کسی سرد جگہ میں رکھنا چاہئے اور اس کو آگ سے بالکل دُور رکھنا چاہئے۔

(۲) چونکہ ایلکہال اور پانی کو ملانے سے وہ حجم میں سکڑتا اور اس میں گرمی پیدا ہوتی ہے پس جب کبھی ایلکہال اور پانی کو ملا کر استعمال کرنا ہو تو ان کو باہم ملا کر سرد ہونے پر استعمال کریں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں کیمفر - بالسم - کیسٹر آئل - آئیوڈین - پوٹے سیم اور سوڈیم ہائیڈروڈ آکسائیڈس حل ہو جاتے ہیں ٭

(۴) ایلکہال کی سپیسیفک گرے وی ٹی (وزن مخصوص) دریافت کرنے کے لئے آلہ ایلکہالومیٹر (مقیاس الخمر) استعمال کیا جاتا ہے جس کو شراب میں ڈالنے سے خالص ایلکہال کی مقدار جو کہ اس شراب میں موجود ہوتی ہے وہ معلوم ہو جاتی ہے ٭

آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز (یعنی) پانی ملے ہوئے الکحول

(۱) ایلکہال ۷۰ فیصدی (Alcohol 70 p. c.) بنانے کی ترکیب - ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۳۱٫۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۸۹۰۰ ہوتا ہے ٭

(۲) ایلکہال ۶۰ فیصدی (Alcohol 60 p. c.) بنانے کی ترکیب - ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۵۳٫۶۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۹۱۳۵ ہوتا ہے ٭

(۳) ایلکہال ۴۵ فیصدی (Alcohol 45 p. c.) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰۵٫۳۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۹۴۳۶ ہوتا ہے ٭

(۴) ایلکہال ۲۰ فیصدی (Alcohol 20 p. c.) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۳۵۵٫۸۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۹۷۶۰ ہوتا ہے ٭

ناٹ آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپیرٹس ٹے نیوئر (Spiritus Tenuior)		رُوحُ الخمر مُخفّف
(انگریزی) پروف سپیرٹ (Proof Spirit)		شراب امتحانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات - پروف سپرٹ ایک ایسا سیال ہے جس میں ۵۷ فیصدی (بروے حجم) یا ۴۹ فیصدی (بروے وزن) خالص ایلکہال ہوتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب - ۵ حصہ رکٹی فائیڈ سپرٹ میں ۳ حصہ آب مقطر ملانے سے پروف سپرٹ بن جاتی ہے +

قانونی تعریف - قانون آبکاری میں اس کی تعریف حسب ذیل ہے :- پروف سپرٹ وہ ہے جو ۵۱ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اپنے مساوی الحجم آب مقطر کے وزن کا ٹھیک $\frac{12}{13}$ حصہ ہو +

نوٹ - اس درجہ حرارت پر تو اس کا وزن متناسبہ ۹۲۳ء ہوتا ہے لیکن ۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر اس کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہوتا ہے +

پس جس ایلکہال (شراب) کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہو تو اسے پروف سپرٹ (شراب امتحانی) کہتے ہیں اور جس شراب کا وزن متناسبہ اس سے ہلکا ہو اسے اوور پروف اور جس کا وزن متناسبہ اس سے بھاری ہو اسے انڈر پروف کہتے ہیں - مثلاً ۲۵ درجہ اوور پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ (بروے حجم) پانی ملایا جائے تو وہ پروف سپرٹ بن جائے - اور ۲۵ درجہ انڈر پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ پانی ہوتا ہے پس اس کو پروف سپرٹ بنانے کے لئے اس کے ۱۰۰ حصے میں ۵ حصے ایلکہال ملانا پڑتا ہے +

(۲)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

سپرٹس میتھی لے ٹس (Spiritus Methylatus) **الکحال غیر خالص**

میتھی لے ٹڈ سپرٹ (Methylated Spirit) **ناخالص شراب مقطر**

صفات - یہ ایک قسم کا غیر خالص ایلکہال (شراب مقطر) ہے جس میں ۱۰ فیصدی وڈ نفتھا (نفط چوبی) اور ½ فیصدی پیٹرولیم (پتھر کا تیل) ہوتا ہے جس کے سبب سے یہ قابل شرب نہیں رہتی کیونکہ یہ بہت مُغثی ہوتی ہے یعنی اس کے پینے سے جی متلاتا ہے +

یہ عموماً جلانے کے کام آتی ہے یا عجائب خانوں وغیرہ میں بعض حیوانی یا انسانی اعضاء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

و احشاء کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے ٭

چونکہ اس کا محصول معاف ہوتا ہے اس لئے یہ ارزاں ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفایت شعاری کو مدنظر رکھکر لینیمنٹ آئیوڈین یا ٹنکچر آئیوڈین (خارجی استعمال کے لئے) اس سے تیار کرلئے جایا کرتے ہیں جو درحقیقت اچھے نہیں ہوتے اور بعض اوقات ان کے استعمال سے مضر نتائج پیدا ہوتے ہیں ٭

(آفیشل Officinl)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو
(لاطانی) سپرٹس وائنائی گیلی سائی (Spiritus vini Gallici)	(عربی) کُنیاک	برانڈی
(انگریزی) برانڈی (Brandy)	(فارسی) کُنیاک	〃

بنانے کی ترکیب - وائن یعنی نبیذ یا خمر کو کشید کرنے سے برانڈی حاصل ہوتی ہے ٭

صفات - یہ بیک ہلکے سُرخ رنگ کا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے اس میں ۳۶½ فیصدی (بروے وزن) اور ۴۳½ فیصدی (بروے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے ٭

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مسچیورا سپرٹس وائنائی گیلی سائی (Mistura Spiritus vim Gallici)	مزیج کُنیاک
(انگریزی) برانڈی مکسچر (Brandy Mixture)	مکسچر برانڈی
〃 〃 ایگ فلپ (Egg Flip)	شربت شراب و بیضہ

بنانے کی ترکیب - برانڈی ۴ فلوئڈ اونس - سنے من واٹر (عرق دارچینی) ۴ فلوئڈ اونس - ریفائنڈ شگر (صاف شکر) نصف اونس - یوکس آف ایگز (زردی بیضہ) دو عدد - انڈوں کی زردی اور شکر کو باہم خوب مخلوط کرکے اس میں برانڈی اور سنے من واٹر ملالیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۳۰ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) وائنم آرنشیائی (Vinium Aurantii) خمر الاترج

(انگریزی) آرنج وائن (Orange wine) شراب نارنج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی - شکری سیال یعنی مٹھاس والے عرق میں پوست اُترج یعنی تلخ نارنگی کا چھلکا ڈال کر اور پھر اس کا خمیر اُٹھانے سے یہ شراب بنتی ہے +

صفات - یہ ایک سُنہری رنگ کی شراب ہوتی ہے - جس میں نارنگی کے چھلکے کی بُو اور ذائقہ پایا جاتا ہے - اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے - اس میں ۱۰ سے ۱۲ فیصدی تک (بروے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ پائی جاتی ہے +

نوٹ - یہ شراب وائنم فیرائی سٹرے ٹس (شراب فولادی) اور وائنم کونینی (شراب کونین) کے بنانے میں کام آتی ہے +

طبی نام (مجوزہ)	
وائنم زیریکم (Vinum Xericum)	خمر الہسپانیہ
شیری (Sherry)	شراب ہسپانیہ

نوٹ - یہ ایک قسم کی شراب ہے جو ملک ہسپانیہ کے مقام زیریس سے بن کر آتی ہے +

صفات - یہ ایک ہلکے رنگ کا بھورا زردی مائل سیال ہے جس میں کم از کم ۱۶ فیصدی (بروے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتی ہے +

آمیزش - کبھی اس میں سیلی سیلک ایسڈ کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے +

نوٹ - یہ شراب وائنم اینٹی مونی اے لس (شراب اثمد) وائنم کالچی سائی (شراب سورنجان) وائنم فیرائی (شراب آہن) اور وائنم اپی کے کوانی (شراب عرق الذہب) کے بنانے میں کام آتی ہے +

(ناٹ آفیشل وائنز (شرابیں) (Not Official Wines)

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام	
لحم البقر و شراب آہن (بی وو)	Beef and Iron Wine (Bivo)	(۱) بیف اینڈ آئرن وائن (بی وو)

یہ ایک شراب ہے جس کے ایک اونس میں دو اونس لحم البقر کا عرق اور ایک گرین آہن ہوتا ہے - اس کو تنہا یا دیگر اغذیہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں - بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور اشخاص میں اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی اور طاقت آتی ہے - بطور جنرل ٹانک کے یہ ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ - چونکہ اس میں لحم البقر پڑتا ہے اس لئے کسی ہندو مریض کو یہ شراب ہرگز نہ دینی چاہئے +

مقدار خوراک بچوں کو ایک چمچہ چائے بھر = (ایک ڈرام) - جوانوں کو ایک چمچہ میز بھر = (۴ ڈرام) دن میں تین مرتبہ دیں +

(۲) بیف آینڈ آئرن وائن وِتھ کونین (بی وو) Beef and Iron Wine with Quinine (Bivo) لحم البقر و شراب آہن مع کونین

یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس کو کمزوری - ضعف اشتہا اور بدہضمی میں دیا کرتے ہیں اس کے فوائد و مقدار خوراک و طریق استعمال مثل شراب مذکورۂ بالا کے ہیں +

(۳) سی نورولس ٹانک (Senoroles Tonic) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۴) سٹرنس وائن (Stearn's Wine) یہ بھی ایک مقوی شراب ہے - جس میں روغن ماہی و فولاد وغیرہ ہوتے ہیں - خنازیری کمزور مریضوں وغیرہ کو یہ زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۵) کوکا وائن (Coca Wine) شراب کوکا - یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں مفید و مستعمل ہے +

(۶) کولا وائن (Kola Wine) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۷) وائی برونا (Vibrona) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو انیمیا (فقر الدم) اور نیورس ہٹی نیا (ضعف عصبی) وغیرہ امراض میں مفید و مستعمل ہے +

(۸) وِن مے رائنی (Vin Mariani) یہ بھی ایک قسم کی شراب کوکا ہے جو فرانس میں بنتی ہے اس کو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں +

(۹) وِن وِیگو رَینس (Vin Vogorans) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو کہ فرانس میں بنتی ہے - اس میں آئرن - کونین اور سٹرکنین کے علاوہ جنشن اور ٹیراکسی کم شیری شراب میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۰) وِن رَیس ٹورَل (Vin Restoral) یہ بھی ایک قسم کی کوکا شراب ہے +

(۱۱) وِن کارنس (Vin Carnis) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۲) وانا (Vana) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس میں کیلسیم گلیسرو فاسفیٹس اور سنکونا بارک کے ایلکلائڈز ہوتے ہیں۔ اس کو بطور ٹینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ٹینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور ٹانک (مقوی) کے میلیریائی بخاروں وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

نوٹ - جب کونین کی برداشت نہیں ہوتی یا وہ موافق نہیں آتی تو اس سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے +

(او-ڈی-کلون Eau-de-Cologne)

نسخہ - اولیم برگے موٹ ۲ ڈرام - اولیم لائی موئس ۱ ڈرام - اولیم نیروئی ۲۰ منم اولیم اوری گینی ۶ منم - اولیم روز میرائینی ۲۰ منم - سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ۲۰ اونس ایکوا فلوریز آرنشیائی (سہ آتشہ) ۱ اونس سب کو ملالیں +

مختلف شرابوں میں جو خالص ایلکہال کی مقدار (بروے حجم) ہوتی ہے وہ مندرجۂ ذیل فہرست سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے:-

نام شراب		مقدار ایلکہال فیصدی بروے حجم	
(۱) ایلکہال ایب سولیوٹم	(Alcohol Absolutum 99 %)	۹۹	فیصدی
(۲) ایلکہال (یونائٹڈ سٹیٹس فارماکوپیا)	(Alcohol U. S. P. 94 %)	۹۴	″
(۳) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	(Spiritus Rectificatus 90 %)	۹۰	″
(۴) ایلکہال ڈائلیوٹم	{Alcohol Dilutum (U. S. P.)} 64-5 %	۶۴ سے ۵۵	″
(۵) سپرٹس فرومنٹائی (وسکی)	{Spiritus Frumenti Whisky} 51-59 %	۵۱ سے ۵۹	″
(۶) رم - جن سٹرانگ لیکرز	{Rum, Gin, Strong Liquors} 51-59 %	۵۱ سے ۵۹	″
(۷) سپرٹس وائنائی گیلی سائی برانڈی	{Spiritus Vini Gallici (Brandy)} 48-57 %	۴۳ سے ۵۷	″
(۸) سپرٹس ٹے نیوئر پروف سپرٹ	{Spiritus Tenuior Proof Spirit} 57 %	۵۷	″

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام شراب		مقدار ایلکہال فیصدی بروے حجم
(۹) سپرٹس وائنائی روبرائی پورٹ	Spiritus Vini Rubri (Port) 20-30 %	۲۰ سے ۳۰ فیصدی
(۱۰) وائنم زیری کم شیری - مڈیرا	Vinium Xericum Sherry, Modeira 16-22 %	۱۶ سے ۲۲ ″
(۱۱) وائنم ایلبم	Vinum Alubm (U. S. P.) 12-14	۱۱ سے ۱۴ ″
(۱۲) شیمپین	Champagne 10-13 %	۱۰ سے ۱۳ ″
(۱۳) وائنم آرنشیائی	Vinum Aurantii 10-12 %	۱۰ سے ۱۲ ″
(۱۴) برگنڈی - ہاک	Burgundy Hock 9-12 %	۹ سے ۱۲ ″
(۱۵) کلیرٹ	Claret 8-12 %	۸ سے ۱۲ ″
(۱۶) سڈر - سائیڈر	Cider 5-9 %	۵ سے ۹ ″
(۱۷) سٹرانگ ایل (یا) سٹاؤٹ	Strong Ale or Stout 5-9 %	۵ سے ۹ ″
(۱۸) پورٹر - بیئر	Porter, Beer 2-5 %	۲ سے ۵ ″
(۱۹) کومس - جنجر بیئر	Koumis Ginger Beer 1-3 %	۱ سے ۳ ″

تاریخ شراب - نوٹ - شراب چونکہ قدیم الایام میں زیادہ تر انگور سے بنائی جاتی تھی اور چونکہ انگور کو فارسی زبان میں رز کہتے ہیں اس لئے شراب کو دختِ رز (انگور کی بیٹی) کہتے ہیں اور عربی میں شیرۂ انگور کو نبیذ کہتے ہیں اور اطبا کے نزدیک نبیذ خمر کا مترادف ہے اور اسی طرح سے انگریزی زبان میں وائن انگور کو کہتے ہیں جس سے کہ لفظ وائن بمعنی شراب مشتق ہے ۔

رز یعنی انگور کی کاشت نہایت قدیمی ہے چنانچہ بعض تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام نے انگور کی کاشت کی تھی اور آب انگور کے پینے سے ان کو سرور ہوگیا تھا۔ یونانیوں کی قدیم روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ دیونی سس دیوتا نے (جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کہتے ہیں) تمام اقوام عالم کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انگور کاشت کرنے اور آب انگور یا شراب پینی سکھائی تھی اور قدیم یونانیوں کی امروسیا اور قدیم ہندیوں کی سوما درحقیقت انگوری شرابیں ہی تھیں۔ نیز انگور کو سنسکرت میں وَرکشا کہتے ہیں اور دو قدیم ویدوں سشرت اور چرک نے وَرکشا اَرشٹا کے نام سے ان ایام میں انگوری شراب کے بننے اور پینے کا ذکر کیا ہے ٭

فارماکالوجی آف ایلکہال یعنی شراب کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

ایلکہال (شراب) کے استعمال سے چونکہ بکٹیریا کی پیدائش و افزائش موقوف ہوجاتی ہے اور ان کے بے حس ہوجانے سے کیفیت تخمیر مسدود ہوجاتی ہے اس لئے ایلکہال اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور اس تاثیر میں یہ گلیسرین سے اعلےٰ لیکن کلوروفارم اور ایتھر سے ادنےٰ ہے ٭

جب جلد پر لگا کر اس کو اُڑنے دیا جاوے تو یہ اس کی گرمی کو کھینچ لیتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ فوراً ابخرات میں تبدیل ہوکر حرارت کو جذب کرلیتی ہے۔ بالائی خونی عروق کو سکیڑتی ہے۔ پسینہ آنے کو روکتی ہے اور مقامی حسّی اعصاب کی حسّ کو پست کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بطور لوکل ریفریجریٹنٹ (مقامی مُبرّد) وَیسکولر اَیسٹرِنجنٹ (قابض العروق) اَنہائیڈراٹک (مانع عروق یعنی پسینہ آنے کو روکنے والی) اور اِنس تھے ٹک (مُخدّر یا بے حس کرنے والی) کے تاثیرات کرتی ہے۔ لیکن برخلاف ازیں اگر ایلکہال کو جلد پر لگا کر اسے اُڑنے نہ دیا جاوے یا جلد پر اس کی مالش کی جاوے تو یہ جلد سے پانی کو جذب کرلیتی اور اسے خشک و سرد کردیتی ہے اور خون میں جذب ہوکر شرائین کو کشادہ کرتی اور اعصاب پر محرّک اثر کرتی ہے اس لئے یہ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرّک) روبی فے سی اَینٹ (مُحمّر۔ جلد کو سُرخ کرنے والی) اور کاؤنٹر اِری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) تاثیر کرتی ہے۔ نیز یہ ٹشوز (منسوجات) کی اَیلبیومن کو منجمد کرتی ہے لیکن یہ انجماد جلد رفع ہوجاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیرات اندرونی

دہن ۔غیر محلول ایلکہال یعنی تیز شراب کا اثر منہ میں بھی ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر یعنی ایلکہال کی تیزی سے شروع میں منہ جلنے لگتا ہے اور اس میں گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سُن پڑجاتا اور ایلبیومن کے منجمد ہوجانے سے اسکی میوکس ممبرین کا رنگ تھوڑی دیر کے لئے سفید ہوجاتا ہے لیکن یہ حالت فوراً رفع ہوجاتی ہے کیونکہ رطوبت دہن سے وہ منجمد شدہ ایلبیومن جلد حل ہوجاتی ہے اور سلائوا یعنی لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے ۔

معدہ ۔غیر محلول ایلکہال یعنی تیز شراب معدے میں پہنچ کر گرمی جلن اور درد پیدا کرتی ہے لیکن اگر تھوڑی مقدار میں یا پانی ملا کر پی جاے تو معدہ پر اس کا سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے چنانچہ عروق معدی کے کشادہ ہوجانے سے گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور معدہ کی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے اس لئے اشتہا بڑھ جاتی ہے اور غذا کے ہضم ہونے اور جزو بدن ہونے میں اس سے مدد ملتی ہے اور معدہ و امعاء میں اگر ریاح وغیرہ ہوں تو وہ خارج ہوجاتے ہیں لہذا ایلکہال گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور اعصاب معدی پر اس کا مخدر اثر پڑنے سے بعض اوقات درد معدہ بھی رفع ہوجاتا ہے ۔مشمولات معدہ کے ساتھ مل کر ایلکہال یعنی شراب ایلڈی ہائیڈ اور ایسی ٹک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے جن سے پیپ سین (جوہر مہضم) کا کچھ حصہ نیز پیپ ٹونز اور پروٹیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں لیکن اس قدر نہیں کہ جن سے فعل ہضم میں فتور واقع ہو۔البتہ زیادہ مقدار میں یا بار بار شراب پینے سے معدہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے چنانچہ اس کی میوکس ممبرین (غشاے مخاطی) میں خراش وسوزش ہوکر بجاے اصلی رطوبت معدی پیدا ہونے کے کثیر مقدار میں کھاری بلغم پیدا ہونے لگتی ہے جس سبب سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور اگر شراب کا استعمال برابر جاری رکھا جاے تو آخر کار کرانک گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ مزمن) ہوجاتی ہے اور معدہ کے فالیکلز (غدد کیسیہ) کے خشک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوجانے سے ہاضمہ ہمیشہ کے لئے خراب ہوجاتا ہے جیسا کہ عادی شراب خوروں میں عموماً دیکھا جاتا ہے ٭

اگر کسی تیز شراب مثلاً وِھسکی یا برانڈی کی ایک درمیانی خوراک پلائی جائے تو وہ معدہ میں پہنچتے ہی فوراً معکوس طور پر تحریک کا اثر کرتی ہے چنانچہ دل کی حرکت اور قوت بڑھ جاتی ہے۔ تمام جسم خصوصاً جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور احشاء کی قوتِ عمل بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرکِ منتشرہ) ہے یعنی اس کے دیتے ہی تحریک کا اثر ہوجاتا ہے ٭

امعاء۔ انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) پر اس کا خفیف قابض اثر ہوتا ہے ٭

خون۔ ایلکحال خون میں یا تو بلا تغیر داخل ہوجاتی ہے اور یا بشکل ایلڈی ہائیڈ کے داخل ہوتی ہے لیکن بہ نسبت عروق جاذبہ کے یہ بذریعہ اور وہ جلد تر خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ خون میں جذب ہوکر پہلے تو یہ خون کے وھائٹ کارپسکلز (سفید ذرّاتِ خون) کی حرکت کو تیز کردیتی ہے لیکن بعد کو کم کردیتی ہے اور ریڈ کارپسکلز (سرخ ذرات خون) میں ایسی تبدیلی پیدا کردیتی ہے کہ اوکسیجن ہیموگلوبین سے بدقت جدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح سے یہ سرخ ذرات خون کی اوکسی ڈائزنگ پاور (یعنی اوکسیجن یا نسیم کو جذب کرنے کی قوت) اور ٹشوز یعنی منسوجات یا جسمانی ساختوں میں اوکسی ڈے شن (یعنی اوکسیجن یا نسیم کے ملنے یا جذب ہونے) کو کم کردیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں کاربو ہائیڈریٹس (شکر و نشاستہ وغیرہ) بخوبی صرف یا ہضم نہیں ہوتے اور ٹشوز یعنی جسمی ساختوں میں چربی جمع ہوکر اڈیپسی ٹی (سمنِ عام یا مٹاپا) پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر شرابی فربہ اندام ہوتے ہیں اور ان کی جلد پر خاص قسم کی چکناہٹ نظر آتی ہے ٭

خون کے ذریعے شراب جسمانی ساختوں میں پہنچ کر کاربانک ایسڈ اور پانی میں تبدیل ہوجاتی ہے اور مثل کاربو ہائیڈریٹس کے جسم میں محترق ہوکر قوت و حرارت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیدا کرتی ہے اور غذا کا فائدہ بخشتی ہے چنانچہ متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اونس ایلکہال تقریباً ۳/۴ اونس روغنِ ماہی کے برابر تغذیہ کا فائدہ دیتی ہے*

دل و دورانِ خون - دورانِ خون پر ایلکہال کی تاثیرات معکوسہ ضمناً اوپر بیان کی جاچکی ہیں - اور شراب کی یہ تاثیراتِ معکوسہ اس کے خون میں جذب ہوجانے کے بعد دل اور دورانِ خون پر زیادہ نمایاں ہوتی ہیں چنانچہ دل اور عروق کے پھیلانے والے مراکز دماغی پر اس کی تاثیر پڑنے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور دل کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور باوجود شرائین کے پھیل جانے کے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل (نفس) شاد و مسرور ہوجاتا ہے عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے - ہر عضو اپنا فعل اچھی طرح سے انجام دینے لگتا ہے - پیشاب اور پسینہ زیادہ خارج ہوتے ہیں - لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ شراب کے یہ سب فوائد عارضی ہوتے ہیں اور اس کا اثر زائل ہونے پر جس قدر کہ ابتدا میں تحریک ہوئی تھی اس سے زیادہ ضعف ہوجاتا ہے جو زیادہ دیر تک رہتا ہے - اس لئے یہ خیال کرلینا ایک غلطی ہے کہ شراب پی کر بغیر تکان کے آدمی زیادہ جسمانی کام کرسکتا ہے - زیادہ مقدار میں شراب کا اثر دل کو مفلوج کردیتا ہے چنانچہ بعض اوقات کثرت شراب خوری سے فوری موت واقع ہوجاتی ہے *

تنفس - ایلکہال کی تاثیر سے پہلے تو تنفس تیز ہوجاتا ہے لیکن بعد کو وہ سست ہوجاتا ہے *

حرارت جسم - ایلکہال یا شراب خفیف اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت) ہے کیونکہ (۱) اس سے جلدی شرائین پھیل جاتی ہیں جس سبب سے پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے اور حرارت گھٹ جاتی ہے - (۲) جسمانی ساختوں میں آکسی ڈے شن کم ہوجاتا ہے اور (۳) اس کو زیادہ مقدار میں پینے سے تمام قوے پست ہوکر حرارت جسم قدرے کم ہوجاتی ہے *

نظامِ عضلات - ایلکہال کی تاثیر سے ابتدا میں نظام عصبی میں دورانِ خون تیز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوکر عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بے ترتیب عضلاتی حرکات واقع ہوتی ہیں اور بہت بڑی خوراکوں یا زہریلی خوراکوں میں دینے سے عضلاتی حرکت بالکل موقوف ہوجاتی ہے +

نظام عصبی - تھوڑی مقدار میں ایلکہال (شراب) کا اثر نظام عصبی پر محرک ہوتا ہے۔ چنانچہ کچھ تو یہ اثر مستقیماً عصبی ذرات یا عصبی ساخت پر ہوا کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس تحریک کا باعث شرائین کا پھیلنا اور حرکات قلب کا تیز ہوجانا ہوتا ہے لیکن اگر بڑی خوراکوں میں شراب دی جاوے تو یہ اثرِ تحریک زیادہ نمایاں ہوتا ہے اگرچہ مختصر ہوتا ہے۔ یعنی یہ تحریک کی حالت بہت جلد زائل ہوکر سستی و پستیٔ قوے کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور جس طرح سے تحریک کا اثر بتدریج مسلسل طریق سے ہوتا ہے اسی طرح سے ڈی پریشن (پستیٔ قوے ضعف) بھی رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں لا آف ڈسولیوشن (نظام تاثیر تدریجی) کہتے ہیں دیکھو صفحہ ۳۶۴ بالفاظ دیگر یہ تحریک اور اس کے بعد پستیٔ قوے کا اثر دماغ کے اعلےٰ ترین وظائف یا اعمال سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ ادنےٰ ترین اعمال متعلقہ حیات پر ختم ہوتا ہے مثلاً بحالت تحریک تمام اعلےٰ سے ادنےٰ مراکز دماغی یکے بعد دیگرے متحرک ہوتے ہیں چنانچہ قوتِ متخیلہ یا واہمہ صاف اور فہم یا ادراک مجلّی ہوجاتی ہے۔ جذبات و قوے اور حواس تیز ہوجاتے ہیں۔ قوتِ بیانیہ بڑھ جاتی ہے اور خواہشاتِ نفسانی عارضی طور پر مشتعل ہوجاتی ہیں اور تمام اعصاب کی مجموعی تحریک سے انسان پر ایک عجیب عالم سرور و نشاط طاری ہوجاتا ہے۔ اور جب تحریک کا درجہ ختم ہوچکتا ہے تو پھر اس کے بعد ڈی پریشن یعنی پستیٔ قوے ضعف یا سستی کا درجہ اسی ترتیب سے واقع ہوتا ہے چنانچہ پہلے قوت ممیزہ زائل ہوجاتی ہے اس کے بعد قوت متخیلہ اور پھر قوتِ بیانیہ۔ مخمور کو اپنے جذبات پر بالکل قابو نہیں رہتا چنانچہ وہ بے خود ہنسنے یا رونے لگتا ہے۔ بے تکی اور بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد بولنے سے بالکل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معذور ہوجاتا ہے۔ حواس کے مختل ہوجانے کے بعد پھر اعصابی حرکات پر اثر پڑتا ہے چنانچہ پہلے ان نازک عضلاتی حرکات میں جو انسان سے مختص ہیں مثلاً لکھنا یا اپنے ہاتھ سے کھانا پینا وغیرہ ان میں فتور آجاتا ہے پھر چال لڑکھڑانے لگتی ہے اور بالآخر مریض سے بالکل چلا پھرا نہیں جاتا۔ بعدہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ میں فتور آنے سے بول و براز بے اختیار خطا ہوجاتے ہیں۔ پھر مرکز تنفس (جو پہلے تیز ہوگیا تھا) مفلوج ہوجانے سے سانس مشکل سے آتی ہے اور چہرہ کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے اور آخر کار قلب (جو پہلے سے تیز ہوگیا تھا) کے مفلوج ہوجانے سے موت لاحق ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ مخمور کو سخت چوٹ لگنے سے بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوا حالانکہ اگر وہی چوٹ کسی صوفی کو لگتی تو وہ بیہوش ہوجاتا۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ نشۂ شراب کی حالت میں جیسا کہ مذکور ہوچکا ہے حرکات معکوسہ معطّل ہوجاتی ہیں اس لئے چوٹ کا صدمہ دل اور تنفس پر کچھ نہیں پہنچتا ٭

جلد۔ ایلکہال (شراب) خفیف ڈایافورے ٹک (مُعرّق) ہے اور اس کی یہ تاثیر کچھ تو جلدی خونی عروق کے پھیل جانے سے اور کچھ پسینہ کے غُدد پر اس کا مستقیماً اثر پڑنے سے ہوا کرتی ہے۔ لیکن شراب کو زیادہ مقدار میں پینے سے خونی عروق اس قدر زیادہ پھیل جاتے ہیں کہ اگر ہوا نہایت سرد ہو تو حرارت جسم کے تدریجی اخراج سے مخمور کے مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ شروع میں سرد ہوا کے لگنے سے جلدی عروق ذرا سکڑ جاتی ہیں اور شرابی کو عارضی گرمی محسوس ہوا کرتی ہے لیکن بعدہ جلدی عروق کے پھیل جانے وغیرہ سے مذکورۂ بالا حالت واقع ہوجایا کرتی ہے ٭

گردے۔ ایلکہال (شراب) کسی قدر ڈائیورے ٹک (مُدِرّ بول) بھی ہے کیونکہ اس کی تاثیر سے گردوں کے خونی عروق پھیل جاتے ہیں ٭

نوٹ۔ جن شراب میں بہ نسبت دیگر شرابوں کے مُدِرّ بول تاثیر زیادہ ہوا کرتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اخراج - جیسا کہ مذکور ہوا جسم میں زیادہ حصّہ شراب کا تو کاربانک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور تقریباً ۳ فیصدی بلا تغیّر یہ جسم سے خارج ہوتی ہے جس میں سے زیادہ تر بذریعہ پھیپھڑوں کے اور اس سے کم بذریعہ گردوں کے اور اس سے کم بذریعۂ جلد کے خارج ہوتی ہے ٭

ایلکہال کے کثرتِ استعمال سے یعنی کثرت شراب خوری سے گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) ہیپاٹائی ٹس آفدی لِوَر (جگر کا سکڑ جانا) ہیپاٹائی ٹس آفدی کِڈنی (ہزال الکلیہ) گاؤٹ (نقرس) پیری فرل نیوراٹی ٹس (سوزش اعصاب محیطی) اور ڈی جینریم ٹری مینس (ہذیان المرتجف - ہذیان السکاری) وغیرہ کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے - اور پرانے شرابی مرضِ سلّ میں بآسانی مبتلا ہو جایا کرتے ہیں نیز کثرت میخواری سے کمزور ہو جانے کے سبب ان کو شدید امراض کی بالکل برداشت نہیں ہو سکتی اس لئے شدید امراض میں مبتلا ہو کر وہ اکثر جانبر نہیں ہو سکتے ٭

ایلکہال کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شراب کے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایلکہال یا سپرٹ والے لوشنوں کو جسم کے کسی مضروب مقام پر لگائیں تو سپرٹ کے ابخرات کی شکل میں اڑ جانے سے اس مقام پر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور وہاں کے خونی عروق کے سکڑ جانے سے سوزش رُک جاتی اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے - نیز اس ٹھنڈک کی مقامی مخدّر تاثیر سے درد میں بھی کمی ہو جاتی ہے - اسی لئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصّہ دو حصّہ کیمفر واٹر (آب کافور) کے ہمراہ ملا کر اس میں یا سپرٹ لوشن میں (جو چار حصّہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ایک حصّہ پانی ملانے سے بنتا ہے) لنٹ یا کسی صاف کپڑے کے ٹکڑے تر کر کے سپرین یعنی موچ کھائے ہوئے جوڑوں اور دیگر مضروب یا کچلے ہوئے مقامات پر نیز بال توڑ وغیرہ پر رکھنے سے سوزش موقوف ہو کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درد وغیرہ رفع ہوجاتا ہے اسی طرح سے بعض قسم کے دردسر کو او۔ڈی۔کلون Eau-de-Cologne کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ آو۔فرانسیسی زبان میں پانی یا عرق کو کہتے ہیں اور کلون ایک مقام کا نام ہے جہاں یہ خوشبودار عرق بنتا ہے۔فرانس اور جرمنی وغیرہ میں اس قسم کے خوشبودار عرق کے بیسیوں مختلف نسخے ہیں لیکن میں اس مضمون کے آخر میں او۔ڈی۔کلون (عرق خوشبودار) کے ایک دو بہترین نسخے لکھ دونگا ٭

بعض مزمن امراض میں جبکہ مریض نہایت کمزور ہوکر بستر سے اُٹھ نہیں سکتا اور ایسی حالت میں اس کی پشت وغیرہ پر بستر کی متواتر رگڑ یا سختی سے زخم بستری ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو وہاں پر ایلکہال یا برانڈی وغیرہ کے لگانے سے وہاں کی جلد سخت ہوکر زخم نہیں ہونے پاتا۔ایسا ہی جب دودھ پلانے والی عورت کی چوچی کی بھٹنی کے دردناک ہوجانے سے اسکے مشقوق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو اس پر بھی سپرٹ وغیرہ لگانے سے وہ سخت ہوجاتی ہے اور شق نہیں ہونے پاتی ٭

ایلکہال کو پانی میں ملاکر اس سے اسپنج کرنے سے اکثر اری تھیما (سوزش جلد) اور ارٹی کے ریا (خشکی۔پپڑی) وغیرہ کی خراش کو فائدہ ہوتا ہے اور کولیپس (بردِ اطراف۔انحطاط کلی) اور سنکوپی (غشی) میں او۔ڈی۔کلون یا برانڈی کو اکثر اس غرض سے جسم پر ملا کرتے ہیں کہ سرد پسینہ کا آنا موقوف ہوکر جسم گرم ہوجاوے۔وہ لینی مینٹس (تمریخات) جن میں کہ ایلکہال پڑی ہوتی ہے مثلاً کیمفر اینڈ امیونیا لینیمنٹ یا سوپ لینیمنٹ وغیرہ۔ان کی مالش جلد پر مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا کرتے ہیں :-

(۱) کرانک رہومے ٹزم (مزمن وجع مفاصل) اور سٹف جائنٹس (تحجر مفاصل۔جوڑوں کا سخت ہوجانا) میں جلد پر مالش کرنے سے روبی فے سی اینٹ (محمر) اثر پیدا ہوتا ہے جس سے سوزشی مادّہ جذب ہوکر درد رفع ہوجاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) پیرالے سس (اِستسقا یا فالج) میں اس کی مالش کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی پرورش ہوتی ہے یعنی ان کو غذائیت پہنچتی ہے ٭

(۳) برانکائی ٹس (کھانسی)، نیمونیا (ذات الرّیہ) اور پلیوری (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں کونٹراری ٹے شن (مقابلہ سوزش یا تہیج خارجی) فائدہ کے لئے اور کرانک رہومے ٹزم (داء المفاصل مزمن) اور مائی لجیا (دردِ عضلات) میں رفع درد کے لئے مالش کیا کرتے ہیں ٭

شراب کے استعمالات اندرونی

دہن - بطور ایک مقامی اَیسٹرنجنٹ (قابض)، اَینوڈائن (مُسکّن الم)، اور اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے یہ دہن اور حلق کے کئی ایک امراض میں استعمال کی جاتی ہے - چنانچہ خالص برانڈی کو مُنہ میں رکھنے سے دردِ دنداں اور فالی کیولز ٹا نسلائی ٹس (خناق) کو فائدہ ہوتا ہے - اور مرکیوریل سیلی وے شن (پارہ سے مُنہ آنا) کرانک سور تھروٹ (حلق کی پُرانی سوزش) اور مسوڑوں کی سوزش میں نیز جبکہ ان کی ساخت نرم و اسفنجی ہو جاے تب پورٹ وائن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

معدہ - چونکہ اَیلکہال (شراب) کے استعمال سے رطوبتِ معدی زیادہ پیدا ہوتی اور حرکتِ معدی قوی ہو جاتی ہے اس لئے ہاضمہ کو تحریک و تقویت دینے کے لئے ایلکہال (شراب) کو تھوڑی مقدار میں مثلاً برانڈی ایک اونس کی مقدار میں قبل از طعام یا درمیانِ طعام پینے سے مندرجۂ ذیل قسم کے مریضوں میں اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے :-

(۱) شدید امراض کے بعد کی نقاہت میں جبکہ مریض کا ہاضمہ بھی کمزور ہو اور اس کو بھوک اچھی طرح سے نہ لگتی ہو ٭

(۲) ایسے مریضوں میں جو مزمن امراض کے سبب ضعیف و ناتوان ہو گئے ہوں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) ایسے شہری لوگ جو کثرت کاروبار کی وجہ سے سیر و تفریح نہ کر سکتے ہوں اور ان کا ہاضمہ بھی کمزور ہو ٭

(۴) ایسے اشخاص جو جسمانی مشقت کے سبب زیادہ تھک جاتے ہوں یا پیرانہ سالی کے سبب زیادہ کمزور و ناتوان ہو گئے ہوں ٭

٭ علاوہ ازیں ایسی بدہضمی میں جس میں کہ مریض کو درد شکم کی بھی شکایت ہو اور ایّام حمل کی متلی وقے میں نیز نفخ شکم میں شیم پین یا برانڈی میں سوڈا ملا کر دینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ متلی وقے کا ہونا بند ہو جاتا ہے اور نفخ شکم دُور ہو جاتا ہے۔ گیسٹرک کرَیمپ یعنی دردِ معدہ تشنجی میں برانڈی یا وِھسکی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر درد موقوف ہو جاتا ہے ضعف و غشی کی حالت میں یا جبکہ ہاتھ پاؤں بالکل سرد ہو گئے ہوں تو برانڈی یا وِھسکی کی صرف ایک ہی بڑی خوراک دینے سے دورانِ خون کو تحریک معکوسہ ہو کر وہ حالت ضعف و غشیان رفع ہو جاتی ہے۔ اور ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں برانڈی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر مرض رُک جایا کرتا ہے ٭

نوٹ ۔ ایکیوٹ ڈس پَیپسیا (شدید بدہضمی) میں شراب کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے نیز کثرت شراب خوری سے بھی معدہ خراب ہو جاتا ہے چنانچہ ایسے اشخاص جو کثرت سے میخواری کرتے ہیں ان کو بالعموم سوزش معدہ کی شکایت ہوتی ہے اور ان کو صبح کے وقت ایسی قے ہوا کرتی ہے جس میں ترش و تلخ لیس دار بلغم خارج ہوتی ہے ٭

دل ۔ چونکہ ایمونیا اور ایتھر کی محرّکِ قلب تاثیرات کی نسبت ایلکہال (شراب) کی محرّکِ قلب تاثیر مستقل ہوا کرتی ہے اس لئے شاک (صدمہ) ہیمورِج (سیلان یا جریانِ خون) فیبَوَرس (حمیات) اور دیگر امراض میں جبکہ سخت ضعفِ قلب کی شکایت ہوتی ہے تو اس وقت برانڈی یا وِھسکی کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جسم میں بدل ما یتحلّل نہ ہونے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے سبب کارڈی ایک ڈائلی ٹیشن (قلب کا پھیل جانا) کی شکایت ہو تو تھوڑی مقدار میں کچھ عرصہ تک باقاعدہ شراب کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

اگر کسی صدمہ یا خوف کے سبب یا دفعۃً جسم سے زیادہ مقدار میں خون کے نکل جانے کے سبب دل کی حرکت میں یکایک ضعف پیدا ہو جاے اور بیہوشی کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں برانڈی پلانے سے مریض کو فوراً ہوش آجاتا اور اس کی حالت سنبھل جاتی ہے ٭

نظامِ عصبی - نظامِ عصبی کی سستی وضعف کی حالت میں شراب کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے تاکہ مریض میخواری کا عادی نہ ہو جاے - بہت سے عصبی امراض میں تو شراب کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں ہوتی - مگر اس میں شک نہیں کہ اِنسامنیا (سہر - بے خوابی) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور نیورَیلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں شراب کے دینے سے عارضی طور پر فائدہ ہو جاتا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے کیونکہ اکثر حالتوں میں مریض کو شراب پینے کی عادت پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جسکے نتائج دیکھیں صفحہ ۶۴۷ پر ٭

ایکیوٹ ایلکہالزم (ہذیان الخمر شدید) میں شراب کے استعمال کے متعلق ڈاکٹروں میں اختلاف راے ہے - چنانچہ کثرت راے اس بات پر ہے کہ جبکہ معدہ غذا کو نہ ٹھیرا سکتا ہو تو صرف اس حالت میں تھوڑی مقدار میں شراب کا استعمال بقاے حیات کے لئے مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ - جب کثرتِ محنتِ دماغی یا کثرتِ تفکرات کے سبب راتوں کو نیند نہیں آتی تو ایک دو اونس وِھسکی (شراب) ایک گلاس پانی میں ملا کر پینے سے اکثر نیند تو آجایا کرتی ہے کیونکہ دماغ پر شراب کا آخری اثر ڈی پریسنٹ (پستی وسستی پیدا کرنے والا) ہوتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ پھر ؎ چھٹتی نہیں یہ کافر منہ کو لگی ہوئی ٭

گردے - چونکہ ایلکہال (شراب) کا اخراج گردوں کے ذریعے ہوتا ہے اور یورَیتھرا (مجری البول) میں اس سے خراش پیدا ہوتی ہے اس لئے گنوریا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک۔ پرانا سوزاک) میں نیز برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب۔ بول زلالی وغیرہ) میں اس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض ڈاکٹروں کا یہ بھی خیال ہے کہ شراب کے استعمال سے کرانک برائیٹس ڈیزیز کا مرض پیدا ہو جاتا ہے ٭

جلد۔ ڈایا فورے ٹک (معرق) فائدے کے لئے شراب کا استعمال صرف ایک ہی مرض یعنی کٹار (زکام) میں ہوتا ہے چنانچہ شروع زکام میں اگر رات کو سوتے وقت ایک وائن گلاس کسی نیز شراب کا گرم پانی میں ملا کر پلا دیا جاوے تو زکام رفع ہو جاتا ہے ٭

نوٹ۔ لیکن یہ علاج یورپین حضرات کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے ٭

بخار۔ چونکہ ایلکہال (شراب) کے استعمال سے جیسا کہ مذکور ہوا کسی قدر ڈایا فورے ٹک (معرق) اور اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت) تاثیرات بھی ہوتی ہیں۔ نیز چونکہ یہ جسم میں غذائیت کا فائدہ دینے کے علاوہ اوکسی ڈے شن میں تخفیف کرتی ہے اور اس طرح سے جسمانی ساختوں کے ضائع ہونے کو روکتی ہے اس لئے مختلف قسم کے بخاروں میں محرک فائدے کے لئے اکثر شراب کا استعمال کرتے ہیں لیکن ڈاکٹروں میں اس کے استعمال کے متعلق اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض ڈاکٹر تو بخاروں میں شراب کے استعمال کو مفید خیال کرتے ہیں اور برخلاف ازیں بعض اس کو مضر سمجھتے ہیں لیکن یہ امر مسلمہ ہے کہ بخاروں میں شراب کے استعمال سے اگر مندرجۂ ذیل علامات میں تخفیف ہو تو اس کا استعمال مفید ہے ورنہ غیر مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ بخار کی حالت میں شراب کے استعمال سے اگر:۔

(۱) بخار میں نبض جو کہ ملائم اور سریع ہوتی ہے وہ قوی ہو جاوے اور اسکی سرعت گھٹ جاوے ٭

(۲) سانس جو کہ جلد جلد آتی ہے وہ باقاعدہ ٹھیر کر آنے لگے ٭

(۳) زبان جو کہ بخار کی حالت میں خشک ہوتی ہے اسکی خشکی رفع ہو کر وہ تر ہو جاوے ٭

(۴) ہذیان میں تخفیف ہو کر مریض کو نیند آجاوے ٭

(۵) مریض کے ہاضمہ کو مدد ملے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶) دل و نظام عصبی میں بحالتِ بخار جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے وہ رفع ہو کر حرکتِ قلب ٹھیک ہو جاوے اور نظام عصبی کو سہارا ملے ٭

پس بحالتِ بخار اگر شراب کے استعمال سے مذکورۂ بالا فوائد دکھائی نہ دیں بلکہ نبض میں ضعف پیدا ہو اور اس کی حرکت اَور تیز ہو جاوے یا ہذیان میں زیادتی ہو جاوے یا مریض بدخوابی کی شکایت کرے یا اس کی زبان خشک اور میلی ہو جاوے جو کہ خراش معدہ کی علامت ہوتی ہے یا تنفس تیز ہو جاوے تو پھر شراب کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہیئے ٭

نوٹ ۔ جب مریض کو کسی قسم کی شراب دینی ہو تو معالج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جو تاثیرات کہ مختلف شرابوں سے پیدا ہوتی ہیں وہ مختلف حالات کے سبب سے مختلف ہوتی ہیں اور تبدیل ہو جایا کرتی ہیں مثلاً (۱) اُن سیماب طبع ایتھرز کی مقدار کے سبب سے جو کہ مختلف شرابوں میں موجود ہوتے ہیں ٭

(۲) اُن کے درجہ تخفیف و تحلل سے جو کہ ان میں پانی ملانے سے ہوتا ہے ٭

(۳) مریض کی عمر ۔ اسکے شراب پینے کی عادت اور شراب کی برداشت سے جو کہ اس کی طبیعت میں موجود ہوتی ہے ٭

(۴) اس مقدار استعمال سے جو کہ وہ کرتا ہے ٭

(۵) اس کے معدہ کی حالت سے کہ آیا وہ خالی ہے یا بھرا ہوا ٭

(۶) اعضائے مبرزہ خصوصاً گُردوں کی حالت سے اور

(۷) اُن امراض کی ماہیت سے جن میں کہ شراب کا استعمال کرایا جاتا ہے ٭

بہت سے بخاروں یا دیگر کمزور کر دینے والے امراض میں اگر شراب کو :—

(۱) دودھ یا کسی دیگر زود ہضم غذا کے ساتھ ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد اوقات معیّنہ پر دیتے رہیں تو اس طرح سے شراب کے زیادہ مقدار (مثلاً شبانہ روز میں نصف بوتل برانڈی کے پلا دینے سے خصوصاً یورپین مریضوں میں) میں دینے سے بھی نشہ نہیں ہوتا ٭

(۲) شراب کو سوڈا واٹر میں ملا کر دینے سے ایک تو اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرے وہ بآسانی جذب ہوکر جلد پر اثر کرتی ہے ٭

(۳) پرانی برانڈی یا وہسکی یا پورٹ کو دیگر شرابوں پر اس لئے ترجیح دینی چاہیئے کہ ان میں مضر اجزا کم ہوتے ہیں۔ اور شیم پین۔ سٹرانگ کلیرٹ یا بیر سے سر میں سوزش و درد کی شکایت کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نئی یا ادنےٰ قسم کی برانڈی یا وہسکی سے دردسر ہونے لگ جاتا ہے کیونکہ ان میں فیوزل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں ٭

(۴) ایک ہی وقت میں کئی قسم کی شرابیں نہیں پلانی چاہئیں ورنہ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے ٭

(۵) بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور مریضوں کو اگر کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے شراب دی جاوے تو انہیں زیادہ موافق آتی ہے ٭

(۶) دائمی استعمال کے لئے ½ ۱ اونس خالص ایلکہال کافی و وافی ہوا کرتا ہے جو روزانہ جسم انسان میں بطور غذا کے استعمال ہوسکتا ہے اور اندازاً ½ ۱ اونس خالص ایلکہال ۳ اونس وہسکی یا برانڈی یا ۷ اونس شیری یا ۱۵ اونس شیم پین یا کلیرٹ یا سفید شراب کے برابر ہوتا ہے ٭

ایلکہال کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) شراب کی تاثیرات سمیّہ

ایلکہال (شراب) کو زیادہ مقدار میں پینے پلانے سے ناگہانی موت واقع ہوسکتی ہے جو یا تو معکوس طور پر حرکت قلب کے فوراً بند ہوجانے سے واقع ہوا کرتی ہے یا اس کے جذب ہونے کے تھوڑی دیر بعد مراکز تنفس و قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے واقع ہوا کرتی ہے ٭

علامات ۔ مخمور کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے۔ ہونٹ نیلے ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں خون اُترا ہوا۔ پُتلیاں پھیلی ہوئی اور قائم ہوتی ہیں۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ سانس خرّاٹے سے آتی ہے۔ جلد پسینہ سے تر اور چپچپی ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ چال لڑکھڑاتی ہے۔ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ چہرے سے سادگی یا دیوانگی عیاں ہوتی ہے اور بالآخر ہذیان۔ تشنج یا بیہوشی ہوجاتی ہے ٭

علاج ۔ مُقیّات دیکر قے کرادیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھوڈالیں۔ چنانچہ قے کرانے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرانے کے لئے ۳۰ گرین ایمونیم کاربونیٹ نصف گلاس گرم پانی میں حل کرکے پلادیں اور اگر مخمور کچھ نگل نہ سکتا ہو تو سٹامک پمپ سے اس کے معدہ کو دھو چکنے کے بعد اسی پمپ کے ذریعے ۱۰ گرین ایمونیم کاربونیٹ ایک پیالہ کافی میں حل کرکے مخمور کے معدہ میں پہنچائیں۔ اس کی پنڈلیوں پر رائی لگائیں۔ اس کے سر پر سرد پانی دھاریں یا اس کی ریڑھ پر بجلی لگائیں۔ ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں اور سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ اگر جسم سرد ہو تو اطراف کو گرمی پہنچائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +

اَیلکہالزم (Alcoholism) یعنی ہذیانُ السکاری (یا) سمیّتِ شرابِ مزمن

عرصہ کی مے خواری سے اس قسم کی سمیّتِ شراب ہوجایا کرتی ہے جس کی ابتدائی علامات تو یہ ہوتی ہیں کہ شرابی کو نیند نہیں آتی اور اس کے عضلات کانپتے ہیں اور ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور پھر کرانک گیسٹرائی ٹس (سوزشِ معدہ مزمن) پیری فرل یا ملٹی فرل نیورائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی یا ضعفی) سرروسس آفدی لِوَر (جگر کا سکڑ جانا یا اس کا چربی میں بدل جانا) جس سے کہ مرض اسائی ٹیز یعنی اِستسقاء البطن ہوجایا کرتا ہے۔ کرانک برائیٹس ڈیزیز (سوزش گردۂ مزمن) جس سے مرض اِنا سارکا یعنی استسقا یا جلندھر ہوجایا کرتا ہے۔ ڈائلی ٹے شن آفدی ہارٹ (دل کا پھیل جانا) گوٹ (نقرس) بعض عصبی امراض مثلاً ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان الخمر۔ ہذیان السکاری) اَپی لیپسی (صرع) پیرالے سس (استرخاء) اِن سینی ٹی (جنون۔ دیوانگی) وغیرہ وغیرہ سیکڑوں امراض ہیں جو مے پرستوں یا پرانے شرابیوں کو اکثر ہوجایا کرتے ہیں۔ عموماً ایسے شرابی بہت دبلے پتلے ہوا کرتے ہیں کیونکہ تیز شرابوں کے پینے سے ان کا ہاضمہ اس قدر خراب ہوجاتا ہے کہ کوئی پرورش کنندہ غذا ان کے معدہ میں جذب نہیں ہوسکتی۔ لیکن جو لوگ کہ بیئر (شرابِ جَو) پیتے ہیں وہ عموماً موٹے ہوجایا کرتے ہیں +

پرانے شرابی بسبب کمزور ہوجانے کے شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) وغیرہ کی برداشت نہیں کرسکتے یعنی ایسے شدید امراض کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہیں ہوتی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ایسے اشخاص کو مرض سل میں مبتلا ہوجانے کا بھی بہت اندیشہ ہوتا ہے - جو لوگ زیادہ جن شراب پیتے ہیں ان کے جگر اور گردے عموماً خراب ہوجاتے ہیں ٭

علاج - جس طرح سے ہوسکے مے خواری کو ترک کرکے پرہیزگار بن جائیں ورنہ اس مئے لالہ گوں پر جان ہی نثار کرنی پڑیگی ٭

شرابِ مُسکِر (نشہ آور) کے مُتعلّق اطبّائے قدیم کی آرا کا خلاصہ

نوٹ - اصطلاح اطبا میں ہر ایک رقیق چیز کو جو مثل پانی یا شربت کے پی جاے شراب کہتے ہیں یعنی شراب کا لفظ شربت کا مترادف ہے مثلاً شراب بنفشہ یعنی شربتِ بنفشہ پس شراب مُسکر یعنی نشہ آور شراب کے لئے خمر یا نبیذ کا لفظ بولا جاتا ہے لیکن عرفاً لفظ شراب کا اطلاق خمر پر ہی ہوتا ہے ٭

ابن عباس اپنی کتاب کامل الصناعۃ میں شرابِ مُسکِر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ شراب میں دو فائدے ہیں ایک تو سرور و نشاط کا اور دوسرا منفعت بدن کا چنانچہ پہلا فائدہ یعنی سرور و نشاط دوسرے فائدے کی نسبت شراب کے ساتھ زیادہ مخصوص ہے کیونکہ یہ شراب ہی سے حاصل ہوتا ہے اور دوسرا فائدہ یعنی منفعتِ بدن کا دوسری مفرد و مرکب ادویہ و اغذیہ سے بھی ماخوذ ہوتا ہے - شراب غم کو رفع کرتی اور سرور کو پیدا کرتی ہے - اور اس اعتبار سے کہ اس سے غذا زیادہ کھائی جاتی اور ہضم ہوجاتی ہے پس جو شخص اس کو باعتدال (جو نہایت مشکل ہے) ہمیشہ استعمال کرتا ہے وہ دیگر مقویات سے مستغنی ہوجاتا ہے - اس میں یہ فائدہ بھی ہے کہ غذا کو بدن کی عمیق ساختوں میں بسرعت نافذ ہونے میں مدد دیتی ہے - نیز حرارت غریزی کو بڑھاتی اور قوی کرتی ہے - معدہ اور جگر کو گرم کرتی، خون اور گوشت کو بڑھاتی اور طبیعت کو اس کے خاص افعال و وظائف پر قادر کرتی ہے - غرضیکہ اس سے ہاضمے تیز ہوجاتے اور فضلات دفع ہوکر صحت قائم رہتی اور جسم کی رنگت نکھر آتی ہے - اس کے بیشتر فوائد بارد و یابس اور ضعیف اجسام میں جن کی حرارت غریزی کم ہوگئی ہو محسوس ہوا کرتے ہیں **لیکن** اس کی کثرت اور مداومت دماغ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو ضعیف عقل کو فاسد اور حس و حرکت کو ناقص کر دیتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بطون دماغ کو بخارات کی کثرت سے بھر دیتی ہے جس سبب سے پہلے تو قوائے عقلیہ و حسیہ میں فساد یا خرابی لاحق ہوتی ہے - پھر وہ بخارات اور مرطوب فضلات منحدر ہو کر اعصاب و عضلات میں انتشار پاتے ہیں اور رعشہ و اضطراب وغیرہ آفات کا موجب بنتے ہیں - اور جس طرح سے شراب کی مداومت سے دماغ میں آفت آتی ہے اسی طرح سے یہ جگر و اعصاب اور تمام قواء و افعال کو بگاڑ دیتی ہے المختصر شراب کی کثرت و مداومت نہایت مضر ہے +

موجز کے متن اور اس کی شرحوں میں بھی شراب کے مفاد و مضار پر خوب بحث کی ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ شراب کے نقصانات اسکے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیلی ٹرِس (ALETRIS) حَشِیشَۃُ النَّجمی

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیلی ٹرِس (Aletris)	(عربی) حشیشۃ النجمی	(سنسکرت) اُورشولاری مول
(انگریزی) سٹار گراس (Star Grass)	(فارسی) گیاہ ستارہ	(ہندی) پیٹ پیڑا ہر جڑی
(〃) کالک روٹ (Colic Root)	(اُردو) بیخ قولنج	〃 〃 〃

یہ نبات ملک امریکہ میں پیدا ہوتی ہے - اس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) سٹومے کِک (مقوّی معدہ) ڈائیورے ٹِک (مُدرِّ بول) یوٹرائن ٹانک (مقوّی رحم) اور پرگے ٹو (مُسہل) ہے لیکن اس کو زیادہ تر عورتوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مُرکّبات Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوّزہ)	مقدار خوراک
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس	(Extractum Aletridis)	عصارۂ گیاہ ستارہ	½ سے ۲ گرین
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس لیکوئیڈم	(Extractum Aletridis Liq)	سیال عصارہ گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ٹنکچورا ایلی ٹرائیڈس	(Tinct Aletridis)	تعفین گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
الکسیر ایلی ٹرائیڈس	(Elixir Aletridis)	اکسیر گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ایلی ٹرس کارڈیل	(Aletris Cordial)	مفرح گیاہ ستارہ	۱ ڈرام

تاثیر و استعمال

بطور ڈائیورے ٹک (مُدِرّ بول) اس کو مرض ڈراپسی (اِستسقاء) اور کرانک رہومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اور بطور پرگے ٹو مرض کالک (قولنج) میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو بطور یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) استعمال کرتے ہیں چنانچہ ایلی ٹرس کارڈیل (مفرح گیاہ ستارہ) ساختۂ ریو کیمیکل کمپنی امریکہ۔ جس میں کہ علاوہ بیخ گیاہ ستارہ کے اور بھی کئی ایک خوشبودار دوائیں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اس کو مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) اور لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) وغیرہ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

(آفیشل Official)

ایلو باربے ڈنسس (ALOE BARBADENSIS) صبر بربدی

(N. O. Liliaceae الفصیلۃ الزنبقیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایلو باربے ڈنسس	(Aloe Barbadensis)	(یونانی) آلوئہ فیقرا	(سنسکرت) اے لیکہ
(انگریزی) باربے۔ ڈوز ایلوز	(Barbados Aloes)	(عربی) صبر۔ صبر بربدی	(〃) کماری سارو وبھوا
(〃) کیوُرے کاؤ ایلوز	(Curacao Aloes)	(فارسی) صبر۔ چادروا	(ہندی) ایلوا

ہندوستانی نام (اردو۔ ہندی) ایلوا۔ کالا بول (بنگالی) مُصبّر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ۔ اَیلوا کے درخت کو ڈاکٹری نباتی اصطلاح میں اَیلو وَیرا (یا) اَیلوچائی نَن سِس کہتے ہیں اور عربی میں اس کو صبارہ یا صبارا اور ہندی میں گُنوار گَندل یا گھیکوار کہتے ہیں اس کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے اور ہندوستان و عربستان و افریقہ و امریکہ کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے ایلوا بھی کوئی ۲۰ قسم کا ہوتا ہے جن کے نام ڈنگلے سَن میٹیریکل ڈکشنری میں درج ہیں۔ لیکن مذکورۂ بالا قسم کے ایلوا کا درخت وَیسٹ اِنڈیز (جزائر الغرب الہند) میں پیدا ہوتا ہے چنانچہ اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رَس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں اور یہی ایلوا ہے ٭

وجہ تسمیہ۔ شارح گیلانی نے صبر کی وجہ تسمیہ بہت عمدہ لکھی ہے وہ لکھتے ہیں کہ صَبر کو صَبر اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ بطیٔ الاسہال ہے یعنی اس کی مُسہلہ تاثیر اس قدر دیر سے ہوتی ہے کہ اس کے کھانے والے کو دست آنے کی انتظار میں بہت صبر کرنا پڑتا ہے ٭

تاریخ۔ یونانیوں کو اس دوا کا علم چار سو سال قبل از ولادت حضرت مسیح تھا اگرچہ حکیم ثاوفرسطس نے اس کا ذکر نہیں کیا لیکن حکیم دَیسقُوریدُوس یونانی وغیرہ نے اس کا ذکر کیا ہے اور دَیسقُوریدُوس نے جس قسم کے صبر کا ذکر کیا ہے وہ یہی صبر بربدی ہے ٭

اہل برطانیہ کو دسویں صدی مسیحی میں اس دوا کا علم ہوا ٭

صفات طبیعی۔ اس کے زردی مائل یا سرخی مائل بھورے یا تقریباً سیاہ رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو توڑنے پر اندرونی سطح مُکدّر یعنی غیر شفاف یا موم کی مانند معلوم ہوتی ہے لیکن بعض ڈلیاں چکنی اور شیشہ کی مانند شفاف ہوتی ہیں اس کے مُکدّر یا دُھندلے ٹکڑوں کو اگر خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھا جائے تو ان میں قلمی ذرّات نظر آتے ہیں ٭

صبر کا سفوف گہرا سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی بُو ناگوار اور ذائقہ تلخ اور جی متلانے والا ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات کیمیاوی - اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلوِاین (صبرین) کہتے ہیں (۲) اِموڈین (۳) ریزن (۴) والے ٹائل آئل اور (۵) نہایت ہی کم گیلک ایسڈ ہوتا ہے ٭

اِنحلال - صبر بربدی - ایلکحال (۴۵ یا ۶۰ فیصدی) میں تو تقریباً تمام حل ہوجاتا ہے لیکن پانی میں ۷۵ فیصدی یعنی تین چوتھائی حل ہوتا ہے ٭

آمیزش - صبر بربدی میں کبھی صبر سقوطری کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے ٭

شناخت - ایلوز (صبر) کی شناخت اس کی ہیئت - اس کے رنگ اور خصوصاً اس کی بو سے ہوا کرتی ہے جو کہ ایک خاص قسم کی ہوتی ہے اور جو کہ صبر کو سونگھنے سے بخوبی تمیز ہوسکتی ہے ٭

چونکہ ایلوز (ایلوا) گوائکم ریزن اور جیلپ ریزن کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو ان دونوں سے شناخت کیا کرتے ہیں - چنانچہ گوائکم ریزن (رال خشب الانبیا) کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن اس میں بو کسی قسم کی نہیں ہوتی اور جیلپ ریزن (بیخ جلابہ کی رال) کی بو میٹھی ہوتی ہے اور ذائقہ حریف یعنی تیز ہوتا ہے ٭

افعال - یہ ایک سِمپل پرگے ٹو (سادہ مسہل) ہے ٭

مقدار خوراک - ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) ٭

کام آتا ہے یہ پی لیولا کم بوجی ای کمپازی ٹس (حبِّ عصارۂ ریوند مرکب) پی لیولا کا لوسنتھے ڈس کمپازیٹس (حبِّ شحم حنظل مرکب) پی لیولا کا لوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائی مس (حبِّ شحم حنظل و بیخ) اور مرکبات ایلو اِینم (صبرین - جوہر ایلوا) اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (معجونہ)
(لاطانی) ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم	Decoctum Aloes Compositum	مطبوخ صبر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز	Compound Decoction of Aloes	جوشاندہ صبر مرکب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز نصف اونس - مرہ - سیفرن - پوٹے سیم کاربونیٹ ہر ایک ½ اونس - ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۲ اونس کمپاونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز ۱۵ فلوئڈ اونس - باربے ڈوز ایلوز اور مرہ کو نیم کوب کرکے ان کے ساتھ پوٹے سیم کاربونیٹ اور ایکسٹریکٹ آف لکورس ملائیں اور اس میں ایک پائنٹ آب مقطر ملاکر پانچ منٹ تک ایک بند برتن میں جوش دیں - پھر اس میں زعفران ملائیں اور پھر اس سیال کو سرد ہونے دیں اور جب وہ سرد ہو جائے تب اس میں ٹنکچر آف کارڈے ممز ملاکر برتن کو خوب بند کر دیں - دو گھنٹہ بعد فلالین کی صافی میں اسے چھان لیں اور صافی پر اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ سارا سیال پورا پچاس فلوئڈ اونس ہو جائے - اس میں ایک فیصدی ایکسٹریکٹ آف ایلوز ہوتا ہے +

نوٹ - مذکورۂ بالا جوشاندۂ صبر مرکب کے بنانے میں اگر بجائے جامد ایکسٹریکٹ آف لیکورس کے سیال ایکسٹریکٹ ڈالا جائے تو صبر کا بدذائقہ چھپ جاتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس	Extractum Aloes Barbadensis	عصارۂ صبر بربدی
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز	Extract of Barbados Aloes	رُبّ صبر بربدی

بنانے کی ترکیب - باربے ڈوز ایلوز نیم کوفتہ ایک پونڈ - کھولتا ہوا آب مقطر ایک گیلن - دونوں کو خوب ملاکر ۲۴ گھنٹے تک علیحدہ پڑا رہنے دیں - پھر سیال حصّہ کو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر اسے خشک کر لیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین تک = (۰٫۰۶ سے ۰٫۲۶ گرام) +

ڈاکٹری نام	(۳)	طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ایلوز	Tinctura Aloes	صِبغَۃُ الصَّبر
(انگریزی) ٹنکچر آف ایلوز	Tincture of Aloes	تَعفِینِ صَبر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ½ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۳ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت ٭

ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز کو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکہال کے ہمراہ ایک بند برتن میں ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں تاکہ ایکسٹریکٹ حل ہوجاے - بعد کو اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس شامل کرکے اسے فلٹر کرلیں اور فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ سارے سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۳۷ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینا ہو اور ½ ۱ ڈرام سے ۲ ڈرام = (۴ء۵ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) تک جبکہ ایک بار ہی دینا ہو ٭

ڈاکٹری نام	(۴)	طبی نام
پی لیولا ایلوز باربے ڈنسس Pilula Aloes Barbadensis		حب صبر بربدی
پل آف باربے ڈوز ایلوز Pill of Barbados Aloes		بربدی مصبر کی گولی

بنانے کی ترکیب - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس - ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس - آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ایک فلوئڈ ڈرام - کنفکشن آف روزز (گلقند) ایک اونس یا حسب ضرورت - تمام اجزاء کو باہم مخلوط کرلیں ٭

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭

ڈاکٹری نام	(۵)	طبی نام
پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی (Pilula Aloes et Ferri)		حب صبر و آہن
پل آف ایلوز اینڈ آئرن (Pill of Aloes and Iron)		مصبر و فولاد کی گولیاں

بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس - کمپونڈ پاؤڈر آف سنے من ۳ اونس - سیرپ آف گلوکوز (شربت شیرۂ انگور) ۳ اونس بوزن یا حسب ضرورت - سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام) +

(آفیشل Official)

اَیلوسوکوٹرائی نا (ALOE SOCOTRINA) صبرِ سقوطری

(الفصیلۃ الزنبقیہ N. O. Liliacea)

ڈاکٹری نام	طبی نام
اَیلوسوکوٹرائی نا (Aloes Socotrina)	صبرِ سقوطری
سوکوٹرائن اَیلوز (Socotrine Aloes)	〃
زنزی بار اَیلوز (Zanzibar Aloes)	صبرِ زنجباری

نوٹ ۔ صبر سقوطری کے درخت کو نباتی اصطلاح میں اَیلو پیری آئی کہتے ہیں ۔ یہ درخت جزیرۂ سقوطرا میں پیدا ہوتے ہیں ۔ لیکن اسی قسم کے اَیلوا کے درخت جو زنجبار میں پیدا ہوتے ہیں ان سے بھی جو اَیلوا نکلتا ہے وہ بھی صبر بربری میں ہی شمار کیا جاتا ہے چنانچہ اس قسم کا ایلوا اکثر سقوطرا سے اور زیادہ تر زنجبار سے ہی بذریعہ جہازات بمبے میں آتا ہے اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی ۔ تازہ صبر سقوطری رالدار زردی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس کے سیاہ یا ذرا بھورے رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ توڑنے پر اس کی اندرونی سطح عموماً صاف اور گوند کی مانند ہوتی ہے لیکن کبھی غیر شفاف اور کھردری بھی ہوتی ہے ۔ اگر اس کے چھوٹے چھوٹے ورق کاٹے جائیں تو وہ بالکل شفاف سرخ یا نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں اس کا سفوف سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے +

نوٹ ۔ چونکہ صبر زنجباری کے ٹکڑے جگر کے رنگ کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو ڈاکٹری میں ہے پے ٹک اَیلوز (Hepatic Aloes) یا صبر کبدی بھی کہتے ہیں +

جب اس کا باریک ورق خوردبین کے نیچے دیکھا جائے تو اس کے اندر بیشمار قلمی ذرات نظر آتے ہیں ۔ بو اس کی تیز مگر قدرے خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جی متلانے والا ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں بھی وہی اجزا ہوتے ہیں جو کہ صبر بربدی میں ہوتے ہیں البتہ اس کا جوہر ایلوایین جس کو سوکوٹرائن ایلوایین کہتے ہیں اگرچہ ذرا سا مختلف ہوتا ہے لیکن اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ صبر بربدی کے جوہر کی ٭

شناخت - سوکوٹرائن ایلوز کو باربے ڈوز ایلوز سے تمیز کرنا - چنانچہ سوکوٹرائن ایلوز کی رنگت کم گہری اور وہ کم مکدر ہوتا ہے اور اس کا سفوف نسبتہً زیادہ شوخ سُرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی بُو ایسی ناگوار نہیں ہوتی جیسی کہ باربے ڈوز ایلوز کی ہوتی ہے ٭

افعال - یہ بھی مثل باربے ڈوز ایلوز کے سمپل پرگے ٹو (مُسہل) ہے - لیکن وہ اسکی نسبت قدرے تیز ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) ٭

یہ پڑتا ہے - پی لیولا رَیہائی کمپازیٹس (حبِّ ریوند مرکب) ٹنکچورا بنزوئنی کمپازیٹس (تعفین لوبان مرکب) اور ایلوایین یعنی صبرین کے مرکبات اور مندرجۂ ذیل مرکبات میں:-

(آفیشل مُرکّبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز سوکوٹرائے نی (Pilula Aloes Socotrina) حبِّ صبرِ سقوطری

(انگریزی) پل آف سوکوٹرائن ایلوز (Pill of Socotrine Aloes.) سقوطری مصبر کی گولی

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس - ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس - آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ ڈرام - کنفکشن آف روز یز ایک اونس یا حسبِ ضرورت - سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں ٭

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭

(۲)

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافی ٹیڈا (Pilula Aloes et Asafetidæ) حبِّ صبر و حلتیت

(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا (Pill of Aloes and Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ایک اونس - ایسانی ٹیڈا کا سفوف ایک اونس - سخت صابون کا سفوف ایک اونس - کن فکشن آف روز یز ایک اونس یا حسب ضرورت - کل اجزا کو باہم خوب ملالیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

ڈاکٹری نام	(۳)	طبی نام
پی لیولا ایلوز ایٹ مرہی (Pilula Aloes et Myrrhae)		حبّ صبر و مُرّ
پل آف ایلوز اینڈ مرہ (Pill of Aloes and Myrrh)		مُصبّر اور بول کی گولی

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس - مُرّ کا سفوف ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت - کل اجزا کو باہم مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(ناٹ آفیشل مُرکّبات (Not Official Preparations

(۱) ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائی نی (بموجب برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین تک

(۲) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹس جسے الکسیر ایڈ لانگم وائٹم (Elixir Adlongam Vitam) بھی کہتے ہیں

(آفیشل Official)

اَیلوِاِینَم (ALOINUM) صِبرِین

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَیلوِاِینم (Aloinum)	صِبرِین
(انگریزی) اَیلوِاِین (Aloin)	جوہرِ صِبر

یہ ایک قلمدار نیوٹرل (معتدل) جوہر ہے جو صبر بربدی و صبر سقوطری سے بذریعۂ بعض محللات کے حاصل کیا جاتا ہے - مختلف قسم کے ایلوا میں یہ جوہر ۱۵ سے ۳۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - عام ایلوز کے جوہر کو ایلوایِن (صبرین) کہتے ہیں - لیکن مختلف قسم کے ایلوا کے جوہروں کے مختلف نام ہیں مثلاً باربے ڈوز ایلوز کے جوہر کو بارب ایلوائن (Barb Aloin) سوکوٹرائن ایلوز کے جوہر کو سوک ایلوایِن (Soc Aloin) اور نٹال ایلوز کے جوہر کو نٹ ایلوایِن (Nat Aloin) وغیرہ کہتے ہیں ÷

صفات - باریک سوئی کی مانند قلمدار کچھے جن کی رنگت زرد ہوتی ہے - ذائقہ مثل ایلوز کے لیکن بُو کسی قسم کی نہیں ہوتی ÷

اِنحلال - یہ ایک حصّہ ۲۰ حصّہ سرد پانی میں - ایک حصّہ ۸ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور گرم پانی میں بآسانی حل ہوتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا - اسکے ہمراہ ایلکلائن سیّال ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے ÷

افعال - کیتھارٹک (مُسہل) مثل ایلوز کے لیکن اس سے پیچش کم ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک = (۰٫۰۳ سے ۱۳٫ گرام) ÷

ایلوز کے ناٹ آفیشل مرکّبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینیما ایلوز (Enema Aloes) حُقنۂ صبر :- نسخہ :- ایلوز ۴۰ گرین - کاربونیٹ آف پوٹے سیم ۱۵ گرین - میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس - سب کو باہم ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) ÷

(۲) نسخہ :- ایلوز ۷۵٫ حصّہ - پوٹے سیم کاربونیٹ ۲۵٫ حصّہ - گلیسرین ۱۰ حصّہ - میوسلیج آف سٹارچ حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ۱۰۰ حصّہ ہوجاے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ÷

(۳) پی لیولا ایلوز ایٹ بیلا ڈونی (Pilula Aloes et Belladonnæ) حب صبر و بیرج نسخہ - ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱ گرین - ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین دونوں کو ملا کر ایک گولی بنالیں - قبض دائمی وغیرہ میں مُفید ہے ÷

(۴) پی لیولا ایلوز ایٹ نکس وامیکی { Pilula Aloes et Nucis Vomicæ } حبّ صبر و کچلہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۲ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ½ گرین ۔ ایلکہال ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین ۔ سب کی ایک گولی بنائیں (معمولِ سینٹ تھامسن ہاسپٹل لندن) دائمی قبض وغیرہ میں مفید ہے ٭

(۵) پی لیولا ایلوز ایٹ جلیپ (Pilulal Aoes et Jalapæ) حبِّ صبر و جلاپا

نسخہ :- ایلوز ۔ جلیپ ۔ سوپ اور لیکورس ہر چہار مساوی الوزن ۔ سب کو سفوف کرکے اور باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں ۔ معمول شفاخانہائے جاپان ٭

(۶) پی لیولا ایلوز ایٹ مستکیس (Piluia Aloes et Mastichis) حب صبر و مصطگی

نسخہ :- صبر مصفّٰے باریک سفوف کیا ہوا ۱۸۵ گرین ۔ مصطگی باریک سفوف کی ہوئی ۶۰ گرین ۔ ریڈ روز (گل سرخ) کا سفوف ۴۵ گرین ۔ ایلکہال (۹۴ فیصدی) حسب ضرورت ۔ سب کو ملاکر پوری ایک سو گولیاں بنالیں ۔ ہر ایک گولی کا وزن تقریباً ۳ گرین ہونا چاہئے ۔ (مطابق یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا) ٭

نوٹ ۔ یہ گولیاں لیڈی ویبسٹرس ڈنر پلز { Lady Webster's Dinner Pills } کی قائم مقام ہیں ۔ رفع قبض کے لئے ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا دیں ٭

(۷) نسخہ دیگر ۔ باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۶۵ گرین ۔ مصطگی کا سفوف ۲۰ گرین ۔ کن فکشن آف روزیز (گلقند) ۱۵ گرین یا ۱۵ فیصدی ۔ سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ٭

(۸) پی لیولا ایلوز ڈائلیوٹا (Pilula Aloes Diluta) حبِّ صبر مخفّف

مارشل ہالز پلز (Marshal Hall's Pills) مارشل ہال صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۴ گرین کو پانی میں حل کرکے چھان لیں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رب السوس) ۴ گرین ۔ ٹرے کل (شیرہ) ۴ گرین اور ہارڈ سوپ (سخت صابن) کے باریک باریک ورق کاٹے ہوئے ۴ گرین باہم مخلوط کرکے اس کو آنچ پر اس قدر گاڑھا کرلیں کہ جس کی گولیاں بن سکیں اور پھر اس کی چار چار گرین کی گولیاں بنالیں ٭

مقدار خوراک ۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا (مطابق نسخہ مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) پی لیوُلا اَپیرِی اَینٹس سٹھلائی (Pilula Aperientes Stahlii) حبوب ملین سٹاہلی

نسخہ :- اَیکسٹریکٹ اَیلوز ۶ گرین - اَیکسٹریکٹ رَیہائی کمپا زِیٹس ۳ گرین - ریڈیوسٹڈ آئرن (فولاد مُخفف) ۲ گرین - زِیڈکس اَیلیتھی ای (بیخ خطمی مسفوف) ۲ گرین - اَیلکُہال (۶۴ فیصدی) اور سمپل سِرپ دونوں حسب ضرورت - سب کو باہم ملاکر ۱۰۰ گولیاں بنالیں ÷

(۱۰) پی لیوُلا اَیلوز کمپازِیٹی (Pilula Aloes Compositæ) حبوب صبر مرکب

بئرڈ پلز (Baird's Pills) بئرڈ صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۳۰ گرین - اِپی کے کوائنا کی جڑ کا سفوف ۶ گرین - سکامنی (سقمونیا) ۳۰ گرین - گرین اَیکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس (سبز عصارۂ بیخ) ۳۰ گرین سرپ آف گلیوُکوز حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصّہ ہوجاے - سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں - (برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) ÷

(۱۱) ڈاکٹر مئرس پلز (Dr. Mair's Pills) ڈاکٹر مئر صاحب کی گولیاں :-

نسخہ :- اِپی کے کوانا کا سفوف ۲۵ گرین - سکامنی کا سفوف ۱۲۰ گرین اَیکسٹریکٹ آف اَیلوز ۱۲۰ گرین - اَیکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۱۲۰ گرین - سب ادویہ کو بخوبی باہم ملاکر اس کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالیں ÷

(۱۲) پی لیوُلا اَیلوایِنی کمپازیٹا (Pilula Aloini Compositæ) حب صبرین مرکب

سر اَینڈرُو کلارکس لِورپل {Sir Andrew Clark's Liver Pills} کلارک صاحب کی حبّ جگر

نسخہ :- اَیلوایِن (صبرین) اَیکسٹریکٹ نکس وامیکی (رب کچلہ) فیرائی سَلفیٹس (کسیس) پلوُمرّہ (سفوف مُرّ) پلوسیپوُنس (سفوف صابن سخت) ہر ایک نصف گرین - سب کو ملاکر ایک گولی بنالیں - ایسے اشخاص جن کو اَنیمیا وغیرہ کے سبب قبض کی شکایت رہتی ہو ان کو یہ گولی اکثر زیادہ مفید ہوتی ہے ÷

(۱۳) پی لیوُلا اَیلوایِنی ایٹ پوڈافِلائی کمپازِیٹا {Pilula Aloini et Podophylli Composita} حب صبرین و پودافلین

نسخہ :- اَیلوایِن (صبرین) ۲ گرین - کیسی سین (فلفلین) ۱ گرین - جَیلاپین (جلبین) ۲ گرین پوڈافلم رَیزِن ۴ گرین - گرین اَیکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۱ گرین - اَیکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱ گرین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب کو باہم خوب مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک +

جب جگر اور امعاء کے فعل کے سست ہونے کے سبب سے قبض رہتی ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے وہ رفع ہو جاتی ہے +

(۱۴) لٹل اینٹی بلیئس پلز (Little Anti-bilious Pills) چھوٹی چھوٹی دافع غلبۂ صفرا گولیاں

نسخہ:- پوڈافلین ۸ گرین - ایلوایین ۶ گرین - جیلاپین ۶ گرین - کیپسی سین ۳ گرین - راپی کے کوانا کا سفوف ۳ گرین - ایکسٹریکٹ ہائیوسائی مس ۳ گرین - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۲½ گرین گلیسرین ٹریگیکنتھ حسب ضرورت - سب کو باہم ملاکر ۶۰ گولیاں بنالیں - ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلادیں +

(۱۵) پی لیولی لیکسے ٹوی کمپازیٹی (Pilula Laxativæ Compositæ) حبوب ملین مرکب

نسخہ:- ایلوایین ۱٫۳ گرام - سٹرکنین ۰٫۰۵ گرام - ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا لیوز ۰٫۸ گرام - راپی کے کوانا کا سفوف ۰٫۴ گرام - گلیسرین ۴٫۶ گرام - سرپ حسب ضرورت - سب ادویہ کو باہم ملاکر ایک سو گولیاں بنالیں +

(۱۶) پلوس ایلوز ایٹ کینیلی (Pulvis Aloes et Canellæ) سفوف صبر و قرفۃ البیضا

ہیرا پکرا (Hiera Picra)

نسخہ:- سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) مسفوف ۴ حصہ - کنیلا بارک (قشر قرفۃ البیضا) مسفوف ایک حصہ - دونوں کو ملالیں + خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - بطور ایمنے گاگ (مدر حیض) بہت مستعمل ہیں +

(۱۷) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹا (Tinctura Aloes Composita) تعفین صبر مرکب -

اس میں صبر - جنطیانا - ریوند - جدوار اور زعفران پڑتا ہے اور یہ ملک جرمن میں معمول ہے +

(۱۸) ٹنکچورا ایلوز ایٹ مرہی (Tinctura Aloes et Myrrhæ) تعفین صبر و مر

اس میں صبر - مر اور اصل السوس پڑتی ہے - یہ امریکہ میں معمول ہے +

(۱۹) وائنم ایلوز (Vinum Aloes) شراب صبر - **نسخہ**:- سوکوٹرائن ایلوز ۱½ اونس - کارڈے مم رسیڈس (دانہ ہیل) کوفتہ ۸ گرین - جنجر (زنجبیل) جوکوب ۸۰ گرین - شیری شراب ۲ پائنٹ (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایلوز کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر تو ایلوز کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن مجروح جلد کے ذریعے وہ جذب ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی زخم پر ایلوہ کو چھڑکا جاے تو خود زخم پر تو اس کی تاثیر محرک پڑتی ہے لیکن اس کے ذریعے ایلوز کے جذب ہوجانے سے دست آنے لگ جاتے ہیں ٭

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے ایلوز کا اثر معدہ پر سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور بٹر ٹانِک (تلخ مقوی) کا ہوتا ہے یعنی تلخ ہونے کی وجہ سے ایلوہ نہایت تھوڑی خوراک میں مقوی معدہ ہے۔ چھوٹی انتڑیوں پر تو اس کی صرف اسی قدر تاثیر ہوتی ہے کہ یہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے لیکن زیادہ تر قولون کے عضلاتی ریشوں پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ اس کی تاثیر سے اُس کے عضلاتی ریشے سکڑتے اور اس کی رطوبت کسی قدر زیادہ رِستی ہے اس لئے ایلوز کیتھارٹِک (مسہل) ہے۔ لیکن اس کی یہ مسہلہ تاثیر ۱۰ سے ۲۰ گھنٹہ تک ہوا کرتی ہے اور چونکہ امعاء کی رطوبت میں اس سے چنداں زیادتی نہیں ہوتی اس لئے دست زیادہ پتلا نہیں آتا اور صفرا کی وجہ سے اس کی رنگت بھی قدرے سیاہ ہوتی ہے ٭

زیادہ مقدار میں ایلوز کو دینے سے اس کی تاثیر جلد تو نہیں ہوتی لیکن قوی ضرور ہوتی ہے اور دست پتلے آتے ہیں لیکن پیٹ میں درد اور مروڑ ہونے لگتی ہے بلکہ کبھی کبھی روٰدہ مستقیم سے خون بھی آنے لگ پڑتا ہے ٭

نوٹ۔ گمان کیا جاتا ہے کہ اس کا فعل جو اس قدر دیر سے ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا مؤثر جوہر ایلوائین اس وقت تک مسہلہ تاثیر پیدا نہیں کرسکتا جب تک کہ امعاء میں اس کے ساتھ صفرا کے ملنے سے وہ متغیر ہوکر زیادہ قوی العمل نہ ہوجاے ٭

صابن یا کھاری دوائیں اسکے ہمراہ ملائی جائیں تو وہ اس کے حل ہونے میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مدد دیتی ہیں اور کسی حد تک پیٹ میں مروڑ پیدا ہونے کو روکتی ہیں ۔

نوٹ ۔ چونکہ ایلوز کی تاثیر سے قولون کے عضلاتی ریشے بے قاعدہ طور پر سکڑتے ہیں اس لئے پیٹ میں مروڑ ہونے لگ جایا کرتی ہے ۔ اور چونکہ ایلوز کے استعمال سے رودۂ مستقیم (رَیکٹم) کے چھوٹے چھوٹے عروق خون سے پُر ہو جاتے ہیں اس لئے اسکے متواتر استعمال سے بواسیر کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

بطور اینما (حقنہ) اس کا استعمال کرنے سے یہ تھریڈ ورمز (دُودُ الخَل ۔ چُرنے) کو ہلاک کرتا ہے ۔

نوٹ ۔ ایلوز کو وریدوں میں داخل کرنے سے یا اس کا سولیوشن بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد پہنچانے سے دست آجاتے ہیں ۔

جگر ۔ بقول بعض محققین چونکہ ایلوز صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اس لئے یہ ایک ڈائریکٹ ہے پے ٹک سٹیمولنٹ (محرّکِ کبد) ہے ۔

رحم ۔ چونکہ پلوک سرکولے شن (پیڑو کے دوران خون) کو ایلوز تیز کرتا ہے اس لئے اس کا اثر ایمے نے گاگ (مُدرِّ حیض) ہوتا ہے ۔ بلکہ بعض اوقات اس کے متواتر یا کثرت استعمال سے مے نوراجیا (طمث نزیفی ۔ کثرت سے حیض آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے ۔

نوٹ ۔ اس کے استعمال سے اسقاط بھی ہو جایا کرتا ہے یعنی حاملہ عورت کا حمل گر جایا کرتا ہے ۔

اخراج ۔ جسم سے ایلوز کا اخراج عورتوں میں زیادہ تر دودھ کے راستے ہوا کرتا ہے کیونکہ جب مُرضعہ (دودھ پلانے والی عورت) کو ایلوا دیا جاتا ہے تو اسکے شیر خوار بچے کو دست آنے لگ جاتے ہیں کسی قدر اس کا اخراج براہ پیشاب بھی ہوتا ہے ۔

ایلوز کے تھیراپیوٹکس یعنی ایلوا کے استعمالات

استعمالات بیرونی

نوٹ ۔ ڈاکٹر تو ایلوز کو خارجی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن اطبّاے ہند اور عوام ایلوہ کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہلدی اور افیون کے ساتھ گھس کر چوٹ اور سوجن پر اس کا لیپ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ اس طرح سے اس کو استعمال کرنے سے کہاں تک فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء - دائمی یا عادتی قبض کے رفع کرنے کے لئے ایلوا ایک نہایت عمدہ ملین و مسہل ہے کیونکہ (۱) اس کے استعمال سے دست آکر بعد میں قبض نہیں ہوتی (۲) بار بار یا متواتر دینے سے اس کا عمل ضعیف نہیں ہوتا بلکہ تیز ہوتا جاتا ہے (۳) قوت ہضم کو بجائے نقصان کے یہ فائدہ پہنچاتا ہے (۴) صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اور (۵) قولون کو تقویت پہنچاتا ہے ٭

ایلوز کو عموماً رھو برب (ریوند) نکس وامیکا (کچلہ) اپی کے کوانا (عرق الذہب) اور کالوسنتھ (شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر بشکل گولی دیا کرتے ہیں - اسکے ساتھ کارمی نے ٹوز (کاسر الریاح ادویہ) اور ایکسٹریکٹ بیلاڈونا (عصارۂ بیروج) یا ایکسٹریکٹ ہائیوسائی مس (عصارۂ بنج) ملا دینے سے اس کی ماغض یعنی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح ہو جاتی ہے - قلیل مقدار میں یہ بواسیر کو فائدہ کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے بواسیر کے مسے پھول جاتے ہیں اور خون زیادہ آنے لگتا ہے ٭

بچوں کو جب قبض کی شکایت ہو اور پاخانہ سخت آتا ہو اور ان کی انتڑیوں خصوصاً رودۂ مستقیم میں چرنے وغیرہ ہوں اور ان کا ہاضمہ خراب ہو تو کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر مرکب) کے دینے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات اس کی تاثیر قابل اعتبار نہیں ہوتی - ایلوز کا انیما یعنی حقنہ بطور انین ثقل من ٹک (قاتل دیدان) استعمال کیا کرتے ہیں ٭

عورتوں کے امراض - مرض ایمے نوریا (انقطاع الطمث حیض کا بند ہو جانا) میں اور جبکہ ایام ماہواری دیر سے آتے ہوں اور خصوصاً جبکہ انکے ساتھ سوء ہضم اور دائمی قبض کی بھی شکایت ہو تو ایلوہ کے دینے سے اکثر فائدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوا کرتا ہے - جوان لڑکیوں کے مرض اَنی میا (قلّت و رقت خون) کلوروسس (مرض اخضر) اور ایمے نوریا (بندش حیض) میں اَیلوز کو فولاد کے ہمراہ ملا کر (مثلاً صبر و آہن) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

انتباہ - ایام حمل میں جبکہ پیڑو کے اعضا میں خراش یا اجتماع خون ہو خصوصاً ریکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں نیز مرض بواسیر میں اور جبکہ خون کثرت سے آتا ہو نیز ایام رضاعت میں یعنی جبکہ عورت اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہو تو ایلوز کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

مجرّبات

(۱) نسخہ		(۲) نسخہ	
اَنکسٹریکٹم اَیلوز باربے ڈنسس	۱ گرین	اَیلو اِینی	ہر ایک نصف گرین
فیرائی سلفاس	۲ گرین	اَنکسٹریکٹم نکس وامیکی	
اولیم سے بائینی	½ منم	پلوس مرہی	
اولیم روٹی	½ منم	فیرائی سلفاس	
پلوس کمپسی سائی	½ گرین	پلوس سینپونس	
سب کی ایک گولی بنا دیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں - مرض ایمے نوریا (حیض کا نہ آنا) میں مفید ہے +		سب کی ایک گولی بنا دیں اور رات کے کھانے سے ذرا پہلے کھالیں - (ڈنرپل)	

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے)

اَلسٹونیا (ALSTONIA) شپت پرن

(الفصیلۃ الدّفلیّہ N. O. Apocynaceæ)

ڈاکٹری نام		دیدک نام	
(انگریزی)	اَلسٹونیا (Alstonia)	(سنسکرت)	شپت پرن
(" ")	ڈیٹا بارک (Dita Bark)	(" ") (ہندی)	وشال تک ست ون - چھتی ون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے جن کو نباتی اصطلاح میں السٹونیا سکولے رس (Alstonia Scholoris) اور السٹونیا کنسٹرکٹا (Alstonia Constricta) کہتے ہیں +

مقام پیدائش - السٹونیا سکولے رس کوہ ہمالہ کے دامن میں دریائے جمنا سے مشرق کی طرف تین ہزار فیٹ کی بلندی پر اور بنگال - برما و جنوبی ہند میں پیدا ہوتا ہے - لیکن آسٹریلیا کے نیو ساؤتھ ویلز اور کوئن زی لینڈ اور افریقہ کے بعض مقامات میں مذکورہ بالا ہر دو قسم کے درخت پیدا ہوتے ہیں +

نوٹ - یہ ایک سدا بہار اور بلند درخت ہوتا ہے جس کی خشک چھال جسے ڈیٹا بارک یا السٹونیا کہتے ہیں دوا میں کام آتی ہے +

صفات طبیعی (السٹونیا سکولے رس) اسکی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ½ سے ¾ انچ تک موٹا اور درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے - جسکی ساخت اسفنجی ہوتی ہے اور بیرونی سطح کھردری و خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی +

(السٹونیا کنسٹرکٹا) اس کی چھال کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو خم کھائے ہوئے یا درمیان سے خالی ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ½ ۲ چوڑا اور ¼ ۱ موٹا ہوتا ہے جس کی بیرونی سطح کا رنگ بھورا زنگاری اور اندرونی سطح کی رنگت دار چینی کے رنگ کی سی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی میں دھاریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں - اس کی بو ہلکی خوشگوار ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس چھال میں کئی ایک ایلکلائیڈز (جواہر) ہوتے ہیں لیکن سب سے افضل جوہر جو السٹونیا سکولے رس یا ڈیٹا بارک میں سے نکلتا ہے اسے ڈی ٹین (Diatin) یعنی جوہر ستون) اور جو السٹونیا کنسٹرکٹا سے حاصل ہوتا ہے اسے السٹونین کہتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(۱) انفیوزم السٹونی (Infusum Alstonea)	خساندہ سپت پرن
انفیوزن آف السٹونیا (Infusion of Alstonia)	خساندہ ستون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - اَلسٹونیا ایک اونس - گرم پانی ایک پائنٹ - چھال کو گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۳۰ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
ٹنکچورا اَلسٹونی (Tincture Alstoneæ)		تعفین سپت پرن
ٹنکچر آف اَلسٹونیا (Tincture of Alstonia)		سَتون کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب - ۲½ اونس چھال کو ایک پائنٹ ایلکحال (۶۰ فیصدی) میں اچھی طرح بھگو کر ٹپکا لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

اَلسٹونیا کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) اس درخت کا دودھ یا اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں کیڑے پڑے ہوئے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں +

(اندرونی) یہ چھال اَیسٹرِنجنٹ (قابض) ٹانک (مقوی) اَینٹی پیریاڈک (دافع بخار) اور انتھل منٹک (قاتل دیدان شکم) ہے - اس کو کرانک ڈائرِیا (اسہال مزمن) ڈی سنٹری (پیچش) کے آخری درجوں میں اور کٹارل فیوَر (حمّے نزلی) میں بہت ہی مفید خیال کیا جاتا ہے +

ڈی ٹین یعنی جوہر سَتون حیوانات ذوات الثدی (دودھ پلانے والے حیوانات) میں استعمال کیا جاوے تو یہ ان کے حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے - اور میلیریل فیورز (نوبتی بخاروں) میں بہت مفید ثابت ہوا ہے +

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ ڈاکٹر شارپ نے ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) کی خاص خاص حالتوں میں اور اِنفلوِانزا (نزلہ وبائیہ - حمّے نزلی) میں درجہ بخار کے رفع ہو جانے کے بعد اَلسٹونیا کنسٹرکٹا کی چھال کو تجربۃً استعمال کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ چھال نہایت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عمدہ مقوی ہے۔ اس میں کونین اور سٹرکنین دونوں کے متفقہ فوائد پائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ بخاروں کے بعد کی عصبی کمزوری کے رفع کرنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیلتھی ای رَیڈِکس (ALTHAEÆ RADIX) بیخِ خطمی

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) اَیلتھی ای رَیڈِکس (Althaeæ Redix)	(عربی) بیخ خطمی	(اردو) ریشہ خطمی
(انگریزی) مَارش مَیلو رُوٹ (Marsh Mallow Root)	(فارسی) ریشہ خطمی	(ہندی) ریشہ خطمی

نوٹ۔ یہ دوا اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں داخل نہیں لیکن ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں نیز ممالک یورپ کے دیگر تمام فارماکوپیا میں داخل ہے یعنی تمام یورپ میں مستعمل ہے +

تصویر شاخ خطمی و گلِ خطمی

اسکا درخت جسکو نباتی اصطلاح میں اَیلتھیا آفی سی نے لس (Althaea officinalis) یعنی خطمیٔ طبی اور اُردو میں گل خیرو کہتے ہیں تمام یورپ کے نمناک مقامات میں۔ ایشیائے کوچک اور ایشیا کے شمالی و مغربی معتدل مقامات وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور دُنیا کے تقریباً ہر حصہ میں بویا جاتا ہے +

تاریخ - یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے آلتیا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

نوٹ - اس دوا کا یونانی نام آلتیا مشتق ہے یونانی مصدر آلتینُون سے جس کے معنی ہیں شفا بخشنا۔ چونکہ یونانی اس دوا کو نہایت شافی و کثیر المنفعت خیال کرتے تھے اِس لئے اُنہوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اَیلتھیا درحقیقت اس کا وہی پُرانا یونانی نام ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات طبیعی - اس کی جڑ سلنڈریکل (استوانی یعنی بیلن کی شکل کی یا قدرے مخروطی شکل کی) ریشہ دار تین سے چھ انچ تک لمبی اور ہاتھ کی درمیانی انگلی کے برابر موٹی - گداز - لعابدار - اندر سے سفید اور بھری ہوئی ہوتی ہے - باہر سے بھی اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں گہری جھریاں پڑی ہوتی ہیں - اور اس پر متعدد چھوٹے چھوٹے تقریباً گول داغ ہوتے ہیں اور اندرونی چھال کے باریک آزاد ریشوں کے سبب روئیں دار معلوم ہوتی ہے - اور جب اس کو صاف نہیں کیا جاتا تو اس کی بیرونی سطح زردی مائل یا بھورے رنگ کے کارکی یعنی مثل کارک کے نرم پرت سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے - اس کی بو خفیف اور خوشگوار ہوتی ہے - ذائقہ قدرے شیریں و لعابدار

نوٹ - اس کو استعمال کرتے وقت ذرا منقشر کر لینا چاہیئے +

صفات کیمیاوی - اس میں ۳۵ فیصدی میوسلج (مادۂ لعابیہ) ۳۵ فیصدی نشاستہ پکٹین شوگر - قدرے فکسڈ آئیل اور ایک یا دو فیصدی ایلتھین یا ایس پیرے گن (Althein asporagin) (خطمین یا جوہر خطمی) ہوتا ہے +

نوٹ - ایس پیرے گین میں مرکیوورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) حل ہو جاتا ہے - لیکن یہ راسب الاحمر تازہ تیار کیا ہوا ہو - چنانچہ مرکیوورک آکسائیڈ کے اسپیرے گین میں بنائے ہوئے سولیوشن کی سفلس (آتشک) میں جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں +

مرکبات (Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام
ڈیکاکٹم ایلتھی ای (Docactum Althaea)		مطبوخ خطمی

بنانے کی ترکیب - ریشہ خطمی ایک حصہ کو ۳۰ حصہ پانی میں ڈال کر جوش دیں جب دو تہائی پانی رہ جائے تو اتار کر سرد کر کے چھان لیں - یہ نسخہ ضمیمہ برٹش فارما کوپیا میں مندرج ہے +

	(۲)	
سرپس ایلتھی ای (Syrupus Althaeæ)		شربت خطمی

بنانے کی ترکیب - ۳ حصہ ریشہ خطمی کو ۴۰ حصہ صاف پانی میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر مل چھان لیں اور حاصل شدہ آب دو ۱ ۳۲ اونس ہونا چاہیئے پھر اس میں ۶۴ حصہ شکر ملا کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسے ایک جوش دے لیں اور سرد ہونے پر اس کی بالائی جھلی یا میل وغیرہ کو کفگیر سے اُتار کر اور پھر اسے فلالین کی صافی میں چھان کر اور بوتلوں میں بھر کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ شربت بھی ضمیمہ برٹش فارما کو پیا میں داخل کر لیا گیا ہے +

(۳) ٹراکسکائی ایلتھی ای (Trochisci Althææ) اقراصِ خطمی

ایک قرص میں ایک گرین ریشہ خطمی ہوتی ہے +

افعال و استعمال

اس کو بطور ایموالی اینٹ و ڈی مل سینٹ (مُلطّف و مُرطّب) اور ڈائیوریٹک (مدربول) کے مُنہ اور حنجرہ کی لعابدار جھلی کی خراش و سوزش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسکے اقراص لعابدار ہونے کے سبب سے امراض حلق میں بہت استعمال ہوتے ہیں خصوصاً لوزتین اور لہاۃ پر عمل جراحی کرنے کے بعد جبکہ اُن کو کاٹ ڈالا جاتا ہے تب ان اقراص کے مُنہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ معلوم ہوا کرتا ہے +

نوٹ - اس دوا کے طبی استعمالات دیکھو طبی کُتب میں +

(آفیشل Official)

ایلومن (ALUMEN) شبّ - زاج ابیض

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیسک نام	ہندوستانی نام
ایلیومن (Alumen)	(عربی) شبّ - زاج ابیض	(سنسکرت) سفیٹیکا	[اردو / ہندی] پھٹکری
ایلم (Alum)	(فارسی) زاک سفید - زمہ	(ہندی) پھٹکری	(بنگالی) فٹکری

اقسام - پھٹکری دو قسم کی ہوتی ہے ایک پوٹے سیم ایلم (Potassium Alum) جو ایلیومی نی ام سلفیٹ کو پوٹے سیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے اور دوسری ایمونیم ایلم (Ammonium Alum) جو ایلیومی نی ام سلفیٹ کو ایمونیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے +

نوٹ - (۱) پھٹکری پہلے بلاد مشرقیہ (ممالک ایشیا) میں بنائی گئی تھی اور بعد ازاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ممالک یورپ مثلاً اٹلی و انگلستان و جرمن و فرانس وغیرہ میں بنائی جانے لگی۔ مشرقی ساخت کی پھٹکری کو بعض زاج شرقی کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں ٭

(۲) پنجاب میں پھٹکری بنانے کے دو کارخانے ہیں ایک کالا باغ میں اور دوسرا کٹکی میں لیکن بقول ڈاکٹر پاول صاحب مصنف کتاب پنجاب پراڈکٹس (پیداوار پنجاب) کالا باغ میں جو پھٹکری بنتی ہے اس میں بجائے پٹاسیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ کے سوڈیم سلفیٹ ملایا جاتا ہے ٭

تاریخ - پھٹکری ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بقول مصنف عمدۃ المحتاج حکیم بقراط نے اس کا ذکر کیا ہے اور حکیم دیسقوریدوس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے بلکہ اس نے تو لکھا ہے کہ پھٹکری بہت سی قسم کی ہوتی ہے چنانچہ متقدمین اطباء نے بحسب رنگ وطعم وشکل وقوام پھٹکری کی اٹھارہ قسمیں لکھی ہیں لیکن طب میں صرف تین قسم کی ہی مستعمل ہے (۱) مشقق (۲) مدحرج (۳) رطب ٭

نوٹ - یورپ میں جو مذکورۂ بالا دو قسم کی پھٹکری بنتی ہے چونکہ ان دونوں کے خواص وافعال ایک ہی سے ہوتے ہیں اس لئے ان دونوں کا ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے ٭

صفات ایلم - پھٹکری کی بے رنگ شفاف اوکٹے ہیڈرل (Octahedral) یعنی مثمن مثلثی (ہشت پہلو شکل جس کا ہر پہلو تکونہ ہو) قسم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ شیریں اور کسیلا ٭

انحلال - ایک حصہ پھٹکری ۱۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی ٭

آمیزش - سیلی کیٹس اور آئرن سلفیٹ ٭

نقیضات - لائم (چونہ) ایلکلیز (القلی یا کھاری دوائیں) سالٹس آف لیڈ (نمکیات سرب) مرکری (سیماب) آئرن (آہن) ٹارٹارک ایسڈ (جوہر ترشہ) اور ٹینک ایسڈ (جوہر مازو) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض) ایمے ٹک (مقئی)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) گلی سی رائی نم ایلیومی نس (Glycerinum aluminis)	گلیسرین شبی
(انگریزی) گلیسرین آف ایلم (Glycerin of alum)	پھٹکری والی گلیسرین

بنانے کی ترکیب - ایلم یعنی پھٹکری کا سفوف ایک اونس - آب مقطر ۳ ڈرام - گلیسرین ۶ اونس - پھٹکری کو گلیسرین میں ملا کر کھرل کریں تاکہ پھٹکری بخوبی حل ہو جاے (اگر ضرورت ہو تو کھرل کرتے وقت اسے ذرا گرم کرلیں) پھر اسے کچھ دیر رکھکر نتھار لیں اور پھر اس میں پانی ملا دیں ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایلیومن ایکسی کے ٹم (Alumen Exsiccatum)	شب مکلس - زاج مکلس
(انگریزی) ایکسی کے ٹڈ ایلم (Exsicated alum)	پھول کی ہوئی پھٹکری

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم ایلم کو چینی کی پیالی وغیرہ میں رکھکر اس قدر آنچ دیں کہ اس میں سے پانی کے اجزات کا نکلنا موقوف ہو جاے اور اس کا وزن ۴۵ یا ۴۶ فیصدی کم ہو جاے ٭

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ سرد پانی میں اور تقریباً ہموزن کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

کے اولینم (Kaolinum) یعنی گل چینی یا چینی مٹی جس سے کہ چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں یہ درحقیقت ایلومی نی ام سلی کیٹ ہے جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے اس کا ذکر اپنے موقع پر (ک) کی ردیف میں علیحدہ کیا گیا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Offieial Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۱) ایلم روز گارگل (Alum Rose gargle) غرغرۂ شب و گل سرخ

نسخہ - گلاب کی پتی ۳ ڈرام - ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۳ فلوئڈ ڈرام - سرد آب مقطر ۱۰ فلوئڈ آونس - دو گھنٹہ تک بھگو کر ۸ اونس سیال چھان لیں - پھر اس میں پھٹکری ۲ ڈرام - شوگر ۴ ڈرام - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ ڈرام ملا کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ دوا سات برس تک خراب نہیں ہوتی - وقت استعمال اس کو ہموزن پانی میں ملا کر استعمال کریں +

(۲) گارگرسما ایلیومی نس (Gargarisma aluminis) غرغرۂ زاجی

بنانے کی ترکیب - ایلم دو حصہ - ایسڈ انفیوژن آف روز ایز (ترش خساندۂ گل سرخ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۳) ایلیومی نی ایم ایسی ٹیٹ سولیوشن (Aluminium acetate solution) سائل زاج الخلی

یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے اور جس میں سے تیزاب سرکہ کی خفیف بو آتی ہے - اس میں ½ ۷ یا ۸ فیصدی ایلیومی نی ایم سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے - یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک موقف واش (دوائے مصمصہ یا مضمضہ) ہے +

نوٹ - یہ دوا آسٹریلیا - بلجیم - ڈچ - جرمنی اور روس کے فارماکوپیاز میں نیز ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے +

(۴) ایلیومی نی ایم ایسی ٹوٹا ڈریٹ (Aluminium acetate Tartrate) اسکی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ اس کے ہموزن پانی میں حل ہو جاتی ہیں - یہ ایک قوی غیر سمی دافع تعفن دوا ہے - نیز یہ اسٹرنجنٹ کائسٹک یعنی قابض کاوی ہے - اس کا ½ ۱ سے ۳ گرین فی اونس والا سولیوشن گارگل یا ڈوش کے لئے مفید ہوتا ہے +

ایل سول (Alsol) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ½ یا ½ فیصدی کا سولیوشن ہے جو اس نام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے بکتا ہے۔ مرض ٹرے کوما (رمد حبیبی۔ ککرے) اور سکرافولس افتھلمیا (رمد خنازیری) میں لنٹ یا صاف ململ کی گدی اس دوا میں نم کرکے ماؤف آنکھ پر رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۵) ایلیومی نی ام کلورائیڈ (Aluminium Chloride) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے اور اس میں سے ہائیڈروکلورک ایسڈ گیس کے ابخرات نکلتے ہیں۔ یہ دوا لوکوموٹر اٹیکسی (حرام مغز کی وہ بیماری جس میں مریض کی چال خراب ہوجاتی ہے یعنی وہ لڑکھڑا کر چلتا ہے) میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک دن میں تین چار بار +

کلوریلم (Chloralum) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ایک ناخالص سولیوشن ہے

کلوریلم پاؤڈر {Chloralum Powder} اور یہ اس کا سفوف ہے۔ یہ دونوں دوائیں بطور ڈس ان فیکٹنٹ (مزیل عفونت) فروخت ہوتی ہیں +

(۶) ایلیومی نی ام نائٹریٹ (Aluminium Nitrate) اس کا ۴ سے ۶ گرین فی اونس کا سولیوشن مرض پروڈرائٹس ولوی (خارش اندام نہانی) میں مفید ثابت ہوا ہے +

(۷) ایلیومی نی ام نیفتھال سلفونیٹ {Nluminium Naphthol-Sulphorate} یہ ایک سفید رنگ

ایلم نول (Alumnol) کا سفوف ہے جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ اس کا ½ سے ۲ فیصدی کا سولیوشن مرض اوزینا (بخر الانف۔ پینس) فیرنجائیٹس (التہاب بلعوم) گونوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان ابیض۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں مفید ہے۔ اس کو بذریعہ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ - اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے +

(۸) ایلیومی نی ام اولی ایٹ (Aluminium Oleate) یہ بھی ایک سفوف ہوتا ہے جس کو اس کی ہموزن چربی میں ملاکر بطور دافع تعفن وجاذب رطوبت مرض ایکزیما (جلندار پھنسیاں) میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

ایلیومی نی ام کیسی نیٹ (Aluminium Caseinate) یہ ایک زردی مائل سفید رنگ بلا ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور قابض انتڑیوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) سوزال (Sozal) دیکھو صفحہ ۴۸۸ نمبر (۱۹)

(۱۰) سیلیومن (Salumin) یہ ایک سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور ایسٹرنجنٹ و اینٹی پیٹک مرض اوزینا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) سیمولیٹ (Cimolite) اس میں ۲۳ فیصدی ایلیومینا۔ ۶۳ فیصدی سلیکا۔ ۱½ فیصدی فیرک اوکسائیڈ اور ۱۲ فیصدی پانی ہوتا ہے +

یہ کے اولین (گل چینی) کا ایک خاص مرکب ہے جو بطور غازہ استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) فُلّرس اَرتھ (Fuller's Earth) یہ ایک قسم کی مٹی ہے جس میں ۱۰ فیصدی ایلومینا۔ ۵۳ فیصدی سلیکا۔ ½ فیصدی لائم۔ ۱¼ میگنے شیا ۹½ فیرک اوکسائیڈ اور ۲۴ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ جلدی امراض میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

(۱۳) سوپ سٹون (Soapstone) یہ درحقیقت سلیکیٹ آف ایلومی نی اَم و کرِیٹا گیلی کا (Creta Gallica) میگنے سیم ہے۔ اس کو تنہا یا اس کے ہمزن زنک آکسائیڈ یا کیلے مین میں ملاکر بطور ڈسٹنگ پاؤڈر کے بچوں کے مرض پروراٹیگو (حکہ۔ خارش۔ کھجلی) پر چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۴) لیپس میراکولوسس (Lapis Miraculosus) یعنی سنگ معجزہ

یلو وُونڈ سٹون (Yellow Wound stone) زرد سنگِ زخم

نسخہ :- ایلم (پھٹکری) ۱۶ حصہ۔ فیرائی سلفاس (کسیس) ۲۴ حصہ۔ کاپر سلفاس (نیلا توتیا) ۱۶ حصہ۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک حصہ۔ ورڈی گرس (زنگار) ۲ حصہ۔ سب کو ملاکر اور پگھلاکر سانچوں میں ڈھال کر قلمیں یا بتیاں بنالیں۔ یہ زخم کے فاسد انگوروں وغیرہ کے جلانے کے لئے کام آتا ہے +

(۱۵) لیپس ڈی وائی نس (Lapis Divinus) یعنی سنگِ الٰہی یا سنگِ خدا

بلیو وُونڈ سٹون (Blue Wound Stone) آسمانی سنگِ زخم

بنانے کی ترکیب - ایلم (پھٹکری) کاپر سلفاس (نیلا توتیا) اور پوٹے سیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ہر ایک ایک اونس۔ ان تینوں کو ملاکر پگھلاویں اور جب وہ پگھل جائیں تو اس میں ½ ڈرام کافور ملاکر اس کو سانچوں میں ڈھال کر لمبی لمبی گول قلمیں یا بتیاں بنالیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - اس دوا کی بنی بنائی قلمیں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں +

افعال و استعمال - بطور خفیف کاسٹک کے اس کو زیادہ تر مرض گرے نیوُلر لِڈز (رمدِ جُبَیبی - کُکّرے - روہے) میں استعمال کیا کرتے ہیں چنانچہ جب آنکھوں میں پُرانے ککرے ہوں تو پلکوں کو اُلٹا کر کُکّروں پر اس دوا کی قلم یا بتّی کو پھیر دیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے سوزش ہوا کرتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے پہلے اگر آنکھوں میں کوکین لوشن ڈال دیا جاے تو پھر آنکھوں میں جلن نہیں ہوتی +

نوٹ - مذکورۂ بالا مرض میں اس دوا کو ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرنا چاہئے ہر روز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

لطیفہ - جب میں ایران میں تھا تو ایک دفعہ ایک ایرانی امیر نے مجھے اور ایک روسی ڈاکٹر کو علاج کے لئے بُلایا - اس امیر کی آنکھوں میں گرے نیوُلر لِڈز (کُکرے) تھے - جب ہم دونوں ڈاکٹروں نے اس کی آنکھوں کا ملاحظہ کر لیا تو پہلے اس نے اس روسی ڈاکٹر کی راے پوچھی تو اس نے کہا کہ اَرجِنٹائی نائٹراس کا استعمال مفید ہوگا (اَرجِنٹائی نائٹراس یعنی سلور نائٹریٹ کو فارسی زبان میں سنگِ جہنّم کہتے ہیں) اور پھر امیر مذکور نے میری راے پوچھی تو میں نے کہا کہ لیپس ڈی وائی نَس کا استعمال زیادہ مفید ہوگا - اتفاقاً امیر موصوف نے ہم سے ان دونوں دواؤں کی ماہیت دریافت کی تو وہ روسی ڈاکٹر صاحب تو خاموش رہے لیکن میں نے ان کی مختصر ماہیت اور ان کے فارسی نام بتانے کے بعد کہا کہ روسی ڈاکٹر صاحب تو جناب کی آنکھوں کے علاج کے لئے سنگ جہنم تجویز کرتے ہیں لیکن میں سنگ خدا تجویز کرتا ہوں اس پر نہایت قہقہہ اُڑا اور آخر اُنہوں نے میرے علاج کو پسند فرمایا +

اَیلم کی فارماکالوجی یعنی پھٹکری کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر پھٹکری کی کُچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن زخموں میں سے جو رطوبات نکلتی ہیں ان کی اَیلبیومن نیز ٹشوز کی اَیلبیومن کو منجمد کر دیتی ہے اور اس طرح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے یہ زخموں کی سطح پر ایک جھلّی سی بنا دیتی ہے۔ خونی عروق کو سکیڑتی اور جریانِ خون کو بند کرتی ہے۔ اس لئے یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہے +

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ ساخت سے پانی کو جذب کرتی ہے اس لئے یہ خفیف کاسٹک (کاوی) ہے +

تاثیراتِ اندرونی

مُنہ اور حلق۔ مُنہ اور حلق پر بھی پھٹکری کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے مُنہ کا ذائقہ زمخت اور حلق خشک معلوم ہوتا ہے +

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے (مثلاً ۴ سے ۸ گرین کی خوراک میں) معدہ اور انتڑیوں پر بھی اس کی ویسی ہی قابض تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ زخمی جلد پر چنانچہ اس سے قبض ہوجاتی ہے۔ اس کی ہیموسٹیٹک (حابس الدم) تاثیر بالکل مقامی ہوتی ہے کیونکہ ریموٹ ہیموریج یعنی دُور کے جریانِ خون پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں دینے سے معدہ پر اس کا ڈائریکٹ ایمیٹک (سیدھا مقئی) اثر پڑکر قے آجاتی ہے۔ اور اس سے بھی بڑی خوراک میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے قے و دست آنے لگتے ہیں + رودۂ مستقیم میں اس کی پچکاری کرنے سے تھریڈ ورمز یعنی چُرنے ہلاک ہوجاتے ہیں +

اخراج۔ ایلم غالباً خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ جذب ہوجاتی ہے اور طبی خوراکوں میں دینے سے جسمانی ساختوں پر اس کی کوئی ریموٹ تاثیر (تاثیر بعیدہ) نہیں ہوتی +

زیادہ تر تو یہ فضلے کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور کسی قدر جلد اور گردوں کے راستے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایلم کی ایکیوٹ ٹاکسک ایکشن (یعنی) پھٹکری کی شدید زہریلی تاثیر

پھٹکری سے زہریلی یا مہلک تاثیر شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے اور جب کبھی واقع ہوتی ہے تو معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قے و دست آیا کرتے ہیں ٭

فاد زہر - اچھی طرح سے قئیں کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں اور پھر تھوڑی تھوڑی خوراک میں سوڈیم کاربونیٹ نیمگرم پانی میں ملا کر پلائیں اس سے ایلم ڈی کمپوز (فاسد) ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے ٭

نوٹ - مزمن سمیت یعنی جبکہ پھٹکری سے رفتہ رفتہ زہریلی تاثیر ہوتی ہے تو بھوک مرجاتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ معدہ و انتڑیوں میں خفیف سوزش ہوتی ہے۔ وغیرہ ٭

انتباہ - جو لوگ گدلے پانی کو پھٹکری سے صاف کر کے پیتے رہتے ہیں وہ عموماً پھٹکری کی مزمن سمیت میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں ٭

ایلم کے تھیراپیوٹکس یعنی پھٹکری کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد - چونکہ پھٹکری ارزاں ہے اور آسانی سے مل سکتی ہے اس لئے بہت سے چھوٹے چھوٹے امراض میں اس کا استعمال ہوتا ہے چنانچہ اسکے سفوف یا تیز لوشن کو چھوٹے چھوٹے زخموں اور جونکوں کے ڈنکوں (زخموں) سے خفیف جریان خون بند کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ زخم کے کمزور انگوروں کو جلا دیتی ہے اس لئے پرانے اور کمزور زخموں کو تازہ کرنے کے لئے اسے استعمال کیا کرتے ہیں۔ وی پنگ ایگزیما میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے ایلم اور بورکس کا ہلکا سولیوشن (ہر ایک ایک فیصدی) استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

ناک - مرض اوزینا (بخر الانف - ناک سے بدبو آنا) میں ۳ گرین فی اونس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والے ایلم لوشن کی پچکاری یا ڈوش (سکوب) کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور اپس ٹکسس (رعاف۔ نکسیر) میں اگر ایلم کے سفوف کی نسوار لی جاے یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس کے ذریعے اس کو ناک میں پھونکا جاے یا ۱۰ گرین ایلم ایک اونس پانی میں ملا کر اس کی نتھنوں میں پچکاری کی جاے تو خون کا آنا بند ہو جاتا ہے ٭

آنکھیں۔ معمولی کن جنک ٹوائی ٹس (رمد۔ آنکھ دکھنا) پیورولنٹ افتھلمیا (رمد صدیدی یعنی جبکہ دکھتی ہوئی آنکھ سے کیٹ آتی ہو) میں ۴ سے ۸ گرین فی اونس والا ایلم لوشن ڈالنے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے بشرطیکہ آنکھ کو صاف پانی سے بار بار دھو کر صاف رکھا جاے ٭

نوٹ۔ معمولی رمد میں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ لوشن زیادہ تیز نہ ہو ورنہ قرنیہ میں خراش ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے پس بہتر ہے کہ ۲ سے ۴ گرین فی اونس والا لوشن استعمال کریں ٭

اعضاے تناسل۔ چھوٹی لڑکیوں کی وولوائی ٹس (شرمگاہ کی سوزش) میں ایک ڈرام فی اونس والا ایلم لوشن اکثر مفید ہوتا ہے چنانچہ شبانہ روز میں مقام ماؤف کو چند مرتبہ دھونا چاہئے اور لنٹ کا ذرا سا ٹکڑا اس میں تر کر کے وہاں رکھ دینا چاہئے۔ اس سے اندام نہانی کی خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے ٭

مرض لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) کو رفع کرنے کے لئے اور اسقاط یا وضع حمل کے بعد کشادہ فم رحم سے خفیف جریان خون کو بند کرنے کے لئے نیز پروولیپسڈ یوٹرس (نتوء الرحم) میں ایلم کے ۱۰ گرین فی اونس والے لوشن سے ڈوش کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

مرض گونوریا (سوزاک) میں ۳ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کی پچکاری اکثر مفید ہوتی ہے ٭

رودۂ مستقیم۔ مرض پروولیپس آفدی رکیٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) اور ہیموررائڈز (ایمورِیدوس۔ بواسیر) میں بعد رفع حاجت ۶ گرین فی اونس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والے ایلم لوشن کے ساتھ کانچ یا بواسیر کو روزانہ دھونے سے عموماً نفع ہوا کرتا ہے ٭

استعمالاتِ اندرونی

مُنہ - اَلسَرے ٹِڈ گمز (قروح لثہ - مسوڑوں کا زخمی اور نرم ہونا) میں پھٹکری کا منجن عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے - اور سور تھروٹ (سوزش حلق) الانگے ڈیوولا (استرخائے لہاۃ) ٹانسلائی ٹس (خناق مطلق - سوزش لوزتین) تیلی وے شن (تلعّب - مُنہ آنا) اَیفتھی (قلاع) اور اَلسرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) میں ۵ سے ۱۰ اگرین فی اَونس والے اَیلم لوشن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

نوٹ - لیکن مذکورۂ بالا امراض میں گلیسرین آف اَیلم کا لگانا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے ٭

کروپ (خناق) اور ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو جذب کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر پھول کی ہوئی پھٹکری کا سفوف چھڑکتے ہیں اور مرض ہوَرس نَس (خشونت الصّوت - آواز کا بھرّانا یا گلا بیٹھ جانا) میں اور کرانک کاف (پُرانی کھانسی) میں اَیلم کو بذریعہ سپرے (آلہ دوا پاش) استعمال کیا کرتے ہیں ٭

معدہ و امعاء - بچّوں کے امراض سینہ مثلاً کروپ (خناق) اور برنکائی ٹس (سُرفہ - کھانسی) میں پھٹکری ایک عمدہ مقئی دوا خیال کی جاتی ہے کیونکہ اس سے کسی قسم کا ضعف پیدا نہیں ہوتا - چنانچہ ایک ڈرام پھٹکری کو شہد یا شربت میں ملا کر ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد چند بار دینے سے بچّے کو قے آجاتی ہے اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے ٭

متواتر کھانسنے سے جو معدہ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اس کو کم کرنے کے سبب سے کہتے ہیں کہ اَیلم مرض سِل اور ہوپنگ کف (سُعال دیکی - کُکر کھانسی) میں قے آنے کو روکتی ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے ۱۰ اگرین اَیلم دینی بعض وقت مفید ثابت ہوا کرتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بطور اَیسٹرِنجنٹ (قابض) اَیلم کو کرانِک ڈائریا (اسہال مزمن - پُرانے دستوں) میں اور بطور مقامی حابس الدّم کے معدہ و انتڑیوں کے سیلان خون میں دیتے ہیں +

ٹائیفائیڈ فیوَر (محرقہ بطنی) کے دستوں میں نیز دیگر قسم کے اسہال میں اَیلم وھے (Alum Whey) (مَصْلُ اللَّبَنِ شَبّی یا ماءُ الجُبْن زاجی یعنی زاج یا پھٹکری سے پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی جو ایک پائنٹ دودھ میں ۲ ڈرام ایلم ملا کر اسکو بلونے سے بنتا ہے) کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ کالِک (قولنج سربی) میں ۳۰ گرین کی مقدار میں چند خوراک پھٹکری کے دینے سے دست آنے لگ جاتے ہیں جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر اَیلم کے سیسہ کے مُرکّبات کے ساتھ مِلنے سے سَلفیٹ آف لیڈ ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جو دستوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے +

پھیپھڑے - ہوپنگ کَف (سُعال دِیکی - کُکر کھانسی) میں پھٹکری کے مُفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے لیکن یہ بات ابھی مشتبہ ہے کہ آیا مرض مذکور میں درحقیقت اس سے کُچھ فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ کہتے ہیں کہ ۱۰ گرین ایلم کا سفوف زبان پر رکھنے سے بعض وقت مرض اَیزما (دمہ) کا دورہ رُک جاتا ہے +

(آفیشل Official)

اَیمونائکم (AMMONIACUM) اُشق

(الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(یونانی) اَمونیاکون	(سنسکرت) اُوشن چتر
(انگریزی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(عربی) اُشج - وشج - کلخ - لذاق الذہب	(ہندی) کاندر
	(فارسی) اُشق - اُشہ	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وجہ تسمیہ - اَمَن یا اَیمَن قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا ایک دیوتا تھا - اور مصر کے جس علاقہ میں اس کا مندر تھا چونکہ وہاں پر اُشق کے بوٹے بکثرت پائے جاتے تھے اس لئے حکیم دَیسقوریدوس یونانی نے جس نے کہ سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کو دیوتائے مذکور کے نام سے نامزد کیا - اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اس کے قدیم یونانی نام ہی کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے ٭

نوٹ - (۱) اُشق کی ماہیت میں مشاہیر قدماء الاطباء مثلاً شیخ الرئیس - ابن بیطار - داؤد انطاکی - مالقی اور صاحب کتاب مالایسع میں باہمی اختلاف ہے جس کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں لیکن ابن سینا نے جس اُشق کے درخت کو طرثوث لکھا ہے اور جس کی مخالفت ابن بیطار نے کی ہے وہ یقیناً ایرانی اُشق کا درخت ہے جسے اہل شیراز بدرانی اور بعض گماہ اور اہل بخارا کندل کہتے ہیں ٭

(۲) حکمائے یونان نے جس قسم کے اُشق کا ذکر کیا ہے وہ ملک شام کے مختلف مقامات سے آتی تھی مگر ایرانی یا خراسانی اشق سے (جو کہ آجکل یورپ میں دواءً مستعمل ہے) انکو آگاہی نہ تھی ٭

مقام پیدائش - جس قسم کا اُشق آجکل یورپ میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے اس کے درخت یا تو ایران کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتے ہیں اور یا پنجاب میں پیدا ہوتے ہیں ٭

ماہیت - ایمونائکم (اشق) درحقیقت ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ درخت ڈوریما ایمونائکم (Dorema ammomacum) (نبات القنا وشق - طرثوث) سے جبکہ اس کو پھول و پھل آئے ہوئے ہوتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے ٭

صفات طبیعی - اُشق کے چھوٹے چھوٹے آنسو کی مانند گول گول دانے ہوتے ہیں یا ان باہم ملے ہوئے دانوں کی بڑی بڑی ڈلیاں ہوتی ہیں - رنگت باہر سے زردی مائل بھوری جو دیر تک پڑے رہنے سے سیاہی مائل ہو جاتی ہے لیکن اندر سے غیر شفاف دودھ کی مانند سفید یا خفیف زردی مائل - جب یہ سرد ہو تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سخت ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور ٹوٹی ہوئی سطح موم کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ذرا گرم کرنے سے یہ نرم ہوجاتی ہے۔ اسکی بو ہلکی اور خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔ اس کو پانی میں حل کرنے سے ایملشن (شیرہ۔ دودھ کی مانند سفید) بن جاتا ہے ٭

شناخت ۔ ایمونائکم یعنی اُشق چونکہ گیل بے نم (انزروت۔ جاؤشیر، بینزوئن (لوبان) اور ایسافے ٹیڈا (حلتیت۔ انگوزہ) کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے ان سے اس کو شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کی خاص قسم کی بو وغیرہ سے اسکی شناخت ہوسکتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۲۰ فیصدی گوند۔ ۷۰ فیصدی ریزن اور ۱۰ فیصدی ایک والے ٹائل آئل ہوتا ہے ٭

افعال۔ سٹیمولنٹ ایکسپکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین تک = (۳۲ء سے ۱ء۸ گرام) ٭

یہ پڑتا ہے۔ پی بیولا اپی کے کوانی کم سلاّ۔ پی بیولا سلی کمپازیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں :-

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) ایمپلاسٹرم ایمونائی سائی کم ہائیڈرارجیرو Emplastrum ammoniae Cum Hydrargyro	لصقہ الشج
(انگریزی) ایمونائکم اینڈ مرکری پلاسٹر Ammoniacum and Mercury Plaster	مشمع اُشق وسیماب وزیبق

بنانے کی ترکیب۔ ایمونائیکم ۱۲ اونس یا ۵۶ حصہ۔ پارہ ۳ اونس یا ۱۶۴ حصہ۔ روغن زیتون ۵۶ گرین یا ۷۷ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ۸ گرین یا ۱ حصہ روغن کو گرم کرکے اس میں گندھک ڈال کر ملاویں جب وہ مل جاے تو اس کے ہمراہ پارہ کھرل کریں یہاں تک کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں پھر ایمونائکم کو پگھلا کر اس میں مخلوط کریں ٭ نوٹ۔ اسکے ۱۵ حصوں میں ۱۲ حصہ ایمونائکم اور ۳ حصہ سیماب ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری نام	طبی نام
مِسچُورا اَیمونائی سائی (Mistura ammoniaci)	مَزِیج اُشق
اَیمونائکم مِکسچَر (Ammoniacum Mixture)	مخلوط اُشق

بنانے کی ترکیب - ایمونائکم کا موٹا سفوف ½ اَونس - سیرپ آف ٹولو ۱½ فلوئڈ ڈرام آب مقطر ۷½ فلوئڈ اَونس - پہلے اُشق کو تھوڑے سے پانی کے ہمراہ بتدریج کھرل کریں پھر اس میں باقی کا آب مقطر اور شربت ملا دیں اور پھر اس کو تب تک کھرل کرتے رہیں جب تک کہ مکسچر کا رنگ دودھیا یعنی مثل دودھ کے ہو جائے پھر اس کو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)

ایمونائکم کی فارماکالوجی یعنی اُشق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے چونکہ ایمونائکم اس مقام کے اعصاب و عروق کو خفیف طور پر تحریک دیتا ہے جس سبب سے کہ سوزشی مادّوں کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے اس لئے یہ ایک ریزال وَینٹ (محلّل) ہے - اور جب اسکے ساتھ سیماب شامل کیا جاتا ہے تو اس کی یہ محللہ تاثیر بہت تیز ہو جاتی ہے +

نوٹ - اس کے پلاسٹر کو زیادہ عرصہ تک لگائے رکھنے سے وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑ جایا کرتے ہیں +

(اندرونی) مثل روغنی رالوں اور خوشبودار ادویہ کے اشق بھی برانکیل گلانڈز (غُدَدِ شعبی - ہوائی نالیوں کے غدودوں) کے ذریعے خارج ہوتا ہے - پس یہ ان کو تحریک دیتا اور ان کی رطوبت کو تعفن سے پاک کرتا ہے اس لئے یہ ایک رِیموٹ سٹیمولے ٹنگ ڈس انفیکٹنٹ ایکس پَیکٹورَینٹ (مُنَفّث بالتحریک و دافع تعفّن - یعنی بلغم کی تعفّن کو دُور کر کے اسے خارج کرنے والا) ہے - بڑی خوراک میں دینے سے اس کی تاثیر لیکسے ٹو (مُلَیّن و مُسہل) ہوتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایمونائکم کے تھیراپیوٹکس یعنی اُشق کے استعمالات

(بیرونی) بطور محلل اورام اُشق اور سیماب کا مذکورۂ بالا پلاسٹر سمپے تھے ٹک بیوبوز (اورام مغابن اشتراکی - وہ بدھ جو ذاتی طور پر نہ ہو بلکہ اشتراکی طور پر ہو) انلارجڈ اینڈ انڈولینٹ گلانڈز (اورام غدد غیر مؤلم - بڑھے ہوئے غدود جو درد نہیں کرتے) اور کرانک انفلامیٹری جوائنٹ ڈیزیز یعنی مزمن سوزشی امراض مفاصل مثل سائنووائی ٹس (التہاب غشائے زلالی - جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) اور رہومے ٹک سویلنگز (ورجع مفاصل کے اورام) وغیرہ کے اورام پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) ضعیف اشخاص کی پرانی کھانسی اور دمہ میں خصوصاً جبکہ بلغم متعفن ہو تو ایمونائکم کو بطور ڈس انفیک ٹنٹ (دافع تعفن) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے - چنانچہ اس کو ۱۰ سے ۳۰ گرین کی خوراکوں میں دن میں تین چار بار دینے سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم آسانی سے خارج ہونے لگتی ہے اور دم کشی کی آواز بند ہو جاتی ہے +

مجربات ایمونائکم

(۱) نسخہ

مسچورا ایمونائی ساٹی	ڈرام ۶
سوڈیائی بائیکارب	گرین ۳۰
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹس	ڈرام ۴
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	ڈرام ۱
وائنم اپی کے کوانی	ڈرام ۲

سب ادویہ کو ملالیں اور اس میں سے بمقدار چار ڈرام قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار دیں - کرانک برنکائیٹس (سرفہ مزمن) میں مفید ہے - مجربہ ڈاکٹر گریوس صاحب +

(۲) نسخہ

ٹنکچورا کنٹوریائی		۵ منم
ٹنکچورا اوپیائی		۱ منم
سروپس ٹولوٹینی		۱۵ منم
مسچورا ایمگڈلی		۱ ڈرام
مسچورا ایمونائی ساٹی	تا	۲ ڈرام

اس میں سے بمقدار دو چمچہ چائے بھر دن میں تین بار دیں یہ ہوپنگ کف (سعال تشنجی - کالی کھانسی) میں مفید ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیمونیَم (AMMONIUM) غازُ النَّوشادر

(کیمیاوی علامت (N. H_3)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایمونیم (Ammonium) غازُ النَّوشادر

(انگریزی) ایمونیا (Ammonia) گیس نوشادر

صفات - یہ ایک قسم کی بے رنگ حرّیف یعنی تیز اور کھاری گیس ہے جو کہ نوشادر کے ساتھ بجھے ہوئے چونہ کو حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے - نیز یہ حیوانی مادوں کی سڑانڈ سے بھی پیدا ہوتی ہے چنانچہ زمانۂ قدیم میں شاخ گوزن وغیرہ ایمونیا بنانے کے کام آتے تھے - یہ گیس کئی ایک نباتی رسوں مثلاً نیشکر کے رس وغیرہ میں اور کسی قدر ہوا میں بھی موجود ہوتی ہے +

نوٹ - اگر آپ تجربۃً ایک چھوٹی سی شیشی میں ذرا سا نوشادر پیس کر ڈال دیں اور پھر اس میں ذرا سا پان میں کھانے کا چونہ ملا کر اس کو ہلا دیں تو اس شیشی میں ایمونیا گیس پیدا ہو جائیگی +

یہ گیس مرکب ہوتی ہے ایک حصّہ نائٹروجن اور تین حصّہ ہیڈروجن سے اور علاوہ بے رنگ شفاف اور لچکیلی ہونے کے اس کی بو نہایت تند اور نافذ ہوتی ہے اور ذائقہ تیز و سوزندہ - اس کا وزن متناسبہ ۵۸۹ء۰ ہوتا ہے - اگر اس گیس کو شربت بنفشہ میں ملائیں تو اس شربت کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - اگر اس گیس کو بہت سی ہوا کے ساتھ ملا کر سونگھا جاے تب بھی یہ بہت خراش کرتی ہے اور اگر اس کو خالص سونگھا جاے تب تو فوراً دم گھٹنے لگتا ہے - یہ گیس پانی اور ایلکہال میں جذب ہو جاتی ہے لیکن پانی میں یہ جذب ہو کر قائم نہیں رہتی بلکہ علے الاتصال یہ اس محلول آبی میں متصاعد ہوتی رہتی ہے یعنی اُڑتی رہتی ہے +

وجہ تسمیہ - قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا آیمن نامی دیوتا جس کا ذکر ایمونائیکم (اشق) کی وجہ تسمیہ میں ہو چکا ہے - اس کا مندر لیبیا (شام) کے جس ضلع میں تھا اس ضلع کا نام اسی دیوتا کے نام پر رکھا گیا تھا یعنی اس ضلع کا نام ایمونیا تھا اور چونکہ مصنوعی نوشادر سب سے پہلے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسی جگہ بنایا گیا تھا اسی لئے نوشادر کا نام سل ایمونی ایک (Sal ammoniac) یعنی ملح ایمونیائی یا مقام ایمونیا کا نمک ہے اور چونکہ یہ گیس سل ایمونی ایک یعنی نوشادر سے بنتی ہے اس لئے اس کا نام بھی اسی مناسبت سے ایمونیا رکھا گیا +

(آفیشل Official)

ایمونی لائیکوار فارٹس {AMMONIÆ LIQUOR FORTIS} قوی سائل ایمونیا

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) لائیکوار ایمونی فارٹس	(Liquor ammonia Fortis) قوی سائل ایمونیا
(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا	(Strong Solution of ammonia) تیز سیال ایمونیا

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) کو بجھے ہوئے چونہ میں ملاکر حرارت دینے سے جو ایمونیا گیس کہ پیدا ہو اسے آب مقطر میں حل کرلیں +

صفات - یہ ایک نہایت تند بو - بے رنگ اور بہت کھاری سیال ہوتا ہے جس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹۱ ہوتا ہے - اور اس میں ۳۲½ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے ÷

افعال - ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) +

یہ پڑتا ہے - لی مینٹم ہائیڈرار جیرائی (تمریخ سیمابی) ٹنکچورا گوائے سائی ایمونی ایٹا (تعفین خشب الانبیا) میں - نیز ایمونیائی بنزوآس - ایمونیائی برومائیڈم - ایمونیائی فاسفاس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) لائیکوار ایمونی	(Liquor ammoniae) سیال ایمونیا
(انگریزی) سولیوشن آف ایمونیا	(Solution of ammonia) آب ایمونیا

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ایک حصہ - آب مقطر دو حصہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونوں کو ملالیں ÷

صفات - مثل سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کے لیکن یہ اس سے تیزی میں کم ہوتا ہے اس کا وزنِ متناسبہ ۰٫۹۵۹ ہوتا ہے اور اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے ÷

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم تک ÷

نوٹ - اسے خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی پانی ملاکر دینا چاہیئے ÷

یہ کام آتا ہے - ٹنکچورا رگوٹی ایمونی ایٹا - ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا - ٹنکچورا کونیئی ایمونی ایٹا - ٹنکچورا ویلیری اے نی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(لاطانی) لینی مینٹم ایمونی آئی (Linimentum ammoniæ) تمریخ ایمونیائی

(انگریزی) لنی منٹ آف ایمونیا (Liniment of ammonia) روغن مالش ایمونیائی

(؍؍) ہارٹ شارن لنی منٹ (Hortshorn Liniment) تمریخ قرن الایل

نوٹ - چونکہ زمانہ قدیم میں ہارٹ شارن (قرن الایل - شاخ گوزن - بارہ سینگا) ایمونیا بنانے کے کام آتا تھا اس واسطے لنی منٹ آف ایمونیا کا دوسرا انگریزی مرادف نام ہارٹ شارن لنی منٹ یعنی تمریخ شاخ گوزن بھی ہے ÷

بنانے کی ترکیب - لائیکوار ایمونیا ایک اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک اونس آلو آئل (روغن زیتون) ایک اونس - ان سب کو بخوبی ملالیں ÷

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لینی مینٹم کیمفوری ایمونی اے ٹم	Linimentum camphoræ ammoniatum	تمریخ کافوری ایمونیائی
(انگریزی) ایمونی اے ٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	Ammoniated Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری ایمونیائی
(؍؍) کمپاؤنڈ لنی منٹ آف کیمفر	Compound Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری مرکب

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۵ فلوئڈ اونس - کیمفر ۲½ اونس - آئل آف لے وَنڈر (روغن خزامی) ایک فلوئڈ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کیمفر اور آئل آف لے وَنڈر کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کرلیں پھر اس میں تھوڑا تھوڑا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ملاتے اور ہلاتے جائیں اور پھر اس قدر اور ایلکہال ملادیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجاے ٭

(۳)

ڈاکٹری نام	طبی نام
لینی مینٹم ہائیڈرارجرائی (Linimentum Hydrargyri)	تمریخ سیماب
لینی منٹ آف مرکری (Linment of Mercury)	مالش سیماب

دیکھو ہیڈرارجیرم (سیماب) کے بیان میں ٭

(۴)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپیرٹس ایمونی ایرومیٹی کس (Spiritus Ammoniæ Aromaticus)	روح نوشادر طیب
(انگریزی) ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا (Aromatic Spirit of Ammonia)	روح نوشادر خوشبو

دیکھو آگے ایمونیا کاربوناس کے مرکبات میں ٭

(۵)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپیرٹس ایمونی فیٹیڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus)	روح نوشادر منتن
(انگریزی) فیٹیڈ سپرٹ آف ایمونیا (Fetid Spirit of Ammonia)	روح نوشادر بدبو

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایسا فیٹیڈا (حلتیت) ۱½ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - ایسا فیٹیڈا کے ٹکڑے کرکے ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوکر اسے کشید کرلیں اور پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا نیز اس قدر اور ایلکہال ملادیں کہ کل دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاے ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ بوند (۱٫۲ سے ۱٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۳٫۶ سے ۵٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک ہی بار دینی ہو ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
لوشیو کرینے لس (Lotio Crinalis)	عرق مو افزا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ :- اولیم ایگڈلی ایک حصہ - لائیکوار ایمونی فارٹس ایک حصہ - سپرٹس روز میرائنی ۴ حصہ - ایکوا ئیلس ۲ حصہ - سب ادویہ کو ملالیں - بالوں کو بڑھانے کے لئے اس عرق کو استعمال کیا کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام		طبی نام
ٹنکچورا ایمونی کمپازیٹس	{Tincturr Ammoniæ Composita}	تعفین ایمونیا مرکب
اوڈی لوس	(Eau-de-Luce)	عرق دافع زہر مار

نسخہ :- مشک (مصطگی) ۲ ڈرام - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۹ ڈرام - اولیم لے وندیولی (روغن خزامی) ۱۴ بوند - لائکوار ایمونی فارٹس ۲۰ فلوئڈ اونس - سب ادویہ کو باہم مخلوط کرلیں اس کو سانپ کے کاٹے پر لگایا کرتے ہیں +

اَیمُونیا کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سولیوشن آف ایمونیا کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ وہاں کے محیطی یا اختتامی اعصاب اور عروق کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے وہاں پر گرمی اور سُرخی کا احساس ہوتا ہے - اور اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کو کسی جگہ جلد پر لگا کر اس کو بشکل ابخرات اُڑنے نہ دیا جاے تو وہاں پر آبلہ پڑجاتا ہے - اس لئے اَیمُونیا روبی فے سی اَینٹ (محمّر - سُرخ کردینے والا) اور وَیسی کَینٹ (مُنفِط - آبلہ انگیز) ہے +

ناک اور ہوائی نالیاں - ناک اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشاے مخاطی - لعابدار جھلی) پر اَیمونیا کے ابخرات نہایت سخت خراش پیدا کرتے ہیں جس سبب سے چھینکیں آنے لگتی ہیں - نیز یہ کنجنکٹائوا (ملتحمہ) پر بھی خراش کرتے ہیں اس لئے آنکھوں سے آنسو آنے لگتے ہیں - ناک کے حسّی اعصاب کو تحریک دینے سے ایمونیا منعکس طور پر دوران خون کو تحریک دیتا اور حرکاتِ نبض

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو تیز کرتا ہے۔ اگر ایمونیا کو دیر تک سونگھا جاے یا اس کے ابخرات بہت تیز ہوں تو ناک اور ہوا کی نالیوں میں سوزش ہوجاتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ معدہ میں پہنچ کر ایمونیا فوراً منعکس طور پر دل اور دوران خون کو تحریک دیتا ہے یعنی دورانِ خون اور حرکات قلب کو تیز کرتا ہے کیونکہ ان کو تیز کرنے والے نخاعی عصبی مراکز پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ خون میں جذب ہونے کے بعد اس کا یہ اثر جاری رہتا ہے اور تنفس بھی تیز ہوجاتا ہے ٭

دیگر کھاری ادویہ کی مانند ایمونیا بھی اگر غذا سے پہلے دیا جاے تو یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور اگر غذا کے بعد دیا جاے تو یہ گیسٹرک جوس کی ترشی کو متعادل کردیتا ہے یعنی اس کے اثر کو زائل کردیتا ہے۔ نیز یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے اور اس سے معدہ میں حرارت محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے ایمونیا اَینٹ اَیسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ گیسٹرو اِنٹسٹائنل اِرّی ٹنٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون۔ ایمونیا پلازما یعنی آب خون کے کھارے پن کو کسی قدر زیادہ کرتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ مرض تھرامبوسس (عروق میں خون کا منجمد ہوجانا) میں یہ خون کے منجمد ہونے کی طاقت کو گھٹاتا ہے اور جو کلاٹ (خون کا تھکا) کہ پہلے سے بن گیا ہو یہ اس کو حل کردیتا ہے ٭

دل۔ ایمونیا کی تاثیر سے دل اور نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور غالباً دل پر یہ تاثیر کچھ تو منعکس طور پر پڑتی ہے لیکن زیادہ تر اس سبب سے کہ ایمونیا خون میں جذب ہونے کے بعد رفتارِ قلب کے تیز کرنے والے نخاعی عصبی مرکز کو تحریک دیتا ہے ٭

پھیپھڑے۔ خون میں جذب ہونے کے بعد مرکز تنفس پر ایمونیا کی مستقیماً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محرّک تاثیر پڑنے سے تنفّس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ چونکہ ایمونیا کسی قدر ہوائی نالیوں کے غدودوں کے راستے جسم سے خارج ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے ان غدودوں کی ریزش بڑھ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر راس بیک نے بعض زندہ حیوانات کے حنجرہ کی لعابدار جھلّی پر ایمونیا کا ہلکا سولیوشن لگاکر اس بات کا تجربہ کیا ہے کہ اس کے لگانے سے وہاں پر اجتماع خون ہوکر رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔

نظام عصبی۔ ایمونیا جنرل سٹیمولینٹ (مُنبّہ یا محرّک عمومی) ہے کیونکہ یہ مرکز تنفّس اور نخاعی عصبی مرکزِ معجلِ قلب کو سٹیمولیٹ یعنی تحریک کرتا ہے اِلّا دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ اعصاب پر اس کی کوئی تاثیر پڑتی ہے سوائے اس کے کہ جب اس کو مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو اس مقام پر جھنجھناہٹ اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

حیوانات کو جب ایمونیا زہریلی خوراکوں یعنی بڑی بڑی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے تو اکثر کنولشنز یعنی تشنج ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ایمونیا کارڈ کے موٹر سیلز یعنی حرام مغز کی حرکتی خلیات پر محرّک تاثیر کرتا ہے۔

گردے۔ ایمونیا اور اس کے نمکیات خون اور جسمانی ساختوں میں پہنچ کر تفرق و فاسد ہوجاتے ہیں اور غالباً اس سے زیادہ تغیّرات جگر میں واقع ہوتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں یُوریا۔ یورک ایسڈ (حموضاتِ بول) اور نائٹرک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہذا یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیئے کہ ایمونیا پیشاب کی ترشی کو بڑھاتا ہے۔

اخراج۔ جسم سے ایمونیا کا اخراج تنفّس۔ ہوائی نالیوں کی ریزش۔ پسینہ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے۔

اَیمُونیا کی تاثیر سمّی

اگر اَیمُونیا کے تیز سولیوشن کی ایک بڑی خوراک پی لی جائے تو گلاٹس (مزمار)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے متشنج ہونے سے دم بند ہو کر چند منٹ میں ہی موت واقع ہو سکتی ہے وگرنہ اکال کھاری زہروں مثلاً کاسٹک سوڈا یا پوٹاس وغیرہ سے جیسی علامات کہ پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے بھی پیدا ہوتی ہیں ٭

فاد زہر - جو دیگر ایلکلیز یعنی کھاری زہروں کے فاد ہیں وہی اس کے بھی ہیں جنہیں دیکھو پٹاسا کاسٹیکا کی سمیت کے بیان میں ٭

ایمونیا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور مقامی محرکِ اعصاب و عروق بنی منٹ آف ایمونیا کی سٹف جوائنٹس (ماؤف سخت شدہ جوڑوں) پر اور کرانک رہومے ٹزم (پرانے گٹھیا) کی مختلف حالتوں میں مالش کیا کرتے ہیں۔ نیز برنکائی ٹس (سرفہ۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب۔ درد پہلو) میں بطور کونٹر اِری ٹنٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) اس کی مالش کیا کرتے ہیں۔ بطور ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) ایمونیا کو ایسے مریضوں پر استعمال کر سکتے ہیں کہ جن پر کنتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا استعمال ناجائز یا ممنوع ہو۔ چنانچہ جتنا بڑا آبلہ اُٹھانا ہو اس سے ذرا سا بڑا لنٹ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں تر کر کے جس جگہ آبلہ اُٹھانا ہو اسے وہاں پر رکھکر اوپر سے واچ گلاس یعنی جیب گھڑی کے شیشہ سے ڈھانپ دیں پس ذرا سی دیر میں وہاں پر آبلہ پڑ جائیگا۔ ایمونیا چونکہ اکثر زہریلے کیڑوں کی زہر کو بے اثر کر دیتا ہے اس لئے بچھو۔ بھڑ۔ تتیا۔ مہال وغیرہ کے نیش زدہ مقام پر (نیش یعنی ڈنک کو نکال کر) اور کنکھجورے وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اور رتیل (مکڑ۔ بیابانی مکڑ) یا مکڑی ملے ہوئے مقام پر ایمونیا کا کمزور سولیوشن لگانے سے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ کم زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر کمپونڈ ٹنکچر آف ایمونیا (او۔ ڈی۔ لوس) کی جلدی پچکاری کرنی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور بال بڑھانے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے لئے لوشیو کری نے بس (عرقِ موافزا) ایک نہایت عمدہ دوا ہے ٭

اور جب کسی شخص کو غش آجائے تو اس کو ایمونیا کے سنگھانے سے فوراً ہوش آجاتا ہے کیونکہ اس کے سنگھانے سے منعکس طور پر حرکاتِ قلب و تنفس تیز ہو جاتی ہیں چنانچہ فین ٹنگ (غشیان) شاک (صدمہ) سنکوپی (غشی) سٹوپر (سُبات خمول غفلت) اور نارکاٹک پائزن (مخدر زہر) مثلاً افیون وغیرہ کی بیہوشی سے مریض کو ہوش میں لانے کے لئے اُسے ایمونیا سنگھایا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ مختلف قسم کے سمیلنگ سالٹس (Smelling Salts) یعنی نمکیے جن میں کہ جزو اعظم ایمونیا ہوتا ہے بنے بنائے کھلے منہ کی سبز رنگ وغیرہ کی بند شیشیوں میں انگریزی دوا فروشوں کی دوکانوں میں بکا کرتے ہیں ٭

استعمالات اندرونی

دیگر ایلکلیز یعنی کھار دواؤں کی طرح ایمونیا کو بھی ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش ہضمی) میں دے سکتے ہیں۔ گیسٹرک اِن ٹسٹائنل کرینمپس (معدہ و امعاء کے تشنجی دردوں) میں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بچوں کے نفخ شکم میں اسکے چند قطرات سوڈا اور ڈل واٹر (عرق شبت) کے ہمراہ دینے سے عموماً آرام ہو جاتا ہے۔ بطور جنرل ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرک منتشرہ عمومی) سنکوپی (غشی) شاک (صدمہ) فین ٹنگ (غشیان) میں اور فیبرائل ڈیزیزز (امراض حمیہ بخاردار بیماریاں) نیمونیا (ذات الریہ) اور تھائی سس (سل) وغیرہ امراض میں جبکہ مریض کے قوائے ضعیف ہو جاتے ہیں تو اس وقت ایمونیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

ایمونیا مرض برنکائی ٹس (سُعال۔ سُرفہ۔ کھانسی) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں غلیظ اور چسپیدہ بلغم کو رقیق اور ملائم کرتا ہے لیکن اس مطلب کے لئے ایمونیم کاربونیٹ کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ چونکہ آئیوڈزم (آئیوڈین یا اسکے مرکبات سے مزمن سمیت کا ہو جانا) کو ایمونیا روکتا ہے اس لئے جب آئیوڈائیڈز کو بڑی خوراکوں میں دینا ہوتا ہے تو اسکو انکے ساتھ ملا کر دیتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BENZOAS) ایمونیا لوبانی

دیکھو ایسڈم بنزوئیکم (تیزاب لوبان) کے بیان میں ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیائی بوراس (AMMONII BORAS) ایمونیا تنکاری

یہ ایک قلمدار نمک ہوتا ہے جس کی کیفیت کھاری ہوتی ہے ÷

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ÷

تاثیر و استعمال - ریبنل اور ویسی کل کیولائی (سنگ گردہ و مثانہ) میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے - چنانچہ ریبنل کالک (قولنج کلوی - درد گردہ) میں ۲۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دو دو گھنٹہ بعد دیتے ہیں جب تک کہ خوب کھل کر پیشاب آجائے اور پھر ۱۵ گرین کی خوراک میں دن میں تین بار دیں ÷

(آفیشل Official)

ایمونیائی برومائیڈم (AMMONII BROMIDUM) ایمونیا مرکب برومین

دیکھو برومین کے بیان میں ÷

(آفیشل Official)

ایمونیائی کاربوناس (AMMONII CARBONAS) کربونات النوشادر

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایمونیائی کاربوناس (Ammonii Carbonas) کربونات النوشادر

(انگریزی) ایمونیم کاربونیٹ (Ammonium Carbonat) ایمونیا مرکب بہ کاربن

(؍) ایمونیم سسکی کاربونیٹ (Ammonium Sesqui carbonate) ایمونیا مرکب بہ سہ چند کاربن

بنانے کی ترکیب - کلورائیڈ آف ایمونیم (نوشادر) یا سلفیٹ آف ایمونیم اور کاربونیٹ آف کیلسیم (کھریا مٹی مصفّٰے) کو باہم ملا کر مکرّر تصعید کرنے سے کاربونیٹ آف ایمونیم حاصل ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس میں ایمونیم ہائیڈروجن کاربونیٹ ($NH_4 HCO_3$) اور ایمونیم کاربے میٹ ($NH_4 NH_2 CO$) شامل پائے جاتے ہیں ٭

نوٹ - بقول مصنف عمدۃ المحتاج - ہارٹ شارن یعنی قرن الایل یا شاخ گوزن کا ملح طیار بھی کربونات النوشادر ہی ہوتا ہے البتہ اس میں بعض بودار روغن وغیرہ شامل ہوتے ہیں ٭

صفات - اسکے نیم شفاف قلمدار سیماب طبع تند بو والے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان پر سفید سفوف جم جاتا ہے - ری ایکشن یعنی کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے ٭

آمیزش - اس میں سلفیٹس اور کلورائیڈس کی آمیزش ہوا کرتی ہے ٭

مقدار متعادل - ۲۰ گرین ایمونیم کاربونیٹ ۲۶ ۳/۴ گرین سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) کو اور ۲۸ ۳/۴ گرین ٹارٹارک ایسڈ (طرطیر الخمر) کو نیوٹرل یعنی متعادل کردیتا ہے ٭

نقیضات - ایسڈس (تیزاب) ایسڈ سالٹس (تیزابی یا ترش نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) آئرن سالٹس (نمکیات آہن) ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) اور ایلکلائیڈس (نباتات کے کھاری جواہر) ایمونیم کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانے چاہئیں ٭

ہدایات متعلقہ دواسازی - دوا میں ملانے سے پہلے ایمونیا کارب کے ٹکڑے پر جو سفید سفوف جما ہوا ہو اس کو کھرچ ڈالنا چاہیئے ٭

افعال - ایینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (مُنبّہ - مُحرّک) ایکسپیکٹورینٹ (مُنفّث - مخرج بلغم) اور ایمے ٹک (مقئی) ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) بطور سٹیمولینٹ و ایکسپیکٹورینٹ (مُحرّک و مُنفّث) اور ۳۰ گرین (۲ گرام) بطور ایمے ٹک (مُقئی) ٭

یہ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) بسموتھائی کاربوناس) - فیرائی کاربوناس سکیریٹی اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائیکوار ایمونیائی ایسیٹیٹس (Liquor Ammonii Acetatis) سیال خلات النوشادر

(انگریزی) سولیوشن آف ایمونیم ایسی ٹیٹ {Solution of Ammonium Acetate} عرق ایمونیا سرکہ دار

(") سپرٹ آف منڈیرر (Spirit of Minderer) شراب منڈیرر

نوٹ - چونکہ ۱۶۲۲ء میں سب سے پہلے ڈاکٹر منڈیرر صاحب نے جو ڈیوک آف بے واریا کے طبی مشیر تھے اس دوا کو بنایا تھا اس لئے یہ ان کے نام سے منسوب کی گئی +

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ایک اونس - ایسی ٹک ایسڈ اور آب مقطر دونوں حسب ضرورت - ایمونیم کاربونیٹ کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل یعنی نہ ترش نہ کھاری) کرلیں - بعد کو اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام = (۱۷ سے ۲۱٫۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس (Liquor Ammonii Citratis) سیال سترات النوشادر

سولیوشن آف ایمونیم سٹریٹ {Solution of Ammonium Citrate} عرق ایمونیا لیموں

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ۲ ۳/۴ اونس یا حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) ۲ ۱/۲ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ کو اس کے وزن سے پانچ گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں ایمونیم کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کرلیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ملا دیں کہ کل سیال کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے +

نوٹ - اس کو ہمیشہ سبز رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام تک = (۱۷ سے ۲۱٫۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس {Spiritus Ammoniæ Aromaticus} روح النوشادر طیب

ایرومے ٹک سپرٹ آف ایمونیا {Aromatic Spirit of Ammonia} روح نوشادر معطر

سپرٹ آف سیل والے ٹائل (Spirit of Sal Volatile) روح ملح الطیار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ۴ اونس - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۸ اونس - آئل آف نٹ مگ (روغن جوز الطیب) ۴½ فلوئڈ ڈرام - آئل اف لیمن (روغن لیموں) ۶½ فلوئڈ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ - آب مقطر ۳ پائنٹ - پہلے آئل آف نٹ مگ اور آئل آف لیمن کو ایلکہال اور آب مقطر کے ساتھ ملا کر سات پائنٹ سیال کشید کر کے علیحدہ کر لیں - پھر ۹ اونس سیال اور کشید کریں اور اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا اور ایمونیم کاربونیٹ کو ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائیں - اب اس میں پہلے کا کشید کیا ہوا سات پائنٹ سیال ملا لیں اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹۰ ہونا چاہئے ÷

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک جبکہ بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک جبکہ ایک ہی بار دینی ہو ÷

نوٹ - نسخہ میں سپرٹ ایمونی ایرومے ٹک کے ساتھ سیروپس سلی (شربت اسقیل) ہرگز نہیں لکھنا چاہئے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) و مشتقات

(۱) لنکٹس ایمونی کمپازیٹس {Linctus Ammoniæ Compositus} لعوق ایمونیا مرکب

نسخہ - ایمونیم کاربونیٹ ½ گرین - اپی کے کوانا وائن ۲ منم - ٹنکچر آف سکوئل ۵ منم - اے سنس آف اینی سائی ۱ منم - میوسلج آف ایکے شیا ۲۰ منم - پانی تا ایک اونس - یہ ایک خوراک ہے + (رائل چیسٹ)

(۲) ایمونیائی بائی کاربوناس (Ammonii Bicarbonas) ایمونیم کاربونیٹ کی نسبت اس کا ذائقہ بہتر ہوتا ہے اور یہ کم کاسٹک ہوتا ہے - ایفرویسنگ ڈرافٹس (جرعہاے جوشدار) کے لئے یہ زیادہ مناسب ہے ÷

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک +

(۳) ایمونیائی فلورائیڈم (Ammonii Fluoridum) اس کے ۴ گرین فی اونس والے سولیوشن کو بمقدار ۵ سے ۳۰ بوند انلارجڈ سپلین (عظم الطحال) گوائٹر (گھیگھہ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

(۴) ایمونیائی پکراس (Ammonii Picras) اس کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں - اس کو تپ لرز اور میلیریائی بخاروں میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ اگرین تک شبانہ روز میں چار پانچ بار +

(۵) ایمونیائی ٹارٹراس (Ammonii Tartras) بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اس کو ۵ سے ۳۰ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں +

(۶) سمیلنگ سالٹ (Smelling Salt) یعنی ملح الشم یا نخلخہ - یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چنانچہ یہ ایک بہترین نسخہ ہے - نسخہ :- ایمونیم کلورائیڈ ۱ ۱/۲ اونس - پوٹے سیم کاربونیٹ ایک اونس ۶ درام - کیمفر ۱ ڈرام - ایمونیم کاربونیٹ ۳ ڈرام - آئل آف کلوز ۱۰ منم - آئل آف برگے موٹ ۱۰ منم - آئل آف سپیرمنٹ ۴ منم - خشک ادویہ کو باریک سفوف کر کے ان میں روغنات ملا دیں +

(۷) پک می اپ Pick-me-np یعنی القطنی یا بردارمرا - نسخہ :- سپیرٹس ایمونی ایروماٹکس ۱/۲ ڈرام - سپیرٹس کلوروفارمائی ۱/۲ ڈرام - ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹس ۱ ڈرام ٹنکچورا کارڈی موسائی کمپازیٹس ۲ ڈرام - سیروپس ۲ ڈرام - ایکوا تا ۲ اونس سب ادویہ کو ملا لیں - یہ ایک خوراک دوا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) ایمونیا کاربونیٹ خارجی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا اگرچہ اس کے افعال ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے لائیکوار ایمونیا کے - تحریک منعکس کے لئے سپیرٹس ایمونیا ایرومیٹک سنگھائی جاتی ہے +

(اندرونی) ایمونیم کاربونیٹ میں وہ تمام فوائد موجود ہیں جو کہ لائیکوار ایمونیا میں ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ یہ ایک قوی مخرج بلغم بالتحریک ہے چنانچہ اس کے استعمال سے گاڑھا لیسدار بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے اس لئے برنکائی ٹس (سعال - سرفہ) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے - ایمونیم کاربونیٹ ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں ایمیٹک (مقئی) ہے لیکن اس مطلب کے لئے یہ شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے - بڑی خوراکوں (مثلاً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینے سے یہ پرگے ٹو (مسہل) تاثیر بھی کرتا ہے یعنی اس سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور بعض اوقات چھوٹی خوراکوں میں عرصہ تک متواتر دیتے رہنے سے بھی یہ امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے لہذا کھانسی وغیرہ کے ایسے مریضوں کو جنہیں دست بھی آتے ہوں ایمونیم کاربونیٹ نہیں دینا چاہیئے +

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس اور لائیکوار ایمونیائی سٹرے ٹس دونوں ڈایافورے ٹک (معرق) ہیں اور ممکن ہے کہ پسینہ پیدا کرنے والے غدودوں کے سیلز (کریات) پر یا ان غدودوں کے اختتامی اعصاب پر ان کی تاثیر پڑنے سے پسینہ آتا ہو۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور اگر مریض کو سرد جگہ میں رکھا جاوے یعنی اس کے جسم کو سرد رکھا جاوے تو پھر گردوں پر ان کی مجتمع تاثیر پڑ کر پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے پس مذکورۂ بالا تاثیرات کے لحاظ سے ان کو بخاروں میں بطور خفیف معرقات کہ جن سے ضعف نہ پیدا ہوتا ہو استعمال کرتے ہیں۔ نیز کثرت میخواری کے اثرات کو باطل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ کاربونیٹ آف ایمونیا کو دودھ۔ شربت یا پانی میں خوب محلول کر کے دینا چاہیئے +

مجربات ڈاکٹران یورپ و امریکہ

(۱) ڈایافورے ٹک مکسچر:-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲	اونس
پٹاسیائی ایسی ٹاس	۲	ڈرام
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ...	۴	ڈرام
سروپس	۱	اونس
ایکوا ..... تا	۸	اونس

اس میں سے بمقدار ایک اونس ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ یہ ایک عمدہ ڈایافورے ٹک مکسچر (مرتج معرق) ہے جو ہر قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جا سکتا ہے +

(۲) نیمونیا مکسچر:-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲	اونس
ایمونیائی کاربوناس	۴۰	گرین
پٹاسیم آئیوڈائیڈ	۱۶	گرین
وائنم انٹی مونیائی	۴۰	بوند
سروپس	۱	اونس
ایکوا ..... تا	۸	اونس

اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس شبانہ روز میں تین چار بار دیں۔ یہ مکسچر کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں عام طور پر مستعمل ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) نسخہ :-

سپرٹس ایمونی ایرومے ٹےکس	۲۰	منم
وائنم اینٹی مونی اے لس	۵	منم
ٹنکچورا ایکونائی ٹائی	۲	منم
انفیوژم ڈیجی ٹےلس	۱	ڈرام
ایکوا اینی سائی ... تا	۱	اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں +

نوٹ - دموی مزاج کے مریضان نیمونیا میں شروع مرض میں جب تک کہ نبض فُل یعنی ممتلی یا بھری ہوئی چلتی ہو تب تک اس دوا کو دیتے رہیں لیکن جب خون کا دباؤ کم اور نبض ملائم ہوجاے تو اس دوا کو موقوف کرکے سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورینٹ (محرک منفث) دوا کا استعمال کرنا چاہئے چنانچہ یہ نسخہ مفید ہوتا ہے :-

نسخہ - ایمونیائی کاربوناس	گرین	۳
سپرٹس ایمونی ایرومے ٹےکس	منم	۲۰
سپرٹس کیجوپٹائی	منم	۱۵
ٹنکچر سلّی	منم	۵
انفیوزم سینگی .... تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں - لیکن شبانہ روز میں چار خوراک سے زیادہ نہ دیں +

(آفیشل Official)

ایمونیائی کلورائیڈم (نوشادر)

(کیمیاوی علامت (N. H4 Cl,)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایمونیائی کلورائیڈم (Ammonii Chloridum)	(فارسی) نوشادر	(سنسکرت) نرسادر
(انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ (Ammonium Chlorid)	(عربی) نوشادر - ملح النار	(ہندی) نوسادر
(〃) سیل ایمونی ایک (Sal Ammoniac)	(کیمیائی) عقاب (عربی) ملح امونیا	(بنگالی) نشیدل (پنجابی) نسادر

نوٹ - اس کا انگریزی نام سیل ایمونی ایک اور اس کا عربی نام ملح امونیہ جو محیط اعظم میں بھی درج ہے یہ دونوں اس کے نسبتی نام ہیں یعنی مقام ایمونیا کا نمک - جیساکہ مذکور ہوا - چونکہ نوشادر سب سے پہلے لیبیا کے ضلع ایمونیا میں بنایا گیا تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہوا اور صاحب کتاب الجامع نے بھی ملح امونیہ کی یہی وجہ تسمیہ لکھی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونیم کلورائیڈ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ملا کر اسے نیوٹرل یعنی متعادل کرنے سے نوشادر حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - کرنال (پنجاب) میں نوشادر ایک خاص قسم کی مٹی سے بنایا جاتا ہے اور وہ بآسانی بازاروں سے مل سکتا ہے + (پنجاب پراڈکٹس)

صفات - اس کی بے رنگ و بے بو سیماب طبع قلمیں ہوتی ہیں جو کھلا رکھنے سے اُڑ جاتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ تین حصے سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - آئرن (آہن) لیڈ (سیسہ) اور ٹاری مواد +

نقیضات - ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس - ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) +

ہدایات متعلقہ دواسازی - چونکہ نوشادر کو سفوف کرنا کوئی آسان بات نہیں اس لئے اگر اس کو گرم پانی میں حل کر کے پھر اس پانی کو آنچ پر اڑا لیں لیکن اس کو اُڑاتے وقت متواتر ہلاتے رہیں تو پانی اُڑ جانے کے بعد نوشادر کا سفوف باقی رہ جاتا ہے - یہ سفوف دانہ دار ہوتا ہے اور شناخت نہیں ہو سکتا +

افعال - ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک جگر) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۱۳۰ گرام) +

نوٹ - یہ لائیکوار ایمونی فارٹس کے بنانے میں کام آتا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور **پیٹنٹ ادویہ**

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)

(۱) **لوشیو ای وے پورینس** (Lotio Evaporans) **سیالِ متبخر**

نسخہ :- ایمونیم کلورائیڈ ½ حصہ - سپرٹس رکٹی فی کے بٹس ۲ حصہ - پانی تا ۱۲ حصہ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(نوٹ۔ بعض اس میں سرکہ بھی ملا لیا کرتے ہیں) موچ کھائے ہوئے مقام پر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۲) لوشیو رِیفرِجرینس (Lotio Refrigerans) سیّالِ مُبرِّد

نسخہ:- ایمونیم کلورائیڈ ۵ حصہ۔ پٹاسیم نائٹریٹ ۵ حصہ۔ پانی ۱۶ حصہ میں حل کرلیں (سرے کو پر) +

(۳) ٹراکسکائی ایمونیائی کلورائیڈائی (Trochisci Ammonii Chl:) اقراص نوشادری ہر ایک قرص میں ۲ سے ۳ گرین تک ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ہوتا ہے۔ کھانسی میں اسے مُنہ میں رکھکر چوستے ہیں +

(۴) وے پرائی ایمونیائی کلورائیڈائی (Vapor. Ammou: Chlo:) ابخرات نوشادری ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزابِ نمک) کو ایک خاص قسم کے آلہ انہے لر میں ملاکر (جس میں کہ ابخرات پیدا ہوکر ایک تر اسفنج یا پانی میں سے گزر کر صاف ہوجاتے ہیں) مرض برنکائی ٹس (سُعال۔ سُرفہ) میں سُنگھاتے ہیں +

تاثیر و استعمال نوشادر

(بیرونی) نوشادر کو پانی میں حل کرکے اگر اسے کسی حصۂ جسم پر لگایا جاے تو تو وہ وہاں پر مُسکّن و مُبرّد تاثیر کرتا ہے اور اگر اس میں ایلکُھال (شراب دو آتشہ) اور پٹاسیم نائٹریٹ (شورہ) ملا دئے جائیں تو اس کی یہ تاثیرات بہت تیز ہوجاتی ہیں اس لئے مذکورۂ بالا سیال متبخر اور سیال مُبرِّد (ابخرات بن کر اڑجانے والا اور سرد کرنے والا عرق) سپرِٹس (موچ کھائے ہوئے) برُوسس (کچلے ہوئے) مقامات پر۔ فریکچرس اور ڈسلوکیشنس (شکستہ ہڈیوں اور اُترے ہوئے جوڑوں) پر ہیڈ اِک۔ (دردسر) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون دماغ) اور اَیپوپلیکسی (سکتہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوتے ہیں۔ نیز جبکہ پستان میں پھوڑا بننے والا ہو تو وہاں پر اور اَورام غدّی پر بھی ان کو لگایا کرتے ہیں۔ بشکل اِن ہے لے شن (اِستنشاق۔ نخلہ) چونکہ ایمونیم کلورائیڈ یعنی نوشادر فے رنگس (بلغوم) لے رنگس (حنجرہ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹرسے کیا (قصبۃ الریہ) برنکائی (شعبات قصبہ) اور یوس ٹے کٹئن ٹیوب کی رطوبات کی ریزش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کرانک فیرنجائی ٹس (التہاب بلعوم مزمن حلق کی پرانی سوزش) لیرنجائی ٹس (التہاب حنجرہ۔ حنجرہ کی پرانی سوزش) برنکائی ٹس (سُعال۔ سرفہ) اور اٹائی ٹس میڈیا (کان کے درمیانی حصہ کی سوزش) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال اندرونی

غذا کی نالی۔ ایمونیم کلورائیڈ کو جب منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلنے دیا جائے تو یہ ری فلیکس ایکس پیک ٹورینٹ (منعکس طور پر منفث یا مخرج بلغم) اثر کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں پر اس کی منعکس تاثیر پڑکر بلغم خارج ہوتی ہے۔ متوسط خوراکوں میں مثلاً ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں یہ گیس ٹروان ٹسٹائنل سٹیمولینٹ (محرک معدہ و امعاء) ہے اور امعاء پر اس کا یہ اثر خاص کر پڑتا ہے۔ گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) میں یہ ایک نہایت ہی عمدہ دوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کینسر آفدی سٹانک کے سبب جو قئیں آیا کرتی ہیں اور کلیجہ جلتا ہے ان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

جگر۔ چونکہ ایمونیم کلورائیڈ صفرا کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) سب ایکیوٹ اور کرانک کنجسچن آفدی لور (مزمن اجتماع خون جگر) انلارجڈمنٹ آفدی لور (عظم الکبد۔ جگر کا بڑھ جانا) اور تھریٹننگ ایبسس آفدی لور (جبکہ جگر میں پھوڑا بننے کا اندیشہ ہو) میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

پھیپھڑے۔ چونکہ یہ سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث یا مخرج بلغم بالتحریک) ہے خواہ اندرونی طور پر دیا جائے یا سنگھایا جائے اس لئے برانکیل کٹار (نزلہ شعبی۔ ہوائی نالیوں کی سوزش) میں جبکہ اس کے ساتھ بخار نہ ہو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اور مرض برنکائی ٹس میں جبکہ بار بار کھانسی اٹھتی ہو تو ۱۰ گرین نوشادر کو ۳ اونس سرد پانی میں حل کرکے اس کو ذرا ذرا سٹرکنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکثر مفید ہوتا ہے ٭

نظام عصبی - ایمونیم کلورائیڈ کا دماغ پر کوئی سٹیمولینٹ (محرک) اثر نہیں ہوتا - ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے مرض میگرین (شقیقہ) کلے وس ہسٹیریکس (مرض اختناق الرحم کے سبب سر کے کسی خاص مقام میں ایسا درد ہونا گویا کوئی کیل ٹھونک رہا ہے) مائی ایلجیا (الم عضلی۔ عضلاتی درد) - سیاٹیکا (عرق النسا) انٹر کاسٹل نیورلجیا (شوصہ - پسلیوں کے درمیانی عضلات کا درد) اور ہے پے ٹک نیورلجیا (عصبی درد جگر) میں یہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتا ہے - کبھی مرض گوٹ (نقرس) اور رہومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اس کو بطور آلٹرے ٹو (مُعدِل) دیا کرتے ہیں ٭

گردے - نوشادر میں خفیف ڈائیورے ٹک (مُدِرّ بول) تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو مرض ڈراپسی (استسقا - جلندھر) میں جو کہ جگر کی خرابی کے سبب سے ہو دیا کرتے ہیں ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایمونیم کلورائیڈ کو بشکل پاؤڈر (سفوف) کمپریسڈ ٹے بلیٹس (دبا کر بنائی ہوئی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں) لازنجیز (لوز - اقراص) یا بشکل مکسچر دے سکتے ہیں - کلورو فارم یا شربت یا ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رُبُّ السوس سیّال) اس کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کے بدذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے ٭

جب کوئی ان ہے لر (آلۂ استنشاق) موجود نہ ہو تو نوشادر کو صرف ایک رکابی وغیرہ میں ڈال کر اور اس کو حرارت پہنچا کر ابخرات پیدا کر کے سُنگھا سکتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات

(۱) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی		۱۰ گرین
وائنم اپی کے کوانی		۵ منم
سرویس ٹولوٹینی		½ ڈرام
مسچورا ایمونائی سائی		۲ ڈرام
ایکوا اینی سائی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں۔ کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی		۱۵ گرین
ٹنکچورا ویلیری اینی ایمونی ایٹی		۱۵ منم
ٹنکچورا بیلاڈونی		۱۰ منم
ٹنکچورا اگنیشیائی		۵ منم
سرویس ایرومیٹی سائی		۱ ڈرام
ایکوا ڈیسٹی لیٹی	تا	۱ اونس

اس میں سے بمقدار دو چمچہ چائے بھر قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے تین خوراک تک دیں۔ مرض نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے۔

(۳) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی		۱۲ گرین
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی نیکوئیڈم		۱ ڈرام
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹی		½ ڈرام
سرویس آرنشیائی		½ ڈرام
انفیوژن سینی کمپازیٹی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں دو بار دیں۔ مرض سروسس آفدی لور (صغر الکبد) میں مفید ہے۔

(۴) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی		۱۰ گرین
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی		۱۰ منم
الکسر آرنشیائی		½ ڈرام
ایکوا	تا	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں دو بار دیں۔ مرض ایلیبومے نوریا (بول زلالی) میں مفید ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اَیمونیائی فاسفاس AMMONH PHOSPHOS

(کیمیاوی علامت $(NH_4)_2 HPO_4$)

(لاطانی) اَیمونیائی فاسفاس (Ammouii Phosphos)

(انگریزی) اَیمونیم فاسفیٹ (Ammonium Phosphate)

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا میں ڈائیلیوٹ فاسفورک اَیسڈ ملانے سے اَیمونیم فاسفیٹ تیار ہوتا ہے ٭

صفات - اس کی شفاف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں ٭

انحلال - یہ ایک حصّہ چار حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ٭

افعال - ڈائیریٹیک کولے گاگ (مُدرّ الصفرا - اخراج صفرا کو زیادہ کرتا ہے) اور ڈائیوریٹک (مُدرِّ بول) ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۰٫۳۲ سے ۱٫۳۰ گرام) ٭

تاثیر و استعمال

چونکہ اَیمونیم فاسفیٹ سیدھا جگر کو تحریک دیتا ہے اور مُدرِّ بول ہے اور چونکہ یہ ناقابل تحلّل یوریٹ آف سوڈیم کو قابل تحلل یوریٹ آف اَیمونیم اور فاسفیٹ آف سوڈیم میں تبدیل کر دیتا ہے اس لئے اس کو مرض گوٹ (نقرس) میں نیز یُورک اَیسِڈ ڈایاتھیسس (یعنی ان تمام حالات میں جبکہ یُورک اَیسِڈ کی کنکری بننے کا اندیشہ ہو) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیمونیائی سیلی سیلاس (Ammonii Salicylas) دیکھو اَیسِڈم سیلی سیلکم میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیائی وے لیرئناس (AMMONII VALERIANAS) دیکھو وے لیرئن کے بیان میں ٭

(آفیشل Official)

ایمگڈلا اماراAMYGDALA AMARA لوز المر

(الفصیلۃ الوردیہ N. O. Rosaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمگڈلا اماراAmygdala Amara)	(عربی) لوز المر	(سنسکرت) کٹو وا تاد
(انگریزی) بٹر آمنڈ (Bitter Almond)	(فارسی) بادام تلخ	(ہندی) کڑوا بادام

(ہندوستانی نام) {اردو / ہندی} کڑوا بادام (بنگالی) ٹکٹا بادام (پنجابی) کوڑا بدام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرونس ایمگڈلس امارا (شجرۃ اللوز المر۔ درخت بادام تلخ) کہتے ہیں ٭

تصویر شاخ بادام

نوٹ ۔ بادام تلخ و بادام شیریں کی صفات نباتیہ میں کچھ فرق نہیں ہوتا بلکہ یہ آپس میں ایک ہی ہیں۔ یہ دونوں صرف ایک نوع کے دو اصناف ہیں ٭

مقام پیدائش ۔ ایران ۔ افغانستان ۔ شام ۔ مراکو ۔ سسلی اور فرانس وغیرہ ٭

تاریخ ۔ بادام شیریں و بادام تلخ ممالک ایران میں قدیم الایام سے پیدا ہوتے ہیں۔ درخت بادام کی ابتدا بقول ڈاکٹر فلکیجر صاحب مصنف فارماکوگرافیا ملک ایران سے ہے ٭

حکیم ثاوفرسطس یونانی کی تصانیف میں آمنڈ کے نام سے بادام کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفاتِ طبیعی۔ کڑوا بادام شکل میں شیریں بادام کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اسکی نسبت کسی قدر چھوٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے ٭

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغنِ ثقیل۔ جو کہ زہریلا نہیں ہوتا) ۴۵ فیصدی (۲) ایملسین (مستحلبین) جو کہ اینزائم (خمیرہ یعنی خمیر کنندہ مادہ) ہے اور (۳) ایمگڈلین (لوزین۔ جوہر بادام) جو کہ ایک قلمدار گلیوکوسائیڈ جوہر ہوتا ہے پائے جاتے ہیں ٭

تلخ باداموں کو (خواہ ان کو دباکر ان میں سے فکسڈ آئل نکال لیا جائے یا نہ نکال لیا جائے) جب پانی کے ہمراہ کشید کیا جاتا ہے یعنی ان کا عرق کھینچا جاتا ہے تو ان سے ایک قسم کا ایسنشل آئل (روغن لطیف) حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ ایمگڈلین (جوہر بادام) پانی میں اینزائم ایملسین کی تاثیر سے فاسد ہوکر ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ گلیوکوز اور ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) میں تبدیل ہوجاتا ہے) ٭

نوٹ۔ (۱) ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) تلخ باداموں کو دباکر یا پیڑ کر ان میں سے فکسڈ آئل یعنی ثقیل روغن نکال لینے کے بعد جو کھلی رہ جاتی ہے اس کو پانی میں نم کرکے کشید کرنے سے یہ لطیف روغن بادام حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک قسم کا بے رنگ یا خفیف زردی مائل رقیق سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے اور کیفیت اس کی معتدل ہوتی ہے یعنی نہ ترش نہ کھاری۔ وزن متناسب اس کا ۱۰۶۰ء سے ۱۰۷۰ء تک ہوتا ہے (لیکن ہائیڈروسیانک ایسڈ نکال دینے کے بعد ۱۰۴۳ء سے ۱۰۴۹ء تک ہوتا ہے) ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ لطیف روغن بادام ۳۰۰ حصہ پانی میں لیکن ایتھر اور ایلکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ نیز یہ نائٹرک ایسڈ میں بھی بلا ابخرات اٹھنے کے حل ہوجاتا ہے اس لطیف روغن بادام کو بہت احتیاط سے رکھنا چاہئے کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جلد بنزوئک ایسڈ (تیزاب لوبان) میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

انتباہ۔ اولیم ایمگڈلی ایسنشل پرسک {Oil Amygdala Essent. Persic.} کے نام سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(جسکے معنی ہیں ایرانی لطیف روغن بادام) مغز زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا لطیف روغن فروخت ہوتا ہے ٭

لطیف روغن بادام میں چونکہ عام طور پر پروسک ایسڈ یا ہائیڈروسیانک ایسڈ ملا ہوا ہوتا ہے اس لئے اسے صرف خارجی طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اندرونی طور پر اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے البتہ خالص لطیف روغن بادام (جس سے کہ پروسک ایسڈ نکال لیا ہو) وہ زہریلا نہیں ہوتا چنانچہ اس قسم کا روغن بادام انگریزی مٹھائیوں وغیرہ میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے ٭

انتباہ - نائٹرو بنزول (Nitro-Benzol) جو کہ ایک خوشبودار مرکب ہے اور جسکی خوشبو روغن بادام تلخ کی خوشبو کے مشابہ ہوتی ہے اور جو بھی بجائے روغن بادام تلخ انگریزی مٹھائیوں میں ڈالا جاتا ہے وہ بقول ڈاکٹر ہیل وھیٹ صاحب زہریلا ہے۔ نیز ایک قسم کا مصنوعی روغن بادام تلخ یعنی بنز ایلڈی ہائیڈ (Benz-aldehyde) جو کہ روغن کولتار سے بنایا جاتا ہے اور روغن بادام تلخ کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی بجائے استعمال ہوتا ہے وہ بھی اندرونی استعمال کے لئے زہریلا ہوتا ہے البتہ پرفیومری (عطارۃ) یعنی خوشبودار تیلوں وغیرہ کے بنانے میں اسے استعمال کر سکتے ہیں جیسا کہ اہل یورپ اسے استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ - (۲) اطبائے متقدمین بھی بادام تلخ کی زہریلی تاثیر سے واقف تھے لیکن اطبائے متاخرین کے مزید تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بادام تلخ زہریلا ہوتا ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ ایک کتا بیس بادام تلخ کھلانے سے مسموم ہو گیا علاوہ ازیں ایسے کئی ایک اشخاص کا ذکر بھی کتب طبیہ میں تمثیلاً بیان کیا گیا ہے جو تلخ باداموں کی زیادہ مقدار کھانے سے مسموم ہو گئے چنانچہ ایک عالم طبیعیات کا ذکر لکھا ہے کہ اس نے ۴۰ اونس (۲ چھٹانک) بادام تلخ کھائے اور ان کی زہر سے وہ مر گیا۔ اور کتوں بلیوں لومڑیوں اور کبوتروں وغیرہ پر تو اس کے زہریلے نتائج کا اکثر مشاہدہ ہوا ہے ٭

نوٹ - محیط اعظم میں بھی لکھا ہے کہ تلخ بادام قاتل رو باہ ہے یعنی لومڑی کو ہلاک کر دیتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن یہ جو لکھا ہے کہ شراب پینے سے پہلے اگر پنجاہ عدد بادام تلخ کھالیں تو پھر شراب کا نشہ نہیں ہوتا اور بقول ارسطو جو تحریر ہے کہ اگر پنجدرم یا ½ ۲۲ ماشہ بادام تلخ کوٹ کر نہار کھائیں تو پھر شراب پینے سے کچھ نشہ نہیں ہوتا یہ بات بہت خطرناک ہے اور اس پر بالکل عمل نہیں کرنا چاہئے ٭

(آفیشل Official)

اَیمگڈلا ڈلسس (AMYGDALA DULCIS) لوز الحلو

(الفصیلۃ الوردیہ N. O. Rosacea)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام

(لاطانی) اَیمگڈلا ڈلسس (Amygdain Dulcis) (عربی) لوز الحلو (سنسکرت) مدھروانا د (انگریزی) سُوِیٹ آمنڈ (Sweet Almond) (فارسی) بادام شیریں (ہندی) میٹھا بادام (" ") جارڈن آمنڈ (Jardan Almond) (ہندوستانی نام) {اردو / ہندی} میٹھا بادام (پنجابی) مٹھا بدام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرُونس اَیمگڈلس ڈلسس (شجرۃ اللوز الحلو - درخت بادام شیریں) کہتے ہیں ٭

صفات طبیعی - بادام شیریں تقریباً ایک انچ لانبا اور مستطیل شکل کا کم و بیش چپٹا بیج ہوتا ہے جس کا ایک سرا نوک دار اور دوسرا گول ہوتا ہے - اس کا چھلکا بھورا باریک اور جھرّیدار ہوتا ہے - اس کے مغز یعنی گری میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں جو روغن دار ہوتے ہیں لیکن ان میں اَلبیومن بالکل نہیں ہوتا - ذائقہ شیریں - اگر اس کو پانی میں پیس کر اس کا شیرہ بنائیں تو اس سے کسی قسم کی بو نہیں آتی ہے ٭

آمیزش - اس میں تلخ بادام کی آمیزش ہوا کرتی ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ۵۰ فیصدی (۲) شکر و گوند ۵ سے ۱۰ فیصدی - پروٹین ۲۴ فیصدی - معدنی نمکیات ۵ فیصدی اور اَیملسین ہوتا ہے لیکن اس میں اَیمگڈلین (لوزین - جوہر بادام) بالکل موجود نہیں ہوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہی سبب ہے کہ اس کو پانی میں نم کرنے سے اس میں بادام تلخ کے وہ کیمیاوی تغیرات پیدا نہیں ہوتے جن سے کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ بنتا ہے ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) مسچورا ایمگڈلی (Mistura Amygdalæ) — مزیج اللوز

(انگریزی) آمنڈ مکسچر (Almond Mixture) — مخلوط بادام

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈ (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس آب مقطر ۱۶ فلوئڈ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کرکے ململ کی صافی میں چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)

(۲)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلوس ایمگڈلی کمپازیٹس (Pulvis amygdalæ compositus) — سفوف لوز مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز (Comdound powder of almonds) — مرکب سفوف بادام

بنانے کی ترکیب - بادام شیریں ۸ اونس - شکر مصفّٰی کا سفوف ۴ اونس - گم اریبک (صمغ عربی) کا سفوف ایک اونس - پہلے باداموں کو پانی میں بھگوکر ان کا چھلکا اتار لیں اور خشک کرکے سفوف کرلیں پھر اس کے ہمراہ گوند اور شکر ملالیں ٭

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین تک = (۴٫۰ سے ۸٫۰ گرام) ٭

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

آمنڈ کازمے ٹک کریم (Almond Cosmetic cream) — وسم المحسن اللوزی / روغن حسن افزا بادامی

بنانے کی ترکیب - بلانچڈ آمنڈز (بادام مقشر - چھلکا اتارے ہوئے بادام) ایک اونس - روز واٹر (گلاب) ۴ اونس - باداموں کو گلاب میں پیس کر پیسٹ (ضماد) بنالیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اوِلیم اَیمگڈلی (OLEUM AMYGDALÆ) دُہنُ اللَّوز

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اوِلیم اَیمگڈلی (Oleum Amygdalæ) (عربی) دُہنُ اللَّوز

(انگریزی) آمنڈ آئل (Almond oil) (فارسی) رَوغنِ بادام۔ بادام روغن

یہ ایک فکسڈ آئل (روغنِ ثقیل) ہے جو کہ بادام تلخ یا بادام شیریں سے دبا کر نکالا جاتا ہے ٭

صفات ۔ یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا تقریباً بلا بُو تیل ہوتا ہے جس کا ذائقہ روغنی (یا خفیف جوزی) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۹۱۵ء سے ۹۲۰ء تک ہوتا ہے ٭

انحلال ۔ یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو آسانی سے حل ہوجاتا ہے لیکن اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) میں مشکل سے حل ہوتا ہے ٭

آمیزش ۔ اس میں شفتالو یعنی آڑو اور زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ملا دیتے ہیں ٭

نوٹ ۔ روغنِ بادام دو قسم کا ہوتا ہے ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) اور دوسرا اسنشل آئل (روغن لطیف) چنانچہ یہ دوسری قسم کا تیل یعنی لطیف روغن بادام صرف بادام تلخ میں سے ہی نکلتا ہے لیکن پہلی قسم کا روغن بادام کڑوے اور میٹھے دونوں قسم کے باداموں سے دبا کر نکالا جاتا ہے مگر یورپ میں اس قسم کا تیل بھی زیادہ تر تلخ باداموں میں سے ہی دبا کر نکالا جاتا ہے اور تجارت گاہوں میں یہ آمنڈ آئل انگلش (انگریزی روغن بادام) کے نام سے فروخت ہوتا ہے کیونکہ نقلی روغن بادام جو درحقیقت شفتالو یعنی آڑو کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ اوِلیم اَیمگڈلی پرسِک (Oleum Amygdalæ Persic) یعنی ایرانی روغن بادام کے نام سے بکتا ہے۔ اور اسی طرح سے اصلی لطیف روغن بادام کی بجائے نقلی لطیف روغن بادام جو زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ بکتا ہے ٭

انتباہ ۔ فکسڈ آئل آف آمنڈز (ثقیل روغن بادام) خواہ کڑوے باداموں سے نکالا جائے یا میٹھے باداموں سے وہ زہریلا نہیں ہوتا بشرطیکہ باداموں کو مشین میں دبا کر ان کا تیل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نکالا جاے جیسا کہ یورپ میں نکالتے ہیں لیکن اگر باداموں کو کوٹ کر اور ان میں ذرا سی مصری ملا کر اور پانی کا چھینٹا دیکر پھر ان کو گرم کر کے تیل نکالا جاے جیسا کہ عام طور پر ہندوستان میں نکالتے ہیں تو اس طرح سے اگر کڑوے باداموں کا تیل نکالا جاے تو وہ سخت زہریلا ہو جاتا ہے کیونکہ تلخ بادام میں جو ایمگڈلین جوہر ہوتا ہے وہ پانی کے ساتھ زہر میں تبدیل ہو جاتا ہے (دیکھو صفحہ ۷۰۹) اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ اگر معمولی طور پر بادام روغن نکالنا ہو تو صرف میٹھے باداموں کا ہی نکالنا چاہئے پس ان میں اگر کڑوے بادام ملے ہوئے ہوں تو ان سب کو چُن کر نکال دینا چاہئے کیونکہ روغن بادام تلخ سے سمیّت کا سخت اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد نے کتاب عمدۃ المحتاج میں حکایۃً لکھا ہے کہ ایک شخص جو کہ مرض مالیخولیا میں مبتلا تھا اس نے دو درہم (۷ ماشہ) کی مقدار میں روغن بادام تلخ کھایا اور وہ نصف ساعت میں مرگیا ÷

افعال روغن بادام - اَیمُولِی اَینٹ (ملیّن) ڈی مَل سَینٹ (ملطف) اور لیکسے ٹِو (ملیّن و مُسہل) ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام تک = (۳٫۶ سے ۱۴٫۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

یہ پڑتا ہے - لِنی مَینٹم اَیمُونیائی - اولیم فاسفوریٹی - اَنگو اَینٹم اَیکوئی روزی اور اَنگو اَینٹم سیٹے شِیائی میں ÷

(ناٹ آفیشل مرکّب (Not Official Preparations

گلیسرین اَینڈ لائم جُوس (Glycerine and Lime Juice) **گلیسرین و عرق لیموں بنانے کی ترکیب** - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳½ ڈرام - آئل آف لیمن (روغن لیموں) ۱ ڈرام - لائم واٹر (عرق لیموں) تا ۸ اونس - ان کو باہم ملا کر خوب ہلالیں ÷

نوٹ - اس دوا کے نام کی خاطر اس میں ایک ڈرام گلیسرین بھی ملا سکتے ہیں - یہ دوا سر کے بالوں میں لگانے کے لئے عام طور پر فروخت ہوتی ہے ÷

سَپرٹس اَیمگڈلی اماری (Spiritus Amygdalæ Amoræ) **روحِ بادامِ تلخ بنانے کی ترکیب** - آئل آف بِٹر آمنڈ (جس میں ہائیڈروسیانک اَیسِڈ نہ ہو) ایک جزو - ایلکحال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹۰ فیصدی) ۸۵ جزو - آب مقطر اس قدر کہ جس سے پورا سو جزو ہو جائے (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

سرُوپس ایمگڈلی (Syrupus Amygdalæ) شربت بادام

بنانے کی ترکیب - روح بادام تلخ ایک حصہ - آرنج فلاور واٹر ۱۰ حصہ - شربت سادہ اس قدر کہ جس سے پورا سو حصہ ہو جاے + (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

تاثیر و استعمال بادام و روغن بادام

(بیرونی) میٹھے باداموں کا پیسٹ (ضماد - لیپ) ڈی مل سینٹ اور ایموُلی اینٹ (ملطف و مُلیّن) ہے یعنی جلد کو ملائم اور چکنا کرتا ہے اور بطور کازمے ٹک (غازہ اُبٹن) کے مستعمل ہے چنانچہ ہندوستانی عورتیں دودھ کی بالائی میں بادام ملا کر ایک قسم کا پیسٹ بناتی ہیں - روغن بادام بہ سبب رقیق ہونے کے بہت سے ہیئر آئلز (بالوں میں لگانے والے تیل) اور مراہم کے بنانے میں کام آتا ہے - چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) ایکس کوریی اے شنس (چھلے ہوئے مقامات) اور اری ٹے بل سکن ڈیزیزز (خراشدار امراض جلد) پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مُسکّن طلا ہے - مسچورا ایمگڈلی اماری (مزیج بادام تلخ جو اسی طرح سے بنتا ہے جس طرح سے کہ مسچورا ایمگڈلی) کو جلد پر ملنے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے +

(اندرونی) بادام شیریں نیوٹریی ٹو (مُغذی - پرورش کنندہ) ہے - اور چونکہ اس میں سٹارچ یعنی نشاستہ بالکل نہیں ہوتا اس لئے مریضانِ ذیابیطس کو بجاے نان گندم کے اس کے بسکٹ دینے نہایت مفید ہوتے ہیں لیکن یہ ایک قیمتی غذا ہے +

نوٹ - آردِ جوزِ برازیل جو اس کی نسبت ارزاں ہوتا ہے وہ بھی اسکی بجاے استعمال کر سکتے ہیں لیکن وہ خوش ذائقہ نہیں ہوتا +

غیر محلل ادویہ کو مکسچر میں معلق کرنے کے لئے آمنڈ مکسچر ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے - اور کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز مختلف سفوفوں کے بنانے کے لئے ایک عمدہ مرکب ہے + آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲ سے ۴ ڈرام کی خوراک میں پرگے ٹو (مُسہل) ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ روغنِ زیتون کی نسبت خوش ذائقہ ہوتا ہے لیکن قیمتی ہونے کے سبب یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ تاہم عمدہ روغنِ بادام شیریں (خصوصاً خانہ کشیدہ) رفع قبض دائمی کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے ٭

نوٹ ۔ جب انتڑیوں میں سخت سُدّہ پھنس جاتا ہے تو ایک سے تین پائنٹ روغن بادام کے اینما کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ہیروِن ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۳۶	گرین
وائنم اپی کے کوانی	۵	منم
سرد پس ٹولو۔	۱/۲	ڈرام
مسچورا ایگمڈلی	تا ۴	ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ

ایل پیوری فائیڈ	۱/۲	ڈرام
ٹنکچورا سلی	۵	منم
وائنم اپی کے کوانی	۸	منم
سرد پس پروفی ورجیانی	۳۰	منم
مسچورا ایگمڈلی	تا ۴	ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کھانسی میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

ایمائل نائٹرس (AMYL NITRIS)

(لاطانی) ایمائل نائٹرس (Amyl Nifris)

(انگریزی) ایمائل نائٹریٹ (Amyl Nitrite)

بنانے کی ترکیب۔ ایمالک ایلکھال کو ۲۶۲ سے ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرکے اس میں نائٹرس ایسڈ ملانے سے ایمائل نائٹرس حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ اس میں زیادہ تر حصہ آئی سو ایمائل نائٹریٹ کا پایا جاتا ہے لیکن اس قسم کے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نائٹریٹس بھی اس میں شامل ہوتے ہیں ٭

صفات - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا ایتھری سیّال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف تیزابی یعنی ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۷۰ سے ۰٫۸۸۰ تک ہوتا ہے - یہ نہایت والے ٹائل (طیّار اڑ جانے والا) ہوتا ہے اور زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے ٭

انحلال - یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کلوروفارم میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتا ٭

آمیزش - فری ایسڈ اور ایمائل نائٹریٹ ٭

نقیضات - ایلکلائن کاربونیٹس - پوٹے سیم آیوڈائیڈ - پوٹے سیم برومائیڈ - اور فیرس سالٹس ٭

افعال - آر ٹیریئل ڈائی لے ٹر (شرائین کو پھیلانے والا) اور کارڈی اک ایسیلی رے ٹر (مُعجّل حرکت قلب - دل کی رفتار کو تیز کرنے والا) ٭

مقدار خوراک سونگھنے کے لئے ۲ سے ۵ منم تک اور کھلانے کے لئے ½ سے ۱ منم تک ٭

ناٹ آفیشل مرکّبات (Not Official Priparations) اور **پیٹنٹ ادویہ**

(۱) مسچورا ایمائل نائٹرائیٹس (Mistura Amyi Nitritis)

نسخہ - ایمائل نائٹرائٹ ½ ۱ منم - ایلکحال ۱۲ منم - ٹریگے کنتھ ۱ گرین - سرپ ۳۰ منم آب مقطر اس قدر کہ جس سے ۴ فلوئڈ ڈرام ہو جاے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) ٭

(۲) ایمائل نائٹرائٹ کیپ شُولز (Amyl Nitrite Capsules.) یہ شیشہ کی بہت پتلی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں ایک دو تین یا پانچ بوند تک ایمائل نائٹرائٹ بھرا ہوتا ہے - اس کیپ شول (محفظہ - غلاف) کو رومال میں توڑ کر سونگھا کرتے ہیں ٭

(۳) اِسو بیوٹل نائٹریٹ (Iso-Butyl-Nitrite) اس کے افعال و استعمال مثل ایمائل نائٹریٹ کے ہیں اور اسے اس کی بجاے استعمال کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) ٹرشری ایمائل نائٹرائٹ (Tertiary Amyl Nitrite.)

برٹونس ایتھر (Birtonis Ether.)

یہ ٹرشری ایمائلک ایلکحال (ایمائلین ہائیڈریٹ) سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ایمائل نائٹرائٹ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں خوبی یہ ہے کہ اس کو بلا خطر زیادہ مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں اس سے چہرہ سُرخ نہیں ہوتا ٭

مقدار خوراک ۵ منم = (۳۰ ڈیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا خالی کیپشول میں ڈال کر دیں ٭

(۵) ایمائل ویلیرئے ناس (Amyl Valerianas.) یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے تیز بوے فواکہ (یعنی میوہ کی سی بُو) آتی ہے ٭

افعال۔ سیڈے ٹو (مسکن) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۳ بوند تک = (۱۲ ڈ سے ۱۶ ڈ کیوبک سینٹی میٹر) خالی کیپشول میں بھر کر دیتے ہیں ٭

ایمائل نائٹریٹ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

مقامی طور پر لگانے سے ایمائل نائٹریٹ تھوڑی دیر کے لئے سنسری نروز (حسّی اعصاب) کو سُست کر دیتی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر بہت جلد رفع ہو جاتی ہے اور اس غرض کے لئے اس کو استعمال نہیں کیا جاتا ٭

تاثیرات اندرونی

خون۔ ایمائل نائٹریٹ کو اگر سنگھایا جاے تو پھیپھڑوں کے ذریعے اور اگر کھلایا جاے تو معدہ کے ذریعے یہ فوراً خون میں داخل ہو جاتی ہے اور سوڈیم نائٹریٹ کی شکل میں خون میں دورہ کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں سونگھی جاے یعنی کافی مقدار میں جذب ہو جاے تو یہ وریدی اور شریانی خون دونوں کا رنگ سیاہی مائل کر دیتی ہے کیونکہ یہ ہیموگلوبین (سرخ مادۂ خون) کو میتھے ہیموگلوبین اور نائٹرو آکسائیڈ ہیموگلوبین (ناقص اجزاء جو ذرّات خون کی رنگت کو سیاہ کر دیتے ہیں) وغیرہ میں تبدیل کر دیتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس لئے ذرات خون میں آکسیجن کم جذب ہوتی ہے اور خون کی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔ معمولی مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے تو اس کی یہ تاثیر خفیف ہوتی ہے اور میتھے ہیموگلوبین پھر جلد آکسی ڈائزڈ ہوجاتی ہے لیکن اس کو زہریلی خوراک میں دینے سے یہ تغیرات مہلک ثابت ہوا کرتے ہیں ؛

دل اور خونی عروق - ایمائل نائٹریٹ کو سونگھتے ہی ایک منٹ کے اندر چہرہ وسر اور گردن گرم وسرخ ہوجاتے ہیں۔ گردن کی رگیں پھولی ہوئی اور پھڑکتی ہوئی نظر آتی ہیں سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور دل جلد جلد اور زور سے حرکت کرنے لگتا ہے۔ جس کے بعد سر فوراً درد کرنے لگتا اور چکراتا ہے۔ سانس تیز ہوجاتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور اگر دوا کی مقدار زیادہ ہو تو تمام جسم کی آرٹیری اوئس (شرائین اختتامی) پھیل جاتی ہیں جو کہ ان کے عضلاتی طبق کے کمزور یا مفلوج ہوجانے کا نتیجہ ہوتا ہے (کیونکہ یہ عروق تب ہی پھیلا کرتی ہیں جبکہ نخاع کو ضائع کردیا جاے جس سبب سے ان کا عضلاتی طبق مفلوج ہوجایا کرتا ہے) اس لئے خون کا دباؤ اور شرائین کا تناؤ بہت گھٹ جاتا ہے۔ لیکن نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اگرچہ اُس کی قوت میں کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوتی جس کی وجہ غالباً یہ ہوتی ہے کہ خون کے دباؤ کے کم ہوجانے کے سبب سے ویگس عصب کی جڑیں سُست ہوجاتی ہیں اور اس دوا کو زہریلی مقدار میں سُنگھانے سے ممکن ہے کہ خود عضلات قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے دل ڈایاسٹولی (انبساطی) حالت میں حرکت کرنے سے بند ہوجاے ؛

تنفس - ایمائل نائٹریٹ کی شروع میں مرکز تنفس پر محرک تاثیر پڑتی ہے جس سبب سے سانس گہری اور جلد جلد آنے لگتی ہے لیکن بعد میں سانس آہستہ اور دقت سے آتی ہے اور آخر کار مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے ؛

نظام عصبی - ایمائل نائٹریٹ کے سُنگھانے سے بہت سی عصبی علامات مثلاً دردسر - دوران سر - سر کے اندر تڑپ محسوس ہونا - پُتلیوں کا پھیل جانا وغیرہ یہ سب علامات دماغ اور نخاع کے آرٹیری اوئس (عروق اختتامی) کے پھیل جانے کے سبب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے چونکہ سپائنل کارڈ کے موٹر سینٹرز (نخاعی مراکزِ حرکت) مفلوج ہوجاتے ہیں اس لئے حرکت معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہے اور موت سے چند منٹ قبل حسّی و حرکتی اعصاب کے اعمال مختل ہوجاتے ہیں ٭

حرارتِ جسم - ایمائل نائٹریٹ کی تاثیر سے حرارت جسم تندرستی یا بخار دونوں حالتوں میں کم ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کا یہ کم ہونا پیری فرل ویسلز (محیطی عروق) کے پھیل جانے اور میٹابلزم (جسمانی تغیرات) کے ناقص ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے ٭

پیشاب - ایمائل نائٹریٹ بذریعہ پیشاب بشکل نائٹرائیٹس اور نائٹریٹس خارج ہوتی ہے اور یہ خفیف ڈائیوریٹک (مُدِرّ بول) بھی ہے ٭

نوٹ - بعض اوقات اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے یعنی مرض گلائیکوسوریا (بول شکری) ہوجاتا ہے جس کا سبب غالباً عروقِ جگر کا پھیل جانا ہوتا ہے ٭

ایمائل نائٹریٹ کے استعمالات

اِن ہیلیشن (اِستنشاق یا سنگھانا) - ڈاکٹر برنٹن صاحب نے ۱۸۶۷ء میں یہ بات دریافت کرکے کہ مرض انجائینا پکٹورس (وجع الفواد - درد دل) میں دورۂ مرض کے وقت پیری فرل (محیطی) عروق بہت سکڑ جاتے ہیں۔ نیز اس بات کو دیکھ کر کہ ایمائل نائٹریٹ کے استعمال سے وہ عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے انہوں نے مرض مذکور میں اس دوا کو سنگھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیری فرل عروق پھیل گئے اور دردِ دل رفع ہوگیا لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ درد دل میں جسم کے محیطی عروق نہیں پھیلتے مگر ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے ایسی حالت میں بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ پس اب اس دوا کو ہر ایک قسم کے درد دل میں سنگھاتے ہیں خاص کر جبکہ درد دورہ سے ہوتا ہو۔ چنانچہ اسکے سنگھانے کے عموماً دو تین منٹ بعد ہی مریض کو اکثر آرام ہوجاتا ہے ٭

تھوریسک اینورزم (انورسما صدری - سینہ کی شریانی رسولی) کے درد کو بھی اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مینوپاز کے وقت (سنِ یاس یعنی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۵ سال کی عمر کے بعد جبکہ عورت کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے اور حمل کی آس نہیں رہتی اس لئے طب میں اسے سنّ یاس کہتے ہیں) بعض عورتوں کا چہرہ یا دیگر حصّہ جسم جو گرم اور سُرخ ہو جاتا ہے اس کو بھی اس دوا کے سونگھنے سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اَپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں دورۂ مرض کے شروع ہونے کے وقت ہی اگر اس دوا کو سُنگھایا جاوے تو اکثر اوقات دورہ رُک جایا کرتا ہے۔ اور اَیگیو یعنی تپ لرزہ میں اگر شروع لرزہ میں اس کو سُنگھا دیا جاوے تو بخار کا دورہ مختصر ہو سکتا ہے۔ میگرین (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) میں جو کہ چہرے کے ایک طرف کے عروق کے متشنج ہو جانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے جیسا کہ جانب ماؤف کی زرد رنگت سے عیاں ہوتا ہے۔ اَیمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے ٭

یہ دوا مرض سنکوپی (غشی) فَینٹنگ (غشیان) سَس پینڈڈ اَینی مے شن (اختناق۔ گلا گھٹنا۔ دم بند ہونا جیسا کہ ڈوبنے یا پھانسی لگنے میں ہوا کرتا ہے) میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے ٭

کلوروفارم سُنگھاتے وقت اگر دل کی کمزوری کے سبب چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاوے تو اس حالت میں بھی اس دوا کو سُنگھانے سے نفع ہوتا ہے۔ نیز اوپیم پائزن (زہر افیون) میں بھی اس کا سُنگھانا مُفید پایا گیا ہے ٭

چونکہ اس سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اس لئے ہیماپ ٹی سس (نفث دموی۔ خون تھوکنا) اور ہیمیٹے مے سس (قے دموی۔ خونی قے آنا) میں اس کے استعمال کو مفید خیال کیا گیا ہے۔ لیکن ان امراض میں اس کے فوائد ابھی مشتبہ ہیں ٭

اَیزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں جبکہ اس کے ساتھ دیگر عوارضات نہ ہوں تو اَیمائل نائٹریٹ کے سُنگھانے سے ذرا سی دیر میں دقت تنفس دور ہو جاتی ہے۔ کارڈی اَیک ڈس پنیا (عسر تنفس قلبی۔ دل کے پھیل جانے اور موٹا ہو جانے سے سانس کا دقت سے آنا) میں جبکہ اس کے ساتھ مرض استسقاء بھی ہو تو اس دوا کے سُنگھانے سے عارضی طور پر فائدہ ہو جایا کرتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رسی سکنیس (مرض سمندری - جہاز میں سوار ہونے سے جو قئیں آتی ہیں) میں بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔ عورتوں کے مرض ڈسمنوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس کے استعمال سے درد میں کہتے ہیں کہ تخفیف ہوجاتی ہے۔ یوٹرائن سپیزم (تشنج رحم) کو یہ دوا دور کرتی ہے اور مرض ایک لیمسیا (تشنج نفاسی - زچہ کے ہاتھ پاؤں وغیرہ میں تشنج ہونا) کو روکتی ہے +

چونکہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع پر اس دوا کا اثر مضعف ہوتا ہے اس لئے مرض ٹی ٹے نس (کزاز - چاندنی - جسم کا اکڑ کر کمان یا تیر کی طرح سے ہوجانا) اور سٹرکنین پائزننگ (جوہر کچلہ کی زہر) میں بھی اس کو دیتے ہیں +

انتباہ - نازک مزاج یا عصبی مزاج اشخاص چونکہ اس دوا کی تاثیر سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ایسے اشخاص میں اس دوا کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ نیز ایسے مریضوں میں جو اے آرٹا (آورطہ - شاہ رگ) کی کسی بیماری میں مبتلا ہوں یا جنکی شرائین کے طبقات چربی وغیرہ میں بدل گئے ہوں یا مریضان امفائی سیما (نفخ الریہ پھیپھڑوں میں ہوا کا بھر جانا) میں اور دموی مزاج کے مریضوں میں اور مریضان کرانک برونکائی ٹس (سعال مزمن - پرانی کھانسی) میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ تولیہ اس دوا کو عموماً سنگھایا کرتے ہیں اگرچہ یہ بذریعہ دہن اور جلدی پچکاری کے بھی دی جاسکتی ہے۔ چنانچہ جب یہ سنگھانی ہو تو اسکے چار پانچ قطرات رومال پر چھڑک کر یا اس کا ایک گلاس کیپ شول رومال میں توڑ کر باحتیاط سنگھائیں اور اگر بذریعہ دہن دینی ہو تو ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے یا قدرے برانڈی میں ملاکر یا میوسلج ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) میں ملاکر دیں۔ اس دوا کے گلاس کیپ شولز ہندوستان میں خراب نہیں ہوتے +

نوٹ - چونکہ مریض اس دوا کے سونگھنے کے عادی ہوجایا کرتے ہیں اس لئے کچھ عرصہ بعد ایسے مریضوں کو ایک بار دوا کے سنگھانے سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا جب تک کہ انہیں چند مرتبہ یہ دوا نہ سنگھائی جاوے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمائلین ہائیڈریٹ (AMYLENE HYDRATE.)

(انگریزی) ایمائلین ہائیڈریٹ (Amylene Hydrate)

(") ٹرشری ایمائلک الکحال (Tertiary Amylic Alcohol.)

صفات - یہ ایک صاف و بے رنگ روغنی سیال ہوتا ہے جسکی بُو خاص قسم کی تُند اور ذائقہ تیز ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ آٹھ حصہ پانی میں اور ایکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۸۰ منم تک = (۱۸ سے ۴۷ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

افعال و استعمال - ہپناٹک (مُنوم - نیند لانے والی دوا) - مرض مے بنیا (مابنیا - دیوانگی) اور خصوصاً مارفینومے بنیا (طلب افیون یا مارفیا) میں نیز ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری) اور شدید اقسام اپی لیپسی (صرع - مرگی) میں جس میں کہ برومائیڈ کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

نوٹ - اس دوا کے استعمال سے کوئی مُضر اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے - اور جہاں عرصہ تک مُنوم دوا کا استعمال کرنا ہو وہاں پر اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو پانی یا ایکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے دینا چاہئے نیز اس کو کیپسول میں بھی دیتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ بوند والے کیپسول بنے بنائے بکتے ہیں اور کبھی بذریعہ اینما (حقنہ) بھی اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے وہاں پر درد ہونے لگتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمائلین کلورل (AMYLENE-CHLORAL.)

(انگریزی) ایمائلین کلورل (Amylene Chloral)

(") ڈورمی اول (ڈارمی آل) (Dormiol.)

کلورل پر ایمائلین ہائیڈریٹ کے عمل کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات و افعال - یہ بھی ایک روغنی سیال ہے جس میں ہپناٹک (مُنوم) تاثیر ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۵ سے ۵۰ منم تک = (۳ء سے ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ - اس کا عموماً ۵۰ فیصدی کا سولیوشن بکا کرتا ہے لیکن اس کے کیپ شولز (ہر ایک کیپ شول میں ½ ۷ بوند یہ دوا ہوتی ہے) استعمال کرنے چاہئیں +

استعمال - مرض ملین کولیا (مالیخولیا) میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

(آفیشل Official)

ایمائلم (AMYLUM.) نشا

(الفصیلۃ العشبیہ N. O. Graminaceæ)

(لاطانی) ایمائلم (Amylum.) (یونانی) آمولون (سنسکرت) گودھوم ستو

(انگریزی) سٹارچ (Starch.) (عربی) نشا نشاستج (فارسی) نشاستہ {آردو ہندی} نشاستہ

نشاستہ - گیہوں (جس کو نباتی زبان میں ٹریٹیکم کم سٹائی وم یعنی نبات القمح کہتے ہیں) زیامیز (ذرت - جوار - مکا) اور چانول سے (جسے نباتی زبان میں اوراٹزا سٹائیوا یعنی نبات الارز کہتے ہیں) تیار کیا جاتا ہے +

صفات - سفید رنگ کا باریک یا دانہ دار بے بو سفوف - کیفیت خفیف ایلکلائن (کھاری) +

نقیضات - آئیوڈین +

یہ پلوس ٹریگے کنتھس کمپازیٹس (مرکب سفوف کتیرا) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکب کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) گلیسرائنم ایمائلی (Glycerinum Amyli.) گلیسرین نشائی

(انگریزی) گلیسرین آف سٹارچ (Glycerin of Starch.) گلیسرین نشاستہ

بنانے کی ترکیب - سٹارچ ایک آونس - گلیسرین ۶ ½ فلوئڈ آونس - آب مقطر ۱ ½

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فلوئڈ اونس۔ ان کو باہم ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ سیال جیلی یعنی فالودہ کی مانند شفاف دکھائی دینے لگے ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Prepa arions)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

میوسلج آف سٹارچ (Mucilage of Starch.) لعاب نشاستہ

یہ ایک تازہ تیار کیا ہوا سیال ہوتا ہے جس میں تقریباً ۲ فیصدی (بوزن) نشاستہ ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب ۔ سٹارچ ۱۲۰ گرین۔ پانی ۱۰ فلوئڈ اونس پہلے نشاستہ میں تھوڑا سا پانی ملا کر اس کی پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں باقی کا سارا پانی ملا کر اسے چند منٹ تک آگ پر جوش دیکر اتار لیں اور سرد ہونے پر کام میں لائیں ٭

نوٹ ۔ جوش دیتے وقت اسے کسی صاف چمچ وغیرہ سے متواتر ہلاتے رہیں ٭

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

پلوس وائی اولی (Pulvis Violae) مسحوق بنفسجی ۔ سفوف بنفشی

بنانے کی ترکیب ۔ اورس رائی زوم (جذر السوسن۔ چانول کی جڑھ) کا باریک سفوف ۱۲ پونڈ۔ آئل آف برگے موٹ (ایک قسم کا روغن لیموں) ایک اونس۔ آٹو آف روزز (روح گلاب) ۱۴ منم ٹنکچر آف مسک ۳ ½ فلوئڈ اونس۔ سٹارچ (نشاستہ) نہایت باریک سفوف کیا ہوا ۱۱۲ پونڈ (مطابق نسخہ سکوائر) ٭

تاثیر و استعمال نشاستہ

(بیرونی) نشاستہ کو بطور پروٹیک ٹو (حامی۔ بچانے والا) اور ابسارپینٹ (جاذب۔ جذب کرنے والا) کے اکثر سوزش جلد اور جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ اور وی پنگ ایکزیما (جلندار پھنسیاں جن سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہے) پر رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو تنہا یا بورک ایسڈ و سفوف طلق یعنی ابرک وغیرہ کے ہمراہ ملا کر چھڑکتے ہیں اور بچوں کی جلد کی رگڑ یا خارش کو روکنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عام طور پر یہ ڈسٹنگ پاوڈرز (ذرورات - چھڑکنے والے سفوف) اور اِن سَفلے شَنس (نفوخات - نسواریں) وغیرہ میں بطور بے سِس (اصل و عمود - جزو اعظم) کے کام آتا ہے یعنی اس میں اور دوائیں ملا کر دھوڑے اور نسواریں بنائی جاتی ہیں +

اَیکیوٹ اَیکزیما (شدید جلندار پھُنسیاں) چِل بَلین (تجلید الاطراف - سرمازوہ) اور چَیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر گلیسرین آف سٹارچ کے لگانے سے سوزش اور خارش میں تخفیف ہوجاتی ہے +

میوسلج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) مختلف قسم کے اَنیماز (حقنوں) کے بنانے میں بطور بدرقہ کے کام آتی ہے - نیز مراہم بنانے اور روغنات کا اَیملشن (مستحلب - شیرہ) بنانے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں - لیکن چونکہ یہ جلد خراب ہوجاتی ہے اس لئے مکسچر بنانے کے لئے یہ عمدہ بدرقہ نہیں +

(اندرونی) یہ ایک قسم کی غذا ہے اور آئیوڈین کی زہر کا فاد ہے +

مُجرّبات

(۱) نسخہ - گلیسرائنم اَیمائلی ۴ ڈرام
انگو اینٹم لائنولینی ۴ ڈرام
اولیم روزی ۱ منم

پھٹے ہوئے ہاتھوں پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف دوا ہے خصوصاً سرجنس یعنی جرّاحوں کے ہاتھوں پر ملنے کے لئے تاکہ ان کے ہاتھوں پر تیز اینٹی سپٹک لوشن کی مُضر تاثیر نہ ہو +

(۲) نسخہ - گلیسرائنم ایمائلی ۲ ڈرام
پیرافین مولس اَیلبی ۲ ڈرام
اَیڈی پس بینزوائے ٹس ۲ ڈرام
لائیکوار کیلسس ۲ ڈرام
زِنسائی آکسائیڈم ۳۰ گرین
اولیم روزی ۱ منم

سب کو باہم ملالیں - یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ کریم (ملطف بالائی) ہے +

(۳) نسخہ - پلوس زِنسائی بورے ٹس ۱ حصّہ
پلوس آئی رِیڈس ۱ حصّہ
پلوس اَیمائلی ۹۸ حصّہ

ان کو بخوبی ملالیں - بچّوں کی نازک یا دردناک جلد پر چھڑکنے کے لئے یہ ایک عمدہ ڈسٹنگ پاؤڈر ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

اِنلجین (ANALGEN.) مُخدّرین

ڈاکٹری نام		طبّی نام (مجوّزہ)
(انگریزی)	اِنلجین (Analgen.)	مخدرین
(؍؍)	بنز اِنلجین (Benzanalgen.)	
(؍؍)	کوئن اِلجین (Quinalgen.)	

صفات - یہ ایک سفید قلمدار بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کیمیاوی ترکیب اور افعال و خواص میں مثل فے نے سے ٹین کے مشابہ ہے لیکن اس میں بجائے فینول کے کوئنولین کا آنکڑہ ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں حل نہیں ہوتا اور ایتھر میں بھی تقریباً حل نہیں ہوتا - سرد یا گرم ایلکحال میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم میں کسی قدر زیادہ حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

بطور اَنل گے سِک (مُسکّن الالم - درد کو تسکین دینے والی دوا) اس کو نیورَلجیا (وَجعُ العصب - عصبی درد) سائے ٹیکا (عرق النساء - جانگ کا درد) ہیمی کرے نیا (شقیقہ - آدھے سر کا درد) اور برَنکائی ٹِک اَیزما (ضیق النفس سُعالی - بلغمی دمہ) وغیرہ میں بعض ڈاکٹر اس کو استعمال کرتے ہیں - لیکن بعض اوقات اس سے مضر اثرات مابعد پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ کبھی پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور کبھی دیگر سمّی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ۷½ سے ۱۵ گرین تک = (۰٫۵ سے ۱ گرام تک) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو عموماً گیچٹس میں ڈال کر یا بشکل کمپریسیڈ ٹیبلیٹس (چھوٹی چھوٹی گول دبا کر بنائی ہوئی ٹکیاں) دیا کرتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اَینڈروگرافس (ANDROGRAPHIS.) چرائتہ ہندی

(No. Acanthaceæ الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیسی نام
(انگریزی) اَینڈروگرافس (Andrographis)	(عربی) قصب الذریرہ ہندی	(سنسکرت) کراتتکت
(" ") اِنڈین چیریٹا (Indian Cheretta)	(اردو) چرائتہ ہندی	(ہندی) چرے تا بھونمب

تاریخ - ڈاکٹر دت اپنی ہندو میٹیریا میڈیکا کے صفحہ ۲۱۶ پر تحریر کرتے ہیں کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس کا سنسکرت نام یاواتکتا ہے جس کا مترادف مہاتکت اور سَن کھی نی ہے لیکن یاواتکتا نام کسی نسخہ میں دیکھا نہیں گیا اور مہاتکت سے مراد نیم ہے ٭

ڈاکٹر اَین سلی کہتے ہیں کہ یہ نبات جزیرہ نمائے ہند کے جنوبی حصص میں جزیرہ فرانس سے لاکر لگائی گئی ہے ٭

مقام پیدائش - ہندوستان و مشرقی نوآبادیہا ٭

نوٹ - یہ بنگال میں خودرو ہوتا ہے اور جنوبی ہند میں بویا جاتا ہے۔ اسکے پودے کو نباتی زبان میں اَینڈروگرے فس پَینی کیولیٹا کہتے ہیں جو خشک کرکے دوا میں کام آتا ہے بنگالی میں اس کو کال میگ کہتے ہیں ٭

صفات نباتی - تنہ اس پودے کا ۱ سے ۳ فٹ اونچا اور چار پہلو گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ پتیاں ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اور سالم جن کی بالائی سطح گہری سبز اور چمکدار اور زیرین سطح دانہ دار ہوتی ہے یہ پتلی اور کرکنی اور چھوٹی بڑی ہوا کرتی ہیں۔ پھول۔ کاسۂ گل چھوٹا سا رونگٹے دار جو پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی اور ہر ایک میں دو خانے ہوتے ہیں۔ جڑ سادہ تکلے کی شکل چوبی۔ خشک پودے میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ نہایت تلخ ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک تلخ جوہر (۲) ٹے نک ایسڈ اور (۳) سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکّبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم اَینڈروگرافیڈِس (Infusum Andiographidis) خساندہ چرائتہ ہندی

(انگریزی) اِنفیوژن آف اینڈروگرافس (Infusion of Andrographis) " " "

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطّر ایک پائنٹ - دوا کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) لائیکوار اَینڈروگرافیڈس کن سن ٹرے ٹس {Liquor Andrographidis Concentratus.} سیال چرائتہ ہندی

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف اَینڈروگرافس {Concentrated Solution of Andrographis} چرائتہ کا گاڑھا عرق (رس)

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی ۱۰ اونس کو ایلکھال (۲۰ فیصدی) ایک پائنٹ میں چند بار بھگو کر ٹپکا لیں - کل تیار شدہ سیال کا وزن ایک پائنٹ ہونا چاہیئے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام تک = (۱٫۸۰ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس (Tinctura Andrographidis) تعفین چرائتہ ہندی

(انگریزی) ٹنکچر آف اینڈروگرافس (Tincture of Andrographis) چرائتہ ہندی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی ۲ اونس - ایلکھال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ پرکولیٹ کرنے کے بعد سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸۰ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ٹنکچورا اَینڈروگرافیڈس کمپازیٹس {Tinctura Andrographidis Compositus.} مرکب تعفین چرائتہ ہندی

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ۶ اونس - مرہ (بول) ۱ اونس - ایلوز (ایلوا) ایک اونس - پروف سپرٹ حسب ضرورت - سب ادویہ کو پروف سپرٹ میں سات روز تک بھگو کر ٹنکچر ٹپکا لیں - تیار شدہ سیال کا وزن پورا ۱۰ فلوئڈ اونس ہونا چاہیئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۱۸۰ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

پی لیولا اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس {Pilula Andrographidis Compositus.} حب چرائتہ ہندی مرکب (بنگالی) ایلوئی

نسخہ - کراویہ - راروند - انیسون - قرنفل - بڑی الائچی کا چھلکا ہر ایک مساوی الوزن - سب کو باریک کوٹ چھان کر چرائتہ ہندی کے عرق یعنی رس سے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں ۔

تاثیر و استعمال چرائتہ ہندی

اینڈروگرافس یعنی چرائتہ ہندی ایک بٹر (تلخ) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اَین تھل من ٹک (قاتل دیدان) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے - اس کو عام طور پر بچوں کے امراض مثل فلے ٹولینسی (نفخ شکم) ڈائریا (اسہال) ڈی سینٹری (پیچش) اور لاس آف ایپی ٹیٹ (ضعفِ اشتہا - بھوگ نہ لگنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں - ڈاکٹر ڈیموک صاحب و ڈاکٹر کارٹر صاحب وغیرہ اس دوا کو جنرل ڈی بیلی ٹی (عام ضعف و نقاہت) - بخاروں اور مزمن پیچش کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بطور بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) کے مفید بتاتے ہیں - چونکہ یہ مقوی محرک اور قدرے ملین بھی ہے اس لئے وہ اس کے استعمال کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ٹارپی ڈیٹی آف دی لِور (خدران کبد - جگر کے فعل کا سست ہو جانا) میں مفید خیال کرتے ہیں - بقول ڈاکٹر مرے صاحب یہ دوا عام کمزوری - پیچش اور بعض اقسام بدہضمی میں نہایت مفید ہے - المختصر چرائتہ ہندی میں کواشیا (خشب المر) کے تمام افعال و خواص موجود ہیں ۔

اَینی تھائی فرکٹس (ANETHI FRUCTUS.) ثمر الشبت

(آفیشل Official)

(الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَینی تھائی فرکٹس (Anethi Fructus)	(یونانی) اَنی تھون	(سنسکرت) سالیہ
(انگریزی) ڈِل فروٹ (Dill-Fruit.)	(عربی) ثمر الشبت	(ہندی) سوئے
	(″) بزر الشبت	
(نباتی) پیوسی ڈینم گریویولینس {Peucedanum Graveolans}	(فارسی) تخم شودہ	(″) سوت بیج
	(″) تخم کشوت	(″) سوئے کے بیج

وجہ تسمیہ - اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام شتق ہے اسکے یونانی نام اَنی تھون سے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کا انگریزی نام ڈِل مشتق ہے اس کے پُرانے انگریزی لفظ ڈلاّ سے جس کے معنی ہیں تسکین دینا یا تھپکی دیکر سُلانا - چونکہ اس دوا کے دینے سے پیٹ کے ریاح خارج ہوکر تسکین آجاتی ہے اور چھوٹے بچّوں کو نیند آجاتی ہے اس واسطے اس کا یہ نام رکھا گیا - اور بقول صاحب محیط قدیم یونانی نیند لانے کے لئے سبز سوئے کا تاج (ٹوپی) بناکر سر پر رکھا کرتے تھے - اس کا اُردو یا ہندی نام سویا بھی اس کا ویسا ہی صفاتی نام ہے کیونکہ بقول اطبائے ہند اس کے سونگھنے سے نیند آتی ہے اسی واسطے ہندوستان میں اکثر مقامات پر ایسا کرتے ہیں کہ جب مریض کو نیند نہیں آتی تو اس کے سرہانے سبز سوئے رکھتے ہیں تاکہ اسکی بو سے اسے نیند آجائے +

تصویر نباتِ شِبِت

نوٹ - اس کے عربی نام شبت کا صحیح تلفظ شِبِتّ ہے یعنی بکسر تین اور تائے فوقانی مشدّد سے (جیسا کہ قاموس اور مصباح میں لکھا ہے) لیکن داؤد انطاکی نے اور انکے تتبع میں دیگر مؤلّفین مثلاً حکیم اعظم خاں مصنّف محیط اعظم وغیرہ نے شبَت لکھا ہے یعنی فتح ثانی سے معلوم نہیں کہ یہ تلفظ اُنہوں نے کہاں سے لیا ہے +

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اَنی تون یا انی تھون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور بہت سے یونانی مؤلّفین اَنی تھون اور انی سون (انیسون) کو ایک ہی دوا خیال کرتے رہے - لیکن الیکسس نے ان میں تفریق کی +

مقام پیدائش - وسطی و جنوبی یورپ اور گرم حصص ہندوستان وغیرہ +

حصص مستعملہ - اس نبات کے پختہ ثمر (تخم - بیج) دوا میں کام آتے ہیں +

صفات طبیعی - ہر ایک ثمر (بیج) چپٹا بیضاوی $\frac{1}{6}$ انچ لانبا اور $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{8}$ انچ تک چوڑا اور اس کا کنارہ جھلّی کی مانند پتلا ہوتا ہے - یہ بیج دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے اور ہر حصّے پر چھ خطوط ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا۔ بُو اور ذائقہ خوشگوار و خوشبودار۔

شناخت - یہ اینی سائی (انیسون) فےنل (بادیان) کیرے وِی (کراویہ۔ زیرہ) اور کونائم (قونیون۔ شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کے عرض میں دونوں طرف جو باریک جھلّی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں ان سے یہ شناخت ہوسکتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۳ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑجانے والا روغن) ہوتا ہے جس پر اس کی تاثیر و خوشبو منحصر ہوتی ہے اور قدرے فکسڈ آئل۔ پروٹین و ایلبیومن وغیرہ ہوتے ہیں۔

افعال۔ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح۔ مفرقِ ریاح)۔

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اَیکوا اَینی تھائی (Aqua Anethi.)	عرق شبت
(انگریزی) ڈل واٹر (Dill Water.)	سوئے کا عرق

بنانے کی ترکیب۔ ڈِل فروٹ (سوئے کے بیج) ایک پونڈ۔ پانی دو گیلن۔ سوئے کے بیجوں کو کُچل کر پانی میں بھگو دیں اور پھر ایک گیلن (۸ پائنٹ یا ۱۶۰ فلوئڈ اونس) عرق کشید کرلیں۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور ایک برس کے بچّے کے لئے ۱ سے ۲ ڈرام تک۔

(آفیشل Official)

اوْلیم اَینی تھائی (OLEUM ANETHI.) رَوغنِ شوِت

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اوْلیم اینی تھائی (Oleum Anethi)	روغنِ شوِت
(انگریزی) آئل آف ڈِل (Oil of Dill)	روغن شبت

یہ ایک سیماب طبع یعنی اُڑجانے والا تیل ہے جو کہ تخم شبت سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات - ہلکے زرد رنگ کا تیل جس کی بُو خوشگوار ذائقہ تیز اور شیریں مثل تخم شوت کے ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۰٫۹۰۵ سے ۰٫۹۲۰ تک ٭

صفات کیمیاوی - مثل آئل آف کیرے وی کے اس میں ٹرپین (لیمونین) اور کارُوُن ہوتے ہیں ٭

انحلال - یہ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ مئم = (۰٫۰۳ سے ۱۸٫ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

روغن شبت ایروماٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور مرض فلے ٹولینس سی (نفخ شکم) اور اِن ٹس ٹائنل کالک (قولنج) میں استعمال ہوتا ہے - اور ایسی مسہلہ دواؤں میں جن سے کہ پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے اس کو ملانے سے ان کی اصلاح ہوجاتی ہے - عرق شبت زیادہ تر بچوں کے نفخ شکم کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ٭

نوٹ - شبت کو اطبائے یونانی بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ چنانچہ اس کے خواص میں یہ ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے کہ اگر اس کو پیس کر اور شہد میں ملا کر یہاں تک پکائیں کہ ایک گاڑھی لیپ سی بن جاے اور پھر وقت ضرورت اگر اس لیپ کو مقعد کے گرد لگائیں تو اس سے دست آجاتے ہیں ٭

بعض ممالک میں شبت کو مانند ادویہ غذائی کے استعمال کرتے ہیں مثلاً ایران میں برگ شبوّ کو غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں اور شبت با قلا پلاؤ پکاتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Official آفیشل

اَینی سائی فرکٹس (ANISI FRUCTUS.) اَنیسُون

(N. O. umbelliferæ. الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری)

(لاطانی) اَینی سائی فرکٹس (Anisi Fructus.) (یونانی) آنیسون اَنیسون (ہندی) رندنی (انگریزی) اے نیس فرُوٹ (Anisi Fruit.) (عربی) رَازیانج الرومی (بنگالی) موری (نباتی) پمپی نیلا آنی سوم (Pimpinella Anisum.) (فارسی) بادیان رومی (اُردو) سونف رومی

نوٹ۔ چونکہ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی اس لئے سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی سنسکرت نام ہے ٭

یہ پمپی نیلا اَنیسُوم کے درخت کا پختہ ثمر ہے جس کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں ٭

مقام پیدائش۔ وسطی و جنوبی یورپ اور شمالی ہندوستان ٭

تصویر نبات اَنیسُون

نوٹ۔ اس کی اصل جائے پیدائش بلاد مشرق۔ مصر و ایطالیا (اٹلی) وغیرہ ہیں لیکن یورپ کے بعض بلاد میں بھی یہ لگائی جاتی ہے۔ زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلاد مشرق کی ہوتی ہے ٭

تاریخ۔ اَنیسُون نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے چنانچہ ثاوفرسطس اور دیسقوریدوس حکمائے یونان نے نیز پلائنی حکیم رومی اور ربسی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی یہی وجہ ہے کہ سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں ٭

صفات نباتی۔ اَینی سائی فرُوٹ (تخم انیسون) کسی قدر گول بیضاوی شکل کا کناروں پر سے دبا ہوا رونگٹے دار خاکی یا بھورے رنگ کا $\frac{1}{5}$ انچ لانبا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱/۱۲ انچ چوڑا ہوتا ہے اور دو حصّوں پر منقسم ہوتا ہے جن کی جائے وصال پر ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے۔ ہر ایک نصفی ثمر پر پانچ خط ہوتے۔ انیسون کی بُو خوشگوار اور عطری ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں جزو اعظم ایک والے ٹاٹل آئل (اُڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے

شناخت۔ تخم انیسون۔ ڈِل (شِبِت) کیرَیوے (کراویا۔ زیرہ ولایتی) فینَل (بادیان۔ سونف) اور کونائم (قونیون۔ شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن اپنی عام صفات نباتی کے سبب یہ متمیز ہو سکتا ہے +

(آفیشل مرکّب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَیکوا اَینی سائی (Aqua Anisi.)	عرق انیسون
انگریزی) اَنیسِس واٹر (Anisi Water.)	عرق بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ اَے نِس فرُوٹ (تخم انیسون) ایک پونڈ۔ پانی ۲ گیلن۔ انیسون کو کچل کر اور پانی میں بھگو کر ایک گیلن (۸ پائنٹ) عرق کشید کریں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اُونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

اُولیم اَینی سائی (OLEUM ANISI.) روغن انیسون

ڈاکٹری نام	طبی نام
اولیم اینی سائی (Oleum Anisi)	(عربی) زیت انیسون
آئل آف اَینِس (Oil of Anise.)	(فارسی) روغن انیسون

یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو اَے نِس فرُوٹ (انیسون۔ بادیان رومی) سے یا سٹار اَے نِس (انیسون نجمی۔ بادیان خطائی) سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن جس کی بُو خوشگوار مثل انیسون کے۔ ذائقہ خوشبودار اور شیریں۔ وزن متناسبہ ۰٫۹۷۵ سے ۰٫۹۹۰ تک +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات کیمیاوی - اس میں ۷۵ فیصدی (۱) اَینی تھول (Anethol) (جوہر انیسون) (۲) اَینی سِک اَیلڈی ہائیڈ اور (۳) مِیتھل کیوی کول ہوتے ہیں +

افعال - اینٹی سپاز موڈِک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا - ٹنکچورا اوپیائی اَیمونی ایٹا اور مندرجۂ آفیشل مرکب میں پڑتا ہے

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپرِٹس اَینی سائی (Spiritus Anisi.)	روح انیسون
(انگریزی) سپرِٹ آف اَے نِس (Spirit of Anise.)	روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب - آئل آف اَینس ایک حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ حصہ - دونوں کو ملالیں +

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم (بوند) = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(لاطانی) اِلکسر اَینی سائی (Elixir Anisi.) اکسیر انیسون

(انگریزی) اَینی سِیڈ کارڈیَل (Aniseed Cordial.) مفرح انیسون

بنانے کی ترکیب - اَینی تھول ۳۵ء۰ حصہ - آئل آف فینَل ۰۵ء۰ حصہ - سپرٹ آف بِٹر آمنڈ ۲۵ء۱ حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲۴ حصہ - سیرپ ۵۰ء۶۲ حصہ - میگ نے شیم کاربونیٹ ۵۰ء۱ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جاوے + (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) +

مقدار خوراک متوسط خوراک بچوں کے لئے ۱۵ بوند = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) اے سَن شیا اینی سائی (Essentia Anisi.) روح انیسون

(انگریزی) اے سَنس آف اے نِس (Essence of Anise.) روح بادیانِ رومی

بنانے کی ترکیب - آئل آف اے نِس ۱ حصہ - رَیکٹی فائیڈ سپرٹ ۴ حصہ - دونوں کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملایس (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

نوٹ - (۱) مذکورۂ بالا سپرٹس اینی سائی کی نسبت اس اے سنس کی طاقت تقریباً دوچند ہے +

(۲) میں نے سپرٹ آف اینس اور اے سنس آف اینس دونوں کے لئے طبی نام روح انیسون اس واسطے تجویز کیا ہے کہ دونوں کا نسخہ تقریباً ایک ہی ہے صرف طاقت کا فرق ہے - اگرچہ لفظ اے سنس کے معنی جوہر اور روح دونوں ہیں لیکن چونکہ میں نے اینی تھول کے لئے جوہر انیسوں کا لفظ استعمال کیا ہے لہذا اے سنس کے لئے بجائے جوہر کے روح کا لفظ استعمال کرنا پڑا +

اینی سک ایسڈ (Anisic Acid.) **حمض الانیسون** - تیزاب بادیان رومی روغن یا جوہر بادیان رومی کو آکسائیڈ کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے - اسکی چمک دار بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں +

سوڈیم اینی سیٹ (Sodium Anesate.) **سوڈا انیسونی**

یہ ایک قلمدار اور خفیف خوشبودار سفوف ہوتا ہے جو کہ سوڈیم کو اینی سک ایسڈ میں ملانے سے بنتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۴ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - کہتے ہیں کہ اینی سک ایسڈ (تیزاب انیسون) اور سوڈیم اینی سیٹ مثل سیلی سیلک ایسڈ کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پائرے ٹک (دافع بخار) تاثیرات رکھتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینی تھول (ANETHOL.) جوہر انیسون

ڈاکٹری نام — طبی نام

اینی تھول (Anethol) — جوہر انیسون

اینی سائی کیمفر (Anisi Camphor.) — کافور انیسون

یہ سٹیروپٹین (Stearoptene.) یعنی والے ٹائل یا روغن فراری کا جزو جامد ہے جو کہ روغن انیسون یا روغن انیسون نجمی دونوں سے حاصل ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - والے ٹائل آئل یعنی اڑجانے والے روغن میں جو منجمد ہوجانے والا جزو ہوتا ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں سٹیرو پٹین کہتے ہیں جس کی عام مثال کافور ہے - اسی لئے جوہر انیسون کو بھی انگریزی میں اینی سائی کیمفر یعنی کافور انیسون کہتے ہیں +

صفات - اینی تھول کی سفید قلمدار ڈلیاں ہوتی ہیں جن سے انیسون کی تیز خوشبو آتی ہے اس کا ذائقہ قدرے شیریں ہوتا ہے اور یہ ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے - سیال حالت میں یہ بے رنگ ہوتا ہے اور اس میں سے شعاع بہت ترچھی ہوکر گزرتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم = (۰٫۰۶ سے ۱۲ء۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال انیسون

انیسون کے تاثیر و استعمال تقریباً ویسے ہی ہیں جیسے کہ شبت کے سوائے اسکے کہ اس میں خفیف ایکس پیکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) تاثیر ہوتی ہے - چنانچہ آئل آف اینس (روغن انیسون) بھی مثل دیگر والے ٹائل آئلز (اڑجانے والے روغنات) کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ (خوشبودار محرک) اور کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) ہے - اور خاص کر بچوں کے پیٹ کے ریاحی درد میں یا ایسی مسہلہ ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتی ہے ان کی اصلاح کے لئے ان میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور چونکہ کھانسی میں اس کا اثر خفیف ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) ہوتا ہے اس لئے کھانسی کے نسخوں میں اس کو شامل کر دیا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینتھے مس (ANTHEMIS) جنس البابونج

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اینتھے مس (Anthemis)	(یونانی) کاموملون
(انگریزی) کیمومائل (Chamomile)	(عربی) بابونج
	(فارسی) بابونہ

تحقیق اسامی - اس کا عربی نام بابونج دراصل اس کے فارسی نام بابونک یا بابونق سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معرّب کیا ہوا ہے اور اس کا انگریزی نام کیمومائل مشتق ہے اس کے یونانی نام کا موملون سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک کاموبمعنی برزمین اور دوسرے ملون بمعنی سیب چونکہ بابونہ رومی سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے اس واسطے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا چنانچہ کتب طبیہ میں بھی اس قسم کے بابونہ کو بابونہ تفاحی لکھا ہے ٭

نوٹ - عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام تھا - جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اس کا نام بھی بابونہ رکھدیا گیا ٭

اسم جنس - اس کا لاطانی نام اَینتھے مِس یا اس کا انگریزی نام کیمومائل ایسا ہی اس کا عربی نام بابونج یا اس کا فارسی نام بابونہ اسم جنس ہے جس کا اطلاق اس کے تمام اقسام پر ہوتا ہے چنانچہ چار قسم کا بابونہ جو طب میں مستعمل ہے یعنی (۱) بابونہ رومی (۲) بابونہ بدبو (۳) بابونہ گاؤچشم یعنی اقحوان اور (۴) بابونہ ہسپانی یعنی عاقرقرحا ان سب پر لفظ انتھے مِس یا کیمومائل (بابونہ) کا ہی اطلاق ہوتا ہے ٭

نوٹ - اَینتھے مِس یا کیمومائل (بابونہ) نباتیین (عالمان علم نبات) کے نزدیک تو یہ اسم جنس ہے لیکن طب میں تنہا ان الفاظ کا اطلاق گل بابونہ پر ہوتا ہے یعنی اگر نسخہ میں صرف بابونہ لکھا ہو تو اس سے مراد گل بابونہ ہوتی ہے ٭

تاریخ - اطبائے متقدمین بابونہ کو دفع حمّیات (بخاروں) کے لئے بہت استعمال کرتے تھے اور جب تک کہ کونین پیدا نہیں ہوئی تھی تب تک وہ بابونہ کو نوائب (نوبتی تپوں) کے لئے ایک خاص دوا جانتے تھے اگرچہ حکیم بقراط اور حکیم سِلس کو اس کی خاصیت کی خبر نہ تھی لیکن حکیم جالینوس اس کو دفع حمیات کے لئے استعمال کرتا تھا اور خصوصاً حکیم دیسقوریدوس یونانی سفوف مسحوق گلِ بابونہ کو نوائب (نوبتی بخاروں) میں بہت مؤثر و مفید جانتا تھا - بہرکیف مطبوخ گل بابونہ تقویت معدہ و دفع ریاح بطنی کے لئے اور تقویت اعصاب و دفع تشنج کے لئے کثیر الاستعمال اور مفید ہے اور انگلستان میں مطبوخ غلیظ بابونہ کو مثل مقئی استعمال کرتے ہیں اور روغن بابونہ کی مالش کو اور اس کے جوشاندہ کے حقنہ کو نفخ شکم طبلی میں مفید خیال کرتے ہیں اور جوشاندۂ گل بابونہ دوستطاریا و اسہال میں مستعمل ہے اور ایسا ہی ادرارِ طمث کے لئے جہاں پر کافور و جند بیدستر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وغیرہ استعمال کرتے ہیں وہاں مطبوخ بابونہ کو بھی مؤثر و مُفید جانتے ہیں ٭

نوٹ (۱) طب میں عموماً چار قسم کے بابونہ کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن برٹش فارماکوپیا میں صرف ایک ہی قسم کے بابونہ کا ذکر ہے ٭

(۲) فارسی کتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق عموماً میٹری کاریا کیمو ملا پر ہوتا ہے۔ جو ایران اور شمالی ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتا ہے اور پہلے تمام ہندوستان میں اسی قسم کا بابونہ بکا کرتا تھا لیکن اب کچھ عرصہ سے دوہرے پھولوں کا بابونہ یورپ سے آنکر فروخت ہوتا ہے اور بڑے بڑے شہروں میں عام طور پر ملتا ہے۔ اب چاروں قسم کے بابونہ کا ذکر کیا جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

(۱)

اَینتھے مِس نوبی لِس (ANTHEMIS NOBILIS) بابونہ تفاحی

(الفصیلۃ المرکبہ *N. O. Compositæ*)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اینتھے مِس نوبی لِس (Anthemis Nobilis) (یونانی) کاموملون

(انگریزی) رومن کیمو مائل (Roman Chamomile) (عربی) بابونج رومی۔ بابونج تفاحی

(" ") انگلش کیمو مائل (English Chamomile) (فارسی) بابونہ انگلسی۔ بابونہ تفاحی

مقام پیدائش ۔ تمام یورپ ۔ بعض حصص ایران و ہندوستان ٭

صفات نباتی ۔ اس کے پتے رونگٹے دار بہت چھوٹے چھوٹے اور ہر شاخ کے سر پہ ایک سفید پھول ہوتا ہے۔ تجارت گاہوں میں اس کے پھول سفید خشک اور خوشبو دار پائے جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں کے خشک کرنے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ان کی سفیدی و خوشبو زائل نہ ہو جاے چنانچہ یہی پھول اور ان کا روغن برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اَین تھے میڈِس فلورِیز (ANTHEMIDIS FLORES.) زَہُورُ البَابُونَج

(لاطانی) این تھے میڈس فلوریز (Anthemidis Flores) زَہُورُ البَابُونَج

(انگریزی) کیمومائل فلورس (Chamomile Flowers.) گل بابونہ

یہ کاشت کئے ہوئے بابونہ رومی کے شگفتہ پھول ہوتے ہیں جن کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں +

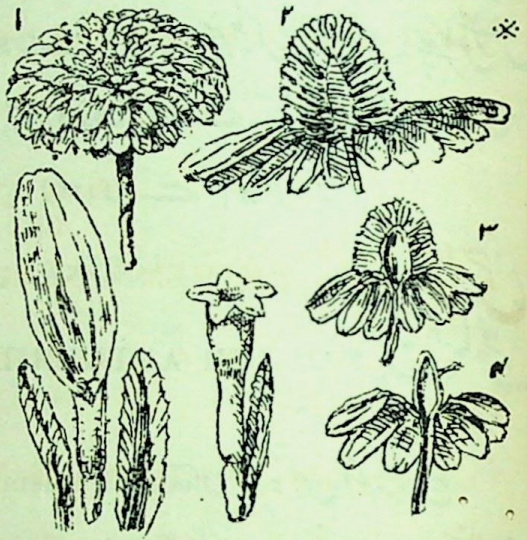

*

صفات نباتی - ہر ایک پھول کا قطر ½ یا ¾ انچ ہوتا ہے شکل میں نیم دائرہ - رنگت سفید یا تقریباً سفید - اس کے بعض پھول اکہرے اور بعض دوہرے ہوتے ہیں - اکہرے پھولوں میں کاسۂ گل کے مرکز میں چھوٹی چھوٹی زرد رنگ کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان کے گرد یعنی کاسۂ گل کے محیط میں کئی باڑیں سفید رنگ کی پنکھڑیوں کی ہوتی ہیں لیکن دوہرے پھولوں میں تمام پھول سفید ہوتے ہیں اور دونوں قسم کے پھولوں کی بیخ گل (ری سپٹی کل) ٹھوس اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے - بُو تیز خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - یعنی اجزائے ترکیبی - اس میں ۰٫۵ فیصدی ایک لطیف روغن (روغن بابونہ) - قدرے ریزن (رال) ٹینن اور ایک تلخ جوہر ہوتا ہے +

افعال - ایرومیٹک (عطری - خوشبودار) سٹمولینٹ (محرک) اور ٹانک (تلخ مقوی) +

(۱) دوہرا پھول (۲) اکہرا پھول (۳-۴) گل میٹری کاریا کینوٹا (اُقحوان) +

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
ایکسٹریکٹم اینتھے میڈس (Extractum Anthemidis.)	خلاصۃ البابونج
ایکسٹریکٹ آف کیمو مائل (Extract of Chamomile.)	رُبِّ بابونہ

بنانے کی ترکیب - کیمو مائل فلاورس (گل بابونہ) ایک پونڈ - آئل آف کیمو مائل (روغن بابونہ) ۱۵ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک گیلن - پہلے گل بابونہ کو پانی میں جوش دیں اور جب نصف پانی رہ جاے تو اسے نچوڑ کر چھان لیں پھر اس سیال کو آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ غلیظ یعنی گاڑھا ہو جاے - آخر میں روغن ملا دیں ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین تک = (۰٫۱۳ سے ۰٫۵۲ گرام)

(آفیشل Official)

اولیم اینتھے میڈس (OLEUM ANTHEMIDIS.) دُہن البابونج

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم اینتھے میڈس (Oleum Anthemidis)	دُہن البابونج
(انگریزی) آئل آف کیمو مائل (Oil of Chamomile.)	روغنِ بابونہ

یہ روغن گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے ÷

صفات - تازہ تیل کا رنگ ہلکا نیلا یا سبزی مائل نیلا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس کی رنگت بھوری زردی مائل ہو جاتی ہے - بُو اور ذائقہ خوشگوار مثل پھولوں کے - وزن متناسبہ ۰٫۹۰۵ سے ۰٫۹۱۵ تک ÷

صفات کیمیاوی (۱) ایک ٹرپین (۲) اَن جے لِک اور ٹِگ لِک ایسڈس آف آئیسو بیوٹائل - ایمل اور ہیگزل ایلکہالز اور (۳) ایک تلخ جوہر ÷

یہ ایکسٹریکٹ آف کیمو مائل میں پڑتا ہے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰٫۰۳ سے ۰٫۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام	طبی نام
ایکوا اینتھے میڈس (Aqua Anthemidis.)	عرق بابونہ
کیمومائل واٹر (Chamomile Water)	〃

بنانے کی ترکیب ۔ گل بابونہ ایک حصہ ۔ پانی ۲۰ حصہ ۔ ۱۰ حصہ یعنی نصف عرق کشید کرلیں ۔

انفیوزم اینتھے میڈس کن سن ٹریٹم (Infusum Anthemidis Concentratum.)	کثیف خساندہ گل بابونہ

بنانے کی ترکیب ۔ گل بابونہ مسفوف ۴۰ حصہ ۔ روغن بابونہ ۲ ۵۰ ۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہوجاے ۔ سفوف گل بابونہ میں روغن بابونہ بخوبی ملاکر پھر سفوف کو ایلکہال میں بھگوکر ٹنکچر ٹپکالیں ۔

مقدار خوراک بطور سٹومے ٹک (مقوی معدہ) ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام ۔ (۳۵۶ سے ۱۴۲۴ کیوبک سینٹی میٹر) بطور اینے ٹک (مقئی) ۵ سے ۱۰ فلوئڈ ڈرام = (۱۷۷۸ سے ۳۵۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔ یہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے ۔

لائیکوار اینتھے میڈس ایٹ پاپے ورس (Liquor Anthemidis et papaveris)	سائل بابونہ و پوست خشخاش

بنانے کی ترکیب ۔ مذکورۂ بالا غلیظ خساندۂ بابونہ و رب پوست خشخاش سیال ہر دو مساوی الحجم دونوں کو ملالیں ۔

نوٹ ۔ وقت ضرورت ایک یا دو چمچہ چاے بھر (ایک یا دو ڈرام) ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر مقام درد وغیرہ پر ٹکور کریں ۔

ٹنکچورا اینتھے میڈس (Tinctura Anthemidis.)	تعفین گل بابونہ

بنانے کی ترکیب ۔ اکہرے گلہاے بابونہ احتیاط سے سکھائے ہوئے ایک حصہ ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۸ حصہ ٹنکچر تیار ہوجاے ۔

یا تازہ گلہاے بابونہ تقریباً ۳ حصہ کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۸ حصہ میں ۷ روز تک بھگوکر پھر دباکر ٹنکچر ٹپکالیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیر و استعمال بابونہ رومی

(بیرونی) سپرینس (چوٹ یا موچ کھائے مقامات پر) اور انفلامے شن (التہاب سوزش) یعنی مقام سوزش پر سینک وغیرہ کرنے کے لئے جوشاندۂ بابونہ یا پولٹس بابونہ ایک عام خانگی یعنی گھرالو علاج ہے ٭

(اندرونی) گل بابونہ خوشبودار اور تلخ مقوی معدہ ہیں اور ضعف معدہ سے جو سوے ہضمی ہو اس میں دئے جاسکتے۔ اس کا گرم خساندہ زیادہ مقدار میں پلانے سے مقیئ اثر کرتا ہے اور اس مطلب کے لئے اس کو ایگیو (تپ لرز) اور بلئس نس (غلبۂ صفرا یا کثرت صفرا) میں استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مسہلات کہ جو پیٹ میں مروڑ پیدا کرتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے ان میں روغن بابونہ ملا دیا کرتے ہیں۔ بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں ڈاکٹر رنگر صاحب جرمن کیمو مائل (بابونہ جرمنی اقحوان البابونجی) کے ٹنکچر کی بڑی تعریف کرتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

انتھے مس کوٹولا (ANTHEMIS COTULA) البابونج النتن

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انتھے مس کوٹولا (Anthemis Cotula) — البابونج النتن

(انگریزی) سٹنکنگ کیمو مائل (Stinking Chamomile) — بابونہ بدبو

(" ") وائلڈ کیمو مائل (Wild Chamomile) — بابونہ بری

اس قسم کے بابونہ کے خواص بھی بابونہ رومی کے مطابق ہوتے ہیں لیکن یہ بدبودار ہوتا ہے یعنی اس کی بُو مکروہ وغیر مطبوع ہوتی ہے۔ اس کو ہسٹیریکل امراض میں یعنی ایسے امراض میں جو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) کے سبب سے ہوں دیتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَینتھے مِس پائی ری تھرم { ANTHEMIS PYRETHRUM } بابونج ناری

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَینتھے مِس پائی رِی تھرم (Anthemis Pyrethrum) بابونج ناری

(انگریزی) سپینش کیمومائل (Spanish Chamomile) عود القرح طبی بابونہ ہسپانی۔ عاقرقرحا

نوٹ۔ پائی ری تھرم جو ایک یونانی لفظ ہے اسکے معنی ہیں نار یعنی آگ چونکہ عاقرقرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا +

چونکہ اس قسم کے بابونہ کی صرف جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کا ڈاکٹری لاطانی نام پائی ری تھرم رَیڈکس (عود القرح۔ عاقرقرحا) ہے اس لئے اسی نام سے اس کا بیان کیا گیا ہے پس دیکھو پائی ری تھرم (Pyrethrum) کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

پارتھی نی اَم (PARTHENIUM) فرطانیون

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پارتھی نی ام (Parthenium) (یونانی) فرطانیون

(؍) میٹری کاریا (Matricaria) (؍) اَرْبیانس

(نباتی) میٹری کاریا پارتھی نی اَم {Matricaria Parthenium} (عربی) اُقحوان۔ رجل الدجاجہ

(؍) نبات اُقحوان

(انگریزی) فیدرفیو (Featherfew) (فارسی) بابونہ گاؤچشم

نوٹ۔ اُقحوان مفرد اسم ہے اس کی جمع اُقاح آیا کرتی ہے۔ اندلس اور مغرب والے اس کو شجرۂ مریم کہتے ہیں۔ افریقہ میں کافوریہ۔ موصل میں شجرۃ الکافور اور مصر میں کرکاش کہتے ہیں +

بعض عربی کتب میں اَرْبیانس لکھا ہے لیکن صحیح فرطانیون ہے جس سے موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام پارتھی نی اَم مشتق ہے +

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام میٹری کاریا جو درحقیقت یونانی نام ہے ماخوذ ہے میٹرن بمعنی رحم سے کیونکہ اس کی ایک نوع عورتوں میں اورام رطرث کے لئے کثیر الاستعمال ہے۔ اسی طرح سے اس کا نام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پارتھی نی اَم بھی یونانی لفظ پَرتی نیوس سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بکر (دوشیزہ۔کنواری) اور یہ اس بنا پر رکھا گیا کہ قدیم الایام میں یونانی دوشیزہ لڑکیاں آغاز حیض کے زمانہ میں اسے استعمال کرتی تھیں +

صفات نباتی - بابونۂ گاؤچشم کبھی رونگٹے دار اور کبھی رونگٹوں سے خالی ہوتا ہے اور یہ اختلاف کاشت کے متعلق ہے۔ بڑی کاشت سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے اور شاخیں رونگٹوں سے خالی ہوتی ہیں۔ پتے چوڑے اور رونگٹے دار اور پھول ہر شاخ پر ایک ہوتا ہے +

نوٹ - اطبائے عرب دیسقوریدوس یونانی سے نقل کرتے ہیں کہ فرطانیون کے پتے کشنیز کے پتوں سے مشابہ پھول سفید مگر درمیان سے زرد ہوتے ہیں (مثل چشم گاؤ جس مناسبت سے اس کو بابونۂ گاؤچشم کہتے ہیں) اس کی بو نامرغوب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ آبادی کے قریب مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور باغوں میں خوشنمائی کے لئے لگایا جاتا ہے طب میں اس کی صرف پھولدار شاخیں استعمال کی جاتی ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

میٹری کاریا کیمومِلا MATRICARIA CHAMOMILLA } اُقحوانُ البابونجی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) میٹری کاریا کیمومِلا (Matricaria Chamomilla) اُقحوانُ البابونجی

(انگریزی) جرمن کیمومائل (Germar Chamomile) بابونہ جرمنی

یہ مذکورۂ بالا بابونۂ گاؤچشم کی ایک قسم ہے جو یورپ (خصوصاً جرمن) کی مزروعہ وغیرمزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا تنہ سیدھا اور اونچا۔ پتے رونگٹوں سے خالی۔ پھول کناروں پر سفید اور وسط میں زرد ہوتے ہیں اور اس کے ثمر بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں اس کی بو لطیف خوشبودار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ تقویت معدہ وغیرہ اور پیٹ کے کیڑوں کے مارنے کے لئے مستعمل ہے لیکن اب اسے زیادہ استعمال نہیں کرتے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرّبات

نسخہ (۱)		نسخہ (۲)	
پلوس ریہائی کمپازیٹس	گرین ۳	ٹنکچر کارمی نے ٹوی	منم ۵
اَیکسٹریکٹم اَین تھے میڈس	گرین ½	ٹنکچر ریہائی کمپازیٹی	منم ۳۰
اولیم این تھے میڈس ...	گرین ½	سرپ زنجے بیرس	ڈرام ۱
ان سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک گولی ہر رات کو بعد از غذا دیا کریں۔		اِنفیوزم این تھے میڈس تا	اونس ۱
		ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں۔	

نفخ شکم میں بطور کاسر الرّیاح مفید ہیں ٭ ضعف معدہ و امعاء و کثرت ریاح میں مفید ہے۔ یعنی ٹانک اور سٹومے کک ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَینٹی مونیم (ANTIMONIUM.) اَنتیمون المعدنی

(کیمیاوی علامت Sb,)

ڈاکٹری نام		طبّی نام	
(لاطانی)	اینٹی مونیم (Antimonium)	(عربی)	اَنتیمون المعدنی
(″)	سٹیبی اَم (Stibium)	(″)	حجر الکحل۔ اِثمد
(انگریزی)	اَینٹی مَنی (Antimony.)	(فارسی)	انتیمون۔ سنگ سرمہ

صفاتِ طبیعیہ۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار دھات ہے جو عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی (بشکل سُرمہ) پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ سنکھیا۔ نکل اور چاندی کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے ٭

وجہ تسمیہ۔ لفظ اَینٹی مونیم مرکب ہے، دو کلمات یونانیہ سے ایک اَینٹی بمعنی مضاد اور دوسرے موناکس بمعنی راہب (مسیحی عابد۔ تارک الدنیا) پس لفظ اَینٹی مونیم کے معنے ہوئے مضاد الرہبان یا قاتل رہبان ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چونکہ سنہ ۱۴۹۰ء میں والن ٹین نامی ایک کیمیا دان نے (جس نے کہ سب سے پہلے اس خالص دھات کے اصلی خواص کا بیان کیا) اس کے طبّی افعال وخواص کو معلوم کرنے کے لئے اس نے اسے چند راہبوں کو کھلایا جو بیچارے سب کے سب اس کی زہر سے ہلاک ہوگئے لہذا اس کا نام اینٹی مونیم (قاتل رہبان) پڑگیا ٭

نوٹ - اس کا قدیم لاطانی نام سٹیبی اَم مشتق ہے اس کے قدیم یونانی نام سٹی بو سے جسکے معنے ہیں مکدّر یا کثیف بنانا چنانچہ اس کی موجودہ کیمیاوی علامت (Sb.) اس کے اسی لاطانی نام سٹیبی ام (Stibium) کا ہی اختصار ہے ٭

تاریخ - جیساکہ اس کے مذکورہ بالا یونانی ورومی ناموں کی وجود تسمیہ سے معلوم ہوتا ہے یہ دوا بشکل اثمد قدیم اطبائے یونانی ورومی کو معلوم تھی - چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سٹیبی کے نام سے اور حکیم بلیناس رومی نے سٹیبی اَم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور ان دونوں نے اس کو اَے وَے کوا اینٹ (مفرغ) یعنی ایمے ٹک (مقیئ) اور کے تھارٹک (مسہل) لکھا ہے - چنانچہ اس بات میں تا حال اکثر اطبا ان کے پیرو ہیں - لیکن حکیم بقراط وحکیم جالینوس نے اس کی طرف قابض ومقطع خواص منسوب کئے مگر انہوں نے اسے صرف بیرونی طور پر ہی استعمال کیا تھا ٭

اطبائے متقدمین اگرچہ اس دھات کو طبیعی مرکب صورتوں میں مثلاً اثمد (سرمہ) استعمال کرتے تھے لیکن ان کو اس خالص دھات کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ ان کا خیال تھا کہ سرمہ (اَینٹی مونیم سلفائیڈ) کی اصل گوگرد وسیماب ردی ہے کہ جس کو رطوبت غریبہ نے حرارت ضعیفہ کے ساتھ منعقد کردیا اور بعض اسے گوگرد وسرب سے مخلوط سمجھتے تھے - شیخ الرئیس نے اسے جوہر سرب مردہ لکھا ہے - جس کا سبب ابھی آگے بتایا جائیگا ٭

نوٹ - خالص اَینٹی مونیم دوائً مستعمل نہیں لیکن اسکے مندرجۂ ذیل قدرتی یا مصنوعی مرکبات جو داخل فارما کوپیا ہیں وہ بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

اَینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کے ٹم {ANTIMONIUM NIGRUM PURIFICATUM.} مصفّٰی انتیمون الاسود

(کیمیاوی علامت (Sb2 S3)

ڈاکٹری نام • طبّی نام

(لاطانی) اَینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کے ٹم {Antimonium Nigrum Purificatu n} (عربی) اثمد اصفہانی

(انگریزی) اَینٹی مونی اس سلفائیڈ (Antimonious Sulphido) (اردو) صاف کیا ہوا سیاہ سرمہ

سرمہ یا سیاہ سرمہ کو جو کہ طبیعی طور پر معادن یعنی کانوں میں سے نکلتا ہے اسے پگھلا کر صاف کر لیتے ہیں ٭

صفات - یہ قدرے بھورے سیاہ رنگ کا دانہ دار مسحوق ہوتا ہے ٭

آمیزش - آرسنک اور دیگر سلفائیڈس ٭

یہ اَینٹی مونیم سلفیوریٹم کے بنانے میں کام آتا ہے ٭

نوٹ - سیاہ سرمہ جیسا کہ مذکور ہوا اَینٹی منی اور گندھک کا ایک مرکب ہے لیکن ہندوستان و پنجاب میں جو قندھاری سرمہ بکثرت فروخت ہوتا ہے وہ درحقیقت گندھک و سیسہ کا ایک مرکب ہے جس کو انگریزی میں گے لینا (Galena,) یا سلفیوریٹ آف لیڈ (Sulphuret of Lead) کہتے ہیں - غالباً اسی قسم کے سرمہ کی ماہیت کو جناب شیخ الرئیس بوعلی سینا نے معلوم کر کے اثمد کو جوہر سرب مردہ لکھا ہے ٭

سرمی - یہ بھی ادنےٰ قسم کا سیاہ سرمہ ہے جس میں گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یہ زیادہ سخت ہوتا ہے ٭

سرمہ اصفہانی - ممکن ہے کہ خالص ہوتا ہو لیکن ڈاکٹر پاول صاحب اپنی کتاب ایکانومی کل پراڈکٹس آف پنجاب کے صفحہ ۱۱ پر تحریر کرتے ہیں کہ سرمہ اصفہانی کے نمونہ کا تجزیہ کرنے پر اس میں آہن کی آمیزش پائی گئی ہے - وہ پشاور کے قریب مقام باجور کے معدنی سرمہ کو خالص سرمہ بتاتے ہیں اور پہاڑی سُرمہ اور پنجاب کے بعض دیگر مقامات کے سرمہ کو ناقص بتاتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سفید سرمہ - جو درحقیقت کاربونیٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے اس کو عوام غلطی سے سرمہ سمجھکر استعمال کرتے ہیں حالانکہ وہ بالکل سُرمہ نہیں - چونکہ توڑنے پر وہ اندر سے مثل سرمہ کے چمکدار ہوتا ہے پس صرف اسی مشابہت پر اس کو سرمہ خیال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

اَینٹی مونیائی آکسائیڈم (ANTIMONII OXIDUM) آکسیدالانتیمون

(کیمیاوی علامت ($Sb_4 O_6$))

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَینٹی مونیائی آکسائیڈم (Antimonii Oxidum) (عربی) آکسیدالانتیمون
(انگریزی) اَینٹی مونیم آکسائیڈ (Antimonioue Oxide) (فارسی) قرمز المعدنی - کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب - اَینٹی مونیس کلورائیڈ کے سولیوشن کو پانی میں ملانے سے آکسی کلورائیڈ آف اَینٹی منی منجمد ہوکر تہ نشین ہوجاتا ہے جسے علیحدہ کرکے کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ مخلوط کرنے سے اَینٹی مونیس آکسائیڈ حاصل ہوتا ہے +

صفات - قدرے بھورا سفید رنگ کا سفوف +

انحلال - یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - اَینٹی منی کے دیگر آکسائیڈس +

افعال - ڈایافورے ٹک (معرق) اور ایمے ٹک (مقیٔ) +

مقدار خوراک - ۱ سے ۲ گرین = (۰٫۰۶ سے ۱۲ گرام) +

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ۱/۶ سے ۱/۴ گرین تک = (۰٫۰۱۰۸ سے ۰٫۰۱۶۲ گیوبک سینٹی میٹر)

یہ اَینٹی مونیم ٹارٹریٹم (طرطیر المقیٔ - نمک قے) کے بنانے میں کام آتا ہے اور نیز اس کا یہ ایک مرکب ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) پلوِس اینٹی مونی الیس (Puivis Antimonialis.)	مسحوقِ انتیمون
(انگریزی) اینٹی مونیل پاؤڈر (Antimonial Powder.)	سفوفِ انتیمون
(" ") جیمس پاؤڈر (Jamess Powder.)	سفوفِ جیمس

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس آکسائیڈ ایک اونس - کیل سیم فاسفیٹ دو اونس دونوں کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۶ گرین تک = (۲ء سے ۴ء گرام) ٭

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک ٭

(آفیشل Official)

اینٹی مونیم سلفیوریٹم {ANTIMONIUM SULPHURATUM} قرمز المعدنی

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم سلفیوریٹم (Antimonium Sulphuratum.)	(عربی) قرمز المعدنی
(انگریزی) سلفیوریٹڈ اینٹی منی (Sulphurated Antimony.)	(فارسی) کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب - بلیک اینٹی منی (سرمۂ سیاہ) اور سبلائمڈ سلفر (صاف کی ہوئی گندھک) دونوں کو ملا کر سوڈا کے سولیوشن میں جوش دیں پھر اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ڈالیں اور جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر کے خشک کر لیں ٭

نوٹ - اس مرکب میں اینٹی منی کے سلفائیڈس آکسائیڈس اور سلفر مخلوط پائے جاتے ہیں - اس کو روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیئے ٭

صفات - یہ ایک میلے سُرخ رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کاسٹک سوڈا کے سولیوشن اور گرم ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے اور ہائیڈروجن گیس پیدا کرتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین تک = (۰۶۵ء سے ۱۳ء گرام) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افعال - ڈایافورے ٹک (معرّق) آلٹرے ٹو (مُعدّل) اور ایمے ٹک (مُقیٔ) ٭
یہ پلیوُلا ہائیڈرار جیرائی سبکلورائیڈائی کمپازیٹا (حب رسکپور مرکب) میں پڑتا ہے ٭

(آفیشل Official)

اَینٹی مونیم ٹارٹرے ٹم {ANTIMONIUM TARTRATUM} طَرطِیرُ المُقیٔ

([K(SbO)C4 H4 O6]2 H2 O) (کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) اَینٹی مونیم ٹارٹرے ٹم (Antimonium Tartratum.) (عربی) طرطیر المقیٔ
(انگریزی) ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی (Tartrated Antimony.) (فارسی) نمک قے
(ر ر) پوٹے سیو ٹارٹریٹ آف اینٹی منی {Potassi-o-Tartrate of Antimony.} طرطرات پٹاش و انتیمون
(ر ر) ٹارٹار اَیمے ٹک (Tartar Emetic.) طرطیر المقیٔ۔ نمک قے

بنانے کی ترکیب - اَینٹی مونیس آکسائیڈ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو قدرے پانی کے ساتھ باہم ملا کر یعنی اس کی لئی سی بنا کر اس کو ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں تاکہ ان میں باہمی اتصال ہو جاے پھر آنچ دیکر اس کے پانی کو اُڑا دیں سرد ہونے پر اس کی قلمیں بن جائینگی ٭

صفات - بے رنگ شفاف قلمیں جن پر مثلثی رُخ ہوتے ہیں۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور شیریں ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۷ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے اور اس کے سولیوشن کی کیفیت ترش ہوتی ہے ٭

آمیزش - ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم ٭

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) لیڈ سالٹس (نمکیاتِ سیسہ) گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ (تیزاب مازو) اور بہت سے دیگر قابضات ٭

افعال - ڈایافورے ٹک (معرق) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) کارڈی ایک سیڈے ٹو (مضعف قلب) اور ایمے ٹک (مقیٔ) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک

بطور ڈایا فورے ٹک (معرق) ۱/۲۴ سے ۱/۸ گرین = (۰۰۲۷۴ء سے ۰۰۸۱ء گرام) ÷

بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ۱/۸ سے ۱/۴ گرین = (۰۰۸۱ء سے ۰۱۶۲ء گرام) ÷

اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱ سے ۲ گرین = (۰۶۵ء سے ۱۳ء گرام) ÷

نوٹ - مذکورہ بالا مختلف خوراکوں کو باحتیاط یاد رکھیں ÷

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا چاہئے یا اسکی وائنم (شراب) استعمال کرنی چاہئے - اور اگر اس کی گولی بنا کر دینی ہو تو اس کو ملک شوگر کے ساتھ بخوبی ملا کر اور گلیوکوز (شیرۂ انگور) سے گولی بنا کر دیں ÷

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
وائنم اینٹی مونی اے لی	(Vinum Antimoniale.)	(عربی) خمر الانتیمون
اینٹی مونیل وائن	(Antimonial Wine.)	(فارسی) شراب انتیمون

بنانے کی ترکیب - ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی ۴۰ گرین - کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک فلوئڈ اونس - شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس - ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو پہلے کھولتے ہوئے آب مقطر میں ڈال کر حل کر لیں اور پھر اسے سرد کر کے شیری شراب میں ملا لیں ÷

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ہوتا ہے ÷

مقدار خوراک - بطور ڈایا فورے ٹک (معرق) ۱۰ سے ۳۰ منم تک = (۶ء سے ۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر)

اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۱ء ۷ سے ۲ء ۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

نوٹ - ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) ۳ بوند اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱۵ منم تک

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

انگو اینٹم اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی	Unguentum antimonii Tartrate	مرہم طرطیر المقئی
آئنٹمنٹ آف ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی	Ointment of Tartrated antimony	مرہم نمک قے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کا باریک سفوف ایک حصہ سمپل آئنٹمنٹ (مرہم سادہ) ۴ حصہ ۔ خوب مخلوط کرلیں۔ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

اَینٹی مونیم کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اَینٹی منی کے مرکبات کا جلد پر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ ٹارٹرے ٹڈ اَینٹی منی کو بطور مرہم جلد پر لگانے سے مثل چیچک کے دانے پیدا ہوجاتے ہیں جن سے زخم ہوکر ہمیشہ کے لئے داغ رہ جاتے ہیں +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اینٹی منی کے مرکبات کی اندرونی طور پر بھی ویسی ہی اری ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ بیرونی طور پر چنانچہ اگر ٹارٹرے ٹڈ اَینٹی منی کو بڑی خوراکوں میں کھایا جاوے یا بطور دوا اس کو عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو منہ۔ حلق۔ مری۔ معدہ اور انتڑیوں پر اسکی ویسی ہی خراش کنندہ تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جیسی کہ جلد پر +

چھوٹی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ میں گرمی اور درد کا احساس ہوتا ہے اور ذرا بڑی خوراکوں میں دینے سے بھوک مرجاتی اور جی متلاتا ہے اور معدہ و امعاء کی بلغمی جھلی سے رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے۔ لیکن اور بڑی خوراکوں مثلاً ۲ یا ۳ گرین کی خوراک میں دینے سے یہ قے لاتی ہے اور اس کا یہ مقئی اثر معدہ پر اس کی ڈائریکٹ ایبے ٹک (مستقیماً مقئی) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن فوراً جذب ہوکر دماغی مرکز قے پر بھی یہ کسی قدر ان ڈائریکٹ ایبے ٹک تاثیر کرتی ہے۔ اور اگر اس کو جلدی پچکاری کے ذریعے خون میں داخل کیا جاوے تب بھی اس سے قئیں آنے لگتی ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کچھ تو اس کی تاثیر مرکز قے پر ہوتی ہے اور کچھ اس طرح سے کہ یہ خون میں جذب ہوکر کسی قدر معدہ و انتڑیوں میں خارج ہوتی ہے لہذا کچھ عرصہ تک قئیں آتی رہتی ہیں۔ اور اگر اس کو بہت سے پانی میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محلول کرکے دیا جائے تو اس سے قیئیں کم آتی ہیں لیکن دست زیادہ آتے ہیں۔ بہت بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ و انتڑیوں میں خراش ہوکر مرض ہیضہ کی سی علامات پیدا ہوجاتی ہیں چنانچہ پیٹ میں مروڑ ہوکر دست آنے لگتے ہیں وغیرہ

دل و دورانِ خون - اینٹی منی کے حل ہوجانے والے نمکیات خون میں فوراً جذب ہوجاتے ہیں لیکن وہ پلازما (آب خون) کی البیومن میں نہیں ملتے +

شروع استعمال ہی سے - خواہ اس کو چھوٹی خوراکوں میں ہی دیا جائے اینٹی منی دل کی طاقت اور رفتار دونوں کو کم کردیتی ہے چنانچہ اُس کی رفتار وقفہ دار ہونے لگتی ہے اور اسے زیادہ مقدار میں دینے سے دل نہایت ضعیف ہوجاتا ہے اور خون کا دباؤ بہت کم ہوجاتا ہے جس کا سبب (۱) کچھ تو قلب کا ضعیف ہوجانا ہوتا ہے اور (۲) کچھ وَیسوموٹر سِسٹم (اعصابِ محرّک شرائین) کے کسی حصّہ پر مضعف تاثیر پڑنے سے شرائین کے عضلاتی طبق کا مسترخی یعنی ڈھیلا ہوجانا وغیرہ - اس لئے اینٹی منی ایک قوی مضعفِ قلب و دوران خون ہے - (بہتر ہوگا کہ آپ اس کی اس تاثیر کا ایکونائٹ کی تاثیر سے جو صفحہ ۵۷۹ پر مندرج ہے مقابلہ کریں) +

پھیپھڑے و تنفس - اینٹی منی کی تاثیر سے تنفس بھی ایک خفیف تحریک کے بعد بہت ہی سُست ہوجاتا ہے چنانچہ سانس لینے کا عرصہ گھٹ جاتا ہے اور سانس چھوڑنے کا عرصہ بڑھ جاتا ہے اور آخر کار سانس اندر لے جانے اور سانس باہر نکالنے کا درمیانی وقفہ بہت بڑھ جاتا ہے اور حرکات تنفس بے قاعدہ ہوجاتی ہیں - اینٹی منی چونکہ ہوائی نالی کی بلغمی جھلی کی راہ سے خارج ہوتی ہے اس لئے یہ اینٹی فلوجسٹک ایکس پیک ٹورینٹ (دافع سوزش و مخرج بلغم) تاثیر کرتی ہے +

حرارت جسم - صحت کی حالت میں اینٹی منی کی تھوڑی خوراک سے حرارت جسم پر کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن بخار کی حالت میں دینے سے یا بڑی خوراک میں دینے سے حرارت جسم کم ہوجاتی ہے جس کا سبب زیادہ تر تو (۱) دل کا ضعیف ہوجانا اور خون کے دباؤ کا کم ہوجانا ہوتا ہے (۲) پسینہ آنا اور (۳) تھرموجے نس (دماغی مرکز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مؤلدِ حرارت) پر اس کا کسی قدر مضعف اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرارت جسمانی کی پیدائش کم ہو جاتی ہے ٭

جگر۔ ٹارٹار ایمیٹک اور خصوصاً اینٹی مونیم سلفیوریٹم مستقیماً صفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ کولے گاگ (مدر الصفرا) ہے نیز یہ یوریا اور کاربانک ایسڈ کی پیدائش کو بڑھاتی اور جگر کے گلائیکوجینک فعل کو سست کرتی ہے۔ اور اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو شل آرسنک (سنکھیا) اور فاسفورس کے یہ جگر کے فعل کو خراب کرتی اور اس میں فیٹی ڈی جن ریشن (شحمی ابتری۔ جگر کا چربی میں تبدیل ہونا) پیدا کرتی ہے ٭

جلد۔ اینٹی منی کی جلد پر قوی ڈایافورے ٹک (معرق) تاثیر پڑتی ہے جس کا بڑا بھاری سبب تو دورانِ خون کا سست ہو جانا ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ کے غدودوں پر اس کا ریموٹ یعنی بعید مقامی اثر پڑنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے ٭

اگر مینڈک کی جلد پر اینٹی منی کو لگایا جاوے تو یہ سنکھیا کی طرح اسے جیلی یعنی فالودہ کی مانند نرم کر دیتی ہے جو بآسانی کھرچی جا سکتی ہے ٭

گردے۔ ٹارٹار ایمیٹک گردوں میں سے گزرتے وقت خفیف ڈایوریٹک اثر کرتی ہے جو جلد کے فعل پر بہت کچھ منحصر ہوتا ہے یعنی اگر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب کم آتا ہے اور اگر پسینہ کم آئے تو ادرار زیادہ ہوتا ہے ٭

نظام عصبی۔ دماغ پر اور خصوصاً حرام مغز پر اینٹی منی کا اثر نہایت ڈی پریسنٹ (مضعف) پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت سست ہو جاتی اور غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ حیوانات پر تجربات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اینٹی منی کی تاثیر سے حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں اور نخاع کا سنسری (حسی) حصہ سست یا ضعیف ہو جاتا ہے ٭

نظام عضلاتی۔ دونوں قسم کے اختیاری و غیر اختیاری عضلات خصوصاً اختیاری عضلات نہایت ڈی پریسڈ (ضعیف یا پست) اور ری لیکسڈ (مسترخی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا ڈھیلے) ہو جاتے ہیں بالخصوص جبکہ اس کو منشی یعنی ایسی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے کہ جس سے قے آجائے۔ لہذا اینٹی منی مسکولر اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج عضلاتی) ہے۔

میٹابولزم (تغیرات جسمانی) اینٹی منی کی تاثیرات تغیرات جسمانی پر بالکل ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ فاسفورس اور سنکھیا کی۔ پس ان کا بیان دیکھیں۔ نہایت تھوڑی خوراکوں میں دینے سے یہ خفیف آلٹرے ٹو (معدل) تاثیر کرتی ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک دیا جاوے تو یہ ٹشوز (منسوجات۔ جسمانی بافتوں) کے ساتھ چند ماہ تک مضبوط چپٹی رہتی ہے جس سبب سے اندرونی اعضاء خصوصاً جگر میں فیٹی ڈی جنریشن (ساخت عضو کا چربی میں بدل جانا) ہو جاتی ہے۔

بقول ڈاکٹر رنگر صاحب اینٹی منی پروٹوپلازمک پائزن ہے اور یہ مثل آرسنک (سنکھیا) آئیوڈائیٹ (ہیش) اور ہائیڈروسیانک ایسڈ کے نائٹروجینس ٹشوز کے اعمال یا وظائف کو ضعیف کرتی ہے۔

اخراج۔ اینٹی منی کے نمکیات قارورہ۔ صفرا۔ پسینہ۔ ہوا کی نالیوں کی بلغم دودھ اور خصوصاً فضلہ کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں اور کچھ حصہ انکا جسم میں باقی رہ جاتا ہے

اینٹی منی کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

اگرچہ ایام گزشتہ میں مرہم ٹارٹار ایمیٹک بطور کاؤنٹر اری ٹنٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) امراض سُشش۔ امراض دماغ اور امراض مفاصل میں بہت استعمال کی جاتی تھی لیکن چونکہ اس کے لگانے سے سخت درد ہوتا تھا اور ہمیشہ کے لئے داغ پڑ جاتے تھے اس لئے آج کل اس کا استعمال بالکل متروک ہے۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مسموم کو قے کرانے کے لئے ٹارٹار ایمیٹک کا استعمال مناسب نہیں کیونکہ ایک تو اس کا اثر دیر میں ہوتا ہے دوم یہ بہت ضعف پیدا کرتی ہے لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سینہ کے سوزشی امراض مثلاً ایکیوٹ برنکائی ٹس (سُعالِ شدید۔ سخت کھانسی) لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جہاں پر کہ قے اور ضعفِ دورانِ خون دونوں اثرات کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ انٹرمی ٹنٹ فیورس (حمیات منقطعہ۔ نوبتی بخار) جبکہ کونین سے اچھے نہیں ہوتے تو ٹارٹار ایمیٹک سے قے کرا کر جب پھر کونین کھلائی جاتی ہے تو وہ رفع ہو جاتے ہیں ٭

دورانِ خون و تنفس۔ بطور ایک اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) ٹارٹار ایمیٹک کو ½ گرین کی مقدار خوراک میں مثل ایکونائٹ کے بہت سے شدید سوزشی امراض کے شروع میں مثلاً ٹانسلائی ٹس (خناق۔ سوزشِ نوزتین) لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) ایکیوٹ برنکائیٹس (شدید کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیوریسی (ذات الجنب) پیری کارڈائی ٹس (سوزش غلاف دل) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) اوریرائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بچوں کی شدید کھانسی یا کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جبکہ اسکو تنہا یا اپی کے کوائنا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ اور زیادہ فائدہ کرتی ہے ٭

نوٹ۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں اس کو عموماً استعمال کیا کرتے ہیں لیکن اگر مریض قوی یعنی دموی مزاج کا ہو تو اس کے استعمال سے زیادہ نفع ہوا کرتا ہے۔ اور جب اسکے استعمال سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگ پڑے تو پھر اس کا استعمال بند کر دینا چاہئے ٭

فیورس (حمیات) ٹارٹار ایمیٹک۔ کٹارل فیور (حمّے نزلی) کے حملے کو فوراً مختصر کر دیتی ہے۔ چونکہ اینٹی مونی مضعف قلب ہے اس لئے اب اس کو بطور ڈایا فورے ٹک بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اگر مریض قوی ہو تو اس کو اس فائدے کے لئے استعمال کر بھی لیتے ہیں ٭

پلوس اینٹی مونی ایلس ایک خفیف ڈایا فورے ٹک (معرّق۔ پسینہ آور) ہے۔ تاہم کٹارل فیور (حمّی نزلی) اور برنکو نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں اس کے دینے سے گاہے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گریوس صاحب بخار میں جبکہ شدید ڈیلیریم (ہذیان) ہو تو ½ گرین ٹارٹار ایمیٹک قدرے افیون کے ہمراہ ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد چند بار دینا مفید بتلاتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نظام عصبی و نظام عضلاتی - مرض مے رنیا میں حدّت جنون کو کم کرنے کے لئے اور ایکیوٹ ایلکوہالزم (شدید ہذیان الخمر) میں نیند لانے کے لئے ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی استعمال کرسکتے ہیں ٭

مخدراتِ عمومی مثلاً کلورو فارم وغیرہ کے رواج سے قبل ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو مرض ہرنیا (فتق) اور ڈسلوکیشن (خلع - جوڑ کا اُتر جانا) میں عضلات کو ڈھیلا کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس مطلب کے لئے اسکو کوئی استعمال نہیں کرتا ٭

بطور آلٹرے ٹو (مُعدّل) اور کولے گاگ (مُدرِّ صفرا) اینٹی مونیم سلفیوریٹم کو اکثر مرض گاؤٹ (نقرس) اور ہیپے ٹک فلنیس (گرانی جگر) میں دیتے ہیں اور کیلومل کے ہمراہ (بشکل پلمرس پل - حبِّ پلمر) اس کو سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں ٭

نوٹ - (۱) ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی اب بہت کم استعمال ہوتی ہے (۲) چونکہ یہ قابل انحلال اور بے ذائقہ دوا ہے اس واسطے اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے (۳) اس کو ہمیشہ بہت تھوڑی خوراک (مثلاً $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{10}$ گرین) سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو $\frac{1}{10}$ گرین کی مقدار خوراک میں بار بار دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں - (۴) اس کو بطور پرگے ٹو (مُسہل) ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اس کے اس اثر کو روکنے کے لئے اکثر اس کو افیون کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں (۵) جب اس کو آئیوڈائیڈز یا اپی کے کوائنا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو ہوا کی نالی کی بلغمی جھلی پر اس کا اثر بہت تیز ہوجاتا ہے ٭

اینٹی منی کی ٹاکسی کالوجی یعنی اسکی تاثیر سمّی

شدید زہر کی علامات - اس کی علاماتِ زہر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ آرسنک (سنکھیا) کی زہر کی - چنانچہ چوتھائی سے ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوجاتی ہیں :- حلق میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے اور گلا گھٹ کر نگلنا دشوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوجاتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور بار بار دست وقے آتے ہیں۔ قے کا مادہ کبھی سبز یا سیاہ اور کبھی آسمانی ہوتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ کبھی مسموم کو ہذیان یا استرخا بھی ہوجاتا ہے اور غایت درجہ کا ضعف ہوتا ہے۔ نبض قصیر۔ سریع۔ بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے۔ جلد سرد اور چپچپی ہوجاتی ہے۔ کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں ٭

تریاق السّم یا علاج زہر۔ اگر خود بخود کھل کر قئیں نہ آتی ہوں تو ایمیٹکس (مُقیئات) کا استعمال کریں مثلاً ۳۰ گرین سلفیٹ آف زنک کو چار اونس گرم پانی میں حل کرکے فوراً پلادیں یا اپیکاک (۱/۱۵ سے ۱/۱۰ گرین) کی جلدی پچکاری کریں۔ یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خوب دھوئیں اور پھر ٹے نِک ایسِڈ (جوہر مازو) جو کہ اس کا خاص فاد زہر ہے اسے کسی نہ کسی شکل میں استعمال کریں چنانچہ (۱) ٹے نِک ایسِڈ بمقدار ۳۰ گرین پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو ایسی ایک ایک خوراک دو ۲ اور دو تین بار پلادیں یا (۲) مازو کا سفوف ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوشاکر یا (۳) کیکر کی چھال ایک چھٹانک نصف سیر پانی میں جوشاکر پلادیں یا تیز چائے یا کافی پلادیں اور جب قئیں آنی بند ہوجائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر یا صرف دودھ ہی پلادیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرّکات دیں یا سٹرکنین وڈیجی ٹے لین کی جلدی پچکاری کریں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں لگائیں وغیرہ ٭

نوٹ۔ بٹر آف اینٹی مَنی (زبدۃ الطّرطیر) کے فاد زہر وہی ہیں جو منرل ایسِڈز (معدنی تیزابوں) کے۔ دیکھو صفحہ (۵۶۷) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرّبات

(۱) نسخہ

اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	۱/۲۴ گرین
پوٹے سیائی نائٹرے ٹس	۵ گرین
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	۱۰ منم
مسچورا ایمگڈلی تا	۱/۲ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

وائنم اینٹی مونی اے لس	۱۰ منم
سیروپس پیپے ورس	۱/۲ ڈرام
ایکوا تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں سپاز موڈک کف (تشنجی کھانسی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی پائرین (ANTIPYRINE) دیکھو فینازونم کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اپی اول (APIOL) روغن کرفس صخری

نوٹ - یہ کرفس کوہی (جس کے ڈاکٹری وطبی نام حسب ذیل ہیں) کے بیجوں کا تیل ہے +

N. O. Umbelliferæ (الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) پیٹروسیلی نم (Petroselinum) (یونانی) بطراسالیون (معرب) فطراسالیون (سنسکرت) کراشوا

(نباتی) ایپی ام پیٹروسیلی نم {Apium Petroselinum} (عربی) کرفس الصخری - کرفس الجبلی کرفس المقدونی (ر) مژور

(انگریزی) پارسلے (PARSLEY) (فارسی) کرفس کوہی - کرفس مقدونی (ہندی) اجمود

تاریخ - یہ دوا قدیم ہندوؤں کو معلوم نہ تھی - عربی اطبا کو بھی اس دوا کا علم یونانیوں سے ہوا حکیم دیسقوریدوس نے پانچ قسم کے کرفس کا ذکر کیا ہے - ثاؤفرسطس نے سالیون (کرفس) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

بمبی میں آجکل فطراسالیون کے نام سے جو دوا بکتی ہے وہ بادیان کوہی ہے جس کو ہندی میں کومل کہتے ہیں - لیکن وہ تخم جو ایران سے بمبئی میں آنکر کرفس کے نام سے فروخت ہوتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں ان کو وہاں پر بڑی اجمود کہتے ہیں +

کرفس میں سے ایک قسم کا کافور یا روغنی سیال نکلتا ہے جس کو آے پی اول کہتے ہیں جسکی صفات وغیرہ حسب ذیل ہیں :-

صفات اَیپی اول - یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس سے خاص قسم کی بو آتی ہے - ذائقہ تیز و نامرغوب +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۵ منم = (۲ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) +

طریق استعمال - اس کو عموماً کیپ شیولز میں ڈال کر دیتے ہیں +

کرسٹے لائن اَیپی اول (Crysta line Apiol) کافور کرفس کو ہی کبھی اس کو بھی بجاے روغن مذکور کے استعمال کیا کرتے ہیں +

افعال و استعمال - اَیپی اول کو بطور ایمنے گاگ (مُدِرِّ حیض) اور ڈایوریٹک (مدرِ بول) مرض ایمے نوریا (احتباس حیض) اور ڈس مے نوریا (عُسرُ الطَّمث - حیض کا مشکل سے آنا) و امراض گردہ وغیرہ میں دیتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ میلیریا میں بھی یہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اطبائے یونانی بھی فطرا سالیئون کو مدرِ بول و مدرِ حیض و منقیِ گردہ و مثانہ و رحم وغیرہ جانتے ہیں اور انہیں فوائد کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں +

نسخہ :-

اَیکسٹریکٹم ارگوٹی	۱ گرین	ان دونوں دواؤں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر کھلا دیں
اَیپی اول	۳ منم	اور ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں تین بار دیں +

یہ مرض ایمے نوریا (احتباس طمث) اور ڈس مے نوریا (عسرت طمث) میں مفید ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیپوسائنم (APOCYNUM) قنّب امریکی

(N. O. Apocynaceæ الفصیلۃ الدفلیہ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجونہ)
(لاطانی) اَیپوسائنم (Apocynum)	(عربی) قنّب امریکی
(نباتی) اَیپوسائنم کینابینم (Apocynum Cannabinum)	(〃) نبات قنب امریکی
(انگریزی) کَے نے ڈین ہَیمپ (Canadian Hemp)	(اُردو) کینا ڈا کی بھنگ
(〃) ڈاگس بین (Dog's Bane)	(فارسی) زہر سگ

یہ امریکہ کی بھنگ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفاتِ کیمیاوی - اس جڑ میں ایک تورالدار جوہر ہوتا ہے جسے اَیپوسائنن (Apocynin) کہتے ہیں اور ایک گلیوکوسائیڈ جوہر جسے اَیپوسائنین (Apocynien) کہتے ہیں +

افعال - اینے ٹک (مقئی) کیتھارٹک (مسہل) ڈایافورے ٹک (معرق) اور ڈائیورے ٹک (مُدِرّ بول) +

مقدار خوراک جڑ کا سفوف ۱ سے ۲۰ گرین تک (۰۶ء سے ۱ء۲ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکّبات Not Official Preparations)

(۱) ٹنکچورا اَیپوسائی نائی (Tinctura apocyni) ٹنکچر بنگ امریکی

طاقت (۱۰ میں ۱) - **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ء سے ۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) اَیکسٹریکٹم اَیپوسائی نائی فلوئیڈم {Extractum apocyni Fluidum} سیّال عصارۂ قنبِ امریکی

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

اَیپوسائی نین (Apocynien) یعنی جوہر بنگ امریکہ - یہ ایک رالدار مادہ ہے جو بنگ امریکہ کی جڑ سے نکلتا ہے - یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکحال اور ایتھر میں بالکل حل ہو جاتا ہے اس کے افعال و خواص بھی مثل جڑ کے ہی ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین = (۰۳ء سے ۰۶ء گرام) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیر و استعمال

بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی اَیمے ٹِک (مقئی) اور ڈایا فورے ٹِک (معرّق) ہے نیز یہ کتھارٹِک (مُسہل) اور ڈائیورے ٹِک (مُدِرّ بول) ہے اور اسی واسطے یہ مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) اور بَرَائی ٹِس ڈیزیز (مرض بَرَیْت صاحب) میں مستعمل و مُفید ہے +

مثل سَٹرَوفین تھَس کے اس سے بھی دل کی حرکت قوی ہوجاتی ہے اور نبض کی ضربان کم ہوجاتی ہیں اور اگر وہ غیر منتظم ہو تو منتظم ہوجاتی ہے۔ چونکہ اس کے استعمال سے ادرار بول بکثرت ہوتا ہے اس لئے مرض یوری میا (دَاءُالبولینا۔ سمیّتِ بول کا خون میں سرایت کرجانا) کو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرض پَلیو رِسی (ذات الجنب) میں جو رطوبت کہ غلاف ریہ کے اندر جمع ہوجاتی ہے وہ اس کے استعمال سے جذب ہوجاتی ہے اسی سبب سے اس کو امریکہ میں عام طور پر وَیجی ٹے بَل ٹرَوکار (مِبزَل نَباتی۔ رطوبت یا پانی نکالنے والی نباتی سوئی یا سلائی) کہتے ہیں +

نوٹ۔ یورپ میں تو یہ دوا زیادہ مستعمل نہیں لیکن امریکہ میں نیز ہندوستان میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے +

مجرّبات

نسخہ:۔ ٹنکچُورا اَیپو سائی نائی	۱۰	منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لِس	۵	منم
لائیکوار سَٹرِ کنینی	۲	منم
اَیکوا کلورو فارمائی تا	۴	ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض یوری میا میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم {APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM}

دیکھو اوپیم (Opium) یعنی افیون کا بیان +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَبکوَا (AQUA) ماء

(کیمیاوی علامت H_2O.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَبکوَا (Aqua)	(عربی) ماء	(سنسکرت) واری آپ
(انگریزی) وَاٹر (Water)	(فارسی) آب (اردو) پانی	(ہندی) جل

چونکہ پانی کی ماہیت میں حکماے متقدّمین و متاخرین کے درمیان کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اس لئے میں اس کے متعلق بعض قدیم وجدید معلومات کو یہاں پر تحریر کردیتا ہوں +

تاریخ - قدیم یونانی حکماء کارٹیس یعنی حکیم ثالیس (Thales) ساکن ملطیہ جو ولادۃ حضرت مسیح سے تقریباً چھ سو برس قبل ہوا ہے۔ اس نے ایک ایسے عنصر کی تلاش کی تھی جو کہ تمام کائنات عالم کی اصل ہو اور یہ بات اس نے پانی میں معلوم کی تھی۔ اس لئے اس کا یہ عقیدہ و قول تھا کہ "پانی ہر شے کی اصل ہے"۔ اور تقریباً تمام قدماء الحکماء بھی اسی عقیدہ کے معتقد رہے۔ بلکہ الہامی کتب مثل انجیل مقدّس و قرآن مجید میں بھی پانی کی نسبت ایسا ہی مذکور ہے چنانچہ قرآن شریف کی یہ آیہ کریمہ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ الجزو ۱۷۔ ع ۳ (اور پیدا کیا پانی سے ہر جاندار چیز کو۔ تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے) مذکورۂ بالا قول کی مصدق ہے اور متاخرین حکماء کو بھی اس تھیوری (راے۔ نظریہ) کے مان لینے سے انکار نہیں ہوسکتا کیونکہ موالید ثلاثہ یعنی حیوانات و نباتات و جمادات کی ترکیب میں پانی کا وجود ثابت ہے چنانچہ ہر حیوان کے جسم میں آٹھ حصّوں میں سے تقریباً سات حصّے پانی ہوتا ہے۔ اور اکثر نباتات میں دس میں سے تقریباً نو حصّے پانی ہوتا ہے۔ اور تمام جمادات بھی پانی کو کم و بیش جذب کرتے ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جن میں کہ پانی موجود پایا جاتا ہے۔ اور اکثر جمادات کی آب و تاب صرف آب یعنی پانی پر ہی منحصر ہے +

سترھویں صدی مسیحی کے آخر تک دُنیا کے تمام حکماء پانی کو بسیط یا مفرد مانتے رہے ہیں البتہ دو باتوں میں بعض حکماء کا اختلاف رہا ہے ایک تو یہ کہ آیا پانی بالطبع جامد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے یا سیّال ؟ اور دوسرے یہ کہ آیا پانی جزوِ بدن ہوتا ہے کہ نہیں ؟ چنانچہ جنہوں نے اسے بالطبع جامد مانا ہے وہ یہ دلیل لائے ہیں کہ قطبین میں اور ان کے قرب وجوار میں پانی ہمیشہ منجمد پایا جاتا ہے اور تاثیرِ حرارت سے وہ سیّال ہوجاتا ہے - برخلاف ازیں دوسرے یہ کہتے ہیں کہ پانی بالطبع سیال ہے اور تاثیر برودت سے وہ منجمد ہوجاتا ہے - اور درحقیقت یہی قول صحیح بھی ہے بلکہ دیگر مادّیات کی طرح پانی بھی ٹھوس[1] - سیّال[2] اور بخاری[3] تینوں مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے ؛

لیکن ۱۷۸۱ء میں کے وَن ڈِش (Cayendish) نامی ایک مشہور انگریز کیمسٹ (کیمیادان) نے یہ عجیب بات دریافت کی کہ پانی مفرد نہیں بلکہ وہ مرکب ہے دو گیسوں آکسیجن[1] اور ہائیڈروجن[2] سے - چنانچہ بروے حجم تو پانی میں ایک حصہ آکسیجن ہوتی ہے اور دو حصہ ہائیدروجن لیکن چونکہ آکسیجن - ہائیڈروجن کی نسبت سولہ[16] گنا بھاری ہوتی ہے اس لئے بروے وزن پانی میں ہائیڈروجن ایک حصہ اور آکسیجن آٹھ حصہ ہوتی ہے ؛

باقی رہا یہ کہ آیا پانی جزو بدن ہوتا ہے یا کہ نہیں ؟ سو اکثر حکمائے متقدمین تو اسی بات کے قائل تھے کہ پانی جزو بدن نہیں ہوتا - کیونکہ ان کا یہ قول تھا کہ پانی مفرد ہے اور جسم حیوان مرکب اور مفرد شئے مرکب کا قائم مقام نہیں بن سکتی - اس لئے پانی غذا یا جزوِ بدن نہیں ہوسکتا - لیکن ان میں سے بعض ایسے حکما بھی تھے جو یہ کہتے تھے کہ پانی جزوِ بدن ہوتا ہے اور درحقیقت یہی حق بجانب تھے کیونکہ جب جسم حیوانی میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً سات حصے پانی ہوتا ہے (مثلاً خون میں $\frac{۷۸۵}{۱۰۰۰}$ اور صفرا میں $\frac{۸۵۹}{۱۰۰۰}$ پانی ہوتا ہے) تو پھر بدیہی ہے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور علاوہ بریں وہ حامل عناصر المغذیہ ہے - گویا حکمائے متاخرین نے برخلاف حکمائے متقدمین اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ پانی مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے اور یہ کہ وہ جزوِ بدن ہے اور ہوتا ہے ؛

پانی کے صفات وخواص طبیعی - خالص پانی بے رنگ وبے بو اور بے ذائقہ ایک شفاف سیال ہے جو ہوا کی نسبت ۷۷۰ مرتبہ بھاری ہوتا ہے - اور سینٹی گریڈ تھرمامیٹر (۱۰۰ درجوں والا مقیاس الحرارت) کے صفر درجہ پر اور فارن ہائٹ تھرمامیٹر (۲۱۲ درجوں والا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سقیاس الحرارت) کے ۳۲ درجہ پر پانی منجمد ہوجاتا ہے اور سینٹی گریڈ کے ۱۰۰ درجہ پر اور فارن ہائٹ کے ۲۱۲ درجہ پر وہ کھولنے لگتا ہے ٭

سینٹی گریڈ کے ۴ درجہ پر پانی نہایت ثقیل ہوتا ہے اور حرارت کی کمی بیشی سے یہ پھیلتا ہے برخلاف تمام دیگر سیال اشیاء کے پانی میں یہ عجیب خصوصیت ہے کہ برودت کی تاثیر سے جب یہ منجمد ہونے لگتا ہے تو بجائے سکڑنے کے پھیلتا ہے اور حرارت کی تاثیر سے جب یہ پھیلنے لگتا ہے تو پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ چنانچہ مشاہدات وتجربات سے اس کی یہ خصوصیات بخوبی معلوم ہوسکتی ہیں۔ جیساکہ موسم سرما میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سخت سردی کے وقت جب پانی منجمد ہونے لگتا ہے تو پانی سے بھرے ہوئے بدھنے اور مٹکے۔ نل اور نالیاں وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ جن کے پھٹنے کا سبب یہی ہوتا ہے کہ پانی منجمد ہوتے وقت اپنے حجم میں بڑھتا ہے ٭

چونکہ پانی سینٹی گریڈ تھرمامیٹر کے ۴ درجہ پر ثقیل ترین ہونے کے سبب تاثیر حرارت سے نسبتہً جلدی نہیں پھیلتا۔ اس لئے حکمائے فرانس نے سترھویں صدی عیسوی میں ایسے پانی کو اوزانِ مطرقی کے لئے مختص کیا۔ (دیکھو صفحہ ۲۸) ٭

علاوہ ازیں سپیسے سے فک ہیٹ (حرارتِ نوعی) اور سپیسے سے فک گرے وی ٹی (ثقل نوعی۔ وزن مخصوص) کے امتیاز کے لئے بھی پانی ہی معیار مقابلہ مانا جاتا ہے چنانچہ ۵۹ درجہ فارن ہائٹ کا مقطر پانی تمام ٹھوس اور سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ دریافت کرنے کے لئے کام آتا ہے۔ پانی کا وزن مخصوص ایکہزار (۱۰۰۰) معین کیا گیا ہے ٭

جو چیز مساوی الحجم پانی سے بھاری ہوگی وہ پانی میں ڈوب جائیگی اور جو اس سے ہلکی ہوگی وہ اس پر تیرتی رہیگی ٭

پانی نہایت ناقابل دباؤ ہے اور حرارت وقوۂ برقیہ کا بیڈ کنڈکٹر (حرارتِ اور برقی قوت کو اپنے میں سے آگے نہ جانے دینے والا) ہے ٭

پانی اور بہت سے اجسام کے ساتھ کشش کیمیاوی رکھتا ہے۔ جن کے ساتھ مل کر وہ ایسے مرکبات بناتا ہے جنہیں اصطلاح کیمیا میں ہائیڈریٹس کہتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانی میں ایک اَور بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مختلف اشیاء کا محلّل ہے اور جس قدر قوتِ تحلیل اس میں ہے اُس قدر اور کسی سیال میں نہیں ٭

خالص پانی قدرتی طور پر بالکل نایاب ہے۔ چنانچہ بارش کا پانی جو چشمہ اور کوئیں کے پانی کی نسبت پاک وصاف ہوتا ہے اس میں بھی نہایت خفیف سی کثافت پائی جاتی ہے پس پانی کو خالص بنانے کے لئے صرف ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ پانی کو مقطر کر لیا جائے اور چونکہ مقطر کیا ہوا پانی ہی دواسازی میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اب اس کا بیان کیا جاتا ہے

(آفیشل Official)

اَیکوا ڈسٹی لیٹا (AQUA DESTILLATA) ماءُ مقطّر

(کیمیاوی علامت H_2O)

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیکوا ڈسٹی لیٹا (Aqua Destillala)	(عربی) ماءُ مقطّر	(سنسکرت) کواتھت اپ
(انگریزی) ڈسٹلڈ واٹر (Distilled water)	(فارسی) آب مقطر (اُردو) کشید کیا ہوا پانی	(ہندی) کواتھت جل

بنانے کی ترکیب - قدرتی عمدہ شفاف قابلِ شرب پانی کو مقطر یا کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - آب مقطر نہایت صاف وشفاف۔ بے رنگ وبے بُو اور بے ذائقہ ہوتا ہے ٭

شناخت (۱) اگر ایسے پانی کو پلے ٹی نم کے ایک صاف پیالے یا رکابی میں ڈال کر حرارت پہنچائی جاوے تو سارا پانی ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑ جاتا ہے اور پیالے میں ایسا کچھ باقی نہیں رہتا جو دکھائی دے ٭

(۲) ایسے پانی کو جب کیمیاوی طریقوں سے امتحان کیا جاوے تو اس میں کسی دھات کے کلورائیڈ۔ نائٹریٹ۔ نائٹرائٹ اور سلفیٹ بالکل موجود نہیں ہونے چاہئیں ٭

(۳) سلفیوُرک ایسِڈ اور پوٹے سیم پرمینگنیٹ کے ذریعے سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں آرگینک (نباتی یا حیوانی) کثافتوں کا نہایت ہی خفیف اثر موجود ہونا چاہئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) اگر نیسلر سولیوشن سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں نہایت خفیف مقدار ایمونیا کی موجود ہونی چاہیئے ٭

فارماکالوجی آف واٹر (یعنی) پانی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چونکہ معالجات طبیہ و اعمال جراحیہ میں پانی اپنی تینوں مختلف حالتوں (منجمد۔ سیال و بخاری) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں اس کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ سرد پانی یا برف میں چونکہ برودت کا اثر ہوتا ہے اس لئے اس کے متواتر مقامی استعمال سے نہ صرف جلد کے عروق ہی سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس سے اس مقام کے اعضائے اندرونی کے عروق بھی سکڑ جاتے ہیں لہذا آب سرد۔ یخ یا برف کی مقامی تاثیر ہیموسٹیٹک (حابس الدم)۔ سیڈے ٹو (مسکن) اور اَنس تھے ٹک (مخدر) ہوتی ہے ٭

برخلاف ازیں گرم پانی یا اس کی بھاپ سے بسبب تاثیر حرارت جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اور نیچے کے اعضا میں خون کم ہوجاتا ہے۔ نیز آب گرم کی فومنٹے شن (تکمید۔ سینک) سے چونکہ اکثر اورام میں تخفیف ہوکر دردوں کو آرام ہوجاتا ہے اس لئے گرم پانی یا اس کی بھاپ کا مقامی اثر اَینٹی فلوجیس ٹک (دافع سوزش) اَینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) اور سیڈے ٹو (مُسکنِ الم) ہوتا ہے۔ ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی مقامی طور پر ہیموسٹیٹک (حابس الدم) بھی ہے۔ اور اُبال کر صاف کیا ہوا پانی چونکہ جراثیم سے بالکل پاک ہوتا ہے اس لئے وہ اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا ہے ٭

نوٹ۔ نہانے دھونے وغیرہ میں سرد یا گرم پانی کا اثر زیادہ تر اسکے درجۂ حرارت و عرصۂ استعمال پر منحصر ہوتا ہے چنانچہ فارن ہائٹ تھرمامیٹر کے ۸۸ سے ۹۸ درجہ تک کی حرارت والے پانی میں یا یہ کہ معتدل یا گنگنے پانی میں نہانے سے چونکہ نہانے والے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو سردی یا گرمی کا کچھ احساس نہیں ہوتا اس لئے اس قسم کے غسل کو انگریزی میں اِن ڈِفرینٹ باتھ یعنی غسل معتدل کہتے ہیں ٭

مختلف قسم اور مختلف حرارت کے پانی کے افعال و استعمال بشکل غسول وغیرہ (از صفحہ ۱۴۶ تا ۱۵۹) مفصل تحریر کئے جا چکے ہیں۔ پس انہیں ملاحظہ فرمائیں ٭

تاثیرات اندرونی

اَیلی مَینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ پانی غذا کا جزوِ اعظم ہے اور بقاے حیات کے لئے اس کا استعمال لازمی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ پانی میں جو جذب ہونے کی قابلیت ہے وہ اس میں مختلف اشیا کے حل ہو جانے سے کم و بیش ہو جاتی ہے ٭

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے لیکن گرم پانی پینے سے جی متلاتا اور قے آجاتی ہے اس لئے سرد پانی کا اثر ریفرجرینٹ (مُبرّد و مرطب) اور گرم پانی کی تاثیر ایمیٹک (مقیٔ) ہوتی ہے۔ مگر ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی کا اثر گیسٹرک سیڈیٹو (مُسکّن معدہ) ہوتا ہے ٭

معدہ میں تو پانی دیر سے جذب ہوتا ہے لیکن انتڑیوں میں پہنچ کر وہ بہت جلد جذب ہو جاتا ہے اور اسکی تاثیر سے سیلائیوا (تھوک) بائل (صفرا) اور پنکریاس (لبلبہ) کی رطوبت اور خصوصاً پیشاب کی مقدار میں زیادتی ہو جاتی ہے ٭

کھانا کھانے میں تھوڑا پانی پینا تو مفید ہے لیکن زیادہ پانی پینے سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) محلول ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور دست آنے لگ جاتے ہیں۔ صبح کے وقت نہار مُنہ اگر نصف یا ایک گلاس سرد پانی پیا جاے یا اگر رات کو سوتے وقت گرم پانی پیا جاے تو اس کا اثر خفیف مسہل کا ہوتا ہے ٭

خون و دوران خون۔ پانی خون میں جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور دوران خون میں پانی کا یکایک داخل ہو جانا۔ جبکہ جسم سے بہت سا پانی خارج ہو چکا ہو۔ تو اس حواس کے ذریعے بلڈ کارپسکلز (دانہاے خون) کے جلد ضائع ہونے سے یہ موت کا باعث ہو سکتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گردے - زیادہ پانی پینا گردوں اور مثانہ کو اندر سے دھو ڈالتا ہے۔ اور خون میں سے زائد یوریا وغیرہ کو اپنے ساتھ بہالے جاتا ہے۔ اگر زیادہ پانی پیا جائے تو گردوں سے نائٹروجن کا اخراج بڑھ جاتا ہے لیکن یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج کم ہوجاتا ہے۔ اس طرح سے پانی گویا طبیعی ڈائیورے ٹک (مدرّ بول) ہے ٭

جلد - موسم گرما میں بہت سے آدمیوں کو پانی کا ایک گلاس پینے سے پسینہ آجاتا ہے لیکن موسم سرما میں گرم مشروبات پی کر خارجی گرمی کی مدد سے پسینہ آتا ہے۔ لہذا پانی ایک قوی ڈایافورے ٹک (معرق) ہے ٭

میٹابولزم (جسمانی تغیرات) - ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں کو پانی نہ صرف صاف کرتا ہے بلکہ یہ ان کی تبدیلیوں میں ایک ضروری حصہ لیتا ہے۔ چنانچہ خاص احتیاطوں سے پانی استعمال کرنے سے یہ ٹشوز کی بقا و فنا یا ان کی شکست و ریخت آسان کردیتا ہے اور اس طرح سے یہ گویا بطور ایک حقیقی میٹابولک سٹیمولینٹ (محرک قوۃ مغیرہ) کے تاثیر کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ واٹر ٹریٹمنٹ یعنی علاج بالماء بھی کسی قدر مفید پڑتا ہے ٭

تھیراپیوٹکس آف واٹر (یعنی) پانی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

علاوہ پانی کے اُن خارجی استعمالات کے جن کا ذکر کہ صفحات گزشتہ (از ۱۴۶ تا ۱۵۹) پر کیا جاچکا ہے۔ اکثر سوزشی امراض میں سرد پانی یا برف کا مقامی استعمال (خواہ بذریعہ لیٹرس کائل (Leiters Coil) کے ہو یا بذریعہ برف کی تھیلیوں کے نہایت مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ مینجائی ٹس (ورم پردہ ہائے دماغ) سیری برائی ٹس (ورم دماغ) ڈیلیریم (ہذیان) ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان الخمر) کوما (قوما - خواب گراں) اور کنکشن آفدی برین (تموّج دماغ - دماغ کا ہل جانا) وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوزشی امراض میں سرد پانی کے اثر سے نہ صرف جلدی عروق سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس کے سبب اندرونی اعضاء کی شرائین پر بھی اس کا اثر پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرض اپس ٹینکسس (زکام۔ نکسیر) میں پیشانی افرق سر پر اور مرض ہیاپ ٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں سینہ پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی افیون کی زہر میں بیہوشی دور کرنے کے لئے اور سن سٹروک (سکتہ شمسی۔ لُو لگنا) اور فین ٹنگ (غشی) میں کولڈ ڈوش یعنی سرد پانی کے مُنہ پر زور سے چھینٹے مارنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ اگر سانس نہ لیتا ہو تو اس کے چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دینے سے وہ اکثر سُبکی لیکر سانس لینے لگ پڑتا ہے۔ اور مرض مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) میں کولڈ اے فیوژن یعنی آب سرد کے سر اور جسم پر دھارنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عمل سے امراض مذکورہ کے دردوں میں تخفیف ہوکر نیند آجاتی ہے ٭

مرض لیرنجس مس سٹرے ڈیئوس (خناق کاذب۔ تشنج مزمار) میں جب مریض بچے کا دم بند ہونے لگتا ہے تو آب سرد کے شاور باتھ (غسلِ ترشح) سے یا جسم پر سپنج کرنے سے اکثر آرام ہوجایا کرتا ہے ٭

مرض سائنو وائی ٹس (غشائے زلالی یا جوڑ کے اندر کی لعابدار جھلی کا ورم) جس میں گھٹنے کا جوڑ بہت پھول جایا کرتا ہے۔ اس پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مرض وَیری کوسیل (دوالی الصفن۔ فوطوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور پائلس (بواسیر) میں آب سرد کے مقامی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ نیز مرض ارکائی ٹس (ورم خصیہ) اور مرض ہرنیا (فتق) میں جبکہ انتڑی نیچے فوطوں میں اُتر کر پھنس جاتی ہے اور مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں تو اس پر بعض اوقات صرف برف لگانے سے ہی انتڑی پیٹ میں چلی جاتی ہے اور مریض کی جان بچ جاتی ہے ٭

پیٹ پر سردی کا اچانک جزوی استعمال مثلاً سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ پیٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پر جھٹکنا ولادۃ کے بعد رحم کے سکڑنے کو تحریک دیتا ہے پس اسی لئے یوٹے رائن ارٹیا (سستیِ رحم۔ رحم کا نہ سکڑنا) اور پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادۃ) میں یہ عمل کیا جاتا ہے +

مرض نیمونیا میں سینہ پر آئس پولٹس (برف کی پلٹس) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور ڈایا فرام (دایا فرغمہ) پر زیر جلد آب یخ کی پچکاری کرنے سے ہکپ (ہچکی) رک جاتی ہے +

خالص سرد یا گرم پانی میں یا اس میں صابن گھس کر یا روغن بید انجیر یا روغن تارپین وغیرہ ملا کر قبض یا قولنج میں اور سٹاپج وٹنکچر اوپیم وغیرہ ملا کر سہال و پیچش میں انیما (حقنہ) کیا کرتے ہیں +

گرم پانی کی فومن ٹے شن (تکمید۔ ٹکور) سے بھی اکثر اورام و اوجاع کو فائدہ ہوتا ہے چنانچہ درد شکم۔ دردِ جگر۔ درد گردہ اور ورمِ غُدد مثلاً کنپھیڑ وغیرہ امراض پر گرم پانی کی ٹکور اکثر مفید ثابت ہوتی ہے +

دردِ گردہ۔ درد قولنج اور درد جگر کو ہاٹ باتھ (گرم غسل) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آب گرم کی تاثیر سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اس لئے گنوریا (سوزاک) سسٹائی ٹس (سوزشِ مثانہ) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور بچوں کے تشنجی امراض میں بھی گرم غسل مفید پڑتا ہے +

مرض رہیومے ٹزم (داء المفاصل۔ گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں گرم غسل یا گرم غسلِ شور (یعنی آب گرم میں نمک ملا کر جس کو اصطلاح میں برائن باتھ (Brine Bath) کہتے ہیں) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

جب سردی وغیرہ سے حیض کا آنا یکایک بند ہو جاتا ہے تو مریضہ کو گرم پانی میں بٹھانے سے درد رفع ہو جاتا اور حیض جاری ہو جاتا ہے +

زکام اور ہلکے بخاروں میں گرم پانی کا پاشویہ اور رفع بدخوابی کے لئے رات کے وقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آب گرم سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ قیام صحت و بقاے حیات انسانی کے لئے ہوا کے بعد پانی لازمی ہے +

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے خصوصاً گرمی کے دنوں میں یا شدید بخار کی حالت میں تو آب سرد آب حیات سے کم نہیں ہوتا۔ شدت کی پیاس سے جب منہ خشک ہوتا ہے یا جب سوزش معدہ سے گرمی اور پیاس کی شکایت ہوتی ہے یا جب جی متلاتا اور بار بار اُبکائیاں آتی ہیں یا ہچکی ستاتی ہے تو برف کے ٹکڑے چوسنے سے نہایت تسکین ہوتی ہے۔ مرض ہیمے ٹے مے سس (قے الدم۔ خون کی قے آنا) میں برف کے ٹکڑے چبانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) آب سرد اگر علے الصباح نہار منہ پیا جاے یا رات کو سوتے وقت اسی قدر گرم پانی پیا جاے تو اس سے تلیئن کا اثر ہوکر قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے +

مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹرو ڈی نیا (درد معدہ) اور گیسٹرکا لسرز (قروح معدہ) میں قبل از غذا تیز گرم پانی کا آہستہ آہستہ سڑکنا خراش معدہ کو رفع کرکے تسکین کا اثر کرتا ہے +

انتباہ۔ قبض یا بعض قسم کی بدہضمی کے علاج میں تیز گرم پانی کا پلانا بعض اوقات باعث قروح معدہ ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر معدہ میں گہرے زخم ہوں تو تیز گرم پانی کے پلانے سے ان میں سوراخ ہوکر مریض کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے +

پانی جب زیادہ مقدار میں پیا جاے تو وہ اعضاے بول یعنی گردہ و مثانہ کی اندرونی ساخت کو دھو ڈالتا ہے اور بول کو رقیق کر دیتا ہے۔ اس لئے مرض گرے وَل (ریگ گردہ و مثانہ) میں آب مقطر کا کثرت سے پینا پتھری بننے کو روکتا ہے خصوصاً جبکہ سرخ قسم کی ریت آتی ہو اور اس سے پتھری بننے کا اندیشہ ہو ایسا ہی بین البطعاین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی دو کھانوں کے درمیانی وقت میں بہت سا پانی پینا صفرا کو رقیق کر کے صفراوی پتھری کو بننے سے روکتا ہے +

گرم پانی جیسا کہ مذکور ہوا مقئی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس غرض کے لئے استعمال بھی کیا جاتا ہے +

نوٹ - بطور ایمیٹک (مقئی) گرم پانی کو اتنی زیادہ مقدار میں نہیں دینا چاہئے کہ جس سے معدہ بھر کر تن جائے - ایسا کرنے سے معدہ کے عضلاتی ریشے مفلوج ہو جاتے ہیں اور گرم پانی بجائے قے لانے کے قے کو روکتا ہے - پس قے لانے کے لئے ایک وقت میں نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) گرم پانی پلانا کافی ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے)

ایرے کس اولیم (ARACHIS OLEUM) روغن مونگ پھلی

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایرے کس اولیم (Arachis Oleum)	(فارسی) روغن بادام چینی
(انگریزی) ارتھ نٹ آئل (Earth-nut oil)	(" ") روغن جوز زمینی
(" ") گرونڈ نٹ آئل (Ground-nut oil)	(اردو / ہندی) مونگ پھلی کا تیل

بنانے کی ترکیب - یہ ارکیس ہائپوجی آ (Arachis Hypogæa) یعنی مونگ پھلی کے بیجوں سے دبا کر بغیر حرارت دئے نکالا جاتا ہے +

صفات طبیعی - رنگ ہلکا زرد یا سبزی مائل زرد - بو خفیف مثل جوز کے - ذائقہ جوزی - وزن متناسبہ ۹۱۶ء سے ۹۱۸ء تک - پڑا رہنے سے غلیظ و کثیف ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی (۱) اولی اک ایسڈ (۲) ہائپوجک ایسڈ (۳) پامے ٹک ایسڈ (۴) ایرے کک ایسڈ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ۔ سونگ پھلی افریقہ کی پیداوار ہے۔ ہندی و اسلامی کتب طبیہ میں اس کا ذکر نہیں۔ چونکہ بنگال میں یہ اوّلاً ملک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی و ہندی نام چینی بادام مشہور ہوگیا لیکن مغربی ہند میں یہ پہلے پہل غالباً افریقہ یا برازیل سے آئی تھی +

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ ہندوستان میں نیز افریقہ اور آسٹریلیا کی نوآبادیوں میں بجائے روغن زیتون سونگ پھلی کا تیل مرہموں۔ مالشوں اور پلستروں کے بنانے میں کام آتا ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت نہیں +

اندرونی۔ یہ روغن کسی قدر اے پیری اینٹ (ملین) ہوتا ہے۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے کیونکہ ان میں ۳۱٫۹ فیصدی نائٹروجینی مرکبات۔ ۳۷٫۸ فیصدی نشاستہ اور ۱۱٫۸ فیصدی روغنی مادہ ہوتا ہے۔ افریقہ۔ امریکہ اور ہندوستان میں انہیں بکثرت کھاتے ہیں۔ بھون کر کھانے سے وہ خوش ذائقہ ہوجاتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَرارُوبا (ARAROBA) اَرارُوبا

(*N. O. Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

(لاطانی) ارارُوبا (Araroba) (عربی) اَرارُوبا

(انگریزی) ارارُوبا (Araroba) (فارسی) ارارُوبا

(؍؍) گوا پاؤڈر (Goa Powder) (؍؍) سفوف گوا

(؍؍) کروڈ کرائی سارُوبین {Crude chrysarobin} (؍؍) ناقص کرائی سارُوبین

مقام پیدائش۔ یہ دوا ملک برازیل کے مقام باہیا میں پیدا ہوتی ہے +

تحصیل۔ یہ اَینڈیرا ارارُوبا نامی درخت کے کھوکھلے تنوں کا گودہ ہے جسکو لکڑی کے ٹکڑوں یا ریشوں وغیرہ سے پاک وصاف کرکے اور خشک کرکے سفوف کرلیتے ہیں +

صفاتِ طبیعی۔ یہ سفوف کسی قدر بھورا خفیف زردی مائل یا عنبری رنگ کا ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اگر اس کو گرم کلوروفارم میں ملایا جاے تو کلوروفارم کے بذریعۂ تبخیر اُڑجانے کے بعد اس سفوف میں سے کم از کم ۵۰ فیصدی کرائی ساروبین حاصل ہونی چاہیئے +

یہ سفوف کرائی ساروبین کے تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ - پرتگالی ہند (گوا) کے دیسی عیسائی اس کو مرض گج کرن و داد وغیرہ پر لگایا کرتے تھے اور یہ دوا ان کے مجربات صدریہ میں سے تھی - چنانچہ پہلے پہل یہ بمبئی میں تیس روپے پونڈ کو بکا کرتی تھی - ۱۸۶۴ء میں مسٹر کیمپ نے اس کی طرف توجہ کی اور پھر دیگر ڈاکٹروں کا اس طرف خیال ہوا +

(آفیشل Official)

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM) کرائی ساروبین

ڈاکٹری نام — طبی نام (مروجہ)

(لاطانی) کرائی سارو بینم (Chrysarobinum) کرائی ساروبین

(انگریزی) کرائی ساروبین (Chrysarobin) 〃 〃

بنانے کی ترکیب - گوا پاؤڈر کو گرم کلوروفارم کے ساتھ ایکسٹریکٹ کرنے سے جو مرکب کہ حاصل ہو اسے خشک کرکے سفوف کرلیں +

گوا پاؤڈر یا اراروبا سے ۵۵ سے ۸۰ فیصدی اور بالاوسط ۷۱ فیصدی کرائی ساروبین حاصل کی جاتی ہے +

صفات طبیعی - ہلکا بھورا زردی مائل باریک قلمی سفوف جس میں نہ کچھ بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ +

انحلال - پانی میں تو یہ کم حل ہوتا ہے لیکن تیز گرم کلوروفارم میں اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں تقریباً بالکل حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کرائی ساروبین جس کو رھی ئین یا کرائی سوفین بھی کہتے ہیں (۲) کرائی سوفینک ایسڈ ہوتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوائینٹم کرائی سارو بینم (Unguentum Chrysarobini) مرہم کرائی سارو بین

(انگریزی) کرائی سارو بین آئنٹ منٹ (Chrysarobin Ointment) 〃 〃 〃

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۲۰ گرین - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۸۰ گرین - لارڈ کو پگھلا کر اس میں کرائی سارو بین مخلوط کرلیں ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(لاطانی) انگوائینٹم کرائی سارو بینی کمپازیٹم {Unguent Chrysarob Comp} مرہم کرائی سارو بین مرکب

(انگریزی) کمپونڈ آئنٹ منٹ آف کرائی سارو بین {Comp Ointment of Chrysarobin} مرکب مرہم کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۵ حصہ - سیلی سیلک ایسڈ ۲ حصہ - اکتھیال ۵ حصہ - ویزے لین ۸۸ حصہ - سب کو باہم ملا کر مرہم بنالیں - یہ مرہم مرض سورائی سس (صدفیہ - چمبل) کے لئے مفید ہے ÷

پگمنٹم کرائی سارو بینی (Pigmentum Chrysarobini) طلاے کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ایک حصہ - کلوروفارم ۱۰ حصہ - گٹا پرچہ ٹنکچر ایک حصہ دونوں دواؤں کو کلوروفارم میں حل کرلیں (اس سے کپڑے پر داغ نہیں پڑتا) ÷

مرض سورائے سس (صدفیہ - چمبل) پر بذریعہ برش ۱۰ روز تک ہر روز دو بار لگاتے رہنے سے بشرطیکہ اس جگہ پانی نہ لگنے پائے عموماً مرض دور ہوجاتا ہے - (ایکسٹرا فارما کوپیا) ÷

پگمنٹم کرائی سارو بینی ایٹ پائروگیلول {Pigmentum Chrysarobini et Pyrogallol} طلاے کرائی سارو بینی و پائروگیلول

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ایک حصہ - پائروگیلول ایک حصہ - ایتھر اور کلوروفارم ہر ایک ۱۰ حصہ - کلوڈین ۱۲۰ حصہ - پہلی دونوں دواؤں کو ایتھر اور کلوروفارم میں حل کرکے اس میں کلوڈین ملادیں ÷

مرض سورائے سس (صدفیہ - چمبل) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر ہر تیسرے روز غسل دینے کے بعد اس طلا کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - (ایکسٹرا فارما کوپیا) ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپازی ٹوریم کرائی ساروبینی (Supposetorium Chrysarobini) شیاف کرائی ساروبین بنانے کی ترکیب - کرائی ساروبین ½ ۱ گرین - آئیوڈو فارم ۳/۱۰ گرین - بیلاڈونا ایکسٹریکٹ ½ گرین - گلیسرین حسب ضرورت جس سے کہ مناسب شیاف بن جاے اور کاکاؤ بٹر تا ۳۰ گرین اس شیاف کے استعمال سے مرض ہیمو رائیڈس (ایوریدس - بواسیر) کو بہت فائدہ ہوتا ہے (ایکسٹرا فارماکوپیا)

این تھرارو بین (Anthrarobin) اس کو بطور مرہم بجاے کرائی ساروبین استعمال کرتے ہیں جلد کو اس سے زیادہ خراش نہیں پہنچتی +

لینی روبین (Lenirobin) یہ بھی کرائی ساروبین کا ایک مرکب ہے جس کو کرانک ایکزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں) اور کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) پر لگاتے ہیں +

یورو بین (Eurobin) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجاے کرائی ساروبین کے استعمال کرتے ہیں - اس کا دو یا تین فیصدی کا سولیوشن سورائی سس (چمبل) اور داد کے لئے مفید ہوتا ہے - اس سے نہ تو جلد پر خراش ہوتی اور نہ کپڑے پر داغ پڑتا ہے +

کرائی ساروبین کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی - جلد پر کرائی ساروبین کا قوی اِرّی ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد پر دو وڑے نکل آتے ہیں - خصوصاً تندرست جلد پر کیونکہ ماؤف جلد پر اس سے اس قدر خراش نہیں ہوتی - چونکہ یہ ادنے قسم کے نباتی جراثیمی امراض کو جو کہ سطح جلد پر پیدا ہوتے ہیں زائل کر دیتی ہے اس لئے یہ قوی پیرے سیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) بھی ہے - یہ جلد کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور اس سے جلد پر زردی مائل بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے اور کپڑے پر بھی اس سے اسی قسم کا داغ پڑ جاتا ہے +

اندرونی - نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ½ گرین) میں دینے سے بھی یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش کرتی ہے جس سے بھوک مر جاتی ہے - قیئیں آتی ہیں اور پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آتے ہیں - اس لئے یہ دوا قوی گیسٹرو - اِن ٹسٹائنل اِرّی ٹینٹ (قوی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے +

اخراج - یہ کسی قدر جلد کے ذریعے لیکن زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہے اور قارورہ کی رنگت اس سے زرد یا ارغوانی ہوجاتی ہے +

کرائی سارو بین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقی) اس کو زنگ ورم (قوبا - داد) اور کئی ایک پرانے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ - چمبل) اکزیما (نار فارسی) اکنی روزی شیا (وردیہ) پر لگاتے ہیں - چنانچہ ایک اونس ویزے لین کو گرم کرکے اور اس میں نصف سے ایک ڈرام تک کرائی سارو بین ملاکر - ایسا مرہم کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) پر صبح و شام ملنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے - اور اسی طرح استعمال کرنے سے یہ بذریعہ جلد جذب ہوکر مرض سورائی سس کے ایسے دھبوں کو بھی دور کردیتی ہے کہ جن پر خارجی طور پر یہ لگائی نہیں جاتی +

اندرونی - اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہئے کیونکہ معدہ و امعاء میں اس سے سخت خراش ہوتی ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - کرائی سارو بین کو چہرہ پر نہیں لگانا چاہئے کیونکہ اس کی خراش سے آنکھیں دکھنے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے - البتہ سر پر ۱۵ گرین فی اونس والا مرہم لگا سکتے ہیں +

تاکہ مقام مرض کی متصلہ جلد پر اس سے خراش پیدا نہ ہو اس کو صرف مقام مرض پر ہی لگانا چاہئے - چنانچہ مقام ماؤف پر طلائے کرائی سارو بینی لگاکر اس پر کلوڈین لگا دینے سے آس پاس کی تندرست جلد پر خراش نہیں ہوتی

کرائی سارو بین کو ایک ہی دفعہ زیادہ حصۂ جسم پر نہیں لگانا چاہئے کیونکہ اس کے جذب ہونے سے بری علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے - چنانچہ اگر جسم پر کوئی بہت بڑا داد ہو تو اس کے تھوڑے تھوڑے حصہ پر دوا لگاتے رہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور جب ایک طرف سے وہ اچھا ہو جاے تو دوسری طرف دوا لگائیں +

کپڑے پر جو کرائی سارو بین کی مرہم وغیرہ سے داغ پڑ جاتا ہے وہ پوٹیش یا کلوری نے ٹِڈ لائم کے ہلکے سولیوشن سے دور ہو جاتا ہے یا اس پر پہلے بَین زین لگا کر اس کی چکنائی کو دُور کریں اور پھر اس پر کلوری نے ٹِڈ لائم کا سولیوشن لگائیں بعض دفعہ ذرا سا کاسٹک سوڈا کا سولیوشن بھی لگانا پڑتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیرِیکی سَیمِینَا (ARECÆ SEMINA) فُوفَل

(الفصیلۃ النخلیہ N. O, Palmaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیرِیکی سَیمِینَا (Areca Semina)	(عربی) فُوفل	(سنسکرت) گوواک۔ پوگ
(انگریزی) اَیرِیکا نَٹ (Areca Nut)	(فارسی) فوفل	(〃) کرامک
(〃) بِیٹَل نَٹ (Betel Nut)	(اُردو) چھالیہ	(ہندی) سُپاری

مقام پیدائش - جزائر شرق الہند۔ کوچین چائنا۔ ملایا اور گرم حصص ہندوستان +

صفات طبیعی - چھالیہ تقریباً ایک انچ لمبی مُدوّر مخروطی شکل کی ہوتی ہے جس کا پیندا قدرے مقعر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا ہوتا ہے جس پر باریک باریک سرخی مائل لکیریں ہوتی ہیں۔ کاٹنے پر اندر سے ابری دار یعنی اس میں سفید اور سرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔ ذائقہ زمخت اور قدرے چرپرا +

نوٹ - چھالیاں قد و قامت میں بھی مختلف ہوتی ہیں اور عموماً دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مدور مخروطی جنہیں جہازی چھالیا کہتے ہیں اور دوسرے گول جنہیں مانک چندی کہتے ہیں۔ چھالیا کو کاٹنے پر اگر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں ۱۴ فیصدی ایک فکسڈ آئل (۲) ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ٹے نین اور یہ چار اَیلکلائڈس (کھاری جوہر) ہوتے ہیں :- (۱) اَیرِی کولین (فوفلین) (۲) اَیرِی کے این (۳) اَیرِی کے آئی ڈین اور (۴) گیوو ے کین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - چھالیہ کے سیال عصارہ میں سے ایک قسم کا کتھ نکلتا ہے ٭

افعال - ایس ٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) اور این تھل من ٹک (قاتل دیدان) ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیرِی کولینی ہائیڈروکلورائیڈم { ARECOLINÆ HYDROCHLORIDUM }

یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہے جو پانی اور ایلکہال میں تو باسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں مشکل سے حل ہوتا ہے ٭

افعال - سائلے گاگ (مدر لعاب) ڈایا فورے ٹک (معرق) اور این تھل من ٹک (قاتل کرم شکم)

چھالیا اور اس کے جوہر کی تاثیر و استعمال

چھالیا کو پان کے ساتھ ہندوستان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں - اور چھالیا کو جلا کر اس کو منجن میں ڈالتے ہیں - اور بطور ٹی نیا فیوج (قاتل کرم شکم) ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) میں اس کو سفوف کر کے بمقدار ۶۰ گرین شہد میں ملا کر عموماً کتوں کو دیا کرتے ہیں ٭

اَیرِی کولینی ہائیڈروکلورائیڈم اپنے افعال و خواص میں پائلوکارپین کے مشابہ ہے لیکن اس کو مثل فائسا سٹگمین بطور مائی اوٹک (منقبض الحدقہ - پتلی کو سکیڑنے والی) کے استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اس کا ½ یا ایک فیصدی کا سولیوشن آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے ملک جرمنی میں استعمال کیا جاتا ہے اور بعض ڈاکٹر اس کو اس قسم کی بہترین دوا خیال کرتے ہیں اور مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں اس کو استعمال کرتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَرجینٹم (ARGENTUM) فِضَّہ

(کیمیاوی علامت Ag.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَرجینٹم (Argentum)	(عربی) فِضَّہ - ضُولَج	(سنسکرت) چندرھاس - تار - شوبھر رجت
(انگریزی) سِلوَر (Silver)	(فارسی) نُقرہ - سِیم	(ہندی) (اردو) چاندی - روپا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ماہیت وصفات - یہ ایک سفید رنگ کی دھات ہے جس کا وزنِ اتصال ۱۰۸ اور وزن مخصوص ۱۰۴۷ ہے - یہ ۱۰۰۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور حرارت و قوۂ برقی کی بہترین کنڈکٹر (رہنما) ہے - اس کے بہت باریک اوراق و تار بنائے جا سکتے ہیں +

یہ دھات اگرچہ خالص بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ گندھک - سنکھیا یا سرمہ وغیرہ دیگر دھاتوں کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے جن سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

تاریخ - یہ ایک قیمتی دھات ہے جو کہ قدیم الایام سے عوام الناس کو معلوم ہے - لیکن علم الادویہ میں سب سے پہلے عربوں نے اس کو داخل کیا - وہ اس کو بعض امراض دماغ مثلاً مالیخولیا - مراق - وسواس صرع اور رعشہ وغیرہ میں استعمال کرتے تھے اور بطور مقوی قلب خفقان میں بھی مفید جانتے تھے - چنانچہ آجکل بھی اطبائے یونانی یا اطبائے اسلامی اور اطبائے ہندی چاندی کے ورق اور اس کا کشتہ کئی ایک عصبی امراض خصوصاً ضعف دماغ و ضعف باہ و ضعف قلب میں استعمال کراتے ہیں لیکن تحقیقات جدید سے جیسا کہ اس کے تاثیر و استعمال میں آئندہ بیان ہوگا امراض دماغی میں یہ کچھ فائدہ نہیں کرتی +

معاجین وغیرہ میں چاندی کے اوراق ملا کر دینا یا گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا یہ بھی اطبائے عرب ہی کی ایجاد ہے +

اور چونکہ علم طب کے بعض طریق علم تنجیم یا علم نجوم پر مبنی ہیں اور چونکہ علم نجوم میں دماغ کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے ہے پس اسی نسبت سے اس کا اردو و ہندی نام چاندی ہے اور اسی لئے قدیم علم کیمیا میں اس دھات کی کیمیاوی علامت چاند ( ) تھی اور اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام قمر تھا جو آج تک مروج ہے +

نوٹ - معلوم ہوتا ہے کہ قدیم عربوں کے اس وہم (یعنی یہ کہ دماغ کا تعلق چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے نیز یہ کہ چاند کی تاثیر بعض امراض دماغی پر پڑتی ہے) کی تقلید اہل یورپ نے بھی کی - چنانچہ لاطانی زبان میں چاند کو لونا (Luna) کہتے ہیں پس اسی مناسبت سے سلور نائٹریٹ کو لونر کاسٹک (Lunar Caustic) (اکال قمری) کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے ڈاکٹری میں جنون کو لیونے سی (Lunacy) کہتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاندی کے مندرجۂ ذیل مرکّبات دواء مستعمل ہیں :-

(آفیشل Official)

اَرجَن ٹائی نائٹراس (ARGENTI NITRAS) حَجَر جَہَنَّم

(کیمیاوی علامت $Ag\ NO_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَرجَن ٹائی نائٹراس	(Argenti Nitras)	(عربی) حجر جہنّم - حجر الفضّی
(انگریزی) سِلور نائٹریٹ	(Silver Nitrate)	(〃) دواء الملکی - نترات الفضہ
(〃) لُونَر کاسٹِک	(Lunar Caustic)	(〃) اکّال قمری - بلورات القمر
		(فارسی) سنگ جہنم - نترات نقرہ

بنانے کی ترکیب - چاندی کو نائٹرک اَیسِڈ (تیزاب شورہ) میں حل کر کے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات - بے رنگ چپٹے ٹکڑے یا لانبی قلموں یا بتیوں کی شکل میں ہوتا ہے ۔

انحلال - یہ دو حصّہ ایک حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش - دیگر نائٹریٹس ۔

نقیضات - اَیلکلیز (کھاری دوائیں) اور ان کے کاربونیٹس - برومائیڈس - کلورائیڈس - فاسفیٹس - آئیوڈائیڈس - اَیسِڈس یعنی تیزاب (سوائے نائٹرک ایسڈ یعنی تیزاب شورہ اور ایسی ٹِک اَیسِڈ یعنی تیزاب سرکہ کے) - اَیلکلائیڈس اور سولیوشن آف آرسینک اور ٹے نین ۔

افعال - کاسٹِک (کاوی - اکال) اَیسٹرِنجنٹ (قابض) اَینٹی سپٹِک (دافع تعفن) اور نروائن ٹانک (مقوّی اعصاب) ۔

مقدار خوراک ¼ سے ½ گرین = (۰۱۶ء سے ۰۳۲ء گرام) ۔

ہدایات متعلّقۂ دواسازی - اس دوا کو عنبری یا شربتی رنگ کی شیشیوں میں رکھنا اور دینا چاہئے ۔

اگر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو کے اولین اور پیرے فین سے بنانی چاہئیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس انڈیوریٹس {Argenti Nitras Induratus} (عربی) نترات الفضہ مصلب

(انگریزی) ٹفنڈ کاسٹک (Toughened Caustic) (اردو) سخت کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ۱۹ حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ ایک حصہ۔ دونوں کو جوش دیکر پگھلائیں اور سانچے میں ڈھال لیں ÷

صفات - سفید یا نیلگوں قلمیں یعنی گول گول بتیاں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکہال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں ÷ (۲)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس مٹی گے ٹس {Argenti Nitras Mitigatus} (عربی) نترات الفضہ مخفف

(انگریزی) مٹی گے ٹڈ کاسٹک (Mitigated Caustic) (اردو) کمزور کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ایک حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ دو حصہ - دونوں کو پلے ٹی نم کی پیالی میں پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں ÷

صفات - سفید یا بھوری قلمیں یعنی بتیاں جو پانی میں تو بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکہال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں ÷

(آفیشل Official)

ارجنٹائی آکسائیڈم (ARGENTI OXIDUM) آکسید الفضہ

(کیمیاوی علامت Ag$_2$O.)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ارجنٹائی آکسائیڈم (Argenti Oxidum) (عربی) آکسید الفضہ

(انگریزی) سلور آکسائیڈ (Silver oxide) (فارسی) کشتہ نقرہ (اردو) چاندی کا کشتہ

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ اور کیل سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشنز کو باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے ÷

صفات - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کو حرارت دینے سے آکسیجن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُڑجاتی ہے اور چاندی باقی رہ جاتی ہے ٭

تقیضات - کلورائیڈس - آرگے نِک اشیاء - کریوزوٹ - فینول - پوٹے سیم پرمینگنیٹ - آیوڈین - پوٹے سیم آیوڈائیڈ اور برومائیڈ ٭

آمیزش - مٹے لِک سلور یعنی چاندی دھات ٭

افعال - ٹانک (مقوی) اور اَینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰٫۰۳۲ سے ۰٫۱۳ گرام) ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں اور کے اولین سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

اگر کریوزوٹ یا کلورائیڈس کے ساتھ ملا کر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے سلور آکسائیڈ کو کے اولین کے سفوف میں ملا کر رگڑیں ورنہ کلورائیڈ کے ملنے سے اس میں حرارت پیدا ہو کر بھک سے اڑجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

سلور نائٹریٹ کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) **اَرجنٹائی آیوڈائیڈائی** (Argenti Iodidi) یعنی چاندی مرکب بہ آیوڈین بطور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو گیسٹریلجیا (درد معدہ) اور سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین بشکل گولی ٭

(۲) **اَرجنٹائی اَیسی ٹاس** (Argenti Acetas) یعنی نقرہ خلّی - اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں - اس کا ایک فیصدی والا سولیوشن ننھے بچوں کے پیوروِلینٹ اَفتھلمیا (رمد صدیدی - دُکھتی آنکھوں میں سے پیپ آنا) میں بہت مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ - اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد سوڈیم کلورائیڈ (نمک کے ہلکے سولیوشن سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہیئے ٭

(۳) **ایک ٹول** (Aotol,) جس کا دوسرا نام **اَرجنٹائی لیکٹاس** (Argenti Lactas) ہے

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے یا سوئی کی مانند بیرنگ باریک باریک قلمیں ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایکسٹرا فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ یہ ایک حصہ ۱۶۰ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افعال و استعمال - اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اَیسٹرنجنٹ (قابض) اسکے ½ سے ½ گرین فی اونس والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کی پچکاری ذرا لگتی ہے +

(۴) اَلبرجین (Albergin) اس کو سلور گلیوٹین (Silver Glutin) بھی کہتے ہیں اس میں ۱۵ فیصدی چاندی ہوتی ہے - یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن سوزاک میں مفید ہے اور ½ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے +

(۵) ارجن ٹے ین (Argentamin) یہ سلور فاسفیٹ کو اَیتھی لین ڈایامین میں حل کر کے بنایا ہوا سولیوشن ہے - جو اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اَیسٹرنجنٹ (قابض) ہے +

۰۰۴ حصہ پانی میں ایک حصہ ارجن ٹے ین ملا کر اس سے پچکاری کرنا گنوریا (سوزاک) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کا ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم مثلاً افتھلمیا یعنی رمد وغیرہ میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

(۶) ارجن ٹول (Argentol) یہ آکسی چینولین کے ساتھ ملا کر بنایا ہوا چاندی کا مرکب ہے جو زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہے - یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے - مرض گنوریا میں اسکی فی ہزار ایک ($\frac{1}{1000}$) طاقت کے سولیوشن کی پچکاری مفید بتائی جاتی ہے +

(۷) ارگونین (Argonin) یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے - اس میں ۴ فیصدی چاندی ہوتی ہے - یہ ایک سفید باریک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - اس کے ایک سے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید بتائی جاتی ہے +

(۸) آرگی رول (Argyrol) جس کو وائٹے لین (Vitellin) بھی کہتے ہیں - یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے - اس کے ملائم سیاہ رنگ کے چمکدار قشور یعنی پرت ہوتے ہیں - یہ پانی میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا - اس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے - اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شدید گنوریا میں مفید ہے - اور اس کا ۵ سے ۲۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے - چنانچہ :- پیوروولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی - آنکھ سے کیٹ آنا) میں اور خصوصاً افتھلمیا نیوناٹورم (رمد الطفال) اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گنوریل اَنتھلمیا (رمد سوزاکی) میں اس کا ۲۰ یا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ہر تیسرے چوتھے گھنٹے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ ایسا ہی کنارل افتھلمیا (رمد نزلی۔ آنکھ دکھنا) میں اس کا ۵ سے ۲۰ فیصدی کا سولیوشن دن میں ایک یا زیادہ بار آنکھ میں ڈالنا اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ صاف کاٹن وُول لڑے کو ما (رمد جبیبی۔ کنکروں) پر دن میں ایک بار ملنا یا ڈیکری او سِسٹائی سِس (التہاب کیسۃ الدمعی۔ آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش) یا کارنیل اَلسر (زخم قرنیہ) میں اس کو آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے ٭

اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ یہ آنکھوں میں بالکل لگتی نہیں یعنی اسکے ڈالنے سے آنکھوں میں بالکل خراش یا سوزش نہیں ہوتی اور ایکیوٹ کن جنک ٹوائے ٹس (رمد شدید) اور دیگر امراض چشم مذکورۂ بالا میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ ننھے بچوں کی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ٭

اگرچہ یہ قیمتی دوا ہے لیکن اس کے فوائد کے لحاظ سے فی ڈرام ایک روپیہ اس کی کچھ زیادہ قیمت نہیں۔ کیونکہ مذکورۂ بالا امراض چشم میں یہ دوا نہایت ہی نافع ہے ٭

ایکٹی مے ٹس کنجنکٹوائی ٹس (رمد ایکزیمی) یا کیرے ٹائی ٹس (سوزش صلبیہ) میں جبکہ آنکھ کو روشنی کی بالکل برداشت نہ ہو اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک اونس ویزے لین میں ۱۰ گرین آرگی رول ملا کر ایسی مرہم کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۹) کولارگول (Collargol) جس کو کولائیڈ سلور (Colloid Silver) بھی کہتے ہیں۔ اس کے سیاہ چمکدار پرت ہوتے ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

افعال۔ اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹنٹ (دافع تعفن) ٭

اس کا آسے ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کا ۵ فیصدی کا مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے تازہ زخموں میں پروٹارگول اور آرگی رول کی نسبت اس کو مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے ۱۰ فیصدی طاقت کے جیلاٹین پنسل بھی بکا کرتے ہیں جو آنکھوں میں استعمال کرنے کے لئے بہت مناسب ہوتے ہیں ٭

(۱۰) اِکتھارگن (Ichthargan) اس کو سلور اِکتھی اولیٹ (Silver Ichthyolate)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی کہتے ہیں - یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بُو سفوف ہے جس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی اور گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال - یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے - آٹھ اونس پانی میں اس کو ایک یا ½ اگرین ملا کر اس سولیوشن سے سوزاک میں پچکاری کرنا مفید ہے - اس کا آسے ۳ فیصدی کا سولیوشن پوسٹیری اریوریتھرا (مجری بول کے پچھلے حصہ) کے امراض میں مفید ہے +

(۱۱) اِٹرول (Itrol,) جسکو سلور سٹریٹ (Silver Citrate) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۶۳ فیصدی چاندی ہوتی ہے - یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے یعنی ۴۰۰۰ حصہ میں صرف ایک حصہ +

افعال و استعمال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) +

ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں آٹھ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ (۸۰۰۰ میں ایک) یہ دوا ملا کر اس سے پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے +

(۱۲) لارگن (Largen) اس کو سلور البیومی نیٹ (Silver Albuminate) بھی کہتے ہیں - یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - اس میں ۱۱ فیصدی چاندی ہوتی ہے - اس کا فائدہ بھی اینٹی سپٹک ہے +

چار ہزار حصہ میں ایک حصہ (۴۰۰۰ میں ۱) والے اس کے سولیوشن کی پچکاری مرض گنوریا (سوزاک) میں نہایت مفید ہے - کہتے ہیں کہ ایکیوٹ افتھلمیا (رمد شدید) وغیرہ امراض چشم میں اس کا ۳ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ یا پروٹارگول کی نسبت یہ گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی) میں کم مفید ہے +

(۱۳) نوورگن (Novargan) یہ ایک زرد رنگ کا باریک بے بو سفوف ہے جس کو پانی میں ملانے سے بھورے سُرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے - اس کو ایسی شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہیئے جس میں کہ شعاع نفوذ نہ کر سکتی ہو - اس کا فائدہ اینٹی سپٹک ہے اور یہ سوزاک میں استعمال کیا جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۴) پروٹارگول (Protargol) اس کو سلوَر پروٹین (Silver Protein) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے یا زرد رنگ کا بے بو سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ دھاتی نامرغوب ہوتا ہے اس میں ۸ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے محفوظ عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے۔ یہ ایک حصّہ دو حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اَینٹی سَپٹِک (دافع تعفّن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے اس کا ½ سے ۲ فیصدی والا سولیُوشن گنوریا (سوزاک) میں بہت مُفید ہے۔ چنانچہ اس کی پچکاری کرنے سے بلا خراش یا سوزش ہونے کے سوزاک دُور ہو جاتا ہے ٭

نوٹ۔ اگر دوا ناقص ہو یا سرد پانی میں اس کا سولیُوشن بنایا جاے تو پچکاری کرنے سے کبھی سوزش یا خراش ہو جاتی ہے۔ اس کا ایک اونس میں ایک گرین والا سولیُوشن کا استعمال بطور حفظ ماتقدّم مرض گنوریا کی چھوت سے بچنے کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے ٭

گنوریَل اَفتھلمیا (رمد سوزاکی۔ سوزاکی آنکھ آنا) میں اس کا ۱۰ یا ۲۰ بلکہ ۳۰ فیصدی والا سولیُوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس موذی مرض کے دفعیہ کے لئے یہ بہترین دوا ہے مرض سوزاک میں جب کبھی ہیمی ٹوریا (بول الدم۔ پیشاب میں خون آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں اس دوا کے ۱۰ سے ۲۰ فیصدی والے سولیُوشن کو مقام ماؤف پر لگانا اور اس کے ½۱ فیصدی والے سولیُوشن سے پچکاری کرنا اکثر نافع ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ (۱) کرانِک انفلامیشن آفدی کنجنکٹائیوا (سوزش ملتحمہ مزمن۔ رمد مزمن) میں۔ یا پپوٹوں کے کناروں کی پُرانی سوزش میں پروٹارگول کا ۱۰ سے ۲۵ فیصدی والا سولیُوشن یا اس کی اسی طاقت کی مرہم (جو صرف وَیزے لین میں بنائی ہوئی ہو) بذریعہ باریک بُرش مقام ماؤف پر ذرا زور سے ملنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ مرض مذکور میں جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے شائد ہی اور کسی دوا سے ہوتا ہو ٭

(۲) پروٹارگول کے سولیُوشن بنانے کی یہ بہترین صورت ہے کہ جس قدر پانی میں اس دوا کو حل کرنا ہو اس پانی کو ایک صاف بلوری یا چینی کی تشتری یا کاسہ میں ڈال کر اس میں پروٹارگول کو ڈال دیں۔ یہ دوا پانی میں آہستہ آہستہ حل ہوا کرتی ہے۔ جب یہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بخوبی حل ہو جاے تو سولیوشن کو ہلا کر شیشی میں ڈال دیں +

(۱۵) ٹینکی اول (Tachiol) جس کو سلور فلیوورائیڈ (Silver Fluride) بھی کہتے ہیں اس کی بے رنگ شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا لگنے سے مکدر ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک نئی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہتے ہیں کہ کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز لیکن کروسوسبلی میٹ کی نسبت قدرے کمزور ہے۔ اس کا ۱۰۰۰ میں ۱ سے لیکر ۵۰۰۰ میں ۱ حصہ والا سولیوشن گہرے پیپ دار زخموں کو دھونے اور صاف کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض امراض چشم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی قسم کی خراش نہیں ہوتی۔ لیکن اس کے سولیوشن سے کپڑے پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے +

چاندی کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

پانی میں حل ہونے والے چاندی کے نمکیات (مثلاً سلور نائٹریٹ وغیرہ) خارجی طور پر استعمال کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر ایلبیومی نیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کا فعل سطحی ہوتا ہے یعنی گہری ساختوں تک نہیں ہوتا +

اگر تندرست جلد پر سلور نائٹریٹ کا ہلکا سولیوشن لگایا جاے تو اس سے خفیف سی خراش ہوتی اور جلد ذرا سی سرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر تیز سولیوشن یا اسکی بتی یا قلم لگائی جاے تو وہاں پر پہلے ایک سفید داغ پڑ جاتا ہے جو بعد میں روشنی کی تاثیر سے سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر دوا کم لگائی جاے تو وہ داغ خشک ہو کر اس پر سے سیاہ چھلکا سا اتر جاتا ہے اور اگر دوا زیادہ لگائی جاے تو جلد کے اوپر کا حصہ مردار ہو کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے سلور نائٹریٹ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) ہے +

اگر سلور نائٹریٹ کے سولیوشن کو زخمی سطح یا میوکس ممبرین (غشاے بلغمی) پر لگایا جاے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو یہ بطور ایک سائے ٹینٹ (مہیج) اثر کرتا ہے اور پلازما وغیرہ کی ایلبیومن کے ساتھ مل کر اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو کر سطح زخم یا میوکس ممبرین پر ایک سفید طبق بنا دیتا ہے نیز شرائین خصوصاً عروق شعریہ کو سکیڑتا ہے اور انکے باہر اور اندر خون کو منجمد کر دیتا ہے لہذا یہ ایک لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) لوکل ہیموسٹے ٹک (مقامی حابس الدم) اور لوکل اینٹی فلوجسٹک (مقامی دافع سوزش) ہے ٭

نوٹ - تمام سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتے ہیں ٭

تاثیرات اندرونی

دہن - منہ - لعاب دہن کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر سلور نائٹریٹ فاسد ہو جاتی ہے اور اس سے قابض ذائقہ محسوس ہوتا ہے ٭

منہ کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر سلور نائٹریٹ کا ویسا ہی اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر - اور اگر چاندی یا اس کے مرکبات عرصہ تک کھلائے جائیں تو مسوڑوں کے کنارے نیلے ہو جاتے ہیں اور رخساروں کے اندر کی طرف سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں ٭

معدہ و امعاء - معدہ میں پہنچ کر سلور نائٹریٹ کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں یعنی یہ اپنی کیفیت کو بدل دیتا ہے یعنی معدہ میں یہ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور میوکس کے ساتھ مل کر یہ ڈبل کلورائیڈ آف سلور اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن یہ خون میں کس شکل میں جذب ہوتا ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی ٭

متوسط طبی مقدار میں دینے سے تو اس کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے - مگر بعض محققین اس بات کو مشتبہ جانتے ہیں - لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کی اِرّی ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے یعنی بڑی مقدار میں یہ گیسٹرو اِن ٹس ٹائنل اِری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون - چاندی خون میں داخل ہوتی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کیونکر اور کس شکل میں جذب ہوتی ہے - بہر حال یہ خون میں جذب ہو کر اگر جلد خارج نہ ہو جائے یا اعضاء میں تہ نشین نہ ہو جائے تو یہ خون کے سُرخ کارپسکلز (ذرات) میں جمع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاتی ہے اور ہیمو گلوبین کو ہیمے ٹین میں بدل دیتی ہے اس کی ریموٹ ایسٹرنجنٹ تاثیر (تاثیر قابضہ بعیدہ) کے متعلق اکثر محققین کی آرا میں اختلاف ہے ٭

نظام عصبی - اگرچہ بہت سے ڈاکٹر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ تانبا جست کی طرح چاندی بھی نروائن ٹانک یعنی مقوی اعصاب ہے لیکن اکثر محققین کے کلینکل تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ مرکزی نظام عصبی یا دماغ تک چاندی محض بے ضرر ذرات کی شکل میں پہنچتی ہے اس لئے دماغ پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ٭

لیکن زہریلی خوراکوں میں اس کو دینے سے مثل سٹرکنین یعنی زہر کچلہ کے اس سے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے ٭

جلد - اگر چاندی یا اس کے مرکبات کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو پہلے مسوڑوں کے کناروں پر ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے - لبوں - رخساروں کے اندر کی طرف - نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں کا رنگ نیلگوں سیاہ یا سلیٹ کے رنگ کا ہو جاتا ہے اور پھر جلد کی بھی ایسی ہی رنگت ہو جاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ارگائی ریا (Argyria) یعنی مزمن سمیت نقرہ کہتے ہیں ٭

اخراج - چاندی کے نمکیات کچھ تو بشکل سلفائیڈ براہ فضلہ خارج ہوتے ہیں جس سبب سے فضلہ کی رنگت سیاہی مائل بھوری ہو جاتی ہے اور کچھ انتڑیوں کے سیکری شن اور صفرا کے ذریعے لیکن ان کا کچھ حصّہ اعضا میں جمع ہو جاتا ہے خصوصاً گردوں اور جگر میں ٭

مرکبات سلور کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) چاندی کے مرکبات کی تاثیرات سمیہ

ایکیوٹ ٹاک سِک ایکشن (تاثیر سمی شدید) - زہریلی مقداریں سلور نائٹریٹ کے نگل جانے سے حلق اور معدہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے - سخت قئیں آتی ہیں اور اکثر دست بھی آتے ہیں - معدہ اور انتڑیوں کے بعض حصص کے گل جانے یا کھائے جانے کے سبب سخت ضعف ہو جاتا ہے - نبض نہایت کمزور چلتی ہے - تنفس بالائی ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے اور آخر کار بیہوشی یا تشنج سے موت واقع ہوتی ہے ٭

نوٹ ۔ ڈاکٹر کنٹی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مسموم کی نعش کو چیر کر دیکھا گیا تو اسکے حلق و معدہ اور امعاء کی ایسی حالت پائی گئی جیسی کہ ایکیوٹ کرّوسِو پائزننگ میں ہوتی ہے ٭

کرانک ٹاکسک ایکشن یا کرانک پائزننگ یعنی مزمن سمیت نقرہ

جب عرصہ تک چاندی یا اس کے مرکبات اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے ۔ پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے ۔ دل بے قاعدہ طور پر حرکت کرنے لگتا ہے ۔ مثل سمیت سیسہ کے اس سے بھی فالج ہو جاتا ہے ۔ نیوٹی ڈی جنرے شن ہو جاتا ہے یعنی اعضاء میں شحمی ابتری ہو جاتی ہے اور جلد و دیگر اعضاء کی رنگت نیلگوں سیاہ ہو جاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرگائی ریا کہتے ہیں ٭

نوٹ ۔ بعض اوقات سلور نائٹریٹ کو آنکھوں یا گلے میں عرصے تک لگانے سے لوکل آرگائی ریا کی شکایت ہو جاتی ہے چنانچہ پپوٹوں یا لبوں پر سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں ٭

موجودہ زمانہ کی نسبت پہلے آرگائی ریا کی زیادہ شکایت ہوا کرتی تھی جس کا سبب تھا کہ مرض ایپی لپسی (صرع) کے علاج میں سلور نائٹریٹ کا زیادہ استعمال کیا جاتا تھا ٭ جو لوگ مصنوعی موتی بناتے ہیں چونکہ ان میں چاندی سے رنگ دیا جاتا ہے اس لئے کبھی کبھی ایسے اشخاص کو بھی آرگائیریا کی شکایت ہو جاتی ہے ٭

فاد زہر یا علاج ۔ شدید زہر میں جو کہ سلور نائٹریٹ کے اتفاقیہ نگل جانے سے واقع ہوا کرتی ہے اس میں لعاب دار چیزیں مثلاً دلیہ وغیرہ فوراً دیں تاکہ کاسٹک کی بتی اس میں ملفوف ہو جاوے یعنی لپٹ جاوے اور اس کے بعد سٹامک سائفن سے یا کوئی مقئی دوا دیکر معدہ کو خالی کر دیں ٭

چونکہ کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک سلور نائٹریٹ کا کیمیاوی فاد ہے اس لئے پہلے دو چمچ بھر (دو تین تولہ) نمک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں اور پھر حلق میں پر سہلا کر یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرا دیں اور بعد کو انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ) بالکل لاعلاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں۔ چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر انکی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے اور وہ پوٹے سیم سائنائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی۔

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی سکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلانے یا ضائع کرنے کے لئے ایسا ہی کے پلری ہیمورج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گے ٹڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے۔

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو نعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا۔ جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آبلوں کے اندر داخل کر دیا کرتے یا ان کو ذرا چھید کر ان کے اوپر لگا دیتے ہیں چھوٹی چھوٹی پھنسیوں پر اگر سلور نائٹریٹ یا اس کا تیز سولیوشن (ایک اونس میں ایک ڈرام) لگایا جاے تو ان کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ مرض اری سپلس (حمرۃ۔ سُرخباد۔ پلم) میں اگر سلور نائٹریٹ کا تیز سولیوشن (ایک یا دو ڈرام فی اونس پانی میں حل کر کے) سرخی کے گرد تین چار بار لگا دیں تو سوزش میں کمی ہو جاتی ہے اور مرض زیادہ نہیں پھیلتا +

جب بیڈ سورس (زخم بستر جو کمزور مریضوں کے عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے کمر پر ہو جایا کرتے ہیں) یا ہرپیز (قوبا) یا ایکزیما (نار فارسی) کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو مرض کے ابتدائی سرخ سرخ دھبوں پر اس کا ۵ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانے سے وہ داغ متفرق و مفقود ہو جاتے ہیں اور مرض پیدا نہیں ہونے پاتا +

مرض پروریائی ٹس (خارش) اور لائکن (حزاز) کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۵ گرین فی اونس والا سولیوشن مقام مرض پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

سلور نائٹریٹ کا سولیوشن سفید بالوں پر لگانے سے ان کو نیلگوں سیاہ کر دیتا ہے چنانچہ اکثر ولایتی خضاب اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے صفحہ (۷۹۹) پر اس کے خضاب کا ایک بہترین نسخہ تحریر کر دیا ہے +

آنکھ اور ناک۔ سلور نائٹریٹ کا ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض گرے نیولر کنجنکٹوائی ٹس (رمد حبیبی۔ ککرے) اور افتھلمیا نیونا ٹورم (رمد اطفال) میں بذریعہ کیمل ہیئر برش (قلم موے اشتر) لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن آنکھوں میں کاسٹک لوشن لگانے سے پہلے کوکین لوشن ڈالنا چاہیئے تاکہ کاسٹک لوشن سے ان میں سوزش نہ ہو اور بعد کو سالٹ سولیوشن (Salt Solution) سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہیئے۔ اس کا ہلکا سولیوشن (۱ سے ۴ گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ دُکھتی ہوئی آنکھ سے کیٹ آنا) میں استعمال کرتے ہیں اور ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض کنجنکٹوائی ٹس (رمد۔ آنکھ دُکھنا) افتھلمیا (آشوب چشم) میں عام طور پر مستعمل ہے۔ مرض رھائی نائی ٹس (سوزش انف۔ ناک کی سوزش) میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کے کمزور سولیوشن سے ناک میں پچکاری یا ڈوش کرنا بہت مفید ہوتا ہے +

اعضائے تناسل - سروکس یوٹرائی (عنق رحم - رحم کی گردن) اور آس یوٹرائی (فم رحم - رحم کا منہ) کے زخم کو جلانے کے لئے تا حال سلور نائٹریٹ یا سالڈ کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے - اور مرض اینڈومیٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم - رحم کے اندر کی سوزش) میں اس کا قوی سولیوشن لگاتے یا اس کی پچکاری کرتے ہیں - مرض لیوکوریا (سیلان ابیض مہبلی - اندام نہانی سے سفید رطوبت آنا) میں یا پورائی ٹس پیوڈنڈی (خارش لبہائے اندام نہانی جس کا باعث بھی عموماً مرض لیوکوریا ہی ہوتا ہے) میں اسکے ایک یا دو گرین فی اونس والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے مرض گنوریا (سوزاک) میں ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ سلور نائٹریٹ والے سولیوشن سے پچکاری کرنا یا مجری بول کو دھونا نہایت مفید ثابت ہوا ہے کیونکہ اس سے گونوکاکائی (جراثیم سوزاک) ہلاک ہوکر زخم مندمل ہونے لگتا ہے - لیکن بہت سے ڈاکٹر لارگن - اِٹرول یا پروٹارگول (دیکھو صفحہ ۷۸۹-۷۹۰) کی سوزاک میں پچکاری کرنا زیادہ مفید بتاتے ہیں +

استعمالات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) - منہ کے ناتندرست اور پرانے زخموں پر مٹی گئے ٹڈ کاسٹک کے لگانے سے وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں +

سور تھرٹ (سوزش حلق) اَنکیوٹ یا کرانک فے رنجائی ٹس (شدید یا مزمن سوزش بلعوم) فالی کیولر ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین - خناق مطلق) اور لیرنگس یعنی حنجرہ کے ٹیوبرکلر (ٹوبرکلی - سلّی) یا دیگر اَلسرس (زخموں) پر اس کا ۱۰ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانا نہایت مفید ہوتا ہے +

کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) کو جب کسی اور علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تو سلور نائٹریٹ کے استعمال سے اکثر آرام ہوجاتا ہے - کرانک ڈیسنٹری (زحیر مزمن) اور اَلسرے شنس آفدی باؤلس (قروح امعاء) میں اس کو ایک ڈرام تین پائنٹ پانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں حل کرکے اس سے اَنیما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

نظام عصبی - بطور مقوّی اعصاب پہلے اس کو بہت سے عصبی امراض مثلاً لوکوموٹر اَٹیکسی (چال کا لڑکھڑانا) ہیمی پلیجیا (فالج) اور ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اس کے متواتر استعمال سے آرگائیریا (مزمن سمیت نقرہ) کے پیدا ہوجانے کے سبب اب سِلوَر نائٹریٹ کو بالکل استعمال نہیں کرتے - علاوہ ازیں کلینیکل تجربات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مرض اَیپی لیپسی (صرع) وغیرہ میں اس کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

سِلوَر آکسائیڈ (کشتہ نقرہ) بسبب کم خراشدار ہونے کے مرض گیسٹرو ڈی نیا (مغص معدی - درد معدہ) میں بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوا ہے - اور بطور ریموٹ ہیموسٹیٹک (دور کے جریان خون کو روکنے والی دوا) مرض مینورا جیا (طمث زیبقی - کثرت حیض) میں بھی بعض اوقات یہ مفید ثابت ہوا ہے +

انتباہ - تاکہ آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ - دیکھو صفحہ ۷۹۵) نہ ہوجاوے - چاندی یا اسکے مرکبات مثل سِلوَر نائٹریٹ وغیرہ کے دوران استعمال میں جب مسوڑوں کے کناروں پر ایک سیاہ لکیر دکھائی دینے لگے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کرا دینا چاہیئے - اور مسوڑوں کی اس سیاہ لکیر کو دُور کرنے کے لئے اَیسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹاش کا کچھ عرصہ استعمال کرنا مفید ہوتا ہے

چاندی کے مرکبات خواہ کتنی ہی کم مقدار میں دئے جائیں لیکن انکے ہر دو ماہ کے متواتر استعمال کے بعد دو ہفتہ کا وقفہ کرا دینا چاہیئے اور سِلوَر نائٹریٹ ایک ماہ میں ۱۰ گرین سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - چاندی کے نمکیات بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۴) بعد از غذا دئے جاتے ہیں - لیکن اگر معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہو تو پھر ان کو بشکل سولیوشن خلوے معدہ میں دینا چاہیئے +

جلد پر لگانے کے لئے سِلوَر نائٹریٹ کا نائٹرس ایتھر میں سولیوشن بنانا بہت بہتر ہوتا ہے کیونکہ جلد پر لگانے سے اسکے قطرات نہیں بہتے اور آبی سولیوشن کی نسبت یہ تیز بھی ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نسخہ خضاب لاجواب

(۱) ایسیڈ پیرو گیلک	گرین ۲۴	(۲) سلور نائٹریٹ	ڈرام ۱
ٹرکیٹی فائیڈ سپرٹ	فلوئڈ ڈرام ۴	سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا	فلوئڈ ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا	فلوئڈ اونس ۲	ڈسٹلڈ واٹر تا	فلوئڈ اونس ۲
یہ سولیوشن بنا کر اس کو ایک گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال دیں اور اس پر سولیوشن نمبر ۱ لکھدیں		یہ سولیوشن بنا کر اس کو ایک نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر اس پر سولیوشن نمبر ۲ لکھدیں	

ترکیب استعمال - پہلے بالوں کو گرم پانی اور صابن یا گرم پانی میں قدرے سوڈا ڈال کر اس سے خوب دھو ڈالیں اور ایک تولیہ سے انہیں خشک کرلیں - پھر سولیوشن نمبر ۱ بذریعہ ایک سینگ کی کنگھی یا ایک برش دندان کے بالوں پر لگائیں اور اس کے بعد سولیوشن نمبر ۲ اسی طرح سے لگائیں اور پھر دو تین گھنٹہ بعد بالوں کو دھو کر ان پر حنا یا آملہ کا تیل مل دیں +

نوٹ - خضاب لگاتے وقت حتے الامکان اس بات کی احتیاط رکھیں کہ دوا جلد پر نہ لگنے پائے خصوصاً سولیوشن نمبر ۲ ورنہ جلد پر سیاہ داغ پڑ جائیگا - بلکہ اگر خضاب لگانے سے پہلے جلد پر سخت پیرافین کی مرہم مل دی جاے تو پھر سیاہ داغ پڑنے کا اندیشہ نہیں رہتا +

اس قسم کا خضاب اگر رات کو لگایا جاے تو بہتر ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَرِسٹولوکیا (ARISTOLOCHIA) جنس زراوند

(الفصیلۃ الزراوندیہ N. O. Aristolocheaceæ)

وجہ تسمیہ - زراوند اصل میں فارسی نام ہے جس کے لغوی معنے ہیں ظرفِ طلا - چونکہ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا +

اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام اَرِسٹولوکیا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جس کو کتب طبیہ میں اَرِسطولوخیا لکھا ہے - اَرِسٹولوکیا یا ارسطولوخیا مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک اِرِسٹو (اَرِسطو) بمعنی مُفید اور دوسرے لوکیا (لوخیا) بمعنی نفاس - پس اِرِسٹولوکیا (اَرِسطولوخیا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے معنے ہوئے مفید نفاس یعنی نفاس کے لئے مفید شے۔ لیکن ابن بیطار اور مولف کتاب "مالا یسع" نے ارسطو (ارسطو) کے معنے فاضل (خوب) اور لوخیا (لوکیا) کے معنے نفساء یعنی نفاس والی عورت کئے ہیں اور اس سے مراد یہ لی ہے اَلْفَاضِل فی المنفعۃ لِلنُّفَسَاء" یعنی نفاس والی عورت کے لئے نہایت مفید شے +

اقسام - اگرچہ اطبائے عرب نے صرف دو قسم کی زراوند کا ذکر کیا ہے (۱) زراوند طویل جس کو لاطانی میں ارسٹولوکیا لانگا کہتے ہیں (۲) زراوند مدحرج جس کو لاطانی میں اَرسٹولوکیا روٹنڈا کہتے ہیں لیکن عمدۃ المحتاج اور بعض دیگر کتب ڈاکٹری میں آٹھ قسم کی زراوند کا ذکر ہے جن میں سے اَرسٹولوکیا سرپن ٹیریا (زراوند دافع زہر مار) اور اَرسٹولوکیا انڈیکا (زراوند ہندی) برٹش فارماکوپیا میں درج ہے چنانچہ زراوند ہندی کا تو یہیں ذکر کر دیا جاتا ہے مگر زراوند دافع مار جس کو انگریزی میں سرپنٹیری (Serpentary) کہتے ہیں اس کا ذکر اپنے موقع پر ایس (S) کی ردیف میں آئیگا +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ نو آبادیہا میں درج ہے)

اَرسٹولوکیا انڈیکا (ARISTOLOCHIA INDICA) زراوند ہندی

(اَلفصیلۃ الزراوندیہ N. O. Aristolocheaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَرسٹولوکیا انڈیکا	(Arirtolochia Indica) زراوند ہندی	(سنسکرت) اَرک مُولا۔ سَنَدا
(انگریزی) اِنڈین برتھ ورٹ	(Indian Birthwort) زراوند ہندی	(ہندی) اِیشور مُول

مقام پیدائش - ہندوستان اور مشرقی نو آبادیہا +

نوٹ - یہ دوا اَرسٹولوکیا انڈیکا (Arirtolochia Indica) یعنی زراوند ہندی کا خشک کیا ہوا تنہ اور جڑ ہے +

صفات - تنہ کی لکڑی قدرے گاؤدم ۵/۶ انچ موٹی - جڑ بھوری زردی مائل - بو خوشگوار مثل کافور کے اور ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس کا جزو اعظم ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہے جس پر اسکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خاص قسم کی بُو اور ذائقہ کا انحصار ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) - ارسٹولوکین (زراوندین - جوہر زراوند) اور اَرِسٹین و اَرِسٹی نِک اَیسِڈ - رَیزِن (رال) ٹے نین اور سٹارچ ہوتے ہیں ✣

(آفیشل مرکّبات Official Preparations)

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) لائیکوار اَرِسٹولوکی کن سَن ٹرے ٹس	Liquor Aristolochiæ concentratus	سائل زراوند کثیف
(انگریزی) کَن سَن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف ارسٹولوکیا	Concentrated Solution of Aritolochia	غلیظ سائل زراوند

بنانے کی ترکیب - اَرِسٹولوکیا ۱۰ اونس - ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ اونس یا حسب ضرورت بذریعۂ پرکولے شن ایک پائنٹ تیّار کرلیں ✣

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ✣

ٹنکچورا ارسٹولوکی (Tinctura Aristolochiæ) صبغۂ زراوند

ٹنکچر آف ارسٹولوکیا (Tincture of Aristolochia) تعفین زراوند

بنانے کی ترکیب - اَرِسٹولوکیا کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پرکولیٹ کرنے کے بعد ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ✣

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ✣

ارسٹولوکیا (زراوند ہندی) کی تاثیر و استعمال

یہ دوا ہندوستان میں انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے سرپن ٹیری ممالک یورپ میں (جسے دیکھو) چنانچہ اس میں سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی) ایمے نے گاگ (مدر حیض) اور اَینٹی آرتھرائی ٹِک (دافع سوزشِ مفاصل) خواص موجود ہیں ✣

اسکی جڑ یا پتّوں کا رس یا عرق اہل ہند سانپ کے کاٹے پر لگانے کے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ مگر اسکی یہ تاثیر قابل اعتبار نہیں۔ اور بطور خفیف بٹر ٹانک اس کو انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) اور دیگر امراض میں دیتے ہیں ✣

نوٹ - ہندی اور یونانی یا اسلامی اطبّا اسکو بہت سے امراض میں دیتے ہیں خصوصاً ادرار بول و حیض و نفاس کے لئے مختلف اوجاع و اورام مفاصل و نقرس وغیرہ کے لئے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیّہ ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Officinl آفیشل

آرموریشی ای رَیڈِکس ARMORACIÆ RADIX جذر فجل البری

(N. O. Cruciferæ الفصیلہ الصلیبیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیسی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آرموریشی ای ریڈکس (Armoraciæ Radix) (انگریزی) ہارس ریڈیش روٹ (Horseradish root)	(عربی) فجل البری (فارسی) ترب وحشی (اردو) جنگلی مولی	(سنسکرت) جانگل مولی (ہندی) بن مولی

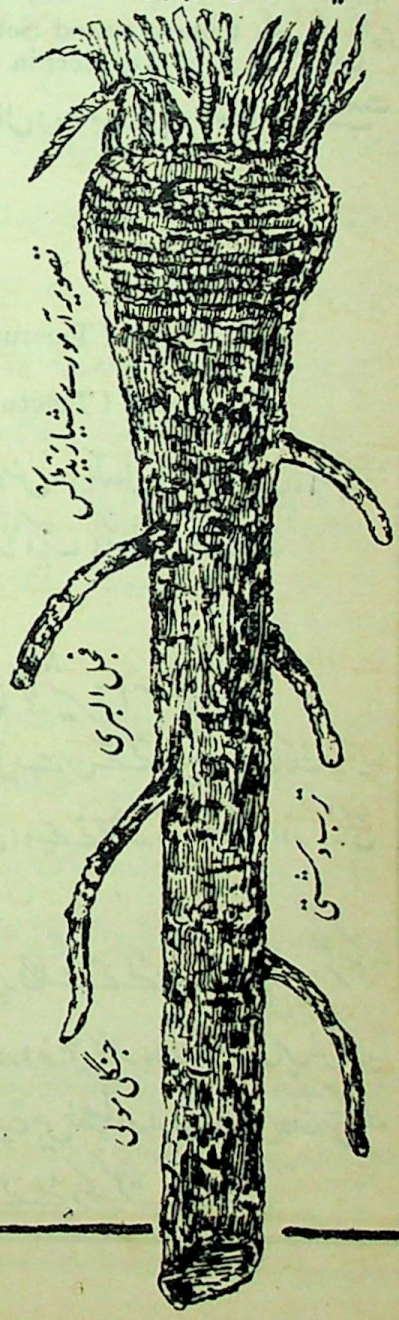

تصویر آرموریشیا رَیڈِکس

مقام پیدائش - برطانیہ - یورپ - شمالی امریکہ - اس کا مقام پیدائش تو مشرقی یورپ ہے مگر اب برطانیہ وغیرہ میں تمام جگہ بوئی جاتی ہے ٭

یہ کاک لیریا آرموریشیا (حشیشۃ المعالق فجل البری) کی تازہ جڑ ہے جو کاشت کئے ہوئے پودوں سے پتے آنے سے قبل کاٹ کر اکٹھا کر لی جاتی ہے ٭

نوٹ - ہندوستان میں جن مؤلفین و مترجمین نے آرموریشیا رَیڈِکس کا اردو یا ہندی نام سہنجنے کی جڑ لکھا ہے انہوں نے درحقیقت غلطی کی ہے - یہ سہنجنے کی جڑ نہیں البتہ وہ اس کی ایک عمدہ بدل ہے یعنی ہندوستان میں سہنجنے کی جڑ کو اس کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں ٭

صفات طبیعی - یہ جڑ بیلن کی شکل کی یعنی لمبی اور گول ہوتی ہے لیکن قدرے گاؤدم - اس کے اوپر کا سرا موٹا جس پر گری ہوئی پتیوں کے نشان ہوتے ہیں - جڑ کا قطر ½ سے ایک انچ اور لمبائی ایک فٹ یا زیادہ - رنگت باہر سے ہلکی زردی مائل یا قدرے بھوری - اندر سے سفیدی مائل ذائقہ تیز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر اس کو تراشا یا کچلا جائے تو اس سے نہایت تیز بُو آتی ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس جڑ میں ایک ایسا فرمنٹ (مادہ خمیر) پایا جاتا ہے جو پانی کی موجودگی میں ایک سیماب طبع روغن "بیوٹائل سلفوسائی نائیڈ" پیدا کر دیتا ہے۔ گویا اس میں ایک والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ بلیک مسٹرڈ (سیاہ خردل یا رائی) کے تیل سے مشابہ ہوتا ہے ٭

شناخت - چونکہ اس جڑ کا بعض اوقات ایکونائٹ (بیش) کی جڑ سے دھوکا ہو جاتا ہے جو کہ تعجب کی بات ہے اس لئے یہاں پر ان دونوں کا باہمی فرق بتا دیا جاتا ہے :-

ہارس ریڈش روٹ	ایکونائٹ روٹ
جسامت - یہ بڑی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا قطر ایک یا ۱½ انچ لمبائی ایک فٹ یا زائد اور یہ تقریباً بیلن کی طرح ہوتی ہے ٭	جسامت - یہ چھوٹی ہوتی ہے - اس کا قطر ½ سے ¾ انچ - لمبائی ۲ سے ۴ انچ اور یہ مخروطی شکل کی ہوتی ہے ٭
رنگت - باہر سے زردی مائل اور اندر سے سفید گوشتی ٭	رنگت - باہر سے سیاہ بھوری اور اندر سے سفید نشاستہ دار ٭
بُو - تراشنے پر تیز یا تُند ٭	بو - کچھ نہیں ٭
ذائقہ - حریف یا چرپرا ٭	ذائقہ - چبانے سے چنمناہٹ اور سنناہٹ محسوس ہوتی ہے ٭

ہارس ریڈش کے افعال - سائلے گاگ (مُدرِّ لعاب - تھوک پیدا کرنے والی)، سٹیمولنٹ (مجرک) اور ڈائیوریٹک (مدربول) ٭

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپیرٹس آرموریشی کمپازیٹس (Spiritus Armoraciae compositus)	روح فجل البری مرکّب
(انگریزی) کمپونڈ سپیرٹ آف ہارس ریڈش (Compound Spirit of Horseradish)	مرکب روح ترب دشتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ہارس ریڈش کی جڑ چھلی ہوئی ۵ اونس - تلخ نارنجی کے خشک کوٹے ہوئے چھلکے ۵ اونس - نٹ مگ (جائفل) کوفتہ ۵۵ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱/۴ اپائنٹ - آب مقطر ۱/۲ ۱ پائنٹ - تمام اجزاء کو باہم ملاکر دو پائنٹ سیالی کشید کرلیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳۶ سے ۷۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کی تاثیرات

(بیرونی) مسٹرڈ (رائی) کی طرح جلد پر ہارس ریڈش کا اثر روبی فیشینٹ (محمر) ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے یہ کبھی استعمال نہیں کی گئی ٭

(اندرونی) یہ لعاب دہن اور رطوبت معدی کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے اور جذب ہونے کے بعد جسم سے خارج ہوتے وقت یہ گردوں اور پسینے کے غدودوں کو تحریک دیتی ہے اس لئے یہ سائلے گاگ (مدر لعاب) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) ڈائیورے ٹک (مدر بول) اور خفیف ڈایافورے ٹک (معرق) ہے ٭

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کے استعمالات

اندرونی - ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں اسکی تازہ جڑ اور کالی سرسوں (دونوں ہموزن) کا خساندہ بناکر اس سے غرغرے کرانا مفید ہوتا ہے - جب دانت میں درد ہوتا ہو یا زبان و رخسار مسترخی ہوگئے ہوں تو اسکے چبانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

اٹونک ڈس پیپسیا (بدہضمی جو کمزوری معدہ سے ہو) کرانک رہومے ٹزم (پرانا گٹھیا) اور ڈراپسی (استسقاء - جلندھر) میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے - اسکی کمپونڈ سپرٹ ایک عمدہ خوشبودار اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرنیکا مان نے ٹا (ARNICA MONTANA) تبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مصری و مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکا مان ٹے نا (Arnica Montanæ) (عربی) بطون الجبال - تبغ الجبال - لسان الحمل الجبلی - دردبخ (انگریزی) مون ٹین ٹے بیکو (Mountain Tobacco) (فارسی) تمباکوے کوہی (اردو) پہاڑی تمباکو (" ") لیوپارڈس بین (Leopard's Bane) (فارسی) زہر پلنگ (" ") چیتے مار زہر (سنسکرت) پارودی کشار پترا - پاروتی دھومر پترا (ہندی) پہاڑی تمباکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ ایک چھوٹا سا درخت ہے جو کہ وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی علاقوں اور سائبیریا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس درخت کی گانٹھیں اور چھوٹی چھوٹی جڑیں نیز اسکے غنچے یا کلیاں دوا میں کام آتی ہیں

(آفیشل Official)

آرنیکی رھائی زوما (ARNICÆ RHIZOMA) بیخ تمباکوے کوہی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکی رھائی زوما (Arnicæ Rhizoma) (عربی) جذر التبغ الجبلی۔ دورونج نمیسا

(" ") آرنیکی ریڈکس (Arnicæ Radix) (فارسی) بیخ تمباکوے کوہی

(انگریزی) آرنیکا رھائی زوم (Arnica Rhizome) (اردو) پہاڑی تمباکو کی جڑ

صفات۔ ایک سے دو انچ لمبی۔ ¼ سے ½ انچ موٹی بیلن کی شکل کی یعنی گول اور لمبی سیاہ بھورے رنگ کی کھردری گانٹھیں یا گول خم کھائے ہوئے ٹکڑے جن کے بالائی جانب شاخوں کے نشان اور نیچے کی طرف تار جیسی باریک چھوٹی چھوٹی جڑیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں۔ بو خاص قسم

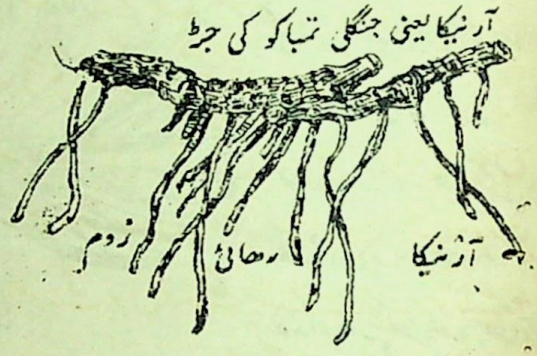

آرنیکا یعنی جنگلی تمباکو کی جڑ

کی خوشگوار۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار ٭

شناخت۔ ویلیریئن اور سرپنٹری کی جڑیں شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) آرنی سین (جوہر تمباکوے کوہی) (۲) والاٹائل آئل (روغن فراری) (۳) اینیولین (۴) ریزن یعنی رال۔ یہ چار اجزاء ہوتے ہیں ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی (Tinctura Arnicæ) (عربی) صبغہ تبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا (Tincture of Arnica) (فارسی) تعفین تمباکوے کوہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - آرنیکا رھائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ایلکھال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو ایلکھال میں تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے طبیعہ ادویہ ہندیہ دنوآبادیہا میں درج ہے)

آرنیکی فلوریز (ARNICÆ FLORIS) زہور التبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) آرنیکی فلوریز (Arnicæ Flores) (عربی) زہور التبغ الجبلی

(انگریزی) آرنیکا فلاورس (Arnica Flowers) (فارسی) غنچہ تمباکوے کوہی

نوٹ - یہ آرنیکا مانٹے نا (تمباکوے کوہی) کی خشک کلیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں ٭

صفات - کلیوں کی بالادار گھنڈیوں پر ۱۶ سے ۲۰ تک دندانہ دار پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور بہت سی کھوکھلی پتیاں لگی ہوتی ہیں - ان کے گرد دو قطاریں جھلیدار پتوں کی پائی جاتی ہیں - بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی فلورم (Tinctura Arnicæ Elorum) (عربی) صبغہ زہور التبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا فلاورس {Tincture of Arnica Flowers} (فارسی) تفطین گلہائے تمباکوے کوہی

بنانے کی ترکیب - آرنیکا فلاورس ۲ اونس - ایلکھال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ٭
مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ٭

آرنیکا کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی - بیرونی طور پر لگانے سے آرنیکا جلدی عروق کو تحریک دیتا ہے اور اگر اسکے ابخرات کو اُڑنے سے روکا جائے تو اس سے جلد پر سوزش ہوکر مثل اری سپلس (سرخبلہ) کے جلد سُرخ ہوجاتی اور اس پر دَدوڑے وغیرہ نکل آتے ہیں ٭
اندرونی - مثل سیماب طبع روغنات کے یہ ایک وَارم ایرومیٹک (خوشبودار گرم) دوا ہے اور ایلی مینٹری کینال (غذا کی نالی) میں تحریک کا اثر کرکے معدہ و امعاء کی حرکت کو تیز کرتی ہے - بڑی خوراکوں میں، یہ ایک قوی گیسٹرو ان ٹسٹائنل اِری ٹینٹ (خراشی کنندہ معدہ و امعاء) ہے یعنی اس سے دست و قے آنے لگ جاتے ہیں - تھوڑی مقدار میں یہ ویسکولر سسٹم (نظام دموی) اور نَرَوس سسٹم (نظام عصبی) کو معکوس طور پر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ ان کو ضعیف کرتی ہے اور اس سے کسی قدر تشنج اور بیہوشی پیدا ہوجاتی ہے - جلد اور گردوں کے لئے بھی یہ ایک ریموٹ سٹیمولینٹ (محرک بعیدہ) ہے ٭

آرنیکا کے تحضیرات اپیوٹکس یعنی اسکے اِستعمالات

بیرونی - اِس دوا کا زیادہ تر بطور لوشن کے ہی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ایک حصہ اس کا ٹنکچر دس حصہ پانی میں ملاکر اس سے بروئی سس (چوٹ کھائے ہوئے کچلے ہوئے مقامات) اور سپرینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر لگانے سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے اور چوٹ کے مقام پر نیل نہیں پڑنے پاتا ٭
اندرونی - اندرونی طور پر اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں اور بہت سے قیاسی فوائد کو مدنظر رکھکر اسکو خراب قسم کے بخاروں میں رفع ضعف کے لئے اور ڈی لیریم ٹریمنس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ہذیان خمری) رہومے ٹزم (گٹھیا) کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) اور ڈی سینٹری (پیچس) میں مفید بتایا گیا۔ لیکن اسکے نتائج مشتبہ نکلے ٭

اس کے پھولوں کے ٹنکچر کو اس کی جڑ کے ٹنکچر کی نسبت بہتر و موثر خیال کیا جاتا ہے چنانچہ امریکن نوآبادیوں میں وہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

اَیسافے ٹیڈا (ASAFETIDA) حلتیت

(الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسافے ٹیڈا (Asafetida)	(عربی) حِلتیت	(سنسکرت) ہنگو۔ رام ٹھم
(انگریزی) اَیسافے ٹیڈا (Asafetida)	(فارسی) انغوزہ۔ انگوزہ	(ہندی اردو) ہینگ۔ ہینگرا

تاریخ۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ قدیم یونانی و رومی اطبا مثل ثاؤفرسطس و دیسقوریدوس و پلائنی وغیرہ نے سلفیم (Silphium) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دو قسم کی ہینگ کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو کہ سیریا میں پیدا ہوتی تھی اور دوسرے وہ جو کہ ایشیا میں پیدا ہوتی تھی ہندی اطبا بھی اس کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ پرانی کتب سنسکرت میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے ٭

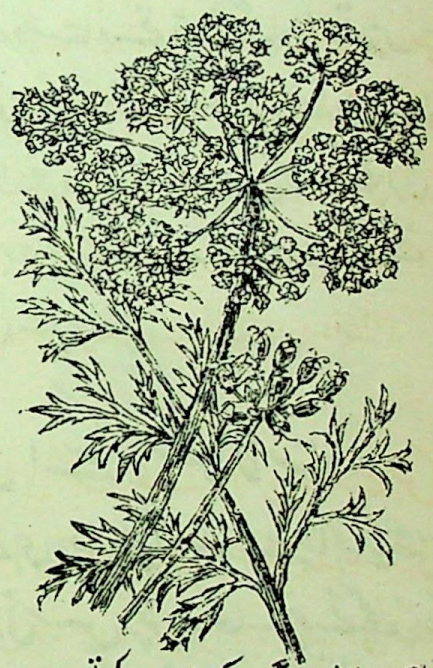

حلتیت یعنی ہینگ کے پودے کی تصویر

مقام پیدائش۔ افغانستان۔ پنجاب۔ ایران۔ ترکستان ٭

ماہیت۔ یہ ایک گم رَیزن (صمغ راتینجی۔ رالدار گوند) ہے جو درخت فے رِیولا فے ٹیڈا (Ferula Fetida) (جسے فارسی میں انجدانِ سیاہ یا کماۃ کہتے ہیں) کی جڑ میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - متقدمین اطبائے یونان وعرب وایران نے دو قسم کی حلتیت کا ذکر کیا ہے ایک حلتیت مُنتِن (انگوزۂ بدبو) جسے اُردو و ہندی میں ہینگ وہینگڑا کہتے ہیں اور جو انجدان سیاہ یا کماہ سے حاصل ہوتی ہے اور آجکل ڈاکٹری میں یہی عمدہ قسم کی مستعمل ہے - اور دوسرے حلتیت طیّب (انگوزۂ خوشبو) جو شام - لیبیا اور خراسان وایران میں درخت انجدان سفید یا کلہ پر سے حاصل ہوتی ہے اسے ہندی میں ہیرا ہینگ کہتے ہیں - زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم اور عمدۃ المحتاج ومحیط اعظم وغیرہ +

صفات - بے ڈول - چپٹی یا گول ڈلیاں جو اشکی دانوں کے بذریعہ ایک گہرے رنگ کی رطوبت کے باہم ملنے سے بنی ہوئی ہوتی ہیں - ان کی رنگت میلی زرد ہوتی ہے جو رکھنے سے گہری ہو جاتی ہے - تازہ ڈلیاں ملائم ہوتی ہیں لیکن کچھ عرصہ پڑی رہنے سے سخت ہو جاتی ہیں - اندر سے ان کا رنگ زردی مائل نیم شفاف یا دودھیا ہوتا ہے جو بتدریج سُرخ ہو جاتا ہے - بُو تیز مثل لہسن کی بُو کے - ذائقہ تلخ اور خراب +

نوٹ - ہینگ کو اگر پانی میں حل کریں تو سفید رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے اور اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) لگائیں تو تھوڑی دیر کے لئے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - جلانے سے اس میں دس فیصدی راکھ پائی جاتی ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں یہ کم از کم ۶۵ فیصدی حل ہو جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ۵ فیصدی ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس کا جزو اعظم ایسنشل آئل آف گارلک جس کا کیمیاوی نام ایلائل پرسلفائیڈ ہے یعنی لہسن کا اُڑ جانے والا تیل ہوتا ہے - ہینگ کی بُو اسی روغن کی وجہ سے ہوتی ہے (۲) ۶۵ فیصدی بے سورین ریزن اور (۳) ۲۵ فیصدی گم +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) +

یہ پڑتی ہے - پی لیولا گال بینائی کمپازیٹا اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافے ٹیڈی (Pitula Aloes et Asafetidæ) حب صبر و حلتیت
(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافے ٹیڈا (Pill of Aloes gnd Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولیاں

ایلوز کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۵۶ پر ان گولیوں کا بیان ملاحظہ ہو ٭

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭

(لاطانی) سپرٹس ایمونی فے ٹیڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus) روح نوشادر منتن
(انگریزی) فے ٹڈ سپرٹ آف ایمونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبو

ایمونیا کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۸۹ پر اس کا بیان ہو چکا ہے جسے ملاحظہ کریں ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم جب بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایکبار دینی ہو ٭

(لاطانی) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی (Tinctura Asafetidæ) (عربی) صبغۂ حلتیت
(انگریزی) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا (Tincture of Asafetida) (فارسی) تعفین انغوزہ

بنانے کی ترکیب - ہینگ کچلی ہوئی ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت
ہینگ کو ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۱۵ روز تک بھگو کر سیال کو فلٹر کر لیں پھر
فلٹر میں اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(ایسافے ٹیڈا کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) اینیما ایسافے ٹیڈا (Enema Asafetida) (حقنہ حلتیت) - ایسافے ٹیڈا ۳۰ گرین
آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس ٭

ہینگ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر رگڑتے جائیں
یہاں تک کہ مثل دودھ کے ایملشن بن جائے - (برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) ٭

(۲) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ایک فلوئڈ ڈرام - میوسلیج آف سٹارچ ۴ فلوئڈ اونس (سینٹ تھامس ہاسپٹل)

(۳) لیکن برٹش فارماکوپیا کوڈیکس میں یہ اس طرح سے مندرج ہے: - ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ۱/۳ حصہ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میوسلج آف سٹارچ اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰۰ حصہ ہو جائے ٭

مسچورا ایسافے ٹیڈا کمپازیٹا (Mistura Asafetida composita) مزیج حلتیت مرکب عمدہ ایسافے ٹیڈا ۵ گرین - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کسکارا سگرا ڈا ۱۰ منم - ایونیم کاربونیٹ ۵ گرین - انفیوژن آف ویلیرین (۴۰ میں ۱) تا ایک اونس - (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ٭

پی لیولا ایسافے ٹیڈا (Pilulæ Asafetida) (حبوب حلتیت) - ایسافے ٹیڈا ۲۰ گرام سوپ مسفوف ۶ گرام - پانی حسب ضرورت - سب کی ایکسو گولیاں بنالیں - ایک گولی میں ۳ گرین ہینگ ہوتی ہے - (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ٭

ایسافے ٹیڈا کی فارماکالوجی یعنی ہینگ کی تاثیرات

بیرونی - جلد پر ہینگ کی نہایت ہی خفیف محرک تاثیر ہوتی ہے ٭

اندرونی - (معدہ و امعاء) مثل دیگر خوشبودار روغنوں اور رالوں کے ہینگ بھی (جس میں کہ ایک سیماب طبع روغن ہوتا ہے) سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب اور مغشی ہوتا ہے اس لئے اس کو کم استعمال کرتے ہیں - بڑی خوراکوں میں دینے سے اس سے دست و قے آتے ہیں - میوکس ممبرین کے ذریعے یہ جذب ہو جاتی ہے ٭

پھیپھڑے - پیاز کی طرح دوران اخراج میں یہ ہوا کی نالیوں کی تراوش کو بڑھاتی اور اسے ڈس انفیکٹ یعنی صاف کرتی ہے لہذا یہ ایک ڈس ان فیک ٹینٹ ایکس پیکٹورینٹ (دافع تعفن - مخرج بلغم) ہے ٭

نظام عصبی - بذریعہ دہن و معدہ یہ منعکس طور پر نظام عصبی کو تحریک دیتی ہے ٭

اخراج - جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسافے ٹیڈا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی - ہینگ کو بیرونی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن ڈاکٹر گھوش لکھتے ہیں کہ اسکو پانی میں پیس کر اس کا گاڑھا ایملشن پیٹ پر طلا یا ضماد کرنے سے بچوں کی ٹم پینائی رٹس (نفخ شکم) کو نافع ہے ٭

اندرونی - سوائے مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤ گولہ) اور ٹم پے نائی رٹس (نفخ شکم) میں استعمال کرنے کے اب اس کو بہت کم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ نفخ شکم میں ۳۰ گرین ہینگ ۴ اونس پانی میں ملا کر اس سے اینما یعنی حقنہ کیا کرتے ہیں - بچوں کے فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی درد شکم جو نفخ کے سبب ہو) میں اور نوجوان عورتوں کے ہسٹیریکل فلے ٹولینس (نفخ اختناقی) میں سپرٹس ایمونی فے ٹیڈس ایک نہایت عمدہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) دوا ہے ٭

نوٹ - جو لوگ مکاری سے مرض کا بہانہ بنایا کرتے ہیں ان کے مرض کو رفع کرنے کے لئے یہ ایک اکسیر دوا ہے چنانچہ ایسے اشخاص کو ایک ایفرویسنگ ڈرافٹ (جرعہ جوشدار) میں چند قطرات ٹنکچر ایسافے ٹیڈا کے اور چند قطرات ٹنکچر ویلیرین (بالچھڑ) کے ملا کر دن میں دو تین بار دیں تاکہ بار بار بدبودار اور بدذائقہ ڈکار آ آ کر میاں کی ساری مکاری اور بہانہ رفو چکر ہو جائے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ہینگ کی گولیاں بنا کر انکو کیپسول میں ڈال کر یا ان پر وارنش چڑھا کر دینی چاہئیں اور اگر اس کا ٹنکچر دینا ہو تو اس کو میوسلج میں معلق کر کے دیں ٭

مجربات

(۱) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی منم ۲۰
سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس منم ۳۰
مسکی ..... گرین ۳
پلوس ایکے شی گرین ۳۰
ایکوا سنے موما ئی تا اونس ۱½
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ) بنا کر فوراً پلا دیں

(۲) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی ۲ ڈرام
ٹنکچورا ویلیری ایٹی ایمونی ایٹا ۴ ڈرام
سپرٹس ٹیری بن نفی نی ۴ ڈرام
ان تینوں دواؤں کو ملا کر اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) قدرے پانی میں ملا کر دو دو گھنٹہ بعد دو تین بار دیں - مرض ہسٹیریا کی نوبت میں مفید ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایس پیرے گن (ASPARAGIN) جوہرِ خطمی

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaeece)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایس پیرے گن (Asparagin)	جوہرِ خطمی
(" ") ایلتھین (Althein)	خطین

(نیز دیکھو صفحہ ۶۶۹) یہ خطمی کا جوہر ہے۔ اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں کیفیت اسکی خفیف تیزابی ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ لیکن ایلکہال میں حل نہیں ہوتا ٭

افعال۔ ڈائیورے ٹک (مدر بول) ٭

استعمال۔ اس کو مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) کارڈی ایک ڈراپسی (وہ استسقا جو خرابی قلب سے ہو) اور گاؤٹ (نقرس) میں دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱ء گرام) بشکل گولی یا آبی محلول ٭

(آفیشل Official)

ایٹروپینا ATROPINA جوہرِ بیرفج

دیکھو بیان بیلاڈونی فولیا (BELLADONNÆ FOLIA)

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرن شیائی کارٹکس AURANTII CORTEX قشر النارنج

(الفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس (Aurantii Cortex)	(عربی) قشر النارنج	(سنسکرت) جمبھیر۔ جمبھا
(انگریزی) آرنج پیل (Bitter Orange Peel)	(فارسی) پوست نارنج (" ")	دنت شٹھ
یہ سٹرس آرن شیم (Citrus Aurantium)	(اردو) نارنگی کا چھلکا (" ")	جم بھیری۔ جمیری

(لیمونِ نارنجی۔ نارنج) کا چھلکا ہے جو تر و خشک دوا میں کام آتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام پیدائش - شمالی ہندوستان اس کا اصل مقام پیدائش ہے - یہ ہندوستان ہی سے یورپ میں گیا ہے +

تاریخ - قدیم یونانیوں اور رومیوں کو تاریخ کا علم نہ تھا - عرب پہلے اس کو ہندوستان سے عربستان شام اور افریقہ میں لے گئے اور پھر وہاں سے وہ اسے یورپ لے گئے - ابوعلی سینا اور دیگر اطبائے عرب دسویں صدی مسیحی میں اس کو دواءً استعمال کرتے تھے - ہندی اطباء بھی اس کو زمانۂ قدیم سے استعمال کرتے ہیں +

سوئیٹ آرنج جنہیں ہندوستان میں عام طور پر سنگترہ کہتے ہیں اس کا اصل مقام پیدائش جنوبی چین ہے جہاں سے پرتگیز اسے ہندوستان میں لائے +

ڈاکٹر ڈیوک لکھتے ہیں کہ لزبن میں سنترہ (Cintra) نامی ایک وادی ہے جہاں نارنج عمدہ اور بکثرت ہوتے ہیں اس لئے وہاں کے نارنج کا نام سنترہ پڑ گیا اور ہندوستان میں یہ نام ذرا بگڑ کر سنگترہ بن گیا +

اب رطب و یابس یا تر و خشک پوست نارنج کا جو کہ دواءً مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

آرنشیائی کارٹکس ری سینس {AURANTII CORTEX RECENS} قشر النارنج رطب

(الفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرنشیائی کارٹکس ری سینس {Aurantii cortex Reoens}	(عربی) قشر النارنج رطب	(سنسکرت) نوتن جمبھیر تُوک
(انگریزی) فریش بٹر آرنج پیل {Fresh Bitter-orange Peel}	(فارسی) تازہ پوست نارنج (اُردو) نارنگی کا تازہ چھلکا	(ہندی) تاجا جمبھیر کا چھلکا

مقام پیدائش - جنوبی یورپ - ہندوستان اور مشرقی نوآبادیہا +

یہ سٹرس آرنشیم (لیمونِ نارنجی - نارنج) یعنی تلخ نارنجی کا تازہ چھلکا ہے جس کا اندرونی سفید حصہ دُور کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - اس کا رنگ باہر سے نارنجی - سطح کھُردری جس میں روغنی گلٹیاں ہوتی ہیں - اندرونی سطح سفید اور اسفنجی - بُو خوشگوار - ذائقہ تلخ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکّب (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبّی نام

ٹنکچورا آرنشیائی (Tinctura Aurantii) (عربی) صبغۂ نارنج

ٹنکچر آف آرنج (Tincture of Orange) (فارسی) تعفین نارنج

بنانے کی ترکیب ۔ تلخ نارنجی کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ۵ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ ۔ میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) سیروپس آرنشیائی (Syrupus Aurantii) شربت نارنج

(انگریزی) سرپ آف آرنج (Syrup of Orange) شربت نارنج

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف آرنج ۱ فلوئڈ اونس ۔ سیرپ ۷ فلوئڈ اونس ۔ دونوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) سیروپس ایرومیٹیکس (Syrupus Aromaticus) شربت عطری ۔ شربت طیب

(انگریزی) ایرومیٹک سیرپ (Aromatic Syrup) شربت خوشبو ۔ خوشبودار شربت

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ فلوئڈ اونس ۔ سنّے من واٹر ۵ فلوئڈ اونس سیرپ ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ ٹنکچر آف آرنج اور سنّے من واٹر کو ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا ٹلک (طلق ۔ ابرک) کا سفوف ملا کر ہلائیں اور پھر فلٹر کر کے شربت ملا دیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) وائنم آرنشیائی (Vinum Anrantii) شراب نارنج (طبّی)

(انگریزی) آرنج وائن (Orange Wine) نارنگی کی شراب

بنانے کی ترکیب ۔ شکر میں تازہ تلخ نارنگی کے چھلکے ڈال کر اور ان میں خمیری کیفیت پیدا کر کے یہ شراب بنائی جاتی ہے ۔ اس میں ۱۰ یا ۱۲ فیصدی ایلکحال ہوتا ہے ۔ کیفیت تیزابی ۔ رنگ طلائی ۔ ذائقہ اور بو مثل نارنج کے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ۔ وائنم فیرائی سٹرے ٹس اور وائنم کونینی کے بنانے میں یہ شراب کام آتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Prepayatione اور پیٹنٹ ادویہ

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
خساندۂ نارنج کثیف	(لاطانی) اِنفیوزم آرنشیائی کن سن ٹرے ٹم Infusium Aurantii Concent.
غلیظ خساندۂ نارنج	(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ انفیوژن آف آرنج Concentrated Infusion Of Orange

بنانے کی ترکیب۔ خشک تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ ۷ ۲۲ حصہ۔ ڈائلیوٹ کلورو فارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار خساندہ پورا ایک سو حصہ ہو جاوے۔ (مندرجہ بی۔پی۔سی = برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
خساندۂ نارنج کثیف مرکب	(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم Infusium Aurantii Compositum Concent.
غلیظ خساندۂ نارنج مرکب	(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف آرنج Concentrated Compound Infusion of Orange

بنانے کی ترکیب۔ خشک و تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ۔ خشک پوست لیموں کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۵ حصہ۔ کلوز (قرنفل۔ لونگ) تازہ مسفوف ۵ ۷ ۲ حصہ۔ ٹنکچر آف لیمن ۵ حصہ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹ کلورو فارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت جس سے کہ تیار شدہ سیال پورا ۱۰۰ حصہ ہو جاوے +

پہلے قرنفل کے سفوف کو ۲۰ حصہ ایلکہال میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر کاٹن وُول میں سے فلٹر کر لیں اور اس کے فضلہ میں سے اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ حاصل شدہ سیال پورا ۲۰ حصہ ہو پھر اس میں دونوں ٹنکچر ملا کر اسے ایک طرف رکھ دیں۔ اب اسی طرح سے دیگر دونوں سفوفوں کو کلورو فارم واٹر کے ساتھ میسی ریٹ و ایکس پریس کر کے یعنی بھگو اور دبا کر نچوڑ لیں۔ پھر اس میں وہ پہلا ٹنکچروں والا سیال ملا دیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
روغن پوست نارنج	(لاطانی) اولیم آرنشیائی کارٹی سس Oleum Aurantii corticis
نارنگی کے چھلکے کا تیل	(انگریزی) آئل آف آرنج پیل Oil of Orange Peel

یہ ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری۔ بیہاب طبع روغن) ہے جو کہ پوست نارنج کو دبا کر اس میں سے نکالا جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات روغن - ہلکے زرد رنگ کا سیال - بُو نارنج کی سی - کیفیت معتدل (نہ ترش نہ کھاری)

نوٹ - زیادہ عرصہ پڑا رہنے سے یہ روغن کثیف ہوجاتا ہے لیکن اگر اس میں ۱۰ فیصدی ایلکہال مطلق ملا کر رکھا جاے تو پھر خراب نہیں ہوتا - اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے ٭

انحلال - ایبسولیوٹ ایلکہال میں تو یہ بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) کے ۷ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

آرن شیائی کارٹکس سکے ٹس {AURANTII CORTEX SICCATUS} قشر النارنج یابس

(N. O. Aurantiaceæ الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) آرنشیائی کارٹکس سکے ٹس (Aurantii Cortex Siccatus.) (عربی) قشر النارنج یابس

(انگریزی) ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (Dried Bitter-orange Peel) (اردو فارسی) خشک پوست نارنج

صفات - باریک باریک کترے ہوئے ٹکڑے - ان میں چھلکے کے اندر کی طرف کی سفیدی نہیں ہوتی - بُو خوشگوار - ذائقہ تلخ ٭

صفات کیمیاوی - اس میں ایک سے دو فیصدی ایک فکسڈ آئل اور تین گلیوکوسائیڈس (۱) ہسپیریڈین (۲) ایزوہسپیریڈین (۳) آرنی شی اے نیرین (جو ایک تلخ جزو ہے) ہوتے ہیں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی (Infusum Aurantii) منقوع نارنج

(انگریزی) انفیوژن آف آرنج پیل (Infusion of Orange Peel) خساندۂ پوست نارنج

بنانے کی ترکیب - خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - پوست نارنج کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم {Infusum Aurantii Compositium} منقوع نارنج مرکب
(انگریزی) کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل {Compound Infusion of Orange Peel} مرکب خساندۂ پوست نارنج

بنانے کی ترکیب - خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ½ اونس - لیموں کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ½ اونس - قرنفل کوفتہ ۵۵ گرین - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - کل اجزاء کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(آفیشل Official)

ایکوا آرنشیائی فلوریز (AQUA AURANTII FLORIS) ماء القداح

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایکوا آرنشیائی فلوریز (Aqua Aurantii Floris) (عربی) ماء القداح
(انگریزی) آرنج فلاور واٹر (Orange Flower Water) {فارسی / اردو} عرق بہار

سٹرس آرن شیم (لیموں نارنجی) کے پھولوں سے یہ عرق کشید کیا جاتا ہے ٭

صفات - بے رنگ یا سبزی مائل خوشبودار عرق جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ٭

نوٹ - یہ ولایتی کشید کیا ہوا عرق بکا کرتا ہے - استعمال سے پہلے اس میں دوچند آب مقطر ملا لینا چاہئے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

سیروپس آرنشیائی فلوریز (Syrupus Aurantii Floris) شربت بہار نارنج
سیرپ آف آرنج فلاورس (Syrup of Orange Flowers) 〃 〃 〃

بنانے کی ترکیب - خالص آرنج فلاور واٹر ۸ فلوئڈ اونس - صاف شکر ۳ پونڈ - آب مقطر حسب ضرورت - شکر کو ۱۶ فلوئڈ اونس آب مقطر میں بذریعہ حرارت حل کر کے اس میں آرنج فلاور واٹر ملا دیں پھر اور اس قدر آب مقطر کھولا کر اس میں ڈالیں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ۴½ پونڈ ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸٫۱ سے ۳۶٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

آرن شیائی کارٹیکس انڈی کس {AURANTII CORTEX INDICUS.} قشر نارنج الہندی

(الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) ارنشیائی کارٹیکس انڈیکس {Aurantii Cortex Indicus}	(عربی) قشر نارنج الہندی	(سنسکرت) جم بھیری
(انگریزی) انڈین آرنج پیل {anibOrange Peel}	(فارسی) پوست نارنج ہندی	(ہندی) جم بھیری کا چھلکا، نوک بھاری

نوٹ - سٹرس آرن شیم (لیمون نارنجی - نارنج) کے مختلف اقسام کا جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں یہ ان کا تازہ یا خشک چھلکا ہے جو دوا میں کام آتا ہے ٭

ہندوستان اور نوآبادیوں میں یہ فریش آرنج پیل (ولایتی تازہ پوست نارنج) کی بجائے استعمال کرتے ہیں ٭

تاثیر و استعمال پوست نارنج وغیرہ

نارنج کے مختلف مرکبات زیادہ تر خوشبو اور ذائقہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں - اگرچہ ان کا اثر کسی قدر بٹر سٹوم کک اور ٹانک (تلخ مقوی معدہ - مقوی) ہوتا ہے - چنانچہ دیگر تلخ مقویات مثلاً جنطیانا وغیرہ کے ہمراہ ملا کر اس کو دیا کرتے ہیں لیکن اس کا عرق صرف خوشبو کے لئے ہی مستعمل ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرم (AURUM) ذہب

(کیمیاوی علامت Au,)

نوٹ - چونکہ نظام شمسی میں شمس سب سے اعلیٰ و افضل ہے اور سونا معادن میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور ان دونوں کے رنگ میں بھی مشابہت ہے اس لئے قدیم اہل کیمیا نے اپنی اصطلاح میں سونے کا نام بھی شمس رکھ دیا ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) آرم (Aurum) (عربی) ذہب - عقیان - عسجد (سنسکرت) سورن - کنک - ہیرنیا - ہیم		
(انگریزی) گولڈ (Gold)	(فارسی) طلا - زر (اردو) سونا	(ہندی) کنچن - کان چن - سونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات طبیعی - یہ ایک خوشنما قدرے سرخی مائل زرد رنگ کی قیمتی دھات ہے جو خالص تو کم لیکن دیگر دھاتوں مثلاً آئرن آکسائیڈ اور چاندی وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی اکثر پائی جاتی ہے - اس کا اے ٹومک ویٹ (وزن اتصال) ۱۹۶٫۲ - مالی کیولر ویٹ (وزن مادی) ۳۹۲٫۴ - اور پیسے سے فک گرے ویٹی (ثقل مخصوص - وزن مخصوص) ۱۹٫۵ ہے - یہ ۲۱۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے - جس قدر باریک اوراق اور تار اس دھات کے بن سکتے ہیں اس قدر اور کسی دھات کے نہیں بن سکتے - چاندی کی نسبت اس کے پگھلانے کے لئے زیادہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے - پانی یا ہوا کا کسی درجۂ حرارت میں اس پر بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا - یہ دھات کسی تیزاب میں حل نہیں ہوتی لیکن نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (ایک حصہ تیزاب شورہ اور ۲ حصہ تیزاب نمک) جس کو انگریزی میں ایکوا ریجیا (Aqua Regia) اور عربی میں ماء الملکی اور فارسی میں تیزاب سلطانی کہتے ہیں (دیکھو صفحہ ۵۲۹) +

نوٹ - یہ دھات کلورین - برومین - آیوڈین - فاسفورس - اینٹی منی (اثمد) آرسنک (سنکھیا) اور مرکری (سیماب) کے ساتھ مخلوط ہو جاتی ہے +

تاریخ - یہ دھات دنیا کے اکثر ممالک میں قدیم الایام سے معلوم ہے - قدیم کیمیاوین یعنی اہل کیمیا اس کو ملک المعادن یعنی رئیس معدنیات یا اتم دھات جانتے تھے - اور جب کہ اہل کیمیا اکسیر کے پیدا کرنے کے خیال میں پڑ گئے اور اس دھات کے خالص اور افضل ہونے کو انہوں نے معلوم کیا تو انہوں نے ایسا تصور کیا کہ اگر اس دھات کو جسم انسان میں داخل کیا جاوے تو چونکہ یہ تمام دھاتوں سے خالص تر اور توانا تر ہے پس ممکن ہے کہ یہ جسم کو تمام اخلاط فاسدہ اور تمام امراض خلقی اور مکتسبی سے پاک وصاف کر دے پس اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے انہوں نے سوچا کہ جب تک یہ دھات جسم میں حل نہ ہو یہ کچھ اثر نہیں کر سکتی پس انہوں نے بڑی کوشش اور زحمت سے ماء الملکی یا تیزاب سلطانی (جسے ڈاکٹری میں ایکوا ریجیا کہتے ہیں) بنایا اور اس میں سونے کو حل کر کے اور پھر اس کو ایک روغن فراری میں مخلوط کر کے استعمال کرنے لگے - اور اسکے استعمال سے بعض امراض کے دفع کرنے میں ان کو کامیابی ہوئی - لیکن چونکہ یہ نسخہ مخفی تھا اور صرف چند ایک خاندانوں میں ہی معلوم تھا اس لئے اس وقت کے اطبا نے ان سے ضد کر کے یہ کہا کہ سونا زہر ہے مگر خیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رفتہ رفتہ خالص سونا بشکل سفوف وحبوب وکشتۂ طلا وغیرہ استعمال ہونے لگا اور پھر اس کو سیماب وغیرہ کے ہمراہ مخلوط کرکے استعمال کرنے لگے۔ بہرکیف یونانی۔ ہندی اور عربی اطبا سونے کا کشتہ۔ اسکے اوراق وسفوف وغیرہ قدیم الایام سے دواءً استعمال کرتے ہیں اور بہت سے امراض میں اس کو مفید جانتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو عمدۃ المحتاج۔ پزشکی نامہ۔ محیط اعظم اور دیگر کتب طبیہ وغیرہ ÷

اگرچہ ڈاکٹران یورپ نے شیخ الرئیس ابوعلی بن سینا سے نقل کرتے ہوئے طلا کے ان تمام افعال وخواص کا ذکر کیا ہے جو کہ طبی کتب میں تحریر ہیں لیکن پندرھویں صدی مسیحی میں ڈاکٹر پراکلیوس نے سونے کو دارچکنا کے ساتھ ملا کر اس کا نام مکلس شمسی یا محلول شمسی رکھا اور اس کا استعمال آتشک میں مفید بتایا۔ پھر اس کو رسکپور کے ساتھ مخلوط کرکے بھی آتشک میں استعمال کیا گیا اور مفید پایا ÷

یورپ وامریکہ میں آجکل بھی سونے کے اکثر مرکبات بہت سے امراض مثلاً نروس ڈس پیپسیا (ضعف ہضم عصبی۔ یعنی ایسا ضعف ہضم جو عصبی کمزوری سے ہو) کٹار آفدی سٹامک وڈی اوڈینم (نزلہ معدہ ومعاے اثنا عشری۔ یعنی معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے اندر کی بلغمی جھلی کی سوزش) جانڈس (یرقان) سفلس (آتشک) خصوصاً جبکہ آتشک کے علاج میں سیماب اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے استعمال سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اوزینا (بخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) کرانک میٹرائی ٹس (سوزش رحم مزمن) سٹیری لٹی (عقر۔ بانجھ پن) لاس آف سیکشوال ڈیزائر (ضعف باہ۔ ضعف خواہش جماع) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب۔ سوزش کلیہ) ہائپوکانڈریا (مراق۔ بالیخولیا) ورٹیگو (دوار۔ دوران سر۔ سرچکرانا) میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن اسکے دو چار مرکبات جو زیادہ تر مستعمل ہیں یہاں پر ان کا ذکر کردینا میں بھی مناسب سمجھتا ہوں ÷

نوٹ:۔ جب دماغ میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) زیادہ ہو تو سونے کے مرکبات کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ آتشک میں کلورائیڈ آف مرکری یا آئیوڈائیڈ آف مرکری کے ساتھ ملا کر اسکو دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آرم یعنی سونے کے مرکبات

(ناٹ آفیشل No. Official)

آری برومائیڈم AURI BROMIDUM برومور الذہب

(کیمیادی علامت Au Br3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آری برومائیڈم (Auri Bromidum) (عربی) برومور الذہب

(انگریزی) برومائیڈ آف گولڈ (Bromide of Gold) (فارسی) برومور طلا (سونا مرکب بہ برومین)

صفات - یہ ایک سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر رکھنا چاہیئے +

استعمال - اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) ایپی لیپسی (صرع - مرگی) نروس ڈس پیپسیا (عصبی ضعف ہضم) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب) میگرین (شقیقہ) وغیرہ میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{40}$ گرین = (۰۰۶۷ء سے ۰۱۶ء گرام) +

نوٹ - اس کو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بنا کر) یا بشکل کمپریسڈ ٹیبلائڈ دینا چاہیئے +

آری ایٹ پوٹے سیائی برومائیڈم (Auri et Potassi Bromidum) اس کی سیلہ بھورے رنگ کی سوئی نما قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں - اس کو انہی امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ استعمال کیا جاتا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۳۲ء گرام) +

لائیکور آری ایٹ آرسینائی برومائیڈم { Liquor Auri et Arsenii Bromidi }

نسخہ - آرسینی اس ایسڈ ۴۰ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۴۰ گرین - برومین ۱۰۰ گرین - گولڈ ان لیف (ورق طلا) ۱۳۵ء - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۲۰ فلوئڈ اونس سیال تیار ہو جاوے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳۲ء سے ۶۴ء کیوبک سینٹی میٹر) +

طاقت - اسکے ۱۰ بوند میں $\frac{1}{40}$ گرین آرسینی اس ایسڈ اور $\frac{1}{32}$ گرین ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال۔ اس کو بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ مرض رہو مے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) میں بھی مفید پایا گیا ہے +

(ناٹ آفیشل) *Not Official*

آری کلورائیڈم (AURI CHLORIDUM) کلورُورُالذّہب

(کیمیاوی علامت Au Cls)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آری کلورائیڈم (Auri Chloridum) (عربی) کلورورالذّہب (انگریزی) کلورائیڈ آف گولڈ (Chloride of Gold) (فارسی) کلورورِ طلا (طلا مرکب بہ کلورین)

نوٹ۔ کلورائیڈ آف گولڈ چار قسم کا ہوتا ہے :۔

(۱) پیوُر کلورائیڈ آف گولڈ۔ اس میں ۶۵ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ پورٹ اور فیکسی کو میں آفیشل ہے +

(۲) کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جس میں ۵۰ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس کو بشکل سولیوشن مرض ٹیوبر کلوسس (سِل) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{30}$ سے $\frac{1}{6}$ گرین +

(۳) کمرشیل کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ مذکورۂ بالا ہی نمک طلا ہے جو قلمدار ہوتا ہے۔ اس میں ۲۵ فیصدی سونا ہوتا ہے +

(۴) آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم (امریکہ) اس میں این ہائی ڈرس گولڈ کلورائیڈ اور این ہائی ڈرس سوڈیم کلورائیڈ ہر دو مساوی ہوتے ہیں۔ اور اس میں ۳۰ فیصدی سونا ہوتا ہے +

استعمال۔ کلورائیڈ آف گولڈ کو ایمے نوریا (اختباس طمث۔ بندش حیض) اور سیکنڈری سِفلِس (آتشک ثانوی) میں استعمال کرتے ہیں اور کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم کو ٹرشری سفلس (پرانے آتشک) ہسٹیریڈ اَیپی لَیپسی (اختناق رحمی) اَیزما (ضیق النّفس۔ دمہ) کوریا (رعشہ) سپائنل سکلی روسس (تصلب نخاع۔ حرام مغز کا سخت ہو جانا) اور یوٹے رائن ایفیکشنس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین = (۰۰۴ سے ۰۱۶ گرام) ٭

نوٹ۔ اس کو یا تو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بنا کر) دینا چاہیئے اور یا بشکل مکسچر۔ لیکن اس کے مکسچر کو سفید شعاع سے محفوظ رکھنا چاہیئے ٭

اس کو فوٹوگرافی میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اَیزاڈرکٹا اِنڈیکا AZADIRACHTA INDICA آزاد رخت ہندی

(N. O. Meliaceae الفصیلۃ الآزاد رختیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) اَیزاڈرکٹا اِنڈیکا (Azadirachta Indica)	(عربی) آزاد رخت الہند	(سنسکرت) نمب سَروت بھدر
(انگریزی) اِنڈین اَیزاڈرک (Indian Azadirach)	(فارسی) آزاد رخت ہندی	(ہندی) نمب
مارگوسا (Margosa)	(اردو) نیب۔ نیم	(ر ر) نیم

نوٹ۔ آزاد رخت جو اصل میں آزاد درخت تھا فارسی نام ہے بکائن کا۔ عربی میں اس کو بقول صاحب محیط اعظم حَربیط اور شجرۃ الہرۃ کہتے ہیں اور بقول مؤلف عمدۃ المحتاج مصر میں اس کو زنزلخت۔ شام میں الجرود اور طبرستان میں طافک کہتے ہیں ٭

اس کا لاطانی و انگریزی نام اَیزاڈرکٹا درحقیقت اس کے فارسی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ آزاد رخت ہندی سے مراد نیم ہے جو کہ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے

تاریخ۔ یہ ایک نہایت قدیمی ہندی دوا ہے۔ سُشرت نے اس کا ذکر کیا ہے۔ ہندوستان میں اس کو بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ٭

حصص مستعملہ۔ نیم کی چھال جس کو انگریزی میں نیم بارک اور مارگوسا بارک بھی کہتے ہیں یہ نیم کے تنے کی خشک چھال ہے جو دوا میں کام آتی ہے ٭

صفات۔ اس چھال کی رنگت باہر سے زنگاری بھوری اور اندر سے کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے۔ ساخت ریشہ دار۔ ذائقہ تلخ اور قدرے زمخت ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مرکبات Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اِنفیوزم ایزاڈرکٹی اِنڈیکی { Infusum Azadirachtæ Indicæ }	مطبوخ آزادرخت الہند
(انگریزی) اِنفیوژن آف اِنڈین ایزاڈرک { Infusion of Indian Azadirach }	خساندۂ آزادرخت ہندی

بنانے کی ترکیب - ۸۸ گرین نیم کی چھال کو ایک پائنٹ پانی میں بھگو کر تیار کرتے ہیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس ÷

(لاطانی) ٹنکچورا ایزاڈرکٹی اِنڈیکی { Tinctura Azadirachta Indicæ }	صبغہ آزادرخت الہند
(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین ایزاڈرک { Tincture of Indian Azadirach }	تعفین آزادرخت الہند

بنانے کی ترکیب - نیم کی چھال ۲ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت بذریعہ میسی رے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ÷

تاثیر و استعمال

نوٹ - ہندوستان میں نیم کے درخت کا ہر ایک جزو دوا میں کام آتا ہے ÷

بیرونی - گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے نیم کے پتوں کا جوشاندہ یا ان کی پولٹس ہندوستان میں عام طور پر مستعمل ہے لیکن دیسی جرّاح تو اسے خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں - علاوہ ازیں کئی ایک جلدی امراض میں جوشاندۂ نیم سے غسل دیتے ہیں (دیکھو صفحہ ۱۵۷) - وی پنک ایگزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں جن میں سے پانی بہتا ہے) پر اس کے سبز پتوں کو کچل کر باندھنے سے وہ بہت جلد اچھا ہوجاتا ہے ÷

نوٹ - نیم کے پتوں کو گرم کپڑوں وغیرہ میں رکھنے سے کہتے ہیں کہ انہیں کیڑا نہیں لگتا اور اسکی لکڑی کے صندوق کو دیمک نہیں لگتی ÷

نیم کی بنولی کے بیجوں کا تیل (جس میں قدرے گندھک پائی جاتی ہے) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ان سیکٹی سائیڈ (قاتل حشرات) ہے اور اس کو اکثر رہوئے رثزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گٹھیا) کرانک سکرافولس السرز (پرانے خنازیری زخم)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کئی ایک چھلکے دار جلدی امراض پر لگاتے ہیں - بعض اس کو تنہا یا روغن چال موگرا (روغن گرجن) کے ہمراہ مرض ایچ (ترخارش) پر لگانا مفید بتلاتے ہیں اور بعض مرض لپرسی (جذام - کوڑھ) میں اس کی مالش مفید خیال کرتے ہیں ٭

اندرونی - اس کی چھال بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے - اس کی قابض خاصیت اس کے بیرونی طبق میں ہوتی ہے ٭

ہندوستان میں کونین کے استعمال سے قبل تپ لرز کے علاج میں نیم کی چھال کا سفوف (بمقدار ایک ڈرام) یا اس کا تیز جوشاندہ بکثرت استعمال کیا جاتا تھا - بلکہ بعض لوگ آجکل بھی اس کو استعمال کرتے ہیں ٭

اس کی جڑ کی چھال کہتے ہیں کہ اَین تھل من ٹک (قاتل دیدان شکم) ہے - اسکے گوند کو بھی سٹیمولینٹ اور ٹانک خیال کرتے ہیں - نیم کی مدھ (رس) کو ریفریجرینٹ (مبرد) سٹومے ٹک (مقوی معدہ) اور آنٹرے ٹو (معدل) خیال کرتے ہیں اور اس کی بنولیاں کہتے ہیں کہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ایمولی اینٹ (ملطف) پرگے ٹو (مسہل) اور اَین تھل من ٹک (قاتل دیدان شکم) ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

بالسے مم (BALSAMUM) بلسان

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Legnminosæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(یونانی) بالسے مون	(Balsemon) (عبرانی) بالسے من	(Baalsamen)
(لاطانی) بالسے مم	(Balsamum) (عربی) بلسم - بلسان	
(انگریزی) بالسم	(Balsam) (فارسی) بلسان	
(،،) بام	(Balm)	

وجہ تسمیہ - اس کا یونانی نام "بالسے مون" مشتق ہے اس کے عبرانی نام "بال سے من" سے جو کہ مرکب ہے دو کلمات ایک بال بمعنی ملک اور دوسرے سے من بمعنی اذہان سے پس "بال سے من" کے معنے ہوئے "ملک الاذہان" یا "سلطان روغن" ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کا لاطانی نام بالسمم درحقیقت اس کے یونانی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ اور اس کا انگریزی نام بالسم اس کے لاطانی نام سے بنایا گیا ہے۔ اس کے عربی و فارسی نام بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کے عبرانی نام سے ہی مشتق ہیں +

نوٹ - لفظ بام (Balm) جو کہ بالسم کا مترادف ہے ڈاکٹری میں اسکے مندرجہ ذیل چار معنے لئے جاتے ہیں :- (۱) ایک خوشبودار درخت جس کو نباتی اصطلاح میں ملیسا آفی سی نے لس (Melissa Officinalis) کہتے ہیں - (۲) بعض قسم کے درختوں کا رالدار اور خوشبودار رس - (۳) کوئی خوشبودار یا قیمتی مرہم - (۴) کوئی ایسی دوا یا مالش جو درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرے +

لیکن لفظ بالسم (Balsam) کا مفہوم اگرچہ درخت بلسان بھی ہوتا ہے مگر عام طور پر اس سے روغن بلسان مراد لی جاتی ہے +

طب میں بلسان سے مراد درخت بلسان ہوتی ہے - اس کی لکڑی کو عود بلسان اسکے ثمر کو حبِّ بلسان اور اسکے رالدار روغن کو روغنِ بلسان کہتے ہیں +

قدیم علماے طب اپنی کتابوں میں لفظ بالسم کے معنے رالدار روغن یا راتینج سیال لکھتے ہیں مگر علماے مُتاخرین اس اسم کا اطلاق اُن منجمد یا سائل جواہر راتینجیہ پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان موجود ہو +

مختصر یہ کہ بالسم ایک قسم کا رالدار سیاب طبع عطری سیال یا جامد مادہ ہے جو کہ چند قسم کے درختوں سے خود بخود حاصل ہوتا یا ان کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے +

بالسم دو قسم کا ہوتا ہے ایک صادق جس میں کہ بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) اور سنّے ئک ایسڈ (جوہر قرفہ) دیگر اجزاء کے ہمراہ موجود ہوتے ہیں - جیسا کہ بلسان پیرو یا بلسان مکہ - دوسرا کاذب جس میں بنزوئک ایسڈ موجود نہیں ہوتا جیسا کہ بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائی) +

اقسام بلاسم میں یہ ۷ بڑی قسمیں ہیں (۱) بلسان پیرو (۲) بلسان طلو (۳) بلسان جاوی یعنی لوبان (۴) گرجن بالسم (۵) میعہ سائلہ (۶) میعہ یابسہ (۷) عنبر سائل جن میں سے تین کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے ÷

تاریخ - بالسم ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بالسم آف جیلیڈ (بلسان مکہ) کا ذکر حکیم ثاؤفرسطس یونانی وحکیم دیسقوریدوس یونانی اور حکیم پلائنی رومی نے بھی کیا ہے۔ قدیم عبرانیوں کو تو یونانیوں سے بھی پہلے یہ دوا معلوم تھی جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں بتایا گیا ہے۔ اور قدیم شامیوں وعربوں کو بھی قدیم الایام سے یہ دوا معلوم ہے ÷

(آفیشل Official)

بالسے مم کینے ڈینس { BALSAMUM CANADENSE }

دیکھو ٹیری بن تھینا کینے ڈینس Terebinthina Canadense

(ناٹ آفیشل Not Official)

بالسے مم ڈپ ٹیروکارپائی { BALSAMUM DIPTEROCARPI } **بلسان ہندی**

(N. O. Dipterocarpeaceæ الفصیلۃ الکرجنیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) بالسے مم ڈپ ٹیروکارپائی (Balsamum Dipterocarpi)		بلسان ہندی (مخزن)
(انگریزی) گرجن بالسم	(Gurjun Balsam)	دہن الگرجن۔ گرجن بالسم
(ؒ) گرجن آئل	(Garjan Oil)	روغن گرجن
(ؒ) وُڈ آئل	(Wood Oil)	گرجن کا تیل

تحصیل - یہ درخت "ڈپ ٹیروکارپس ٹربی نیٹس (Dipterocarpus Turbinatus) کے تنہ میں سے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دیکر گرمی پہنچانے سے حاصل ہوتا ہے ÷

اقسام - ڈاکٹر ہوکر نے اپنی کتاب "فلورا آف برٹش انڈیا" میں ۷ قسم کے درخت بلسان گرجن کا ذکر کیا ہے لیکن تین قسم کے یہ درخت مشرقی بنگال وچٹاگاؤں۔ برما اور انڈمان میں پیدا ہوتے ہیں جن سے کہ یہ بالسم حاصل ہوتا ہے ÷

صفات - یہ ایک قسم کا لالدار روغن ہے جو مثل روغن زیتون کے ایک شفاف سیال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتا ہے جس کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ یہ پانی سے ہلکا ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال

مثل بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائی) یہ سوزاک میں مفید ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں اکثر مقامات پر بجائے کوپائبا اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ روغن خاص کر جذام میں مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ ایک سے دو ڈرام یہ روغن لائم واٹر (چونے کا پانی) کے ہمراہ صبح و شام پلانے سے اور ایک حصہ گرجن آئل تین حصہ لائم واٹر ملا کر اس کی تمام جسم پر مالش کرنے سے یا اگر جسم پر زخم ہوں تو ایک حصہ اس روغن کو تین حصہ لینولین میں ملا کر بطور مرہم اس کو زخموں پر لگانے سے مرض لپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اکثر فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - ہندی و اسلامی اطبا نے اس دوا کا چنداں استعمال نہیں کیا کیونکہ سوائے مخزن الادویہ میں اس کا مختصر ذکر ہونے کے کسی اور مستند طبی یا ویدک کتاب الادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا +

اس کا انگریزی نام وُڈ آئل ہے۔ پس اس کو چینی وُڈ آئل سے جو کہ ایک قسم کا خشک ہو جانے والا فکسڈ آئل ہے بالکل مختلف سمجھنا چاہئے اور اس غلطی سے بچنے کے لئے اس کا نام گرجن آئل یا گرجن بالسم ہی استعمال کرنا چاہئے +

اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو خالی کیپ شولز میں ڈال کر بھی دے سکتے ہیں +

(آفیشل Official)

بالسے مم پیرووی اینم {BALSAMUM PERUVIANUM} بلسان پیرو

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Legnminosæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بالسے مم پیرووی اینم (Balsamum Peruvianum)	(عربی) بلسم البیرو
(انگریزی) بالسم آف پیرو (Balsam of Peru)	(فارسی) بلسان پیرو

یہ بالسم درخت "مائی راکسی لون پیرائری" کے تنے میں سے نکلتا ہے لیکن اُس وقت جبکہ اُس کی چھال کو کوٹ کوٹ کر اور چھیل کر اُتار دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - پیرو اُس مقام کا نام ہے جہاں سے کہ یہ دوا دیگر ممالک کو روانہ کی جاتی ہے ÷

مقام پیدائش - اس بالسم کے درخت امریکہ کے مقام سل وے ڈور میں پیدا ہوتے ہیں ÷

صفات طبیعی - یہ ایک گاڑھا سیّال ہے - جب یہ زیادہ مقدار میں ہو تو اس کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے لیکن جب کم مقدار میں ہو تو اس کا رنگ نارنجی یا سُرخی مائل بھُورا اور شفاف نظر آتا ہے - بو خوشگوار مثل بلسان کے - ذائقہ ناگوار اور سوزندہ یعنی اس سے حلق میں جلن ہونے لگتی ہے - وزن متناسبہ ۱ء۱۳۷ سے ۱ء۱۵۰ تک ÷

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) لطیف روغن ہوتا ہے جس میں سنّے مین[۱] - سٹائرے سین[۲] - پیرو وین[۳] - سٹائی رون[۴] اور بینزو ایٹ[۵] آف بینزیل یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں (۲) سنّے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) - (۳) بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) (۴) مختلف ریزنس یعنی رالیں ہوتی ہیں ÷

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں بحصّہ مساوی (ایک میں ایک) حل ہو جاتا ہے - لیکن زیادہ ایلکہال ملانے سے مکسچر گدلا ہو جاتا ہے ÷

افعال - سٹیمولینٹ (محرّک) - ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷

ہدایات متعلّقہ نسخہ نویسی - میوسلج آف گم ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) یا شکر و انڈے کی زردی میں اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہئے ÷

بالسم آف پیرو کی تاثیر و استعمال

بیرونی - بالسم آف پیرو میں بینزوئک ایسڈ - سنّے مک ایسڈ اور والے ٹائل آئل کے موجود ہونے کے سبب جلد پر اس کا اثر سٹیمولینٹ (محرّک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈس اِن فیک ٹینٹ ہوتا ہے چنانچہ ان فوائد کے لئے اس کو وُونڈس (جراحات) انڈولینٹ السرس (کمزور زخم) اور بیڈسور (زخم بستری) وغیرہ پر لگاتے ہیں - اور ایک حصّہ یہ سات حصّہ ویزے لین میں ملا کر اس کو سور نپلز (زخم حلمہ - چوچی کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھٹنی کا زخم) اور کریکڈ لپس (شقاق لب - پھٹے ہوئے ہونٹوں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) کے انجرات سے جوئیں اور کھجلی کے کیڑے مرجاتے ہیں چنانچہ جوئیں مارنے کے لئے اسکی مذکورۂ بالا مرہم استعمال کرتے ہیں اور سکے بیز یعنی جرب یا ترخارش میں بجائے گندھک کی مرہم کے اس کی مالش کرتے ہیں۔ مرض ارٹی کیریا (شریٰ - پتی) اور ایکزیما (نار فارسی) کی خارش کو اس کے ملنے سے آرام آجاتا ہے +

اندرونی - بہت سے لطیف روغنات کی طرح یہ بھی کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور سٹیمولینٹ (محرک) ہے اور جسم میں جذب ہوکر جب یہ ہوائی نالیوں کی بلغمی جھلی کی راہ سے خارج ہونے لگتا ہے تو یہ اس کو تحریک دیتا اور اس کی رطوبت یا ریزش کو تعفن سے پاک کرتا ہے۔ اسی لئے اس کو کرانک برنکائی ٹس (سرفہ مزمن - پرانی کھانسی) میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ جلد اور گردوں کی راہ سے بھی خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات گلیٹ (قرحہ - سوزاک کہنہ) میں مواد کے اخراج کو کم کرتا ہے +

مجربات

(۱) نسخہ :-

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
سیروپس پروٹی ورجیانی	ڈرام ۴
اوڈی وائی ٹیلی	اونس ۱
انیکوا سے تی موسائی تا	اونس ۶

اس میں سے چھٹا حصہ (۱/۶) تھوڑے سے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں +

کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ :-

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
رینزن آئنٹ منٹ	اونس ۱

اس مرہم کو لنٹ پر بچھاکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ یہ بیڈ سور (زخم بستری) کے لئے مفید ہے +

(۳) نسخہ :-

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
پری پیئرڈ سوئیٹ	اونس ۱

مرہم بناکر سور نپل (چوچی کی بھٹنی کے زخم) پر لگائیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل Official

بالسے مم ٹولوٹے نم {BALSAMUM TOLUTANUM} بلسان ٹولو[1]

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بالسے مم ٹولوٹے نم (Balsamum Tolutanum) (عربی) بلسم طُلو

(انگریزی) بالسم آف ٹولو (Balsam of Tolu) (فارسی) بلسانِ تولو

اسکے درخت کا نام "مائی راکسی لون ٹولوئی فیرا" ہے جس کے تنے کی چھال میں شگاف دینے سے یہ بالسم رستی ہے۔ یہ درخت نیوگرے نیڈا اور کولمبیا (شمالی امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے +

صفات طبیعی۔ یہ سُرخی مائل زرد رنگ کا ایک ملائم چیچپا جامد بالسم ہے جو رکھنے سے سخت ہوجاتا ہے۔ سردیوں میں یہ چمکدار ہوتا ہے۔ خوردبین کے ذریعے اس میں سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) کے ذرات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار اور قدرے ترش +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹولوِین (۲) بنزوئک ایسڈ (۳) سنے مک ایسڈ (۴) ٹولوریزی نوٹے نول (۵) بینزل سنے میٹ (۶) بینزل بینزوئیٹ اور (۷) ویینی لین اجزا ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ ایتھل الکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ تین حصہ بینزول میں۔ ۲ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ایک حصہ گلے شیال ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے +

افعال۔ ایکس پیک ٹورینٹ (مُنفّث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچر بینزوئن اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

[1] کولمبیا کے شمالی ساحل پر ٹولو ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں سے اس کی برآمد ہوتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیسل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سیرپس ٹولوٹینس (Syrupus Tolutanes)	(عربی) شربت بلسان طلو
(انگریزی) سرپ آف بالسم آف ٹولو (Syrup of Balsam of Tolu)	(اردو) شربت بلسان ٹولو

بنانے کی ترکیب - بالسم آف ٹولو ۱½ اونس - صاف شکر ۲ پونڈ - آب مقطر حسب ضرورت ۔ پہلے بالسم کو ایک پائنٹ آب مقطر میں ڈال کر نصف گھنٹہ تک جوش دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر آگ پر سے اتار کر اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ سیال کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جاے - سرد ہونے پر فلٹر کر کے بذریعہ واٹر باتھ شکر کو اس میں حل کر لیں - تیار شدہ شربت کا وزن ۳ پونڈ ہونا چاہیئے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ٹولوٹینا (Tinctura Tolutana)	صبغہ بلسان طلو
(انگریزی) ٹنکچر آف بالسم آف ٹولو (Tincture of Balsam of Tolu)	تغفین بلسان طلو

بنانے کی ترکیب - بالسم آف ٹولو ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - بالسم کو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکہال کے ساتھ ملا کر ایک بند برتن میں علیحدہ رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں حتےٰ کہ بالسم بخوبی حل ہو جاے - پھر اسے فلٹر کر کے اس قدر ایلکہال فلٹر میں سے اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر مثل بالسم آف پیرو کے ہوتی ہے لیکن اس کو زیادہ تر کھانسی میں ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) اور سٹیمولینٹ (محرک) فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرّبات

(۱) بالسم آف ٹولو ڈرام ۱½
اُدی وائی ٹیلی اَونس ۱
ٹنکچر کمفر کمپاونڈ ڈرام ۲
سیروپس پرونی ورجیانی ڈرام ۴
اَیکوا سینٹے لائی تا اونس ۸
اس میں سے آٹھواں حصہ تھوڑے سے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں +
کرانک برنکائی ٹس میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچر ٹولو ..... منم ۱۰
وائنم اپی کے کوانی ... منم ۳
مسچورا ایگڈلی .... ڈرام ۲
اَیکوا اینی سائی تا اونس ½
اس کو قدرے پانی میں ملاکر پلادیں۔ جب کھانسی شدت سے آتی ہو تو اس کے دینے سے وہ رک جاتی ہے +

(۳) سیروپس ٹولو ... ڈرام ½
سیروپس سلی ڈرام ½
انفیوزم آف سینگی ڈرام ۴
اس کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بَیپ ٹی سِینَم (BAPTISINUM) جوہر نیل صحرائی

بیپ ٹی سین (Baptisin) جنگلی نیل کا جوہر

اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک قسم کے جنگلی نیل کا پودا پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں بَیپ ٹی سیا ٹنک ٹوریا (Baptisia Tinctoria) یا وائلڈ انڈی گو (Wild Indigo) یعنی نیل صحرائی کہتے ہیں۔ اس میں سے دو جوہر نکلتے ہیں چنانچہ یہ ان میں سے ایک جوہر ہے +

صفات - یہ ایک قسم کا بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکُحال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰٫۰۶ سے ۳٫۰ گرام) بشکل گولی دیں +

ٹنکچُورا بَیپ ٹی سی ای (Tinctura Baptisiæ) صیغہ نیلج بَری
ٹنکچر آف بیپ ٹی سین (Tincture of Baptisin) تعفین نیل صحرائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ر۰ سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

افعال و استعمال - تھوڑی مقداریں لیکسے ٹو (ملین) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) زیادہ مقداریں پرگے ٹو (مسہل) اور ایپے ٹک (مقئی) ÷

مجربات

(۱) ہیپ ٹی سینی	گرین ۱	(۲) ٹنکچورا بیپ ٹی سی ای	منم ۱۵
آیلو اینی	گرین ½	ٹنکچورا پوڈافلائی ایونی	منم ۱۵
ایکسٹریکٹ کیسکیری	گرین ۱	سیرپ زنجی برس	تا ڈرام ۱
ایکسٹریکٹ ہائیوسی مائی	گرین ½	ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر رات کو سوتے وقت دیں ÷	

ان سب کی ایک گولی بنائیں - اور ایسی ایک گولی ہر دوسری شب کو سوتے وقت دیں کولے گاگ اور لیکسی ٹو (ملین و مدر صفرا) ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

بے ری ام (BARIUM) بیریم

(کیمیاوای علامت Ba.)

ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۱۳۶ر۸ - مالی کیولر ویٹ (وزن مادی) ۲۷۵ر۶ - سپیسے سے فک گرے وی ٹی (ثقل نوعی - وزن مخصوص) ۴ ÷

یہ چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات ہے جو کسی قدر قابل انطراق ہے یعنی کوٹنے سے بڑھنے والی ہے - یہ ہوا میں سے آکسیجن کو جلد جذب کرلیتی ہے اور پانی کو ڈی کمپوز کردیتی یعنی اس کے اجزا کو متفرق کردیتی ہے - یہ قدرتی طور پر زیادہ تر بشکل کاربونیٹ یا سلفیٹ ملتی ہے اسکے کئی ایک نمکیات یورپ میں بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں مگر میں یہاں پر صرف اس کے دو نمکیات یا مرکبات کا ذکر کرتا ہوں جو کہ زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

بیریائی سلفائیڈم (BARII SULPHIDUM)

بیریم سلفائیڈ (Barium Sulphide)

اس کی چپٹی مستطیل سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ ترش اور نامرغوب ہوتا ہے۔ یہ دوا صرف ڈیپی لیٹری (بال اُڑانے کے سفوف وغیرہ) کے بنانے میں کام آتی ہے۔ مگر یہ خالص دوا مشکل سے ملتی ہے کیونکہ بازار میں جو یہ دستیاب ہوتی ہے اس میں صرف ۵۰ فیصدی بیریم سلفائیڈ ہوتی ہے۔ بہرکیف تازہ دوا استعمال کرنی چاہیئے۔ پرانی دوا ناقص ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام — طبی نام

ڈیپی لیٹری DEPILATARY — (عربی) مزیل الشعر۔ نورہ (فارسی) پاکی (اردو) بال اُڑانے کی دوا۔ بال صفا

بال اُڑانے کے پاؤڈر

(۱) بیریم سلفائیڈ (باریک مسفوف) اونس ۱
زنک آکسائیڈ اونس ۱
سٹارچ (نشاستہ) اونس ۲
ان تینوں کو بخوبی ملاکر ایک بلوری ڈاٹ والی شیشی میں ڈال رکھیں۔

(۲) بیریم سلفائیڈ (باریک مسفوف) ڈرام ۵
پاؤڈرڈ سوپ (سخت صابن مسفوف) ڈرام ۱
فرینچ چاک (کھریا مٹی مسفوف) ڈرام ۸
سٹارچ (نشاستہ مسفوف) ڈرام ۸
بینز ائیلڈی ہائیڈ ڈرام ۴
سب کو بخوبی ملالیں۔

(۳) بیریم سلفائیڈ (باریک مسفوف) ۲ حصہ
سٹارچ (نشاستہ) ۵ حصہ
اورس روٹ (بنج ایرسا) مسفوف ۱ حصہ
ان تینوں کو بخوبی ملالیں۔ اور بلوری ڈاٹ والی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ان تینوں میں سے کوئی ایک تھوڑی سی دوا لیکر اور اس میں قدرے پانی ملاکر اس کی لئی سی بنالیں اور جہاں کے بال اُڑانے ہوں اس کی وہاں پر ہلکی سی لیپ کردیں۔ پانچ سات منٹ بعد لکڑی یا ہڈی کی چھری یا لوہے کی کُند چھری سے اسے کھرچ دیں۔ سب بال اُڑ جائینگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) بیریائی کلورائیڈم (BARII CHLORIDUM)

(انگریزی) بیریم کلورائیڈ (Barium Chloride (Ba Cl2)

یہ دوا جرمنی - میکسی کو اور سوئٹزرلینڈ میں آفیشل ہے +

صفات - اس کے بیرنگ قلمی طبق ہوتے ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰۱۶ر سے ۱۳ر گرام) +

افعال و استعمال - بطور آلٹرے ٹو کبھی اس کو سفلس (آتشک) سکرافولا (خنازیر) میں اور کبھی بطور کارڈی آیک ٹانک (مقوی قلب) کے دیتے ہیں لیکن بسبب اسکی سمی تاثیر کے اسکو بہت کم استعمال کرتے ہیں +

برٹش میڈیکل جرنل ۱۹۰۵ء جلد ۱ صفحہ ۲۴ پر بیان کیا گیا ہے کہ معمولی طبی مقدار میں دینے سے یہ دوا جسم میں جمع نہیں ہوتی اور نہ ہی معدہ یا گردوں پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے ایک جوان آدمی کو ۳ گرین روزانہ (پانی میں حل کرکے) دے سکتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بیبے رینا (BEBERINA) بے بیرین

بے بیرین (Beperine) بے بیرین

یہ درخت "نیک ٹینڈرا روڈی آئی" (جسے انگریزی میں بیبیرو ٹری اور جس کی چھال کو بیبیرو بارک کہتے ہیں) کی چھال کا جوہر ہے - یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور ۶۰ فیٹ بلند ہوتا ہے +

صفات بے بیرین - یہ ایک بھورے رنگ کا پاؤڈر ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بطور فیبری فیوج (دافع بخار) ½ سے ایک گرین بطور ٹانک (مقوی)

افعال و استعمال - بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ٹانک (مقوی) اس کو بجائے کونین کے دیا کرتے ہیں - لیکن اس کا بہت ہی کم استعمال ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

بے برینی سلفاس (BEBRINÆ SULPHAS)

بے برینی سلفیٹ (Bebrine Sulphate)

صفات - یہ سُرخی مائل بھورے رنگ کے پرت ہوتے ہیں جن کو سفوف کرنے پر زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ÷

انحلال - یہ ہموزن پانی میں حل ہو جاتا ہے اور اگر اس میں اس کے وزن کا ۸ گنا پانی ملایا جائے تب بھی یہ اس میں ٹھیک حل رہتا ہے لیکن اس سے زیادہ پانی ملانے پر یہ تہ نشین ہونے لگتا ہے ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰٫۰۶ سے ۳۲٫ گرام) ÷

افعال و استعمال - اس کو بھی بطور ایرومے ٹک بٹر اور سٹومے ٹک ٹانک کے مثل بے برین بجائے کونین استعمال کرتے ہیں لیکن یہ اس قدر مفید نہیں ÷

مجربات

بے برینی سلفیٹ	گرین	۳	ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں۔
ایسڈ سلف یرومیٹک	منم	۱۰	یہ نسخہ پیریاڈک ہیڈ ایک (دردسر نوبتی)
سیروپس آرنشیائی	ڈرام	½	اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ÷
ایکوا تا	اونس	½	

(یہ دوا برٹش فارما کوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیلی فرکٹس (BELÆ FRUCTUS) سفرجل ہندی

(N. O. Rutaceæ الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیلی فرکٹس (Belæ Fructus)	(عربی) سفرجل ہندی (سنسکرت)	بِلّو
(انگریزی) بیل فروٹ (Beal Fruit)	(فارسی مجوزہ) بہ ہندی - بَل (ہندی)	بِل
(〃) بنگال کوئنس Bengal Quince	(اُردو) بیل - بِل (〃)	بِلگِری
یہ "ایگل مارمیلس" (Aegle Marmelos)	یعنی درخت بیل کا تازہ نیم پختہ ثمر ہے	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو کہ دوا میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

مقام پیدائش - بیل کا درخت تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے - یہ درخت متوسط قد کا اور خاردار ہوتا ہے - اس کے پتے ٹرینٹ (ثلاثی - تین تین) اور پھول سفید ہوتے ہیں ٭

تاریخ - یہ درخت اہل ہنود کے اشجار مقدسہ میں سے ہے - اس کے پتے سیوا کی پوجا میں کام آتے ہیں اس لئے یہ ہندوؤں کے باغات میں عام طور پر لگایا جاتا ہے - اور اس درخت کو صنائع کرنا گناہ خیال کیا جاتا ہے - اطبائے ہند اس دوا کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں - اسلامی اطبا نے بھی سفرجل ہندی یا بَل و بیل کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بَل کے نام سے اس کا بیان ہے اور اسکی ماہیت میں کئی ایک مشاہیر اطبا کی مختلف آرا لکھی ہوئی ہیں ٭

صفات طبیعی - بیل کا پھل گول اور جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے - اس کا چھلکا دبیز مثل لکڑی کے سخت اور چکنا ہوتا ہے - اس کے اندر ۱۰ سے ۱۵ خانے ہوتے ہیں جن میں بیضی بیج ہوتے ہیں - گودہ لعابدار جو خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے - ذائقہ لعابی قدرے شیریں اور زمخت ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹے نین نہایت کم مقدار میں (۲) پیک ٹین (۳) ایک لعابدار جوہر اور (۴) شکر وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

مرکب

طبی نام	ڈاکٹری نام
خلاصہ سفرجل ہندی سیال	(لاطانی) ایکسٹریکٹم بیلی لیکوئیڈم Extractum Belæ Liquidum
بیل کا سیال رُب	(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیل Liquid Extract of Beal Fruit

بنانے کی ترکیب - بیل فروٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس - پانی ۱۵ پائنٹ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعہ میسی ریشن اور اے واپوریشن کے تیار کریں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۲ء۶ سے ۷ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں تو اس کے متعلق صرف اس قدر لکھا ہے کہ اسکے تازہ پھل کا گودہ ایک عمدہ ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے اور اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں اکثر استعمال کرتے ہیں - لیکن میں ڈاکٹر گھوش اور بعض دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ اتفاق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرتے ہوئے اس کی تاثیر و استعمال حسب ذیل تحریر کرتا ہوں :-

کچا بیل اَسٹرِنجنٹ (قابض) ہوتا ہے لیکن پختہ بیل کا گودہ اَے پیری اَینٹ (ملین) ہوتا ہے (مگر بعض اشخاص میں اس سے بجائے تلین کے قبض ہوجاتی ہے) کچی بیلگری بھونی ہوئی یا اس کا جوشاندہ قابض ہوتا ہے اس لئے وہ ہیوکس ڈائرِیا (بلغمی اسہال) اور اَیکیوٹ ڈی سَینٹِرِی (شدید پیچش) میں مفید ہوتا ہے - پختہ ثمر کا گودا کٹارل ڈائرِیا (اسہال نزلی یا سوزشی اسہال) کرانِک ڈی سَینٹِرِی (پرانی پیچش) اور بعض قسم کے ڈِس پَیپسِیا (خصوصاً وہ جس میں کہ کبھی تو دست آنے لگ جاتے ہیں اور کبھی قبض ہوجاتی ہے) میں نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے +

بیل کے درخت کی جڑ کی چھال خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) ہوتی ہے اور ویدا اس کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں - یہ "دسامولا" میں بھی پڑتی ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بلاڈونا (BELLADONNA) لُفاح - یَبروح

(الفصیلۃ البادنجانیہ N. O. Solanaceæ)

بلاڈونا کا بیان کرنے سے قبل یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فصیلہ بادنجانیہ کا جس میں کہ بلاڈونا بھی شامل ہے یہاں پر مختصر سا بیان کردیا جاوے اور اسی کے ضمن میں اسکی تحقیق و تطبیق کا بھی ذکر آجائے +

نوٹ - فصیلہ بادنجانیہ (نیچرل آرڈر سولے نیسی) (N. O. Solanaceæ) میں بہت سی نباتات شامل ہیں لیکن اس فصیلہ یا طائفہ کی وہ نباتات جو کہ طب میں استعمال کی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو نہایت مخدّر اور سمّی ہیں مثلاً بلاڈونا (لُفاح - یبروح) یَنڈرا گورا (یبروح - مردم گیاہ) ڈاتورہ (داتورہ) ہائیوسائے مَس (بنج - اجوائن خراسانی) ٹوبے کو (تمباکو) لیکن بعض دیگر سمّی نہیں صرف کسی قدر مخدّر ہیں مثلاً سولینم ویسی کیریم (کاکنج) جیسے مین وَلگیرَس (یاسمین بری) وغیرہ اور تیسری قسم کی وہ نباتات ہیں جو کہ غذا میں کام آتی ہیں مثلاً سولینم میلنگینا (بادنجان - بینگن) سولینم ٹیوبروسم (آلو) وغیرہ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس فصیلہ کی سمّی یا زہریلی نباتات صرف یہ تین ہیں (۱) داتورہ (۲) بنج (۳) بلاڈونا چنانچہ ان میں سے تیسری کا یعنی بلاڈونا کا اور اس کے ضمن میں مینڈراگورا (بیروج) کا یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے :-

وجہ تسمیہ - بلاڈونا (Belladonna) دراصل اطالوی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک بلّا (Bella) جس کے معنی ہیں حسین یا خوبصورت اور دوسرے ڈونا (Donna) جسکے معنی ہیں عورت پس لفظ بلاڈونا کے معنی ہوئے حسین عورت لیکن مصریوں نے اوّل کلمہ بلّا کے معنے بجائے حسین کے حُسن کئے ہیں لہذا اُنہوں نے لفظ بلاڈونا کے معنے کئے ہیں حُسن المرأۃ یعنی عورت کا حُسن +

چونکہ زمانۂ قدیم میں (۱۶ صدی مسیحی تک) ملک اٹلی یا اطالیہ کی عورتیں اپنے رخساروں کو سُرخ رنگ (خوبصورت) بنانے کے لئے اس نبات کے آب مقطر یعنی عرق سے دھویا کرتی تھیں اس لئے اس کا یہ نام پڑ گیا اور اسی اعتبار و مناسبت سے جدید عربی زبان میں اس نبات کو حشیشۃ الحمرۃ حشیشۃ الحسن یا ست الحسن بھی کہتے ہیں +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کُتب ادویہ میں لُفاح کے افعال و خواص میں یہ بھی لکھا ہے کہ نصف درم تخم لُفاح کا پینا رخساروں کو ایسا سُرخ کر دیتا ہے جیسا کہ تیز گرم حمام میں نہلانے سے وہ سُرخ ہو جاتے ہیں +

بلاڈونا کا نباتی نام ہے اَیٹروپا بلاڈونا اور اس جنس میں یہ دو نبات شامل ہیں :-

(۱) اَیٹروپا بَلاڈونا (Atropa Belladonna) نبات لُفاح بَرّی

(۲) اَیٹروپا مینڈراگورا (Atropa Mandragora) نبات بیروج

نوٹ - بلاڈونا کی وجہ تسمیہ تو تحریر ہو چکی اب الفاظ اَیٹروپا اور مینڈراگورا کی وجہ تسمیہ لکھی جاتی ہے

لفظ اَیٹروپا جو دراصل ایٹروپاز تھا ایک یونانی لغت ہے جسکے معنی ہیں قضاے غیر منحرف جو کہ رشتہ حیات کو منقطع کر دیتی ہے چونکہ یہ ایک سمی نبات ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے نامزد کیا - اور لفظ مینڈراگورا کے معنی ہیں موذی حیوانات یعنی جانداروں کو ایذا دینے والی +

نوٹ سولھویں اور سترھویں صدی مسیحی میں ایٹروپا کو سٹرک نون بھی کہتے تھے +

اطبائے متقدمین بھی بیروج کو بیخ لُفاح بَرّی لکھتے ہیں اور لُفاح کو ثمر بیروج بری کہتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گویا ان کے نزدیک بھی یہ دونوں دوائیں ایک ہی ہیں پس متقدمین و متاخرین اطبا کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بلاڈونا درحقیقت بیبروج کی ایک صنف یا قسم ہے +

نوٹ - مینڈراگورا کا جوہر مینڈروگورین - بلاڈونا کے جوہر بلاڈونین یا ایٹروپین کے بالکل مشابہ ہوتا ہے - گویا کیمیاوی صفات کے لحاظ سے بھی یہ دونوں دوائیں ہم جنس اور مشابہ التاثیر ہیں +

اب میں مینڈراگورا کے مترادفات اور اسکی مختصر تاریخ استعمال لکھکر پھر بلاڈونا کا مفصل بیان تحریر کرونگا +

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مینڈراگورا (Mandragora)	(عربی) یبروح - یبروج الصنم	(سنسکرت) لکشمنا
	(〃) بیخ لفاح - استرنج	(〃) پتر جنی
(انگریزی) مینڈریک (Mandrake)	(فارسی) استرنگ - مہرگیاہ	(ہندی) لچھمنا لچھمنی
	(〃) مردم گیاہ	

نوٹ - بعض طبی کتب مثلاً مخزن و محیط و محیط وغیرہ میں اس کا نام منداغورس لکھا ہے جو صحیح مینڈراگوراس ہے جس کے معنی ہیں موذی حیوانات +

شام میں شمام اور ایران میں دستمبو کو بھی لفاح کہتے ہیں - شمام یا دستمبو ایک قسم کا چھوٹا سا خوشبودار خربزہ ہوتا ہے جس کی تعریف میں یہ ایک فارسی شعر بھی تحریر ہے

یار دستمبو بدستم داد و دستم بو گرفت ۔۔۔ وہ چہ دستمبو کہ دستم بوے دست او گرفت

تاریخ - بقراط کے زمانہ سے لیکر سلطنت روما کی پہلی صدی تک یونانی اطبا یبروج کو بطور دوا استعمال کرتے تھے چنانچہ بعض اوقات تو وہ آپریشن یعنی عمل جراحی سے قبل مریض کو بیہوش کرنے کے لئے (جیسا کہ آجکل کلوروفارم اور ایتھر سنگھا کر بیہوش کرتے ہیں) اس دوا کی جڑ کا رس شراب میں ملا کر پلایا کرتے تھے لیکن زیادہ تر اس کو بطور مسکن اوجاع استعمال کرتے تھے - اور اس کی جڑ کی چھال بہتر خیال کی جاتی تھی +

اس دوا کے افعال و خواص جن کا ذکر کہ دیسقوریدوس اور پلائنی نے کیا ہے بلاشبہ بلاڈونا کے افعال و خواص سے مشابہ پائے جاتے ہیں - حکیم ثاؤفرسطس یونانی اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے لکھا ہے کہ اس نبات کی جڑ کو بطور دواے عشق یا موہنی بھی استعمال کیا کرتے تھے اسی واسطے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فارسی میں بھی اس کا ایک نام مہر گیاہ ہے جس کو غلطی سے بعض کتب مثلاً مخزن و محیط وغیرہ میں مُہرہ گیاہ لکھا ہے ٭

متقدمین کا اس دوا کے اُکھاڑنے کے متعلق ایک عجیب وہم تھا اُنہوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دوا کو اُکھاڑتا تھا وہ ہلاک ہوجاتا تھا اس لئے وہ اس کی جڑ کو اُکھاڑنے کے لئے ایسا کیا کرتے تھے کہ جڑ کے آس پاس کی مٹی کھود کر اور اس میں ایک رسی باندھکر اس رسّی کا دوسرا سرا ایک کُتّے کی گردن میں باندھ دیتے تھے اور پھر اس کو مار کر بھگاتے تھے چنانچہ کُتّے کے زور سے دوڑنے پر جڑ اُکھڑ آتی تھی لیکن کتا مرجاتا تھا۔ ایرانیوں نے بھی اسی واسطے اس کا نام سگ شکن رکھا ہے لیکن متاخرین ان باتوں کو بالکل جھوٹ اور ہیچ خیال کرتے ہیں ٭

بہرکیف ثاؤفرسطس کے زمانہ سے لیکر پندرھویں صدی مسیحی تک یورپ میں اس کے متعلق توہمات بڑھتے گئے یہاں تک کہ پھر اس کو "اَین تھروپومورفون" (Anthropomorphon) یعنی شبیہ بہ انسان اور "سیمی ہومو" (Seme Homo) یعنی شبیہ بہ نصف انسان کے ناموں سے نامزد کیا گیا چنانچہ سریانی یا عربی الفاظ یبروح و یبروج جس کے معنی ہیں ذی صورتیں یا جوڑے (مگر بے روح) اور فارسی لفظ اَسترنگ (جس کا معرب اَسترنج ہے) جس کے معنی بھی اشیاے زوجیہ یا جوڑے ہیں یا مردم گیاہ یہ انہیں یونانی و لاطانی وہمی ناموں کے مترادف الفاظ ہیں ٭

یورپ میں زمانہ وسطی میں یہ ایک طلسمی دوا یا جادو کی گرہ سمجھی جاتی تھی اور بقول ڈاکٹر پریرا بعض اطالوی صناع اس کی جڑ اور دیگر نباتی جڑوں کی انسانی یعنی مرد و عورت کی تصاویر بناکر عملیات حُبّ کے لئے فروخت کیا کرتے تھے۔ غرضیکہ اٹھارھویں صدی مسیحی تک یورپ کے اکثر ممالک مثلاً انگلستان۔ جرمنی اور فرانس میں اس دوا کے متعلق ایسے ہی توہمات جاری رہے ٭

بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا یونانیوں سے عربوں نے اور ان سے ایرانیوں نے اس دوا کے طبی اور وہمی خواص دونوں کو پورے طور پر نقل کیا ہے ٭

حاجی زین العطار لکھتے ہیں کہ ان کے زمانہ میں یعنی ۱۳۶۹ء شیراز کے گرم سیل کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حدود پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی - اور گازرونی شرح مفردات قانون میں لکھتے ہیں کہ لُفاح ایران میں بہت ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Officiat)

بلاڈونا BELLADONNA لُفاح - بیبرُوح

(الفصیلۃ البادنجانیہ N. O. Solanace)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطینی) اَیٹروپا بلاڈونا	{Atropa Belladonna} (عربی) نبات اللُّفاح - نبات الیبروج
(لاطینی) بلاڈونا	(Belladonna) (ز) لُفاح بَرّی - بیبرُوج - بیبرُوج الصَّنم
(انگریزی) ڈیڈلی نائٹ شیڈ	{Deadly Nightshade} (ز) عنب الثعلب مُہلک (ترجمہ) عنب الثعلب مُخدّر
(ز) ڈوِیل	(Dwale) (ز) نبات مخدّرہ (ترجمہ)
(ز) ڈیتھس ہَرب	(Death's Herb) (ز) نبات الموت - نبات مہلک (ترجمہ)
(ز) گریٹ مورل	(Great Morel) (ز) عنب الثعلب کبیر (ترجمہ)

(تصویر شاخ بلاڈونا مع گل)

(تصویر شاخ بیبروج یا لُفاح بَری)

نوٹ - نائٹ شیڈ اور مُورل انگریزی زبان میں عنب الثعلب کو کہتے ہیں جسے فارسی میں تاجریزی یا روباہ تُرشک - اُردو ہندی میں مکو اور پنجابی میں کاچ ماچ کہتے ہیں - یہ نبات بھی اسی فصیلہ بادنجانیہ میں شامل ہے اور کئی قسم کی ہوتی ہے - چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) کے صفحہ ۴۵۶ پر بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ ۱۵۴۲ء میں جرمن کے ایک عالم نباتات مسٹر لیون ہارڈفش نے مثل سولینم سامنی فیرم (Solanum Somniferum) یعنی عنب الثعلب منوم کے نبات بلاڈونا کی ایک نہایت عمدہ تصویر بنائی تھی - وغیرہ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب فارماکوگرافیا انڈیا کی جلد دوم کے صفحہ ۵۷۲ پر ایٹروپا بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ "عربی مصنفین طب نے یونانیوں سے ان کے مختلف قسم کے سٹرک نوس (جو لفظ کہ قدیم الایام میں ایٹروپا کا مترادف مانا جاتا تھا دیکھو ایٹروپا کی وجہ تسمیہ کے نیچے والا نوٹ صفحہ ۸۴۱) کے افعال وخواص کو صرف نقل کرلیا ہے اور وہ یعنی عرب ان کو عنب الثعلب کے مختلف اقسام بتاتے ہیں اور لفظ عنب الثعلب عربی میں نائٹ شیڈس (Nightshades) کا اسم جنس ہے یعنی سب قسم کی مکو کے لئے بولا جاتا ہے"۔ غرضیکہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ عنب الثعلب سموم یا مخدر یا مجنن یا عنب الثعلب سیاہ جس کے داخلی استعمال کی اطباء نے عموماً ممانعت کی ہے وہ بلاڈونا ہی ہے +

جیسا کہ معلوم ہوا کہ بعض محققین نے عنب الثعلب سموم ومخدر کو بلاڈونا مانا ہے ویسا ہی اس کے مذکورۂ بالا انگریزی ناموں ڈیڈلی نائٹ شیڈ (Deadly Nightshade) یعنی عنب الثعلب مہلک اور گریٹ مورل (Great Morel) یعنی عنب الثعلب کبیر سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے +

سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہندی اطباء نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اگرچہ بقول ڈاکٹر سٹوئرٹ مؤلف پنجاب پلانٹس (نباتات پنجاب) یہ کناور میں خودرو ہوتا ہے جسے وہاں پر سوچی کہتے ہیں اور حشرات الارض کو دور کرنے کے لئے اسے جلاتے ہیں یا اس کی دھونی لگاتے ہیں +

(آفیشل Official)

بلاڈونی فولیا (BELLADONNA FOLIA) برگ لفاح۔ برگ بیبروج

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ البادنجانیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بلاڈونا فولیا (Belladonna Folia)	(عربی) اوراق اللفاح۔ اوراق البیبروج
(انگریزی) بلاڈونا لیوز (Belladonna Leaves)	(فارسی) برگ لفاح بری۔ برگ بیبروج

یہ ایٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) یعنی نبات لفاح کے پتے اور شاخیں ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جن کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں ٭

صفات طبیعی۔ شاخ پر پتے ترتیب وار یعنی ایک کے نیچے ایک لگے رہتے ہیں لیکن اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کا طول ۳ سے ۸ انچ۔ شکل بیضاوی۔ کنارے صاف سالم۔ اوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی اور نیچے کی طرف چھوٹا سا ڈنٹھل ہوتا ہے ٭

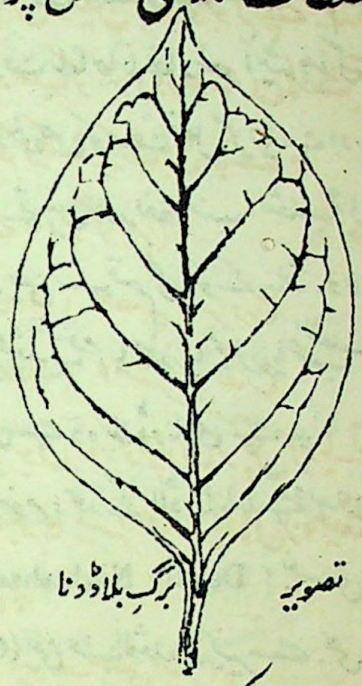

تصویر برگ بلاڈونا

شناخت۔ بلاڈونا کے پتے۔ سٹرے مونیم (داتورہ) اور ہائیوسائے مس (بنج۔ اجوائن خراسانی) کے پتوں کے بہت مشابہ ہوتے ہیں لیکن داتورہ کی پتیاں زیادہ جھریدار اور بنج کے پتوں پر رُواں ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں اصل جوہر ہائیوسائے مین ۵ء۰ سے ۹ء۰ فیصدی ہوتا ہے جو کہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے ٭

افعال۔ ایٹن ہیڈروٹک (مقلل افراز عرق۔ پسینہ کو روکنے والی) اینٹی گیلیکٹاگاگ (دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) اینوڈائن (مسکن الم) نارکاٹک (مخدر)۔ ڈی لیریی اینٹ (ہذیان پیدا کرنے والی) مڈری اے ٹک (آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) اور ایک قوی زہر ٭

آفیشل مرکب (Offoial Preparaticns)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ویرائڈی {Extractum Belladonnæ Viride}	سبز خلاصہ بیج
(انگریزی) گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا {Green Extract of Belladonna}	سبز عصارہ لفاح

بنانے کی۔ ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو ایک کھرل میں کچل کر اور خوب دبا کر نچوڑ لیں اور نچوڑ کو بتدریج ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور سبز رنگ کے اجزاء کو بذریعہ کالیکو فلٹر کے علیحدہ کر لیں۔ پھر چھنے ہوئے سیال کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۰۰ درجہ کی حرارت دیکر فلٹر کریں اور حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند پتلے شیرہ کے گاڑھا ہو جاے۔ پھر اس میں اس رنگین جزو کو جو کہ پہلے علیحدہ کر لیا گیا تھا بالوں کی چھلنی میں چھان کر ملا دیں بعد سب کو ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ایک ملائم ایکسٹریکٹ بن جاے ÷

مقدار خوراک ۱/۶ سے ایک گرین = (۰.۱۶ سے ۰.۶ گرام) ÷

(لاطانی) سکس بلاڈونی (Succus Belladonnæ) عصیر بیبروج

(انگریزی) جوس آف بلاڈونا (Juice of Belladonna) افشردۂ لفاح

بنانے کی ترکیب - ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے سے جو کچھ کہ نچوڑ یا عرق کہ حاصل ہو اس میں اسکے حجم کا تیسرا حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز کھلا رکھنے کے بعد فلٹر کر لیں ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰.۳ سے ۰.۹ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(آفیشل Official)

(لاطانی) بلاڈونی رَیڈِکس {BELLADONNA RADIX} جذر اللفاح - جذر بیبروج

(انگریزی) بلاڈونا روٹ (Belladonna Root) بیخ لفاح بری

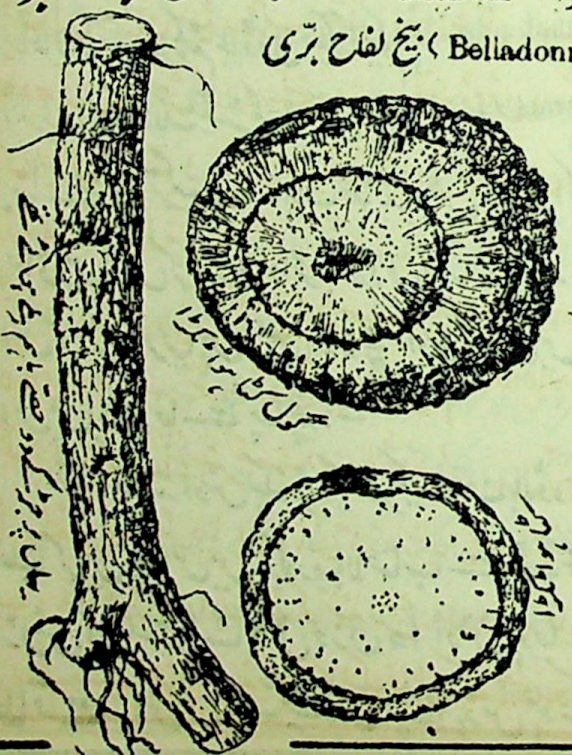

یہ ایٹروپا بلاڈونا کی جڑ ہے جس کو موسم خزاں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ÷

صفات - یہ جڑ سلنڈریکل ٹکڑوں میں ملتی ہے جو ثابت یا چرے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ثابت ٹکڑے جھرّیدار۔ نصف سے ایک فٹ تک طویل اور ۳/۸ سے ۳/۴ انچ تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

موٹے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے ہلکی بھوری۔ اندر سے سفید۔ بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں۔
شناخت۔ بلاڈونا کی جڑ۔ سکے مونی (سقمونیا) کی جڑ اور پائی ری تھرم (عاقرقرحا) کی جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن سکے مونی کی جڑ اس کی نسبت موٹی ہوتی ہے اور پائی ری تھرم کی جڑ پر شاخیں نہیں پائی جاتیں اور اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔
صفات کیمیاوی۔ پتوں کی طرح اس میں بھی ۴ء سے ۵ء فیصدی ہائیوسائمین ہوتی ہے۔

(آفیشل مرکبات Official Preparatious)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی لیکوئیڈم { Extractum Belladonnæ Liquidum }	خلاصہ یبروح سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا { Liquid Extract of Belladonna }	سیال عصارہ لفاح

بنانے کی ترکیب۔ یہ پانی اور ایلکحال کے ساتھ بار بار پرکولیٹ کرنے سے تیار ہوتا ہے۔
طاقت۔ اس میں ۵ء۷ فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ۳/۴ گرین جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں۔
نوٹ۔ یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے یعنی تمام دوا کی طاقت مستقل طور پر یکساں ہوتی ہے۔

(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکحالیکم { Extractum Belladonnæ Alcoholicum }	خلاصہ یبروح الکحلی
(انگریزی) ایلکحالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا { Alcoholic Extract of Belladonna }	عصارہ لفاح الکحلی

بنانے کی ترکیب۔ ایک فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو ایک ملی ہوئی پیالی میں ڈال کر بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند رب غلیظ ہو جاوے۔ پھر اس کو وزن کریں پس اس میں اور ۳/۴ اونس وزن میں جو باہمی فرق ہو اسی قدر ملک شوگر اس میں ملانی چاہیئے چنانچہ:۔
۲۰ فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اڑا کر مثل شیرہ کے غلیظ کرلیں پھر اس میں مذکورۂ بالا حساب سے ملک شوگر ملا کر اسے واٹر باتھ پر اور اس قدر اڑائیں کہ ایکسٹریکٹ کا کل وزن ۱۵ اونس ہو جاوے۔
طاقت۔ اس میں ایک فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین = (۰.۱۶ سے ۰.۶ گرام) +

(لاطانی) ایمپلاسٹرم بلاڈونی (Emplastrum Belladonnæ) لزوق بیروح

(انگریزی) بلاڈونا پلاسٹر (Belladonna Plaster) لصقۂ لفاح

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۴ فلوئڈ اونس - ریزن پلاسٹر ۵ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ اس کا وزن ایک اونس رہ جاے - پھر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں خوب مخلوط کردیں +

طاقت - اس میں ۵ فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈ ائزڈ) +

(لاطانی) لنی منٹم بلاڈونی (Linimentum Belladonnæ) مروخ بیروح

(انگریزی) لنی منٹ آف بلاڈونا (Liniment of Belladonna) روغن مالش لفاح

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئڈ اونس - کیمفر ایک اونس آب مقطر ۲ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - کیمفر کو ۶ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کرکے اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ و آب مقطر اور اس قدر ایلکہال اور ملائیں کہ کل وزن ۲۰ اونس ہوجاے - پھر ۲۴ گھنٹہ رکھے رہنے کے بعد اسکو فلٹر کرلیں +

طاقت - اس میں ۳۸ فیصدی بلاڈونا کی جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈ ائزڈ)

(لاطانی) ٹنکچورا بلاڈونی (Tinctura Belladonnæ) صبغۂ بیروح

(انگریزی) ٹنکچر آف بلاڈونا (Tincture of Belladonna) تعفین لفاح

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ میں اس قدر ایلکہال ملائیں کہ کل حجم ۳۰ فلوئڈ اونس ہوجاے پھر اس کو ۲۴ گھنٹے تک رکھکر فلٹر کرلیں +

طاقت - اسکے ۱۱۰ منم میں ½۲۰ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈ ائزڈ)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم - **نوٹ** - ایک سال کے بچے کو ایک منم +

(لاطانی) انگوئینٹم بلاڈونی (Unguentum Belladonnæ) مرہم بیروح

(انگریزی) بلاڈونا آئنٹمنٹ (Belladonna Ointment) مرہم لفاح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس - بنزوے ٹڈ لارڈ ۲½ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ½ اونس رہ جاے - پھر بنزوے ٹڈ لارڈ کو اس میں مخلوط کرلیں +

طاقت - اس میں ۶ر فیصدی ایکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) سپازی ٹوریا بلاڈونی (Suppositoria Belladonnæ) شیاف بیروج

(انگریزی) بلاڈونا سپازی ٹریز (Belladonna Suppositories) شیاف لفاح

بنانے کی ترکیب - ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۸ گرین - آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں - آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں ایکسٹریکٹ کو خوب مخلوط کرلیں اور جب وہ جمنے کے قریب ہو تو اسکو سانچوں میں ڈال کر ۱۲ سپازی ٹریز بنالیں +

طاقت - ہر ایک سپازی ٹری میں جس کا وزن کہ ۱۵ گرین ہوتا ہے ½۶۰ گرین ایکلائڈس ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

کلوروفارم بلاڈونی (Chloroformum Belladonnæ) یعنی کلوروفارم بیبروجی یہ مثل کلوروفارم ایکونائی ٹینی کے بنایا جاتا ہے جسے دیکھو صفحہ ۵۷۷ پر +

گلیسرائینم بلاڈونی (Glycerinum Belladonnæ) یعنی گلیسرین بیبروجی -

بنانے کی ترکیب - گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ ڈرام - گلیسرین حسب ضرورت تا ۲ اونس - ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ایکسٹریکٹ کو ڈال کر اور اس میں کھولتا ہوا آب مقطر ملاکر رگڑیں - جب اس کی لئی سی بن جاے تو اس میں گلیسرین ملادیں +

لینی منٹم بلاڈونی کمپازیٹم {Linimentum Belladonnæ Compositum} یعنی مرکب تمریخ بیبروج

بنانے کی ترکیب - لینی منٹ آف بلاڈونا ۷ حصہ - کلوروفارم آف بلاڈونا ایک حصہ - دونوں کو ملالیں یہ لمبیگو (درد کمر) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے - چنانچہ اسکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایم پرمی اے بل پائلین (یعنی غیر مسامدار نمد) پر چھڑک کر اس کو پانچ سات منٹ تک مقام درد پر ہاتھ سے خوب دبا کر لگائے رکھیں پھر اس کو دس بارہ گھنٹے تک باندھے رکھیں +

لنی منٹم بلاڈونی کم کلوروفارمو { Linimentum Bellanonnae Cum Chloroformo } یعنی تمریخ بیرروج وکلوروفارم

بنانے کی ترکیب - کلوروفارم ۱۲ ½ حصہ - لنی منٹ آف بلاڈونا حسب ضرورت یا اسقدر کہ کل ۱۰۰ حصہ ہوجاے +

(آفیشل Official)

اَیٹروپینا (ATROPINA) جوہر بیرروح

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{23}NO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیٹروپینا (Atropina)	جوہر بیرروح
(انگریزی) اَیٹروپین (Atropine)	جوہر بیرروح
(؍) اَیٹروپیا (Atropia)	جوہر لفاح

یہ ایک اَیلکلائڈ (جوہر) ہے جو کہ بلاڈونا کے پتوں اور اسکی جڑ سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - یہ جوہر ڈاٹورہ سٹرے مونیم (نبات داتورہ) اور ہائیوسائے مس نائگرا (بنج سیاہ) سے بھی حاصل ہوسکتا ہے +

صفات اَیٹروپینا - اس کی بیرنگ سوئی کی مانند باریک باریک قلمیں یا ذرات ہوتے ہیں - ذائقہ تلخ - اس کا سولیوشن (محلول آبی) ایلکلائن یعنی کھاری ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۳ حصہ اَیلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۵۲ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ اولی اک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - کاسٹک اَیلکلیز اور مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) +

افعال - قوی اَیبنوڈائن اور سیڈے ٹو (مسکن و مخدر) اور زہر قاتل +

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین = (۰٫۰۰۳ سے ۰٫۰۰۶ گرام) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَنگوَاَینٹم اَیٹروپینی (Unguentum Atropinæ) — مرہم جوہر بیروج

(انگریزی) اَیٹروپین آئنٹمنٹ (Atropine Ointment) — مرہم جوہر لفاح

بنانے کی ترکیب - اَیٹروپین ۱۰ گرین - اولیک اَیسڈ ۴۰ گرین - لارڈ ۵۰ گرین ایٹروپین کو اولیک اَیسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت کے حل کرکے اس میں لارڈ ملالیں +

طاقت - ۵۰ میں ۱ (یا ۲ فیصدی) +

افعال - یہ ایک لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم) دوا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات (Not Official Preparations)

انگوَاَینٹم اَیٹروپینی ڈائلیوٹم {Unguentum Atropinæ Dilutum} یعنی مرہم بیروج مخفف

اَیٹروپین نہایت باریک مسفوف زرد ملائم پیرافین میں بحساب ایک فیصدی بخوبی ملاکر (یعنی ساری پیرافین میں یکساں طور پر اَیٹروپین ملاکر) یہ مرہم بنائی جاتی ہے +

انگوَاَینٹم اَیٹروپینی کم اَیسڈو بوریکو {Unguentum Atropinæ Cum Acido Boricо} یعنی مرہم جوہر بیروج و جوہر تنکار

نسخہ :- اَیٹروپین ۴ گرین - بورک اَیسڈ مسفوف ۶۰ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - (لندن آفتھلمک ہاسپٹل)

اَنگوَاَینٹم اَیٹروپینی کم کوکینی {Ungnentum Atropinæ Cum Cocainæ} یعنی مرہم جوہر بیروج و کوکین

نسخہ :- ایٹروپین ۴ گرین - کوکین ۸ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - بذریعہ حرارت پیرافین میں اَیٹروپین و کوکین کو حل کرلیں (لندن آفتھلمک ہاسپٹل) +

اولی اے ٹم اَیٹروپینی (Oleum Atropinæ) اَیٹروپین ۵ حصہ - اولیک اَیسڈ ۲۰۰ حصہ واٹر باتھ پر رکھکر حل کرلیں - یہ ایک اَینوڈائن پگ مینٹ (طلاے مخدر) ہے +

ہوم اَیٹروپین (Homatropine) اور اس کے نمکیات مثلاً ہوم ایٹروپینی ہائیڈرو کلورائیڈم - ہوم اَیٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم وغیرہ کے استعمال سے آنکھ کی پتلی جلد پھیل جاتی ہے اور ان کا اثر جلد زائل بھی ہوجاتا ہے - (دیکھو بیان ہوم ایٹروپین کا) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یُوف تھلمین (Euphthalmine) یہ ایک نئی ترکیبی دوا ہے جو کہ حال ہی میں بنائی گئی ہے۔ اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن سے پتلی بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ اور اسکی تاثیر ۲ فیصدی والے ہوم ایٹروپین کی نسبت بھی جلد زائل ہوجاتی ہے ٭

یوفے ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (Euphedrine Hydrochloride) یہ اے فیڈرا ولگیرس (Ephedra Valgairs) جسے پنجابی میں آسمانیا۔ بُٹ شر۔ پیوا یا پھُوک کہتے ہیں اس کے جوہر کا ایک نمک ہے۔ اس کی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کو پھیلا دیتا ہے ٭

یُومِڈرین (Eumydrine) اس کو میتھل ایٹروپین نائٹریٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بُو سفوف ہے جو کہ ایٹروپین ہی سے بنایا گیا ہے۔ یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اور ایک قوی مِڈری اے ٹِک (ممدالحدقہ۔ پُتلی کو پھیلانے والا) ہے اور ایٹروپین کی نسبت کم سمّی ہے ٭

اس کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن ۲۵ منٹ میں پتلی کو پھیلا دیتا ہے اور ۵۰ منٹ میں تو اس سے پتلی حد درجہ تک پھیل جاتی ہے اور ۱۲ گھنٹے تک پھیلی رہتی ہے ٭

کہتے ہیں کہ ایٹروپین کی نسبت اس کی برداشت بہتر ہوتی ہے اور اس سے کسی قسم کا مضر اثر نہیں ہوتا ٭

مِڈرین (Mydrine) یہ ہوم ایٹروپین اور یوفے ڈرین کا ایک مرکب ہے جس میں ایک حصّہ ہوم ایٹروپین اور ایک سو حصہ یوفے ڈرین ہوتی ہے۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن پُتلی کو بہت جلد پھیلا دیتا ہے لیکن اس سے آنکھ میں جلن ہوتی ہے اور اس کا اثر عارضی ہوتا ہے ٭

آفیشل Official

اَیٹروپینی سلفاس (ATROPINÆ SULPHAS) کبریتات ایٹروپین

(کیمیاوی علامت $(C_{17}H_{23}NO_3)_2H_2SO_4$)

طبی نام (مجوزہ) ڈاکٹری نام

(لاطانی) اَیٹروپینی سلفاس (Atropinæ Sulphas) جوہر سبروج کبریتی

(انگریزی) ایٹروپین سَلفیٹ (Atropine Sulphate) جوہر لُفاح گوگردی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین کو ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد مخفف) میں نیوٹرل (معتدل) کرنے سے حاصل کی جاتی ہے ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ اور منشی ہوتا ہے ٭

انحلال - یہ ۱۰ حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین = (۰۰۰۳ سے ۰۰۰۶ گرام) ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایٹروپین سلفاس آبی سولیوشن بنانے کے لئے بہتر ہوتی ہے اور خالص ایٹروپین مراہم کے لئے - اگرچہ ایٹروپین سلفاس کو بلک شوگر کے ساتھ خوب مسحوق کرکے یعنی پیس کر اور ڈائلیوٹڈ گلیسرین سے اسکی گولیاں بنا کر دی جاسکتی ہیں لیکن عام طور پر اس کا سولیوشن بنا کر ہی دیا کرتے ہیں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام

(لاطانی) لے میلی ایٹروپینی (Lamellæ Atropinæ) صفحات رقیقہ جوہر بیرد ج

(انگریزی) ڈسکس آف ایٹروپین (Disos of Atropine) جوہر لفاح کے نہایت باریک اقراص جیلے ٹین اور گلیسرین میں ایٹروپین سلفاس حل کرکے اسکے نہایت ہی چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں گویا ہر ایک قرص مسور کی دال کی چھال کے برابر ہوتا ہے یا یوں سمجھئے کہ اس نقطہ (●) کے برابر ہوتا ہے - ہر ایک قرص کا وزن $\frac{1}{50}$ گرین ہوتا ہے اور اس میں $\frac{1}{5000}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ٭

(لاطانی) لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس (Liquor Atropinæ Sulphatis) سائل جوہر بیرد ج کبریتی

(انگریزی) سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ { Solution of Atropine Sulphate } سائل جوہر لفاح گوگردی

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین سلفیٹ $\frac{1}{2}$ ۱۷ گرین - سیلی سلک ایسڈ ۲ گرین - آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - آب مقطر کو خوب کھولا کر سرد کرلیں اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس میں ایٹروپین سلفیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کو حل کرلیں۔ کل تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہونا چاہئے ÷

طاقت۔ اس کے ۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۱ منم = (۱/۲۲۰ سے ۱/۱۱۰ گرین ایٹروپین سلفیٹ) ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گلیسرائنم ایٹروپینی (Glycerinum Atropinæ) ایٹروپین سلفیٹ ۲۵ حصہ۔ آب مقطر ۲۵ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر ایک حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہوجائے (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ÷

گٹی ایٹروپینی سلفیٹس (Guttæ Atropinæ Sulphatis) ایٹروپین سلفیٹ ایک یا دو یا چار گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)۔ ایک فلوئڈ اونس۔ (لندن افتھلمک) ÷

گٹی ایٹروپینی کم کوکینا {Guttæ Atropinæ Cum Cocaina} ایٹروپین سلفیٹ ۲ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس۔ (لندن افتھلمک)

انجکشیو ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا {Injectio Atropinæ Hypodermica} زراقہ جوہر بیروج تحت الجلد ایٹروپین ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس ÷

مقدار استعمال۔ ۲ سے ۴ منم جس میں ۱/۱۲۰ سے ۱/۶۰ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ÷

لنی منٹم ایٹروپینی (Linimentum Atropinæ) مروخ جوہر بیروج ایٹروپین سلفیٹ ۴۰ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر ایک حصہ۔ ایلکہال حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پورے سو حصے ہوجائے ÷

لنی منٹم ایٹروپینی ایٹ کلوروفارمائی {Linimentum Atropinæ et Chloroformi} یعنی مرہم جوہر بیروج و کلوروفارم کلوروفارم ۱۲½ حصہ۔ ایٹروپین لنی منٹ اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہوجائے ÷

پی لیولا ایٹروپینی (Pilula Atropinæ) یعنی حب جوہر بیروج۔ نسخہ۔ ایٹروپین سلفیٹ ۱/۶۰ سے ۱/۱۲۰ گرین۔ لیکورس پاؤڈر ۲ گرین۔ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ایک گرین۔ میوسلج آف ایکیے شیا حسب ضرورت۔ (برمنگھم) ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پی لیولا ایٹروپینی ایٹ مارفینی { Pilula Atropinæ et Morphinæ } حب جوہر بیروج و جوہر افیون مخدر ایٹروپین سلفیٹ ۱/۱۰ گرین - مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ½ گرین - ملک شوگر ایک گرین (سینٹ تھامس)

ایٹروپینی میتھل برومائیڈم (Atropinæ Methylbromidum) اسکو مڈری اے سین (Mydriasine) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے - انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں یعنی ہموزن پانی میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتی - اس کا ایک سے دو فیصدی والا سولیوشن تنہا یا اس میں ایک فیصدی کوکین ملاکر استعمال کرتے ہیں - یہ ایٹروپین سلفیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے کیونکہ اس میں ایٹروپین سلفیٹ کے فوائد تو سب موجود ہیں لیکن اس کے مضرات اس میں کوئی نہیں +

افتھلمسکوپ (آلۂ چشم بین) سے آنکھوں کا امتحان کرنے پر پتلیوں کو پھیلانے کے لئے یہ بہترین دوا ہے - زیادہ مقدار میں (مثلاً ایک سے دو فیصدی کا) اس کا سولیوشن آنکھ کی پتلی اور ایکاموڈیشن پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسے کہ ایٹروپین سلفیٹ کا لیکن متوسط مقدار میں (مثلاً ایک فیصدی کا سولیوشن کا ایک قطرہ) اسکے استعمال سے ۲۴ گھنٹے تک پتلی پھیلی رہتی ہے اور کم مقدار میں (مثلاً ½ فیصدی والے سولیوشن کا جس میں ایک فیصدی کوکین بھی ہو ایک قطرہ ٹپکانا) اسکے ڈالنے سے پتلی تو پھیل جاتی ہے لیکن ایکاموڈیشن پر اس کا کچھ نمایاں اثر نہیں ہوتا - لہذا مرض آئی رائی ٹس (اوراطس - سوزشِ عنبیہ) کی ابتدا میں تشخیص مرض کے لئے یہ ایک قیمتی دوا ہے - اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کے ایک قطرہ ڈالنے سے ۳۰ سے ۴۵ منٹ میں پتلی پھیل جاتی ہے - کوکین اسکے اثر کو تیز کر دیتی ہے اور ایسرین سے اس کا اثر بہت جلد زائل ہوجاتا ہے - (سکو ائرس کمپنی آن) +

ایٹروپینی سیلی سیلاس (Atropine Salicylas) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ صرف پانی میں کسی قدر حل ہوتا ہے - ایٹروپین سلفیٹ کے بجائے امراض چشم میں استعمال کرنے کے لئے یہ تیار کیا گیا ہے لیکن اس کا آبی سولیوشن ایٹروپین کے آبی سولیوشن کی نسبت جلد خراب ہوجاتا ہے +

ایٹروپینی ویلیریٹ ناس (Atropinæ Valerianas) اس کی ہیرنگ یا سفید نمی کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جذب کرنے والی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں۔ جن میں سے ویلیری اینک ایسڈ (جوہر سنبل الطیب) کی خوشبو آتی ہے۔ یہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتی ہے۔ بطور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) اس کو اندرونی طور پر استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{65}$ گرین = (۰۰۱ ر گرام) ٭

نوٹ۔ یہ دوا میکسی کو اور پورٹ میں آفیشل ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطانی) **ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم** { HOMATROPINÆ HYDROBROMIDUM }

(کیمیاوی علامت $C_{16}\ H_{21}\ NO_3\ HBr$)

(انگریزی) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ (Homatropine Hydrobromide)

(″) ہائیڈروبرومیٹ آف ہوم ایٹروپین (Hpdrobromate of Hematropine)

ایٹروپین سے جو ایک ایلکلائیڈ تیار کیا جاتا ہے یہ اس کا ہائیڈروبرومائیڈ ہے ٭

نوٹ۔ بیریم ہائیڈریٹ کی تاثیر سے ایٹروپین ٹروفک ایسڈ اور ٹروپین میں متفرق ہوجاتی ہے۔ ٹروپین کو ایگڈیلک ایسڈ کے ساتھ ملا کر اس پر ہائیڈروبرومک ایسڈ کی تاثیر سے "ہوم ایٹروپین" بن جاتی ہے ٭

صفات۔ سفید سفوف یا منشوری باریک قلمیں ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

افعال۔ مڈری ایٹک (ممدالحدقہ۔ پتلی کو پھیلانے والی) ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{30}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۰۰۸ ر سے ۰۰۳۲ ر گرام) ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لے میلی ہوم ایٹروپینی (Lamellæ Homatropine) صفحاتِ رقیقہ ہوم ایٹروپینی

(انگریزی) ڈسکس آف ہوم ایٹروپین (Discs of Homatropine) ہوم ایٹروپین کے نہایت چھوٹے اقراص

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ ہوم ایٹروپینی بروما ئیڈ کو جلاٹین اور گلیسرین میں حل کر کے نہایت چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک قراص بناتے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر ایک قرص کا وزن ۱/۵۰ گرین ہوتا ہے اور ہر ایک قرص میں ۱/۱۰۰ گرین ہوم ایٹروپینی بروما ئیڈ ہوتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گٹی ہوم ایٹروپینی (Guttæ Homatopinæ) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبروما ئیڈ ۴ گرین ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس۔ (لندن افتھلمک ہاسپٹل) +

گٹی ہوم ایٹروپینی کم کوکینی { Guttæ Homatropinæ Cum Cocainæ } ہوم ایٹروپین ہائیڈروبروما ئیڈ ۴ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس۔ (لندن افتھلمک) +

لے میلی ہوم ایٹروپینی کم کوکینا { Lameliæ Homatropinæ Cum Cocaina } ہر ایک لے میلی میں ۱/۵۰ گرین ہوم ایٹروپین ہائیڈروبروما ئیڈ اور ۱/۵ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے +

ہوم ایٹروپینا (Homatropina) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں لیکن ایک حصہ ۸۰ حصہ آرد آئل میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کیسٹر آئل میں حل ہو جاتی ہیں۔ وہ اولیک ایسڈ کے ساتھ بھی آسانی سے مل جاتی ہیں۔ جہاں کوئی روغنی مرکب یا مرہم وغیرہ استعمال کرنی ہو وہاں پر اس دوا کو استعمال کیا کرتے ہیں +

اولیم ہوم ایٹروپینی کم کوکینا { Oleum Homatropinæ Cum Cocaina } ہوم ایٹروپین خالص ۱۰ گرین۔ کوکین (ایکلائیڈ) ۱۰ گرین۔ کیسٹر آئل ایک فلوئڈ اونس۔ کیسٹر آئل میں دونوں دواؤں کو ملا کر یہاں تک حرارت دیں کہ وہ اس میں حل ہو جائیں +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر اگر بلاڈونا یا خشک ایٹروپین لگائی جاوے تو وہ جذب نہیں ہوتے لیکن اگر زخمی جلد پر لگائے جائیں یا ایکھال۔ کلوروفارم۔ گلیسرین یا چربی وغیرہ کے ساتھ ملا کر ان کی مالش کی جاوے تو وہ جذب ہو جاتے ہیں۔ دونوں بلاڈونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ایٹروپین بذریعہ جلد جذب ہو کر حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتے ہیں خصوصاً اگر وہاں پر درد موجود ہو۔ اس لئے وہ لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہیں۔ لیکن حرکتی اعصاب و اعصاب مفرزہ (یعنی وہ اعصاب جن کے متعلق پسینہ و دودھ کی پیدائش کا تعلق ہے) کی اختتامی شاخوں کے سرے بھی ان کی تاثیر سے کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بلاڈونا اور ایٹروپین لوکل اینٹی ہائیڈروٹک (مقامی مانع عرق یعنی پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) اور اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز لبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) ہے نیز اس مقام کی عروقِ دموی پہلے تو ان کی تاثیر سے سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں ٭

تاثیراتِ اندرونی

ایٹروپین خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی ہے اس کا اثر خاص کر نظام عصبی پر پڑتا ہے اور دیگر اعضا یا جسمانی ساختوں پر بذریعہ ان کے خاص اعصاب یا سیکریٹنگ اعصاب (وہ اعصاب جن کا تعلق رطوبات کی پیدائش سے ہوتا ہے) کے اس کی تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے نظام عصبی پر اس کی جو تاثیرات پڑتی ہیں پہلے ان کا بیان کیا جائیگا اور بعدہ ان تاثیرات کا جو کہ دیگر اعضاے بدن پر ہوتی ہیں ٭

نظام عصبی (نروس سسٹم)۔ نظام عصبی پر بلاڈونا کی جو تاثیر ہوتی ہے اس کا جاننا نہایت ضروری ہے کیونکہ جسم میں اس کی دیگر تاثیرات نظام عصبی کے توسط سے ہی واقع ہوتی ہیں ٭

(۱) دماغ۔ طبی مقدار میں دینے سے تو بلاڈونا کا دماغ پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے دماغ کو تحریک ہو کر ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے بعض اوقات تشنج کے دورے ہونے لگتے ہیں اور اگر بلاڈونا بہت زیادہ مقدار میں دیا جائے تو ہذیان شدید تر ہوتا ہے۔ خیالی و وہمی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور مریض کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دماغ میں ایسے مختلف توہمات پیدا ہوتے ہیں کہ کبھی وہ خوش ہوتا اور ہنستا ہے اور کبھی ڈرتا اور روتا ہے۔ کبھی بکواس کرتا ہے۔ کبھی دوڑنے کی کوشش کرتا ہے کبھی خیالی چیزیں پکڑنے کے لئے ہاتھ لپکاتا ہے وغیرہ۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت کشادہ ہوجاتی ہیں۔ مُنہ اور حلق خشک ہوتا ہے۔ حلق کی خشکی کے سبب پانی وغیرہ پیتے وقت ناک کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ آخر کوما (قوما) یعنی غفلت ہوتی جاتی ہے (لیکن یہ غفلت ایسی سخت نہیں ہوتی کہ مریض کو بیدار نہ کیا جاسکے) چنانچہ مریض آنکھیں بند کئے ہوئے خاموش پڑا رہتا ہے۔ چہرہ سرخ اور بھرا بھرایا ہوا۔ جلد خشک۔ حرارت جسم ۱۰۰ درجہ۔ نبض غیر منتظم اور ضعیف۔ تنفس جلد جلد اور خراٹے دار آتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر مریض کو بلایا جاے تو وہ ذرا ہوشیار ہوکر متحیر و خوف زدہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگتا ہے لیکن ذرا سوچ کر ارد گرد کے آدمیوں کو پہچان لیتا ہے۔ بات کے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ مُنہ کھولتا ہے تو لب ہلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر آواز نہیں نکلتی۔ زبان اگر مُنہ سے باہر نکالے تو وہ بالکل خشک اور لرزاں ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد پھر غفلت طاری ہوجاتی ہے اور چہرہ رفتہ رفتہ نیلگوں ہوجاتا ہے ٭

نوٹ ۔ ہذیان کے بعد مریض کو جو سکون و آرام ہوتا ہے وہ عصبی ضعف کا نتیجہ ہوتا ہے ٭

(۲) نخاع مستطیل و نخاع (میڈلا و کارڈ) بلاڈونا کی تاثیر میڈلا کے

دو اہم مرکزوں پر پڑتی ہے یعنی ایک تو ریس پائی ریٹری سینٹر یعنی مرکز تنفس پر اور دوسرے ویسو موٹر سینٹر یعنی مرکز محرک عروق پر۔ لیکن ویگل سینٹر یعنی مرکز عصب شش و معدہ بھی کسی قدر مُتاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اور چونکہ یہ محرک تاثیر بہ نسبت اس تاثیر کے جو کہ اعصاب شرائین پر ہوتی ہے زیادہ قوی ہوتی ہے اس لئے ایٹروپین کی تاثیر سے شروع میں شرائین سکڑ جاتی ہیں اور یہ حالت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک کہ عصب شش و معدہ کی شاخوں کے مفلوج ہوجانے سے حرکت قلب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیز ہو جائے لہذا شروع میں تو ایٹروپین کے اثر سے بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لیکن بعد کو چونکہ ایٹروپین ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرکِ عروق) کو ڈی پریس کرتی یعنی ضعیف کرتی ہے اس لئے نیز شرائین کے کشادہ ہو جانے سے آخر میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کم ہو جاتا ہے ٭

ریس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) پر مثل ویسو موٹر سینٹر کے ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اس لئے حرکت و قوت تنفس میں زیادتی ہو جاتی ہے لیکن بعد کو خاص کر جبکہ ایٹروپین کی مقدار زیادہ ہو تو مرکز تنفس مفلوج ہو جاتا ہے اور حرکت تنفس کے کمزور و سست ہو جانے سے آخر کار دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے ٭

ایٹروپین جانوروں میں نخاع کو تحریک پہنچا کر تشنج پیدا کرتی ہے چنانچہ مینڈک میں اس سے ٹے ٹے نس کی قسم کا تشنج ہونے لگتا ہے لیکن انسان میں نخاع پر اس کا ایسا اثر نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ ریفلیکس ایکشن (افعال معکوسہ) میں پہلے خفیف سی زیادتی ہو جاتی ہے اور پھر کمی ٭

(۳) سینسری نروز (حسی اعصاب)۔ بلاڈونا کو خواہ مقامی طور پر لگایا جائے یا بذریعۂ دہن اندرونی طور پر دیا جائے یہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے اس لئے اگر درد موجود ہو تو وہ رفع ہو جاتا ہے (کیونکہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کے مفلوج ہو جانے سے درد کا احساس نہیں ہوتا) ٭

نوٹ۔ بلاڈونا کا اثر ایٹروپین کی نسبت کمزور ہوتا ہے اور بطور جنرل اینوڈائن (مخدر عمومی) ایٹروپین۔ مارفین (جوہر افیون) سے ادنے ہے ٭

(۴) موٹر نروز اور والنٹری مسلز یعنی حرکتی اعصاب و اختیاری عضلات۔ اختیاری عضلات پر تو بلاڈونا کا مطلق اثر نہیں ہوتا البتہ حرکتی اعصاب آخر میں (یعنی بلاڈونا کی تاثیر کے آخری درجہ میں) کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں ٭

(۵) سپلینک نکس اور ان ٹسٹائنس یعنی اعصاب حشویہ و امعاء ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ ۔ سپلینک نک اعصاب امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کم کرتے ہیں اور اگر انہیں تحریک دی جاے یعنی انہیں تیز کیا جاے تو امعاء کی حرکت بالکل رُک جاتی ہے ۔ برخلاف ازیں اگر انہیں سست یا مفلوج کر دیا جاے تو امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے ۔

حیوانات پر تجربات کر کے یہ دیکھا اور ثابت کیا گیا ہے کہ ایٹرو پین کو تھوڑی مقدار میں دینے سے سپلینک نک اعصاب کے وہ ریشے جو کہ انتڑیوں کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج ہو جاتے ہیں پس ان کے مفلوج ہو جانے سے انتڑیوں کی پیری سٹیل ٹک موشن (حرکت دودیہ) بڑھ جاتی ہے جس سبب سے قبض رفع ہو جاتی ہے یا وست آجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۵) لیکن بڑی مقداریں دینے سے یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو روکتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۶) مگر امعاء کے عضلاتی طبق کی قابلیتِ تہیج قائم رہتی ہے ۔ سینسری اور ویسو موٹر ریشے بھی متاثر نہیں ہوتے ۔

(۶) **اعصاب مثانہ ۔ نائزہ و رحم وغیرہ** ۔ اُن اعصاب کے اختتامی سرے جو کہ بلیڈر (مثانہ) یورِتھرا (مجری البول ۔ پیشاب کی نالی) یورے ٹرس (حالبین) ویسی کیولی سیمی نے لیز (قنوۃ المنویہ ۔ منی کی تھیلیاں) یوٹرس (رحم) اور ویجائنا (مہبل ۔ شرمگاہ) میں جاتے ہیں بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے وہ مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

(۷) **تیسرا دماغی عصب** جو آنکھ میں جاتا ہے ۔ (اس تاثیر کو سمجھنے کے لئے نیز دیکھو صفحہ ۳۷۵) ۔ ایٹروپین کو خواہ آنکھ میں ڈالا جاے یا بذریعہ دہن دیا جاے اس کی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ تیسرے عصب کے ان ریشوں کو جو کہ آئرس (پردۂ عنبہ) میں جاتے ہیں مفلوج کر دیتی ہے ۔ لیکن عنبیہ کے عضلاتی ریشے ابتدا میں متاثر نہیں ہوتے کیونکہ ان کو تحریک دینے سے پتلی سکڑ جاتی ہے البتہ ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے وہ بھی مفلوج ہو جاتے ہیں کیونکہ پھر ان کو تحریک دینے سے پتلی نہیں پھیلتی علاوہ ازیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس عصب کے اُن ریشوں کے مفلوج ہو جانے سے جو کہ سیلی اَیری عضلات میں ختم ہوتے ہیں وہ عضلات بھی اپنا کام نہیں دیتے لہذا ایٹروپین ایک قوی لوکل اور ریموٹ ہڈری ایٹک (مقامی اور بعیدہ مُمدّالحدقہ۔ یعنی آنکھ میں ڈالنے یا کھلانے سے پُتلی کو پھیلانے والی) ہے اور پیرے لائزر آف اَیکموڈیشن یعنی ایکموڈیشن (دُور و نزدیک کی اشیا کے دیکھنے کے لئے آنکھ کا مستعد و منتظم ہونا) کی طاقت کو مفلوج کرنے والی ہے ٭

بلاڈونا یا اَیٹروپین کا آنکھ پر یہ مقامی اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر تازہ نکالے ہوئے آنکھ کے ڈھیلے پر بھی ایٹروپین ڈالی جاے تو اس کی پتلی پھیل جاتی ہے اور نیز ایسی آنکھ میں ڈالنے سے جس کے تیسرے عصب کو قطع کر دیا ہو اس کی پتلی بھی پھیل جاتی ہے۔ اور چونکہ تیسرے عصب کو قطع کر دینے کے بعد اَیٹروپین کی تاثیر سے پُتلی خود بخود پھیل جاتی ہے پھر اس میں اَور ایٹروپین ڈالنے سے وہ اَور زیادہ پھیل جاتی ہے جس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اَیٹروپین رسم پے تھے ٹک عصب کے اُن ریشوں کو جو آئرس میں ختم ہوتے ہیں تحریک کرتی ہے۔ زیادہ مقدار میں یہ آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہے ٭

نوٹ۔ آنکھ پر ایٹروپین کی یہ تاثیر ڈائریکٹ (مستقیماً یا مقامی) ہوتی ہے اور مثل افیون کے سینٹرل (مرکزی) یعنی دماغی عصبی مرکز کے توسط سے نہیں ہوتی پرندوں کی پُتلی پر ایٹروپین کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

(۸)۔ **نوٹ**۔ قلب پر جو بلاڈونا یا اَیٹروپین کی تاثیر پڑتی ہے اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے پہلے آپ صفحہ ۳۲۰ کو پڑھیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جاے کہ حرکات قلب کا چست یا سُست ہونا کن اعصاب کے تابع ہے اور ان پر بلاڈونا کی کیا تاثیر پڑتی ہے ٭

ویگس نرو یعنی عصب شش و معدہ کی وہ شاخیں جو کہ دل میں ختم ہوتی ہیں (جن کا فعل ہے رفتار قلب کو سُست کرنا) بلاڈونا یا اَیٹروپین پہلے تو انہیں خفیف طور پر تحریک پہنچاتی ہے جس سبب سے نبض کی رفتار کسی قدر سُست ہو جاتی ہے لیکن تھوڑی دیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعد وہ ان کو مفلوج کر دیتی ہے جس وجہ سے حرکت قلب و رفتار نبض تیز ہو جاتی ہے اور پھر چاہے ویگس نرو کو کتنا ہی تیز کیوں نہ کیا جاے نبض سست نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات یہ تحریک ایسی قوی ہوتی ہے کہ مریض کے قلب کی ضربان کی آوازیں چند فیٹ کے فاصلے سے سنائی دیتی ہیں۔ بلاڈونا کے اثر سے اگرچہ نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے لیکن اس کی قوت میں کسی قسم کی کمی نہیں آتی البتہ بلاڈونا یا ایٹروپین کو مہلک مقداریں دینے سے دل مفلوج ہو کر ڈایسٹلی یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ٭

بعض محققین یہ کہتے ہیں کہ نبض کی یہ تیزی کارڈی ایک اکسیلریٹرز داعصب معجل حرکات قلب۔ دیکھو صفحہ ۳۲۰) کے قدرے تیز ہو جانے کی وجہ سے ہوتی ہے ویگس عصب کا مرکز اور اس کا تنا بھی کسی قدر مفلوج ہو جاتا ہے اور بلاڈونا کے دینے سے ابتدا میں جو نبض ذرا سست ہو جاتی ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ سستی ویگس عصب کے مرکز اسکے تنے اور اس کی شاخوں کے ابتدا میں ذرا تیز ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے اور بعد میں ان کے مفلوج ہو جانے سے نبض چست ہو جاتی ہے ٭

(۹) ویگس نرو یعنی "عصب شش و معدہ" کی وہ شاخیں جو کہ ہوائی نالیوں کی دیواروں میں جاتی ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۳۰۴) ویگس نرو کی شاخوں کے حسی و حرکتی دونوں قسم کے اختتامی سرے بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے پہلے تو ذرا سے تیز ہو جاتے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ مفلوج ہو جاتے ہیں چنانچہ حرکتی ریشوں کے مفلوج ہو جانے کے سبب سے ہوائی نالیوں کا عضلاتی طبق مسترخی ہو جاتا ہے جس سبب سے ان کی قوت حس و فعل معکوسہ میں کمی آجاتی ہے اس طرح سے بلاڈونا برنکیل اینٹی سپاز موڈک (ہوائی نالیوں کا دافع تشنج) ہے نیز یہ ان کی رطوبت کی پیدائش کو بھی کم کرتا ہے ٭

مرکز تنفس پر بھی پہلے اس کا محرک اثر پڑتا ہے جس سبب سے سانس کی حرکت و قوت میں زیادتی ہو جاتی ہے لیکن بعد کو خصوصاً ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے مرکز تنفس مفلوج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاتا ہے اور حرکت تنفس کمزور اور سست ہونے سے بالآخر دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے۔

(۱۰) ویسو موٹر نروس یعنی اعصاب محرکِ عروق اور جلد۔ جیسا کہ صفحہ ۸۶۰ پر مذکور ہوا بلاڈونا پوری مقدار خوراک میں دینے سے میڈلا یعنی نخاع مستطیل میں پہلے تو ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو تحریک دیتا ہے لیکن بعدہ اسے مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے پیری فرل یعنی محیطی عروقِ دموی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو خوب پھیل جاتی ہیں۔ پس ان کے سکڑنے کی حالت میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے (جس کو حرکت قلب کی تیزی بھی جو کہ ویگس عصب کی شاخوں کے مفلوج ہو جانے سے واقع ہوا کرتی ہے بہت مدد دیتی ہے) لیکن جب عروق پھیل جاتی ہیں تو خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ اور جب قلب مفلوج ہو جاتا ہے تو صرف نخاعی مراکز محرک عروق اپنا فعل انجام دیتے ہیں لیکن ایسی حالت میں خون کا دباؤ نہایت ہی کم ہو جاتا ہے ٭

(۱۱) سیکریٹیری نروز (اعصاب مفرزہ یعنی وہ اعصاب جو رطوبات کی پیدائش پر حکمران ہیں)۔ جسم میں تمام سیکریٹری نروز کے اختتامی سروں کو ایٹروپین مفلوج کر دیتی ہے۔ اس لئے اکثر اعضائے مفرزہ کی رطوبات کی پیدائش پر اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) غددِ لعابیہ (پیلی وری اور میوکس گلینڈز)۔ ایٹروپین کی نہایت تھوڑی مقدار سے بھی لعاب دہن اور میوکس کے کم ہو جانے سے منہ خشک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ کارڈائم پے نائی عصب کے اختتامی سروں کو (جن کی وجہ سے سب میگزلری گلینڈ سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے) نیز دیگر غددِ لعابیہ کے سیکریٹنگ اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ منہ۔ تالو اور حلق خشک اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ اور زیادہ مقدار میں ایٹروپین کے دینے سے منہ اور حلق اس قدر زیادہ خشک ہو جاتے ہیں کہ کسی چیز کا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ لہذا ایٹروپین ایک قوی اینٹی سیالاگاگ (لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنے والی) ہے ٭

نوٹ:۔ اس کے اثر سے سیکریٹنگ نروز (اعصاب مفرزہ) تو مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن سیکریٹنگ گلینڈز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(خلیات مفرزہ) مفلوج نہیں ہوتیں - اور نہ ہی ویسوڈائی لیٹر اعصاب مفلوج ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عرق کے پھیلنے سے منہ اور حلق سوکھ ہو جاتے ہیں ٭

(ب) غُدد معدہ و امعاء (گیسٹرو ان ٹسٹائنل گلینڈز) - تحقیقات جدیدہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایٹروپین رطوبت معدہ کی پیدائش کو بہت کچھ کم کر دیتی ہے لیکن پیپسین کی پیدائش پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا لیکن اس کے عرصہ تک کے متواتر استعمال سے غُدد معدی ایسے مستعد ہو جاتے ہیں کہ پھر اس کی تاثیر سے وہ متاثر نہیں ہوتے ٭

(ج) جگر اور لبلبہ (لور اور پنکریاس) بعض محققین کی رائے ہے کہ ایٹروپین کے استعمال سے جگر اور لبلبہ کی رطوبات کی پیدائش بھی کم ہو جاتی ہے ٭

(د) غُدد قصبۃ الریہ (برنکی ال گلینڈز) - ٹرے کیا (قصبۃ الریہ) اور برنکائی (شعبۃ القصبہ) کی میوکس یعنی لعابی رطوبت کی پیدائش بہت کم ہو جاتی ہے ٭

(ھ) غُدد پسینہ (سوئیٹ گلینڈز) - خواہ مقامی طور پر لگائی جاے یا بذریعۂ دہن دی جاے ایٹروپین پسینہ کے غددوں کے اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر کے پسینہ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) اور جنرل (عمومی) اینٹی ہائیڈروٹک (مانع عرق یا پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے ٭

(و) غُدد پستاں (میمری گلینڈز) - پستان کے اندر بھی عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر کے یہ دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) یا ریموٹ (بعیدہ) اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز اللبن - دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے

(ز) غُدد دمعی (لیکری مل گلینڈز) - ایٹروپین کے عرصہ تک استعمال کرنے سے آنسوؤں کی پیدائش بھی رک جاتی ہے ٭

(ح) گُردے (کڈنیز) - گردوں پر ایٹروپین کی تاثیر مشتبہ ہے بعض اوقات اس سے پیشاب بکثرت آتا ہے - لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے مثانہ مفلوج ہو کر پیشاب بند ہو جاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹمپریچر یعنی حرارت جسم - زہریلی خوراکوں میں بلاڈونا کو دینے سے حرارت جسم ۳ یا ۴ درجے بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک صحیح کلوری کرے سینٹ (حرارت جسم کو زیادہ کرنے والی) دوا ہے - لیکن دوران خون کے کمزور یا مسدود ہونے پر حرارت جسم کم ہو جاتی ہے +

اخراج - ایٹروپین ۱۰ سے ۲۰ گھنٹے کے اندر براہ پیشاب بلا تغیر جسم سے خارج ہو جاتی ہے - اس سے پیشاب میں یوریا - فاسفیٹس اور سلفیٹس کی مقدار تو بڑھ جاتی ہے لیکن کلورائیڈس کی نہیں بڑھتی +

برداشت - بچوں کو تو بلاڈونا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اشخاص کو اس کی بہت کم برداشت ہوتی ہے +

نوٹ - کبوتروں اور کترنے والے جانوروں مثلاً چوہے وغیرہ پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

بلاڈونا اور ایٹروپین کے افعال کا خلاصہ

(۱) ایٹروپین اعصاب حسیہ و اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کو اور تیسرے عصب دماغی کو مفلوج کرتی ہے (۲) یہ ہذیان پیدا کرتی ہے (۳) یہ تین مراکز حیاتی یعنی (ا) مرکز تنفس (ب) مرکز عصب ششم و معدہ اور (ج) مرکز محرک عروق پر پہلے محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف اثر کرتی ہے (۴) یہ اعصاب حشویہ کے ان ریشوں کو جو کہ امعاء کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج کرتی ہے (۵) یہ جلد کو سرخ کرتی اور حرارت جسم کو بڑھاتی ہے +

نوٹ - میتھل اور ایتھل ایٹروپین کے استعمال سے مینڈکوں میں ٹے ٹنس یا تشنج پیدا نہیں ہوتا - وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہیں - لیکن آنکھ و قلب وغیرہ پر انکی تاثیرات مثل ایٹروپین کے ہوتی ہیں +

بلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات سمیہ

متوسط مقدار میں بلاڈونا یا اس کے جوہر ایٹروپین کے کھانے کھلانے سے منہ اور حلق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خشک ہو کر نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے اور نبض سست چلتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ علامات بہت جلد پیدا ہو جاتی ہیں۔ چہرہ۔ آنکھیں اور جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ نبض کی رفتار بہت تیز ہو جاتی (بعض اوقات معمول کی نسبت دوچند ہو جاتی ہے) جلد گرم اور یکساں سرخ ہو جاتی ہے یا اس پر سرخ سرخ دو ڈے پڑ جاتے ہیں۔ پتلیاں بہت پھیل جاتی ہیں۔ پیشاب دقت اور تکلیف سے آتا ہے اور کبھی آتا ہی نہیں کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ تنفس سست اور گہرا ہوتا ہے۔ بیہوشی ہوتی ہے جو کبھی ہذیان سے بدلتی رہتی ہے۔ موت دل کے مفلوج ہو جانے اور دم بند ہو جانے سے واقع ہوا کرتی ہے۔ پوسٹ مارٹم یعنی تشریح بعد وفات سے تمام اعضاء میں بسبب دم بند ہونے کے دریدی خون کا اجتماع پایا جاتا ہے۔

انتباہ - کبھی کبھی بلاڈونا پلاسٹر یا گلیسرین آف بلاڈونا یا لنی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے بھی زہر کی علامات پیدا ہوتی دیکھی گئی ہیں۔

فاوڈ زہر یا علاج - ابتدا میں بذریعہ سٹامک پمپ معدہ کو دھو ڈالیں یا مقیات دیگر قے کرائیں۔ ٹے نین (جوہر مازو) ٹی (چائے) کلورل دیں۔ مارفین۔ کے فین یا پائلوکارپین کی جلدی پچکاری کریں۔ چنانچہ ½ گرین پائلوکارپین نائٹریٹ کی جلدی پچکاری کریں محرکات دیں۔ گرم پانی کی بوتلیں لگائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں اور چونکہ ایٹروپین براہ پیشاب خارج ہوتی ہے اس لئے بذریعہ کیتھی ٹر یا قناطیر پیشاب کو نکالتے رہیں تاکہ پیشاب پھر جذب نہ ہو جائے۔

نوٹ - اصل میں تو ایٹروپین یا بلاڈونا کی زہر میں صرف علامات کا ہی علاج کرنا پڑتا ہے چنانچہ ہذیان یا تشنج کی حالت میں مسکنات کا استعمال کریں چنانچہ کلورو فارم یا ایتھر کا استعمال بہتر و مفید ہوتا ہے۔ ضعف کی حالت میں کیفین کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ پائلوکارپین کی نسبت ڈاکٹر کشنی اور بعض دیگر محققین کہتے ہیں کہ چونکہ وہ دماغ میں ایٹروپین کے اثر کو زائل نہیں کرتی اس لئے اس کا استعمال بے فائدہ ہے اور مارفین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی چونکہ مرکزِ تنفس کو مفلوج کرتی ہے اور ایٹروپین بھی بالآخر اس کو مفلوج کرتی ہے اس لئے مارفین ایٹروپین کی زہر میں بجائے مفید ہونے کے مضر ہو سکتی ہے ٭

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

جلد - بلاڈونا کو بشکل لینی منٹ (مالش) پلاسٹر - مرہم - بلاڈونا گلیسرین وغیرہ رفع درد کے لئے نیورلجیا (عصبی درد) خصوصاً انٹرکاسٹل نیورلجیا (پسلیوں کے درمیانی اعصاب کا درد) سوپرا آربیٹل نیورلجیا (عصابہ - درد ابرو) میں نیز عضلاتی درد مثلاً پلورو ڈینیا (شوصہ - سینہ کا عضلاتی درد) ایکیوٹ گوٹ (شدید نقرس) اور ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ - کلوروفارم بلاڈونی - انگو اینٹم ایٹروپینی (مرہم بیروجین) یا اولی ایٹ ایٹروپینی اس مطلب کے لئے نہایت قوی الاثر ہیں ٭

کبھی کبھی عصبی دردوں میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے خصوصاً سیاٹیکا (عرق النساء) میں تو جس قدر فائدہ اس سے ہوتا ہے اور کسی دوا سے نہیں ہوتا ٭

بطور مسکن الم و دافع سوزش بلاڈونا گلیسرین یا کلوڈیم بلاڈونی کو بائلز (دمامیل - پھوڑے) خطرناک اینتھس (خروج) کاربنکل (صُنحاک - شب چراغ) اوویے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) اری سپلس (سرخبادہ) اور پلوک سیلولائی ٹس (پیڑو کے اندر کی خانہ دار جھلی کی سوزش) پر لگاتے ہیں ٭

لینی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے پرورائی ٹس (خارش - کھجلی) میں تخفیف ہو جاتی ہے - اور کسی عضو سے اگر بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہو تو لینی منٹ اوڈی کلون کو باہم ملا کر لگانے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے جب کسی عضو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہو تو اس پر دن میں تین چار بار لنی منٹ کی مالش کرنے سے یا ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے وہ شکایت رفع ہو جاتی ہے ۔

خالص بلاڈونا کی مرہم یا اس میں کونائم (شوکران) ملاکر استعمال کرنے سے پائلز (بواسیر) کی درد اور خراش کو اور فشر آفدی اینس (شقاقِ مقعد) کے تشنج میں بہت تخفیف ہوتی ہے

امراضِ مستورات ۔ جب زچہ کسی وجہ سے اپنے بچے کو دودھ نہ پلا سکتی ہو اور اس کا دودھ کم یا خشک کرنا منظور ہو ۔ یا جب مُرضعہ یعنی دودھ پلانے والی کی پستان یعنی چھاتی میں سوزش اور ورم ہو تو اس پر لنی منٹ آف بلاڈونا یا بلاڈونا گلیسرین یا بلاڈونا پلاسٹر کے لگانے سے سوزش اور ورم میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے ۔

رحم یا عُنقِ رحم کی سوزش میں بلاڈونا گلیسرین (۵ سے ۱۰ گرین ایکسٹریکٹ بلاڈونا ایک اونس گلیسرین میں ملاکر) کو کاٹن وُول (ولایتی روئی) میں لگاکر اور اس کی پیسری یا فرزجہ بناکر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے ۔ اور جب فم رحم میں زخم ہو نیز لیوکوریا (سیلان ابیض ۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) کی شکایت ہو ۔ تو ایسی صورت میں اس شیاف کے استعمال سے (ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ گرین ۔ ٹے نک ایسڈ ۷ گرین ۔ کاکاؤ بٹر حسب ضرورت) سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور سپیز موڈک ڈس مے نوریا (عسر الطمث تشنجی ۔ حیض کا تکلیف سے آنا) یا رنیوریلجک ڈس مے نوریا میں ایسی سپازی ٹری (شیاف) سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ علاوہ ازیں اووی رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) اور پیڑو کے اعصاب کے ہر قسم کے درد میں بلاڈونا سپازی ٹری (شیاف) کا استعمال مفید ہوتا ہے ۔

آنکھ ۔ جب افتھلمس کوپ (آلہ چشم بین) سے آنکھ کا امتحان کرنا ہوتا ہے تو پُتلی کو پھیلانے کے لئے ۴ گرین فی اونس والا ایٹروپین سولیوشن یا اس کی ڈسکس (اقراص صغیرہ) ڈالا کرتے ہیں ۔ نیز بہت سے امراض چشم میں ایٹروپین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو مختلف فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ آئرس (عنبیہ) اور سیلی اری عضلہ کو مفلوج کرنے کے لئے یا آئرس کے کارنیا (قرنیہ) وغیرہ کے ساتھ چپک جانے کو روکنے کے لئے یا کارنیا کے زخم میں سے آئرس کے باہر نکل آنے کو روکنے کے لئے۔ نیز آنکھ کی بعض دشکاریوں میں ایٹروپین کا استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ جب معمولی طور پر نقص بصارت کا امتحان کرنے کے لئے پتلی کا پھیلانا مطلوب ہو تو ہوم ایٹروپین کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ایٹروپین کی نسبت اسکی تاثیر جلد زائل ہوکر پتلی اصلی حالت پر آجاتی ہے اور اس کے جذب ہوجانے سے سمیت کا بھی اندیشہ نہیں ہوتا +

یوف تھلمین بھی اس مطلب کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے بلکہ اس کے استعمال سے کن جنک ٹائی وا (ملتحمہ) پر خراش نہیں ہوتی +

استعمالاتِ اندرونی

غذا کی نالی۔ ایٹروپین بعض اوقات مرکیوریل سیلی وے شن (تلعب سیمابی پارہ سے منہ آنا) کو روکتی ہے۔ ایکیوٹ ٹانسلائے ٹس (خناق شدید۔ شدید سوزش لوزتین) میں بلاڈونا (ٹنکچر) کم مقدار میں تنہا یا ایکونائٹ (بیش) کے ہمراہ ملاکر دینے سے مرض رک جاتا ہے۔ بعض مسہلہ ادویہ کے اثر کو تیز کرنے کے لئے یا بعض دست آور ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اسکو روکنے کے لئے ان میں اکثر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ملادیا کرتے ہیں۔ بطور ان ڈائریکٹ اَپیزی اَینٹ (ملین غیر مستقیمہ) بلاڈونا کو پرانی قبض یا عادتی قبض میں یا رفع حاجت کے وقت ورد مقعد میں دیتے ہیں چنانچہ ۱/۸ سے ۱/۴ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو صبح و شام استعمال کرنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ بعض اوقات جب قوی الاثر مسہلہ ادویہ کی تاثیر نہیں ہوتی تو ایسی سپازی ٹری یا شیاف کے استعمال سے جس میں کہ ایک یا دو گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پڑا ہو اکثر با فراغت اجابت ہو جاتی ہے ٭

اِن ٹسٹائنل اَیسٹرکشن (آنتوں میں روک پڑ جانا) مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون۔ سوزشِ صفاق)۔ اینٹی رائی ٹس (سوزشِ امعاء) اور اے پینڈی سائی ٹس (زائدہ اَعور کی سوزش) میں بلاڈونا کا اَیلکھالک ایکسٹریکٹ تنہا یا افیون کے ساتھ ملا کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے نیز اس سے کالک (درد قولنج) کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

قلب و دوران خون۔ بلاڈونا کے استعمال سے پیلپی ٹیشن آف دی ہارٹ (اختلاجِ قلب) دردِ دل اور بے چینی دل کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس سے حرکتِ قلب تیز ہو جاتی ہے۔ اور اس کی قوت میں کمی نہیں آتی اور اختتامی شرائین ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ نیز قلب کے بائیں بطن کے اچھی طرح پر سکڑنے سے دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اس لئے ہر قسم کے درد دل میں خصوصاً مرض انجائنا (وجع الفواد درد دل) میں یہ ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے۔ اس فائدہ کے لئے اکثر تو دل کے مقام پر بلاڈونا کا پلاسٹر لگایا کرتے ہیں لیکن کبھی اس کا ٹنکچر بھی اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں ٭

اگر کسی ایسے شخص کو جس کا دل کمزور ہو کلورو فارم سنگھا کر بیہوش کرنا ہو تو بنظرِ احتیاط کلورو فارم دینے سے قبل اس کو ایٹروپین کی جلدی پچکاری کر دینی مفید ہوتی ہے ٭

تنفس۔ چونکہ ہوائی نالیوں کے عضلاتی طبق بلاڈونا کے استعمال سے مسترخی ہو جاتے ہیں اس لئے اعضائے تنفس کے اکثر تشنجی امراض مثلاً ایزما (دمہ) سپیزموڈک برنکائی ٹس (سُعال تشنجی۔ تشنجی کھانسی) اور ہوپنگ کاف (سُعال دیکی۔ کُکر کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے خاص کر جبکہ مریض کا سینہ بلغم سے خالی ہو اور اس کو بخار بھی نہ ہو۔ بلاڈونا چونکہ مرکز تنفس کو تحریک دیتا ہے یعنی اسے تیز کرتا ہے اس لئے بڑھاپے کی کھانسی اور پرانی کھانسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو اس دوا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ تشنجی دمہ میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہوپنگ کف (کُکر کھانسی۔ کالی یا کتے کھانسی) میں اس دوا کو معمولی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہئے۔ تب اس سے جلد فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے۔ نیزل کٹار (زکام) میں جبکہ ناک سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہو تو ایٹروپین کے استعمال سے اس کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ہیماپٹے سس (رعاف نکسیر) میں جبکہ ارگٹ سے فائدہ نہیں ہوتا تو بقول ڈاکٹر ہاس مین $\frac{1}{150}$ گرین کی ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ٭

جلد۔ سولیوشن آف ایٹروپین بمقدار ایک یا دو بوند یا $\frac{1}{160}$ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کثرت عرق یعنی کثرت سے پسینہ آنے کو روک دیتی ہے۔ اسی لئے اس کو مرض تھائی سس (سل) میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا اور زنک آکسائیڈ کی گولی بنا کر دیا کرتے ہیں ٭

نظام عصبی۔ عصبی امراض میں بلاڈونا کو اب بہت کم استعمال کرتے ہیں تاہم پیشانی کے درد میں یا سیاٹیکا (عرق النساء) میں اس کو دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں بخاروں میں ہذیان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بموجب قول و تجربہ ڈاکٹر ٹوویم صاحب ڈیلیریم ٹرے مینس (ہذیان خمری) میں $\frac{1}{40}$ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری سے بعض اوقات مریض کو تسکین ہو کر نیند آجاتی ہے ٭

اعضائے تناسل و اعضائے بول۔ بچوں کے مرض اِن کانٹی نینس آف یورِن (تقطیر البول) اور بیڈ ویٹنگ (بول فی الفراش۔ بستر میں پیشاب نکل جانا) میں بلاڈونا ایک نہایت ہی مفید دوا ہے چنانچہ ۵ یا ۱۰ بوند ٹنکچر آف بلاڈونا اور اسی قدر ٹنکچر سٹیل کے باہم ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشخاص میں بھی اگر یہ مرض موجود ہو تو بشرطیکہ کوئی اور عضوی بیماری نہ ہو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوجایا کرتا ہے ٭

مرض ناکٹرنل اے مشن (کثرت احتلام) میں جبکہ وہ ایسے اشخاص کو ہو جن کے اعضائے تناسل کمزور اور سست یعنی ڈھیلے ہوں۔ اور جبکہ سوتے ہوئے بلا خواب دیکھنے کے انزال ہوجاتا ہو یا بلا دخول کے انزال ہوجاتا ہو تو ایسی حالتوں میں بلاڈونا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائے مس (خلاصہ بنج) اور کیمفر (کافور) کے استعمال سے امراض مذکورہ میں نسبتہً زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ورد گردہ میں جبکہ کوئی سنگریزہ یوریٹر (حالب) میں اٹک کر سخت درد کا باعث ہوتا ہے تو اس کے اخراج اور رفع درد کے لئے بلاڈونا ایک نہایت مفید دوا ہے۔ لیکن اس فائدہ کے لئے اس کو بڑی خوراکوں میں دینا چاہیئے۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پراسٹے ٹائی ٹس (سوزش غدہ قدامیہ) ڈس یوریا (عسر تبول۔ پیشاب کا مشکل سے آنا) اور یورتھرل سپیزم (تشنج مجری بول) اور پیڑو کے اعضاء کے سب قسم کے دردوں میں بلاڈونا کو بذریعہ دہن دینے سے یا اسکی سپازیٹری (شیاف) استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

مضاد السموم۔ ایٹروپین کو بطور فزیولاجیکل اینٹی ڈوٹ (فادزہر) سمیت مارفین وفاسفاسٹگمین وکلورو فارم وایکونائٹ وزہریلی مشروم (مسکے رین) ونائٹروگلیسرین وپائلوکارپین وجلسی مین اور ہائیڈروسیانک ایسڈ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ جب بلاڈونا کا پلاسٹر استعمال کرنا ہو تو وہ ہمیشہ مسامدار یا سوراخدار استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے خراش اور خارش کم ہوا کرتی ہے۔ اور جب عورت کی پستان پر اسے لگانا ہو تو اس کو خاص شکل کا کاٹ کر (دیکھو صفحہ ۲۲۱) لگانا چاہیئے یا اس کو دو تین جگہ سے کاٹ دینا چاہیئے تاکہ وہ ٹھیک طور پر لگ جاے۔ اور ناہموار سطح پر اس کی بجاے کلوڈین بلاڈونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لگا سکتے ہیں ٭

اَیٹروپین کوٹے ٹیبلیٹس (اقراص صغیرہ) پلز (حبوب) یا سولیوشن (محلول آبی) کی شکل میں دے سکتے ہیں۔ مارفین کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے اور اس کی مسکن تاثیر کو تیز کرنے کے لئے اس کی زیر جلد پچکاری کرنے میں اس کے ساتھ اکثر اَیٹروپین کو ملا دیا کرتے ہیں ٭

ہوپنگ کاف (سُعال دیکی۔ کُکر کھانسی) میں چھوٹے بچّوں کو ہر چوتھے گھنٹے ۱۰ منم ٹنکچر بلاڈونا دے سکتے ہیں۔ اور رینل کالک (قولنج کلوی۔ دردِ گردہ) میں حملۂ مرض کے وقت ہر ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد ٹنکچر کو ۳۰ سے ۴۰ منم کی مقدار خوراک میں تب تک دیتے رہنا (جب تک کہ اَیٹروپزم کی علامات یعنی حلق کا خشک ہونا۔ پتلیوں کا پھیل جانا اور ہذیاں وغیرہ پیدا ہوں) خطرناک نہیں ہوتا ٭

کاسٹک فکسڈ اَلکلیز بلاڈونا کے اَلکلائڈس کو خراب یا ضائع کر دیتے ہیں لیکن سوڈیم اور پوٹے سیم کے کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ انہیں ضائع نہیں کرتے ٭

ہوم اَیٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ کو یا تو بشکل سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۴ گرین) استعمال کرنا چاہیئے یا بشکل ڈسک اور یا اس کو کوکین کے ساتھ کیسٹر آئل میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا چاہیئے۔ اس کو کیسٹر آئل میں حل کر کے ڈالنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ یہ آنسوؤں سے خارج نہیں ہو جاتی ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات بلاڈونا

(۱) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۱۵
ٹنکچورا لوبیلی اینتھیرئل منم ۱۰
ٹنکچورا جے بوریٹڈائی منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فورا پلائیں۔
سپینر موڈک ایزما (دمہ نشنجی) میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۱۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں
پیلپی ٹے شن (اختلاج قلب) اور ہارٹ پین (درد دل) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۲
برومو فارم منم ۲
وائنم اپی کے کوانی منم ۵
سسپچورا ایمگڈلی ڈرام ۲
ایکوا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں
ہوپنگ کاف (کالی کھانسی) میں مفید ہے۔

(۴) ایکسٹریکٹم بلاڈونی گرین ¼
ایلو اِبنی گرین ¼
سٹرکنینی سلفاس گرین ¼۰
پلوس اپی کے کوانی گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے

(۵) ایکسٹریکٹم بلاڈونی گرین ¼
پلوس کیپسی سائی گرین ¼
ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں۔ کانسٹی پے شن (قبض) میں مفید ہے

(۶) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکہالیکم گرین ¼
ایگری سبین . . . گرین ½
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔
مرض سل میں رات کو پسینہ روکنے کے لئے مفید ہے۔

(۷) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۸
ایکسٹریکٹم کاواکاوا لیکوئڈ منم ۲۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا ایک گلاس بارلے واٹر (جو آش) میں ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔
اِری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

نوٹ - ایتھروپین اور بلاڈونا کے مختلف قسم کے ٹیبلائڈس اور بلاڈونا کے اے نیول (شبانہ) ساختہ بروویلکم کمپنی بھی عمدہ مرکبات ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

نوٹ - یہ دوا جرمنی - جاپان - روس اور امریکہ میں آفیشل ہے +

بینزینم پیوری فی کیٹم (Benzinum Purificatum) یعنی بینزین مصحح برٹش فارماکوپیا کے کوڈیکس میں داخل ہے +

بینزینم (BENZINUM) بینزینم

(الفصیلۃ المیعہ N. O. Styraceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) بینزینم	(Benzinum)	بینزینم - بنزینم
بینزین	(Benzene)	بینزین - بنزین

پٹرولیم بینزین (Petroleum Benzin) جوہر زیت الحجر - جوہر روغن سنگ

پٹرولیم ایتھر (Petroleum Ether) ایثر زیت الحجر

ماہیت - یہ امریکن پٹرولیم (امریکہ کے پتھر کے تیل) کا خالص مقطر جوہر ہے +

صفات - یہ ایک شفاف بیرنگ نہایت قابل اشتعال (آتشگیر) سیال ہے - اس کا وزن مخصوص ۷۷ء سے ۷۹ء تک ہوتا ہے اور ۱۷۶ سے ۱۹۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتی ہے - اس میں سے ایتھر کی سی بو آتی ہے - ذائقہ مثل خفیف پیپرمنٹ کے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۶ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر کلوروفارم - فکسڈ آئلز (روغنات غلیظ) اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

تحلیل - آئلز (روغنات) فیٹس (شحومات - چربی) ریزنس (رالیں) کا چوک یا انڈیا ربڑ اور بعض ایلکلائیڈس (کھاری نباتی جوہر) کے تحلیل کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے یعنی تمام قسم کے تیل - چربی - رالیں وغیرہ اس میں حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - اس کو خارجی طور پر مرض سیبوریا (حزاز - بفا) اور ایکنی (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) میں استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ تر اس کو جلد پر سے میل کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) میں دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دھاتی چیزوں اور ریشمی - پشمی یا سوتی کپڑوں پر سے تیل یا چکنائی کے داغ کو دور کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ کپڑوں پر سے چکنا داغ دُور کرنے کے لئے اس کو اس پر مل کر ایک سفید رومال وغیرہ سے رگڑ کر صاف کردیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم - شکر یا مصری پر ڈال کر یا میوسلیج (لعاب) میں ملا کر دیا کرتے ہیں ٭

انتباہ - اس دوا کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے - کیونکہ ہوا کے ساتھ مل کر یہ ایک بھک سے اُڑ جانے والا مرکب بناتی ہے - اور چونکہ یہ ایک نہایت آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ یا شعلہ کے نزدیک ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

اس کو بینزین (Benzene) جسکو عام طور پر بینزول (Benzol) کہتے ہیں نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ بینزول کولٹار سے حاصل ہوتا ہے - اس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۹۰ پر ٭

(آفیشل Official)

بنزوئنم (PENZOINUM) بن جاوا جاوی

(الفصیلۃ المیعیہ N. O. Styraceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بنزوئنم (Benzoiuum)	(عربی) الجاوی - جاوی	(سنسکرت) دیودھوپ
(انگریزی) بنزوئن (Benzoin)	(〃) حصے لوبان	{ہندی / اُردو} لوبان - راج رال
(〃) گم بنجمن {Gum Benjamin}	(فارسی) حسن لبہ	

نوٹ - اس کا لاطانی نام بنزوئنم درحقیقت اس کے عبرانی نام بن جاوا (ولد جاوا) کی بگڑی ہوئی صورت ہے - چونکہ قدیم الایام میں لوبان کی پیدائش جزیرہ جاوا ہی سے مخصوص تھی اس لئے عبرانی زبان میں اس کا یہ نام مشہور ہوگیا - اسی واسطے اس کو عربی میں بھی جاوی یا الجاوی کہتے ہیں ٭

اس کا انگریزی نام بنزوئن اسکے لاطانی نام سے مشتق ہے جو ذرا بگڑ کر بنجمن بن گیا ہے ٭

تاریخ - ڈاکٹر فلکی جر کی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) اور ڈاکٹر ڈیموک کی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ یونانی یا رومی اطباء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا قدیم اطبائے عرب اس دوا سے واقف تھے اور نہ ہی قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم تھا۔ چنانچہ دسویں سے تیرھویں صدی عیسوی تک عربی و عجمی تجار جو ملک چین کو مال تجارت لے جاتے رہے ہیں اس میں بھی لوبان کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ البتہ اس میں جزیرہ سماٹرا کے کافور کا ذکر ضرور ہے۔ اہل یورپ کو لوبان کا علم ابن بطوطہ کے سفرنامہ سے ہوا جس نے ۱۳۲۶ء سے ۱۳۴۹ء تک مشرقی ممالک کا سفر کیا۔ اور جزیرہ جاوا کے حالات میں وہاں کے لوبان اور کافور کا ذکر کیا ہے ٭

مقام پیدائش - جاوا - سماٹرا اور سیام ٭

ماہیت - یہ ایک بالسمک ریزن (بلسانی رال) ہے جو درخت سٹائی رکس بنزوئن (جسے عربی میں ضرو اور فارسی میں کمکام کہتے ہیں) اور اسی قسم کے مختلف درختوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اور ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتی ہے ٭

صفات طبیعی - آنسو کی شکل کے دانے یا ڈلیاں جو ایک دوسرے سے بذریعہ ایک رالدار مادہ کے چسپاں ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل۔ یا زرد۔ اندر سے مثل دودھ کے سفید۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتا یا سفوف ہو جاتا ہے۔ حرارت سے پہلے نرم ہو جاتا ہے اور پھر جلنے لگتا ہے۔ بو خوشگوار۔ سیامی لوبان کی بو مثل وینیلا (خروب امریکہ) کے ہوتی ہے لیکن لوبان سماٹری یا جاوی کی بو مثل سٹورکس (میعہ) کے ہوتی ہے ٭

نوٹ - سیام بنزوئن (لوبان سیامی) کے دانے یا ڈلے چپٹے یا مڑے ہوئے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں اسکے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ بڑے سے بڑا دانہ دو انچ لانبا اور ½ انچ موٹا ہوتا ہے۔ توڑنے پر اس کا رنگ اندر سے دودھ کی مانند سفید ہوتا ہے لیکن سماٹرا بنزوئن کے دانے اشکی ہوتے ہیں جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوئے ہوتے ہیں جن کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چت کبرا ہوتا ہے۔ اسی قسم کے لوبان کو ہندی میں کوڑیا لوبان کہتے ہیں ٭

اطبا اور وید تو کوڑیا لوبان کو بہتر خیال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ فارما کوپیڈیا میں درج ہے ڈاکٹران یورپ سیامی لوبان کو بہتر جانتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انحلال - لوبان کے اشکی دانے (آنسو کی مانند دانے) ایک حصہ ۵ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ایک حصہ ایتھر میں اور پوٹے سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں +

نوٹ - لوبان کی ڈلیوں کو ایلکہال میں ڈالنے سے خالص لوبان تو حل ہوجاتا ہے لیکن اس میں جو کثافت یا کھوٹ ہوتا ہے وہ حل نہیں ہوتا۔ ایلکہال یا ایتھر میں لوبان کا جو سولیوشن بنتا ہے اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں دواءً ایسا لوبان استعمال کیا جاتا ہے جو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہو جاے لیکن سماٹری لوبان سارے کا سارا حل نہیں ہوتا اس لئے سیامی لوبان کو ترجیح دی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) بنزوئک ایسڈ ۱۲ سے ۲۰ فیصدی (۲) سنے مک ایسڈ نہایت کم مقدار میں (۳) والے ٹائل آئل (۴) ریزنس یعنی چند رالیں ہوتی ہیں +

افعال - ایکس پیکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اور ڈایورے ٹک (مدر بول) +

یہ پڑتا ہے - اے ڈیپس بنزوایٹی - انگوانیٹم سٹے سیائی اور مندرجہ ذیل مرکبات میں

(آفیشل مرکبات Offioial Preparaticns)

اے ڈپس بنزو اے ٹس (شحم الخنزیر لوبانی) سؤر کی لوباندار چربی) دیکھو صفحہ ۵۸۸

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ٹنکچورا بنزوایٹی کمپازیٹا	(Tinctura Benzoini Composita)	صبغۂ جاوی مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن	Compound Tincture of Benzoin	مرکب تعفین حسن لبہ
(") فرائی ارس بالسم	(Friar's Palsam)	بلسان فرائیر

بنانے کی ترکیب - بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - پری پیئرڈ سٹوریکس ۱½ اونس - بالسم آف ٹولو ½ اونس - ایلوز سوکوٹرائنی ۱۶۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - تمام ادویہ کو سات روز تک ایلکہال میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلا دیا کریں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعدہٗ اسے فلٹر کرکے فلٹر میں سے اس قدر الکحال اور گزاریں کہ ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Prepayations

لوشیو بنزوائینی (Lotio Benzoini) یعنی غسول لوبانی :- ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - روز واٹر (گلاب) ۴۰ حصہ - دونوں کو ملالیں - چہرے کو دھوپ کے ضرر سے محفوظ رکھنے کے لئے اس پر اس لوشن کو ملنا نہایت مفید ہوتا ہے +

لیٹ ورجی نل (Lait Virginal) یعنی شیر دوشیزہ یا کنواری کا دودھ - ٹنکچر بنزوئن ۲ فلوئڈ ڈرام - روز واٹر تا ۸ فلوئڈ اونس +

نوٹ - اس میں پروف سپرٹ والے ٹنکچر کا ملانا بہتر ہوتا ہے لیکن پانی میں ۳ ڈرام گلیسرین ملانے سے دودھ کی سفیدی زیادہ نمایاں ہوتی ہے - آرنج فلاور واٹر (عرق بہار) وغیرہ بھی بغرض خوشبو ملا سکتے ہیں +

اس مرکب کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ شائد یورپ میں دوشیزہ لڑکیاں اپنے رخساروں کو تمازت آفتاب سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کو اپنے رخساروں پر ملتی ہیں +

انسفلے شیو بنزوائینی (Insufflatic Benzoini) یعنی نسوار لوبانی - ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - بورک ایسڈ ایک حصہ - سٹارچ مسفوف ایک حصہ - تینوں ملا کر ذرا کھلا پڑا رہنے دیں تاکہ الکحال اڑ جائے - اس نسوار کو زکام میں استعمال کیا کرتے ہیں +

انگوئینٹم بنزوائینی (Unguentum Benzoini) یعنی مرہم لوبان - بنزوئن باریک مسفوف کیا ہوا ایک حصہ - اے ڈپس (سور کی چربی) ۴ حصہ +

نوٹ - ہندوستان میں بجائے سور کی چربی کے دیسے لین یا بھیڑ کی چربی استعمال کر سکتے ہیں +

ویپر بنزوائینی (Vapor Benzoini) یعنی بخار لوبانی - کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن ½ اجزو پانی ۶۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا ۱۰۰ اجزو +

برنکائی ٹس (سعال - کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ان ادویات کو بذریعہ ان ہیلیشن (آلہ استنشاق) سنگھایا کرتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

ایسیڈم بنزوئکم (ACIDUM BENZOICUM) الحمض الجاوی

(کیمیاوی علامت C6 H5 COOH.)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ایسیڈم بنزوئکم (Acidum Benzoicum) (عربی) الحمض الجاوی - تیزاب لبان

بنزوئک ایسیڈ (Benzoic Acid) (اردو) جوہر لوبان - لوبان کا پھول

یہ ایک تیزاب ہے جو کہ لوبان کو تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے اسکو ٹولوئین - ہپیوریک ایسیڈ اور دیگر آرگینک مرکبات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں ٭

صفات - اس کی پر کی مانند ہلکی بیرنگ و بے بو سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں - خالص جوہر لوبان تقریباً بالکل بے رنگ و بو ہوتا ہے لیکن اکثر اس میں لوبان کی بو پائی جاتی ہے - ۲۴۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور ۲۶۲ درجہ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور بخرات میں تبدیل ہو کر زرد رنگ کے شعلہ سے جل اٹھتا ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۹۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۱۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۲ ¾ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲ ¾ حصہ ایتھر میں - تقریباً ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱۲ حصہ بنزول میں - تقریباً ایک حصہ ۳۰ حصہ گلیسرین میں - نیز کاسٹک ایلکلیز کے ابی سولیوشنز میں حل ہو جاتا ہے ٭

نوٹ - اگر پانی میں قدرے سابورکیس (تنکار - سہاگہ) ملا دیں تو پھر اس میں بآسانی حل ہو جاتا ہے چنانچہ اس کے ساتھ ہموزن سہاگہ ملا دیں تو پھر یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے - سوڈیم فاسفیٹ بھی اسکے تحلل کا ممد ہے ٭

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولے ٹنگ اکسپیکٹورینٹ (منفث بالتحریک - بلغم کو تحریک سے خارج کرنے والا) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ر۰ سے ۱ گرام) ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو کیچٹس میں ڈال کر یا ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بناکر دیا کرتے ہیں اور یا بشکل سوڈیائی بنزوآس اس کو دیتے ہیں ٭

یہ پڑتا ہے - ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا - ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب ہیں :-

ٹروکسکس ایسیڈائی بنزوئے سائی (Trochiscus Acidi Benzoici) (عربی) قرص جاوی (فارسی) لوزحسن لبہ

بنزوئک ایسڈ لازنج (Benzoic Acid Lozenge) (اردو) قرص لوبان

بنانے کی ترکیب - ½ گرین بنزوئک ایسڈ کو ٹولو بے سس کے ہمراہ مخلوط کرکے قرص بنالیں ٭ مقدار خوراک ۱ سے ۵ اقراص ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ویپر ایسیڈائی بنزوئے سائی (Vapor Acidi Benzoici) یعنی بخار جوہر لوبان - بنزوئک ایسڈ ۳ گرین - کے اولین ۱۲ گرین - دونوں کو باہم رگڑ کر اس میں ½ اونس پانی اور ۹ اونس ٹنکچر آف ٹولو ملاکر ہلائیں پھر اس قدر پانی اور ملائیں کہ جس سے پوری ایک اونس دوا تیار ہوجائے - ہوائی نالیوں کے سب ایکیوٹ یعنی کم شدید امراض میں ان ابخرات کا سنگھانا نہایت مفید ہوتا ہے ٭

بنزوئک گاز (Benzoic gauze) یعنی ململ لوبانی - اس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے ٭

اَنس تھی سین (Anaesthesm) یعنی مخدرین - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۱۲۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے - یہ آرتھوفارم کی بجائے بطور ایک لوکل اَنس تھے ٹک (مقامی مخدر) کے ایجاد کیا گیا ہے ٭

برنس (حرقت النار - آگ سے جل جانا) اَلسرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (سوزش معدہ قروحی) حنجرہ کے تقرحات سلیہ وغیرہ میں رفع درد کے لئے اس کو خارجی و داخلی طور پر استعمال کرتے ہیں بیرونی طور پر تو اس کا سفوف چھڑکتے ہیں یا اس کی مرہم لگاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کو تا ۸ گرین گیسٹرک السر (قروح معدہ) کارسی نوما اور نروس ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) متوسط روزانہ خوراک ۴۰ گرین تک ٭

سب کیوٹین (Suboutin) یہ بھی انس تھی سین کی طرح سے ایک مخدر دوا ہے جسکی تاثیر نسبتہً پائدار ہوتی ہے ٭

(آفیشل Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BEMZOAS) امونیا لوبانی

(کیمیاوی علامت $C_6 H_5 COONH_4$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایمونیائی بنزوآس (Ammonii Benzoas) امونیا لوبانی

(انگریزی) ایمونیم بنزوایٹ (Ammonium Benzoate) لوباندار امونیا

بنانے کی ترکیب - بنزوئک ایسڈ کو ایمونیا میں ملا کر اور پھر اسکو آنچ پر اڑانے سے اس کی قلمیں حاصل ہوتی ہیں ٭

صفات - بیرنگ طبق دار قلمیں جن سے بنزوئک ایسڈ کی بو آتی ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے - اس کے آبی سولیوشن کو جوش دینے سے ایمونیا اور بنزوئک ایسڈ پیدا ہوتے ہیں ٭

نقیضات - ایسڈس (حموضات) لائیکوار پوٹے سی - فیرک سالٹس ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ٭

(آفیشل Official)

سوڈیائی بنزوآس (SODII BENZOAS) سوڈا لوبانی

(کیمیاوی علامت $C_6 H_5 COONH_4$)

(لاطانی) سوڈیائی بنزوآس (Sodii Benzoas) سوڈا لوبانی

(انگریزی) سوڈیم بنزوایٹ (Sodium Benzoate) لوباندار سوڈا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - بنزوئک ایسڈ کے سولیوشن میں سوڈیم کاربونیٹ ملاکر اس کو نیوٹرل کرکے اس کی قلمیں حاصل کی جاتی ہیں ٭

صفات - یہ سفید رنگ کا بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے - ذائقہ نمکین اور قدرے شیریں ہے ٭

انحلال - ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

افعال - یہ ایک قوی ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ر سے ۲ گرام) ٭

بنزوئک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) و مشتقات

پوٹے سیائی بنزوآس (Potassi Benzoas) یہ ایک قابل تحلل قلمدار نمک ہے جو مرض سسٹائی سس (سوزش مثانہ) اور لیتھک ایسڈ ڈایاتھے سس میں مفید ہے ٭

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) ٭

سوڈیائی ہپوراس (Sodii Hippuras) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے - مرض گوٹ (نقرس) اور گرے دل (ریگ یا سنگ گردہ و مثانہ) میں یوریٹس کو تحلیل کرتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ٭

کلسیائی ہپوراس (Calcii Hippuras) اس کی بھی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ٭

پائی ری نول (Pyrenol) اس کو "بینزوئل تھائی مول سوڈیم آکسی بینزوایٹ" بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید خوشبودار قلمی سفوف ہے - تھوڑی مقدار میں کہتے ہیں کہ یہ کرانک رہومے ٹزم (پرانا گٹھیا) میں مفید ہے - بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں بہت پسینہ لاتا ہے جس سے ایفیوژن میں تخفیف ہوجاتی ہے - یہ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی لوبان اور جوہر لوبان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن بنزوئک ایسڈ کی یہ اینٹی سپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز اور سیلی سلک ایسڈ کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ اس کا تیز سولیوشن جلد پر سٹیمولینٹ اور اری ٹینٹ اثر کرتا ہے ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ امعا و جگر۔ چونکہ بنزوئک ایسڈ کی نسبت اسکے نمکیات (سوڈیائی بنزوایٹس وغیرہ) کم خراش کنندہ ہیں اس لئے اندرونی طور پر دینے کے لئے ان کو ترجیح دی جاتی ہے تھوڑی مقدار میں ان کو دینے سے تو معدہ و امعا پر ان کی کم تاثیر ہوتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ ان کو خراش پہنچاتے ہیں۔ نیز وہ ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں۔ ان سے صفرا اور اس کے ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بنزوئک ایسڈ۔ اِن ٹسٹائنل ڈس اِن فیکٹنٹ (دافع تعفن امعا) ہے ٭

اعضائے تنفس۔ بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں کے سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ان کے ابخرات کے استعمال سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر محرک تاثیر ہوکر رطوبت زیادہ رسنے لگتی ہے اور اگر ان کو بذریعۂ دہن دیا جاوے تب بھی یہی تاثیر ہوتی ہے کیونکہ بنزوئک ایسڈ تنفس کی راہ سے خارج ہوتے وقت وہاں کی میوکس ممبرین پر محرک اثر کرتا ہے۔ لہذا بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ (لوبان و جوہر لوبان) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک مخرج بلغم بالتحریک) ہیں نیز وہ بلغم کی تعفن کو بھی دور کر دیتے ہیں ٭

اعضائے بول۔ بنزوئک ایسڈ اور اسکے نمکیات زیادہ تر جسم سے بذریعۂ پیشاب خارج ہوتے ہیں کسی قدر تو بغیر کسی تغیر کے لیکن زیادہ تر بشکل ہپیوورک ایسڈ اور کبھی کبھی سکسی نک ایسڈ بھی قارورہ میں پایا جاتا ہے۔ قارورہ میں ہپیوورک ایسڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی موجودگی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ رینل سیلز (خلیاتِ گردہ) میں گلائیکوکال بنزوئک ایسڈ کے ساتھ مل کر اس کو فاسد کر دیتا ہے ٭

نوٹ - تا حال یہ معلوم نہیں ہوا کہ جسم میں یہ گلائیکوکال کیونکر پیدا ہوتی ہے لیکن بنزوئک ایسڈ کا ہپیوورک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا مندرجہ ذیل تجربات سے ثابت کیا جاتا ہے :-

(۱) اگر بنزوئک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دیا جاوے تو وہ خون میں غیر متغیر پایا جاتا ہے اور اگر شرائین گردہ کو باندھ دیا جاوے تو ہپیوورک ایسڈ پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر صرف یورے ٹرس (حالبین) کو باندھ دیا جاوے تو یہ پیدا ہو جاتا ہے۔ (۲) اگر موت کے بعد گردوں کو جسم میں سے فوراً باہر نکال کر ان کے بیچ میں سے ایسا خون کہ جس میں بنزوئک ایسڈ موجود ہو لیکن گلائیکوکال موجود نہ ہو آہستہ آہستہ نکالا جاوے تو یہ بنزوئک ایسڈ ہپیوورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (۳) اگر ہپیوورک ایسڈ کو بذریعہ دہن دیا جاوے تو وہ خون کے اندر بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ لیکن قارورہ کے اندر پھر بشکل ہپیوورک ایسڈ ہی نمودار ہوتا ہے۔ پس بنزوئک ایسڈ سے اس طرح ہپیوورک ایسڈ بن کر وہ بہت سے اہم افعال انجام دیتا ہے۔ چنانچہ ہپیوورک ایسڈ کھاری قارورہ کو ترش کر دیتا ہے۔ گردوں کی خلیات (سیلز) کو تحریک دیتا ہے۔ اس لئے بنزوئک ایسڈ اور بنزوئیٹس۔ ڈائورے ٹک (مدر بول) اور کھاری قارورہ کو ترش کنندہ ہیں ٭

نوٹ - کہتے ہیں کہ ماؤف گردوں میں بنزوئک ایسڈ ہپیوورک ایسڈ میں تبدیل نہیں ہوتا۔ اعضائے بول کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) پر ان کا مسکن و دافع تعفن اور معدل اثر پڑتا ہے ٭

حرارت جسم - بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت دافع بخار) تاثیر رکھتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کی یہ تاثیر سیلی سلک ایسڈ کی نسبت بھی قوی ہے۔ لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں یعنی یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے حرارت جسم کو کم کرتے ہیں ٭

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات کی نسبت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ٹشو میٹامرفوسس (عضوی اجسام کے طبعی تغیرات) کو بڑھاتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں اور سوڈیم بنزوایٹ کی نسبت یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ نائٹروجینی اجزاے بول کو زیادہ کرتا ہے اور اس سے جسم کا وزن کم ہو جاتا ہے ٭

اخراج۔ ان کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے: ورکسی قدر پسینہ و تھوک اور ہوائی نالیوں کی رطوبت یا بلغم کے ذریعے چنانچہ خارج ہوتے ہوئے یہ ان راستوں پر قدرے محرک اثر کرتے ہیں ٭

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) لوبان و جوہر لوبان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

تازہ زخموں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اور ان کے اندمال کو ترقی دینے کے لئے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن میں لنٹ کا ٹکڑا تر کر کے ان پر لگایا کرتے ہیں ایسا ہی اینٹی سپٹک اور سٹیمولینٹ تاثیر کے لئے اس کو سب قسم کے زخموں پر بھی لگا سکتے ہیں۔ غیر محلول کمپونڈ ٹنکچر آف بالسم سے سائے نسنر (نواسیر) میں پچکاری کرنا انکے اندمال کو ترقی دینا ہے۔ مقامی طور پر لگانے سے یہ ارٹی کیریا (شری پتی) کی خارش میں تخفیف پیدا کرتا ہے (ایک اونس پانی میں ۵ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن اور ۵ فیصدی گلیسرین ملالین) اینکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے اچھا ہو جانے کے بعد جلد پر اس ٹنکچر کا لگانا مسکن و محرک تاثیر کرتا ہے ٭

ڈس انفیکٹینٹ ہونے کی وجہ سے بنزوئن کو اکثر لارڈ کے ہمراہ شامل کر دیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے۔ بنزوئک ایسڈ گاز جس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ ہوتا ہے زخموں کو صاف رکھنے کے لئے مستعمل ہے ٭

استعمالات اندرونی

پھیپھڑے۔ کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) اور تھائسس (سل) میں خصوصاً جبکہ بلغم تھوڑا اور متعفن خارج ہوتا ہو تو بنزوئن یا اس کے مرکبات کو بذریعہ دہن یا بطور اِن ہیلیشن (استنشاق) بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جس سے بلغم بآسانی خارج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہونے لگتا اور اس کی تعفن میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ برانکائی ٹس (سُعال۔ کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ۶۰ بوند کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کو ایک پائنٹ آب گرم میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملا کر اس کے ابخرات سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مرض انفلوانزا (زکام وبائی) اور کٹار (زکام۔ نزلہ) میں بھی ایسے ابخرات سُنگھانا مفید ثابت ہوا ہے ٭

اعضائے بول۔ مرض پائی لائی ٹس (سوزش حوض گردہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں جبکہ قارورہ کھاری اور متعفن ہوتا ہے تو اس کو ترش کرنے کے لئے بنزوئک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ ایسی صورت میں بنزوئک ایسڈ کی نسبت اس کے نمکیات مثلاً ایمونیائی بنزوآس وغیرہ کو ترجیح دینی چاہئے کیونکہ ان سے معدہ و امعاء میں خراش کم ہوتی ہے۔ نیز ان کو دیگر یوری نری سیڈے ٹوز (مسکنات بول ادویہ) جیسے ٹنکچر ہائیوسائے مس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے ٭

امراض مفاصل۔ ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) میں جبکہ سیلی سلیٹ آف سوڈیم سے فائدہ نہ ہو تو بنزوئک ایسڈ کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ملک جرمن کے ڈاکٹر رہومے ٹک فیور میں اکثر اسی کو استعمال کرتے ہیں ٭

چونکہ بنزوئک ایسڈ۔ یورک ایسڈ کو ہپیوریک ایسڈ میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس طرح سے یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو مدد دیتا ہے اس لئے بعض اوقات اس کو مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بنزوئک ایسڈ کو کیچٹس میں یا گولیوں کی شکل میں یا میوسلج کے ساتھ مکسچر بنا کر دینا چاہئے۔ سپرٹ آف کلوروفارم اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتی ہے۔ اس کے ابخرات یا تو بذریعہ اِن ہے لر کے سنگھانے چاہئیں اور یا ایسے ہی بوتل کے مُنہ سے بھی سُنگھا سکتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات

(۱) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۲۰
ٹنکچورا بیوکیو ڈرام ½
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ڈیکاکشن پیریرا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا بارلے واٹر میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

(۲) سودیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
لائیکورا ایمونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا گالی تھیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر ایک یا دو دو گھنٹے بعد دیں ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید گٹھیا) میں مفید ہے۔

(۳) ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
سیروپس مورائی ڈرام ½
انفیوزم بیوکو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا اِنسیڈٹی (ایسی کی چاٹ) میں ملاکر دن میں تین بار دیں۔ مرض بستائی ٹس (سوزش مثانہ) اور مرض نفرائی ٹس (سوزش گردہ) میں مفید ہے۔

(۴) اَنیسیڈائی بنزوئے سائی گرین ۲
کیمفوری گرین ۱
اَیکسٹریکٹ بلاڈونی گرین ¼
ان کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت دیں (چند شب متواتر دیتے رہیں) ناک ٹرنل ان کانٹی نینس آف یورن (بستر میں پیشاب نکل جانا) میں مفید ہے۔

(آفیشل Officinl)

بینزولیم (BENZOLEUM) بَینزول

(کیمیاوی علامت $C_6 H_6$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بینزولیم	(Benzoleum)	بَینزول
(انگریزی) بَینزول	(Benzole)	بنزول
(〃) بَینزین	(Benzene)	بنزین

ماہیت۔ یہ ایک ہومولاگس ہائیڈروکاربن یعنی مساوی المقدار ہائیڈروجن اور کاربن کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرکب ہے جو کہ ہلکے کولٹار آئل (روغن کولٹار) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی بینزین (Benzin) اور ۲۰ سے ۳۰ فیصدی ٹولوئین (Toluene) ہوتی ہے ٭

صفات - یہ ایک بیرنگ آتشگیر اُڑجانے والا سیال ہے۔ اس کی بُو تند خاص قسم کی مثل ایتھر کے ہوتی ہے۔ وزن مخصوص ۸۸۰ سے ۸۸۸ صفر درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر یہ منجمد ہوتا ہے۔ اور ۶۰ درجہ پر پگھل جاتا اور ۵۸۰ درجے کی حرارت پر کھولنے لگتا اور درخشاں شعلہ سے جل اُٹھتا ہے ٭

نوٹ - اس کو بینزین (Benzin) جو کہ پٹرولیم سے حاصل ہوتی ہے نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اُس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۷۷ پر ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیتھر سولیوٹ اَیلکہال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ٭

تحلیل - سلفر (گندھک) فاسفورس (جوہر استخوان) وَیکس (موم) روغنی مادے کاؤچوک (ربڑ ہندی) اور بہت سی رالیں اس میں تحلیل ہوجاتی ہیں بلکہ ان چیزوں کی تحلیل کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے ٭

نوٹ - برٹش فارماکوپیا میں یہ صرف انڈیا ربڑ (ربڑ ہندی) کے حل کرنے کے لئے داخل کیا گیا ہے ٭

افعال - پیرے سٹی سائیڈ (قاتل حیوانات تسلقیہ) نارکاٹک (مُسکِر) اَنستھے ٹک مخدر

مقدار خوراک - بچوں کے لئے ۳ منم۔ بڑوں کے لئے ۵ منم۔ کیپ شیولز یا روغنی سولیوشن یا میوسلیج (لعاب صمغ عربی) یا ملیٹھی میں ملاکر شبانہ روز میں تین چار بار دے سکتے ہیں ٭

استعمال - سر اور موے زہار کی جوئیں مارنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ ایکبار ہی اس دوا کے لگانے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔ عموماً پانی میں ۱ فیصدی بنزول اور ۵ فیصدی صابن ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں۔ نیز اس کو سیبوریا (حزاز) اور سکے بیز (ترخارش) پر لگاتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اندرونی طور پر اس کو مرض اِنفلوانزا (زکام وبائی) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کو مرض ٹریکی نوسس میں دیتے ہیں +

نوٹ - ٹری کینیا سپائیرے لِس (Trichinia Spiralis) ایک قسم کے نہایت خُرد خُرد کیڑے ہیں جو کہ سؤر کے گوشت میں پلتے جلتے ہیں - پس جو لوگ سؤر کا گوشت کھاتے ہیں ان کے جسم میں یہ کیڑے داخل ہو کر مرض ٹریکی نوسس پیدا کر دیتے ہیں - اس مرض میں مریض کا جی متلاتا - سر چکراتا - بخار ہوتا اور کمزوری ہوتی ہے - جسم کے عضلات متورم ہو کر اکڑ جاتے اور درد ناک ہو جاتے ہیں - چہرہ متہیج ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں کثرت سے پسینہ آتا ہے اور بیخوابی اور ہذیان ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بَربَرِس (BERBERIS) بربارِیس

(الفصیلۃ البرباسیہ N. O. Berberidaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی)	بَربَرِس (Berberis)	(عربی) امبر باریس - بربارِیس - دار ہلد
(انگریزی)	بَربَرِس (Berberis)	(فارسی) زرِشک - زارِچ - دار چوبہ

نوٹ - اس کا ڈاکٹری نام بَربَرِس اور اس کا طبی نام بَربارِیس درحقیقت ایک ہی نام ہے لیکن ڈاکٹری میں بَربَرِس سے دار ہلد یا رسوت کی لکڑی مراد لی جاتی ہے اور طب میں بربارِیس یا امبر باریس سے زرشک مراد لی جاتی ہے +

اصل میں درخت زرشک کے تنے کی لکڑی کو دار ہلد - اس کے عصارہ کو حُضض یا رسوت اس کی جڑ کو آرغیس اور اس کے ثمر کو زرشک کہتے ہیں - چنانچہ مخزن و محیط اعظم میں بھی حضض ہندی (رسوت) کے بیان میں بقول محشی تحفہ اس کو عصارۂ دار ہلد لکھا ہے - نیز اس درخت کے ثمر کو جس سے کہ نگر کوٹ اور نادون وغیرہ میں رسوت بنائی جاتی ہے اور جس کو وہاں کسمبل کہتے ہیں زرشک کے مشابہ لکھا ہے +

چونکہ یہاں پر ضمناً رسوت کا ذکر آگیا ہے اس لئے اسکی ماہیت وغیرہ کے متعلق بھی چند سطور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لکھدینا بے موقع نہ ہوگا +

برَبرس یا رسوت کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ یورپ و امریکہ میں جس قسم کے درخت کی لکڑی یا اس کا جوہر مستعمل ہے اسے نباتی اصطلاح میں برَبرس ولگیرس Berberis Vulgaris کہتے ہیں اور ہندوستان میں بھی اگرچہ یہ درخت کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن فارماکوپیا آف انڈیا میں مندرجۂ ذیل تین قسم کے درخت رسوت کا ذکر ہے :-

(۱) برَبرس اَرِسٹے ٹا (Berberis Aristata) جسے انگریزی میں نیپال باربری (Nepal Barberry) کہتے ہیں +

(۲) برَبرس لیکی ام (Berberis Lycium) جسے انگریزی میں افتھلمک باربری (Ophthalmic Barberry) کہتے ہیں +

(۳) برَبرس ایشیاٹیکا (Berberis Asiatica) جسے انگریزی میں ایشیاٹک باربری (Asiatic Barberry) کہتے ہیں +

پہلی قسم کے درخت نیپال دوسری قسم کے نیلگری میں اور تیسری قسم کے گڑھوال سے ہزارہ تک بکثرت ہوتے ہیں - چنانچہ حُضض مکی و حُضض ہندی یعنی رسوت انہیں درختوں کا عصارہ ہے +

تاریخ رسوت - قدیم یونانی و رومی اطباء رسوت کا استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس پلائنی - کلسوس اور جالینوس وغیرہ اطباء نے لوکیون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور وہ اس دوا کو التہابی امراض چشم میں نہایت مفید جانتے تھے +

نوٹ - موجودہ لاطانی لفظ لیکی ام (Lycium) اسی یونانی لفظ لوکیون کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے اور مخزن الادویہ و محیط اعظم میں حُضض مکی کے بیان میں جو اس کا یونانی نام غلطی سے لوفیون لکھا ہے وہ دراصل یہی لفظ لوکیون ہے - حُضض ہندی کو یونانی انڈین لوکیون (Indian Lycium) کہتے تھے +

تفصیل کے لئے دیکھو (۱) فلکی جرکا فارماکوگرافیا صفحہ ۳۴ (۲) ڈیموک کا فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اوّل صفحہ ۶۵ - عمدۃ المحتاج جلد چہارم صفحہ ۶۳۶ - پزشکی نامہ صفحہ ۸۷ - محیط اعظم جلد اول صفحہ ۱۴۴ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مذکورۂ بالا تحقیق و تطبیق کے بعد اب میں بربرس (Berberis) اور اسکے مرکبات کا زمانہ حال کی ڈاکٹری کتب کے بموجب بیان کرتا ہوں :-

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بربرس (BERBERIS) دارہلد

(الفصیلۃ البرباسیہ N. O. Berberidaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بربرس (Berberis)	(عربی) دارہلد (سنسکرت)	دارو ہری درا
(انگریزی) بربرس (Berberis)	(فارسی) دارچوبہ (ہندی)	پیت دارو دارو ہلدی

یہ بربرس ارس لے ٹا (Berberis Aristata) یعنی رسوت کے درخت کی خشک لکڑی ہے ÷

صفات طبیعی - یہ لکڑی بلدار ایک سے دو انچ موٹی اور اس پر اکثر بھورے نارنجی رنگ کی جھلی ہوتی ہے - رنگت زرد - بوہلکی - ذائقہ تلخ ÷

صفات کیمیاوی - اس میں دو ایلکلائڈس یعنی کھاری جوہر (۱) بربرین (دارہلدین یا جوہر دارہلد) اور (۲) آکسی کینن تھین ہوتے ہیں ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بربریڈس کن سن ٹریٹس	Liquor Berberidis Concent	سائل دارہلد کثیف
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف بربرس	Concuet-Solution of Berberis	غلیظ سائل دارچوبہ

بنانے کی ترکیب - ۱۰ اونس باربرس (دارہلد) کو ایلکہال (۲۰ فیصدی) کے ہمراہ چند بار پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ حاصل شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاوے ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ر۱ سے ۳ر۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(لاطانی) ٹنکچورا بربریڈس	(Tinctura Berberidis)	صبغۂ دارہلد
(انگریزی) ٹنکچر آف بربرس	(Tincture of Berberis)	تعفین دارچوبہ

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس بربرس (دارہلد) کو ایلکہال (۶۰ فیصدی) کے ہمراہ پرکولیٹ کریں - تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Priparations)

ایکسٹریکٹم بربریڈس (Extractum Berberidis) یعنی عصارۂ دارہلد (رسوت) عمدہ بازاری رسوت کو لیکر اور اس کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے پھر اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ گولیاں باندھنے کے قابل غلیظ ہوجاے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) +

انفیوزم بربریڈس (Infusum Berberidis) یعنی خساندۂ دارہلد

ایک حصہ بربرس (دارہلد) کو ۲۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس +

بربرینی کاربوناس (Berberinæ Carbonas) یہ چاروں مرکبات کم وبیش

بربرینی ہائیڈروکلوراس (Berberinal Hydrochloras) پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ ان میں سے

بربرینی فاسفاس (Berberinæ Phosphas) ہرایک کی مقدار خوراک

بربرینی سلفاس (Berberinæ Sulphas) آ سے ۵ گرین تک ہے +

بربرس (دارہلد) کی تاثیر و استعمال

بیرونی - چونکہ بربرس (دارہلد) کا مقامی اثر کسی قدر قابض ہوتا ہے اس لئے اسکے عصارہ یعنی رسوت کو افیون اور پھٹکری کے ہمراہ ایکیوٹ اور کرانک افتھلمیا یعنی نئے یا پرانے آشوب چشم میں اکثر پپوٹوں پر لگایا کرتے ہیں +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں بربرس (دارہلد) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ہے اور بڑی مقدار میں ڈایافورے ٹِک (معرق) اینٹی پائی رے ٹِک (دافع بخار) اینٹی پیریاڈِک (دافع امراض نوبتی) اور ایک خفیف مگر یقینی اپیری اینٹ (ملین) ہے - اس کو زیادہ تر فیبورس (حمیات - بخارات) میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض محققین کے نزدیک اسکے دافع بخار و دافع امراض نوبتی خواص مثل کونین کے خواص کے ہیں چنانچہ ڈاکٹر اُشاگ نے سی صاحب انٹرمی ٹنٹ فیور (حمے متقطعہ - تپ لرز - موسمی بخار) میں اسکی بہت تعریف کرتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بطور آلٹرے ٹو ٹانک (مقوی و معدل) برابر یعنی دار ہلد کو سکرافولس (خنازیری) اور سفلے ٹک (آتشکی) امراض میں دے سکتے ہیں اور بطور ایسٹرنجنٹ وٹانک کے کرانک ان ٹسٹائنل کٹار (مزمن نزلۂ امعا) میں دے سکتے ہیں۔ ایام حمل کی قے کو اس سے فائدہ ہوتا ہے ٭

بربرینی فاسفاس اور بربرینی سلفاس وغیرہ کو بھی مذکورۂ بالا فوائد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں ٭

آفیشل Official

بیٹل (BETEL) تانبول

(الفصیلۃ الفلفلیہ N. O. Piperaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیٹل (Betel) (عربی) تانبول۔تنبول		(سنسکرت) تانبول مکھ بھوشن
(انگریزی) بیٹل (Betel) (فارسی) تنبول (اردو) پان (ہندی)		پان

نوٹ ۔ اس کا عربی و فارسی نام تانبول یا تنبول دراصل اس کا سنسکرت کا نام ہی ہے ہے ٭

مقام پیدائش ۔ ہندوستان ۔ لنکا ۔ جزائر ملایا ٭

پان کی بیل کا نباتی نام پائپر بیٹل ہے ۔ اس کے پتے کو انگریزی میں بیٹل لیف (Betle Leaf) عربی و فارسی میں برگ تنبول یا صرف تنبول اور اردو و ہندی میں پان کہتے ہیں۔ ہندوستان میں تیرہ قسم کا پان پیدا ہوتا ہے ٭

تاریخ ۔ پان کا کھانا ہندوستان میں قدیم الایام سے معمول ہے ۔ بلکہ ہندوستان میں پان کھلانا تواضع کا جزو اعظم ہے ۔ قدیم یونانی اطبا مثلاً حکیم دیسقوریدوس نے بھی میلے بتھرون (Malabathron) کے نام سے پان کا ذکر کیا ہے ٭

صفات طبیعی ۔ چوڑے بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کی بالائی سطح چمکدار ہوتی ہے ۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور تلخ ٭

صفات کیمیاوی ۔ (۱) پان میں دو خوشبودار روغن (ایک لطیف اور ایک ثقیل) ہوتے ہیں جن میں کاسٹک پوٹیش ملانے سے چیوی کول (Chavical) یعنی کافور تنبول حاصل ہوتا ہے جو کہ نہایت قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے (۲) ایک ایلکلائڈ (جوہر) جسے آیرے کین (تنبولین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر اپنے افعال میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہے ٭

پان کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات

بیرونی ۔ خشک پان کا تو جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ تازہ پان کا کسی قدر سٹیمولینٹ (محرک) اثر ہوتا ہے۔ جو یقیناً اس والے ٹائل آئل (لطیف روغن) کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے ٭

اندرونی ۔ تازہ پان اگر چبایا جاوے تو وہ قدرے خوشبودار ہوتا اور سیالے گاگ (مدر لعاب) تاثیر کرتا ہے یعنی اس سے مُنہ میں تھوک پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ دہن کی خشکی اور پیاس کو کم کرتا ہے۔ نیز وہ گندہ دہنی یا بدبوئے تنفس کو دُور کرتا ہے۔ پان کا رس عروق و اعصاب معدی کو تحریک دیتا ہے اور اس طرح سے وہ سٹومے کِک (مقوّی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) تاثیر کرتا ہے ٭

کہتے ہیں کہ اس میں خفیف ایسٹرِنجنٹ (قابض) اور ایکس پکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) خواص بھی ہیں۔ اس کا گرم رس فیبری فیوج (دافع بخار) خیال کیا جاتا ہے۔ زیادہ پان کھانے سے بھوک مرجاتی ہے اور یہ تاثیر غالباً آیرے کین کے سبب سے ہوتی ہے۔ بہت زیادہ پان کھانے سے تقریباً شراب کے نشہ کی مانند نشہ ہوجاتا ہے ٭

بیٹل کے تھیراپیوٹکس یعنی پان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بہ سبب عام طور پر ملنے کے پان ہندوستان میں خانگی ادویہ میں مستعمل ہے اور بہت سے فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس پر چونہ لگا کر یا سرسوں کا تیل چپڑ کر ہیڈاِک (دردسر) میں اس کو کنپٹی پر۔ سور تھروٹ (دردگلو) میں گردن کے پچھلی طرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ورم کو تحلیل کرنے کے لئے متورم غدد پر اور دودھ کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے چھاتی پر لگاتے ہیں ٭

بچوں کے امراض شش میں پان کے پتوں کو تیل چپڑ کر اور گرم کرکے انہیں سینہ پر باندھنے سے کھانسی اور سینہ تنگی میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی مرض ہے پے ٹائی ٹس (ورم جگر۔ سوزش جگر) آرکائی ٹس (ورم خصیہ۔ سوزش خصیہ) اور اووے رائی ٹس (ورم خصیۃ الرحم) وغیرہ امراض میں برگ تنبول کو مقام ورم پر باندھتے ہیں ٭

مرہم پٹی میں گٹا پرچہ ٹشو یا آئلڈ سلک (ریشمی موم جامہ) کی بجائے پان کو فول آنسرز یعنی گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ پان کا رس بعض اوقات افتھلمیا (آشوب چشم) میں آنکھ میں ڈالتے ہیں اور کبھی اس کو گرم کرکے اِئر ایک (درد گوش) میں کان میں ٹپکاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کی قبض و نفخ میں پان کے ڈنٹھل کو تیل لگا کر مقعد میں داخل کرنے سے قبض رفع ہوجاتی ہے ٭

استعمالات اندرونی

ہندوستان میں پان پر کتھہ چونہ لگا کر اور اس میں چھالیہ و الائچی وغیرہ ڈال کر کھانا عام طور پر مروج ہے۔ بعض لوگ پان میں تمباکو جسے عام طور پر زردہ کہتے ہیں ڈال کر کھاتے ہیں۔ پان میں کتھہ چونہ لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر جب اسے مثلث شکل میں لپیٹ دیا جاتا ہے تب اسے پان کی گلوری یا پان کا بیڑا کہتے ہیں جس پر بطور تکلف چاندی یا سونے کے ورق لگا دئے جاتے ہیں ٭

اس طرح سے بنے ہوئے پان کا کھانا آنسرے ٹڈ گمز (قروح لثہ) اور سپنجی گمز (پھولے ہوئے مسوڑوں) کے لئے اور ڈس پیپسیا (ضعف ہضم) میں مفید ہوتا ہے۔ گندہ دہنی اور بدذائقہ کو دور کرنے کے لئے نیز برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں دہن کی خشکی کو کم کرنے کے لئے بھی پان کا کھانا مفید ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور وید ٭

نوٹ۔ عادتی طور پر پان کا کھانا مضر ہے کیونکہ چونہ کی آمیزش کے سبب اس سے دانت خراب اور بوسیدہ ہوجاتے ہیں۔ نیز چھالیہ۔ کتھہ اور چونہ کی قابض تاثیر سے قبض کے ہونے کا احتمال ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

بزمیوتھم (BISMUTHUM) مرقشیشا

(کیمیادی علامت Bi,)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
بزمیوتھم (Bismuthum) (یونانی)	مرقشیشا۔ مارقشیشا (سنسکرت)	روپے ماک شک۔ سورن ماک شک
بزمتھ (Bismuth) {عربی فارسی}	حجر النور۔ حجر روشنایا (ہندی)	روپا مکھی۔ سونا مکھی

نوٹ۔ بعض اس کا تلفظ بس میوتھم کرتے ہیں۔ مصر والوں نے اس کا تلفظ بزموت کیا ہے اور ایرانیوں نے بسموت +

ماہیت۔ یہ ایک سفید قدرے سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ہے۔ اس کا ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۲۰۷٫۳۰ ہے اور وزن مخصوص ۹٫۸۳ ہے۔ یہ ۵۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ یہ داخل فارما کوپیا نہیں +

نوٹ۔ پہلے یونانی لفظ مرقشیشا معدن کے معنوں کے لئے موضوع تھا پھر بعض معدنی جوہروں کے لئے وضع کیا گیا۔ اطبائے عرب کہتے ہیں کہ مرقشیشا ایک پتھر کا یونانی نام ہے جو سونے۔ چاندی۔ تانبے اور لوہے کی کانوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس میں ان کے اجزاء بھی ملے ہوئے ہوتے ہیں جو علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ بہرکیف کتب طبیہ میں اس کی ماہیت وصفات میں لکھا ہے کہ وہ ایک قسم کا پتھر ہے جو مغنیسا سے کمتر براق ہے اور وہ چار قسم کا ہوتا ہے ذہبی۔ فضی۔ نحاسی۔ حدیدی۔ پس مرقشیشا فضی جس کو ہندی میں روپا مکھی کہتے ہیں وہ موجودہ بزمتھ کے تقریباً مشابہ ہے +

تاریخ۔ یہ جوہر قدیم زمانے میں صرف زینت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا اور طب میں اس کے استعمال سے اکثر بے اعتنائی کی جاتی تھی تاوقتیکہ ڈاکٹر اودبیر الجنوی نے ۱۷۸۶ء میں اس کے متعلق بعض اعمال و تجربات کا اظہار کیا اگرچہ ابتداءً یہ صرف زینت وحسن کے لئے ایک دوا خیال کی جاتی رہی لیکن آہستہ آہستہ چہرے کے مختلف جلدی امراض میں اس کی شافی تاثیر کی شہرت ہوتی رہی۔ اس میں شک نہیں کہ اطبائے قدیم نے مرقشیشا کو اکثر امراض پر استعمال کیا اور وہ اسے محلل یعنی تحلیل کنندہ اور جالی یعنی جلا دہندہ سمجھتے تھے۔ متاخرین کا قول ہے کہ بزمتھ کا باطنی استعمال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یورپ میں سترھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +

اس دھات کے بہت سے نمکیات و مرکبات دواءً مستعمل ہیں +

نوٹ۔ بجاے اسکے قدیم یونانی نام مرقشیشا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

بزموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) بزمتھ کاربنی

(کیمیاوی علامت $(Bi_2O_2CO_3)_2H_2O$.)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بزموتھائی کاربوناس (Bismuthi Carbonas)	بزمتھ کاربنی
(انگریزی) بزمتھ آکسی کاربونیٹ (Bismuth Oxycarbonatis)	بسمتھ کاربنی

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کے ساتھ ایمونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہوجاتا ہے۔ اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال۔ ایسنٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ٹراکس کس بزمیوتھائی کمپازیٹس {Trochiscus Bismuthi Compositus} قرص بزمتھ مرکب

(انگریزی) کمپونڈ بزمتھ لازنج (Compound Bismuth Lazenge) مرکب قرص بزمتھ

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین۔ میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین۔ پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔ ہر سہ اجزاء کو روز بیس کے ہمراہ ملاکر قرص بنالیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی آکسائیڈم (BISMUTHI OXIDUM) بزمتھ آکسائیڈ

(کیمیاوی علامت Bi_2O_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بزمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum)	بزمتھ آکسائیڈ
(انگریزی) بزمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)	〃 〃

بنانے کی ترکیب - بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں ملاکر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) بیرونی واندرونی دونوں طرح سے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۳ر۱ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملانے سے بزمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے +

اِن ٹسٹین (Intestin) اس نام سے ایک مکسچر بکتا ہے جس میں بزمتھ آکسائیڈ بزوٹک ایسڈ اور نیف تھے لین ہوتی ہیں - یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے +

انگوئنٹم بزمیوتھائی آکسائیڈم (Unguentum Bismuthi Oxidum) بزمتھ آکسائیڈ ایک حصہ - اولیک ایسڈ ۸ حصہ - سفید موم ۳ حصہ - سافٹ پیرافین ۹ حصہ - موم اور پیرافین کو آنچ پر پگھلا کر اس میں بزمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملاکر مرہم بنالیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی سیلی سلاس (BISMUTHI SALICYLAS) بزمتھ سیلی سیلیٹ

(کیمیاوی علامت $C_6 H_4 \cdot OH \cdot COO. BiO.$)

بزمیوتھائی سیلی سلاس (Bismuthi Salicylas) بزمتھ سیلی سیلیٹ

بزمتھ سیلی سیلیٹ (Bismuth Salicylate) " "

بنانے کی ترکیب - بزمتھ نائٹریٹ اور سوڈیم سیلی سیلیٹ کو باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا بھاری سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +

افعال - گیسٹرو اِن ٹسٹائنل سیڈے ٹو (مسکن معدہ و امعاء) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۳ر۱ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations و مشتقات

بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس {Bismuthi et Cerii Salicylas} یہ ایک سفید سرخی مائل سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا - یہ سِک نیس (غثیان متلی وقے) ڈائریا (اسہال) ڈیسینٹری (پیچش) اور اَلسرے ٹڈ باؤلز (قروح امعا) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۳ر۱ گرام) +

تھی اوفارم (Thioform) یہ ایک خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - اس میں ۷۵ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے - یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے - اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر کے آنکھ - ناک - کان اور گلے کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی سب نائٹراس (BISMUTHI SUBNITRAS) بزمتھ آکسی نائٹریٹ

(کیمیاوی علامت $Bi\ ONO_3\ H_2\ O$)

(لاطانی) بزمیوتھائی سب نائٹراس (Bismuthi Subnitras)

(انگریزی) بزمتھ آکسی نائٹریٹ (Bismuth Oxynitras)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - بزمتھ نائٹریٹ کو پانی کے ساتھ ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ٭

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش - لیڈ (سیسہ) آرسنک (سنکھیا) ٹیلیوریم - کلورائڈس - نائٹریٹس ٭

تقیضات - کاربونیٹس - بائی کاربونیٹس - آئیوڈائڈس اور وہ اشیاء جن میں کہ ٹینین موجود ہو ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) ٭

مرکب (آفیشل Official 'Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس { Liquor Bismuthi et Ammoqii Citratis }

(″) لائیکوار بزمیوتھائی (Liquor Bismuthi)

(انگریزی) سولیوشن آف بزمتھ اینڈ ایمونیم سٹریٹ { Solution of Bismuth and Ammonium Citrate }

بنانے کی ترکیب - بزمتھ آکسی نائٹریٹ ۶۰ گرین - پوٹے سیم سٹریٹ ۱۳ گرین پوٹے کاربونیٹ ۱۷۵ گرین - نائٹرک ایسڈ ایک اونس - سولیوشن آف ایمونیا اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت ٭

نائٹرک ایسڈ کے ہمراہ مساوی الحجم آب مقطر ملائیں اور پھر اس میں بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو حل کریں بعد کو اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ سولیوشن کا رنگ کسی قدر دودھیا ہو جائے پھر پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کر کے بزمتھ کے سولیوشن میں ملا دیں اور جو کچھ تہ نشین ہو اس کو ایمونیا کے سولیوشن میں حل کریں اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ٭

صفات - یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جسکی کیفیت معتدل یا خفیف کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ دھاتی - اس کا وزن متناسبہ ۱۰۰۷ء ہوتا ہے ٭

طاقت - اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۳ گرین بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹرے ٹس (Liqnor Bismuthi Concent.) یعنی غلیظ سیال بزمتھ

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم - (بی-پی-سی = برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

لوشیو بزمیوتھائی (Lotio Bismuthi) یعنی غسول بزمتھ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۰ گرین - پانی ایک اونس - یہ ایک سیڈے ٹو (مسکن) لوشن ہے - اسکو مرض ایکزیما وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں +

(۲) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا {Mixtura Bismuthi Composita} یعنی مزیج بزمتھ مرکب

نسخہ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۸ گرین - پانی ۴ ڈرام - مارفین کو پانی میں حل کرکے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں :- ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ۳ فلوئڈ اونس - کلوروفارم ۷۰ منم - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا لیکوئڈ ۱۳۵ منم - ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۳۲۰ منم - ان سب کو باہم ملاکر پھر اس میں لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹرے ٹڈ (بی-پی-سی) ۱۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر اسقدر ملائیں کہ تیار شدہ مکسچر پورا ایک پائنٹ ہوجاے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ منم = (۱٫۲ سے ۱٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم پپسینو {Mixtura Bismuthi Composita Cum pepsino}

یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ پیپسین - نسخہ - بزمتھ سٹریٹ ۳۲۰ گرین - سولیوشن آف ایمونیا حسب ضرورت - پپسین قابل انحلال ۶۴ گرین - کلوروفارم ۳۲ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا ایک فلوئڈ اونس - ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۱۲۸ منم - سولیوشن آف کارمین (مارٹنڈیل) ۳۲ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) اس قدر کہ جس سے پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہوجاے +

پہلے بزمتھ سٹریٹ میں ذرا سا پانی اور سولیوشن آف ایمونیا ملاکر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ بزمتھ حل ہوجاے پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ ۴ فلوئڈ اونس ہوجاے - پھر پپسین کو ۲ اونس پانی میں حل کرکے اس میں شامل کریں - پھر کلوروفارم کو ٹنکچر نکس وامیکا اور کارمین سولیوشن میں حل کرکے اس میں شامل کریں اور پھر اس کو فلٹر کریں اور فلٹر پر سے اس قدر اور آب مقطر گزاریں کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ (۱۲۸ منم) ملاکر تیار شدہ مکسچر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہو جاے +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں سولیوشن آف بزمتھ ایک ڈرام - سپرٹ آف کلوروفارم ۶ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا ½ ۷ منم - پیپسین ایک گرین - اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ منم ہوتا ہے - (بی - پی - سی)

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینا { Mixtura Bismuthi Composita Cum Marphina }

یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ مارفین - نسخہ - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین - مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا ۳ فلوئڈ اونس +

طاقت - اسکے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں ½۲۴ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۵) پلوس بزمیوتھائی کمپازیٹا (Pulvis Bismuthi comp) یعنی سفوف بزمتھ مرکب یا فیری ئرس سنف (Ferrier's Snuff) یا نسوار فیری ارصاحب

بزمتھ سب نائٹریٹ ۶ ڈرام - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرین - پاؤڈر ایکے شیا گم (صمغ عربی سفوف) ۲ ڈرام - سب کو بخوبی باہم ملالیں - مرض کوریزا (زکام) میں یہ ایک مفید نسوار ہے - چنانچہ اس کی ایک ایک چٹکی نسوار لیتے رہیں حتے کہ ناک کے نتھنے رطوبت سے صاف ہو جائیں +

(۶) اینگوا اینٹم بزمیوتھائی (Unguentum Bismuthi) یعنی مرہم بزمتھ

نسخہ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین - لارڈ (شحم خنزیر) ایک اونس - بزمتھ کو چربی میں مخلوط کرلیں +

بزمتھ کے دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) بزمیوتھائی بنزوآس (Bismuthi Benzoas) یہ ایک سفید رنگ کا بے ذائقہ

یا بزمیوتھائی آکسی بنزوئیٹ (Bismuth Oxybenzoate) سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا - بیرونی طور پر تو اس کو بطور ایک اینٹی سپٹک ڈسٹنگ پوڈر (سفوف دافع تعفن) کے انڈولینٹ السرز (سست و کمزور زخموں) اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر چھڑکا کرتے ہیں اور بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈے ٹو (مسکن) اسکو اندرونی طور پر بھی دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) بزمیوتھائی بیٹانیف تھولاس (Bismuthi Beta-Naphtholas) یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے (یا) آرفول (Orphol) جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) انتڑیوں کے بعض امراض میں۔ بچوں اور بوڑھوں سب کو دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۳) بزمیوتھائی سٹراس (Bismuth Citras) یہ ایک سفید بے ذائقہ و بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن سولیوشن آف ایمونیا اور ایکلی سٹریٹس کے سولیوشنز میں فوراً حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی مثل بزمتھ سب نائٹریٹ کے سیڈے ٹو اور ایسٹرنجنٹ (مسکن و قابض) ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرین) +

(۴) بزمیوتھائی آئیوڈوری سارسین سلفونیٹ (اے نیوسول) { Bismuthi Iodo-Resorcin-Sulphonate (Anusol) }

اس کو پائلز (بواسیر) میں بشکل سپازی ٹری (شیاف) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) بزمیوتھائی لیکٹاس (Bismuthi Lactas) یہ مرض گیسٹرو ڈی نیا (مغص معدی۔ درد معدہ) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۶) بزمیوتھائی لوریٹی نیٹ (Bismuth Loretinate) اس کو مثل آئیوڈوفارم کے زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرض سل کے ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۷) بزمیوتھائی میتھے لین ڈی گیلیٹ (Bismuthi Methylen-degallata) (بسمل) اس کو بھی السرز یعنی زخموں پر اور انٹر ٹرائیگو (سیج۔ تسلخ۔ رگڑ۔ چھلی ہوئی جگہ) پر چھڑکتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیوبر کلر ڈائریا (اسہال سل) میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ایک گرام) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۸) بزمیوتھائی اولیاس (Bismuthi Oleas) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ مادہ ہے جسکو سوزش جلد اور پسچیولر ارپشنس (بثورات) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۹) بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ (Bismuth Oxychloride) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ سفوف ہے جس کو بطور غازہ بیرونی طور پر اور بطور سیڈے ٹو کوٹنگ۔ منہ۔ گلے۔ اندام نہانی اور مقعد کی خراش دار بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۱۰) بزمیوتھائی آکسی آئیوڈائیڈ (Bismuthi Oxyiodide) یہ ایک سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو مثل آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۱۱) بزمیوتھائی آکسی آئیوڈوگیلاس (Bismusth Oxyiodogallas) یہ ایک یا (ائرول) (Airol) سبزی مائل بھورا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو بجاے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ نیز ویزے لین یا ان ہائیڈرس لینولین میں ملاکر بھی استعمال کرتے ہیں۔ گلیسرین میں ۱۰ فیصدی اس کو ملاکر گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۱۲) بزمیوتھائی آکسی برومائیڈم (Bismuthi Oxybromidum) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ ہسٹیریکل ڈس پیپسیا (سوے ہضم اختناقی۔ ایسی بدہضمی جو مرض باؤگولہ کے سبب سے ہو) میں جبکہ اس کے ساتھ معدہ میں درد ہوتا ہو اور قئیں آتی ہوں دینا مفید ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۷ گرین = (۳۲ء سے ۴۶ء گرام) +

(۱۳) بزمیوتھائی پیپ ٹونیٹ (Bismuthi Peptonate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ۳½ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے + مقدار خوراک ایک ڈرام

(۱۴) بزمیوتھائی فاسفاس (Bismuthi Phasphas) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے جس کو ایکیوٹ گیسٹرک کٹار (شدید نزلۂ معدہ یعنی معدہ کے اندر کی غشاے مخاطی یا بلغمی جھلی کی سوزش) اور ایکیوٹ ان ٹسٹائنل کٹار (شدید نزلۂ امعاء) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۵) بزمیوتھائی پائیروگیلیٹ (Bismuthi Pyrogallate) یہ ایک زرد رنگ کا یا (ہیلکوسول) (Helcosal) سفوف ہے جو کہ کھاری رطوبات میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک بعض سکن ڈیزیزز (امراض جلد) میں دیتے ہیں ÷ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۳ر۱ گرام) ÷

(۱۶) بزمیوتھائی فینولیٹ (Bismuth Phenate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ÷

(۱۷) بزمیوتھائی سلفوکاربولاس (Bismuthi Sulphocarbolas) یہ بھی ایک اِن ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین ÷

(۱۸) بزمیوتھائی سوڈیم فاسفوسیلی سلیٹ (بسمیوتھول) { Bismuthol or Bismutih Sodium-phosphos-Salicylas } یہ ایک سفید سفوف

ہے جو ایک حصہ ۵ حصہ ٹلک (طلق۔ ابرک مسفوف) کے ساتھ ملا کر مثل آئیوڈوفارم کے استعمال کیا جاتا ہے ÷

(۱۹) بزمیوتھائی سب گیلیٹ (ڈرمے ٹول) { Bismuthi Subgallas Dermatol } یہ ایک زرد رنگ کا بے بو غیر خراش کنندہ اور غیر سمّی

سفوف ہے جو السرز (قروح) برنس (حرقت النار۔ جلے ہوئے مقامات) وونڈس (جراحات) شینکرس (آتشکی زخم) اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر استعمال کرنے کے لئے آئیوڈوفارم سے بہتر ہے۔ اس کو بشکل پیسٹ (ضماد) پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) آئنٹمنٹ (مرہم) اور کلوڈین میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں ÷

اندرونی طور پر یہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے نیز اس کو گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آفدی سٹامک (سرطان معدہ) میں بھی استعمال کیا گیا ہے مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین لیکن گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور ڈائریا (اسہال) میں اسکو ۸ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار دیا گیا (بحوالہ اخبار لینسٹ) ÷

نوٹ۔ بعض اوقات اس سے بزمتھ کی سمیت کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۰) بزمیوتھائی ٹینناس (Bismuthi Tannas) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین = (۶۴ء سے ۲ گرام) ٭

(۲۱) بزمیوتھائی ٹرائی برومو فینول (Bismuthi Tribromophenol) یہ ایک زرد رنگ یا (زیرو فارم) (Xeroform) کا سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بیرونی طور پر بجائے آیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر بطور ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اسکو کالرا (ہیضہ) میں دیتے ہیں ٭ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) ٭

(۲۲) یوڈاکسین (Eudoxin) } یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں
(یا) نوس فین (Nosophen) } حل نہیں ہوتا اس کو ٹیوبرکلر انسرے شن آفدی بادس (قروح امعاء سلی) میں بمقدار ۱۰ سے ۱۵ گرین اور بچوں کے مرض اینٹی رائی ٹس (سوزش امعاء) میں بمقدار ۲ سے ۴ گرین دیا کرتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو مثل آیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں ٭

مرکبات بزمتھ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

(بیرونی)۔ بزمتھ کے نمکیات کا تندرست جلد پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد پر ان کی تاثیر سیڈے ٹو (مسکن) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتی ہے ٭

(اندرونی)۔ غذا کی نالی۔ بزمتھ کے نمکیات زبان کو سیاہ کر دیتے ہیں۔ ان کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا اور وہ دہن میں خشکی سی پیدا کر دیتے ہیں۔ بزمتھ کے پانی میں کم حل ہونے والے نمکیات زیادہ مقدار میں دینے سے اور اس کے پانی میں حل ہونے والے نمکیات کم مقدار میں دینے سے وہ معدہ و انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) پر مستقیماً سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر کرتے ہیں لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں۔ بہرکیف اس مسکن تاثیر کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اگر قئیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آتی ہوں تو وہ رک جاتی ہیں اور خفیف سی قابض تاثیر بھی ہوتی ہے۔ نیز وہ خصوصاً بزمیوتھائی سیلی سیلیٹ و بزمیوتھائی سلفو کاربولیٹ اور بزمیوتھائی فینولیٹ وغیرہ کیفیت تخمیر کو بھی رد کرتے ہیں اس لئے وہ ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہیں۔ بزمتھ سب نائٹریٹ پانی میں پڑکر بزمتھ آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ میں متفرق ہوجاتی ہے اور اس سے نائٹرس فیومز یعنی شورابخرات نکلتے ہیں جنکی تاثیر اینٹی سپٹک ہوتی ہے۔ متوسط مقدار خوراک میں بزمتھ ویسی ہی تاثیر کرتی ہے جیسے کہ آرسنک یعنی سنکھیا قلیل مقدار میں چنانچہ ایک ڈرام لائیکوار بزمیوتھائی تاثیر میں ½ منم لائیکوار آرسینی کیلس کے برابر ہوتا ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ مثل آرسنک (سنکھیا) یا اینٹی منی (اثمد) کے معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے اگرچہ وہ ایسی شدید نہیں ہوتی۔

نوٹ۔ لیکن بعض کا یہ خیال ہے کہ یہ اثر اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بزمتھ میں عموماً سنکھیے کا کھوٹ ہوتا ہے۔

بزمتھ مبرز کی راہ سے فضلہ کے ساتھ بشکل سلفائیڈ خارج ہوتی ہے اس لئے فضلہ کی رنگت کو سیاہ کردیتی ہے۔

تاثیر بعیدہ۔ بزمتھ کے نمکیات جسم میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اور بقول بعض محققین کے وہ مثل آرسنک (سنکھیا) کے آکسیجن کے حامل ہیں یعنی آکسیجن کو جسمانی ساختوں تک لے جاتے ہیں خصوصاً آکسائیڈ۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ بزمتھ کے قابل انحلال نمکیات جب عرصہ تک کھلائے جاتے ہیں تو ان سے جگر میں ویسی ہی شحمی ابتری پیدا ہوجاتی ہے جیسی کہ سنکھیا اور فاسفورس سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ تاثیرات اس سنکھیا کے سبب سے ہوتی ہیں جو کہ بزمتھ میں بطور کھوٹ کے ملا ہوا ہوتا ہے لیکن اس بات کا قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔

بعض اوقات بزمتھ کے دورانِ استعمال میں مسوڑوں پر ایک ارغوانی رنگ کی لکیر پیدا ہوجاتی ہے اور منہ سے پیاز کی سی بو آنے لگتی ہے اس بو کے آنے کا سبب بزمتھ میں ٹیلیوریم کی آمیزش ہوتی ہے۔

اخراج۔ جسم سے بزمتھ کا اخراج بذریعہ بول و براز اور دودھ کے ہوتا ہے۔ اور اس کا کچھ حصہ جگر۔ تلی۔ گردوں اور نظام عصبی میں جمع ہوجاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بزمتھ کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ایک لوکل سیڈے ٹو (مسکن مقامی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے بزمتھ کو بشکل پوڈر (ذرور) لوشن (غسول) یا آئنٹ منٹ کے چھیڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) سور نپلز (زخمی بھٹنی) اری ٹیبل السرز (خراشدار زخم) انٹرٹرائیگو (سیج چھلی ہوئی جلد) ہرپیز (قوبا) اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ مرض ایکزیما میں جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو بزمتھ سب نائٹریٹ اور زنک آکسائیڈ دونوں مساوی ملاکر دھوڑنے سے بہت آرام ہوتا ہے ٭

بزمتھ سیلی سلیٹ۔ ڈرمے ٹول اور بزمتھ کے کئی ایک دیگر ناٹ آفیشل مشتقات کو بجائے آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں۔ فیری ئرز سنف (پلوس بزمیوتھائی کمپازیٹا) سے کورائزا (زکام) اور کرانک نیزل کٹار (نزلہ مزمن) کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

مسکن اور قابض ہونے کے سبب سے بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین کو ایک اونس پانی میں ملاکر جس میں قدرے میوسلج یا گلیسرین بھی ملادی ہو اس سے مرض گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور عنق رحم و فم رحم کی خراشدار حالت میں ۱۰ گرین بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ کے شیاف کے استعمال کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہونے کی وجہ سے بزمتھ کے نمکیات تمام خراشدار اور دردناک امراض معدہ مثلاً کٹار آفدی سٹامک (نزلہ معدہ) وامے ٹنگ (غثیان۔ قے) انڈائی جسچن (بدہضمی) گیسٹرو ڈی نیا (درد معدہ) پائی روسس (منہ میں پانی بھر آنا) اور السر آفدی سٹامک (قروح معدہ) میں خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں۔ غرضیکہ امراض معدہ میں نمکیات بزمتھ کے استعمال سے سوزش اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ قے کا آنا بند ہوجاتا ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد ملتی ہے لیکن نقص صرف اتنا ہے کہ انکے استعمال سے قبض ہوجاتی ہے۔ بہرکیف اگر معدہ میں درد شدید ہو تو انکو مارفین کے ہمراہ ملاکر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش زیادہ ہو تو انکو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ہمراہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دینا چاہئے۔ کرانک گیسٹرائی ٹس (مزمن سوزش معدہ) میں خاص کر جبکہ وہ شرابخواری کی وجہ سے ہو تو بزمتھ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے گیسٹرک اَلسر (قروح معدہ) اور کینسر آفدی سٹامک (سرطان معدہ) میں بزمتھ کو ڈوورس پاوڈر کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے ٭

مسکن اور قابض فوائد کے لئے نمکیات بزمتھ کو ہر قسم کے ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں خواہ وہ ایکیوٹ (شدید) ہو یا کرانک (مزمن)۔ خواہ بوڑھوں میں ہو یا بچوں میں۔ چنانچہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں بزمتھ سب نائٹریٹ کو ڈوورس پاؤڈر کے ہمراہ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ بچوں کو اگر بدہضمی یا ان ٹسٹائنل کٹار (نزلۂ امعاء) کے سبب سے دست آتے ہوں تو دودھ کے ہمراہ بزمتھ کاربوناس اور خصوصاً بزمتھ سیلی سلاس کا دینا مفید ہوتا ہے ٭

چونکہ بزمتھ سیلی سلیٹ میں بزمتھ اور سیلی سلک ایسڈ دونوں کی تاثیرات مجتمع ہوتی ہیں اس لئے اس کو بہت سے امراض معدہ و امعاء میں نسبتہً مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ یہ سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سلی) اَینٹرک ڈائریا (اسہال تپ محرقہ) لین ٹرک ڈائریا (ضرب و خلفہ۔ ایسے اسہال کہ جن میں غیر منہضم غذا خارج ہو جاتی ہے) اور کالرا (ہیضہ) میں بھی مفید پائی گئی ہے ٭

میکوس ڈائریا اور ڈی سنٹری یعنی بلغمی اسہال و پیچش میں تو بزمتھ کے نمکیات نہایت مفید ہوتے ہیں شدید پیچش میں تو انکو اپی کے کوائنا کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے اور مزمن پیچش میں ڈوورس پوڈر کے ہمراہ ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بزمتھ کے حل ہونے والے مرکبات کی نسبت اسکے کم حل ہونے والے مرکبات چونکہ خراش معدہ و امعاء کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں اس لئے معدہ یا امعاء میں جب زیادہ خراش ہوتی ہو تو کم حل ہونے والے مرکبات کا استعمال کرنا نسبتہً زیادہ مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بزمتھ کاربونیٹ یا بزمتھ سب نائٹریٹ کا استعمال انسب ہوتا ہے۔ پس اگر انہیں مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگیکنتھ پاوڈر (سفوف کثیرا مرکب) کے ساتھ ان کا ایملشن بنا کر دینا چاہئے ٭

نوٹ۔ انکو میوسلج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) میں ملا کر نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس میں ملانے سے مکسچر شل فالودہ کے بن جاتا ہے ٭

بزمتھ سب نائٹریٹ کو کسی ایلکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے البتہ بزمتھ کاربونیٹ کو ملا سکتے ہیں۔ لیکن انکو آئیوڈائیڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ٭

لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس بہ نسبت بزمتھ کاربونیٹ۔ بزمتھ سب نائٹریٹ اور بزمتھ آکسائیڈ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے زیادہ قابض اور خراش کنندہ ہوتی ہے اسکو ایسڈس اور ایلکلیز ادویہ کے ہمراہ ملا کر دے سکتے ہیں +

بزمتھ کے مرکبات کے مجربات

(۱) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۰
وائنم پیپ سینی ڈرام ۱
ٹنکچورا نکس وامیکی منم ۸
پلوس ٹریگے کنتھی گرین ۴
ایکوا منتھی پپ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۲) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۰
پلوس ٹریگے کنتھی گرین ۴
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل منم ۴
لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلو منم ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں
مرض سب ایکیوٹ گیسٹرائیٹس (کم شدید سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۳) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۶
ہائیڈرارجرائی کم کریٹی گرین ۲
پلوس پیپ سینی گرین ۲
پلوس اپی کے کوانی گرین ⅓
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر دن میں دو بار دیں۔ مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۴) بزمیوتھائی سیلی سلیٹس گرین ۳
ٹینی جن ..... گرین ۲
اولیم کیروی ..... گرین ۱/۱۲
پہلے کیسٹر آئل ایک چمچہ چاے بھر میں ایک بوند لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائی ڈائی ڈال کر پلا دیں پھر اس کے ایک دو گھنٹے بعد ایسا ایک ایک سفوف دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بچوں کے مرض ڈائریا (اسہال اطفال) میں مفید ہے +

(۵) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس منم ۳۰
وائنم پیپ سینی ..... منم ۳۰
فیرائی پائروفاسفاس ... گرین ۸
الکسیر ایرومیٹی کی ..... منم ۱۵
لائیکوار سٹرکنینی ..... منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
یہ گیسٹرک ٹانک ہے یعنی ضعف معدہ میں مفید ہے +

(۶) بزمیوتھائی سیلی سلاس گرین ۱۲
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو منم ۱۰
انفیوزم کلمبی تا اونس ۱
جب قئیں آتی ہوں تو ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا اور وامے ٹنگ (اسہال و قے) میں مفید ہے +

(۷) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۲
پوٹے سی برومائیڈ گرین ۲
سیلول ..... گرین ½
پلوس ٹریگے کنتھ کمپونڈ گرین ۳
سرپ آرنشیائی ... منم ۸
ایکوا اینی تھائی تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں
بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۸) بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس گرین ۱۰
پلوس سنے مومائی کمپازیٹا گرین ۷½
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۳۰
ٹنکچورا کلوروفارمائی کمپازیٹا منم ۲۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس منم ۲۰
ایسنس مینتھی پپ منم ۱۰
مسچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں
اینٹی کالرا مکسچر یعنی مکسچر دافع ہیضہ +
(مجوزہ رائل کالج آف فزیشنز)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

بولڈو (BOLDO) بولڈو

(الفصیلۃ المونی ماسیہ N. O. Monimiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
بولڈو (Boldo)	بولڈو

یہ ایک قسم کی چھوٹی سدا بہار جھاڑی ہے جس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں۔ ان کا نباتی نام پیومس بولڈس ہے +

مقام پیدائش - چلی واقع جنوبی امریکہ +

صفات برگ - پتوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں۔ خشک ہونے پر ان کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ ان کی سطح پر بہت سی رگیں اور چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں ایک قسم کا والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - ان پتوں میں دو ایلکلائڈ بولڈین (Boldine) اور بولڈوگلیوسین (Boldo-Glucin) ہوتے ہیں جن پر اس کی تاثیر منحصر ہوتی ہے +

افعال - نارکاٹک (مخدر) ہپناٹک (منوم) ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ڈائیورے ٹک (مدر بول) اور بڑی مقدار میں ایمے ٹک (مقیٔ) +

مرکبات (Preparations)

ٹنکچورا بولڈو (Tinctura Boldo) برگ بولڈو ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ سات روز تک بھگو کر فلٹر کرلیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم = (۶ سے ۲۴ کیوبک سنٹی میٹر)

بولڈین (Boldine) بمقدار ۳ گرین کیپ سیول میں ڈال کر ہپناٹک (منوم) فائدہ کے لیے دیتے ہیں بولڈوگلیوسین (Boldo-Glucin) مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

استعمال - اس کو ان سینی ٹی (دیوانگی) ہے پے ٹک ٹار پر (خدران کبد۔ جگر کے فعل کی سستی) ہے پے ٹائی ٹس (سوزش جگر) کٹارآفدی بلیڈر (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بورَیکس (BORAX) بورق دیکھو صفحہ ۴۷۴

(ناٹ آفیشل Not Official)

بَرومَم (BROMUM) بَرومین

(کیمیاوی علامت Br,)

(لاطانی) برومَم (Bromum) بَرومَم

(انگریزی) برومین (Bromine) بَرومین

ماہیت - یہ ایک سیّال غیر دھاتی عنصر ہے جو کہ سمندر کے پانی اور بعض کھاری چشموں کے پانی سے حاصل ہوتا ہے ۔

صفات - یہ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا ایک والے ٹائل یعنی اُڑ جانے والا سیّال ہے جس سے معمولی حرارت پر زردی مائل سرخ ابخرات نکلتے ہیں جو کہ آنکھوں اور پھیپھڑے میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں اور ان کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے جس سے دم گھٹتا ہے - ذائقہ کاسٹک (کاوی-اکال) اس کا وزن اتصالی ۷۹٫۳۵ اور وزن مخصوص ۲٫۹۹ ہے - یہ ۱۴۵٫۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتی ہے ۔

انحلال - یہ ایک حصّہ ۳۳ حصّہ پانی میں حل ہوجاتی ہے - نیز ایلکحال - کلوروفارم - ایتھر گلیسرین اور بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل ہوجاتی ہے - یہ آیوڈین کے مرکبات کو فاسد یا متفرق کردیتی ہے اور کلورین اس کے مرکبات کو فاسد کردیتی ہے ۔

اس کے مندرجۂ ذیل مُرکبات داخل فارماکوپیا ہیں :-

(آفیشل Official)

ایمونیائی بَرومائیڈ (AMMONII BROMIDUM) امونیا برومینی

(کیمیاوی علامت NH_4Br)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیمونیائی برومائیڈم (Ammonii Bromidum)	امونیا برومینی
(انگریزی) ایمونیم برومائیڈ (Ammonium Bromide)	امونیا مرکب برومین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفات - بیرنگ چھوٹی چھوٹی قلمیں یا ذرات - ذائقہ حریف اور نمکین +

انحلال - یہ ایک حصہ ½ ۱ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - برومیٹس - آیوڈائڈس - نائٹریٹس - لیڈ - آئرن +

نقیضات - ایسڈس - ایسڈ سالٹس - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر +

افعال - نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہپناٹک (منوم - خواب آور) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ سے ۲ گرام) +

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی برومائیڈم (POTASSII BROMIDUM) پوٹے سیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت K Br)

(لاطانی) پوٹے سیائی برومائیڈم (Potassi Bromidum)

(انگریزی) پوٹے سیم برومائیڈ (Potassium Bromide)

بنانے کی ترکیب - برومین - لائیکوار پوٹے سی اور چارکول سے اسی طرح سے تیار ہوتی ہے جس طرح پوٹے سیم آیوڈائیڈ +

صفات - ہیرنگ مکعب قلمیں - ذائقہ حریف اور نمکین +

آمیزش - لیڈ - آئرن - کاپر - آرسنک - ایلبیومن - زنک - کیلسیم - میگنیسیم - سوڈیم - ایمونیم - برومیٹس - آیوڈیٹس - سائے نائیڈس وغیرہ +

نقیضات - ایسے سولیوشنز جن میں کلورین یا فری ایسڈس ہوں - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر - اگر اس کی کیفیت ترش ہو - مرکری (سیماب) سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ سے ۲ گرام) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

سوڈیائی برومائیڈم (SODII BROMIDUM) سوڈیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت Na Br,)

(لاطانی) سوڈیائی برومائیڈم (Sodii Bromidum)

(انگریزی) سوڈیم برومائیڈ (Sodium Bromide)

بنانے کی ترکیب - برومین اور کاسٹک سوڈا سے مثل سوڈیم آیوڈائیڈ کے تیار کی جاتی ہے ٭

صفات - باریک سفید رنگ کی بلا بو مکعب قلمیں - ذائقہ نمکین ٭

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے ٭

آمیزش - اس میں بھی ویسے ہی کھوٹ ہوتے ہیں جیسے کہ پوٹے سیم برومائیڈ میں ٭

تقیضات - اسکے تقیضات بھی وہی ہیں جو کہ پوٹے سیم برومائیڈ کے ہیں ٭

افعال - نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) اور ہپ ناٹک (منوم) مثل ایمونیم برومائیڈ کے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ٭

برومین کے ناٹ آفیشل مرکبات ومشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) برومل ہائیڈراس (Bromal Hydros) اس کی بڑی بڑی منحرف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو ہاتھ پر رکھنے سے پگھل جاتی ہیں - مسکن ومنوم فوائد کے لئے یہ چنداں مفید دوا نہیں کیونکہ اس کے استعمال سے منہ میں پانی بھر آتا ہے - قئیں اور دست آنے لگتے ہیں ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین ٭

(۲) برومے لین (Bromalin) اس کے بے رنگ پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں - یہ ایک نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) ہے جس کے استعمال سے جلد پر کسی قسم کے دودوڑے وغیرہ نہیں نکلتے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) برومیڈیا (Bromidia) اس کو "لائیکوار برومو کلورل کمپونڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس کے ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ اور ۱۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ ہوتی ہے۔ نسخہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ ٹنکچورا کیسنے بس انڈیکی ۴۰۰ منم۔ ٹنکچورا آرنشیائی ۴۰۰ منم۔ سکس ہائیوسائے مائی ۱۶۰۰ منم۔ سیرپ ۳ ¾ اونس۔ ایکسٹریکٹ گلائسرہائزی لیکوئڈ ½ اونس۔ ان کو حل کرکے اس میں ۱۶۰۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ محلول ہو ۷ اونس آب مقطر ملائیں۔ پھر اس کو فلٹر کرکے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ایک پائنٹ ہوجائے۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام۔

نوٹ۔ برومیڈیا (Bromidia) ساختہ بیٹل اینڈ کمپنی امریکہ جو ایک پیٹنٹ دوا ہے اس کا نسخہ بھی تقریباً یہی ہے۔ اس کو بے خوابی۔ عصبی درد۔ دردسر۔ تشنج۔ قولنج۔ مانیا۔ صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد جب تک نیند نہ آئے۔

(۴) برومو کول (Bromocoll) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہے جس میں کہ ٹے نین اور جیلے ٹین کے علاوہ ۲۰ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو اپی لپسی (صرع۔ مرگی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور دیگر عصبی امراض میں دینا بتلاتے ہیں۔

نوٹ۔ یہ معدہ میں سے بلا تغیر گزر جاتا ہے اور انتڑیوں میں جاکر جذب ہوتا ہے اسکو کیچٹس میں ڈال کر دینا چاہیئے۔ مقدار خوراک معمولی ۸ گرین لیکن صرع میں اس کو ۱۳۰ گرین تک بڑھا سکتے ہیں۔

(۵) برومو فارم (Bromoform) یہ ایک بے رنگ اڑجانے والا شیریں سیال ہے جسکی بو خوشگوار ہوتی ہے۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں اور قدرے پانی میں بھی حل ہوجاتا ہے۔ مرض ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کالی کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں اور اسکی شدت میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ ایک سال کے بچے کو

(۶) برومی پین (Bromipin) اس کو برومی نول (Brominol) بھی کہتے ہیں۔ یہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو کہ بروین کو روغن کنجد میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔ یہ دوا مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور نیوروسس میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام۔ بشکل اینیشن یا ہائیڈرو ایلکمالک سولیوشن دیں +

(۷) برومو ہیمول (Bromo-Hæmol) یہ بروین اور ہیموگلوبین کا ایک مرکب ہے جو بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے۔ اینیمک مریضوں کے ہسٹیریا (باد گولہ) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) +

(۸) کیلسیائی برومائیڈم (Calcii Bromidum) مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۹) لیتھیم برومائیڈ (Lithium Bromide) یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار گھل جانے والا نمک ہے جس میں ۹۱ فیصدی بروین ہوتی ہے۔ یہ برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) +

(۱۰) لائیکوار آرسینی سائی برومیٹس (Liquor Arsenisi Bromatus) دیکھو صفحہ ۴۵۱

(۱۱) لائیکوار آری ایٹ آرسینائی برومائیڈائی (Liq Auri et Arsenii Bromidum) دیکھو صفحہ ۴۵۲

(۱۲) میگنے سیائی برومائیڈم (Magnesii Bromidum) یہ ایک نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے جو کہ ہسٹیریا (باد گولہ) اور ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۱۳) مینگنے نیسیائی برومائیڈم (Manganessi Bromidum) یہ بھی نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین +

برومائیڈس کی فارماکالوجی یعنی مرکبات بروین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بروین چونکہ مثل کلورین اور آیوڈین کے انزائمز (مادۂ خمیر جو جاندار اشیا میں پیدا ہوتا ہے اور آرگے نائزڈ فرمینٹس کو ضائع کرتا ہے اس لئے یہ ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈس اِن فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر لگانے سے یہ اری ٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتی ہے۔

تندرست جلد پر تو برومائیڈس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن چھلی ہوئی جلد پر ان کا تیز سولیوشن لگانے سے اری ٹینٹ تاثیر ہوتی ہے۔ برومین کے ابخرات سے اعضائے تنفس میں اس قدر خراش ہوتی ہے کہ ان کا سونگھنا محال ہوتا ہے۔

تاثیراتِ اندرونی

غذا کی نالی۔ خواہ ان کا تیز سولیوشن حلق میں لگایا جاے اور خواہ ان کو بڑی خوراکوں میں اندرونی طور پر دیا جاے برومائیڈس حلق کی حس اور اسکی ری فلیکس ایکسائٹیبلی ٹی (منعکس قابلیت تہیج) کو کم کر دیتے ہیں۔ بلکہ ان کے استعمال سے حلق کی حس اس قدر کم ہوجاتی ہے کہ پھر اگر حلق میں پر یا انگلی ڈال کر اسے سہلایا جاے تو قے نہیں آتی اگرچہ احساس لمسی موجود بھی ہو۔ تمام برومائیڈس معدہ و امعاء میں پہنچ کر برومائیڈ آف سوڈیم میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور معدہ و امعاء کی غشاے مخاطی کے ذریعے جلد جذب ہوجاتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ معدہ پر انکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔

دِل اور دوران خون۔ دوران خون پر برومائیڈس کا اثر ڈی پریسینٹ (مضعف) ہوتا ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے برومائیڈس کا اثر دل پر بھی مضعف ہوتا ہے چنانچہ دل کی قوت اور حرکت دونوں میں کمی آجاتی ہے اور آخر کار ڈایاسٹلی (انبساطی) حالت میں دل حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ اور یہ تاثیر قلب پر زیادہ تر مستقیماً واقع ہوتی ہے۔ کارڈی او ان ہیبی ٹیری سینٹر (مرکز مانع حرکاتِ قلب) کے توسط سے نہیں ہوتی۔

تاہنوز یہ فیصل نہیں ہوا کہ برومائیڈس عروق دموی کو کہاں تک سکیڑ سکتی ہیں۔

نوٹ۔ تمام برومائیڈس خون میں بشکل سوڈیم برومائیڈ دورہ کرتے ہیں اور اسی شکل میں جسم کے مختلف اعضاء سے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس۔ برومائیڈس کی تاثیر سے تنفس بھی کسی قدر سست ہوجاتا ہے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غالباً یہ تاثیر دورانِ خون کے سُست ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ یہ مرکز تنفس پر مضعف تاثیر پڑنے کا نتیجہ ہوتا ہے ٭

حرارت جسم - برومائیڈس کو زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دینے سے حرارتِ جسم کم ہوجاتی ہے۔ اور یہ بھی غالباً دورانِ خون کے سُست ہوجانے کے سبب سے ہی ہوتی ہے ٭

نظام عصبی - برومائیڈس کا نظام عصبی پر خاص کر ڈی پریسنٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس نظام پر اپنی تدریجی تاثیر میں "لاآف ڈسولیوشن (دیکھو صفحہ ۳۶۴) کے تابع ہیں۔ یعنی اعلےٰ ترین مراکزِ دماغی یا قوائے دماغی ان کی تاثیر سے پہلے متاثر ہوتے ہیں اور بعد کو دیگر مراکز یا قوا اور بالآخر مراکز نخاعی ٭

دماغ - تمام برومائیڈس دماغ کی عملی قابلیت کو کم کرتے ہیں۔ ان سے دماغی قوتِ احساس اور قابلیت تہیج میں کمی آجاتی ہے اور اس طرح سے دماغ کی ایسی حالت ہوجاتی ہے جو کہ نیند کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔ اس لئے تمام برومائیڈس ہپناٹکس ہیں یعنی منوّم تاثیر کرتے ہیں ٭

نخاع مستطیل و نخاع - بڑے بڑے مراکز حیات پر بھی کم و بیش مضعف تاثیر پڑتی ہے۔ ریفلیکس ایکسائٹی بلٹی (قابلیتِ تہیج معکوسہ) میں بڑی کمی آجاتی ہے۔ جو کچھ تو حسی اختتامی اعصاب کے مفلوج ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن زیادہ تر مراکز عصبی کی قابلیت تہیج کے کم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے ٭

المختصر یہ کہ برومائیڈس (۱) دماغ کے کارٹیکل حصہ کی موٹر سطح (۲) مراکز نخاع مستطیل و مراکز نخاع (۳) جسم کی سطوح حاسّہ کے فعل معکوسہ (۴) حسی ساخت کی قابلیت اور (۵) محیطی اعصاب پر مضعف تاثیر کرتے ہیں۔ چنانچہ نخاع کا فعل معکوسہ اور قوت احساس بہت کمزور ہوجاتی ہے اور جلد سُن پڑجاتی ہے ٭

عضلات - برومائیڈس عضلات کی طاقت کو بھی کم کرتے ہیں اور ان کی یہ تاثیر صرف موٹر نیلز اور ریفلیکس سنٹرز پر اثر پڑنے سے نہیں ہوتی بلکہ خاص عضلات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی ساخت پر ان کی یہ تاثیر پڑتی ہے چنانچہ ان کی تاثیر سے عضلات اس قدر سست یا مفلوج ہو جاتے ہیں کہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی سمی تاثیر سے بھی ان میں تشنج پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا برومائڈس نہایت قوی اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) ہیں ٭

جسمانی تغیرات - برومائڈس کو بڑی مقدار میں دینے سے کاربانک ایسڈ کا اخراج بہت کم ہو جاتا ہے۔ بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے نیز اس کے رنگین اور نائٹروجینی اجزاء اور گندھک بڑھ جاتی ہے۔ مگر فاسفورس میں کمی آجاتی ہے ٭

اعضائے تناسل - برومائڈس کو زیادہ مقدار میں یا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے قوت باہ گھٹ جاتی ہے اور خواہشات نفسانی میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے وہ این ایفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہیں ٭

اخراج - برومائڈس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے اور کمتر براہ پسینہ۔ تھوک۔ دودھ اور امعاء و ہوائی نالیوں کی رطوبات کے ذریعے ٭

برومائڈس کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات - برومائڈس سے شدید سمیت شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے۔ تاہم اگر ½ سے ایک اونس کی مقدار میں کھا لئے جائیں تو ضعف پیدا ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد ہونے لگتا ہے۔ نبض ضعیف اور غیر منتظم چلنے لگتی ہے آخر کار بیہوشی ہو جاتی ہے۔ اَفیزیا (نقص تکلم) اور ایم نے سیا (اختلاط ذہن نسیان) اس زہر کی خاص علامات ہوتی ہیں ٭

بَرومزم (Bromism) یعنی مزمن سمی تاثیرات برومائڈس :-
برومائڈس کو اگر عرصہ تک برابر استعمال کرتے رہیں تو ان سے مندرجہ ذیل زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں جو ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جن سے کبھی بائلز (پھوڑے) بن جایا کرتے ہیں۔ مریض کمزور اور پست ہمت ہو جاتا ہے اور ذرا سی جسمانی یا دماغی محنت سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھک جاتا ہے۔ تمام جلد اور لیرنگس کی حس کم ہوجاتی ہے۔ کبھی سینہ سے بلغم آنے لگتا ہے۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے۔ تکلم میں فرق آجاتا ہے۔ سونے کی طرف طبیعت کا بہت میلان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔ قوت باہ میں ضعف آجاتا ہے اور زیادہ زہریلی تاثیر سے ڈی منشیا (فتور عقل) اور سلین کولیا (مالیخولیا) اور دیگر دماغی فتور پیدا ہوجاتے ہیں +

نوٹ - جو لوگ برومائیڈس کے استعمال کے عادی ہوجاتے ہیں ان کا دماغ آخرکار اس قدر کمزور ہوجاتا ہے کہ ہوش وحواس بالکل باطل ہوجاتے ہیں۔ اور چونکہ نیند لانے کے لئے اُن کی مقدار ہمیشہ بڑھانی پڑتی ہے اس لئے کمزوری بھی ہمیشہ زیادہ ہوتی جاتی ہے اور آخرکار مریض دوا کا ایسا عادی ہوجاتا ہے کہ اسے اس کا ترک کرنا محال معلوم ہوتا ہے +

برومائیڈس کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات

بیرونی طور پر ان کا استعمال نہیں ہوتا +

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی - لیرنگس کوپ (آلہ حنجرہ بین) سے حلق کا امتحان کرنے سے قبل گلے کی حس کو کم کرنے کے لئے پوٹے سیم برومائیڈ کے سولیوشن کو حلق میں لگایا کرتے تھے لیکن جب سے کوکین دریافت ہوگئی ہے تب سے ان کو اس مطلب کے لئے کوئی استعمال نہیں کرتا +

ری فلیکس وامے ٹنگ (غثیانِ معکوسہ) - ایسی قئیں جو خراش معکوسہ کے سبب آتی ہوں) جیسے زمانۂ حمل کی قئیں۔ سی سِک نیس (سمندری قئیں جو جہاز میں سوار ہونے پر آتی ہیں) اور ایسی قئیں جو کہ عصبی فتور سے آتی ہوں۔ ان کے رفع کرنے کے لئے برومائیڈس نہایت مفید ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب ان کو بچوں کے سپنیز موڈک کالک (قولنج تشنجی) میں بھی مفید بتاتے ہیں +

نظام عصبی - برومائیڈس کا اثر چونکہ دماغ پر مسکن ومنوم ہوتا ہے اس لئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان کو اکثر نیند لانے کے لئے دیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بے خوابی کا سبب کثرتِ محنتِ دماغی یا فکر و تردد وغیرہ ہو۔ لیکن اگر کسی جسمانی تکلیف یا درد کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو اس وقت ان دواؤں کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ برومائیڈس کی تاثیر سے جو نیند آتی ہے وہ خوب گہری اور صحت کی نیند کے مشابہ ہوتی ہے اس میں خواب وغیرہ بالکل نہیں آتے ٭

انتباہ ۔ جب برومائیڈس کو منوم فائدہ کے لئے دیا جاوے تو محتاط رہیں کہ مریض دوا کا عادی نہ ہو جاوے ورنہ ان کے زیادہ استعمال سے مضر نتائج پیدا ہونے لگتے ہیں ٭

ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) مے بنیا (مانیا) ایکیوٹ ان فلامیٹری ڈیزیز (شدید سوزشی امراض) فیبرائل ڈیزیز (امراض حمّی) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) بچوں کے نائٹ سکریمنگ (بچے کا سوتے ہوئے چونک پڑنا اور چیخنا) نائٹ مئیر (کابوس۔ یعنی بچوں یا جوانوں کا خواب میں ڈرانا یا ڈرنا) ان امراض میں نیند لانے کے لئے یا رفع خراش کے لئے برومائیڈس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے ٭

نروس ہیڈاک (عصبی دردسر) اور مزاج کے چڑچڑاپن میں جبکہ وہ گاؤٹی یا نقرسی اشخاص کو ہو۔ عورتوں کے عصبی ہیجان میں۔ خواہ وہ ایام حمل کے آخری دنوں میں ہو یا سنِ یاس میں حیض کے بند ہو جانے سے ہو۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور ہائپوکانڈرائی سس (مراق) وغیرہ امراض میں بھی برومائیڈس بسبب اپنی مسکن تاثیرات کے نہایت مفید ہوتے ہیں ٭

بقول ڈاکٹر برن ٹن صاحب جب ہر روز صبح کے وقت دردسر کی شکایت ہوتی ہو تو رات کو سوتے وقت ۲۰ سے ۳۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ اور ۱۰ سے ۱۵ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ملا کر دو تین شب دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے اگر مرض کو کلی طور پر آرام نہ ہو تو ایسی ایک خوراک دوا رات کو دینے کے علاوہ اگلی صبح کو بھی ایک خوراک دوا دے دیا کریں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مضعف عضلات و نخاع ہونے کی وجہ سے برومائیڈس تمام تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع) ان فنٹائل کنولشنز (ام الصبیان - تشنج اطفال) پیوئرپرل ایکلمپسیا (تشنج نفاسیہ - زچہ کا تشنج) کنولشنز آف یورمیا (تشنج مرض بولی) ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) کوریا (رعشہ) ٹے ٹینس (کزاز - چاندنی) عضلات کی اینٹھن اور درد وغیرہ میں بہت مفید خیال کئے جاتے ہیں - مرض ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں تو برومائیڈس بہت مفید ثابت ہوئے ہیں - ان کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے اور بعض حالتوں میں شفائے کلی حاصل ہوجاتی ہے - ابتدائے مرض میں تو نصف ڈرام برومائیڈ آف پوٹیشیم کا استعمال کافی ہوتا ہے لیکن جبکہ مرض پرانا ہو یا اس کے دورے جلد جلد یا نہایت شدید ہوتے ہوں تو برومائیڈس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے - اور بعض مریضان صرع کو مہینوں بلکہ برسوں تک دوا کا استعمال جاری رکھنا پڑتا ہے لیکن چونکہ متواتر استعمال سے دوا کا اثر کم ہوجاتا ہے اس لئے ہفتہ میں ایک یا دو روز دوا کا استعمال موقوف کردینا چاہیئے ٭

نوٹ - گرینڈ مال یعنی شدید قسم کی صرع میں تو اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن پیٹٹ مال یعنی خفیف قسم کی صرع میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ٭

" اعضائے تنفس کے بہت سے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی - گکر کھانسی) اَزما (دمہ) سپیزموڈک برنکائی ٹس (سعال تشنجی) لیرنجسمس سٹرے ڈیولس (خناق کاذب) اور ایکیوٹ لیرنجائیٹس (شدید سوزش حنجرہ) میں برومائیڈس نہایت قیمتی اور نافع ادویہ ہیں ٭

نوٹ - آخری ہر دو بیماریوں میں انہیں بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہیئے - اور ہوپنگ کف میں ایمونیم برومائیڈ نسبتہً زیادہ مؤثر و مفید خیال کی جاتی ہے ٭

دل - دل کی بعض عصبی خرابیوں میں خواہ وہ ڈس پنیا (عسر تنفس) ہسٹیریا (اختناق الرحم) یا ایلکھالزم (مزمن سمیت شراب) کی وجہ سے ہو - سوڈیم یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایمونیم برومائیڈ نہایت نافع ہوتے ہیں۔ اور ایسے امراضِ قلب جو کہ دوری ہوتے ہیں اور جن میں کہ قلب کی ساخت میں کوئی نقص نہیں پایا جاتا ان میں بھی برومائیڈس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

اعضائے تناسل۔ اَن ایفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہونے کے سبب سے پوٹے سیم برومائیڈ مرض نمفومے نیا (جنونِ شہوت زنانہ) سٹیری اے سس (جنون شہوت مردانہ) پرایا پزم (مغوظ متواتر۔ بلاخواہش جماع قضیب کا ایستادہ رہنا) میں ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے ٭

ناکٹرنل ایمیشن (کثرتِ احتلام) کے اکثر مریضوں کو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے اور خصیۃ الرحم کی خراش کے سبب جب مینوراجیا (کثرتِ طمث۔ حیض کا کثرت سے آنا) کی شکایت ہو اور مرض اووے رائی ٹس (سوزشِ خصیۃ الرحم) اور اووے رین نیورلجیا (عصبی درد خصیۃ الرحم) میں بھی یہ دوا نافع ہے ٭

غُدد۔ اِنلارجڈ گلینڈز (بڑھے ہوئے غدود) اور سیفی لائیڈز (امراض مشابہ آتشک) میں جبکہ مریض کو آیوڈائیڈس کی برداشت نہیں ہوتی تو ایسی صورت میں پوٹے سیم برومائیڈ کا استعمال کرسکتے ہیں۔ بعض اوقات پوٹے سیم برومائیڈ کو عظم جگر و طحال میں استعمال کیا کرتے ہیں لیکن مرض ذیابیطس میں اس دوا کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ٭

افیون۔ کونین۔ سیلی سین اور سیلی سلیٹس کی مکروہ تاثیرات کو کم کرنے کے لئے بھی پوٹے سیم برومائیڈ کو دے سکتے ہیں ٭

انتباہ۔ مریضان ضعف قلب و ضعف عصبی میں اور بڑھاپے کی لیثت دماغ میں نیز معدہ و امعاء کی خراش میں برومائیڈس کو نہیں دینا چاہیئے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ برومائیڈس کو براہ دہن یا مبرزہ یا بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کرسکتے ہیں۔ براہ دہن بشکل لوز۔ قرص (کمپریسیڈ نہ ہو)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا مکسچر دے سکتے ہیں۔ مگر مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ دودھ یا بیئر شراب یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رُب السوس سیال) سے ان کے ذائقہ کی بہت کچھ اصلاح ہوجاتی ہے۔ اگر ان کا انیما (حقنہ) کرنا ہو تو ان کو پیسی یا لعاب میں حل کر لینا چاہیئے اور جلدی پچکاری کے لئے آب مقطر میں (۶ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں) جب پوٹے سیم۔ سوڈیم اور ایمونیم برومائیڈس کو باہم ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے بشرطیکہ مریض لحومات سے پرہیز کرے اور بقولات پر گزارہ کرے ٭

بروبین کے ان تینوں نمکیات میں سے سوڈیم اور ایمونیم برومائیڈ مضعف قلب نہیں تاکہ ان کے دوران استعمال میں چہرہ اور پشت پر سُرخ سرخ دانے نہ نکل آئیں ان کے ساتھ تھوڑی مقدار میں آرسنک (سنکھیا) ملا کر دینا چاہیئے جب برومائیڈس کو کلورل ہائیڈریٹ۔ مارفین یا ہائیوسائے مس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی منوّم تاثیر نہایت تیز ہوجاتی ہے۔ بعض مریضان ان سامنا (سہر۔ بے خوابی) میں برومائیڈس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچّوں اور انیمک اشخاص (مریضان فقرالدم۔ ایسے مریض جن کا خون کمزور ہو) کو برومائیڈ کے مطوّل یعنی عرصہ تک کے متواتر استعمال کی برداشت نہیں ہوتی۔ ہوپنگ کف میں ایمونیم برومائیڈ کی نسبت بعض اوقات برموفارم زیادہ مفید ہوتی ہے ٭

انتباہ۔ برومائیڈس کو سٹرکنین (جوہر کچلہ) یا دیگر ایلکلائیڈس کے ہمراہ مکسچر میں کبھی نہیں دینا چاہیئے کیونکہ ایلکلائیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں خصوصاً اگر مکسچر غلیظ یا تیز ہو۔ اور ایسے مکسچر کی نچلی خوراک سے جس میں کہ ایلکلائیڈس تہ نشین ہوتے ہیں سخت سمیت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ برومائیڈس سٹرکنین پائرنگ (سمیت جوہر کچلہ) کے اینٹی ڈوٹ یعنی فاد ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات

بروماٹیڈ آف ایمونیم - بروماٹیڈ آف پوٹے سیم - اور - بروماٹیڈ آف سوڈیم

(۱) ایمونیائی بروماٹیڈم گرین ۲۰
لائیکوار آرسینکی کے بس منم ۱
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۸
انفیوزم کیری اوفلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں
مرض اپی لپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے +

(۲) ایمونیائی بروماٹیڈم گرین ۱۰
فیرائی ایمونیا سٹریٹس گرین ۵
سپیرٹس ایمونیا ایرومیٹیکس منم ۲۰
ٹنکچورا لے وینڈیولی کمپازیٹا ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں
مرض ہیوٹریا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۳) ایمونیائی بروماٹیڈم گرین ۳۰
سرپس پے پے ورس البی (شربت خشخاش سفید) منم ۱۵
ایکوا روزی (گلاب) تا ڈرام ۲
ایسی ایک خوراک دو رات کو سوتے وقت دیں -
بچوں کے خواب میں ڈر کر چونکنے کے لئے مفید ہے +

(۴) پوٹے سیم بروماٹیڈ گرین ۳۰
سرپ آف آرنج فلاورس ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر درد میں
تخفیف نہ ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں
مرض مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۵) پوٹے سیائی بروماٹیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی بروماٹیڈ گرین ۱۰
سٹرون شیائی بروماٹیڈ گرین ۱۰
سیرویس گلیسیرفاسفے ٹس کمپازیٹس ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں دو بار دیں
مرض اپی لپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے +

(۶) پوٹے سیائی بروماٹیڈ گرین ۱۵
ایمونیائی فاسفے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹس منم ۱۵
ایکوا کیری اوفلائی تا اونس ½
ایسی ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں
مرض ڈس یوریا (پیشاب کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے +

(۷) پوٹے سیائی بروماٹیڈ گرین ۲۰
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سیرویس آرنشیائی ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں
مرض ان سامنیا (سہر - بے خوابی) میں مفید ہے +

(۸) پوٹے سیائی بروماٹیڈ گرین ۴۰
کلورل ہائیڈریٹ گرین ۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے
وقت دیں - مرض مے نیا (مانیا - دیوانگی)
میں مفید ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) پوٹے سیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی برومائید گرین ۱۰
ایمونیائی برومائیڈ گرین ۵
سٹرون شیائی برومائیڈ گرین ۲
لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
انفیوزم اڈونس ورنے بس فولیا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں۔
مرض اپی لیپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے ٭
نوٹ - ایک اونس کھولتے ہوئے پانی میں ۵۰ گرین اڈونس ورنے بس ڈال کر انفیوژن بنالیں ٭

(۱۰) پوٹے سیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۰
ایمونیائی برومائیڈ گرین ۵
سوڈیائی بائیکاربن گرین ۲
لائیکوار پوٹے سی آرسی نیٹس منم ۱
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں دو بار دیں۔
مرض اپی لیپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے ٭

(۱۱) برومو فارم منم ۱۶
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ڈرام ۲
ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹا ڈرام ۲
گلیسرین ... اونس ۱½
اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) ہر چار یا چھ گھنٹے بعد دیں (یہ نسخہ دو تین سال کے بچے کے لئے موزوں ہے) مرض پرٹسس (سعال دیکی - کالی کھانسی) میں مفید ہے ٭

(۱۲) پوٹے سیم برومائیڈ گرین ۱۰
فے نے سے ٹین گرین ۵
ایسی ایک پڑیہ دورۂ مرض کے وقت دیں۔
یگرین (شقیقہ) میں مفید ہے ٭

(۱۳) فے نے زونم ڈرام ۱½
پوٹے سیائی برومائیڈ ڈرام ۴
سپرٹس کلوروفارمائی ڈرام ۲
ایکوا کیمفوری تا اونس ۸
اس میں سے ۴ ڈرام جب دورۂ درد شروع ہو تو اسی وقت پلا دیں اور وقفہ مرض میں صبح و شام بمقدار دو ڈرام دیں۔ مرض یگرین (شقیقہ) میں مفید ہے ٭

(۱۴) پوٹے سیائی برومائیڈ ڈرام ۴
ایمونیائی برومائیڈ ڈرام ۲
سپرٹس ایمونیا ایروماٹیکس ڈرام ۶
ایکوا کیمفوری تا اونس ۶
اس میں سے ۲ سے ۴ ڈرام کی مقدار میں خوب پانی ملا کر دن رات میں تین چار مرتبہ دیں۔
مرض ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے ٭

(۱۵) سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۵
کلورل ہائیڈریٹ گرین ۱۰
سیرو سپس آرنشیائی ڈرام ۲
ایکوا .... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو احسب ضرورت دن رات میں دو بار دیں مرض ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں مفید ہے ٭

(۱۶) سوڈیائی برومائیڈ گرین ۲
سوڈیائی آیوڈائیڈ گرین ۲
ٹنکچورا بیلی ایتھیرئل منم ۳
آئیکسٹریکٹم یوفوربی لیکوئیڈم منم ۳
نائٹروگلیسرین ... گرین ۱/۱۰۰
ایکوا .... تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دو اخوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو نصف یا ایک گھنٹہ بعد پھر دیں۔ سپیزموڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے دورہ میں مفید ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

برائی اونیا (BRYONIA) فاشرا

(النسیلۃ القرعیہ N. O. Cucurbitaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) برائی اونیا (Bryonia)	(سریانی) فاشرا (فارسی) فاشرا (سنسکرت) شوولنگی	
(〃) وائی ٹس البا (Vitis Alba)	(عربی) کرمۃ البیضا (〃) کرم دشتی (〃) ایشوری	
(انگریزی) برائی اونی (Bryony)	(〃) ہزارجشان (〃) ہزارفشاں (ہندی) ایشورلنگی	
(〃) وھائٹ وائلڈ وائن (White Wild Vine)	(〃) عنب الجن (〃) ماردارو (پنجابی) کڈڑداکھ	

وجہ تسمیہ - چونکہ اس نبات کے تمام اجزاء سوائے پھولوں کے نبات انگور سے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے اس کا لاطانی نام وائی ٹس البا اور اس کا صحیح عربی مترادف کرمۃ البیضا یعنی سفید تاک انگور نہایت موزوں نام ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - بلاد شام و ہندوستان +

نوٹ - یہ برائی اونیا البا (Bryonia Alba) اور برائی اونیا ڈیوئیکا (Bryonia Dioica) کی جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے - یہ دونوں قسم کی نبات یورپ میں پیدا ہوتی ہے لیکن ہندوستان میں اس کی بجائے برائی اونیا اے پی جیا (Bryonia Epigea) مستعمل ہے اور مذکورہ بالا ویدک نام اسی نوع کے ہیں - عربی میں اس کو لوف اور اذن الفیل کہتے ہیں اور فارسی میں فیل گوش +

تاریخ - اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم تھی چنانچہ حکیم دنیسقوریدوس یونانی نے "امپی لوس لیوک" (جسے مخزن و محیط میں فاشرا کے بیان میں انباس لوقا لکھا ہے) کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت "برائی اونیا اے پی جیا ہے - بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا عربی لفظ لوف مذکورہ بالا یونانی لفظ لیوک کی بگڑی ہوئی صورت ہے +

صفات نباتی - اس کی بیل کا تنا باغ کی دیواروں سے لپٹا ہوا اور شاخدار ہوتا ہے طول میں آٹھ سے دس فیٹ تک - پتے متعاقب گول کٹے ہوئے قلبی الشکل - پھول خوشہ دار ثمر سرخی مائل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثل انگور کے جن میں تین سے چھ تک بیضاوی بیج پائے جاتے ہیں۔ طب میں اسکی جڑ مستعمل ہے ٭

یہ جڑ شلغم کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے اسی لئے عربی میں اس کو لفت الشیطان (شیطان کا شلغم) بھی کہتے ہیں۔ یہ جڑ ایک گز تک لمبی اور کبھی ران کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کے اوپر زرد رنگ کا موٹا چھلکا ہوتا ہے جس پر عارضی سی بھوسی لگی ہوتی ہے۔ گودا سفیدی مائل جس کا مزہ تلخ اور مغثی ہوتا ہے۔ بوغیر مطبوع۔ تجارت گاہوں میں اس خشک جڑ کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے پائے جاتے ہیں جن کا قطر ½ ا سے ۳ انچ یا زیادہ اور موٹائی ¼ سے ½ انچ تک ہوتی ہے۔ ان کا رنگ باہر سے زردی مائل بھورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ یہ بآسانی سفوف ہو جاتے ہیں سفوف کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ مکروہ و تلخ۔ پانی میں بھگونے سے اس کی تاثیرات اس میں چلی جاتی ہیں ٭

صفات کیمیاوی - اس جڑ میں ایک ایلکلائڈ ہوتا ہے جسکو برائیونین (Bryonin) (اور عربی میں فاشرین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے نہایت خراش کرتا بلکہ بعض اوقات آبلہ ڈال دیتا ہے اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے ٭

افعال - ہائیڈروگاگ کیتھارٹک (شدید مسہل) تازہ جڑ ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) ٭

استعمال - اس کو مرض پلیورسی (ذات الجنب) پلیورڈنیمونیا (ذات الریہ) ڈراپسی (استسقاء جلندھر) اور رہیومے ٹک فیور (وجع مفاصل شدید) وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک جڑ کے سفوف کی ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ر سے ۱ گرام) ٭

مرکبات

انفیوزم برائی اونی (Infusum Bryoniæ) یعنی خساندۂ فاشرا جو ایک حصہ کچلی ہوئی جڑ کو ۱۶ حصہ پانی میں بھگو کر بنایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۱ اونس ٭

ٹنکچورا برائی اونی (Tiuctura Bryoniæ) یعنی صبغہ فاشرا۔

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ منم ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

بیوکیو فولیا (BUCHU FOLIA) برگِ بکّو

(النفیلۃ السذابیہ N. O. Rutaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بیوکیو فولیا	(Buchu Folia)	اوراقِ بکو
(انگریزی) بیوکیو لیوز	(Buchu Leaves)	برگِ بکو
(〃) بیوکیو ڈیوسما	(Bucco, Diosma)	بکو کی پتیاں

یہ درخت "بیروسما بے ٹیولینا" کی پتیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں +

مقام پیدائش - کیپ آف گڈ ہوپ (راس اُمید) واقع جنوبی افریقہ

صفات برگ بکو - ½ سے ¾ انچ لانبی بیضاوی الشکل پتیاں جن کی اوپر کی نوک مڑی ہوئی - کنارہ دندانہ دار - سطح روغنی جو غدودوں کی وجہ سے کسی قدر کھردری ہوتی ہے - رنگ زردی مائل سبز - بُو خاص قسم کی تیز - ذائقہ مثل ذائقہ پودینہ کے خوشگوار +

شناخت - یہ پتیاں سنا اور بوا ارسائی (عنب الدّب) کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن آخر الذکر دونوں پتیوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - (۱) ایک زرد رنگ کا والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) جس میں بیروسما کیمفر (کافور بیروسما) یعنی ایک قسم کا کافور پایا جاتا ہے (۲) ایک تلخ جوہر اور (۳) میوسلج +

افعال - سٹیمولے ٹنگ ڈائیورے ٹک (مدر بول با تحریک) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ گرین لیکن عموماً اسکو انفیوژن یا ٹنکچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم بیوکو (Infusum Buchu) خساندۂ بکو

(انگریزی) انفیوژن آف بیوکو (Infusion of Buchu) 〃 〃

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - بکو کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - پتیوں کو بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ٹنکچورا بیوکیو (Tinctura Bnchu) صبغۂ بکو

ٹنکچر آف بیوکیو (Tiuctnre of Buchu) تعفین بکو

بنانے کی ترکیب - بکو کی پتیوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - پتیوں کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکہال میں بھگو کر پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

انفیوزم بیوکیو کن سن ٹریٹم { Infusum Buchu Concentratum } یعنی غلیظ خساندۂ بکو

بنانے کی ترکیب - بیوکیو کی پتیاں کچلی ہوئیں ۴۰ حصہ - ٹنکچر آف بیوکیو ۲۲ء۵ حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ - ڈائلیوٹڈ کلورو فارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ انفیوژن پورا ایک سو حصہ ہوجائے - **مقدار خوراک** ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ٭

مسچورا بیوکیو کمپازیٹا (Mistura Buchu Compnsita) یعنی مزیج بکو مرکب

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم سٹریٹ ۱۵ گرین - ٹنکچر آف ہائیوسائمس ۲۰ منم - انفیوژن آف بیوکیو تا اونس ایک - (بی - پی - سی - یعنی برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ٭

بیوکیو کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اندرونی - بیوکیو کی تاثیر اس سیماب طبع روغن اور اس تلخ جوہر پر منحصر ہوتی ہے کہ جو اس میں موجود ہوتے ہیں - طبی مقدار میں اس کو دینے سے معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے اور بڑی مقدار میں دینے سے جی متلاتا اور قیئیں آتی ہیں اس کا والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن - روغن فراری) جلد خون میں جذب ہوجاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتا ہے جنہیں خارج ہوتے وقت وہ تحریک کرتا ہے اور کسی قدر ہوائی نالی کی لعابدار جھلی کے ذریعے خارج ہوتا ہے جس کو بھی وہ بوقت اخراج تحریک کرتا ہے اس لئے بیوکیو ایک سٹیمولےٹنگ ڈائورے ٹک (مدر بول بالتحریک) اور خفیف ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) ہے۔ دورانِ اخراج میں یہ راہ بول پر مسکن و دافع تعفن تاثیر کرتا ہے اور اس سے پیشاب میں ایک خاص قسم کی بو آجاتی ہے ٭

بیوکیو کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

اندرونی - بیوکیو زیادہ تر راہِ بول خصوصاً مثانہ کی خراش کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لہذا مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اری ٹی بیلی ٹی آفدی بلیڈر (خراش مثانہ) یورےتھرائی ٹس (سوزش مجری بول) گنوریا (سوزاک) اور پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بعض اوقات کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں بھی اس کو دیتے ہیں ٭

اگر اس کو بڑی مقدار میں زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جاے تو اس سے گردوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب فرماتے ہیں کہ جنوبی افریقہ میں بیوکیو کو بمقدار ۲۰ گرین ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی - ڈائیورے ٹکس یعنی مدرات (ادویہ) کے لئے بیوکیو کا انفیوژن ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن اس کے ٹنکچر میں چونکہ روغن زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ پانی میں بخوبی نہیں ملتا۔ چونکہ اس کی تاثیر پیریرا اور یوڈی ارہی (عنب الدب) کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو ان کے ہمراہ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجرّبات

(۱) پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۱۵
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی منم ۳۰
اِنفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
کنڈار آفدی بلیڈر (نزلہ مثانہ) میں مفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا سلی منم ۸
ٹنکچورا ڈجی ٹے لس منم ۵
اِنفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
یہ ڈایوریٹک یعنی مدر بول ہے +

(۳) ٹنکچورا بیوکیو منم ۳۰
ایسڈ بورک گرین ۸
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
اِنفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چھٹے
گھنٹے دیں مرض مثانہ (سوزش مثانہ) میں مفید ہے

(۴) سوڈیائی سنبزوئے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
اِنفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
مرض مثانہ (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیوٹی اِی گمائی (BUTEÆ GUMMI) صمغ پلاس

(N. O. Lequminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی اِی گمائی (Buteæ Gummi)	(فارسی) صمغ پلہ	(سنسکرت) پلاش نریاس
(انگریزی) بیوٹیا گم (Butea gum)	(〃) صمغ پلاس	(ہندی) کمرکس
(〃) بنگال کائنو (Bengal Kino)	(اُردو) ڈھاک کی گوند	(〃) پلاس کی گوند

مقام پیدائش - ہندوستان کے میدان +

تحصیل - درخت بیوٹیا فران ڈوسا (درخت پلاس) کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے - اسے جمع کر لیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاریخ - ہندوؤں کو زمانۂ قدیم سے اس دوا کا علم ہے بلکہ ان کے نزدیک یہ بھی ایک شجر مقدس مانا جاتا ہے - اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھائے جاتے ہیں وغیرہ (دیکھو فارماکوپیا انڈیکا صفحہ ۴۸۵ - جلد اوّل) ٭

صفاتِ صمغ پلاس - اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں جن کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے - اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی - ذائقہ زمختت یعنی قابض ٭

انحلال - یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

تاثیر و استعمال

ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں برٹش فارماکوپیا کے ان تمام آفیشل مرکبات میں جن میں کو خالص کائنو پڑتی ہے اس کی بجائے بنگال کائنو (کمرکس) کو استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں برٹش فارماکوپیا کے کائنو کے مطابق ہے ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بیوٹی ای سیمینا (BUTEÆ SEMINA) تخم پلاس

(N. O. Lequminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای سیمینا (Buteæ Semina)	تخم پلہ	(سنسکرت) پلاش بیج
(انگریزی) بیوٹیا سیڈس (Butea Seeds)	تخم پلاس	(ہندی) پلاس پاپڑہ

صفات - یہ بیج چپٹے گردے کی شکل کے ہوتے ہیں - ہر ایک بیج ۱ سے ۱½ انچ لمبا - ¾ سے ایک انچ چوڑا اور ⅛ سے ½ انچ موٹا ہوتا ہے - ان کے اوپر کا چھلکا باریک چمکدار اور جھریدار ہوتا ہے - رنگ سرخی مائل بھورا - اسکی ناف بڑی اور نمایاں ہوتی ہے - بو خفیف ذائقہ تلخ چرپرا ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) پلوس بیوٹی ای سیمی نم (Pulvis Buteæ Seminæ) سفوف تخم پلاس

(انگریزی) پاؤڈر آف بیوٹیا سیمینا (Powder of Butea Seeds) کمرکس کا سفوف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - بیجوں کو پانی میں بھگو کر ان کے اوپر کا چھلکا اُتار دیں اور گریوں کو خشک کر کے سفوف کر لیں - مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

تاثیر و استعمال

بیرونی - عرق لیموں کے ساتھ بیجوں کو پیس کر رنگ ورم (قوبا - واد) پر ان کا ضماد کرنا نافع ہے - ڈھاک کے پتوں کی پلٹس یعنی تازہ پتوں کو کچل کر یا خشک پتوں کو پانی میں اُبال کر بطور پلٹس بائلز (دمامیل) پمپلز (ثبورات) بیوبوز (اورام غدد لمفاویہ) اور ہیمورائڈس (ایوریڈس - بواسیر) پر لگانا مفید ہے - (تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم یا کتب ویدک یا فارماکوگرافیا انڈیکا وغیرہ) +

(آفیشل Official)

بیوٹل کلورل ہائیڈراس { BUTYL CHLORAL HYDRAS }

(کیمیاوی علامت $C_4 H_5 Cl_3 OH_2 O$)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (مترادف) کروٹن کلورل ہائیڈریٹ (انگریزی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (کیمیاوی) ٹرائی کلوربیوٹی لی ڈین گلائیکول

بنانے کی ترکیب - ایلڈی ہائیڈ میں خشک کلورین گیس گزارنے سے جو کچھ بیوٹل کلورل کہ پیدا ہو اس کے ساتھ پانی ملانے سے یہ تیار ہو جاتا ہے +

صفات - اس کی موتی کی مانند سفید پرت دار قلمیں ہوتی ہیں - بوتیرشل کلورل ہائیڈریٹ کے - ذائقہ مغثی یعنی جی متلانے والا - کیفیت نیوٹرل یا خفیف ترش +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں (لیکن بہت آہستہ) ۵ حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲۰ حصہ آلیو آئل میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور اینٹی پائرین +

افعال - اَنل گے سِک (مسکن الم - درد کو تسکین دینے والی) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات)

مسچورا بیوٹل کلورل (Mistura Butyl-Chloral)

بنانے کی ترکیب - بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ½ ۴ گرین - گلیسرین ۱۵ منم - کلوروفارم واٹر ½ اونس - ڈسٹلڈ واٹر اس قدر کہ جس سے مکسچر پورا ایک فلوئڈ اونس ہوجاے - (بی - پی - سی)

پی لیولا بیوٹل کلورل (Pilula Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین - کمپونڈ پوڈر آف ٹریگیکنتھ ایک گرین - سرپ یا پانی حسب ضرورت (ایک گولی بنادیں) ÷

پی لیولا بیوٹل کلورل کم جلسیمیہ {Pilula Butyl-Chloral Cum Gelsemina} بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۳ گرین - ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف جلسیمی ام ایک گرین - دونوں کو ملاکر ایک گولی بنا دیں ÷

سیروپس بیوٹل کلورل (Syrpus Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۳۲۰ گرین سیرپ ۲۰ فلوئڈ اونس - بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو بذریعہ حرارت شربت میں حل کرلیں - اسکے ایک اونس میں ۱۶ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ہوتا ہے ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۳ء۶ سے ۱۴ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

کلورے ٹون (Chloretone) اس کا کیمیادی نام ٹرائی کلور - ٹرشری بیوٹل - ایلکہال {Trichlor Tertiary-Butyl-Alcohol} ہے - اس کی سفید سوئی کی مانند قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ کافوری ہوتا ہے ÷

افعال و استعمال - یہ ایک ہپ ناٹک (منوم) لوکل اَنس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے - یہ مرض پائلز (بواسیر) اور پرورائی ٹس (خارش) میں مفید ہے اور مرض سی سکس (ہمازی بیماری) میں نہایت مفید ہے ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۲۴ گرین - کیپسیٹول یا کیچٹ میں ڈال کر دیں ÷

نسخہ ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کلورے ٹون ۲۳ حصّہ - زنک آکسائیڈ ۱۲۰ حصّہ - فرنچ چاک ۹۰ حصّہ - تینوں کو بخوبی ملاکر استعمال کریں ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات - کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس قدر قوی نہیں ہوتیں - ان دونوں دواؤں کی تاثیر میں جو کچھ فرق ہے وہ مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہوجائیگا :-

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	کلورل ہائیڈریٹ
(۱) یہ ایک کمزور مقامی مخدر ہے ٭	(۱) یہ ایک قوی خراش کنندہ اور آبلہ انگیز ہے چنانچہ اس کا تیز سولیوشن لگانے سے یہی تاثیر ہوتی ہے ٭
(۲) اسکی منوم تاثیر کم یقینی اور کمزور ہوتی ہے اور دیر میں ہوتی ہے ٭	(۲) اسکی منوم تاثیر زیادہ یقینی اور قوی ہوتی ہے اور جلد واقع ہوتی ہے ٭
(۳) اس کی تاثیر قلب پر کم مضعف ہوتی ہے ٭	(۳) اسکی تاثیر قلب پر زیادہ مضعف ہوتی ہے ٭
(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اور ان مقامات پر کہ جہاں وہ عصب جاتا ہے یہ اس تھے تک یعنی مخدر تاثیر کرتی ہے	(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ٭
(۵) یہ جنرل انل گے سِک (مسکن الم عمومی) نہیں ٭	(۵) یہ ایک قوی جنرل انل گے سِک ہے لیکن مارفین اور بلاڈونا سے کمتر ٭
(۶) یہ زیادہ سمی یعنی زہریلی نہیں ٭	(۶) یہ صریحاً زہریلی ہے ٭

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی - کبھی بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو مینتھال کے ساتھ ملاکر بوسیدہ دانت میں رفع درد کے لئے لگایا کرتے ہیں ٭

اندرونی - بطور ہپناٹک (منوم) اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں - سوائے ایسے مریضوں کے کہ جن کو بے خوابی کے ساتھ ضعف قلب کی شکایت ہو اور جن کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہ سبب ضعف قلب کے کلورل ہائیڈریٹ کا دینا مضر ہوتا ہے - اس کو زیادہ تر پانچویں جوڑے عصب کے ورد میں جس کو ٹِک ڈولرو (شقیقہ - دردسر و چہرہ) کہتے ہیں دیا کرتے ہیں اور اس مرض میں واقعی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے - بقول ڈاکٹر رنگر صاحب یہ چہرہ کے ہر قسم کے عصبی درد - درد ابرو - درد گردن اور شقیقہ وغیرہ میں مفید ہے ٭

اعضا کے عصبی درد اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو دیا گیا مگر یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی ٭

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے لیکن گولی تازہ بنا کر دینی چاہئے - سیرپ آف ٹولو - گلیسرین اور آمنڈ مکسچر اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں - اسکے آبی مکسچر میں ایلکہال یا گلیسرین کی زیادتی اسکے انحلال کو زیادہ کرتی ہے - نیورلیجیا یا عصبی درد میں پہلے اس کو ۱۰ گرین کی خوراک میں دیں اور پھر دو دو گھنٹے بعد پانچ پانچ گرین کی مقدار خوراک میں دیتے رہیں یہاں تک کہ درد میں تخفیف ہو جاے ٭

مجربات

(۱) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۳	(۲) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۵
فے نے زونم گرین ۵	ٹنکچورا جلیسیمیائی منم ۱۰
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۵	گلیسرین ... منم ۳۰
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱	ایکوا آنی ثھائی تا اونس ½

پہلے ہر دو دو گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک خوراک دو دیں لیکن جب تین خوراک دی جا چکیں تو پھر ہر چھ چھ گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دوا دیں -

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو چھ چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو خوراک دوا اور پلا دیں -

فے نشل نیورلیجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے ٭

فے شل نیورلیجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے ٭

بین مالٹ (BYNE MALT) دیکھو **مالٹم** (MALTUM.) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

کیڈی نم اولیم (CADINUM OLEUM) آئل آف کیڈ

(النصیلۃ المخروطیہ N.O. Coniferae)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اولیم کیڈی نم (Cadinum Olcum)	روغن عرعر قطرانی	ہُبشن برکھش تیل
(انگریزی) آئل آف کیڈ (Oil of Cade)	روغن سروکوہی قطرانی	ہوبیر تیل
(ر) جونی پر ٹار آئل (Juniper Tar Oil)	روغن کیڈ	

مقام پیدائش ۔ جس قسم کے عرعر کی لکڑی سے یہ روغن حاصل ہوتا ہے۔ وہ درخت جنوبی یورپ میں پیدا ہوتا ہے ٭

تحصیل ۔ یہ ایک امپیریری اوئیٹک روغنی سیال ہے جو کہ درخت جونی پرا کسی سیڈرس (ایک قسم کا عرعر یا سروکوہی) کی لکڑی اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی لکڑی سے بذریعہ ڈرائی ڈس ٹی لیشن کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات ۔ سیاہی یا سرخی مائل بھورے رنگ کا غلیظ روغنی سیال جس میں سے ٹار کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار۔ وزن متناسب ۹۹۰ ٭

انحلال ۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں کم حل ہوتا ہے اور خفیف مقدار میں پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے ٭

تاثیرات و استعمال

روغن کیڈ کا اثر بھی مثل ٹار یعنی قطران کے سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے لیکن اس کی بو اس قدر ناگوار نہیں ہوتی ۔ بعض پرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کرانک سورائی سس (پرانی چنبل) اور دیگر ایسے جلدی امراض پر کہ جن کے ساتھ خارش کی شکایت ہوتی ہے روغن کیڈ کو ویزے لین یا سادہ مرہم میں ملا کر بطور مرہم یا سیال حالت میں (آئل آف کیڈ ایک حصہ۔ سافٹ سوپ ۵ حصہ ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ ملا کر) استعمال کرتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

کافینا (CAFFEINA) قہوین

(کیمیاوی علامت $C_8 H_{10} N_4 O_2, H_2 O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدکی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کافینا (کیفی اینا) (Caffeina—Caffeine)	(عربی) قہوین۔ جوہر بُنّ	(سنسکرت) آتندریہ
(انگریزی) کافین (کیفین) (Coffeina)	(فارسی) جوہر قہوہ	(ہندی) تندراہرت
(〃) تھی این (Theine)	(〃) شائین (جوہر چائے)	
(〃) گوارے نین (Guaranine)	(〃) جوہر گوارانا	

ماہیت ۔ یہ ایک اَیلکلائڈ (جوہر) ہے جو کہ چائے کے خشک پتوں یا قہوہ کے خشک بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے ٭

نوٹ ۔ کافین ۔ تھی این اور گوارے نین یہ تینوں جواہر درحقیقت ایک ہی مادہ ہیں لیکن چونکہ یہ تین مختلف درختوں سے حاصل ہوتے ہیں اس لئے ان کے تین مختلف نام ہیں کیفین سنہ ۱۸۲۰ء میں پہلے قہوہ سے اور تھی این سنہ ۱۸۳۹ء میں چائے سے حاصل کی گئی تھی لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ ان دونوں کی ترکیب اور خواص یکساں ہیں ٭

چائے کے پتوں میں سے ۳٫۵ فیصدی ۔ قہوہ کے بیجوں میں سے ۱٫۳ فیصدی ۔ گوارانا میں سے ۵ فیصدی ۔ ماٹے (پیراگوئی ٹی) میں سے ۱٫۵ فیصدی اور کولانٹ میں سے ۳ فیصدی کافین حاصل ہوتی ہے ٭

کافین کا کیمیاوی نام "ٹرائی میتھل زینتھین" ہے اور کوکو بٹر کے بیجوں میں سے جو اَیلکلائڈ (جوہر) نکلتا ہے اور جس کو "تھیوبرومین" کہتے ہیں اس کا کیمیاوی نام "ڈائی میتھل زینتھین" ہے ۔ یہ دونوں جوہر یعنی کافین اور تھیوبرومین کیمیاوی یا مصنوعی طور پر زینتھین (Xanthine) سے بنائے جا سکتے ہیں ٭

صفات ۔ بے رنگ و بے بو ریشمی سوئی کی مانند باریک تلیں کیفیت نیوٹرل اور ذائقہ قدرے تلخ ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انحلال- یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۴۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۷ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۴۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے +

نوٹ- اگر ایک گرین کافین کے ساتھ ½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ شامل کردیا جاے تو پھر وہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

اس کا آبی سولیوشن نیوٹرل (معتدل - متعادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتا ہے +

نقیضات - پوٹے سیم آیوڈائیڈ - ٹینک ایسڈ اور مرکیورئل سالٹس (نمکیات سیماب) +

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ڈایوریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک - ۱ سے ۵ گرین = (۰٫۰۶ سے ۳۲٫۰ گرام) +

(آفیشل Official)

کیفینی سٹراس (CAFFEINAE SITRAS) شترات القہوین

(کیمیاوی علامت $C_8 H_{10} N_4 O_2, C_6 H_8 O_7$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیفینی سٹراس (Caffeinae Citras)	(عربی) لیمونات القہوین
(انگریزی) کیفین سٹریٹ (Coffeine Citrate)	(فارسی) جوہر قہوہ لیموں

بنانے کی ترکیب - کیفین کو سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں - جوہر لیموں) کے گرم سولیوشن میں ملاکر بذریعہ حرارت خشک کرلیں +

صفات - سفید رنگ کا بے بو سفوف - جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ و ترش ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ مکسچر کلوروفارم و ایتھر (۲ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ایتھر) میں حل ہوجاتی ہے +

افعال - اسکے افعال بھی مثل کافین کے مقوی قلب اور مدر بول ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳٫۰ سے ۶۵٫۰ گرام) +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کیفینی سٹراس ایفروسینس { Caffeinae Citras Effervescent } جوہر قہوہ لیمونی جوشدار

(انگریزی) ایفروسینٹ کیفین سٹریٹ { Effervescent Coffeine Citrate } 〃 〃 〃

بنانے کی ترکیب - سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس کیفین سٹریٹ ۱۴ اونس - ان تینوں کو باہم ملاکر ان کے ساتھ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ۵۱ اونس اور شکر ۱۴ اونس ملاکر اس کو ۲۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس قدر حرارت دیں کہ دانہ دار سفوف بن جاے پھر اسے چھلنی میں چھان لیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

کیفین کے ناٹ آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اِلکسر کیفینی (Elixir Caffeinae) یعنی اکسیر قہوین - نسخہ - کیفین ۵ر۱۷ حصہ - ڈائلیوٹ ہائیڈروبرومک ایسڈ (یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیاکا) ۴ حصہ - سیرپ آف کافی یعنی شربت قہوہ (مطابق نیشنل فارمولیری امریکہ) ۲۵۰ حصہ - ایرومیٹک اِلکسر (یونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ) اس قدر کہ جس سے اِلکسر پورا ایک ہزار حصہ ہوجاے - طاقت - اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین کیفین ہوتی ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳ر۶ سے ۷ر۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) کیفینی ایمونیو سٹراس (Caffeinae Ammonio-Citras) یعنی قہوین امونیائی لیمونی اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں - مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین +

(۳) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم (Caffeinae Hydrobromidum) یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں - جو ایک حصہ ۵۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰۶ر سے ۲۶ر گرام) +

(۴) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم ایفروسینس { Caffeinae Hydrobromidum Effervescens } یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی جوشدار - اسکے ۵۰ گرین میں ۲ گرین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

(۵) کیفین کلورل (Caffei enChloral) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - یہ اَنل گے سِک (مسکن الم) اور لیکزے ٹو (ملین) ہے - کانسٹی پے شن (قبض) نفخ شکم - سیاٹیکا (عرق النساء) اور رہیومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اسکی ۳ سے ۵ گرین کی جلدی پچکاری مفید ہوتی ہے +

(۶) کیفینی سوڈیو بنزوآس (Caffeinae Sodio- Benzoas) قہوین سوڈا لوبانی یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جسکی بُو خوشگوار اور ذائقہ تلخ مگر خوشبودار ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی اور ایک حصہ ۳۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ گرام) لیکن زیادہ تر اسکو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(۷) کیفینی سوڈیو سیلی سِلاس (Caffeinae Sodio-Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۸ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

اسکے افعال بھی مثل کیفین کے ہیں بلکہ قابل انحلال ہونے کی وجہ سے اسکو ترجیح دی جاتی ہے اور جلدی پچکاری میں بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں - مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۸) کیفینی ڈائی آئیوڈو ہائیڈروبرومائڈم { Caffeinae Di-Iodo Hydrobromidum } قہوین مرکب بہ سہ چند آئیوڈین

اسکو کیفین ٹرائی آئیوڈین بھی کہتے ہیں - اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں - بموجب تجربات ڈاکٹر مارٹی مرمتوفی کہتے ہیں کہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے - یہ رھومے ٹزم (گٹھیا) میں بھی مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین بشکل گولی دیں - اسکی گولیاں گلیوکوز اور پلو ایکے شیا سے بنانی چاہئیں +

(۹) آئیوڈو کیفین (Iodo Caffeine) یہ مرض کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) سوڈیم کیفینی آئیوڈائیڈ (یا) (Caffeinae Iodide Sodium) اور مرض پلیورسی (ذات الجنب)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +

(۱۰) کیفینی سلفاس (Caffeinae Sulphas) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین +

(۱۱) کیفینی ویلیرئے ناس (Caffeinae Valerianas) یعنی قہوین مرکب جوہر سنبل الطیب اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں ایک فیصدی سے ۱۳ فیصدی تک ویلیرین ایسڈ (جوہر سنبل الطیب) ہوتا ہے۔ یہ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باوگولہ) اور مرض پرٹسس (سعال دیکی۔ کالی کھانسی) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = ۰٫۳۲ سے ۲ گرام) +

(۱۲) مگرے نین (Migrainine) یعنی شقیقین (دافع مگرین یا شقیقہ) اسکو اینٹی پائرین کیفینو سٹریکم (Antipyrin-CaffeinoCitr.) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۹ فیصدی کیفین۔ ایک فیصدی سٹرک ایسڈ اور ۹۰ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے۔ اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اسکے آبی محلول کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے +

نقیضات۔ چونکہ اس میں اینٹی پائرین کی زیادہ مقدار ہے اس لئے اس کے بھی وہی نقیضات ہیں جو کہ اینٹی پائرین کے +

افعال و استعمال۔ یہ ہیڈایک (دردسر) میں مفید ہے لیکن اسکے استعمال سے نیند نہیں آتی +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین = (۵۲ سے ۱ گرام) +

(۱۳) مگرلجین (Migralgin) اس میں ۸۸ فیصدی فینے سے ئین ۹ فیصدی کیفین اور ۳ فیصدی سیلی سلک ایسڈ ہوتا ہے +

استعمال۔ ہیڈایک (دردسر) میں یہ دوا زیادہ مفید پائی گئی ہے +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین۔ نوٹ۔ اسکے ۱۵ گرین کے ٹیبلیٹس بھی بکا کرتے ہیں +

(۱۴) سمفورول (Symphorol) اس نام سے تین مرکبات فروخت ہوتے ہیں۔ ان میں کیفین۔ سلفونک ایسڈ۔ لیتھی ام کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ انکی سفید قلمیں ہوتی ہیں۔ بطور ڈایورے ٹک (مدر بول) انکو کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(استسقاء جو خرابی گردہ سے ہو) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ۱ گرام) ٭

(۱۵) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئڈم (Extractum Kolae Liquidum) یہ درخت کولا ویزا کے بیجوں سے جن میں کہ ۲ سے ۲½ فیصدی کیفین ہوتی ہے بنایا جاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم ٭

نوٹ۔ ملک افریقہ میں دو تین قسم کا درخت کولا پیدا ہوتا ہے۔ وہاں پر اس درخت کے پتے چائے اور قہوہ کی بجائے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک ایلکلائڈ (جوہر) پایا جاتا ہے جو کیفین کے مشابہ ہوتا ہے ٭

کیفین کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

کیفین بعض اشخاص میں غدد لعابیہ و غدد معدی کو تحریک کرتی ہے اور معدہ و امعاء کے عروق دموی کو کشادہ کرتی ہے اس لئے بعض حالتوں میں چائے اور کافی (قہوہ) فعل ہضم کی مساعد ہوتی ہیں۔ لیکن چائے کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت کمزور ہو جاتے ہیں یعنی ان میں کیریز کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اشخاص میں اس کے کثرت استعمال سے رعشہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض کو دست آنے لگ جاتے ہیں ٭

قلب و دوران خون۔ کیفین خون میں بآسانی جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی رہتی ہے۔ طبی مقدار میں دینے سے یہ نہ صرف دل کی طاقت (طاقت انقباضی) کو بڑھاتی ہے بلکہ یہ اسکے سسٹولک پیریڈ (عرصۂ انقباض) کو بھی بڑھاتی ہے اور اس وجہ سے یہ ڈایسٹولک پیریڈ (عرصۂ انبساط) کو گھٹاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور نبض ممتلی یعنی پُر اور سست چلنے لگتی ہے۔ لیکن زہریلی مقدار میں دینے سے نبض سریع (تیز) بے قاعدہ اور وقفہ دار چلنے لگتی ہے اور آخر کار دل انقباضی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - یہ نتائج زیادہ تر تو عضلۂ قلب پر مستقیماً تاثیر پڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی قدر کارڈی او اِن ہبی ٹری سینٹر" (مرکز مانع حرکت قلب) پر اثر ہونے سے ٭

بعض اشخاص میں چاے یا قہوہ کے استعمال سے قلب کا فعل بے قاعدہ ہوجاتا ہے ٭

عروق دموی - کیفین کی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی شرائین اختتامی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں - اس لئے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) پہلے بڑھ جاتا ہے اور پھر گھٹ جاتا ہے اور یہ نتائج زیادہ تر تو شرائین کے عضلاتی طبق پر مستقیما تاثیر پڑنے سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی حد تک ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اثر پڑنے سے بھی ٭

تنفس - کیفین کو طبی مقدار میں دینے سے تو تنفس تیز ہوجاتا ہے لیکن بڑی یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے تنفس سست ہوجاتا ہے اور یہ نتیجہ کیفین کے مرکز تنفس و مرکز قلب پر تاثیر کرنے کا ہوتا ہے ٭

حرارتِ جسم - تھوڑی مقدار میں کیفین کے دینے سے تو حرارت جسم پر اسکی کچھ تاثیر نہیں پڑتی لیکن بڑی مقدار میں دینے سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے ٭

نظام عصبی - تھوڑی مقدار میں کیفین ان عصبی مراکز پر جو کہ دماغ - نخاع مستطیل اور اور نخاع میں واقع ہیں محرک تاثیر کرتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ دماغ کو تحریک دیتی ہے چنانچہ چاے یا کافی کی ایک پیالی پینے سے سستی اور تکان رفع ہوجاتی ہیں - قوت مدرکہ اور قوت متخیلہ تیز ہوجاتی ہیں نیند جاتی رہتی ہے عقل و حواس میں تیزی آجاتی ہے اور ہر قسم کی دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے اور کام کرنے کی قابلیت بڑھ جاتی ہے ٭

بڑی مقدار میں دینے سے - بے چینی اور بے خوابی پیدا ہوتی ہے - کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں - ہذیان ہوجاتا اور عضلات جسم کانپنے لگتے ہیں یعنی رعشہ ہوجاتا ہے - انسان میں اس کی تاثیر نخاع و عضلات پر کم ہوتی ہے لیکن مینڈکوں میں نخاع پر محرک تاثیر پڑکر تشنج ہونے لگتا ہے یا عضلات اکڑکر سخت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاتے ہیں۔ لیکن حسی و حرکتی اعصاب بالکل غیر متاثر رہتے ہیں ٭

تغیرات جسمانی - جسمانی تغیرات پر اس کی تاثیر سوائے اس کے تاہنوز اور کچھ معلوم نہیں ہوئی کہ اس کے استعمال سے پیشاب میں نائٹروجن اور یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ دونوں براہ راست کیفین سے مشتق ہوتے ہیں ٭

گردے - تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ کیفین کی تاثیر سے پہلے تو گردوں کی شرائین سکڑ جاتی ہیں جس سبب سے بول کا اخراج کم ہو جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد وہ عروق پھیل جاتی ہیں اور بول کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ نیز اس سے گردوں کی سیکریٹری ایپی تھیلی اَم پر محرک تاثیر پڑتی ہے اس لئے یہ ایک سٹیمولینٹ ڈایورے ٹک (مُدِرّ بول بالتحریک) ہے ٭

کیفین کی تاثیراتِ سمیّہ

شدید زہریلی تاثیر کی علامات - حلق میں سوزش ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ معدہ و امعاء میں درد ہوتا ہے قے اور دست آتے ہیں۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ سر گھومتا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں دل دھڑکتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ گاہے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے۔ کثرت سے پیشاب آتا ہے۔ **فاد زہر** - نائٹروگلیسرین کے استعمال سے شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے ٭

مزمن زہریلی تاثیر کی علامات - کثرت چائے یا قہوہ نوشی سے شاذ و نادر زہریلی تاثیر ہوتی ہے تاہم ایسے مریض دیکھے گئے ہیں کہ جن میں کثرت چائے نوشی سے زہر کی علامات پیدا ہوئیں۔ چنانچہ ایک ایسے مریض کا ذکر لکھا ہے کہ جو روزانہ ۳۰ پیالے چائے پیتا تھا اور کچھ غذا نہیں کھاتا تھا۔ اس کا ہاضمہ بالکل خراب ہو گیا تھا اور اس کو سخت انیمیا ہو گیا تھا۔ وہ چل پھر نہیں سکتا تھا۔ اس میں قلبی اور تنفسی تکالیف زیادہ نمایاں تھیں۔ ایک عورت کا ذکر لکھا ہے جو دو سال تک ہر روز ۴۵ پیالے چائے (۳۶۰ اونس) پیا کرتی تھی اس میں کارڈیک ضعف کے پوسٹیری اَر اور لیٹرل سکلی روسس کی علامات زیادہ نمایاں تھیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیفین کے تھیبرا پیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات اندرونی

قلب - بطور محرکِ قلب کیفین کو کئی ایک امراض قلب مثلاً اے آرٹک آبسٹرکشن (آورطہ کے سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے اس میں بائیں بطن قلب سے خون کا رُک رُک کر جانا) اور مائٹرل آبسٹرکشن (قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے خون کا اذن سے بطن میں رک رک کر جانا) میں خالص یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے ہمراہ دیتے ہیں کیونکہ سٹرکنین کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کی تاثیر نہایت قوی ہوجاتی ہے - لیکن چونکہ یہ نہ تو قلب کی غیر منتظم حرکت کو منتظم کرتی ہے اور نہ اس کی تیز حرکت سست کرتی ہے اس لئے اس کو بجائے ڈیجی ٹے لس کے امراض قلب میں استعمال نہیں کرسکتے - البتہ کارڈی ایک ڈراپسی (مرض استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اسکی تاثیر دل اور گردوں دونوں پر ہوتی ہے - مدر فائدہ کے لئے کیفین کو ڈراپسی (استسقا) یا ایسائٹیس (استسقائے زقی) میں ایفروَیسنگ مکسچر (جرعہ جوشدار) کے طور پر دیا کرتے ہیں - کئی ایک شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) اور فیورس (حمیات) وغیرہ میں دل کو تقویت دینے کے لئے کیفین کا استعمال کرسکتے ہیں ٭

پھیپھڑے - بعض اوقات تیز قہوہ کی ایک پیالی پینے سے مرض برانکیل آئزما (ضیق النفس شعبی - دمہ) کے دورہ میں تخفیف ہوجاتی ہے - اور ۵ گرین کیفین سٹریٹ کو دینے سے بھی یہی تاثیر ہوتی ہے ٭

نظام عصبی - بعض اوقات مرض مائی گرین (شقیقہ) کو کیفین سے خصوصاً ایفروَیسنٹ کیفین سٹریٹ یا کیفین ہائیڈروبرومائیڈ سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر کہ اینٹی پائرین یا فنے سے ٹین سے ہوتا ہے ٭

گردے - کیفین ایک غیر معتبر ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے اس لئے اب اس پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈایوری ٹین (Diuretin) (مُدرّین) آگورین (Agurin) اور تھی اوکین (Theocin) کو ترجیح دیتے ہیں ٭

ڈاکٹر وِلا صاحب کرانک برائیٹس ڈِیزیز (مزمن مرض بریت صاحب) میں کیفین کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایلبیومن اور انا سارکا دونوں میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بہت سے مریض اس دوا کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ان پر اس کی مُدربول تاثیر نہیں پڑتی اور اس کے متواتر استعمال سے بھی کچھ عرصہ بعد اسکی مدر بول تاثیر کم ہوجاتی ہے اس لئے وقتاً فوقتاً اس کی مقدار کو بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے ٭

انتباہ۔ چونکہ کڈنی سیلز (گُردوں کی ساخت) پر کیفین کی سٹیمولینٹ (محرّک) تاثیر پڑتی ہے اس لئے ایکیوٹ نفرائی ٹس (شدید سوزش گُردہ) میں اس کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ٭

مُضاد السموم۔ افیون یا مارفین (جوہر افیون) کی زہر میں چائے یا قہوہ کے استعمال سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ کیفین کو عموماً ایفروَیسنگ یعنی جرعۂ جوشدار کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو سٹرکنین یا ڈیجی ٹے لس کے ہمراہ مکسچر کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں کیونکہ ان کو باہم ملا کر دینے سے وہ ایک دوسری کی تاثیر کی معاون ہوتی ہیں۔ مرض مائی گرین میں اس کو فِنَے زون یا فِنَے ٹین کے ساتھ مِلا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ کیفین سوڈیو سیلی سلیٹ کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرسکتے ہیں اور اگر کبھی وقتِ ضرورت اس کو تیار کرنا پڑے تو ۲۰ گرین کیفین اور ۱۷½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ کو ایک ڈرام ڈسٹِلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کرلیں (اسکے ۳ منم = ایک گرین کے) ٭

کیفین کے استعمال سے بعض اوقات مریض کو اس قدر بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے کہ اس کا استعمال موقوف کرانا پڑتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجربات کیفین

(۱) کیفین گرین ۳
اینٹی پائرین گرین ۴
فنے سے ٹین گرین ۵
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر فوراً کھلا دیں اور اگر دوا میں تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں۔ مائی گرین (شقیقہ) میں مفید ہے ٭

(۲) کیفین سٹریٹس گرین ۴۔
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس منم ۵
ڈیکاکٹم ٹریٹی سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈایورے ٹک (مدر بول) ہے ٭

(۳) کیفینی سٹریٹس گرین ۵
ٹنکچورا کاکٹائی گرینڈ منم ۵
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی منم ۵
ایکوا کلورو فارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ٭

(۴) کیفینی سوڈیو بنزوایٹس گرین ۵
ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۸
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
انفیوزم پریری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ پارشل سپریشن آف یورن (جزوی عسر البول یا انحباس البول) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

کیجوپٹائی اولیم (CAJUPUTI OLEUM) روغن کایاپٹی

(N.O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم کیجوپٹائی (Cajuputi Oleum)	(فارسی) روغن کایاپٹی
(انگریزی) آئل آف کیجوپٹ (Oil of Cajuput)	(اردو) کایاپٹی کا تیل

ماہیت۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ درخت "میلالیوکا لیکوڈنڈران" {Melaluca Lencodendron} کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ درخت مجمع الجزائر ہند اور جزیرہ نمائے ملایا میں پیدا ہوتا ہے لیکن یہ روغن بے ٹے ویا اور سینگاپور سے آتا ہے ٭

تاریخ۔ سب سے پہلے ڈاکٹر رمفی اس نے درخت مذکور کی خوشبودار صفات کا اور اہل ملایا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واہل جاوا کے اس کے پتوں کے استعمال کرنے کا ذکر کرکے اس روغن کے کشید کرنے کی ترکیب بتائی - چنانچہ ۱۷۲۷ء میں ڈچ لوگوں نے پہلے پہل بغرض تجارت یہ روغن کشید کیا - اہل ہند کو اٹھارھویں صدی کے شروع میں اس روغن کا علم ہوا جبکہ یورپ میں اس کی تجارت ہونے لگی تھی ٭

صفاتِ روغن - یہ ایک خفیف نیلگوں سبز رنگ کا سیماب طبع روغن ہے جسکی بُو خوشگوار تیز مثل بوے کافور ہوتی ہے - ذائقہ خوشبودار تلخ کافوری - اس کے استعمال سے تھوڑی دیر بعد مُنہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے - یہ روغن پانی پر تیرتا ہے - وزن مخصوص ۹۲۲ء سے ۹۳۰ء ٭

صفات کیمیاوی - (۱) اس میں ۷۰ فیصدی کیجوپُوٹین ہائیڈریٹ یا کیجوپوٹول (کافور کا یا پُٹی) پایا جاتا ہے جو بورنیو کیمفر (کافور بھیم سینی) کے مشابہ ہے - (۲) سینی اول ایک سیّال جس سے کافور کی سی بُو آتی ہے اور (۳) کیجوپوٹین (جوہر کا یا پُٹی) ٭

انحلال - یہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ٭

آمیزش - دیگر روغنات - تانبا اور کافور (تانبا اس میں رنگت کے لئے ملایا جاتا ہے)

افعال - روبی فے شنٹ (محمّر - جلد کو سرخ کرنے والی) سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ٭

مقدارِ خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

یہ پڑتا ہے - لینی منٹم کروٹونس اور مندرجہ ذیل مرکب میں :-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس کیجوپُٹائی (Spiritus Cajuputi) رُوح کا یا پُٹی

(انگریزی) سپرٹ آف کیجوپُٹ (Spirit of Cajuput) 〃 〃

بنانے کی ترکیب - آئل آف کیجوپُٹ ایک فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سپرٹ کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہوجاے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیر و استعمال

بیرونی- چونکہ جلد پر اس کا سٹیمولینٹ (محرّک) اور روبی فیشنٹ (محمّر- سُرخ کنندہ) اثر پڑتا ہے- اس لئے اس کو بطور ایک خفیف کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) کے برانکائی ٹس (سعال- کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیورودی نیا (شوصہ) اور پلیورائی ٹس (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں چھاتی پر ملا کرتے ہیں- نیز پرانے متورّم اور دردناک جوڑوں پر اور ہڈیوں کے سوزشی امراض پر اس کی مالش کیا کرتے ہیں ٭

اس کو مسٹرڈ آئل (روغن سرسوں) اور دیگر محرّک و مسکّن الم لنی مینٹس یعنی تمریجات یا مالشوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں لیکن عام طور پر اس کو سویٹ آئل (روغن کنجد- میٹھا تیل) یا آلیو آئل (روغنِ زیتون) کے دو حصّہ میں ایک حصّہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

مرض ایگزیما (نار فارسی) سورائی سس (صدفیہ- چمبل) اور ایکنی روزے شیا (وردیہ- سُرخ کیل یا مہاسے) پر لگانے سے بھی یہ مفید ثابت ہوا ہے- اور بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتلِ جراثیم تسلقیہ) اس کو ٹی نیا ٹان شیوریئس (سعفہ- گنج) پر بھی لگاتے ہیں ٭

اندرونی- یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرّکِ منتشرہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنّج) ہے اور کسی حد تک نارکاٹک (مخدّر) ہے ٭

بطور سٹیمولینٹ یہ کئی ایک ایس تھے نِک فیورس (کمزور کر دینے والے بخاروں) برانکائی ٹس (سُعال- سرفہ- کھانسی) یا برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں مفید ثابت ہوا ہے ٭

اس روغن کے چند قطرات مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر کھانے سے فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی) کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے- اس کو مرض ہسٹیریا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(اختناق الرحم) نیورلجیا (عصبی درد) اور کرانک رہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گٹھیا) میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ ہندوستان میں مرض پٹرائی سس (بہق ابیض۔ چھیپ۔ سفید داغ)۔ سورائی سس (چمبل) ایکزیما (نار فارسی) اور ایکنی (مہاسے۔ کیل) پر اس روغن کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے ٭

مجربات کیجوپٹ آئل

(۱) سپرٹس کیجوپٹائی منم ۱۵

ٹنکچورا کلوروفائی ایٹ } منم ۱۰
مارفینی کمپازیٹا }

سپرٹس آرمویشی کمپازیٹا منم ۳۰

ایکواڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱½

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلا دیں کالک (قولنج) میں مفید ہے ٭

(۲) سپرٹس کیجوپٹائی منم ۱۰

ٹنکچورا کارڈے موماٹی کمپازیٹا منم ۳۰

ٹنکچورا کارمی نے ٹوی منم ۱۵

سیروپس آرنشیائی ڈرام ½

ایکواڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دو اقدرے پانی میں ملا کر وقت ضرورت دیں فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی) میں مفید ہے

(۳) اولیم کیجوپٹائی۔ لنی منٹم بلاڈونی۔ لنی منٹم کلوروفارمائی۔ تینوں مساوی لیکر ملائیں کرانک رہیومے ٹزم (پرانے گٹھیا) پر اس کی مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(Not Official ناٹ آفیشل)

(لاطانی) کیلے مینا پریے پے ریٹا {CALAMINA PRÆPARATA} قلیمیا محضر

(انگریزی) پری پئرڈ کیلے مین (Prepared Calamine) {قلیمیا مصفّے / اقلیمیا مصفّا}

نوٹ۔ قلیمیا یا اقلیمیا کی ماہیت میں اطبائے متقدمین کا اختلاف ہے۔ بعض اس کو خبث فلزات (دھاتوں کی میل) خیال کرتے ہیں اور بعض اس کو معدنی خیال کرتے ہیں ٭

ماہیت۔ پری پئرڈ کیلے مین قدرتی کاربونیٹ آف زنک ہے جس کو کہ آگ میں سرخ کر کے کوٹ کر صفوف کر لیتے ہیں اور پھر بذریعۂ اے لیوٹیری اے شن (نتھار کر صاف کرنا دیکھو صفحہ ۲۱)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صاف کر لیتے ہیں ٭

صفات - یہ ایک ہلکے گلابی رنگ کا ملائم خاکی سفوف ہوتا ہے جس میں کوئی ریزہ یا کنکری نہیں ہوتی ٭

افعال و استعمال - یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکسی کینٹ (مجفف) ہے - اس کو زیادہ تر سکن لوشنز (غسول جلدی) اور ڈسٹنگ پاؤڈرس (ذرورات) میں استعمال کرتے ہیں چھلے ہوئے مقامات یا سطحی زخموں پر بھی اس کو لگایا کرتے ہیں ٭

نوٹ - اس کے عمدہ تیار کئے ہوئے لوشن کو جلد پر لگانے سے اس پر ایک ملائم اور ہموار جھلی سی جم جانی چاہیئے ٭

مجربات کیلے مین

(۱) کیلے مین ... ڈرام ۴
گلیسرین ... ڈرام ½
ایکوا روزی ... تا اونس ۸
یہ ایک عمدہ فیس لوشن (منہ پر لگانے والا لوشن) ہے ٭

(۲) کیلے مین ... ڈرام ۳
زنک آکسائیڈ ڈرام ۳
گلیسرین ... ڈرام ۱
ایلکہال ... ڈرام ۱
لائیکوار کیلس اونس ۲
ایکوا روزی تا اونس ۶
سب کو باہم ملالیں - اس دوا کو چند بار مقام مرض پر لگائیں - مرض ایکزیما (نار فارسی جلندار پھنسیاں) میں مفید ہے ٭

(۳) کیلے مینی ڈرام ۲
اولیم آلیوی ڈرام ۴
اولیم کیروفلائی منم ۱۰
لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس منم ۵
لائیکوار کیلسس تا اونس ۲
ان کو باہم ملا کر مرض اری ٹیبل ایکزیما (خراشدار نار فارسی) پر لگائیں ٭

(۴) کیلے مینی ... ڈرام ۴
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۱
ایکوا لاروسیرے سائی اونس ½
ایکوا سمپیوسائی تا اونس ۵
اس لوشن کو پیٹرائی سس (بہق ابیض) پر ملنا بہت مفید ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلسیم (CALCIUM) معدن الکلسیوم

(چونم دھات)

(کیمیاوی علامت Ca)

نوٹ - یہ انگریزی لفظ کیلسیم مشتق ہے عربی لفظ کلس سے جسکے معنے ہیں آہک یا چونہ ٭

کیلسیم - یہ ایک دھات ہے جس کو ۱۸۰۸ء میں مسٹر ڈے وی (ایک کیمیادان) نے دریافت کیا تھا۔ اگرچہ یہ دھات خالص حالت میں تو کبھی نہیں ملتی لیکن مختلف مرکبات کی صورت میں نہایت کثرت سے پائی جاتی ہے خصوصاً بشکل کیلسیم کاربونیٹ - چنانچہ چاک (کھریا مٹی) لائم سٹون (کنکر) اور ماربل (سنگ مرمر) یہ سب کیلسیم کاربونیٹ ہیں - علاوہ ازیں کوڑی - گھونگے اور سیپی بھی کیلسیم کاربونیٹ ہی ہیں - حیوانات کی ہڈیوں کی بناوٹ میں بھی یہ نمک موجود ہے - ایسا ہی کیلسیم آکسیجن کے ساتھ مل کر کیلسیم آکسائیڈ یعنی چونا بناتی ہے - وغیرہ ٭

اس دھات کو یا تو کیلسیم کلورائیڈ وغیرہ میں سے بذریعہ حرارت برقی علیحدہ کر لیتے ہیں اور یا کیلسیم آیوڈائیڈ کو سوڈیم کے ہمراہ ایک لوہے کے بند برتن میں حرارت دینے سے اس کو علیحدہ کیا جاتا ہے ٭

صفات - یہ ایک زرد رنگ کی دھات ہے جس کا ایٹمک ویٹ (وزن اتصالی) ۴۰ - اور وزن حجمتناسبہ ۵۸ ر۱ ہے - اس کی رنگت کسی قدر سونے کی رنگت سے مشابہ ہوتی ہے اور یہ سونے کی مانند سخت ہوتی ہے - چنانچہ اس کے بھی باریک تار اور طبق بنائے جاسکتے ہیں - مرطوب ہوا لگنے سے یہ جلد آکسی ڈائزڈ ہو کر مکدر ہو جاتی ہے اور خشک ہوا لگنے سے ذرا دیر میں مکدر ہوتی ہے - یہ پانی کے اجزا کو جلد متفرق کر دیتی ہے - اور ڈائیلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب شورہ) اس کو جلد تحلیل کر دیتا ہے ٭

اس دھات کے مندرجہ ذیل مرکبات (نمکیات) داخل فارما کوپیا ہیں:-

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

کیلسیائی کاربوناس پریسی پی ٹس {CALCII CARBONAS PR.ECIPITATUS} کاربونات کلس مرسب

(کیمیاوی علامت $Ca\ CO_3$.)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی کاربوناس پریسی پی ٹس {Calcii Carbonas Precipitatus}	(عربی) طین القیمولیا
(انگریزی) پریسی پی ٹیڈ کیلسیم کاربونیٹ {Precipitated Calcium Carbonate}	(〃) طباشیر المرسب (فارسی) گل قیمولیا
(〃) پریسی پی ٹیڈ چاک (Precipitated Chalk.)	(〃) طباشیر ترسیبی

نوٹ - پرانی طبی کتب میں اس کا نام طین القیمولیا یا گل قیمولیا لکھا ہے لیکن موجودہ مصری و ایرانی کتب طبیہ میں اس کا نام طباشیر مرسب یا تباشیر ترسیبی لکھا ہے - پس اس کو غلطی سے وہ تباشیر نہیں سمجھنا چاہئے جسے ہندی میں بنسلوچن کہتے ہیں اور جو ایک قسم کے بانس کے جوف میں سے نکلتی ہے - اس قسم کی طباشیر یعنی بنسلوچن میں ۷۰ فیصدی سیلیکیٹ اور ۳۰ فیصدی پوٹیش اور چونہ ہوتا ہے - اطبائے متقدمین نے جو اس قسم کی طباشیر کے افعال و خواص لکھے ہیں انہیں ڈاکٹران یورپ مبالغہ سمجھتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو باہم ملا کر جوش دینے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات - سفید دانہ دار سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش - فاسفیٹس - سلفیٹس - آئرن - ایلیومینا +

نقیضات - ایسڈس اور سلفیٹس +

افعال - ڈیسی کینٹ (مجفف - ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ د سے ۴ گرام) +

یہ پڑتا ہے - ٹراکس کس نرہیوتھائی کمپازیٹس (دیکھو صفحہ ۹۰) اور سروپن کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس میں (دیکھو صفحہ ۵۲۳)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

2 Yragacanth
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

کریٹا پری پیریٹا (CRETA PR.EPARATA) طین القیمولیا

(کیمیاوی علامت $Ca\ CO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کریٹا پری پیریٹا (Creta Praeparata)	(عربی) طین القیمولیا۔ طباشیر محضر
(انگریزی) پری پیئرڈ چاک (Prepared Chalk)	(فارسی) گل قیمولیا۔ طباشیر مصفا (اردو) صاف کی ہوئی کھریا مٹی

بنانے کی ترکیب۔ معمولی کھریا مٹی کو جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے بذریعۂ اے لیوٹری اے شن (تصویل۔ نتھار کر صاف کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۱) صاف کر کے خشک کر لیتے ہیں ٭

صفات۔ سفید بآسانی ٹوٹ جانے والے ٹکڑے یا سفید سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا ٭

آمیزش۔ فاسفیٹس۔ سلفیٹس۔ میگنے سیم۔ ایلیومی نی ام۔ سیلیکا۔ آئرن ٭

نقیضات۔ ایسڈس۔ سلفیٹس ٭

افعال۔ ڈیسی کینٹ (مجفف۔ ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء۔ سے ۴ گرام) ٭

یہ پڑتی ہے۔ ہائیڈرارجرم کم کریٹا (دیکھو ہائیڈرارجرم یا سیماب کے بیان میں) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا کریٹی (Mistura Cretae) مزیج قیمولیا

(انگریزی) چاک مکسچر (Chalk Mixture) مزیج طباشیر / مزیج چاک

بنانے کی ترکیب۔ پری پیئرڈ چاک ¼ اونس۔ ٹراگے کنتھ ۱۵ گرین۔ ریفائنڈ شگر ½ اونس۔ سنے من واٹر حسب ضرورت۔ پہلی تینوں دواؤں کو باریک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیس کر اس میں بتدریج اس قدر سنے من واٹر ملائیں کہ مکسچر کا حجم ۸ اونس ہو جاے ٭
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)
ایک سال کے بچے کے لئے ایک سے دو ڈرام ٭

پلوس کریٹی ایرومیٹی کس (Pulvis Cretae Aromaticus) سفوف قیمولیا مرکب
ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک (Aromatic Powder of Chalk) سفوف طباشیر مرکب
سفوف چاک مرکب

بنانے کی ترکیب - پری پئرڈ چاک ۱۱ حصہ - سنے من (دارچینی مسفوف) ۴ حصہ - نٹ مگ (جائفل مسفوف) ۳ حصہ - کلوز (قرنفل مسفوف) ½ ۱ حصہ - کارڈے موم سیڈس (دانۂ الائچی کلاں) ایک حصہ - ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) ۲۵ حصہ - کل اجزاء کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵٫ سے ۴ گرام) ٭

(لاطانی) پلوس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو {Pulvis Cretae Aromaticas Cum Opio} سفوف قیمولیا عطری افیونی
خوشبودار سفوف طباشیر افیونی

(انگریزی) ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ودھ اوپیم {Aromatic powder of chalk with opium} خوشبودار سفوف چاک افیونی

بنانے کی ترکیب - ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ۳۹ حصہ - افیون مسفوف ایک حصہ ٭
طاقت - اسکے ۴۰ حصہ میں ایک حصہ یا ½ ۲ فیصدی افیون ہوتی ہے ٭
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵٫ سے ۲٫۶ گرام) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کالرا مکسچر (Cholera Mixture) یعنی مزیج ہیضہ - نسخہ :- پلوس کریٹی ایرومیٹس کس (بی - پی ۱۸۶۴ء) ۳ ڈرام - سپرٹس ایمونیا ایرومیٹس کس ۳ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچورا کیٹی کیو ۱۰ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹا ۶ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچورا اوپیائی ایک فلوئڈ ڈرام - مسچورا کریٹی تا ۲۰ فلوئڈ اونس (یعنی اس قدر کہ جس سے مکسچر ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جاے)
مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک فلوئڈ اونس - ۱۲ سال کے بچے کے لئے ½ فلوئڈ اونس ۷ سال کے بچے کے لئے ¼ فلوئڈ اونس ہر ایک اسہال (دست) کے بعد دیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(مجوزہ بورڈ آف ہیلتھ - **نوٹ** - یہ مکسچر ڈائریا (اسہال) میں بھی مفید ہے) +
اسی قسم کا ایک مکسچر "مسچورا کریٹی کمپازیٹا" یا "بورڈ آف ہیلتھ کا لرا مکسچر" کے نام سے
بی - پی - سی - میں درج ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :-

(۲) مسچورا کریٹی کمپازیٹا (Mistura Cretae Composita) یعنی مرتج قیمولیا مرکب
نسخہ - کمپونڈ ایرومیٹک پوڈر ۲ حصہ - ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ۸۷۵ء ۱ حصہ -
ٹنکچر آف کیٹی کیو ۶۲۵ء ۶ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم ۷۵ء ۳ حصہ - ٹنکچر آف اوپیم
۶۲۵ء ۱ حصہ - چاک مکسچر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ مکسچر پورا ایک سو حصہ ہو جاوے +
مقدار خوراک - مطابق خوراک کا لرا مکسچر مذکورۂ بالا +

(۳) پلوس کریٹی کمپازیٹس (Pulvis Cretae Compositus) یعنی سفوف قیمولیا مرکب
نسخہ :- پری پیئرڈ چاک ۳۰ حصہ - ایکیے شیا باریک مسفوف ۲۰ حصہ - شکر باریک مسفوف
۵۰ حصہ - تینوں کو باہم ملالیں +

(۴) انگو ائینٹم کریٹی (Unguentum Cretae) یعنی مرہم قیمولیا - پری پیئرڈ چاک
ایک حصہ - سپرمے سیٹی آئنٹ منٹ ۴ حصہ - دونوں کو خوب مخلوط کر کے مرہم بنالیں +

چاک (قیمولیا) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چاک بیرونی طور پر خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - معدہ و امعاء پر یہ ایبنٹ ایبسڈ (دافع ترشی) اور غیر خراش کنندہ
ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے - جس کی کیفیت حسب ذیل ہے :-
منہ اور معدہ میں یہ قری ایبسڈس (آزاد حموضات) کو متعادل بنا کر دہن اور معدہ پر
مستقیماً مقامی ایبنٹ ایبسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتی ہے - اگر وہاں سے بغیر تاثر کے
گزر جاوے تو انتڑیوں میں پہنچ کر بھی یہ ویسی ہی دافع ترشی تاثیر کرتی ہے اور بلا خراش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے کے ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے جو اس بات کا نتیجہ ہوتی ہے کہ (۱) اگر امعاء میں اسے کسی قسم کا ایسڈ (تیزاب) ملے تو اسے متعادل بنا کر اسے کیلسیم کلورائیڈ یا کیلسیم لیکٹیٹ میں بدل دیتی ہے اور اس طرح سے وہ امعاء کی رطوبت کو کم کر دیتی ہے (۲) اپنے میکانیکل فعل سے قابض تاثیر کرتی ہے اور (۳) انتڑیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر کچھ نامعلوم سی سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر کرتی ہے۔ لائم سالٹس (نمکیات آہک) بسبب اپنی سست قوتِ انتشار کے کمزور طور پر جذب ہوتے ہیں اور ہمراہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں ٭

گرودے۔ بعض خیال کرتے ہیں کہ کیلسیم کاربونیٹ (قیمولیا۔ چاک) ڈیوریٹک (مدرِ بول) ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض قدرتی چشموں کے پانی جیسے کہ چشمہائے کن ٹریکسے وِل (Contrexeville) اور وِٹل (Vittle) کے جن میں کہ کیلسیم بائیکاربونیٹ اور کیلسیم سلفیٹ دیگر نمکیات کے ساتھ موجود ہوتے ہیں وہ یورک ایسڈ کے تحلیل کرنے کے لئے مفید پائے گئے ہیں یعنی جب یورک ایسڈ کی زیادتی ہو یا قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر پائی جائے تو مذکورۂ بالا چشموں کے پانی پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کا کوئی بیّن ثبوت نہیں کہ چاک کی تاثیر ضرور مدرِ بول ہوتی ہے ٭

چاک کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

چاک کو بطور ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کے ایکس کوری اے شنز (چھلے ہوئے مقامات) برنس (جلے ہوئے مقامات) اور وی پنگ ایکزیما (نملہ مرطوبی) پر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ بطور بے سس (اصل وعمود۔ جزو اعظم) کے چاک تقریباً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمام ٹوتھ پوڈرس (سنونات) میں مستعمل ہے - بطور اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اسکو ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں لیکن لائم واٹر (چونے کا پانی) اس کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے ٭

خفیف قسم کے ڈائریا (اسہال) میں خصوصاً بچوں کے اسہال میں جن میں سے کہ ترش بو آتی ہو یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے - اگر اسہال کا سبب کوئی خراش کنندہ غذا ہو تو چاک کے استعمال سے قبل ایک خوراک کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) دیدینا چاہیئے ٭

سمیت حموضات یعنی ترش زہروں خصوصاً ایگزے لک ایسڈ (تیزاب ترشہ) کی زہر میں چونے کے نمکیات بطور فادزہر نہایت ہی مفید ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایگزے لک ایسڈ کو غیر محلل ایگزے لیٹس میں تبدیل کر دیتے ہیں ٭

تغذیہ - نقص تغذیہ میں جب جسم کی پرورش ٹھیک نہ ہوتی ہو تو کیلسیم کاربونیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے - چنانچہ ایسے بچوں میں جن کو رکل نیوٹریشن (نقص تغذیہ) یا ریکیٹس (کبڑا پن - ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) کی شکایت ہو اسکے استعمال سے جبکہ اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دیا جاے (دیکھو کیلسیم فاسفیٹ) تو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

گردے - کیلسیم کاربونیٹ تو بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) کبھی استعمال نہیں کی جاتی البتہ کن ٹریکسے وِل اور وِٹل کے چشموں کا پانی پینے سے یورک ایسڈ گیل کیولائی (قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر) تحلیل ہوجاتی ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی - چاک کو عموماً مکسچر کی شکل میں ٹنکچر اوپیم اور دیگر قابض ٹنکچر زملاکر دیا کرتے ہیں - ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں ایرومیٹک چاک پوڈر کو بزمتھ اور گرے پوڈر کے ساتھ ملاکر دینا نہایت مفید ہوتا ہے ٭

مذکورۂ بالا معدنی چشموں کا پانی ۳ سے ۶ پائنٹ روزانہ دینا چاہیئے اور تاکہ بدہضمی نہ ہو ایسے پانی کو غذا سے بہت پہلے یا بہت پیچھے دینا چاہیئے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کن ٹرکسول میں جو مریض بغرض علاج رہتے ہیں وہ غذا سے قبل زیادہ پانی پیتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی کنکر یا ریت میں اس پانی کے استعمال سے واقعی فائدہ ہوتا ہے ٭

مجرباتِ چاک

(۱) پلوس کریٹی ایرومیٹکس گرین ۱۰
ٹنکچورا کارڈی مومائی کمپازیٹا منم ۱۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں
سمپل ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ٭

(۲) پلوس کریٹی ایرومیٹکس گرین ۲۰
ایمونیائی کاربونیٹس گرین ۳
بزمیوتھائی سب گیلیٹ گرین ۵
سپرٹس کیجو پٹائی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
لائیکوار کیلیسس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا کوٹو منم ۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۲۰
بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس گرین ۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ٭

(۴) پلوس کریٹی ایرومیٹکس کم اوپیو گرین ۱۵
ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۳۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس منم ۱۰
سیروپس زنجی بیرس ڈرام ۱
ایکوا پائی مینٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

کیلسیائی کلورائیڈم (CALCII CHLORIDUM) کیلسیم کلورائیڈ

(کیمیاوی علامت $Ca\ Cl_2, 2H_2O$)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مصری)
(لاطانی) کیلسیائی کلورائیڈم (Calcii Chloridum)	کلورورالکلسیوم
(انگریزی) کیلسیم کلورائیڈ (Calcium Chloride)	مراۃ الکلس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو کیلسیم کاربونیٹ (چاک) سے نیوٹرل (متعادل - نہ کھاری نہ ترش) کرلیں اور جو نمک کہ تہ نشین ہو اسے ۳۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت سے کم درجہ پر خشک کرلیں ٭

صفات - سفید رنگ کے خشک ٹکڑے یا ڈلیاں جو کھلا رہنے سے ہوا میں سے نمی کو بہت جلد جذب کرلیتی ہیں ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

آمیزش - کاربونیٹس - میگنیشیم - ایلیومی نی ام - آئرن ٭

نقیضات - کاربونیٹس - فاسفیٹس سلفیٹس اور ٹارٹریٹس ٭

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ یہ نمک ہوا میں سے بہت جلد نمی کو جذب کرکے پگھل جاتا ہے اس لئے اس کو ہرمیٹی کلی سیلڈ (نہایت مضبوط طور پر بند کی ہوئی) بوتلوں میں رکھنا چاہیئے - اور بہ سبب اس کے فوراً نمی کو جذب کرنے کے چونکہ اسکے تولنے میں دقت ہوتی ہے اس لئے اس کا کسی خاص طاقت کا سولیوشن بنا کر رکھنا چاہیئے اور وقت ضرورت اسی کو ناپ کر استعمال کرلینا چاہیئے ٭

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ڈی آبسٹرو اینٹ (مزیل سدد) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) ٭

تاثیر و استعمال

بیرونی - کیلسیم کلورائیڈ بیرونی طور پر شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے اگرچہ اس کے سولیوشن سے بعض اوقات پروریائی ٹس (خارش) میں تخفیف ہوجاتی ہے ٭

اندرونی - یہ ایک عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) ہے - سالہائے گزشتہ میں اس کو مرض سکرافولا (خنازیر) رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) ٹیوبرکولوسس (تقرحات سلیہ) اور کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) یا نقص ہضم میں بکثرت استعمال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا کرتے تھے لیکن اب ان امراض میں اس کو استعمال نہیں کرتے - اسکی نہایت ضروری تاثیر یہ مانی جاتی ہے کہ بہ نسبت دیگر نمکیات آہک کے یہ خون کی طاقت انجمادی کو شدت سے بڑھاتا ہے - اِس لئے یہ اِنٹرنل ہیمورج (اندرونی جریان خون) میں خواہ وہ پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ و امعاء یا دیگر اعضا سے - مثلاً ہیماپٹے سِس (نفث الدم - خون تھوکنا) ہیمے ٹے مے سِس (نزف الدم - خونی قے آنا) ان ٹسٹائنل بلیڈنگ (انتڑیوں سے خون آنا) ہیمورائڈل بلیڈنگ (خونِ بواسیر) اور مینوراجیا (طمث نزیفی - حیض کا بکثرت آنا) میں اس کو ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں اکثر مُفید خیال کیا جاتا ہے ٭

مرض ہیموفیلیا (مزاج نزفی - رِقۃ الدم - ایسا مزاج کہ ذراسی چوٹ لگنے پر فوراً خون جاری ہو پڑے اور بند ہونے میں نہ آئے) میں جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا خیال کی جاتی ہے - اور بعض اس کو مرض اینورزم (انورِسما - شریانی رسولی) میں بھی مفید بتاتے ہیں ٭

بعض ڈاکٹر برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں اس کی بہت تعریف کرتے ہیں اور ۵ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں اس کو ہر چوتھے گھنٹے دینا مفید بتاتے ہیں ٭

نوٹ - ڈاکٹر کُشنی صاحب اپنی مستند کتاب "فارماکالوجی اَینڈ تھیراپیوٹکس" میں لکھتے ہیں کہ وسیع تجربات و مزید تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اِنٹرنل ہیمورج (اندرونی جریان خون) یا ہیموفیلیا (مزاج نزفی) میں خون کے اندر لائم کی کمی نہیں ہوتی اور بذریعۂ دہن نمکیات آہک دینے سے وہ خون کی انجمادی طاقت پر کچھ اثر نہیں کرتے - اس لئے کیلسیم کلورائیڈ کی مذکورہ بالا تاثیرات مشتبہ ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل Official)

کیلکس - کالکس (CALX) کِلس - کَلس

(کیمیاوی علامت $Ca\ O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیلکس (Calx)	(عربی) کِلس جَصّ - جیر - نورہ	
(انگریزی) کیلسیم آکسائیڈ (Calcium Oxidi)	(فارسی) آہک - گچ	(ہندی) چونم
(؍؍) لائم - کوِک لائم (Quick lime)	(اُردو) چونہ - تازہ چونہ	(بنگالی) چُن
(؍؍) اَن سکیلڈ لائم (Unslaked lime)	(؍؍) ان بُجھا چونہ	(ہندی) (پنجابی) چُونا

نوٹ - اس کا لاطانی نام کیلکس بھی مشتق ہے اس کے عربی نام کلس سے +

بنانے کی ترکیب - چاک یا لائم سٹون (کنکر) یا ماربل (سنگ مرمر) کو جلا کر چونہ بنایا جاتا ہے +

صفات - سفید رنگ کی سخت ڈلیاں جو پانی میں ڈالنے سے پھول کر سفوف ہو جاتی ہیں جس کو سلیکڈ لائم (بُجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں +

نوٹ - ان بجھے چونے پر جب پانی ڈالا جاتا ہے تو اس وقت نہایت گرمی نکلتی ہے +

افعال - کاسٹک (کاوی - جلانے والا) اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے +

(آفیشل Official)

کیلسیائی ہائیڈراس (CALCII HYDROS) اَلکِلسُ المُطفّا

(کیمیاوی علامت $Ca\ (HO)2$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی ہائیڈراس (Calcii Hydros)	(عربی) الکلس المطفا
(انگریزی) کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (Calcium Hydroxide)	(؍؍) الکلس المائی
(؍؍) سلیکڈ لائم (Slaked lime)	(فارسی) آہک شگفتہ - آہک آبدیدہ
	(اُردو) بُجھایا ہوا چونہ

بنانے کی ترکیب - کیلسیم آکسائیڈ (اَن بجھے چونے) کو پانی میں بُجھانے سے تیار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتا ہے ٭

صفات - یہ سفید رنگ کا ایک نہایت کھاری سفوف ہوتا ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - لیکن اگر پانی میں قدرے شکر ملادی جاے تو پھر یہ ایک حصہ اُس شکر ملے ہوئے پانی کے ۶۰ حصہ میں حل ہوجاتا ہے ٭

آمیزش - آئرن - ایلیومی نی ام - سیلیکا - ایلکلیز اور انکے نمکیات ٭

نقیضات - وَیجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزاب) مِنرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) مِنرل سالٹس (معدنی نمکیات) اور ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر المقی - نمک قے) ٭

یہ کام آتا ہے - کیلسیائی ہائپو فاسفاس - کلوروفارم - ایکسٹریکٹم اپی کے کوانی لیکوئڈم اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لینی منٹم کیلسِس (Linimmtum Calcis)	(عربی) دُہان الکلس - مروخ کلس
(انگریزی) لینی منٹ آف لائم (Liniment of Lime)	(فارسی) تمریخ آہک - تمریخ جیر

بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف لائم (لائم واٹر - آب آہک) دو اونس - آلیو آئل (روغن زیتون) دو اونس - دونوں کو خوب مخلوط کرلیں ٭

نوٹ - یہ کیرن آئل کا بدل ہے جو کہ لائم واٹر اور لینسیڈ آئل (روغن السی) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے - جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مسکن دوا ہے ٭

(لاطانی) لائیکوار کیلسِس (Liquor Calcis) (عربی) السائل الکلس

(" ") ایکوا کیلسس (Aqua Calcis) (" ") ماءُ الکلس

(انگریزی) سولیوشن آف لائم (Solution of lime) (فارسی) آب آہک

(" ") لائم واٹر (Lime Water) (اُردو) چونے کا پانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ۲ اونس - آب مقطر ایک گیلن - ایک بوتل میں چونے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلائیں - پھر اوپر کے صاف عرق کو بذریعہ سائفن (قیف) کے نتھار لیں ٭

نوٹ - اس عرق کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے ٭

طاقت - اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ½ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۱۱۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) - ایک سال کے بچے کو ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ٭

یہ کام آتا ہے - اَرجنٹائی آکسائیڈم - لِنی منٹم کیلسِس - لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوم اور لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرم کے بنانے میں ٭

سائل الکلس شکری (لاطانی) لائیکوار کیلسِس سیکے رے ٹس { Liquor Calcis Saccharatus }

آب آہک شکری (انگریزی) سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم { Saccharated Solution of lime } چونے کا میٹھا پانی

بنانے کی ترکیب - کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ایک اونس - ریفائینڈ شگر (شکرِ مصفا) مسفوف ۲ اونس - آب مقطر ایک پائنٹ - شکر کو آب مقطر میں حل کر کے اس میں کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ یعنی بجھا ہوا چونہ ملا دیں اور اسے سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹہ تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں بعدہ شفاف سیال کو بذریعہ سائفن کے نتھار لیں ٭

طاقت - اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ۸ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۲ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

لِنی منٹ فار فریکلس (Liniment for Ereckles) یعنی تمریخ دافع نمش

لنی منٹ آف لائم ۸ حصہ - سولیوشن آف ایمونیا ایک حصہ - دونوں کو ملالیں - اور مقام ماؤف پر لگائیں - چہرے کی چھائیاں - سیاہ داغ دور کرنے کے لئے مفید ہے ٭

کیرن آئل (Caron Oil) لینسیڈ آئل (روغن السی) اور لائم واٹر (آب آہک)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہر دو مساوی - دونوں کو ملا کر خوب ملائیں - جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ اس میں ۲ فیصدی فینول ملا دیا ہو ٭

لائم اور سلیکڈ لائم کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بجھا ہوا یا اَن بجھا چونہ کاسٹک (کاوی - داغ دینے والا) ہوتا ہے لیکن اسکی یہ تاثیر محدود ہوتی ہے - لائم واٹر کو جب چھلی ہوئی جلد پر لگایا جاے تو اسکی تاثیر سیڈے ٹو (مسکن) اور اَیسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

غذا کی نالی - چاک کی طرح سے لائم بھی مشمولاتِ معدہ کی ترشی کو نیوٹرل (متعادل) کرتا ہے اور قوی اَینٹ اَیسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتا ہے اور اس طرح سے وہ معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے - اسکی خفیف سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر بھی ہے - امعاء پر بھی مثل چاک کے اس کی اَیسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر ہوتی ہے لیکن کمتر - منرل اَیسڈس (معدنی تیزاب) ایکزے لک اَیسڈ (تیزاب ترشہ) اور زنک کلورائیڈ پائرزنگ کا یعنی انکی سمیت کا یہ اینٹے ڈوٹ (فاد - تریاق السم) ہے - لائم واٹر کے انیما یا حقنہ سے تھریڈ ورمز (چُرنے) مرجاتے ہیں ٭

دل و دوران خون - اس کی بہت تھوڑی مقدار خون میں داخل ہوتی اور پلازما (آب خون) میں بشکل فاسفیٹ پائی جاتی ہے - تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اگر طبیعی مقدار میں چونہ خون کے اندر موجود ہو تو وہ قلب کے مکمل انقباض کو مدد دیتا ہے اور اگر وہ کم ہو تو قلب کی انقباضی حرکت کمزور ہوتی ہے - نیز یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتا ہے اور اس طرح سے ریموٹ سٹے ٹک (دُور کے جریان خون کو بند کرنے والا) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں جیسے کہ کیلسیم کلورائیڈ کی ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گردے - اس کا زیادہ حصہ جسم سے بذریعہ فضلہ خارج ہوتا ہے صرف تھوڑا سا حصہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے جو کہ پیشاب کی کیفیت کو کھاری کر دیتا ہے ٭

لائم اور سلیکڈ لائم کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی) سلیکڈ لائم کو بشکل واٹر پیسٹ یعنی ضماد واٹنی ٭ (سلیکڈ لائم ۶ حصہ - کاسٹک پوٹیش ۵ حصہ - ایلکہال ۹۰ فیصدی حسب ضرورت) وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی رسولیوں پر لگایا کرتے ہیں - لنی منٹم کیلس یا کیرن آئل یعنی لائم واٹر کو روغن السی یا روغن زیتون یا گلیسرین وغیرہ میں ملا کر برنس (آگ سے جلے ہوئے مقامات) سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقامات) اور کریکڈ نپلز (شقاق حلمہ - چوچی کی پھٹی ہوئی گھنڈی) پر لگانے سے مسکن تاثیر ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر اس میں ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ بھی شامل کر دیا جاوے تو پھر اسکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ٭

وی پنگ ایکزیما (نار فارسی مرطوبی) میں لائم واٹر کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

ریئو کوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ پرانا سوزاک) اوٹوریا (کان بہنا) وغیرہ امراض میں لائم واٹر کی پچکاری سے مواد کے اخراج میں تخفیف ہو جاتی ہے - اور تھریڈ ورمز (چرنے - سوتی کیڑے) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی - انسرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) میں لائم واٹر کے غرغرے مفید ہوتے ہیں - کروپ اور ڈفتھیریا (ذبحہ - خناق وبائی) کی کاذب جھلی جو کہ حلق میں پیدا ہو جاتی ہے کہتے ہیں کہ لائم واٹر اس کو تحلیل کر دیتا ہے چنانچہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کو یا تو بذریعہ سپرے استعمال کرنا چاہیئے اور یا برش یا روئی کی پھریری کو اس میں تر کرکے اس کاذب جھلی پر لگانا چاہیئے ٭

اس کو زیادہ تر معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکنے کے لئے (ایک حصہ لائم واٹر ۴ حصہ یا زیادہ دودھ میں ملاکر) اور قے آنے کو روکنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ ایسیڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) گیسٹرو ڈوڈی نیا (درد معدہ) اور کینسر آفدی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کو زیادہ مقدار میں دودھ میں ملاکر (دودھ کے مساوی) دینا چاہیئے تاکہ قے ہوکر دودھ نکل نہ جاے۔ اینٹرک ڈائرہ یا وغیرہ امراض میں بھی اس کو اسی طرح سے دودھ میں ملاکر دینا چاہیئے تاکہ مرض مذکور میں جو دودھ دیا جاتا ہے وہ معدہ میں پھٹ کر اس کے پنیر کے بڑے بڑے غیر منہضم ٹکڑے نہ بن جائیں ہدایات نسخہ نویسی۔ لائم واٹر کو عموماً دودھ میں ملاکر دیا کرتے ہیں۔ اگر کم مقدار میں استعمال کرنا ہو تو شیریں لائم واٹر استعمال کرنا چاہیئے۔ وقت ضرورت ماں کا دودھ پیتے بچوں کو ہر تیسرے گھنٹے دودھ پلانے سے قبل ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چاے بھر) لائم واٹر اسی قدر شیر مادر میں ملاکر پلا دیں اور ایسے بچوں کو کہ جنہیں شیشی یا چوسنی وغیرہ سے دودھ پلاکر پرورش کیا جاتا ہو انہیں دو چمچہ چاے بھر لائم واٹر ہر ایک دودھ کی شیشی میں ڈال کر دیا کریں ٭

کیلسیائی ہائپوفاسفس CALCII HYPOPHOSPHIS {دیکھو فاسفورس کے بیان میں}

آفیشل Official

کیلسیائی فاسفاس CALCII PHOPHAS فصفات الکلس

(کیمیاوی علامت $Cas(PO_4).3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) کیلسیائی فاسفاس (Calcii Phosphas)	(عربی) فصفات الکلس
(انگریزی) کیلسیم فاسفیٹ (Oalcium Pposphate)	(فارسی) فصفات الجیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - (۱) ہڈیوں کی راکھ کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) میں حل کرلیں پھر اس میں ڈائلیوٹ سولیوشن آف ایمونیا ملائیں اور جو منجمد کہ تہ نشین ہو اسے دھوکر خشک کرلیں یا (۲) کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم فاسفیٹ کے سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ سفوف تہ نشین ہو اس کو خشک کرلیں ٭

صفات - ہلکا سفید رنگ کا سفوف ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش - لیڈ - کاپر - آرسینک ام - ایلیومی نی ام - میگنیسیم سیلیکا - کاربونیٹس اور کیلسیم آکزے لیٹ ٭

افعال - آلٹرے ٹو (معدلی) اور ٹانک (مقوی) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) ٭

یہ کام آتا ہے - پلوس اینٹی مونی اے بس اور ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم کے بنانے میں ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

سروپس کیلسیائی لیکٹو فاسفے ٹس { Syrupus Calcii Lactophosphatis }

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

کیلسیائی گلیسرو فاسفاس (Calcii Glycerophosphas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - یہ ایک نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹرے ٹو (معدل) ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین ٭

سروپس فیرائی فاسفاس کمپازیٹا (Syr. Ferri Phosph. Comp.) دیکھو فیرائی فاسفاس کے بیان میں

کیلسیائی فاسفاس کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

چونکہ کیلسیم فاسفیٹ ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم ہے اس لئے خوراک میں بھی اس کا ہونا ضروری ہے چنانچہ تجربات کرکے یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حیوانات کی غذا میں سے اس کو نکال دیا گیا ہے انکی ہڈیاں نرم اور اسفنجی ہوگئی ہیں اور ایسے حیوانات کہ جن کی ہڈیاں شکستہ ہوں ان کو دینے سے انکی شکستہ ہڈیاں جلد جڑ جاتی ہیں - معدہ میں حموضات معدی سے یہ قابل انحلال سوپر فاسفیٹ کی شکل میں تبدیل ہو کر نہایت تھوڑی مقدار میں جذب ہو جاتا ہے اور بقیہ بلا تغیر انتڑیوں میں سے گزرتا ہوا فضلہ کے ہمراہ خارج ہو جاتا ہے - اگر اس کو زیادہ مقدار میں دیا جائے تو یہ ہاضمہ کو خراب کر دیتا ہے اور اگر اسکو عرصہ تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

متواتر دیا جاوے تو اس سے انتڑیوں میں کنکریاں سی پیدا ہو جاتی ہیں ٭

کیلسیائی فاسفاس کے تھیراپیوٹکس

چونکہ یہ جسم کی پرورش کو ترقی دیتا ہے اس لئے کیلسیم فاسفیٹ کمزور بچوں کو خصوصاً جنکی ہڈیاں کمزور ہوں اور کمزور حاملہ و مرضعہ (دودھ پلانے والی) کو دیا کرتے ہیں جب عرصہ تک کسی زخم میں سے پیپ خارج ہونے کے سبب یا پرانے دستوں یا پرانی کھانسی یا مرض سل یا پیوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ کے سبب مرض انیمیا (فقر الدم۔ خون کا کمزور ہو جانا) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کیریز آف بونز (نخر العظام۔ ہڈیوں کا مردار پڑ جانا) میں نیز شکستہ ہڈیوں میں جلد جوڑ لگنے کے لئے بھی اس کو دیا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں رہنے سے جب طبیعت سست اور کمزور ہو جاتی ہے تو کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض رکیٹس (کساخ۔ کبڑا پن۔ ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے لیکن مرض مذکور میں جب تک درد استخوان موقوف نہ ہو جائے تب تک اسکو شروع نہ کرنا چاہئے۔ مرض ایڈی نائی ٹس (التہاب غدہ) اور سولے شیز آسیم (ہڈیوں کا نرم پڑ جانا) میں بھی مفید ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ چونکہ نمکیات آہک بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اس لئے ان کا زیادہ مقدار میں دینا بے فائدہ ہے۔ سرپس کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس یا سفوف کیا ہوا کیلسیم فاسفیٹ بمقدار ۱ سے ۲ گرین دن رات میں دو تین بار بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ جب اسکے ساتھ آئرن (آہن) یا چونے کے دیگر نمکیات ملا کر دئے جاتے ہیں (جیسا کہ پیرش کیمیکل فوڈ) تو اسکی تاثیر قوی ہو جاتی ہے ٭

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کلس کلورینی

دیکھو کلورم (CHLORUM) کے بیان میں ٭

(آفیشل Official)

کیلکس سلفیوریٹا (CALX SULPHURATA) کبریتور الکلس

(لاطانی) کیلکس سلفیوریٹا (Calx Sulphurata)
(انگریزی)۔ سلفیورے ٹڈ لائم (Sulphurated Lime)
(لاطانی) کیلسیائی سلفائیڈم (Calcii Sulphidum)
(انگریزی) کیلسیم سلفائیڈ (Calcium Sulphide)
(" ") کینن ٹونز فاسفورس (Canton's Phosphorus)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنانے کی ترکیب - کیلسیم سلفیٹ اور لکڑی کے کوئلہ کو ملا کر حرارت دینے سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی کیلسیم سلفائیڈ اور کسی قدر کیلسیم سلفیٹ اور کاربن ہوتا ہے ÷

صفات - ایک بھورے رنگ کا سفوف جس میں سے ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو آتی ہے ÷

افعال - اینٹی سپتورے ٹو (مانع تقیح - پیپ پیدا ہونے کو روکنے والی دوا) ÷

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶۵ء گرام) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

لوشیو کیلسیائی سلفیورے ٹی (Lotio Calcii Sulphurati) = سلیکڈ لائم ۴ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۴ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر ۲۵ حصہ - اس کو یہاں تک جوش دیں کہ وہ ۲۰ حصہ رہ جاے - مرض اچ (ترخارش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ مریض کو آب گرم اور گندھک کے صابن سے غسل دیکر اس دوا کو ملنے سے مرض مذکور کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے صرف ایک دو بار ہی یہ علاج کرنا کافی ہوتا ہے ÷

نوٹ یہ مندرجہ ذیل ولے منکس سولیوشن (Vleminckx,' Solution) کا بدل ہے ÷

ولے منکس سولیوشن (Vleminckx, Solution) یعنی سائل ولے منکی :- نسخہ - لائم ایک حصہ سلفر ۲ حصہ - پانی ۲۰ حصہ - پہلے چونے کو پانی میں ڈال کر بجھائیں پھر اس میں گندھک ڈال کر اسکو یہاں تک جوش دیں کہ ۱۲ حصہ رہ جاے یعنی تقریباً نصف کے رہ جاے ÷

ممالک آسٹریا و جرمنی میں اس دوا کو ایکنی (کیل یا مہاسوں) پر لگاتے ہیں ÷

سلفیورے ٹڈ لائم کی تاثیر و استعمال

اندرونی - اس کو زیادہ تر بائلز (دمامیل - پھوڑے پھنسیاں) کی پیدائش کو روکنے کے لئے اور بطور اینٹی سپتورے شن (مانع تقیح - پیپ بننے کو روکنے والی دوا) کے کاربنکل (ضخاک شب چراغ) سپتورے ٹنگ گلینڈز (گلٹیوں میں پیپ پڑ جانا) وغیرہ امراض میں دیا کرتے ہیں مگر غالباً اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا - مرض انفلیو آئینز ا (زکام وبائی) کے ضمن میں جب غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں یا کہیں سوزش ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں اسکو آجکل زیادہ استعمال کرتے ہیں ÷

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے اول تو اسکی بنی بنائی اور کوٹ کی ہوئی گولیاں (۱/۱۲ و ۱/۱۰ و ۱/۸ و ۱/۴ و ۱/۲ و ۱/۳ و ۱/۴ اور ایک ایک گرین والی) دوا فروشوں سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مل جاتی ہیں لیکن اگر وقت ضرورت خود گولیاں بنانی ہوں تو گلیوکوز سے اسکی گولیاں بنانی چاہئیں اگر ایک گولی میں یہ دوا ½ گرین سے کم ہو تو اس میں ملک شوگر (دودھ کی شکر) ملالیں اس کی گولیوں کو سنڈرکھ (سُندرس) سے کوٹ کر کے اور شیشی میں ڈال کر بھیجنا چاہیئے ٭

کیلسیم کے دیگر ناٹ آفیشل مشتقات و مرکبات

(۱) کیلسیائی آیوڈیٹ (Calcii Iodate) اسکو کیلسی نول (Calcinol) بھی کہتے ہیں۔ یہ آیوڈو فارم کا بدل ہے اور دافع تعفن معدہ و امعاء ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین ٭

(۲) کیلس کاربائیڈ (Calc Carbide) اس کی سیاہی مائل قلمیں ہوتی ہیں جن پر پانی ڈالنے سے ایک قسم کی گیس نکلتی ہے۔ کہتے ہیں کہ رحم کے خشک متقرح سرطان میں اس دوا کو لگا کر اوپر سے روئی وغیرہ کا پلگ کر دینے سے اخراج مواد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

(۳) کیلس پر آکسائیڈ (Calc Peroxide) اگر اس کو گلیسرین یا فارملین سے تر کیا جائے تو یہ بھک سے اڑ جاتا ہے۔ اس کو بچوں کے ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش ہضمی) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۳ سے ۹ گرین ٭

(۴) کیلس بوریٹ (Calc Borote) یہ ایک اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہ گینگری نس السرز (غائغرینا۔ مردار پڑنے والے زخموں) وونڈز (قروح) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ٭

(۵) کیلسیائی لیکٹاس (Calcii Lactas) کہتے ہیں کہ یہ رطوبت معدی کی افزائش کو زیادہ کیلسیم لیکٹیٹ (Calcii Lactate) کرتا اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔

مقدار خوراک ۱ سے ۱۵ گرین = (۰۶ء سے ایک گرام) پانی یا کیچٹ میں ڈال کر دیں ٭

ڈاکٹر کشنی صاحب کیلسیم کلورائیڈ کی نسبت اسکو اندرونی استعمال کے لئے ترجیح دیتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلن ڈیولا (CALENDULA) قوقحان۔ صد برگ

(الفصیلۃ المرکبہ N.O. Compositæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مصری)
(لاطانی) کیلن ڈیولا (Calendula)	گل صد برگ۔ گل جعفری
(انگریزی) میری گولڈ (Marigold)	گیندا

قوقحان قطیفۃ الشمس
سوسی الشمس

اس کا نباتی نام کیلن ڈیولا آفی سی نے لس (Calendula Officinalis) یعنی نبات قوقحان ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام پیدائش - میکسی کو - اضلاع متحدہ امریکہ ÷

حصص مستعملہ - اس نبات کے پھول اور پتے دوا میں کام آتے ہیں ÷

صفات نباتی - تنہ سیدھا شاخدار اور کھردرا جو ایک فٹ یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے - پتے متعاقب بیضاوی - موٹے - دونوں طرف سے رونگٹے دار ہوتے ہیں - شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد نارنجی اور نہایت چمکدار پھول ہوتا ہے جو آفتاب کے مشابہ ہوتا ہے جس سبب سے عربی میں اسے قطیفۃ الشمس کہتے ہیں ÷

نوٹ کبھی اس نبات کے پھولوں سے زعفران میں ملاوٹ بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ان دونوں کا رنگ آپس میں مشابہ ہوتا ہے ÷

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کیلن ڈیولین (صدبرگین) ایک کاربوہائیڈریٹ اور ایک تلخ جوہر وغیرہ ہوتا ہے ÷

افعال - اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) سٹیمولینٹ (محرک) سوڈاری فک (معرق شدید) ÷

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) ÷

مرکب

ٹنکچورا کیلن ڈیولی فلورم	{ Tinctura Calendulae Florum }	صبغۂ گل صدبرگ
ٹنکچر آف میری گولڈ فلاورس	{ Tincture of Marigold Flowers }	تعفین گل جعفری

بنانے کی ترکیب - کیلن ڈیولا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ - ایلکحال (۹۵ فیصدی) ۱۰۰ حصہ - بذریعہ پرکولے شن ٹنکچر بنالیں (مندرجہ بی - پی - سی یعنی برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ر۰ سے ۱ر۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

تاثیر و استعمال

بیرونی - اسکے ٹنکچر کو سپر بینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) بروئے سس (کچلے ہوئے مقامات) پر لگاتے ہیں ÷

اندرونی - اسکو جانڈس (یرقان) ایے نوریا (احتباس الطمث حیض کا بند ہو جانا) اور سکرافولا (خنازیر) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ÷

(یہ دوا برٹش فارما کوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

کیلوٹروپس (CALOTROPIS) عُشر

(N. O. Asclepiadaceæ الفصیلۃ الدخلیہ)

(لاطانی) کیلوٹروپس (Calotropis) (عربی) عُشر عُشّر عُشار (سنسکرت) آرک مندار کشیرول

(انگریزی) کیلوٹروپس (Calotropis) (فارسی) خرک - درخت زہرناک (ر) گریشم سندر - رودرا (اردو) آک - مدار (ہندی) آکہ - اکوا - مدار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام پیدائش - مغربی اور وسطی ہندوستان - لنکا - ایران تا افریقہ ٭

تاریخ - قدیم ہندو مصنفین نے اَرک پتّرا (برگ مدار) کا جو کہ ویدوں کے زمانہ میں سورج کی پرستش میں مستعمل تھے ذکر کیا ہے - اس زمانہ میں اسکے متعلق یہ وہم بھی تھا کہ جو کوئی آک کے درخت کے پاس جاتا تھا وہ اندھا ہو جاتا تھا - بطور دواُسشرت نے اس کا ذکر کیا ہے - مغربی ہند میں آک کے پتے کو بعض خاص رسومات سے اور جنتر پڑھکر توڑتے ہیں اور اسکو دردِزہ کے وقت حاملہ کے سر پر رکھنا مفید خیال کرتے ہیں ہندوؤں میں ایک یہ بھی وہم پرستی ہے کہ جس شخص کی تین بیویاں مرجائیں وہ چوتھی بار سندر مدار (درخت دار) سے شادی کرتا ہے تاکہ اسکی بدنصیبی اس درخت پر جا پڑے اور پھر وہ کسی عورت سے شادی کر لیتا ہے ٭

اسلامی اطبا میں سب سے پہلے ابو حنیفہ (زمانہ حیات ۲۷۰ھ ہجری) نے اپنی مولفہ کتاب نباتات میں اس کا ذکر کیا ہے - قدیم عربوں کو بھی اسکے متعلق عجیب توہمات تھے چنانچہ مشہور کتب لغات عربیہ یعنی قاموس اور تاج العروس سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عرب عُشَر یعنی مدار کو عملِ تسلیع (جو خشک سالی میں مینہ برسانے کے لئے کیا جاتا تھا) میں استعمال کرتے تھے - یہ عمل تسلیع اس طرح سے کیا جاتا تھا کہ ایک خشک درختِ مدار کو ایک جنگلی بیل کی دم کے ساتھ باندھکر اسے آگ لگا دیتے تھے اور پھر بیل کو مار کر جنگل میں بھگا دیتے تھے جس سے یہ مراد ہوتی تھی کہ وہ آگ کی روشنی سے جو مثل بجلی کے چمکتی تھی بارش کو ڈھونڈ لے وغیرہ

بقول صاحب بُرہان عُشَر فارسی لغت ہے جو تمام شیردار نباتات کے لئے بولی جاتی ہے خصوصاً ایسے پودوں کے لئے جنہیں ہندوستان میں آک کہتے ہیں - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عُشَر عربی لفظ نہیں بلکہ اغلباً یہ سنسکرت کے لفظ اُش उष (جسکے معنے ہیں جلانا) سے مشتق ہے ٭

یونانی اور رومی اطبا نے مدار کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ دوا انہیں معلوم نہ تھی لیکن بعض اسلامی اطبا نے اس کا یونانی نام حجا کیئوس لکھا ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ یونانی نام اگاتھیئوس کی بگڑی ہوئی صورت ہے جسکے معنے ہیں نہایت مقدس" اور یہ نام بعض سریانی اطبا مدار کے لئے استعمال کرتے تھے اور چونکہ سریانی اطبا ہی نے عربوں کو یونانی طب پڑھائی اس لئے مذکورہ بالا نام اگاتھیئوس بگڑ کر حجا کیئوس بن گیا ٭

درخت عُشَر کے گلدار حصص پر جو ایک لطوبت نکل کر مثل گوند کے جم جاتی ہے اس کو شکر عُشَر کہتے ہیں جس کو بعض مولفین نے غلطی سے شکر تیغال لکھا ہے ٭

متقدمین اطبا نے تین قسم کے درخت عُشَر کا ذکر کیا ہے اور اسکی ایک قسم کو ایسا زہریلا لکھا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ اگر اسکے سایہ میں کوئی شخص بیٹھے تو مرجاے (یہ وہی قدیم ہندوؤں کے وہم پرستی کی تقلید ہے)
اس دوا کے نہایت مفصّل افعال وخواص دیکھو کتب طب اور ویدک میں ÷

حصص مستعملہ - ڈاکٹری میں دو قسم کے درخت مدار (۱) کیلوٹروپس پروسیرا (۲) کیلوٹروپس گیگن ٹیا
کی جڑ کی خشک چھال (جس پر سے بیرونی کار کی باریک چھلکا اُتارا ہوا ہو) دوا میں استعمال کی جاتی ہے

نوٹ - اس چھال کو ماہ اپریل و مئی میں مدار کے ایسے درختوں کی جڑ سے حاصل کرنا چاہئے جو کہ ریتلی زمین
میں اُگے ہوئے ہوں - اور چھال اُتارنے سے پہلے ان کو سایہ میں خشک کر لینا چاہئے ÷

صفات - چھوٹے چھوٹے کسی قدر مڑے ہوئے ٹکڑے جو ۱/۱۰ سے ۱/۵ انچ موٹے اور ۱ ۱/۲ انچ چوڑے ہوتے
ہیں - ان پر ایک ملائم جھرّیدار بھورے رنگ کی جھلّی ہوتی ہے جس کو قبل از استعمال دور کر دینا چاہیے -
بُو خفیف - ذائقہ لعابی - تلخ وحرّیف ÷

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک قلمدار بیرنگ جوہر جسے مدار ایلبن یا مدارین کہتے ہیں (۲) ایک
تلخ اور ایک حرّیف رال اور (۳) کاؤچوک یعنی ربڑ کا سا مادّہ ہوتا ہے ÷

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۳۰ سے ۶۰ گرین بطور ایک ڈک (مقیٔ) ÷

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا کیلوٹروپس (Tinctura Calotropis) (عربی) صبغۂ عُشَر
(انگریزی) ٹنکچر آف مدار (Tincture of Mudar) (فارسی) تعفین مدار

بنانے کی ترکیب - مدار کی چھال ۲۰ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت
یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاے - بذریعہ پرکولیشن تیار کریں ÷

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

تاثیر واستعمال مدار

بیرونی - تازہ برگ مدار اینوڈائن یعنی مسکّن الم خیال کئے جاتے ہیں اور ان کو گرم کر کے سوزشی اورام
(سب ایکیوٹ انفلامیٹری سویلنگز) اور دردناک متورّم جوڑوں پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے - مدار کا
تازہ رس روبی فیشنٹ (محمّر - سرخ کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - اکال) ہوتا ہے ÷

اندرونی - تھوڑی مقدار میں مثلاً ۳ سے ۱۰ گرین کی خوراک میں دن میں تین چار بار دینے سے اسکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جڑ کی چھال بطور آلٹرے ٹو (معدل) ٹانک (مقوی) اور ایکس پکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن اگر اس کو نصف نصف گھنٹہ بعد دیا جاوے تو یہ قوی ناسی اینٹ (مغثی۔ جی متلانے والی) ڈایافورے ٹک (معرق) اور گیسٹرو اِن ٹسٹائنل اِری ٹینٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) تاثیر کرتی ہے۔ ۳۰ سے ۶۰ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ ایے ٹک (مقئی) تاثیر کرتی ہے اور اس سے جی بہت متلاتا ہے ✣

بطور آلٹرے ٹو (معدل) مدار کی جڑ کی چھال۔ کرانک رھیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گٹھیا) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی۔ آتشک کا دوسرا درجہ) اور اِنٹیپی اینٹ لیپرسی (ابتدائی جذام) میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کا سفوف میٹوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں نافع ہے اور ان امراض میں اپی کے کوائنا (عرق الذہب) کا ایک نہایت عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے۔ اسکی جڑ کی چھال کا ڈیکاکشن (مطبوخ) بمقدار ایک سے دو اونس یا اس کے پتوں کا فلوئڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ۔ رقیق رب) بمقدار ایک سے ۵ منم کہتے ہیں کہ تپ لرزہ میں مفید ہے۔ اسکے پھول مرض ایزما (دمہ) اور برانکائی ٹس (سعال۔ سرفہ کھانسی) میں مفید ہے ✣

(آفیشل Official)

کلمبی رَیڈکس (CALUMBAE REDIX) رَعیُ الحمام۔

(فصیلہ سم الحوت N. O. Menispermaceæ)

(لاطانی) کلمبی رَیڈکس (Calumbae Redix) (عربی) رعی الحمام۔ ساق الحمام (ہندی) کلمب کی جڑ (انگریزی) کلمبا رُوٹ (Calumbae Poot) (فارسی) گاؤ مُشنگ۔ دیو مُشنگ (بمبئی) کلمب چری (کوسینی ام فے نس ٹرے ٹم یعنی رعی الحمام کاذب کی جڑ کے ٹکڑے کی تصویر)

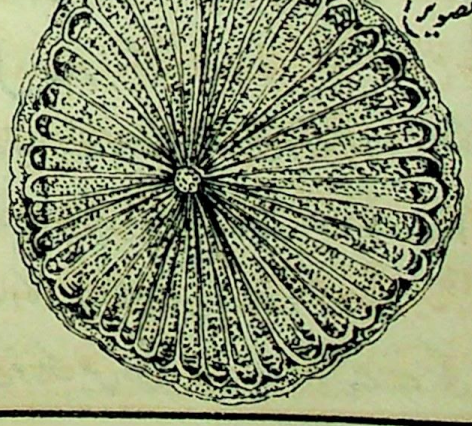

ماہیت۔ یہ درختِ جے ٹیورَھائزا کلمبا (Jateorhiza Calumba) کی جڑ ہے جس کو آڑے پن میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ✣

نوٹ۔ اس دوا کا یونانی نام قلسطاریون ہے جسے محیط اعظم وغیرہ میں غلطی سے فارسطاریون لکھا ہے چونکہ کبوتر اس درخت پر چرنا اور بسیرا کرنا نہایت پسند کرتا ہے اس لئے اس کو رعی الحمام کہتے ہیں ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مقام پیدائش ۔ مشرقی افریقہ کے جنگلات ۔ (تصویر رعی الحمام کی جڑ کا ایک گول ٹکڑا)

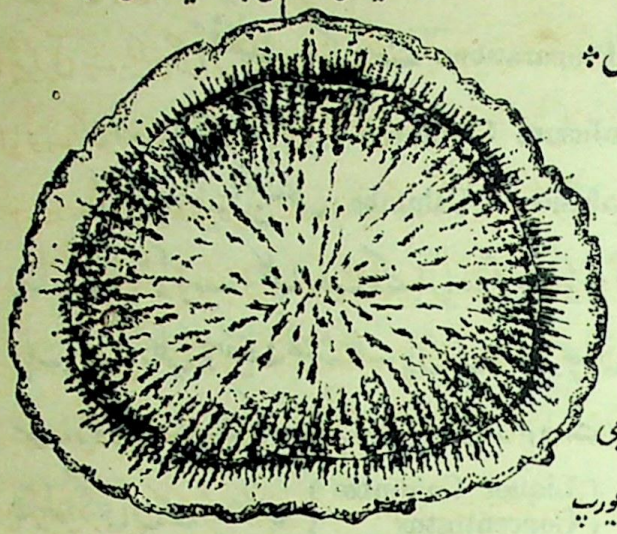

جو کہ درمیان ایبو و زمبیسی واقع ہیں ٭

تاریخ ۔ ملک فریقہ میں تو یہ دوا قدیم الایام سے معلوم ہے چنانچہ وہاں پر زمانۂ قدیم سے اسکو پیچش اور انتڑیوں کے دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں ایسا ہی عربوں کو بھی زمانۂ قدیم سے یہ دوا معلوم تھی لیکن یورپ میں اسے پرتگالی لوگ ۱۶۷۱ء میں لے گئے تھے جہاں پر کچھ عرصہ کے بعد اس کی طرف سے ڈاکٹروں کی توجہ ہٹ گئی تھی حتے کہ ۱۸۷۳ء میں دوبارہ اسکے استعمال کی طرف توجہ ہوئی ۔ ۱۸۰۵ء میں یہ پہلے پہل مدراس میں لائی گئی اور اس کے کچھ عرصہ بعد بنگال اور بمبئی میں ٭

نوٹ ۔ کوسینیم فینسٹرے ٹم (coscinium Fenestratum) جسے ہندی اور بمبئی میں جھاڑ کی ہلدی کہتے ہیں اور جس کو غالباً غلطی سے دارہلد سمجھا جاتا رہا وہ جنوبی ہند اور لنکا میں بطور ایک بٹر میڈی سن (تلخ دوا) کے عرصۂ قدیم سے مستعمل تھی ۔ لنکا میں اس کو غلطی سے کلمبا سمجھکر استعمال کرنے لگے لیکن جب یہ دوا یورپ میں پہنچی تو وہاں پر یہ خالص کلمبا (رعی الحمام کاذب) کے نام سے مشہور ہوگئی ۔ بہرکیف برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں یہ دوا تاحال بطور بٹر ٹانک کے آفیشل ہے ٭

صفات ۔ چپٹے چپٹے گول یا بیضاوی ٹکڑے جو درمیان سے قدرے دبے ہوئے ہوتے ہیں قطر تقریباً ۲ انچ اور موٹائی ۱/۸ سے ۱/۲ انچ تک ۔ چھال موٹی زرد قدرے بھوری ۔ جھریدار ۔ لکڑی اندر سے ملائم رنگت زرد خاکستری ۔ جڑ کے بیرونی اور اندرونی حصہ کے درمیان سیاہ رنگ کی باریک لکیریں ہوتی ہیں ۔ بو خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ ٭

صفات کیمیاوی اس میں (۱) کلمبین (جوہر رعی الحمام) ایک سفیدی مائل قلمدار متعادل تلخ جوہر (۲) بربرین جسکے سبب سے اسکی رنگت زرد ہوتی ہے (یہ جوہر دارہلد میں بھی ہوتا ہے) (۳) کلمبک ایسڈ (تیزاب یا جوہر رعی الحمام) (۴) سٹارچ یعنی نشاستہ اور (۵) میوسلج یعنی لعاب ۔ یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں اس میں ٹنک ایسڈ بالکل نہیں ہوتا ٭

نوٹ ۔ کلمبا خالص تلخ نباتی ادویہ کا ایک بہترین نمونہ ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افعال ۔ سٹومے کِک ٹانِک (مقوّی معدہ) ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) اِنفیوزم کلمبی (Infusum Calumbae) خساندۂ رعی الحمام

(انگریزی) اِنفیوژن آف کلمبا (Infusion of Calumba) خساندۂ ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کے باریک ٹکڑے ایک اونس ۔ سرد ڈسٹلڈ واٹر (سرد آب مقطر) ایک پائنٹ ۔ کلمبا کو نصف گھنٹہ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

لائیکوار کلمبی کن سن ٹریٹس {Liquor Calumbae Concentratus} غلیظ سائل رعی الحمام

کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کلمبا {Concentrated Solution of Calumba} کثیف سائل ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کو ۱۰ فلوئڈ اونس آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب دبا کر نچوڑ لیں ۔ پھر پہلی اور دوسری مرتبہ کے سیال کو باہم ملا کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایلکہال ملا کر ایک طرف رکھ دیں ۔ جب اسکے ثقیل اجزا تہ نشین ہو جائیں تو اسے نتھار کر یا فلٹر کر کے اس قدر اور آب مقطر اس میں شامل کریں کہ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸٫۱ سے ۳۶٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) ٹنکچورا کلمبی (Tincturu Calumbae) صبغۂ رعیُ الحمام

(انگریزی) ٹنکچر آف کلمبا (Tincture of Calumba) تعفین ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے بذریعۂ میسی ریشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸٫۱ سے ۳۶٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

کلمبا کی فارماکالوجی (یعنی) رعی الحمام کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کلمبا کا اثر کسی قدر اَینٹی سپٹِک اور ڈس اِن فیکٹینٹ (دافع تعفن) ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ اسی لئے اطبائے متقدمین تازہ زخموں اور قروح خبیثہ کے التیام کے لئے اسکے پتوں کا ضماد کیا کرتے تھے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاثیرات اندرونی

دہن ۔ خالص تلخ دوا ہونے کے سبب سے کلمبا اعصاب ذائقہ کو تحریک دیتی ہے جس سبب سے منعکس طور پر سیلائیوا (لعاب دہن) اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہیں اور اعصاب معدہ کو تحریک پہنچکر اشتہا معلوم ہوتی ہے ٭

معدہ ۔ معدہ میں پہنچ کر یہ اسکے مقامی اعصاب پر مستقیماً تاثیر کرکے عروق معدی کو پھیلا دیتا ہے اور دوران خون معدہ کو تیز کر دیتا ہے جس وجہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) زیادہ رسنے لگتی ہے۔ علاوہ ازیں لعاب دہن کے معدہ میں پہنچنے سے بھی اسکی بلغمی جھلی کو تحریک ہوتی ہے۔ پس ان افعال کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اشتہا تیز ہو جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ لہذا کلمبا ایک سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور اَپی ٹائزر (مُشہّی۔ بھوک لگانے والی) دوا ہے ٭

نوٹ ۔ خالص تلخ ادویہ کو اگر خوشبودار ادویہ یا ایلکہال میں ملا کر دیا جاے تو انکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ٭

انتباہ ۔ تلخ ادویہ کو زیادہ مقداریں دینے سے اُلٹی تاثیر ہوتی ہے یعنی بھوک کم ہو جاتی ہے اور اگر انہیں زیادہ مقداریں عرصہ تک دیتے رہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے ٭

امعاء ۔ کلمبا امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کسی قدر تیز کرتا ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر خوشبودار تلخ ادویہ کرتی ہیں۔ نیز یہ مشمولات امعاء کے فاسد ہونے کو بھی کسی حد تک کم کرتا ہے اس لئے یہ ایک خفیف کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور خفیف اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے ٭

رَیکٹم (روُدہ مستقیم) میں اسکے خساندہ کا انیما (حقنہ۔ پچکاری) کرنے سے چونکہ تھریڈ ورمز (دُودُ الخَل ۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) مرجاتے ہیں اس لئے یہ اَین تھل منٹک (قاتلِ دیدان) بھی ہے ٭

نوٹ ۔ تمام خالص تلخ ادویہ خصوصاً کواسیا (الخشب المر) اَین تھل من ٹک (قاتلِ دیدان) ہیں ٭

خون ۔ مثل دوائے ٹائل آئلز (روغنات فراری سیماب طبع روغنات) کے بہت سی تلخ دوائیں بھی انتڑیوں کے غدودوں میں سے لیوکو سائٹس (سفید دانہاے خون) کے خون میں منتقل ہونے کو بڑھاتی ہیں ٭

کلمبا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) رَعیُ الحمام کے استعمالات

چونکہ یہ ایک نہایت مفید سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) دوا ہے اس لئے اسکو تقویت ہاضمہ کے لئے زیادہ تر اے ٹونک ڈس پَیپسیا (ضعف معدہ) میں دیا کرتے ہیں خصوصاً شدید امراض

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے بعد کے ضعف معدہ میں۔ یا عام کمزوری یا کثرت کار یا فاقہ کشی کے سبب جب معدہ کمزور ہو جاتا ہے تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ہاضمہ قوی ہو جاتا اور نفخ دور ہو جاتا ہے ٭

انتباہ۔ اگر معدہ میں درد کی شکایت ہو یا قیئیں آتی ہوں یا معدہ میں سوزش یا زخم ہوں یا سوزش معدہ کے سبب سے بدہضمی کی شکایت ہو تو ایسے حالات میں کلمبا کا استعمال ناجائز ہے یعنی گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹرو ڈی نیا (درد معدہ) گیسٹرک اَلسر (قروح معدہ) اور گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) وغیرہ امراض میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ٭

تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) کو ہلاک کرنے کے واسطے اسکے نصف پائنٹ انفیوژن (خساندہ) کی رَیکٹم (رودۂ مستقیم۔ دُبر) میں پچکاری کرنی چاہئے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ بٹرس یعنی تلخ ادویہ کو نہ تو کن سن ٹرے ٹڈ (غلیظ۔ تیز۔ قوی) صورت میں دینا چاہئے اور نہ ہی بلا وقفہ ان کو عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہئے۔ تمام نباتی تلخ ادویہ میں سے کلمبا کمترین خراش کنندہ دوا ہے اور چونکہ اس میں ٹے نِک ایسڈ نہیں ہوتا اس لئے اسکو فیرم یعنی آہن کے مرکبات کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر بلئس نیس (غلبۂ صفرا) کی طرف طبیعت مستعد ہو تو اس کو ڈائیلیوٹڈ نائٹرو ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک شورہ محلول) کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے اور اگر معدہ میں خراش ہو تو پھر اسکو ایلکلیز اور بزمتھ کے نمکیات کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے۔ نیز اس کو غذا سے ۲۰ یا ۳۰ منٹ پہلے دینا بہتر ہوتا ہے ٭

چونکہ اس کا خساندہ موسم گرما میں خراب ہو جاتا ہے اس لئے اس کی بجائے اس کا ٹنکچر استعمال کرنا چاہئے۔ اس کا ایک ڈرام ٹنکچر اسکے ایک اونس انفیوژن کے برابر ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

کیمبوجیا (CAMBOGIA) فرفیران

(الفصیلۃ النقطیہ N.O. Guttiferæ)

(لاطانی)	کیمبوجیا (Cambogia)	(عربی)	فرفیران
(″)	گیمبوجیا (Gambogia)	(″)	غُوتا غنبا
(انگریزی)	گیمبوج (Gamboge)	(″)	عصارۂ ریوند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ماہیت - یہ ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ درخت "گارسی نیا ہین بوریا" (درخت فرفیران) کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ٭

مقام پیدائش - یہ درخت ملک سیام میں اور خصوصاً مقام کمبوجا واقع سیام میں پیدا ہوتا ہے اور وہیں سے یہ دوا آتی ہے ٭

وجہ تسمیہ - چونکہ مقام کمبوجا واقع سیام میں یہ درخت بکثرت پیدا ہوتے ہیں اس لئے اس درخت کے گم ریزن کا نام بھی کمبوجیا رکھ دیا گیا ٭

نوٹ - فرانسیسی زبان میں اس رالدار گوند کو گمی گوٹی کہتے ہیں جس کا معرب غوتا غنبا ہے یعنی گوٹی کا معرب غوتا اور گمی کا معرب غنبا ہے ٭

عام طور پر یہ دوا عصارۂ ریوند کے نام سے مشہور ہے مگر درحقیقت یہ عصارۂ ریوند نہیں لیکن چونکہ اس کا رنگ اور اس کے افعال و خواص مثل عصارۂ ریوند کے ہیں اس لئے تجارت گاہوں میں یہ عصارۂ ریوند کے نام سے ہی مشہور ہو گئی ٭

تاریخ - چینیوں کو تقریباً سنہ ۱۳۰۰ء میں اس دوا کا علم ہوا اور یورپ میں یہ دوا سنہ ۱۶۰۳ء سے قبل معلوم نہ تھی - قدیم ہندو بھی اس دوا کو استعمال نہیں کرتے تھے ٭

صفات - اس کے گول گول لانبے لانبے ٹھوس یا کھوکھلے ٹکڑے (رول) یا بتیاں ہوتی ہیں جن پر لمبائی میں لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں - یہ ٹکڑے باسانی ٹوٹ جاتے ہیں اور انکی سطح شرخی مائل زرد ہوتی ہے - اسکے سفوف کا رنگ گہرا زرد ہوتا ہے جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی - ذائقہ حریف ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) تیز زرد رنگ کی رال جس کو گیمبوجک ایسڈ (جوہر فرفیران) کہتے ہیں تقریباً ۷۵ فیصدی اور (۲) گوند ۱۵ سے ۲۰ فیصدی ہوتا ہے ٭

نوٹ - اس میں جو زرد رنگ کی رال ہے یعنی گیمبوجک ایسڈ ہے وہی اس کا جوہر فعال ہے ٭

افعال - ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (مسہل مقیل آب خون - یعنی پانی کی مانند رقیق دست لانے والی دوا) ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰٫۰۳۲ سے ۱۳٫۰ گرام) ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) پی لیولا کیمبوجی کمپازیٹا { Pilula Cambogæ Composita } حبّ فرفیران مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف گیمبوج { Compound Pill of Camboge } حبّ غوتا غنبا مرکب

بنانے کی ترکیب۔ گیمبوج مسفوف ایک اونس۔ بارٹیڈوز ایلوز (صبر بربدی) مسفوف ایک اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سنے من ایک اونس۔ ہارڈ سوپ مسفوف ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم ملالیں۔ (طاقت ۶ میں ۱) ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭

(یہ دوا ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

(لاطانی) کیمبوجیا انڈیکا (CAMBOGIA INDICA) فرفیران ہندی

(انگریزی) انڈین گیمبوج (Indian Gambage) عصارہ ریوند ہندی

یہ درخت گارسی نیا موریلا (جسے سنسکرت میں تاپنجا یا تمالا اور ہندی و بنگالی میں تمال کہتے ہیں) کا رالدار گوند ہے جو کہ اپنی صفات اور افعال و خواص میں کیمبوجیا کے مشابہ ہے ٭

گیمبوج کی فارماکالوجی (یعنی) فرفیران کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ طبّی مقداریں دینے سے گیمبوج انتڑیوں کے غدودوں کی تراوش کو بڑھا کر اور امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کر کے بطور ایک ہائیڈرے گاگ پرگے (پانی کی مانند دست لانیوالی دوا) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے پیٹ میں مروڑ ہو کر دست و قے (کبھی خون آمیز دست) آنے لگتے ہیں۔ اور زہریلی مقداریں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کر کے موت کا باعث ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ چھوٹی انتڑیوں پر اس کی تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے ٭

جگر۔ جگر پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اگرچہ اسکے جذب ہونے کے لئے صفرا اور چربی کا موجود ہونا ضروری ہے ٭

گردے۔ کیمبوجیا کی رال کسی قدر خون میں جذب ہو کر پیشاب کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور اس کی رنگت کو زرد کر دیتی ہے اور خفیف مدر بول تاثیر بھی کرتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیمبوجیا کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) فرفیران کے استعمالات

کیمبوجیا کو مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) آبسٹی نیٹ کانسٹی پیشن (سخت قبض) اور سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں گاہے استعمال کرنے کے سوا عموماً استعمال نہیں کرتے۔ اس کو ہمیشہ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ادویہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے ٭

انتباہ ۔ اطفال کو اور پیرانہ سالی و ضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے سوزشی امراض میں یعنی سوزش معدہ و امعاء میں اور حاملہ یا حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہئے ٭

(آفیشل Official)

کیمفورا (CAMPAORA) کافور

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_{16}O$) (الفصیلۃ الغاریہ N.O. Laurineæ)

(لاطانی) کیمفورا (Camphora) (یونانی) کافورا (سنسکرت) کرپور۔ گھن سار

(انگریزی) کیمفر (Camphor) (عربی فارسی) کافور (ہندی) کپور

وجہ تسمیہ ۔ اس کا عربی و فارسی نام کافور مشتق ہے کفر سے جسکے معنی ہیں چھپانا۔ چونکہ کافور کی بو تمام عطریات کی بو کو چھپا لیتی ہے یعنی ان پر غالب آجاتی ہے لہذا اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ٭ اسکے انگریزی و لاطانی و یونانی نام سب اسکے عربی نام کافور سے ہی اخذ کئے گئے ہیں ٭

مقام پیدائش ۔ چین (فارموسا) جاپان اور جزائر شرق الہند ٭

تاریخ ۔ بقول ڈاکٹر فلکی جرصاحب مصنف کتاب فارماکوگرافیا۔ قدیم یونانی و لاطانی اطبا کافور سے واقف نہ تھے مگر اطبائے عرب اسکو بخوبی جانتے تھے چنانچہ انہیں سے اہل یورپ اور متاخرین اطبائے یونان کو اس کا علم ہوا اسی لئے اسکا یونانی نام کافورا ہے جو کہ اسکے عربی نام کافور سے ماخوذ ہے ٭

تحصیل ۔ کافور ایک سفید رنگ کا قلمی مرکب ہے جو کہ درخت سنے نوم کیمفورا {Cinnamemum Camphora} یعنی درخت کافور کی لکڑی سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے سے یا اسے پانی کے ابخرات کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسکو بسلی میشن (تصعید) کی ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں ٭

نوٹ ۔ درحقیقت کافور ایک قسم کے اڑ جانے والے روغن کا جزو جامد ہے جو کہ بہت سی نباتات مثلاً زنجبیل۔ دارچینی۔ زرنباد۔ خولنجان۔ الائچی۔ حاشا اور اکلیل الجبل وغیرہ وغیرہ میں موجود ہوتا ہے لیکن عام طور پر اسکو مذکورۂ بالا درخت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے ہی حاصل کیا جاتا ہے ٭

اقسام - کافور تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فارموسا کیمفر یا لارل کیمفر جسے عربی میں کافور قیصوری کہتے ہیں (قیصور غالباً جزیرۂ فارموسا میں یا متصل جزیرہ سراندیپ ایک مقام کا نام ہے) (۲) بورنیو کیمفر یا بورنیول جسے عربی میں کافور ریاحی اور ہندی میں بھیم سینی کا فور کہتے ہیں اور (۳) بلومیا کیمفر یا نگائی کیمفر جسے غالباً کافور موتی کہتے ہیں ٭

ویدوں نے دو قسم کے کافور کا ذکر کیا ہے ایک پکوا (پختہ) اور دوسرے اپکوا (خام) جس سے مراد بھیم سینی کافور لی جاتی ہے ٭

نوٹ - بورنیو کیمفر (Borneo Camphor) درخت ڈرایوبے لینوپس کیمفر {Drvobalanopos Camphor} سے حاصل ہوتا ہے - یہ درخت جزائر سماٹرا اور بورنیو میں پیدا ہوتا ہے - برخلاف معمولی کافور کے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے یہ پانی میں تہ نشین ہو جاتا ہے - پہلے پہل اسی قسم کا کافور معمول و مستعمل تھا ٭

وید یعنی ہندی اطبا تو بورنیو کیمفر کو گرم و خشک کہتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے سرد و خشک بتلاتے ہیں اہل یورپ کو زمانہ وسطی (پانچویں سے پندرھویں صدی مسیحی) میں عربوں سے پہلے اسی قسم کے کافور کا علم ہوا تھا ٭

بورنیو کیمفر کو کیمیاوی ترکیب سے معمولی کیمفر میں تبدیل کر سکتے ہیں اور معمولی کیمفر میں ایلکہال ک پوٹیش ملا کر اس سے بورنیو کیمفر بنا سکتے ہیں ٭

مصنوعی کافور - روغن تارپین میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ملانے سے بنایا جاتا ہے ٭

صفات کافور - کافور کی بیرنگ شفاف قلمی ڈلیاں یا مستطیل شکل کی ٹکیاں یا چکتیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ سفوف کی شکل میں بھی پایا جاتا ہے جسے انگریزی میں "فلاورس آف کیمفر" یعنی گل کافور یا کافور کا پھول کہتے ہیں اس کا وزن مخصوص ۹۹۵ ہوتا ہے - اگر اس کو جلایا جائے تو یہ فوراً جل جاتا ہے معمولی حرارت پر یہ آہستہ آہستہ اڑتا رہتا ہے لیکن تیز حرارت دینے سے بالکل مصعد ہو جاتا ہے اسکی بو تیز اور ذائقہ کسی قدر تلخ اور چرپرا ہوتا ہے جس سے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۷۰۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ۴ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۴ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں - ایک حصہ ½ ۱ حصہ ٹرپن ٹائن (تارپین) میں حل ہو جاتا ہے - یہ ایکلیز میں حل نہیں ہوتا ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوٹ - ۳ حصہ کیمفر ایک حصہ کاربالک ایسڈ کرسٹل (قلمدار) کے ساتھ ملاکر رگڑنے سے ایک صاف سیال بن جاتا ہے۔ ۳ حصہ کیمفر ۳ حصہ کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ ملاکر رگڑنے سے سیال ہوجاتا ہے۔ نیز کیمفر کو جب مین تھول (جوہر نعناع) تھائی مول (جوہر ثومس) نیف تھول یا سیلول یا بیوٹل کلورل یا سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ ایک سیال بناتا ہے یعنی دونوں مل کر سیال ہوجاتے ہیں +

افعال سیٹیمولینٹ سیڈے ٹو (محرک و مسکن یعنی پہلے تحریک کا اثر ہوتا ہے اور پھر تسکین کا) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ایکس پکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ڈایافورے ٹک (معرق) اور این ایفروڈی زی ایک (قاطع باہ) لوکل اَنس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

یہ پڑتا ہے - لینی منٹم ایکونائٹائی - لینی منٹم بیلاڈونی - لینی منٹم اوپیائی - لینی منٹم سیپونس - لینی منٹم سینیے پس - لینی منٹم ٹیری بن تھی نی - انگوانینٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا - اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) ایکوا کیمفوری (Aqua Camphoræ) ماء الکافور

(انگریزی) کیمفر واٹر (Comphor water) عرق کافور - آب کافور

بنانے کی ترکیب - کیمفر ۷۰ گرین - آب مقطر ایک گیلن - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - کافور کو ایلکہال میں حل کرکے نصف فلوئڈ اونس سولیوشن تیار کریں پھر اسے بتدریج آب مقطر میں ملالیں - نیز دیکھو صفحہ ۱۸۵ - **طاقت** - اسکے ایکہزار حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸ء۴ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں ½ سے ⅛ گرین کافور ہوتا ہے

(لاطانی) لینی منٹم کیمفوری (Linimentum Camphoræ) تمریخ کافور - مروخ کافور

(انگریزی) لینی منٹ آف کیمفر (Liniment of Camphor) دہان الکافور - روغن مالش کافوری

(,,) کیمفوریٹڈ آئل (Camphorated Oil) روغن کافوری - کافوری تیل

بنانے کی ترکیب - کیمفر فلادرس ایک اونس - آلو آئل (روغن زیتون) ۴ فلوئڈ اونس - کافور کو روغن میں حل کرلیں - **طاقت** - اسکے ۵ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے +

یہ پڑتا ہے - لینی منٹم کلوروفارمائی - لینی منٹم ہائیڈرارجرائی اور لینی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹے ٹس میں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لنی منٹم کیمفوری امونی ایٹم { Linimentum Camphoræ Ammoniatum } مروخ کافوری امونیائی

ایمونی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر { Ammoniated Liniment of Camphor } تمریخ کافوری امونیائی

اس کا بیان ایمونیا کے مرکبات کے ذیل میں صفحہ ۶۸۸ پر ہو چکا ہے۔ طاقت اسکے ۸ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

(لاطانی) سپیرٹس کیمفوری (Spiritus Camphoræ) روح کافور

(؍؍) ٹنکچورا کیمفوری (Tinctura Camphoræ) تعفین کافور

(انگریزی) سپرٹ آف کیمفر (Spirit of Camphor) روح کافور

بنانے کی ترکیب ۔کیمفر ایک اونس ۔ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔کافور کو اس قدر ایلکہال میں حل کریں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جاے **طاقت** ۔اسکے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا { Tinctura Camphoræ Composita } صبغہ کافور مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر { Compound Tincture of Comphor } تعفین کافور مرکب

(؍؍) پیرے گارک (Parogaric) تعفین افیون کافوری

(؍؍) پیرے گارک الکسیر (Parogaric Elixir) اکسیر مسکن

نوٹ ۔اس کا انگریزی نام پیرے گارک مشتق ہے اسکے یونانی نام "پیرے گوری کوس" سے جسکے معنی ہیں دوائے مسکن ۔پس پیرے گارک الکسیر کے معنے ہوئے اکسیر مسکن کیونکہ انگریزی لفظ الکسیر درحقیقت عربی لفظ اَلاِکسیر کی بگڑی ہوئی صورت ہے ۔اسکے مذکورہ بالا نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرکب قدیم یونانیوں کی ایجاد ہے ٭

بنانے کی ترکیب ٹنکچر آف اوپیم ۵۸۵ منم ۔بنزوئک ایسڈ ۴۰ گرین ۔کیمفر ۳۰ گرین ۔آئل آف اینی سائی ۳۰ منم ۔ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ٭

بنزوئک ایسڈ کیمفر اور آئل آف اینی سائی کو ۸ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کر کے اس میں ٹنکچر آف اوپیم اور اس قدر ایلکہال شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جاے ۔اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کر لیں ٭

طاقت اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین یا ایک فلوئڈ ڈرام میں $\frac{1}{8}$ گرین افیون ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) جسمیں $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{8}$ گرین افیون ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیمفر کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations

(۱) ایسڈم کیمفوریکم (Acidum Camphoricmn) یعنی تیزاب کافور یا جوہر کافور یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو مرض سل کے رات کے پسینہ میں اور دیسی کل کٹار (نزلہ شانہ۔ سوزش شانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر +

(۲) کیمفر بال (Camphor Ball) یعنی کافور کی گیند۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ سفید موم ۵ حصہ۔ سپرمے سیٹی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) ۳ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳ حصہ ٹنکچر آف ٹولو ½ حصہ۔ تمام ادویہ کو پگھلا کر نصف اونس کے گلی پاٹ میں ڈال کر گیند سا بنالیں۔ اس کو چیپڈ سکن (مشقوق یا پھٹی ہوئی جلد) پر ملا کرتے ہیں +

(۳) کیمفورا کم کریٹا (Comphora cum Cretæ) یعنی کافور و چاک۔ اسکو کیمفورے ٹڈ چاک بھی کہتے ہیں۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ایک حصہ۔ پری سپیٹی ٹے ٹڈ چاک (تہ نشین کی ہوئی کھریا مٹی) ۸ حصہ۔ کافور میں چند قطرات ایلکہال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسکو سفوف کریں اور پھر اسکو چاک سفوف میں ملا کر ایک باریک چھلنی میں سے چھان لیں۔ اسکو بطور ڈینٹی فرائس (سنون منجن) کے استعمال کرتے ہیں (بی۔ پی۔ سی) +

(۴) کیمفورے ٹڈ کلوروفارم (Camphorated Chloform) یعنی کلوروفارم کافوری دیکھو کلوروفارم میں

(۵) کیمفورے ٹڈ کونین (Camphorated Quinine) یعنی کونین کافوری۔ بنانے کی ترکیب کافور مسفوف ۸ گرین۔ ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین حسب ضرورت تا ایک فلوئڈ اونس۔ یہ معمولی زکام کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

(۶) فینول کیمفر (Phenol Camphor) دیکھو صفحہ ۴۸۶ پر +

(۷) سپرٹس کیمفوری فارشیار (Spiritns Camphoræ Fortior) } روح کافور
اے سنشیا کیمفوری (Essentia Comphoræ) }
رُوبی نیز ایسنس آف کیمفر { Rubini's Essenee / Esseuce of Camphor } }

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۵ حصہ۔ کافور کو ایلکہال میں حل کریں یا فلاورس آف کیمفر ایک حصہ۔ ایسنشیل آئیل ایلکہال ایک حصہ (یعنی دونوں ہموزن) دونوں کو ملالیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم ہر پندرہ منٹ بعد۔ مرض کالرا (ہیضہ) یا ڈائریا (اسہال) میں بہت مفید ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۸) آکسی کیمفر (Oxycamphor) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ڈس پنیا (عسر تنفس) میں مفید ہے مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) اس کو کیچٹ میں یا جیلے ٹین کیپ شول میں ڈال کر دینا چاہیئے ٭

(۹) کیمفر مونو برومے ٹا (Camphor Monobromata) اسکی بیرنگ منشوری سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں جن کی بو اور ذائقہ کافوری ہوتا ہے ٭

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰ حصہ ۷ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں۔ ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے ٭

افعال و استعمال۔ بطور ہپناٹک (منوم) اور سیڈے ٹو (مسکن) اسکو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) سپرمے ٹوریا (جریان منی) اور ڈی لیریم ٹریمنس (ہذیان خمری) میں دیتے ہیں لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے کیونکہ اسکی زیادہ مقدار سے تشنج ہونے لگتا ہے ٭

کہتے ہیں کہ یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی زہر کا فاد بھی ہے ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) لیکن ہذیان خمری میں اس کو دو چند خوراک میں بھی دیتے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ یا تو ڈائلیوٹڈ گلیوکوز کے ساتھ اسکی گولیاں بنا کر دیں اور یا اسکو آمنڈ آئل یا آلو آئل میں حل کر کے پھر میوسلج اور پانی کے ساتھ اس کا ایملشن بنا کر دیں ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر بھی اسکو دیا کرتے ہیں ٭

(۱۰) کلورل کیمفر (Chloral Camphor) مینتھول کیمفر (Menthol Camphor)

فینول کیمفر (Phenol Camphor) تھائی مول کیمفر (Thymol Camphor)

اور ریسارسین کیمفر (Resorcin Camphor) ان میں سے ہر ایک دو اجزا کیمفر کے ساتھ ملا کر رگڑنے اور گرم کرنے سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ تمام مرکبات یعنی ان میں سے ہر ایک مرکب بنایت مفید لوکل اینوڈائن یعنی مقامی مسکن الم یا درد کو دور کرنیوالا ہے ٭

(۱۱) اے سنشل آئل آف کیمفر (Essential Oil of Camphor) یعنی سیماب طبع روغن کافور درخت کافور کی لکڑی سے جب روغن کافور کشید کیا جاتا ہے تو اس میں تھوڑی مقدار کافور کی ہوتی ہے جس کو چھان کر صاف کر لیتے ہیں۔ رھیومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) پر اس تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ روغن کافور دو قسم کا ہوتا ہے ایک جاپانی اور دوسرا چینی ٭

جاپانی روغن کافور۔ زرد یا زردی مائل بھورا سیال ہوتا ہے جس سے سیفرول (کافور صاصفراس) کی تیز بو آتی ہے اس کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وزن متناسبہ ۰۱۰ سے ۰۲۰ تک ہوتا ہے۔ اگر سیفرول کو اس روغن میں سے علیحدہ کر دیا جائے تو پھر اسکی رنگت سفید ہو جاتی ہے +

چینی روغن کافور۔ یہ خفیف زرد یا بھورا مائل بہ زردی رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں سے کافور کی تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۵۰ سے ۹۶۰ ہوتا ہے +

(۱۲) کیمفائڈ (Camphoid) یہ مساوی الحصص کافور اور ایتھسولیوٹ ایلکحال میں پیراکسے لین کا ۴۰ میں ایک حصہ کی طاقت کا سولیوشن ہے۔ یہ آئیوڈوفارم۔ ری سارسین۔ کرائی سارو بین اور ایکتھیال وغیرہ کے خارجی استعمال کے لئے یعنی آنکے لگانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک دوا کو اس سولیوشن میں ملا کر اس کا طلا کرنے سے جلد پر ایک جھلی سی جم جاتی ہے جو پانی وغیرہ سے دھل نہیں جاتی +

کیمفر کی فارماکالوجی (یعنی) کافور کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کافور کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف روبی فیسینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) ہوتا ہے۔ چنانچہ اسکے استعمال سے جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور وہاں پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مقامی اعصاب پر پہلے تو اس کا محرک اثر ہوتا ہے اور بعد کو مضعف۔ اس لئے پہلے تو گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور جس میں کسی قدر کمی آجاتی ہے۔ پس یہ کسی قدر مقامی انس تھے ٹک یعنی مقامی مخدر ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ کافور کے کھانے سے پہلے تو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے +

معدہ۔ کافور کے کھانے سے معدہ میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ عروق معدی پھیل جاتی ہیں گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکات معدہ تیز ہو جاتی ہیں۔ لہذا کافور گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کارالریاح) ہے۔ نیز یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور منعکس طور پر مہیج قلب ہے +

دل و دوران خون۔ جلد اور میوکس ممبرین کے ذریعے یہ خون میں بلا تغیر داخل ہو جاتا ہے اور وائٹ کارپسکلز (سفید ذرات خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ دل پر کافور کا سٹیمولینٹ اثر کچھ تو مستقیماً اور کچھ معدہ کے ذریعے ہوتا ہے جس سے نبض ممتلی یعنی بھری ہوئی اور قوی ہو جاتی ہے لیکن اسکی رفتار تیز نہیں ہوتی۔ البتہ زیادہ مقدار کافور سے نبض کمزور اور سریع ہو جاتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تنفس - اس سے تنفس کسی قدر تیز ہو جاتا ہے اور ہوائی نالیوں کی رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس لئے کافور خفیف ایکس پکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) ہے ٭

نظام عصبی - نظام عصبی پر اسکی اہم تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ ایک عجیب دوا ہے کیونکہ بعض اشخاص میں تو دماغ پر اسکی مفرح تاثیر پڑکر دل خوش کن خیالات پیدا ہوتے ہیں - ہنسنے اور ناچنے کو جی چاہتا ہے مگر بعض اشخاص کے دماغ پر اسکی مضعف تاثیر پڑتی ہے - یہ پہلے تو حرکات معکوسہ کو تیز کرتا ہے لیکن بعد کو انہیں سست کرتا ہے اس لئے یہ ایک اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے ٭

جلد - یہ پسینے کے ذریعے خارج ہوتا ہے چنانچہ پسینہ کے پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر مستقیماً تاثیر کرکے اور غدد پسینہ پر مقامی تاثیر کرکے یہ پسینہ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے ٭

جسمانی تغیرات - جسمانی ساختوں کے تغیرات پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے ؟ یہ تا حال معلوم نہیں سوائے اسکے کہ یہ بحالت صحت و مرض حرارت جسم کو کم کرتا ہے اور پیشاب میں بشکل "کیمفوگلائیکورونک ایسڈ" خارج ہوتا ہے ٭

اعضائے تناسل - متوسط مقدار میں دینے سے تو کہتے ہیں کہ یہ ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) تاثیر کرتا ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے این ایفروڈیزی ایک (قاطع باہ) تاثیر کرتا ہے ٭

نوٹ - بھیم سینی کافور (Borneo Camphor) کو ہندی اطبا مقوی باہ مانتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے اور کافور قیصوری دونوں کو قاطع باہ جانتے ہیں ٭

اخراج - جسم سے کافور کا اخراج تقریباً بلا تغیر گردوں - جلد اور ہوائی نالیوں کی میکوس ممبرین کی راہ سے ہوتا ہے ٭

کافور کی تاثیرات سمیہ

شدید تاثیر سمی - اگرچہ کافور سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے تاہم اسکو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے - جی متلاتا اور بعض اوقات قیئیں آتی ہیں - سر چکراتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے ہذیان ہو جاتا ہے - صرع کی مانند تشنج ہونے لگتا ہے - جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے - سرد چپچپا پسینہ آتا ہے - پیشاب کا آنا یا اس کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے - آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے ٭

فاد زہر - مقیات دیکر قے کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں - زود اثر سیلائن یعنی نمکین مسہل دیں - سرد و گرم ڈوش کا استعمال کریں - کونٹراری ٹینٹس کام میں لائیں ضعف کی حالت میں محرکات دیں اور اگر ضرورت ہو تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مزمن سمی تاثیر۔ بعض اوقات نوجوان عورتیں اپنے رنگ کو کافوری بنانے کے لئے (یعنی خوبصورت بنانے کے لئے) کافور کھانے کی عادت ڈال لیتی ہیں۔ یہ عادت بھی جب ایک دفعہ پڑجاے تو پھر اس کا ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس طرح عادتی طور پر تھوڑا سا کافور کھانے سے خفیف سی تفریح اور بیخودی محسوس ہوتی ہے۔ سخت ضعف اور رنگ کا زرد ہو جانا اسکی خاص علامات ہیں ٭

کیمفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کافور کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ کافور ایک سہل الحصول دوا ہے اس لئے بعض امراض مثلاً لمبے گو (درد کمر) مائی ایلجیا (درد عضلات) اور کرنک رھیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) وغیرہ امراض میں تخفیف یا رفع درد کے لئے اس کو گھرالو مالشوں کی ادویہ میں عام طور پر استعمال کرتے ہیں ٭

سٹیمولینٹ یعنی محرک فائدے کے لئے لنی منٹ آف کیمفر کی سپرینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر اور سوزشی اورام مفاصل پر (خواہ وہ وجع مفاصل کے سبب سے ہوں یا دیگر اسباب سے) مالش کیا کرتے ہیں لنی منٹم کیمفوری ایموٹی اے ٹڈ اور ٹرپن ٹائن۔ و۔ ایسے ٹک ایسڈ لنی منٹ کی بطور کاؤنٹر اری ٹینٹ کے مرض برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) پلیورائی ٹس (ذات الجنب) اور برانکو نیمونیا (ذات الریہ) میں سینہ پر مالش کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ ڈسٹنگ پاؤڈر (زدرد۔ دھوڑا) میں مسفوف کافور کو ملا کر بعض جلدی امراض مثلاً ایکزیما (نار فارسی) اور انٹرٹرائیگو وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ½ ڈرام کافور کو ملا کر اسے ایکزیما آف جینیٹل ٹکز (اعضاے تناسل کی نار فارسی) پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کافور کو ایلکہال میں حل کر کے پھر اسے سادہ مرہم میں ملا کر پائلز یعنی بواسیر پر لگانے سے خراش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

بائلز (دمامیل) اور بیڈ سور (زخم بستری) پر اگر ابتداے مرض میں سپرٹ آف کیمفر کو لگایا جاے تو مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ سوپر فے شیل نیورلجیاس (بالائی عصبی دردوں) کے دور کرنے کے لئے بطور ایک مقامی مسکن الم کے کلورل کیمفر اور مینتھول کیمفر نہایت عمدہ ہیں ٭

استعمالات اندرونی

دہن۔ گندہ دہنی کو دور کرنے کے لئے چبک کا سنون کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا پان میں کافور کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈال کر کھاتے ہیں۔ کلورل کیمفر کو بوسیدہ دانت میں لگانے سے فوراً درد دُور ہو جاتا ہے۔ فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں سپرٹ آف کیمفر کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) اور کالرا (ہیضہ) میں تو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ ان امراض میں شروع ہی سے مریض کو سپرٹس کمفوری فارشیار بمقدار ۵ بوند ہر پندرہ منٹ بعد دیتے رہیں یہاں تک کہ علامات مرض میں تخفیف ہو جائے اور تب ایک ایک گھنٹہ بعد دیں ٭

نوٹ۔ ہیضہ کے آخری درجہ میں یہ دوا مفید نہیں ہوتی ٭

تنفّس۔ کافور کے سونگھنے یا اسکی بسوار لینے سے مرض کو رائز (زکام) کو آرام ہو جاتا ہے خصوصاً ایسی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) کو جس میں کہ نوبت بہ نوبت چھینکیں آتی ہیں۔ اس مرض میں کافور کو سنگھانے کے علاوہ اسکی سپرٹ کے پانچ پانچ قطرات ہر پندرہ پندرہ منٹ بعد (چند مرتبہ) بذریعہ دہن بھی دیتے رہیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ اس کو بشکل پیرے گارک دیا جائے یا ہائیوسائی مس کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دی جائے۔ ٹنکچر آف سکوئیل کے ساتھ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر ملا کر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ شدید بخاروں میں کہ جن سے مریض جلد ضعیف ہو جاتا ہے کافور کا استعمال مفید ہوتا ہے اس سے نبض کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک نہیں ہوتی اور ہذیان نہیں ہوتا۔ ملک جرمنی میں کافور کو کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) خیال کیا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر اس کو کارڈی ایک فے لیور (ضعف قلب) میں دیتے ہیں ٭

نظام عصبی۔ بہت سے تشنجی امراض مثلاً نروس پیلپی ٹیشن (عصبی اختلاج قلب) کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہوپنگ کف (کتے کھانسی) وغیرہ میں اس دوا کے استعمال سے مشتبہ نتائج نکلے ہیں یعنی کبھی تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوا اور کبھی نہیں ٭

اعضائے تناسل۔ ڈس مے نوریا (عسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں کافور کے استعمال سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قاطع باہ تاثیر کرتا ہے۔ جریان میں اس کو مسکن فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چھاتی پر لگانے سے اور اندرونی طور پر ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتا ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ کافور کو دودھ میں حل کر کے دینا بہتر ہوتا ہے۔ صفوف کئے ہوئے کافور کو گولی کی شکل میں یا کیچٹ میں ڈال کر دے سکتے ہیں۔ روبی نیز اے سنس آف کیمفر کو مصری کی ڈلی پر یا بتاسہ میں ڈال کر یا بشکل ایملشن دینا چاہیئے۔ اگر اسکی جلدی پچکاری کرنی ہو تو ایک حصہ کافور پانچ حصہ روغن زیتون میں حل کر کے استعمال کر سکتے ہیں ٭

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اوّل تمام ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرستِ مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر (جلد اوّل)

اس فہرست میں ڈاکٹری و طبّی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں *

آ

آب - آپ (پانی) ۷۶۵
آب آہک ... ۹۶۸
آب آہک شکری ۹۶۹
آب دوا ۱۸۴
آب کافور ۴۴ ۹۸۹
آب کلورو فارم ۴۴
آب لیموں ... ۵۰۰
آبلہ انگیز ادویہ ۲۱۸
آبلہ انگیز پلستر ۵۳
آب مقطّر ... ۷۶۸
آب و ہوا ... ۲۴۱
آٹو بیات روزیز ۹۳
آخری بار نسخہ پڑھنا ۱۸۱
آرت منجری ۴۳۲
آرتھومونو برومو فینول ۴۸۷
آرسنک - آرسینک ۴۴۵
آرسنک کے تھیراپیوٹکس ۴۵۹
آرسنک کی ٹاکسی کالوجی ۴۶۵
آرسنک کی فارماکالوجی ۴۵۶
آرسنک کے مجربات ۴۶۸
آرسینائی آئیوڈائیڈم ۴۴۸
آرسینائی برومائیڈم ۴۵۰
آرسینائی اس آئیوڈائیڈم ۴۴۸
آرسینی اس انہائیڈرائیڈ ۴۴۵
آرسینی اس ایسڈ ۴۴۵
آرسی نیٹ آف آئرن ۴۴۹
آرسینی کل پیسٹ ۴۵۳
آرسینی کل سیگریٹس ۴۵۲
آرسینی کم (سنکھیا دھات) ۴۴۳
آرغیس ۸۹۲
آرگی رول ۷۸۷
آرگینک ادویہ ۶
آرم (سونا) ۸۱۹
آرموریشی ریڈکس ۸۰۲
آرنج پیل ۸۱۳
آرنج وائن ۶۲۸ ۸۱۵
آرنج فلاور واٹر ۸۱۸
آرن شیائی کارٹکس ۸۱۳
آرن شیائی انڈیکس ۸۱۹
آرن شیائی ری سینس ۸۱۴
آرنیکا مان ٹانا ۸۰۴
آرنیکی فلوریز ... ۸۰۶
آرنیکی رفائی زوما ۸۰۵
آرنیکی ریڈکس ... ۸۰۵
آری ایٹ پوٹے سیائی برومائیڈم ۸۲۲
آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم ۸۲۳
آری برومائیڈم ... ۸۲۲
آری کلورائیڈم ... ۸۲۳
آزاڈرکٹا انڈیکا ۸۲۴
آزادرخت ہند ۸۲۴
آسمانیا (بٹشر) ۸۵۳
آفیشل ڈائیوٹڈ ایلکہالز ۶۲۶
آفیشل فارماکوپیا ۲
آفیشل فارماکوپیائی مرکبات ۳۸
آفیشل فارمے سی ۲
آکسی ٹاکک (معجل دادہ) ۳۹۰
آکسی کیمفر ۹۹۲
آکسی مل ۹۶ ۴۳۹
آکسی میلا .. ۹۵
آکسی مل سلی ... ۹۶
آلو آئل ۹۲
آلو سیکرا ۱۶۳
آمنڈ آئل ۱۹۰ ۷۱۳
آمنڈ بٹر ۷۰۸
آمنڈ سوئیٹ ... ۷۱۱
آمنڈ کا زمے ٹک کریم ۷۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آمنڈ مکسچر . . .	۸۸ ۷۱۲	آئل آف لے ونڈر	۹۴	آئنٹمنٹ آف کری اوزوٹ	۱۳۶
آہک شگفتہ . . .	۹۶۷	〃 〃 نٹ مگ	۹۴	〃 〃 کوکین	۱۳۶
آہن مرکب بہ سم الفار	۹۴۹	〃 〃 ونٹر گرین	۲۵۵	〃 〃 کونائم	۱۳۶
آئرن وائن . . .	۱۴۱	〃 〃 یوکے لپٹس	۹۵	〃 〃 کیپ سی کم	۱۳۶
آئس بیگ اینڈ لیٹرس کائل	۱۵۱	آئنٹمنٹ (انگوانیٹم)	۱۳۲	〃 〃 کیلومل	۱۳۹
آئس پولٹس . . .	۱۵۱ ۱۶۲	آئنٹمنٹ آف آئیوڈائیڈ آف لیڈ	۱۳۷	〃 〃 کن تھری ڈیز	۱۳۶
آئل - آئلز . . .	۹۱ ۲۴۴	〃 〃 آئیوڈین	۱۳۳	〃 〃 گال	۱۳۷
آئل آف آرنج پیل	۸۱۶	〃 〃 آئیوڈوفارم	۱۳۳	〃 〃 اینڈ اوپیم	۱۳۷
〃 〃 اینس	۹۳ ۷۳۵	〃 〃 ایسٹروپین	۱۳۳	〃 〃 لیڈ ایسی ٹیٹ	۱۳۷
〃 〃 پائی منٹو	۹۳	〃 〃 ایکونائی ٹین	۱۳۴	〃 〃 لیڈ ایسی ٹیٹ گلیسرینی	۱۳۹
〃 〃 پیپر منٹ	۹۴	〃 〃 ایمونی اے ٹڈ مرکری	۱۳۹	〃 〃 لیڈ کاربونیٹ	۱۳۸
〃 〃 تھی اوبروما	۹۲	〃 〃 بلاڈونی	۱۳۴	〃 مرکری	۱۳۸
〃 〃 ٹرپن ٹائن	۹۳	〃 〃 بلیو (آئنٹمنٹ)	۱۳۸	〃 مرکری کمپونڈ	۱۳۸
〃 〃 جونی پر	۹۳	〃 〃 ٹار	۱۳۴	〃 مرکیورس کلورائیڈ	۱۳۹
〃 〃 ڈل	۹۲ ۷۳۲	〃 〃 ٹار ٹرے ٹڈ اینٹی منی	۷۵۳	〃 مرکیورک آئیوڈائیڈ	۱۳۸
〃 〃 روزیز	۹۳	〃 〃 پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	۱۳۴	〃 مرکیورک اوی ایٹ	۱۳۸
〃 〃 روزمری	۹۳	〃 〃 پیرافین	۱۳۴	〃 مرکیورک نائٹریٹ	۱۳۹
〃 〃 سپئرمنٹ	۹۵	〃 〃 روز واٹر	۱۳۴	〃 مرکیورک نائٹریٹ ڈائیلیوٹ	۱۳۹
〃 〃 سنے من	۹۳	〃 〃 ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری	۱۳۸	〃 〃 ویرے ٹرین	۱۳۷
〃 〃 سینٹل وڈ	۹۳	〃 〃 ریڈ مرکیورک آکسائیڈ	۱۳۸	〃 〃 یوکے لپٹس	۱۳۷
〃 〃 کلوز	۹۴	〃 〃 ریڈ پریسی پی ٹیٹ		〃 〃 ییلو	۱۳۸
〃 〃 کوپائبا	۹۴	〃 〃 رینن (آئنٹمنٹ)	۱۳۴	〃 〃 ییلو مرکیورک آکسائیڈ	۱۳۸
〃 〃 کوری اینڈر	۹۴	〃 〃 زنک (〃)	۱۳۵	آئی ڈسکس . . .	۷۰
〃 〃 کیجو پٹ	۹۴	〃 〃 زنک اوی ایٹ	۱۳۵	آئیوڈائیڈ آف لیڈ آئنٹمنٹ	۱۳۳
〃 〃 کیڈ . . .	۹۴۱ ۹۴۱	〃 〃 سٹرن (آئنٹمنٹ)	۱۳۹	آئیوڈائزڈ فینول	۴۸۷
〃 〃 کیروی	۹۴	〃 〃 سلفر	۱۳۵	آئیوڈوفارم	۱۴۲ ۲۳۱
〃 〃 کیموماٹل	۷۴۲	〃 〃 سلفر آئیوڈائیڈ	۱۳۵	آئیوڈوفارم آئنٹمنٹ	۱۳۳
〃 〃 کیوبیبز	۹۴	〃 〃 سپرمیسی ٹائی	۱۳۵	〃 〃 سپازی ٹریز	۱۱۱
〃 〃 لیمن	۹۴	〃 〃 کرائی سارو بین	۱۳۶ ۲۳۱ ۷۲۸	آئیوڈین	۱۹۲ ۲۳۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مضمون	صفحہ
آئیوڈین آئنٹ منٹ	۱۳۳
آئیوڈو کیفین	۹۴۵
آیورویدک (دیباچہ)	۱۹
ا	
ابن بیطار (دیباچہ)	۱۵
ابن رشد (")	۳۰
ابوالقاسم زہراوی (دیباچہ)	۳۰
ابوبکر محمد ابن ذکریا الرازی (")	۲۹
ابومروان (دیباچہ)	۳۰
اَبس پیس ٹکس	۳۳۱
اپی کے کوانی ریڈکس	۱۴۴
اتندراہرست	۹۴۲
اتھی لک ایتھر	۵۹۴
اٹاگزل ...	۴۵۵
اٹاگزل سوامن آرسوڈان	۴۵۵
اِٹرول	۷۸۹
اِتھِد	۷۴۷
اجوائن اولیم	۶۲۱
اجوائن ۔ اجوائن کا تیل	۶۲۱
اجمود	۷۶۱
اخمار	۱۳۹
اُدرشولاری مول	۶۴۹
ادویہ (کے متعلق ضروری باتیں)	۶
ادویہ کو ملا کر دینا ...	۲۵۹
ادویہ کی ترتیب بلحاظ انکے افعال و استعمال کے	۲۶۷
ادہان (روغنات)	۹۱
اڈلسو	۵۹۱
اڈوسن ۔ اڈونی	۵۹۳
ارادوبا	۷۷۶
اربیانس	۷۴۵
ارتھ نٹ آئل	۷۷۵
ارجنٹائی آکسائیڈم ۱۴۲ و ۲۰۴ و ۷۸۵	
ارجنٹائی آئیوڈائیڈائی	۷۸۶
ارجنٹائی ایسی ٹاس	۷۸۶
ارجنٹائی لیکٹاس	۷۸۶
ارجنٹائی نائٹراس ۱۴۲ و ۲۰۴ و ۷۸۴	
" " انڈیورے ٹس	۷۸۵
" " مٹی گے ٹڈ	۷۸۵
اَرجن ٹول	۷۸۷
ارجنٹم ۔ اَرجینٹم	۷۸۲
ارجنٹم کی فارماکالوجی	۷۹۱
" " ٹاکسی کالوجی	۷۹۳
" کے تھیراپیوٹکس	۷۹۵
ارجن ٹے مین ...	۷۸۷
ارخغ طوس (دیباچہ)	۲۷
ارسطاطالیس ۔ ارسطوطالیس (")	۲۶
ارسٹول	۲۲۳
ارسٹولوکیا	۷۹۹
ارسٹولوکیا انڈیکا	۸۰۰
ارک مولا	۸۰۰
ارگوٹین	۲۰۶
ارگونین	۷۸۷
اِرھائن	۳۹۸
اَرِّھی نال	۴۵۴
اری ٹینٹ ان ہلے شنس	۳۰۲
ازباد ۔ ارغاء (جھاگ اُتارنا)	۲۰
ازدوے تازی	۴۲۹
اڑجانے والے اجزاے مکسچر	۱۹۰
اُڑجانے والی دوائیں	۱۸۴
اڑوسہ (بانسہ)	۵۹۱
اسپائرین (ایس پائے رین)	۵۴۷
استرنگ ۔ استرنج	۸۴۲
استعمال ارّھائنس	۳۰۳
" ایسٹرنجینٹس	۲۹۱
" ایفروڈی زی ایکس	۳۸۳
" ایکس پیک ٹورینٹس	۳۱۱
" ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات)	۳۱۵
" ایمے ٹکس	۲۸۱
" ایمے نے گاگس	۳۸۵
" این ایفروڈی زی ایکس	۳۸۳
" اینٹی ایمے ٹکس	۲۸۲
" اینٹی پائی رے ٹکس	۳۵۵
" اینٹی پیریاڈکس	۳۸۹
" اینٹی سپٹکس	۳۹۰
" اینٹی سپیزموڈکس	۳۰۸
" اینٹی ہائیڈراٹکس	۳۴۶
" اینوڈائنس جنرل	۳۶۹
" اینوڈائنس لوکل	۳۵۹
" بلڈ ٹانکس	۳۱۸
" پرگے ٹوز	۲۸۹
" جنرل انس تھے ٹکس	۳۷۱
" حابسات الدم (مقامی)	۳۲۹
" دافع بخار ...	۳۵۵
" دافع بلغم	۳۱۱
" دافع تشنج ...	۳۰۸
" دافع تعفن ...	۳۹۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استعمال ڈایورے ٹکس ۳۳۷
" ڈایافورے ٹکس ۳۴۵
" ڈس انفیکٹینٹس ۳۹۰
" ریسپائی ریٹری سیڈے ٹوز ۳۶۰
" " " سٹیمولینٹس ۳۶۰
" ریفریجرینٹس ۲۷۲
" سپائنل ڈی پریسینٹس ۳۶۴
" " سٹیمولینٹس ۳۶۴
" سٹپٹکس ۳۲۹
" سٹرینوٹے ٹریز ۳۰۳
" سٹومے کک ٹانک ۲۷۷
" سیری برل ڈی پریسینٹس ۳۶۶
" سیری برل سٹیمولینٹس ۳۶۶
" قابضات امعاء ۲۹۱
" قاطعات باہ ۳۸۳
" کارڈی ایک ڈی پریسینٹس ۳۲۳
" کارڈی ایک سٹیمولینٹس ۳۲۳
" کاؤنٹراری ٹینٹس ۳۳۲
" کولے گاگس ... ۲۹۷
" لوکل اینس تھے ٹکس ۳۶۱
" لوکل ویسکولر سٹیمولینٹس ۳۶۰
" ویسوڈائی لیٹر ۳۲۸
" مانعات عرق .. ۳۴۶
" مانعات قے .. ۲۸۲
" مائی آٹکس .. ۳۷۸
" مبردات ... ۲۷۲
" محرکات دماغ ۳۶۶
" " عروق دموی ۳۶۰
" " مرکز تنفس ۳۶۰
استعمال محرکات نخاع ۳۶۳
" مخدرات عمومی (کلی) ۳۷۱
" مخدرات مقامی ۳۶۱
" مدرات بول ۳۳۷
" مدرات صفرا ۲۹۷
" مدرات طمث (حیض) ۳۸۵
" مڈری آٹکس ۳۷۸
" مزیلات عفونت ۳۹۰
" مسکنات الم (عمومی) ۳۶۹
" مسکنات الم (مقامی) ۳۵۹
" مسہلات ۲۸۹
" مضعفات باہ ۳۸۴
" مضعفات دماغ ۳۶۶
" مضعفات قلب ۳۲۲
" مضعفات نخاع ۳۶۴
" مضعفات مرکز تنفس ۳۰۶
" مطہرات ۳۹۰
" معرقات ... ۳۴۵
" معطسات ... ۳۰۳
" مفرحات ۲۷۲
" مقابلہ کنندۂ سوزش ۲۳۲
" مقویات باہ ۳۸۳
" مقویات خون ۳۱۸
" مقویات قلب ۳۲۳
" مقویات معدہ ۲۷۳ و ۲۷۷
" مقیات ۲۸۱
" ممدوات الحدقہ ۳۷۸
" ممدوات العروق (مقامی) ۳۲۸
" منفثات ۳۱۱
استعمال منقبضات الحدقہ ۳۷۸
" منومات ... ۳۶۸
" موافزا ... ۳۴۹
" ہپناٹکس ... ۳۶۸
" ہیمے ٹکس ۳۱۸
" ہئر ریس ٹوریہ ۳۴۹
اسفار غین (ایس پیرے گین) ۸۱۳
(جو ہمارا چوبہ جو غلطی سے جوہر خطی لکھا گیا)
دیکھو صحت نامہ
استقلی بیوس (دیباچہ) ۲۵
اسلامی طب (") ۲۸
اشج ۶۸۱
اشق - اوشہ ۶۸۱
اشربہ ... ۱۱۲ و ۲۲۴
اصباغ ۱۱۸
اصطلاحات علم الادویہ (ڈاکٹری) ۳۹۱
اصطلاحات علم الادویہ (طبی) ۳۹۱
اعتقاد مریض ۲۴۰
اعمال قرابادینی ۱۷
افتحلمک باربری ۸۹۳
افسنتین ۴۲۵
افشردہ ۱۰۹
افعال الادویہ ۲ و ۲۶۲
افعال الادویہ کی اصطلاحات (ڈاکٹری) ۳۹۱
افعال الادویہ کی اصطلاحات (طبی) ۳۹۱
اقاقیا ۴۲۷
اقحوان ۷۴۵
اقحوان بابونجی ۷۴۶
اقربا ذین ۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اقراص (واحد قرص)	۱۲۹	السٹونیا ...	۶۶۵	ان آرگے نک ادویہ	۶
اقراص بنانے کی ترکیب	۲۲۸	الکحال ...	۶۲۳	ان بجھا چونہ	۹۶۷
اقراص بیش ...	۵۷۷	الکحال غیر خالص	۶۲۷	ان ٹس ٹائنل ایسٹرن جینٹس	۲۹۰
اقراص تنکاری	۴۷۷	الکحول مطلق	۶۲۳	ان ٹسٹائنل اینٹی سیپٹکس	۲۹۳
اقراص پر مہریں یا نشان لگانا	۲۲۹	الکسیر - الاکسیر	۱۶۳	ان ٹس ٹائنل ٹانکس	۴۰۷
اقراص صغیرہ ...	۱۱۷	الکسر آف وٹرئیل	۵۶۳	ان ٹس ٹین ...	۹۰۱
اقراص کو رکھنا اور دینا	۲۲۹	الکسر ایلی ٹرائی ڈس	۶۵۰	انجدان ...	۸۰۸
اقراص نوشادری ...	۷۰۳	الکسر اینی سائی	۷۳۶	انجدان سیاہ	۸۰۹
اقلیمیاے مصفا	۹۵۵	الکلس المائی	۹۶۷	انجیکشن ہائپوڈرمک	۶۸ ۱۷۱
اقونیطون (بیش)	۵۷۲	الکلس المطفا	۹۶۷	انجیکشیو ہائپوڈرمیکا ۶۸ و	۱۷۱
اقونی طین (جوہر بیش)	۵۷۸	امبر باریس	۸۹۲	" ایپومارفینی ہائپوڈرمیکا	۶۹
اکال قمری ...	۷۸۴	امپیریل اوزان و پیمانے	۲۹	" ایٹروپینی "	۸۵۵
اک بالکس (ایک بالکس)	۳۹۸	امپیریل اوزان کا مطرقی اوزان سے مقابلہ	۳۷	" ارگوٹی "	۶۸
اکتھارگن ...	۷۸۸			" کوکینی "	۶۹
اکتھیال ۲۲۴ و	۲۵۵	امپیریل میٹرس	۲۷	" مارفینی "	۶۹
اکسید الفضہ (کشتہ نقرہ)	۷۸۵	امتحان الادویہ	۱۷۸	انحلال دوا (سالیوبلی ٹی)	۹
اکسیر انیسون	۷۳۶	امتحان کیمیاوی	۱۰	اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیے	۱۸۳
اکسیر گیاہ ستارہ	۶۵۰	امحوطب (دیباچہ)	۲۴	ان ڈائریکٹ ایفروڈی زی ایکس	۳۸۳
اکے شی کارٹکس	۴۲۷	امراض ...	۲۴۱	ان ڈائریکٹ ایکشن (ریموٹ ایکشن)	۲۶۶
اکے شیا بارک	۴۲۷	امرفس ...	۸	ان ڈائریکٹ ایمے نے گاگس	۳۸۵
اکے شی گمائی ...	۴۲۹	املی کاست ...	۵۰۲	ان ڈائریکٹ این تھل من ٹکس	۲۹۵
اگاتھی اوس ...	۹۷۸	امرولہ کاست	۵۳۲	ان ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز	۲۷۸
اگاری کس ایمے میٹا	۶۱۸	امونیا (امیونیا)	۶۸۶	ان ڈائریکٹ ہپناٹکس	۲۶۷
اگاری کس ایلبس	۶۱۸	امونیا کون	۶۸۱	ان ڈائریکٹ ہیمے ٹکس	۳۱۶
اگاری کس شیر رجین	۶۱۹	امونیا لوبانی	۸۸۴	انڈیورے ٹڈ لارڈ	۵۸۸
اگاری کون (غاریقون)	۶۱۶	امی جی ایٹ لوکل سٹیپ ٹکس	۳۲۷	انڈین برتھ ورٹ ...	۸۰۰
البرجین ...	۷۸۷	امی جی ایٹ لوکل ویس کیولر سٹیمولیسٹس	۳۲۷	انڈین آرنج پیل	۸۱۹
الجاوی (لوبان)	۸۷۸	امی جی ایٹ لوکل ہیموسٹے ٹکس	۳۲۷	" آزاڈرکٹ	۸۲۴
الحمض الجاوی ..	۸۸۲	امی - امی کاپٹی کم	۶۲۱	" چرائتا	۷۲۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انڈین گیمبوج	۹۸۶	انفیوزم سنکونی ایسیڈم	۶۶	انفیوژن آف سنیک روٹ	۶۶
انس تھے ٹکس	۳۹۸	〃 سے نی	۶۶	〃 〃 سنکونا (ایسڈ)	۶۶
انس تھے سین	۸۸۳	〃 سینے گی	۶۶	〃 〃 سینا ..	۶۶
اِن سن رے شن	۱۸	〃 کرے میریائی	۶۷	〃 〃 سنیگا ..	۶۶
ان سفلے شیئونیز	۱۷۲	〃 کس پیریائی	۶۷	〃 〃 کسکریلا	۶۷
ان سفلے شیئونیز وئنی	۸۸۱	〃 کسکرے لی	۶۷	〃 〃 کلمبا ۹۸۲ و	۶۷
ان سکری شن	۲۴۵	〃 کلمبی ۹۸۲ و	۶۷	〃 〃 کواشیا	۶۷
ان سلیکڈ لائم	۹۶۷	〃 کواشی	۶۷	〃 〃 کلوز	۶۷
انفیوزم (انفیوژن)	۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و ۲۴۴	〃 کیری آفیلائی	۶۷	〃 〃 کیمومائل	۷۴۳
اِنفیوزم آرن شیائی	۸۱۷ و ۶۵	〃 لیو پیولائی	۶۷	〃 〃 ہاپس	۶۷
〃 آرن شیائی کمپازیٹم	۸۱۸ و ۶۵	〃 یوری ارسائی	۶۷	ان کم پیٹی بل (نقیض)	۴۷
〃 آرنشیائی کن سن ٹرے ٹم	۸۱۶	انفیوژن (انفیوزم)	۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و ۲۴۴	ان گریڈی اینٹس (اجزا)	۴۸
〃 آرنشیائی کن سن ٹریٹم کمپازیٹم	۸۱۶	اِنفیوژن آف آرنج پل	۶۵	انگریزی خانگی پیمانے	۳۰
〃 ارگوٹی	۶۵	〃 〃 آرنج پل (کمپونڈ)	۶۵	انگو اینٹم - انگو اینٹا	۱۳۲
〃 السٹونی	۶۶۶	〃 〃 ارگٹ	۶۵	انگو اینٹم آئیوڈائی	۱۳۳
〃 ایزاڈرکٹی انڈیکی	۸۲۵	〃 〃 السٹونیا	۶۶۶	〃 آئیوڈو فارمائی	۱۳۳
〃 این تھے میڈس	۷۴۳	〃 〃 انگستورا بارک	۶۷	〃 ایٹروپینی ۸۵۲ و	۱۳۳
〃 اینڈروگرافیڈس	۷۲۹	〃 〃 اینڈروگرافس	۷۲۹	〃 ایٹروپینی ڈائلیوٹم	۸۵۲
〃 برائی اونی ...	۹۳۱	〃 〃 انڈین ایزے ڈرکٹ	۸۲۵	〃 〃 کم ایسڈو بوریکو	۸۵۲
〃 بربریڈس ...	۸۹۵	〃 〃 برائی اونیا	۹۳۱	〃 〃 کم کوکینی	۸۵۲
〃 بکو (بیوکیو) ۶۵ و	۹۳۲	〃 〃 بروم ٹاپس	۶۶	〃 ایسیڈائی بورے سائی	۱۳۳ ۴۷۰
〃 بکو (بیوکیو) کن سن ٹرے ٹڈ	۹۳۳	〃 〃 بیوکیو (بکو)	۶۵	〃 ایسیڈائی سیلی سیلاس	۱۳۳ ۵۴۲
〃 جن شیانی کمپازیٹم	۶۵	〃 〃 بئر بیری	۶۷	〃 ایسیڈائی کاربالے سائی	۱۳۳ ۴۸۴
〃 چیریٹی	۶۵	〃 〃 جن شن	۶۵	〃 ایکونائی ٹینی	۱۳۴ ۵۷۸
〃 ڈجی ٹے لس	۶۶	〃 〃 چریٹا	۶۵	〃 ایکس ٹنسیا	۱۷۴
〃 روزی ایسیڈم	۶۶	〃 〃 ڈجی ٹے لس	۶۶	〃 ایکوئی روزی	۱۳۴
〃 رھی آئی	۶۶	〃 〃 روزیز (ایسڈ)	۶۶	〃 اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی	۷۵۳
〃 سکو پیری آئی	۶۶	〃 〃 روبرب	۶۶	〃 بزمیوتھائی ...	۹۰۵
〃 سرپن ٹیری آئی	۶۶	〃 〃 رھٹانی	۶۷	〃 بزمیوتھائی آکسائیڈم	۹۰۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انگوانیٹم بلاڈونی ...	۱۳۴ ۵۴۹
" بنزوائینی	۸۸۱
" بورے سس	۴۷۷
" پائی سس لیکوئڈی	۱۳۴
" پلمبائی آئیوڈائیڈائی	۱۳۷
" " ایسی ٹے ٹس	۱۳۷
" " کاربونے ٹس	۱۳۸
" پوٹے سیائی آئیوڈائیڈائی	۱۳۴
" پیرافائنی ...	۱۳۴
" ریزائی نی ...	۱۳۴
" زنسائی ...	۱۳۵
" " اولی اے ٹس	۱۳۵
" سٹی سی آئی	۱۳۵
" سٹے فی سیگری	۱۳۵
" سلفیورس	۱۳۵
" " آئیوڈائیڈائی	۱۳۵
" سیلول	۵۶۰
" " کم کوکینی	۵۶۰
" کرائی سارو بائینی	۱۳۶
" کری اوزوٹائی	۱۳۶
" کوکینی	۱۳۶
" کونائی ...	۱۳۶
" کیپ سی سائی	۱۳۶
" کین تھیری ڈیز	۱۳۶
" گالی	۱۳۷
" " کم اوپیو	۱۳۷
" گلیسرائی نائی پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس	۱۳۸
" ویرے ٹرائی نی	۱۳۷
" ہائیڈرارجرائی	۱۳۸

انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی	۱۳۸
" ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلے وائی	۱۳۸
" ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی	۱۳۸
" ہائیڈرارجرائی اولی اے ٹس	۱۳۸
" " " ایمونی اے ٹی	۱۳۹
" " " سب کلورائیڈائی	۱۳۹
" " " کمپازیٹم	۱۳۹
" " " نائٹرے ٹس	۱۳۹
" " " " " ڈائلیوٹس	۱۳۹
" ہیمے میلے ڈس	۱۳۷
" یوکے لپ ٹائی	۱۳۷
انگور کاست ...	۵۰۲
انگوزہ ۔ انغوزہ	۸۰۸
انل گے سک (مخدر)	۴۰۱
انوبھوت چکتسا ساگر (دیباچہ)	۹
ان ہلے شن ...	۳۰۱
انیسون	۷۳۴
انیما (اے نیما ۔ انی مے ٹا)	۱۶۴
" ایسٹرنجنٹ	۱۶۵
" ایلوز	۶۵۸
" ایمولی اینٹ	۱۶۶
" اینٹی سپیز موڈک	۱۶۵
" این تھل من ٹک	۱۶۵
" پرگے ٹو	۱۶۶
" سیڈے ٹو	۱۶۶

انیما نیوٹری اینٹ	۱۶۶
اواپورے شن (اے واپورے شن)	۱۸ ۲۲
اوپیم پلاسٹر	۵۱
اوڈی لوشن ...	۶۹۰
اوڈی کلون	۶۳۱
اورڈیو پائیزویٹس	۲۷
اورنج وائن ...	۱۴۰
اورن وسا ...	۵۹۰
اوزان و پیمانے	۲۷
اوشن چتر	۶۸۱
اوکسے لک ایسڈ	۵۳۲
اولی اک ایسڈ	۵۳۱
اولی ایٹس ۔ اولی ایٹا	۹۰
اولی ایٹم ۔ اولی ایٹ	۹۰
" ایٹروپینی	۸۵۲
" ایکونائی ٹینی	۵۷۸
اولیم (آئل)	۹۱
" آرنشیائی کارٹی سس	۸۱۶
" آلی وی ...	۹۲
" ایمگڈلی	۷۱۳ ۹۲
" " اے سنشل پرسک	۷۰۹
" " پرسک	۷۱۳
" اینی تھائی	۷۳۲ ۹۲
" این تھے میڈس	۷۴۲ و ۹۳
" اینی سائی	۷۳۵ و ۹۲
" پائی مینٹی	۹۳
" پائی نائی	۹۳
" تھیوبرومے ٹس	۹۳
" ٹیرے بن تھی نی	۹۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اولیم جونی پرائی	۹۳	ایب سٹریکٹس	۶۱	ایٹرو پین - ایٹروپینا	۸۵۱
〃 روزی	۹۳	ایب سن تھول	۴۲۶	ایٹروپینی سلفاس	۸۵۳
〃 روزمیرائنی	۹۳	ایب سن تھی ام	۴۲۵	ایٹروپینی سیلی سیلاس	۸۵۶
〃 ری سائی نائی	۹۳	ایب سن تھین	۴۲۶	〃 میتھل بروما ئیڈم	۸۵۶
〃 سنّے پس (والے ٹائل)	۹۳	ایب سولیوٹ ایلکہال	۶۲۳	〃 ویلیریٹ ناس	۸۵۶
〃 سنّے موائی	۹۳	اے - بی - سی - لنی منٹ	۵۷۷	ایثر (ایثر گوگردی)	۵۹۴
〃 سینٹے لائی	۹۳	ایپوڈل ڈاگ	۷۲	ایثر مصحح (ایثر نفتی)	۵۹۶
〃 فاسفورے ٹم	۹۲	ایپو سائنم ...	۷۶۳	ایثر خلیک ...	۶۰۵
〃 گروٹونس	۹۲	ایپو سائی نین	۷۶۳	ایڈجو وینٹ	۲۴۵
〃 کوپائی بی ...	۹۴	ایپی ام پیٹروسیلی نم	۷۶۱	اے ڈبس (اے ڈیپس)	۵۸۷
〃 کوری اینڈرائی	۹۴	ایپی اول ...	۷۶۱	〃 انڈیوے ٹس	۵۸۸
〃 کیجو پٹائی ۹۵۲ و	۹۴	اے پیری اینٹس	۲۸۵	〃 بنزوئے ٹڈ	۵۸۸ ۴۲
〃 کیڈی نم ۹۴۱ و	۹۴	ایپی پیس ٹکس	۳۳۱	〃 لے نی	۵۹۰
〃 کیردی (کے روئی)	۹۴	ایثر ۵۹۴ و	۱۹۳	〃 ہائیڈروسس	۵۹۰
〃 کیری آفیلائی	۹۴	ایثر ایسی ٹک	۶۰۵	ایڈھاٹوڈا ویسی کا	۵۹۱
〃 کیوبے بی	۹۴	ایثر پیوری فی کے رٹس	۵۹۶	ایڈری نے لین	۵۹۴
〃 لائی مونس	۹۴	ایثر اور کلوروفارم کی تاثیرات کا باہمی فرق ...	۶۰۰	ایرومے ٹک	۹
〃 لائی نائی	۹۲			ایرومے ٹکس	۲۷۸ ۳۹۹
〃 لے ونڈیولی	۹۴	ایثر سن ہائپروسائی سپرٹس	۶۰۹	ایرومے ٹک پاؤڈر آف چاک	۱۰۴
〃 مائی رس ٹی سی	۹۴	ایثر کی فارماکالوجی	۵۹۸	ایرومے ٹک پاؤڈر آف چاک فٹھ اوپیم	۱۰۵ ۶۹۰
〃 مینتھی پائے پریٹی	۹۴	ایثر کے مجربات	۶۰۴	ایرومے ٹک سپرٹ آف ایمونیا	۱۰۸ ۶۹۷
〃 ویرائڈس	۹۵	ایتھل آئیوڈائیڈم	۶۱۴	ایرومے ٹک سرپ	۱۱۳
〃 مورھوئی	۹۲	ایتھل برومائیڈم	۶۱۲	ایرومے ٹک سرپ آف کسکارا	۱۱۵
〃 ہوم ایٹروپینی کم کوکینا	۸۵۸	ایتھل کلورائیڈم	۶۱۳	ایرومے ٹک شوگر	۱۱۳
〃 یوکے لپ ٹائی	۹۵	ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ	۶۲۳	ایرے بین ...	۱۶
اولیوریزنس ...	۱۷	ایتھی لک ایلکہال	۶۲۳	ایری کانٹ	۷۸۱
اون کی چربی ...	۵۹۰	ایتھے لین برومائیڈ	۶۱۳	ایری کس اولیم ...	۷۷۵
ائرول	۹۰۷	ایٹروپا بیلاڈونا ۸۴۱ و	۸۴۴	ایری کولین ہائیڈروکلورائیڈم	۷۸۲
اے برس پے پرس (دیباچہ)	۱۳ ۲۳	ایٹروپا مینڈراگورا	۸۴۱	ایری کی سیمینا ...	۷۸۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اے سافی ٹیڈا ۸۰۸
ایسپائی رین (اسپائرین) ۵۴۷
اے سپٹول ۴۸۸
ایسٹ اینی لائڈم ۴۳۴
ایسو بیوٹل نائٹریٹ ۷۱۷
ایس پیرے گن (ہلیوین) ۸۱۳
(غلطی سے جوہر خطی لکھا گیا دیکھو صحت نامہ)
ایسٹرن جنٹ انی میٹا ۱۶۵
ایسٹرنجنٹ ڈینٹی فرائسنر ۲۶۹
ایسٹرنجنٹ گارگل ۱۷۰
ایسٹنس سیرپ ۱۱۴ ۲۲۵
ایسڈز ۳۹ و ۱۲
اے سنشیا اینی سائی ۷۳۶
اے سنشیا کیمفوری ۹۹۱
اے سینس آف اینس ۷۳۶
اے سنشل آئلز ۱۹۸ و ۱۵
اے سنشل آئل آف کیمفر ۹۹۱
ایس کے راٹکس ۳۳۱
ایسی ٹا-ایسی ٹم ۴۴۲ و ۳۸
ایسی ٹک ایتھر ۶۰۵
ایسی ٹک ایسڈ ۴۳۸
ایسی ٹم (ونے گر) ۳۸
" اپی کے کوانی ۳۹
" سلی ۳۹
" کن تھیری ڈیز ۳۹
ایسڈ انفیوژن آف روزیز ۶۶
" " سنکونا ۶۶
ایسیڈاڈائیلیوٹا ۴۰
" سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ ۸۴
ایسیڈم (ایسڈ) ۴۰
" آرسینی اوزم ۴۴۵
" ایسی ٹی کم ۴۳۸
" " " ڈائلیوٹم ۴۱ ۴۳۹
" ایسی ٹی کم گلے شی ایلی ۴۴۱
" اوکیلے کم ۵۳۲
" اولی اے کم ۵۳۱
" بنزوئیکم ۸۸۲
" بوریکم ۴۶۹
" پائروگیلی کم ۵۳۸
" " " آکسی ڈائزڈ ۵۳۹
" پکریکم ۵۳۶
" ٹارٹاریکم ۵۰۲
" ٹنے کم ۵۷۱
" سٹرے کم ۴۹۹
" سلفیوروزم ۵۶۹
" سلفیوریکم ۵۶۲
" " ایروسیٹے کم ۵۶۳ ۴۲
" " ڈائلیوٹم ۵۶۳ و ۴۱
" سیلی سیلی کم ۵۴۰
" فاریمکم ۵۰۸
" فاسفاریکم ڈائلیوٹم ۵۳۵ ۴۱
" فاسفاریکم کن سن ٹریٹم ۵۳۴
" کاربالے کم ۴۸۲ و ۱۴۲
" کاربالیکم لیکٹونی کیٹم ۴۸۳
" کرائی سوفینی کم ۴۹۹
" کرومیکم ۴۹۷
" کرے سیلی کم ۵۰۵
" کیمفوریکم ۹۹۱
ایسیڈم گیلے کم ۵۱۸
" لیکٹے کم ۵۲۲
" " ڈائلیوٹم ۵۲۳
" نائٹریکم ۵۲۶
" ڈائلیوٹم ۴۱ ۵۲۸
" نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم ۴۱ ۵۲۸
" ہائیڈروبروسیکم ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۰۹
" " " کن سن ٹریٹم ۵۰۹
" " سیانیکم ڈائلیوٹم ۴۱ ۵۱۴
" " کلوریکم ۵۱۱
" " ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۱۲
ایشور لنگی ۹۳۰
ایشور مول ۸۰۰
ایشیاٹک باربری ۸۹۳
ایفروڈی زی اکیس ۳۸۱ و ۳۹۹
ایفروے سینٹ پاوڈرز ۴۹
" " ٹارٹریٹ سوڈا پاوڈر ۵۰
" سڈلز پاوڈر
" " سٹروٹارٹریٹ ۵۰
" " سوڈیم سلفیٹ ۵۰
" " سوڈیم فاسفیٹ ۵۰
" " سوڈیم سیلی سلیٹ ۵۴۴
" " کیفی نی سٹراس ۵۰
" " گرے نیولز ۴۹
" " لیتھی ام سٹریٹ ۵۰
" " میگ نے سیم سلفیٹ ۵۰
اے فیڈرا ولگیرس ۸۵۳
ایکا لیفا ۴۳۲
ایکانونیکل پراڈکٹس آف انڈیا (دیباچہ) ۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک بالکس ... ۳۸۴
ایک ٹیاریسی موزا ۵۸۶
ایکٹول ... ۷۸۶
ایک زلیرینٹس ۳۶۶
ایکس پریشن ۲۲
ایکس پیک ٹورینٹس ۳۰۹ و ۴۰۰
ایکسٹرافارما کوپیا ۵
ایکسٹریکٹ (ایکسٹریکٹم) ۵۴
" آف ارگٹ ۶۰
" " اوپیم ۵۶
" " انڈین ہمپ ۶۱
ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۵۶ ۶۵۳
" " بیلاڈونا ۶۰
" " ٹیراکسی کم ۵۸
" " جن شن ۵۶
" " جیلپ ۶۰
" " رھیوبرب ۶۰
" " روبرب
" " رھٹانی ۵۶
" " رےمنس پرشیانی ۵۷
" " سڑے مونیم ۶۰
" " کالچیکم ۵۵
" " کیمو مائل ۵۶ و ۴۲۷
" " لکرس ۵۷
" " میل فرن (لیکوئڈ) ۵۸
" " نکس وامیکا ۵۹
" " مالٹس ۲۰۱
" " ہائیوسائی مس (گرین) ۵۶
ایکسٹریکٹم (ایکسٹریکیٹ) ۵۴
ایکسٹریکٹم اپی کے کوانی لیکوئڈم ۵۷
" ارگوٹی ... ۶۰
" ارگوٹی لیکوئڈم ۵۷
" اوپیائی ۵۶
" اوپیائی لیکوئڈم ۵۸
" ایڈھاٹوڈی لیکوئڈم ۵۹۲
" ایکالیفی لیکوئڈم ۴۳۳
" ایلوز باربے ڈانس ۵۶ ۶۵۳
" ایلی ٹرائی ڈس ۶۵۰
" این تھے میڈس ۵۶ ۷۴۲
" بربریڈس .. ۸۹۵
" بیلاڈونی .. ۶۰
" " ایکھالیکم ۶۰ ۸۴۸
" " لیکوئڈم ۵۸ ۸۴۸
" " ویرائڈی ۵۶ ۸۴۶
" بیلی لیکوئڈم ۸۳۹
" پریری لیکوئڈم ۵۸
" ٹراکسے سائی ۵۵
" " " لیکوئڈم ۵۸
" جن شیانی ۵۶
" جے بوریںڈائی لیکوئڈم ۵۸
" جیلے پی ... ۶۰
" رھی آئی ... ۶۰
" سارسی لیکوئڈم ۵۸
" سٹروفن تھائی ۶۱
" سڑے مونیائی ۶۰
" سنکونی لیکوئڈم ۵۸
" سیمی سی فیوگی لیکوئڈم ۵۸
" فائسا سٹگمے ٹس ۶۰
ایکسٹریکٹم فیلیکس لیکوئڈم ۵۸
" کاسکاری سیگریڈی ۵۷
" " " لیکوئڈم ۵۹
" کالچی سائی ۵۵
" کالوسن تھے ڈس کمپازیٹا ۶۱
" کرے میریائی ۵۶
" کوکی لیکوئڈم ۵۸
" کولی لیکوئڈم ۹۴۷
" کے نے بس انڈیکا ۶۰
" گلائسرھائزی ۵۷
" " " لیکوئڈم ۵۹
" نیوکس وامی سی ۶۱
" نیوکس وامی سی لیکوئڈم ۵۹
" ہائیوسائی مائی ویرائڈی ۵۶
" ہائی ڈرس ٹس لیکوئڈم ۵۹
" ہیمے میلی ڈس لیکوئڈم ۵۹
" یوآنی مائی سکم ۶۱
ایکس ٹیم پورے نی اس فارمے سی ۲
ایکسی پی اینٹس ... ۲۰۱
ایک سسری تھیرا پیوٹکس ۴
ایکسی کے ٹڈ ایلم ۶۷۲
ایکوا (پانی) ۷۶۵
ایکوا - ایکوی (عرق) ۴۲
ایکوا آرنشیائی فلوریز ۴۳ ۸۱۸
" اینی تھائی ۴۳ و ۷۳۲
" ایکوا این تھے میڈس ۷۴۳
" ایکوا اینی سائی ۴۳ و ۷۳۵
" پائی مینٹی ... ۴۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایکواڈیسٹی لیٹا ...	۴۴ و ۷۶۸
" روزی	۴۴
" ریجیا .	۸۲۰ و ۵۲۹
" سم بیوسائی	۴۴
" سنے مومائی	۴۴
" فینی کیولائی	۴۲
" کلوروفارمائی	۴۴
" کیروی ...	۴۴
" کیل سس	۹۶۸
" کیمفوری	۴۴ و ۹۸۹
" لاروسیرے سائی	۴۴
" مینتھی پائے پریٹی	۴۴
" " ویرائڈس	۴۴
ایکواس ایکسٹریکٹ	۹۶۸
ایکونائٹ (ایکونائٹم)	۵۷۲
" " روٹ ...	۵۷۴
ایکونائٹم نیپے لس	۵۷۲
ایکونائی ٹائی ریڈکس	۵۷۴
ایکونائی ٹین - ایکونائی ٹینا	۵۷۸
ایکونائی ٹین آئنٹ منٹ	۱۳۴ و ۵۷۸
ایکوتین (جوہر بیش)	۵۸۱
ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا	۱۸۰
ایک نسخہ کا بار بار بنانا	۱۸۱
ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا	۱۸۴
ایکے شیا (اکے شیا)	۲۰۱
اے کیو میولے شن	۲۴۲
ایگرو پائرم ...	۶۱۹
ایگری ایبل ...	۹
ایگ فلپ	۶۲۸

ایگے تھین ...	۵۴۶
ایلتھی ای ریڈکس	۶۶۸
ایل سول ...	۶۷۳
ایلکلائڈس (ایلکلائڈز)	۱۱ و ۲۵۴
ایلکلائن ڈینٹی فرائسز	۲۶۹
ایلکہال (ایلکہل - الکحل)	۶۲۴
ایلکہال (۲۰ و ۴۵ و ۶۰ و ۷۰ فیصدی)	۶۲۶
ایلکہال کی مقدار مختلف شرابوں میں	۶۳۱
ایلکہال ایب سولیوٹم	۶۳۳
ایلکہال ایتھی لی کم	۶۲۳
ایلکہال کے تھیراپیوٹکس	۶۳۹
" کی ٹاکسی کالوجی	۶۴۶
" " فارماکالوجی	۶۳۳
ایلکہالزم	۶۴۷
ایلکہالک ایکسٹریکٹس	۵۹
ایلوا (ایلوہ)	۶۵۰
ایلواین - ایلواینم	۶۵۷
ایلو باربے ڈنسس	۶۵۰
" پیری آئی ..	۶۵۵
" چائی نن سس	۶۵۱
" سوکوٹرائنا	۶۵۵
" ویرا	۶۵۱
ایلوز (ایلوا)	۶۵۰
ایلم (پھٹکری)	۶۷۰
ایلم روزگارگل	۶۷۳
ایلم نول	۶۷۴
ایلیوٹری شن ...	۲۱

ایلیومن (ایلم)	۶۷۰
ایلیومی نی ام ایسی ٹوٹارٹریٹ	۶۷۳
" " ایسی ٹیٹ سولیوشن	۶۷۳
" " کلورائیڈ	۶۷۴
" " کیسی نیٹ	۶۷۴
" " نائٹریٹ	۶۷۴
" " نیف تھال سخولیٹ	۶۷۴
ایلی ٹرس	۶۴۹
ایلی ٹرس کارڈیل	۶۵۰
اِلے ٹیری ام	۱۴۲
اے لیکہ	۶۵۰
ایمائلم	۷۲۴
ایمائل نائٹرس	۷۱۶
ایمائل نائٹریٹ	۷۱۶
" " کیپ شول	۷۱۷
" " ویلیرئے ناس	۷۱۸
ایمائلین کلورل	۷۲۳
" ہائیڈریٹ	۷۲۳
ایمبروکے شن	۷۰
ایم پلاسٹرم (پلاسٹر)	۵۰
ایم پلاسٹرم اوپیائی	۵۱
" " ایکونائی ٹائی	۵۷۷
ایم پلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بلاڈونی	۵۷۷
" " ایمونائی کم ہائیڈرارجیرو	۵۲ و ۶۸۳
" " بیلاڈونی	۵۲ و ۸۴۹
" " پائی سس	۵۲
" " پلمبائی ...	۵۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایم پلاسٹرم پلپبائی آیوڈائیڈائی ۵۳
" " ریزائنی ۵۳
" " سے پونس ۵۳
" " کیلے فی شینس ۵۳
" " کن تھیرے ڈیز ۵۳
" " مینتھول ۵۳
" " ہائیڈرارجرائی ۵۴
ایم پیری کل تھیرا پیوٹکس ۳
ایگڈلا اماڑا ۷۰۸
" ڈلسس ۷۱۱
ایملشن - ایملشیو ۱۶۴ و ۸۷۱
ایملشیو سیلول ۵۶۰
ایمولی اینٹس ۴۰۰ و ۳۴۷
ایمولی اینٹ انی میٹا ۱۶۶
ایمونا ئگم ۶۸۱
" مکسچر ۶۸۴
" اینڈ مرکری پلاسٹر ۶۸۳
ایمونیا ۶۸۶
ایمونیائی بائیکاربوناس ۶۹۸
" برومائیڈم ۹۱۵
" بنزوآس ۸۸۴
" بوراس ۶۹۵
" پکراس ۶۹۹ و ۵۳۷
" ٹارٹراس ۶۹۹
" سیلی سلاس ۵۴۴
" فاسفاس ۷۰۷
" فلورائیڈم ۶۹۸
" کاربوناس ۶۹۵
" کلورائیڈم ۷۰۱
ایمونیم ۶۸۶
" ایلم ۶۷۰
" برومائیڈ ۹۱۵
" بنزوئیٹ ۸۸۴
" بورییٹ ۶۹۵
" سسکی کاربونیٹ ۶۹۵
" کاربونیٹ ۶۹۵
" کلورائیڈ ۷۰۱
ایمونی لے ٹڈ ٹنکچر آف کونین ۱۹۵
" " فینائل ایسٹ ایمائیڈ ۴۳۵
" " لنی منٹ آف کیمفر ۶۸۸ ۷۳
ایمونی لائیکوارفارٹس ۶۸۷
ایمونول ۴۳۵
ایمے ٹکس ۴۰۰ و ۲۷۹
" انڈائریکٹ ۲۸۰
" ڈائریکٹ ۲۷۹
" ریموٹ ۲۸۰
" سینٹرل ۲۸۰
ایمے نے گاگس ۴۰۱ و ۳۸۵
این ایفروڈی زی اکیس ۳۸۳
این تھرارو بین ۷۷۹
این تھرو پومورفون ۸۴۳
این تھل من ٹکس ۴۰۲ و ۲۹۴
این تھے مس ۷۳۸
" " پائی ری تھرم ۷۴۵
" " کوٹولا ۷۴۴
" " نوبی لس ۷۴۰
این تھے میڈیس فلوریز ۷۴۱
ایٹ ایسڈ ۴۰۵ و ۷۴۵
اینٹی ایمے ٹکس ۲۸۲
اینٹی ایکس پیک ٹورینٹس ۳۱۱
اینٹی پائی رے ٹکس ۳۵۴
اینٹی پائرین کیفی نوسٹریکم ۹۴۶
اینٹی پیراسی ٹکس ۳۸۸
" پیری آڈکس ۴۰۳ و ۳۸۹
" سائلے گاگس ۲۷۵
" سپنیز موڈکس ۴۰۳ و ۲۰۸
" سٹیپ ٹکس ۳۸۷
" سیپٹ سین ۴۳۶
" فیبرائل ۲۵۴
" فیبرین ۴۳۴
" کامنیا ۴۳۶
" لی تھک ۳۳۹
" ماس کیٹولوشن ۴۸۵
اینٹی منی - اینٹی مون ام ۷۴۷
اینٹی مونیائی آکسائیڈم ۷۵۰
اینٹی مونی اس سلفائیڈ ۷۴۹
اینٹی مونیل وائن ۷۵۵
اینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کیٹم ۷۴۹
اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ۷۵۴
اینٹی نرویں ۸۳۶
اینٹی ہائیڈراٹک ۳۴۵
اینڈروگرافس ۷۲۸
اے نلجین ۷۲۷
اینل گے سکس ۴۰۲ و ۳۶۹
اینوڈائن ۳۶۹
اینی تھائی فرکٹس ۷۳۰
اینی تھول ۷۳۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اینی تھون ۷۳۰
اینس فروٹ ۷۳۴
اینس واٹر ۷۳۵
اینی سائی فرکٹس ۷۳۴
اینی سائی کیفر ۷۳۷
اینی سک ایسڈ ۷۳۷
اینی سیڈ کارڈیل ۷۳۶
اینی مل بانھ ۱۵۵
اے ویکوا ینٹس ۲۸۵

ب

بابلی طب (دیباچہ) ۲۲
بابونہ (بابونج) ۷۳۸
بابونہ انگلسی ۷۳۹
" بدبو ۷۴۴
" بری ۷۴۴
" تفاحی ۷۳۹
" جرمنی ۷۴۶
" رومی ۷۳۹
" کاؤچشم ۷۴۵
" ندی ۷۴۵
" ہسپانی ۷۴۵
باتھ - باتھز ۱۴۶
بادام تلخ ۷۰۸
بادام روغن ۷۱۳
بادام شیریں ۷۱۱
بادیان رومی ۷۳۴
باربے ایلوئین ۶۵۸
باربے ڈوز ایلوز ۶۵۰
باسلیقون کمونی ۶۲۱
بال اڑانے کے پوڈر ۸۳۶
بالسم (بالسے مم) ۸۲۶
بالسم آف پیرو ۸۲۹
بالسم آف ٹولو ۸۳۲
بالسمز ۱۴
بالسے مم (بالسم) ۸۲۶
" پیرووی اینم ۸۲۹
" ٹولوٹے نم ۸۳۲
بام (بلسان) ۸۲۶
بانسہ ۵۹۱
بانسہ کانچوڑ ۵۹۲
ببول کی چھال ۴۲۷
ببول کی گوند ۴۲۹
ببول کی گوند کالعاب ۴۳۰
بتیاں ۲۲۱
بٹر آمنڈ ۷۰۸
بٹرس ۲۶۸
بٹر سٹوے کِکس ۲۷۳
بجھا ہوا چونہ ۹۶۷
بچھناک ۵۷۲
بدرقات ۲۰۱
برانڈی ۶۲۸
" کمپچر ۸۸ و ۶۲۸
برائی اونی ۹۳۰
برائی اونیا ۹۳۰
" " ایلبا ۹۳۰
" " اے پی جیا ۹۳۰
" " ڈی اوئیکا ۹۳۰
برائی اوئین ۹۳۱
بربارس (امبر باریس) ۸۹۲
بربرس ۸۹۴ و ۸۹۲
" ارسٹے ٹا ۸۹۳
" ایشیاٹیکا ۸۹۳
" لیکی ام ۸۹۳
" ولگیرس ۸۹۳
بربرینی سلفاس ۸۹۵
" فاسفاس ۸۹۵
" کاربوناس ۸۹۵
" ہائیڈروکلوراس ۸۹۵
بربورنریاس ۴۲۹
برٹش فارماکوپیا ۵
برٹوس ایتھر ۷۱۸
برف کی پولٹس لگانا ۱۵۱
برف کی تھیلی ۱۵۱
برگ یا پتیاں ۷
برگ لفاح (سیبروج) ۸۴۵
برومائیڈ آف آرسی نی ام ۴۵۰
" " ایمونی ام ۹۱۵
" " پوٹے سیم ۹۱۶
" " سوڈیم ۹۱۷
" " گولڈ ۸۲۲
برومائیڈس کے تھیراپیوٹکس ۹۲۳
" کی ٹاکسی کالوجی ۹۲۲
" " فارماکالوجی ۹۱۹
" کے مجربات ۹۲۸
برومل ہائیڈراس ۹۱۷
برومم ۹۱۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برومو فارم ۹۱۸
برومو فینول ۴۸۷
برومو کول ۹۱۸
برومول ۴۸۷
برومو ہیمول ... ۹۱۹
برومیڈیا ۹۱۸
برومین ۹۱۵
برومی پین ۹۱۸
برومے ٹڈ سولیوشن آف آرسنک ۴۵۱
برومے لین ۹۱۷
بروئے سنگ ۱۸
برھماجی (دیباچہ) ۱۹
بریڈ کرمپ ۳۰۱
برے نل کین ۴۷۲
بزرالشبت ۷۳۰
بزمتھ - بسمتھ ۸۹۹
بزمتھ سالٹس ۱۹۱ و ۲۰۵
" کے تھیراپیوٹکس ۹۰۹
" کی فارماکالوجی ۹۰۶
" کے مجربات ۹۱۳
بزمیوتھم - بسمیوتھم ۸۹۹
بزمیوتھائی آکسائیڈم ۹۰۱
بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم ۹۰۱
" آکسی آیوڈائیڈم ۹۰۷
" " آیوڈوگیلاس ۹۰۷
" " برومائیڈم ۹۰۷
" " بنزوئیٹ ۹۰۵
" " کاربونیٹ ۹۰۰
" " کلورائیڈ ۹۰۷
بزمیوتھائی آکسی نائٹریٹ ۱۹۱ ۹۰۲
" آیوڈوری سارسین سلفونیٹ ۹۰۶
" اولیاس ۹۰۷
" ایٹ سیریائی سیلی سیلاس ۹۰۲
" بنزوآس ۹۰۵
" بیٹانیف تھولاس ۹۰۶
" پیپ ٹونیٹ ۹۰۷
" پیروگے لیٹ ۹۰۸
" ٹرائی برومو فینول ۹۰۹
" ٹینآس ۹۰۹
" سب گے لیٹ ۹۰۸
" سب نائٹراس ۹۰۲
" سٹراس ... ۹۰۶
" سلفوکاربولیٹ ۹۰۸
" سیلی سلاس ۹۰۲
" فاسفاس ۹۰۷
" فینولیٹ ۹۰۸
" کاربوناس ۹۰۰
" لوریٹی نیٹ ۹۰۶
" میتھی لین ڈی گیلیٹ ۹۰۶
بسمیوتھول ... ۹۰۸
بسمل ۹۰۶
بطون الجبال ۸۰۴
بطراسالیون ۷۶۱
بقراط (دیباچہ) ۱۴ ۲۶
بکھ (بیش) ۵۷۲
بل - بلگری - بلو ۸۳۸
بلاڈس پل ... ۱۰۰
بلاڈونا (بیلاڈونا) ۸۴۰
بلڈ پریشر ۲۹۰ و ۳۲۶
بلڈ ٹانکس ... ۴۰۶
بلڈ سپلائی ۳۵۰
بلڈوے سلز ... ۲۳۶
بلسان (بلسم) ۸۲۶
بلسان پیرو ۸۲۹
بلسان ٹولو ... ۸۳۲
بلسٹرز ۲۱۸
بلسٹر سپریڈنگ ۲۱۸
بلسٹرنگ پلاسٹر ۵۳
" فلوئڈ ۷۶
بلورات القمر ... ۷۸۴
بلیو آئنٹ منٹ ۱۳۸
بلیو وونڈ سٹون ۶۷۵
بلیک ڈرافٹ ... ۸۸
بلیک مرکیوریل لوشن ۸۶
بلیک واش ۸۶
بن اوشدھ وگیان پرتھم بھاگ (دیباچہ) ۹
بنز انلجین ... ۷۲۷
بنز وئن - بنزوئنم ۸۷۸
بنز وئک ایسڈ ۱۹۱ و ۸۸۲
بنز وئک ایسڈ لازنج ۸۸۳
بنز وئک گاز ۸۸۳
بنز وئے ٹڈ لارڈ ۵۸۸
بنز ایکونین ... ۵۸۱
بنگال کائنو ۹۳۵
بنگال کوئینس ۸۳۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بوجیز - بوجی نے ریا ۱۵۹ ۲۰۲
بورزم ... ۴۷۸
بورق (معدنی و مصنوعی) ۴۷۴
بورق الخبازین ... ۴۷۴
بورق زبدی ... ۴۷۴
بورق عسلی ۴۷۴
بورق الصناعہ ۴۷۴
بورک ایسڈ ۴۶۹
بورک آئنٹ منٹ ۴۷۰
بورک ایسڈ آئنٹ منٹ ۱۳۴ ۴۷۰
بورک پیسٹل ۴۷۲
بورک پیسری ۴۷۲
بورک سپازی ٹری ۴۷۲
بورک کالیریم ۴۷۱
بورک گارگل ۴۷۱
بورک گاز ... ۴۷۱
بورک لنٹ ... ۴۷۱
بورک لوشن ۴۷۲
بورک وول ۴۷۱
بورنیو کمیفر ۹۸۷
بوروگلیسرائیڈ ۴۷۲
بوروین - بتھے لین ۴۷۲
بورہ - بورہ ارمنی ۴۷۴
بوریک ایسڈ ۴۶۹
بوریکس ۱۹۱ و ۴۷۴
بوریکس بانھ ۱۵۷
بوریکس ہنی ۸۶ و ۴۷۵
بولڈو - بولڈین ۹۱۴
بولڈو گلیوسین ۹۱۴
بولس ۱۵۹
بوٹے دوا ۹
بہ ہندی (بل) ۸۳۸
بھاڑ پرکاش (دویاچہ) ۹
بھک سے اڑجانیوالے مرکبات ۲۵۹
بھمبری گوند ... ۴۲۹
بہٹرڈ پلز ۶۶۰
بے برین - بیبے رینا ۸۳۷
بے برینی سلفاس ۸۳۸
بیٹل نٹ ۷۸۱
بیٹل - بیٹل لیف ۸۹۶
بیپ ٹی سین ۸۳۴
بیپ ٹی سینم ۸۳۴
بیچ دوا ۷
بیچ بیش ... ۵۷۴
〃 تمباکوے کوہی ۸۰۵
〃 خطمی ... ۶۶۸
〃 قولنج ... ۶۴۹
〃 لفاح بری ۸۴۲ و ۸۴۷
بید - بید سیاہ ۵۴۸
بے ریم (بیریم) ۸۳۵
بیریائی سلفائیڈم ۸۳۶
〃 کلورائیڈم ۸۳۷
بے سس ۱۲ و ۲۳۰ و ۲۴۵
بے سورین ... ۱۶
بیش ۵۷۲
بیشین ۵۷۸
بیف اینڈ آئرن وائن ۶۲۹
بیل فروٹ ... ۸۳۸
بیلی فرکشن ۸۳۸
بیلاڈونا (بلاڈونا) ۸۴۰ ۸۴۴
بیلاڈونا آئنٹ منٹ ۱۳۴ و ۸۴۹
بیلاڈونا پلاسٹر ۵۲ و ۸۴۹
بیلاڈونا اور ایٹروپین کے اعمال کا خلاصہ .. ۸۶۷
بیلاڈونا اور ایٹروپین کی ٹاکسی کالوجی ۸۶۷
بیلاڈونا اور ایٹروپین کی فارماکالوجی .. ۸۵۸
بیلاڈونا اور ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس ۸۶۹
بیلاڈونا سپازی ٹری ۱۱۱ ۸۵۰
بیلاڈونی ریڈکس ۸۴۷
بیلاڈونی فولیا ۱۴۵ و ۸۴۵
بیلی نا - بے لینم ۱۴۶
بینزول - بینزولیم ۸۹۰
بینز ایلڈی ہائیڈ ۷۱۰
بینزینم - بینزین ۸۷۷ و ۸۹۰
بی وو (شراب مقوی) ۶۲۹
بیوٹل کلورل ہائیڈراس ۱۹۱ و ۲۰۵ ۹۳۷
〃 ہائیڈریٹ ۹۳۷
بیوٹیا گم ۹۳۵
بیوٹیا سیڈس ... ۹۳۶
بیوٹی ای سیمینا ۹۳۶
بیوٹی ای گمائی ۹۳۵
بیوکیوٹیوسما ۹۳۲
〃 فولیا ... ۹۳۲
〃 لیوز ۹۳۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پ

پارتھی نی ام ... ۷۴۵
پارسلے ... ۷۶۱
پالی پوس آفی سی نے لس ۶۱۶
پان ... ۸۹۶
پانی (ایکوا) ... ۷۶۵
پانی ملے ہوئے ایلکہالز ۶۲۶
پائروگیلک ایسڈ ۵۳۸
پائروگیلول ... ۵۳۸
پائرے لوکسن .. ۵۳۹
پائری نول ... ۵۸۵
پائلوکارپینی نائٹراس ۱۴۲
پیپسین (پیپسین) ۲۴۹ ۲۰۷
پتر جنی ۸۴۲
پچ پلاستر ۵۲
پراسس (عمل) ۲۲۶
پراکٹرز پیسٹ ۲۰۳
پرائمری ایکشن ۲۶۷
پرجنگ اگارک ۶۰۶
پرگے ٹوز (مسہلات) ۲۸۵ و ۴۰۶
" " انی مٹا ۱۶۶
" " سپل ۲۸۶
" " سیلائن ۲۸۷
" " ڈراسٹک ۲۸۷
" " ہائیڈرے گاگس ۲۸۷
پرل کوٹنگ ... ۲۱۳
پروٹارگول ... ۷۹۰
پروٹیک ٹوز ۳۴۷
پروف سپرٹ ۶۲۶
پریس کرپشن ۲۴۵
پرے سک ایسڈ ۵۱۴
پرکولے شن ۲۲۴ ۲۲۷
پری پیئرڈ چاک ۹۵۹
پری پیئرڈ کیلے مین ۹۵۵
پرے سی پے شن ۱۹
پریسی پی ٹیٹڈ چاک ۹۵۸
پریسی پی ٹیٹڈ کیلسی ام کاربونیٹ ۹۵۸
پریزر ۱۷۳
پرشکی نامہ (دیباچہ) ۸
پس چیولینٹس ۳۳۱ و ۴۰۸ ۴۱۶
پشم کی چربی ... ۵۹۰
پشم کی پانی والی چربی ۵۹۰
پک ٹین (پیک ٹین) ۱۶
پکرک ایسڈ ... ۵۳۶
پکرو ٹاکسی نم ... ۱۴۳
پک می اپ ۶۹۹
پگ مینٹم ۱۷۴
پگ مینٹم ایسڈائی بوریسائی ۴۷۳
" اینٹی سپٹیکم ۴۸۶
" کرائی سار وبینی ۷۷۸
پگ مینٹم کرائی سار وبینی ایٹ پائروگیلول ۷۷۸
پلاسٹرز بنانا ۲۱۹
پلاسٹر کو پھیلانا . ۲۱۹
پلاس پاپڑہ ... ۹۳۶
پلاس کی گوند ... ۹۳۵
پلاس بیج ۹۳۶
پلاش نریاس ۹۳۵
پلاٹنی (دیباچہ) ۲۸
پل - پلز (گولیاں) ۹۶
پل یا پلز بنانا ۱۹۸
پل آف اپی کے کوائنا وتھ سکوئل ۹۸
" " ایلوز اینڈ آئرن ۹۸ ۶۵۴
" " " اسافی ٹیڈا ۹۸ ۶۵۶
" " " " مرہ ۹۸ و ۶۵۷
" " بارلے ڈوز ایلوز ۹۸ ۶۵۴
" " سوکوٹرائن ایلوز ۹۹ ۶۵۶
" " روبرب (کمپونڈ) ۹۹
" " سکے سونی (") ۹۹
" " سکوئل (") ۹۹
" " کالوسنتھ (") ۱۰۰
" " کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس ۱۰۰
" " کیمبوج ۱۰۰
" " کونین ۱۰۱
" " گال بینم ۱۰۱
" " لیڈ ۹۹
" " وتھ اوپیم ۹۹
پلستر ۱۹۸ و ۲۴۴
پلستر (پلاسٹر) بنانا ۲۱۹
پل کوٹنگ (گولیوں پر غلاف چڑھانا) ۲۱۱
پلوس (پاؤڈر - پوڈر) ۱۰۲
" اپی کے کوائنی کمپازیٹس ۱۰۳
" اوپیائی کمپازیٹس ۱۰۴
" ایسٹ انڈیا لائیڈائی کمپازیٹس ۴۰۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پلوس ایسڈائی بورے سائی کمپازیٹس	۴۷۳	پوٹے سیم آئیوڈائیڈ (گولیاں بنانا)	۲۰۸	پی لیوُلا - پی لیوُلی	۹۸
" ایمگڈلی کمپازیٹس	۱۰۳ ۷۱۲	" " آئنٹ منٹ	۱۳۴	پی لیوُلا اپی کے کوائنی کم سلا	۹۸
" ایلوز ایٹ کنیلی	۶۶۱	" ایلم	۶۷۰	" اپیری اینٹس سٹاہلی	۶۶۰
" ایلے ٹرائنی کمپازیٹس	۱۰۳	" پرمینگے نیٹ	۲۰۸	" ایٹروپینی	۸۵۵
" اینٹی مونی اے لس	۱۰۳ ۷۵۱	پوڈافیلائی ریزن	۱۴۵	" " ایٹ مارفینی	۸۵۶
" بزمیوتھائی کمپازیٹا	۹۰۵	پوڈرز (سفوفات) بنانا	۲۱۵	" ایسافی ٹیڈا	۸۱۱
" بیوٹی ای سیمی نی	۹۳۶	پوسالوجی . . .	۲۳۷	" ایسڈائی کاربالے سائی	۴۸۶
" ٹریگے کنتھی کمپازیٹس	۱۰۳	پوست نارنج	۸۱۳	" ایشیاٹیکا	۴۵۵
" جیلے پی کمپازیٹس	۱۰۳	" " ہندی	۸۱۹	" ایلواینی کمپازیٹا	۶۶۰
" رھی آئی کمپازیٹس	۱۰۴	پوست مغیلاں	۴۲۷	" ایلواینی ایٹ پوڈافلائی کمپازیٹا	۶۶۰
" سکے مونیائی "	۱۰۴	پولٹے سز . . .	۱۶۱		
" سنے مومائی "	۱۰۴	پھٹکری	۶۷۰	" ایلوز ایٹ بیلاڈونی	۶۹۸
" سوڈی ٹارٹریٹی ایفروے سنس	۱۰۴	پھٹکری پھول کی ہوئی	۶۷۲	" " " جیلپ	۶۵۹
" سیلی سلی کس کم ٹلکو	۵۴۵	پئوری فائیڈ ایتھر	۵۹۶	" " " فیرائی ۹۸ و	۶۵۴
" کائنو کمپازیٹس	۱۰۴	پئوسی ڈینم گرے وی اولینس	۷۳۰	" " " مرہی ۹۸ و	۶۵۴
" کریٹی	۹۶۱	پومیڈز	۱۷۴	" " " نکس وامیکی	۶۵۸
" " کمپازیٹا	۹۶۱	پیابانسہ	۵۹۱	" " " ایسافی ٹیڈا	۹۸ ۶۵۶
" " ایرومیٹے کس ۹۶۰ و	۱۰۴	پیٹرو سیلی نم . . .	۷۶۱	" " باربے ڈنسس	۶۵۴ ۹۸
" " " کم اوپیو	۹۶۰ ۱۰۵	پیٹرولیم ایتھر	۸۷۷	" " ڈائیلیوٹا	۶۵۹
" کیٹی کیو کمپازیٹس	۱۰۵	پیراسٹے سائیڈس ۳۸۱ و	۴۰۶	" " سوکوٹرائنی ۹۹ و	۶۵۶
" گلیسرھائی زی کمپازیٹس	۱۰۵	پیرافین آئنٹ منٹ	۱۲۴ ۲۳۱	" " کمپازیٹا . . .	۶۶۰
پلمبائی ایسی ٹاس	۱۴۳	پیرامونو کلوروفینول	۴۸۷	" بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	۹۳۸
پمپی نیلا انیسون	۷۳۴	پیرے گارک	۹۹۰	پی لیوُلا بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کم جل سیمی او	۹۳۸
پہاڑی تمباکو	۸۰۴	پیسٹ (طلا - ضماد)	۱۷۳		
پنجنٹ (تند)	۹	پیسٹا آرسینی سائی ایسکے روٹکس	۴۵۳	" پلمبائی کم اوپیو	۹۹
پنجنٹس	۲۶۸	پیس ٹلز	۱۷۳	" رھی آئی کمپازیٹا	۹۹
پوٹے سیائی بنزوآس	۸۸۵	" " آف ایکونائٹ	۵۷۷	" سکے مونیائی "	۹۹
" برومائیڈم	۹۱۶	پے سس (پے سی)	۱۷۳	" سلی "	۹۹
" سیلی سلاس	۵۴۴	پے سیزیز	۲۲۱	" سے پونس "	۹۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پی لیئولافاسفورائی ۱۰۰
" فیرائی ۱۰۰
" کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا ۱۰۰
" کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائمائی ۱۰۰
" کونی نی سلفے ٹس ۱۰۱
" کیمبوجیائی کمپازیٹا ۱۰۰ و ۹۸۶
" گال بے نائی " ۱۰۱
" ہائیڈرارجرائی ۱۰۱
" ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا ۱۰۱
" لیکسے ٹوی ۶۶۱
پیمانہائے طول ۳۰
" وسعت ۲۹
پٹرسنز اینٹی سپٹک ۵۰۷
پینکری اے ٹک سولیوشن ۷۸
پینکری اے ٹین ۲۴۹
پیہ پشم ۵۹۰
پیہ خوک ۵۸۷

ت

تاثیر اولے (دواکی) ۲۶۷
" بعیدہ ۲۶۶
تاثیر ثانوی ۲۶۶
تاثیر حرارت ۱۰
تاثیر غیر مستقیمہ ۲۶۶
تاثیر مستقیمہ ۲۶۶
تاثیر مقامی ۲۶۶
تاج الملوک ۵۷۲
تاریخ استعمال آب (پانی) ۷۶۵
تاریخ استعمال اجوائن ۶۲۱
" " اشق (وجہ تسمیہ میں) ۶۸۲
" " انیسون ۷۳۴
" " انتیمون (اثمد) ۷۴۸
" " ایلوا (ایلوز) ۶۵۱
" " ایمونیا (وجہ تسمیہ میں) ۶۸۶
" " اینٹی فیبرین ۴۳۴
" " بابونہ (کیموماٹل) ۷۳۹
" " بادام ۷۰۸
" " بادام تلخ (نوٹ میں) ۷۱۰
" " بالسم (بلسان) ۸۲۸
" " بیش ۵۷۳
" " پان (بیٹل) ۸۹۶
" " پوست مغیلاں ۴۲۸
" " تخم نشبت (سوئے) ۷۳۱
" " تیزاب گوگرد ۵۶۲
" " چرائتہ ہندی ۷۲۸
" " رعی الحمام ۹۸۱
" " ریشہ خطمی ۶۶۸
" " سم الفار (سنکھیا) ۴۴۴
" " شب (پھٹکری) ۶۷۱
" " شراب ۶۳۲
" " صمغ عربی (ببول کی گوند) ۴۲۹
تاریخ استعمال طلا (سونا) ۸۲۰
" " عشر (مدار) ۹۷۸
" " فاشرا (برائی اونیا) ۹۳۰
" " کافور ... ۹۸۷
" " کرفس مقدونی ۷۶۱
" " گوا پاؤڈر (نوٹ) ۷۷۶
تاریخ استعمال لوبان ... ۸۷۸
" " مخدرات ۶۰۶
" " مرقشیشا ۸۹۹
" " مونگ پھلی (نوٹ) ۷۷۶
" " نارنج ... ۸۱۴
" " نقرہ (سیم۔ چاندی) ۷۸۲
" " یبروج (لفاح بری) ۸۴۲
تاریخ طب (دیباچہ) ۱۸
" علم الادویہ (") ۱۳
تبغ الجبلی ۸۹۴
تخم پلہ - تخم پلاس ۹۳۶
تخم شوت - تخم شود ۷۳۰
تذویب ۲۲
تذکرہ داؤد انطاکی (دیباچہ) ۸
تراب ہالک ۴۴۵
ترب دشتی ۸۰۲
ترتیب بیان الادویہ ۴۲۳
ترف ۵۲۲
ترکیب الادویہ ۱ و ۱۷۶۰
" " مستند ۲
تعطین مطول ۲۰
تعفین (ٹنکچر۔ صبغہ) ۱۱۸
تعفین آزاد درخت ہندی ۸۲۵
" آلوے درجیانی ۱۲۱
" آہن ۱۲۳
" اروسہ ... ۵۹۲
" افیون امونی ۱۲۸
" امونیا مرکب ۶۹۰
" انگوزہ ... ۴۲۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تعفین بابونہ ۷۴۳
" برگ ۱۲۲
" مرکب ۱۲۶
" بکّو (بیوکیبو) ۱۲۰ و ۹۳۳
" بلسان طلو (ٹولو) ۸۳۳
" بولیغالی ۱۲۳
" بھنگ امریکہ ۷۶۳
" " ہندی ۱۲۴
" بیخ گیاہ زریں ۱۲۵
" " جلابہ ۱۲۰
" " لفاح بری ۱۲۰
" بیش ۱۲۰ و ۵۷۶
" تمباکوے کوہی ۱۲۰ و ۸۰۵
" " دشتی ۱۲۴
" جنطیانا مرکب ۱۲۶
" جے بورینڈی ۱۲۱
" چراٹتہ ہندی ۷۲۹
" حسن لبہ مرکب ۸۸۰
" حشیشۃ الدینار ۱۲۵
" حشیشۃ اللین ۱۲۱
" خشب الابنیا امونی ۱۲۸
" خشب المُر ۱۲۳
" داتورہ ۱۲۲
" دارچینی ۱۲۲
" دارچوبہ ۸۹۴
" دم الاخوین ہندی ۱۲۸
" ڈیجی ٹے لس ۱۲۱
" ذراریح ۱۲۴
" رعی الحمام ۱۲۴ و ۹۸۲
تعفین ریوند مرکب ۱۲۶
" زراوند ۸۰۱
" زعفران ۱۲۳
" زنجبیل ۱۲۱
" سپت پرن ۶۶۷
" سٹروفن تھس ۱۲۲
" سمبل ۱۲۲
" سنا مرکب ۱۲۶
" سورنجان ۱۲۳
" سیکران ۱۲۵
" سیمی سی فیوگی ۱۲۲
" شوکران ۱۲۳
" صبر ۱۲۸ و ۶۵۳
" طلو ۱۲۱
" عاقرقرحا ۱۲۰
" عشر (مدار) ۹۷۹
" عنصل ۱۲۲
" فاشرا ۹۳۱
" فلفل فرنگ ۱۲۴
" قشر صابونی ۱۲۳
" قشر العنبر ۱۲۴
" کاد ہندی ۱۲۸
" کافور ۹۹۰
" " مرکب ۱۲۷ و ۹۹۰
" کباب چینی ۱۲۴
" کچلہ ۱۲۵
" کرم دانہ (کرم رنگ) ۱۲۳
" کلوروفارم و مارفین ۱۲۷
" گل جعفری ۹۷۷
تعفین گلہائے تمباکوے کوہی ۸۰۶
" گندم دیوانہ امونی ۱۲۷
" گنہ گنہ (کنہ کنہ۔ کونین) ۱۲۴
" " امونی ۱۲۸
" گیاہ ستارہ ۶۵۰
" لوبان مرکب ۱۲۵ و ۸۸۰
" لیموں ۱۲۴
" مارچوبہ ۱۲۲
" مُر (مرہ) ۱۲۵
" مُرتنکاری ۴۷۷
" نارنج ۱۲۰
" نیل صحرائی ۸۳۴
" نے نہاوندی ۱۲۱
" ہیل مرکب ۱۲۶
" یاسمین زرد ۱۲۱
" یبروج ۸۴۹
" یُد (آئیوڈائیڈ) ۱۲۷
تکمید (سینک۔ ٹکور) ۱۶۷
تکمید خشک ۱۶۸
تمام خارما کو پیائی زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک کا جدول ۱۴۲
تمباکوے کوہی ۸۰۴
تمریخ دیکھو مروخ ۷۰
تنبول ۸۹۶
تنکار عسلی ۴۷۵
تھام سن فلوئڈ ۴۷۶
تھائی رائیڈ سولیوشن ۷۸
تھائی مول کرسٹلز ۲۳۲ و ۶۲۲
تھائی مول کیمفر ۹۹۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھریا کنتھ ۲۰۳
تھی این (تھین) ۹۴۲
تھیرا پیوٹکس ۳
تیزاب (ایسڈ) ۳۹
" بادیان رومی ۷۳۷
" پکرک ۵۳۶
" تنکار (بورے سک) ۴۶۹
" جوہر استخوان (فاسفورس) ۵۳۴
" " " محلول ۵۳۵
" زیتون (زیتونی) ۵۳۱
" سرکہ ۴۳۸
" " محلول ۱۴ و ۴۳۹
" سلطانی (ایکوارجیا) ۸۲۰
" سیلی سلک ۵۴۰
" شورہ ... ۵۲۷
" " محلول ۱۴ و ۵۲۸
" شورہ ذمک محلول ۱۴ و ۵۲۸
" شیر ... ۵۲۲
" کرومک ... ۴۹۷
" کولٹار ... ۴۸۲
" کرے سیلک ۵۰۵
" گوگرد ... ۵۶۲
" گوگرد محلول ۱۴ و ۵۶۳
" " خوشبودار ۵۶۳
" گوگردی ۵۶۹
" لوبان ۸۸۲
" نمک ۵۱۱
" نمک محلول ۱۴ و ۵۱۲
تیلنی مکھی کا پلستر ۵۳
تیلنی مکھی کا سرکہ ۳۹

ط

ٹار آئنٹ منٹ ۱۳۴
ٹار ٹارک ایسڈ ۵۰۲
ٹار ٹار ایمیٹک ۷۵۲
ٹار ٹرے ٹڈ اینٹی منی ۷۵۲
ٹاکسی کالوجی (علم السموم) ۲
ٹاکسی کالوجی آف آرسنک ۴۶۵
" " ارجن ٹم ۷۹۳
" " اوکسے لک ایسڈ ۵۳۲
" " ایکونائٹ ۵۸۴
" " ایلکہال ۶۴۶
" " ایلم ۶۷۸
" " ایمونیا ۶۹۲
" " اینٹی منی ۷۵۹
" " بیلاڈونا ۸۶۷
" " سلفیورک ایسڈ ۵۶۷
" " سیلی سلک ایسڈ ۵۵۳
" " فاسفورک ایسڈ ۵۶۷
" " کاربالک ایسڈ ۴۹۵
" " کیمفر ۴۹۴
" " کیفین ۹۳۹
" " نائٹرک ایسڈ ۵۶۷
" " ہائیڈروسیانک ایسڈ ۵۱۹
" " ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵۶۷
ٹانکس (مقویات) ۴۰۶
" بلڈ ... ۳۱۶
" جنرل ۳۵۱
ٹانکس گیسٹرک ۲۷۷
ٹراک (لازنج - قرص) ۱۲۹
ٹراکس کس - ٹراکس کائی ۱۲۹
ٹراکسکائی اپی کے کوائنی ۱۳۰
" ایسڈائی بنزوئے سائی ۱۳۰ ۸۸۳
" ٹے نے سائی ۱۳۰
" کاربالے سائی ۱۳۰ ۴۸۴
" ایمونیائی کلورائیڈائی ۷۰۳
" بزمیوتھائی کمپازمیٹس ۱۳۰ ۹۰۰
" بورے سس ۴۷۷
" پوٹے سیائی کلورے ٹس ۱۳۱
" سلفیورس ۱۳۱
" سوڈیائی بائیکاربونیٹس ۱۳۱
" سین ٹونی نی ۱۳۱
" فیرائی ری ڈیکٹائی ۱۳۱
" کرے میریائی ۱۳۱
" " " ایٹ کوکینی ۱۳۱
" کیٹی کیو ... ۱۳۱
" گوائے سائی ریزینی ۱۳۱
" مارفائنی .. ۱۳۲
" " ایٹ اپی کے کوائنی ۱۳۲
" یوکے لپ ٹائی گمی ۱۳۲
ٹراکسی کم ایکسٹریکٹ ۲۰۹
ٹرامے ٹول ... ۵۰۷
ٹرائی برومو فینول ۴۸۷
ٹرائی کلورٹرشری بیوٹل ایلکہال ۹۳۸
ٹرائی کلورفینول ۴۸۸
ٹرائی لیک ٹین ۲۶
ٹرٹ لورے شن (سنحق) ۲۶
ٹرٹ یورے شیو نیٹر ۱۷۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹرشری ایمائل ایلکہال ۷۲۳
ٹرشری ایمائل نائٹرائٹ ۷۱۸
ٹرکش باتھ ۱۵۴
ٹری کینیا سپائرے لس ۸۹۲
ٹریگے کنتھ پاؤڈر ۲۰۲
ٹریٹی کم ری پنس ۶۱۹
ٹنمنڈ کاسٹک ۷۸۵
ٹک ملنگا پولٹس ۱۶۲
ٹمپریٹ باتھ ۱۵۹
ٹنکن ۔ ٹنکن سنّو ۴۶۹
ٹنکچر (دیکھو ٹنکچورا ۔ تعفین) ۱۱۸
ٹنکچورا ۔ ٹنکچوری ۱۱۸
" آرنشیائی ۱۲۰ و ۸۱۵
" آرنیکی ۱۲۰ و ۸۰۵
" " فلوریز ۸۰۶
" آئیوڈائی ... ۱۲۷
" ارگوٹی ایمونی ایٹی ۱۲۷
" اوپیائی ۱۲۰
" " ایمونی ایٹا ۱۲۸
" ایسن تھیائی ۴۲۶
" ایڈھاٹوڈی ۵۹۲
" ایزاڈرکٹی انڈیکی ۸۲۵
" ایسافٹیڈا ۱۲۰ و ۸۱۰
" ایکونائی ٹائی ۱۲۰ و ۵۷۶
" ایلوز ... ۶۵۳
" " ایٹ مرہ ۶۶۱
" " کمپازیٹا ۶۶۱
" ایلی ٹرائیڈس ۶۵۰
" ایمونی کمپازیٹا ۶۹۰
ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس ۷۲۹
" اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس ۷۲۹
" برائی اونی ... ۹۳۱
" بربریڈس ... ۸۹۴
" بولڈو ۹۱۴
" بنٹروائی نی ۱۲۵ و ۸۸۰
" بیوکیو (بکو) ۱۲۰ و ۹۳۳
" بیپ ٹی سی ۸۳۴
" بیلاڈونی ۱۲۰ و ۸۴۹
" پائی ری تھرائی ۱۲۰
" پرونائی درجیانی ۱۲۱
" پوڈافیلائی ۱۲۱
" ٹالیوٹے نی ۱۲۱ و ۸۳۳
" جن شیانی کمپازیٹا ۱۲۶
" جے بورینڈائی ۱۲۱
" جیلے پی ... ۱۲۱
" جیل سیمی آئی ۱۲۱
" چیراٹی ۱۲۱
" ڈجی ٹے لس ۱۲۱
" رھی آئی کمپازیٹا ۱۲۶
" زنجے بیرس ۱۲۱
" سٹروفن تھائی ۱۲۲
" سٹرے مونیائی ۱۲۲
" سرپن ٹیریائی ۱۲۲
" سلّی ... ۱۲۲
" سمبل ۱۲۲
" سنکونی ۱۲۲
" " کمپازیٹا ۱۲۶
" سنے موائی ۱۲۲
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی ۱۲۲
" سے نی کمپازیٹا ۱۲۶
" سینے گی ... ۱۲۳
" فیرائی پرکلورائیڈائی ۱۲۳
" کارڈے موائی کمپازیٹا ۱۲۶
" کاکائی ۱۲۳
" کالچی سائی سی نم ۱۲۳
" کائنو ۱۲۸
" کروکائی ۱۲۳
" کلوروفارمائی ایٹ مارفینی کمپازیٹا ۱۲۷
" کرے میریائی ۱۲۳
" کواشی ... ۱۲۳
" کولائی ... ۱۲۳
" کونائی ... ۱۲۳
" کونی نی ۱۲۴
" " ایمونی ایٹا ۱۲۸
" کیپ سی سائی ۱۲۴
" کیٹی کیو ... ۱۲۸
" کیس کرلی ۱۲۴
" کے لمبی ۱۲۴ و ۹۸۲
" کیلوٹروپس ۹۷۹
" کیمفوری ۹۹۰
" " کمپازیٹا ۱۲۷ ۹۹۰
" کینے بس انڈیکی ۱۲۴
" کین تھری ڈیز ۱۲۴
" کیلن ڈیولی فلورم ۹۷۷
" کیوبے بی ... ۱۲۴
" گوائے سائی ایمونی ایٹا ۱۲۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹنکچورا لائی مونس	۱۲۴
" لوبیلی ایتھریا	۱۲۴
" لیوپیولائی	۱۲۵
" لے ونڈیولی کمپازیٹا	۱۲۷
" مرہی	۱۲۵
" مرہی ایٹ بورے سس	۴۷۷
" نیوسس وائی سی	۱۲۵
" وے لیری اینی ایمونی ایٹا	۱۲۹
" ہائیڈریس ٹس	۱۲۵
" ہائیوسائی مائی	۱۲۵
" ہیمے میلی ڈس	۱۲۵
ٹیبل آف ان کم پیٹی بلی ٹیز	۲۵۷
ٹے بلیٹ۔ ٹے بلیٹس	۱۱۷
ٹے بیلا۔ ٹے بیلی	۱۱۷
ٹے بیلی ٹرائی نائٹرائنی	۱۱۸
" ہائپوڈرمیکا	۱۷۴
ٹے پڈ باتھ ۱۵۹ و	۱۵۳
ٹیکوٹس آئل	۶۲۱
ٹیکی اول	۱۹۱
ٹے نک ایسڈ	۵۷۱
" " سپازی ٹریز	۱۱۱
ث	
ثاؤفرسطس (دیباچہ)	۱۴
ثمر الشبت	۷۳۰
ج	
جارڈن آمنڈ	۷۱۱
جالینوس (دیباچہ) ۱۴ و	۲۷

جدول مقدار خوراک ادویہ سمیہ	۱۴۲
جدول نقیضات (ادویہ)	۲۵۷
جص	۹۶۷
جل (پانی۔ ایکوا)	۷۶۵
جلیسمیائی ریڈکس	۱۴۵
جمیری۔ جم بھیری	۸۱۳
جنرل انس تھےٹکس ۳۶۷ و	۳۷۰ ۳۹۸
" اینوڈائن ۳۶۷ و	۳۶۹
" تھیراپیوٹکس	۴
" ڈائی ریکشنز	۱۷۷
" مرکیورئل فیومی گےشن	۱۶۹
" میٹابولک سٹیمولینٹس	۳۵۱
" میڈیکل کونسل	۵
جنسیت (دوا کی تاثیر)	۲۴۰
جنس البابونج	۷۳۸
" زراوند	۷۹۹
جنگلی نیل کا جوہر	۸۳۴
" مولی . . .	۸۰۲
جوانیر تیل	۶۲۱
جورناسک	۴۳۴
جورہری	۴۳۴
جوس (دیکھو سکس۔ عصیر)	۱۰۹
جوس آف ایڈھاٹوڈا	۵۹۲
" " ایکالیفا	۴۳۳
" " بروم	۱۰۹
" " بیلاڈونا ۱۰۹ و	۸۴۷
" " ٹیراکسی کم	۱۰۹
" " کونائم	۱۰۹
" " ہائیوسائمس	۱۱۰

جوشاندہ (ڈیکاکشن)	۱۹
جوشاندہ بقم . . .	۴۹
" حشیشۃ الکلب	۶۲۰
" پوست انار	۴۹
" " مغیلاں	۴۲۸
" خطمی	۶۶۹
" صبر ۴۸ و	۶۵۲
جوش کھانیوالے دانہ دار سفوف	۴۹
جونی پرٹار آئل	۹۴۱
جوہر اسفراخ (اسفراج۔ ہلیون) یہ غلطی سے جوہر خطمی لکھا گیا دیکھو صحت نامہ	۸۱۳
جوہر اقونیطون (بیش)	۸۷۸
" انیسون	۷۳۷
" بُن (قہوہ)	۲
" بیش . . .	۸۷۸
" ترشہ (چوکا)	۵۳۲
" تنکار (سہاگہ)	۴۶۹
" چاے . . .	۹۴۲
" حماض . . .	۵۳۲
" حور	۵۴۷
" خمر (شراب)	۶۲۴
" ذیت الحجر	۸۷۷
" روغن سنگ	۸۷۷
" شراب	۶۲۴
" شورہ	۵۲۷
" صبر	۶۵۷
" صفصاف	۵۴۷
" عود الحیہ	۸۱۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوہر قہوہ ... ۹۴۲
" کرفس صحرائی ۷۶۲
" گوارنا ... ۹۴۲
" گوگرد (گندھک) ۵۶۲
" لوبان ۴۶۹ و ۸۸۲
" لیموں ... ۴۹۹
" مارچوبہ ... ۱۱۳
" نمک ... ۵۱۱
" نیل صحرائی ۸۳۴
" ہلیوُن (دیکھو غلطنامہ) ۸۱۳
" یبروج ... ۸۵۱
جیر (آہک) ۹۶۷
جے لنتھم ... ۲۳۲
جیز فلوئڈ ... ۵۰۷
جیمسنز پوڈر ۱۰۳ و ۷۵۱
جیلے ٹمز - جیلے ٹین ۲۳۲
جیلے ٹین کوٹنگ ۲۱۲
جیلے ٹینی کمسچر ۱۸۸
جیوُجبز ... ۱۷۲

چ

چادُردا ... ۶۵۰
چارٹا (گلہ رٹا) .. ۴۵
چاک کمسچر ۸۹ و ۹۵۹
چاندی ۷۸۲
چاندی کا کشتہ ... ۷۸۵
چرک - چرک سنگھتا (دیباچہ) ۲۰
چرائتہ ہندی ... ۷۲۹
چلی پیسٹ ... ۱۳۶
چنار ۵۸۴
چندرھاس (چاندی) ۷۸۲
چوکا کاست ۵۳۲
چونم دھات ۹۵۷
چونہ (چونم - چن) ۹۶۷
چھاچھہ ۵۲۵
چھالیہ (سپاری) ۷۸۱
چھتی ون ... ۶۶۵
چھوٹی چھوٹی دافع صفرا گولیاں ۶۶۱
چینی طب (دیباچہ) ۲۲
چیوی کول ۸۹۶

ح

حابسات الدم ۴۱۱ و ۴۲۰
حامض (حمض ایسڈ - تیزاب) ۳۹
حامضات مخففہ (محلول تیزاب) ۴۰
حامض الآکسے لک ۵۳۳
حامض البوری (بورک ایسڈ) ۴۶۹
" ایلکرک ۵۳۶
" ایلاٹروگیلک ۵۳۸
" الخلیک (ایسی ٹک ایسڈ) ۴۳۸
" الخلیک الزجاجی (گلاشی ایل ایسڈ) ۴۴۱
" الخلیک المخفف (ڈائلیوٹڈ ایسڈ) ۴۳۹
" الزرنیخوز (آرسنک ایسڈ) ۴۴۵
" الزینتیک (اولی ک ایسڈ) ۵۳۱
" ایسلی سیلیک ۵۴۰
" العفصیک ۵۰۸
" الفارمیک (فارمک ایسڈ) ۵۰۸
" الفاسفورک ۵۳۴
حامض الفینیک (کاربالک ایسڈ) ۴۸۲
" " محلول ۴۸۳
" الکرائی سوفینیک ۴۹۹
" الکبریتی (سلفیورک ایسڈ) ۵۶۲
" " " محلول ۵۶۳
" " " معطر ۵۶۳
" الکبریتوس ... ۵۶۹
" الکروبک ... ۴۹۷
" الکرے سیلک ۵۰۵
" اللبنیک (لیکٹک ایسڈ) ۵۲۲
" " " محلول ۵۲۳
" اللیمونی (سٹرک ایسڈ) ۴۹۹
" الملح (ہائیڈروکلورک ایسڈ) ۵۱۱
" " " مخفف ۵۱۲
" النتریک (نائٹرک ایسڈ) ۵۲۷
" " " مخفف ۵۲۸
حب (پل - پی لیوُلا) ۹۶
حب آسمانی (بلیوُ پل) ۱۰۱
" آہن (بلاڈس پل) ۱۰۰
" استقیل مرکب (پل سٹلا) ۹۹
" ایشیائی (ایشیاٹک پلز) ۴۵۵
" بارزد مرکب (گال نیم پل) ۱۰۱
" حلتیت (ایسافی ٹیڈا) ۸۱۱
" رسکپور ۱۰۱
" رصاص افیون (لیڈ اینڈ اوپیم) ۹۹
" ریوند مرکب (رھائی اینڈ اوپیم) ۹۹
" سقونیا مرکب (سکانی) ۹۹
" سیماب (پل ہائیڈرارجرائی) ۱۰۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حب شحم حنظل مرکب (پل کاوسنتھ) ۱۰۰
" شحم حنظل و بنج ۱۰۰
" صابن مرکب (سوپ) ۹۹
" صبر و آہن ۹۸ و ۶۵۴
" صبر بہ بدی ۹۸ و ۶۵۴
" " سقوطری ۹۹ و ۶۵۶
" " مرکب ۶۶۰
" " مخفف ۶۵۹
" " وجلابہ ۶۵۹
" " وحلتیت ۹۸ و ۶۵۶
" " وکچلہ ۶۵۸
" " ومُر ۹۸ و ۶۵۷
" " ومصطگی ۶۵۹
" " وہیروج ۶۵۸
" صبر بن مرکب ۶۶۰
" " وپوڈافلین ۶۶۰
" عرق الذہب (اپی کاک) ۹۸
" عصارہ ریوند (کیمبوج) ۱۰۰
" فاسفورس ۱۰۰
" کاربالک ایسڈ ۴۸۶
" کبیر (بڑی گولی) ۱۵۹
" کونین ۱۰۱
" ہیروجین ۸۵۴
جبوب (پلز) ۹۶ و ۱۹۸
" ملین سٹاہلی ۶۶۱
" " مرکب ۶۶۱
حجا کیوس ۹۷۸
حجر جہنم (سلور نائٹریٹ) ۷۸۴
حجر رد شنایا ۸۹۹
حجر الفضی ۷۸۴
حجر الکحل ۴۴۷
حجر النور ۸۹۹
حدید زرنیخی ... ۴۴۹
حسن لبہ ۸۷۸
حشیشۃ الحسن ۸۴۱
" الحمرۃ ۸۴۱
" الکلب ۶۱۹
" المرأۃ ۸۴۱
" النجمی ۶۴۹
حصے لوبان ۸۷۸
حُضض ۸۹۲
حقنہ (اینیما) ۱۶۴
" حلتیت ۸۱۰
" دافع تشنج ۱۶۹
" صبر ۶۵۸
" غذائی ۱۶۷
" قابض ۱۶۵
" قاتل دیدان ۱۶۵
" مسکن ۱۶۶
" مسہل ۱۶۶
" مغذی ۱۶۶
" ملطف ۱۶۶
حکایت منکر و نکیر (دیباچہ) ۳۵
حلتیت (ہینگ) ۸۰۸
حمامات (غسول) ۱۴۶
حمام ترکی ۱۵۴
حنین بن اسحٰق (دیباچہ) ۲۹
حوَر (چنار) ۵۴۸

خ

خاص خاص ادویہ کی ایملشنز اور مکسچرز بنانا ۱۹۰
خاص خاص ادویہ کی سپازمی ٹریز بنانا ۲۲۲
" " گولیاں بنانا ۲۰۴
" " مراہم " ۲۳۱
خانق الذئب ۵۷۲
خانق النمر ... ۵۷۲
خترق بہ ۴۲۵
خرک (مدار) ۹۷۷
خبانده (انفیوژن) ۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ ۲۴۴
خبانده آزاد رخت ہندی ۸۲۵
" انگستورا ۶۷
" برک ترش (سنکونا) ۶۶
" بکو (بیوکیو) ۶۵ ۹۳۲
" " غلیظ ۹۳۳
" بولیغالی ۶۶
" پوست نارنج ۶۵ و ۸۱۷
" " " مرکب ۶۵ ۸۱۸
" ترنجبیل ... ۶۶
" جنطیانا ... ۶۵
" چرائتہ ہندی ۷۲۹
" حشیشۃ الدینار ۶۶
" خشب المُر ۶۷
" خشب الحیہ (زراوند) ۶۶
" دارہلد ۸۹۵
" ڈجی ٹے لس ۶۶
" راتانیا ۶۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خساندہ ریوند ۶۶
" رعی الحمام (ساق الحمام) ۶۷، ۹۸۲
" سپت پرن ۶۶۶
" سنا ۶۶
" عنب الدب ۶۷
" فاشرا ۹۳۱
" قشر العنبر ۶۷
" قرنفل ۶۷
" گندم دیوانہ ۶۵
" گل سرخ ۶۶
" نارنج ۸۱۶
خل (سرکہ) ۴۴۲
خلاصہ (ایکسٹریکٹ) ۵۴
خلاصۂ افیون ۵۶
" " سیال ۵۸
" بنج (سبز) ۵۶
" بابونہ ۵۶ و ۷۴۲
" صبر بدی ۵۶
" برگ سیال ۵۸
" بیخ مہک (ارب السوس) ۵۷
" بلابہ (جیلپ) ۶۰
" جنطیانہ ۵۶
" حشیشۃ الکلب ۶۲۰
" حنظل مرکب ۶۱
" خشب المقدس ۵۷
" " " سیال ۵۹
" داتورہ ۶۰
" ریوند ۶۰
" سفرجل ہندی ۸۳۹
خلاصہ سرخس نذکر سیال ۵۸
" سن الاسد (جنگلی کاسنی) ۵۵
" " سیال ۵۸
" سورنجاں شیریں ۵۵
" شیلم سیال ۵۷
" عرق الذہب سیال ۵۷
" عشبہ سیال ۵۸
" قنب ہندی (بھنگ) ۶۱
" کچلہ ۶۱
" سیال ۵۹
" کرے میریائی ۵۶
" گندم دیوانہ ۶۰
" لوز امریکی ۵۹
" میبروج (سبز) ۵۶ و ۸۴۶
" " سیال ۵۸ و ۸۴۸
" " الکحالی ۶۰ و ۸۴۸
خلاف (بید) ۵۴۸
خلول ۳۸
خلوے معدہ ۲۴۱
خمر - اخمار (شراب - دائن) اخمار دیکھو شراب کے بیان میں ۱۳۹

د

داورو ۴۳۲
دارچوبہ ۸۹۲ و ۸۹۴
دار ہلد ۸۹۲ و ۸۹۴
دافع بخار ۳۵۴ و ۴۳۴
درخت زہرناک ۹۷۷
درجہ جذب و اخراج دوا ۲۴۱
درونج نیمسا (جنگلی تمباکو) ۸۰۴
دستور (اینیا - حقنہ) ۱۶۴
دفع القلون ۱۹
دواء الملکی ۴۸۴
دوا دینے کے اوقات ۲۴۲
دوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق ۲۳۴
دوا سازی بر محل ۲
" کا کمرہ ۱۷۷
" قانونی ۲
دوا کو بند کرنا یا باندھنا ۱۸۱
دواؤں کا ناپنا تولنا ۱۸۲
دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں ۱۸۰
دودھ کا تیزاب ۵۲۲
دسم المحسن اللوزی ۷۱۲
دھاتورا بک ۴۷۴
دہن (روغن - آئل) ۹۱ و ۲۳۳
دھن ونتری وید (دیباچہ) ۱۳، ۲۰
دہون (لنی منٹ - روغن مالش) ۷۰
دھونی (بخور فیومی گیشن) ۱۶۸
دیباچہ کتاب ۳
دیپکا ۶۲۱
دیسقوریدس (دیسقوریدوس) دیباچہ ۱۴
دیوداس (دیباچہ) ۲۰
دیو دھوپ (لوبان) ۸۷۸
دیو مشنگ ۹۸۰
دی لا آف ڈسولیوشن ۳۶۴

ڈ

ڈاکٹر مٹرس پلز ۶۶۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹری کتب انگریزی (دیباچہ) ۴
〃 کی تاریخ (〃) ۳۱
ڈاگ گراس ۶۱۹
ڈائریکٹ ایکشن ۲۶۶
〃 ایفروڈی زی ایکس ۳۸۳
〃 این 〃 〃 〃 〃 ۳۸۳
〃 این تھرمن ٹکس ۲۹۴
〃 ایمے نے گاگس ۳۸۵
〃 ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس ۲۸۳
〃 کولے گاگس ۴۱۶
〃 گیسٹرک سیڈے ٹوز ۲۷۷
〃 لوکل 〃 〃 〃 ۲۷۷
〃 ہپناٹکس ۳۶۷
〃 ہیمی ٹکس ۳۱۶
ڈائلیوٹڈ ایسے ٹک ایسڈ ۴۱ ۴۳۹
〃 سلفیورک ایسڈ ۴۱ ۵۶۳
〃 سولیوشن آف لیڈ ایسی ٹیٹ ۷۷
〃 فاسفورک ایسڈ ۴۱ ۵۳۵
〃 لیک ٹک ایسڈ ۴۱ و ۵۲۲
〃 مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ۱۳۹
〃 نائٹرک ایسڈ ۴۱ و ۵۲۸
〃 نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ ۴۱ ۵۲۸
〃 ہائیڈروبرومک ایسڈ ۴۱ ۵۰۹
〃 ہائیڈروجن سائی نائیڈ ۵۱۴
〃 ہائیڈروسیانک ایسڈ ۴۱ ۵۱۴
〃 ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵۱۲
ڈائیورے ٹکس (مدرات بول) ۳۳۴ ۴۰۸
ڈائی تھی اون ۵۴۶
ڈائی مول ۵۴۷
ڈائی سوڈیم میتھی لاریسی نیٹ ۴۵۴
ڈائی یورٹین ۹۵۱
ڈائی جسچن ۲۰
ڈایافورے ٹکس (معرقات) ۴۰۸
ڈرمے ٹول ۹۰۸
ڈراپس ۱۷۱
ڈراسٹک پرگے ٹوز ۲۸۷ ۴۱۸
ڈرافٹ ۱۷۱
ڈرائنگ (خشک کرنا) ۲۰
ڈرائی ایکسٹریکٹس (ایب سٹریکٹس) ۶۱
ڈرائی ڈسٹلے شن ۲۱
ڈرائی فومن ٹے شن ۱۶۸
ڈرمی اول (ڈارمی اول) ۷۲۳
ڈس ایگری ایبل ۹
ڈس ان فیک ٹینٹس ۲۸۸ ۴۰۹
ڈس پین سنگ ۲ و ۱۷۶
ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لے شن ۲۱ ۹۱
ڈس ٹلے شن ۲۰
ڈسکس آف ایٹروپین ۷۰
ڈسکس آف فائی ساسٹگ مین ۷۰
ڈسکس آف کوکین ۷۰
ڈسکس آف ہوم ایٹروپین ۷۰ و ۸۵۷
ڈل فروٹ ۷۳۰
ڈل واٹر ۷۳۲
ڈنٹی فرائسز ۲۶۸
ڈوبلس سولیوشن ۴۷۶
ڈوریا ایمونائکم ۶۸۲
ڈوزز یا مقدار خوراک ادویہ کی ترتیب مجموعی ۲۴۳
ڈونوونس سولیوشن ۷۴ ۴۴۸
ڈوئیل ۸۴۴
ڈھاک کی گوند ۹۳۵
ڈی اوڈورینٹس ۳۸۸ و ۴۱۰
ڈی اوڈورائزرس ۳۸۸
ڈی پرسنٹس ایکس پیک ٹورینٹس ۳۰۹
ڈے پی لے ٹریز ۱۶۳ و ۸۳۶
ڈیٹا بارک ۶۶۵
ڈیڈلی نائٹ شیڈ ۸۴۴
ڈیتھ برب ۸۴۴
ڈیس پیومے شن ۲۰
ڈیسی کے شن ۲۰
ڈیکاکشن دیکھو ڈیکاکٹم یعنی جوشاندہ ۱۹ و ۴۸ ۱۹۶
ڈیکاکٹم اکے شی کارٹکس ۴۲۸
〃 ایگرو پائری ۶۲۰
〃 ایلتھی ۶۶۹
〃 ایلوز کمپازیٹم ۴۸ و ۶۵۲
〃 گرے نے ٹائی کارٹکس ۴۹
〃 ہیمی ٹاکسی لائی ۴۹
ڈی کلرے شن ۹
ڈی کین ٹے شن (نتھارنا) ۱۹
ڈیلی کوئس سینٹ ۱۰
ڈی لیری اینٹس ۳۶۶
ڈی مل سینٹس ۲۶۸ و ۴۱۰
ڈینٹی فرائس ۱۶۳ و ۲۶۸

ذ

ذائقہ دوا ۹
ذوبان (انحلال دوا) ۹
ذہب (سونا) ۸۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ر

راج رال ... ۸۷۸
راج نگھنٹو (دیباچہ) ۹
رازیانج رومی ۷۳۵
رال کا پلستر ۵۳
راہ تنفس ۲۳۴
راہ ہضم غذا ۲۳۳
راتینجی یا رالدار گوند ۱۶
رب السوس ۵۹۷
رب صبر بربدی ۶۵۳
رجل الدجاجہ ... ۷۴۵
رخبین ۵۲۲
رسوت ۸۹۲
رعی الحمام ۹۸۰
" " کاذب ۹۸۰
رکث شرنگ ۵۷۲
رندنی ۷۳۵
رنگ دوا ۱۰۵
روبی فے شینٹس ۳۱۱ و ۴۱۱ ۴۱۶
روبی نیرا ایسنس آف کیمفر ۹۹۱
روبرب پاؤڈر ۲۰۹
روپا ماکھی (روپے ماکشک) ۸۹۹
روح اکلیل الجبل ۱۰۶
روح اتیسون ۱۰۶ و ۷۳۶
روح ایتھر ۱۰۶ و ۵۹۷
" ایشر ۱۰۶ و ۵۹۷
" " مرکب ۱۰۸ ۵۹۷
" " النتروس ۶۰۹
روح بادام تلخ ۷۱۴
" بادیان رومی ۷۳۶
" جوزالطیب ۱۰۷
" روح خزامی ۱۰۷
روح الخمر (شراب مکرر) ۱۰۷ ۶۲۴
" " مطلق ۶۲۳
" " مخفف ۶۲۶
" عرعر ۱۰۶
" فجل البری مرکب ۱۰۸ ۸۰۳
" قرفہ (دارچینی) ۱۰۷
" کافور ۱۰۷ و ۹۹۰
" " تیز ۹۹۱
" کلوروفارم ۱۰۷
" نبیذ ۶۲۴
" کیجوپٹ (کایاپٹی) ۱۰۷ ۹۵۳
" گلاب ۹۳
" نعناع فلفلی ۱۰۷
" نمک ... ۵۱۱
" نوشادر خوشبو ۱۰۸ ۶۸۹
" نوشادر بدبو ۱۰۸ و ۶۸۹
روز واٹر آئنٹ منٹ ۱۲۴
روغن ۔ روغنات ۹۱
روغن اکلیل الجبل ۹۲
روغن انیسون ۹۳ و ۷۳۵
روغن بابونہ ۹۳
روغن بادام ۷۱۳
روغن بادام چینی ۷۷۵
روغن بادیان نجمی ۹۳
روغن پودینہ سبز ۹۴
روغن پودینہ فلفلی ۹۴
" پوست نارنج ۸۱۶
" تارپین .. ۹۳
" جوزبوا ۹۴
" جوزمینی ۷۷۵
" حسن افزا بادامی ۷۱۲
" خردل لطیف ۹۳
" خزامی ۹۴
" دارچینی ۹۳
" دیودار ۹۳
" سرو ۹۳
" سروکوہی ۹۳
" شبت (سوئے) ۹۲ ۷۳۲
" صنوبر ... ۹۳
" صندل ... ۹۳
" عرعر ... ۹۳
" عرعر قطرانی ۹۴ و ۹۴۱
" فلفل حلو ۹۳
" قرنفل ... ۹۴
" کافوری ۹۸۹
" کایاپٹی ۹۴ و ۹۵۲
" قنطاطیر ۴۸۵
" کاربالک ۴۸۵
" کراویہ ... ۹۴
" کشنیز ۹۴
" کوبابی ۹۴
" لیموں ۹۴
" موافزا ۶۸۹
" نان خواہ ۶۲۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روغن یوکالپٹس ۹۴
روغنات ۹۱
رہج الفار ۴۴۵
رہیومے ٹین ۵۴۷
ریڈیکل ۲۶۳
ریڈپریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ ۱۳۸
ریفرمس (رائیس) ۱۷
ریزن آئنٹ منٹ ۱۳۴ ۲۰۳
ریزن پلاسٹر ۵۳
ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز ۴۱۳
ری سارسین ... ۲۳۲
" " کیمفر ۹۹۲
ریشنل تھیراپیوٹکس ۳
ریشہ خطمی ۶۶۸
ریفریجرینٹس (مفرحات مبردات) ۲۷۲ ۴۱۱
ری فریجرینٹس ڈایوریٹکس ۳۳۶
ری فلیکس ایکس پیکٹورینٹس ۳۱۰
ریکٹل انجیکشن ۱۶۴
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۶۲۴
ریموٹ ایکشن ۲۶۶
ریموٹ ایمے ٹکس یا سنٹرل ایمے ٹکس ۲۸۰
ریموٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس ۲۸۴
ریموٹ لوکل ایسٹرن جینٹس ۳۲۹
ریموٹ ہیموسٹے ٹکس ۳۲۹

ز

زاج ابیض ... ۶۷۰
زارج ۸۹۲
زاک سفید ۶۷۰
زاج مکلس ۶۷۲
زائدۃ الحرارۃ ۳۵۵
زبدۃ البورق ۴۶۹
زراقہ (ہائپوڈرمک انجکشن) ۶۸
زراقہ جوہر افیون مخدر زیر جلد ۶۹
زراقہ جوہر افیون مقئی زیر جلد ۶۹
" شیلم زیر جلد ۶۸
" کوکین زیر جلد ۶۹
زراوند ہندی ۸۰۰
زرد عسول سیماب ۸۵
زرشک ۸۹۲
زمہ ۶۷۰
زنزی بار ایلوز ۶۵۵
زنسائی ایسی ٹاس ۱۴۳
زنسائی سلفاس ۱۴۳
زنک آئنٹ منٹ ۱۳۹
زنک اولیٹ آئنٹ منٹ ۱۲۵
زنک ویلیرئے نیٹ ۲۰۹
زہور التبغ الجبلی ۸۰۶
زہریلی ادویہ ۱۸۸
زہر سگ (بھنگ امریکہ) ۷۶۳
زیتات ... ۹۰
زیر وفارم ۹۰۹

س

ساق الحمام ۹۸۰
سالٹس (نمکیات) ۱۷
سال وینٹ (محلل) ۲۲۵
سالیبیہ ۷۳۰
سامنوفارم ۶۱۵
سائل۔ سائلات (سولیوشن) ۷۳
" آہک شیریں ۸۲
" کلوربنی ... ۸۳
" اذراقی نمکین (کچلہ) ۸۰۰
" امونیا ۷۶ و ۶۸۷
" " قوی ۶۸۷
" " خلی ۷۶
" " لیمونی ۶۸۷
" بابونہ کثیف ۷۴۳
" بولیغالی کثیف ۸۱
" پوٹاش ۷۸
" پوست خشخاش ۷۴۳
" حمض کرومک ۴۹۷
" جوہر سیبروج ۷۶
" چرائتا ... ۷۹
" خشب المرغلیظ ۸۲
" خارسین کلوربنی ۷۹
" دارشکنا ۸۳
" دارہلد کثیف ۸۹۴
" رصاص خلی محفف سائل گولارڈ ۷۷
" رعی الحمام کثیف ۹۸۲
" ریوند غلیظ ۷۹
" زراوند کثیف ۸۰۱
" ساق الحمام غلیظ ۸۳ ۹۸۲
" سم الفار آئیوڈینی وسیماب آئیوڈینی ۷۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سائل سم الفار نمکین ۷۵
سائل سنا غلیظ ۸۰
سائل سوڈا الکلی ۸۰
" " مشکی ۸۰
" " کلورینی ۸۰
" عرق الحبہ غلیظ ۸۰
" عشبہ مرکب غلیظ ۷۹
" غدہ ورقیہ ۷۸
" فولاد ابقری ۸۱
" فولاد خلی ۸۱
" فولاد کبریتی ۸۱
" فولاد نمکین ۸۱
" قصب الزیرہ غلیظ ۷۹
" قیر (سائل کولٹار) ۷۷
" کرے میریا غلیظ ۸۲
" کس پیریا غلیظ ۸۲
" لیموئی ۸۳
" مارفینی خلی ۸۲
" " نمکی ۸۳
" مرقشیشا و ایمونیا لیموئی ۷۷
" مغنیسا (میگنیشیا) ۸۳
" منفظ (سیال آبلہ انگیز) ۷۶
سائلے گاگس (مدرات اللعاب) ۲۷۰ ۴۱۱
سبب تالیف کتاب ہذا (دیباچہ) ۱۰
سب کیوٹین ۸۸۴
سبلی میشن ۲۶
سپاری (چھالیہ) ۷۸۱
سپاڑی ٹری (سپاری ٹوریا) ۱۱۰ ۲۲۱
سپاری ٹوریا آئیوڈو فارمائی ۱۱۱
سپاری ٹوریا ایسیڈ اٹے نے سائی ۱۱۱
" " کاربالے سائی ۱۱۱ ۴۸۴
" " بیلاڈونا (بیلاڈونی) ۱۱۱ ۸۵۰
" " پلمبائی کمپازیٹا ۱۱۱
" " گلیسرائنی ۱۱۱
" " مارفائنی ۱۱۱
سپائنل ڈی پریسینٹس ۳۶۳
" سٹیمولینٹس ۳۶۳
سٹومے ککس ۲۷۳
سپرٹ دیکھو سپرٹس (روح) ۱۰۵
سپرٹ آف ایتھر ۱۰۶ و ۵۹۷
" " کمپونڈ ۱۰۸
" " نائٹرس ۱۰۸
" ایمونیا (فے ٹڈ) ۱۰۸
" انیس ۱۰۶
" پے پرمنٹ ۱۰۷
" جونی پر ۱۰۶
" روزمری ۱۰۶
" سالٹ ۵۱۱
" سنے من ۱۰۷
" کلوروفارم ۱۰۷
" کلورک ایتھر ۱۰۷
" کیجوپٹ ۱۰۷
" کیمفر ۱۰۷
" لے وندر ۱۰۷
" نائٹرس ایتھر ۱۰۶ ۵۹۷
" منڈی رر ۶۹۷
" نٹ مگ ۱۰۷
سپرٹس (سپرٹ۔ روح) ۱۰۵
سپرٹس آرموریشیائی کمپازیٹس ۱۰۸ ۸۰۳
" ایتھرس ۵۹۷ و ۱۰۶
" " کمپازیٹس ۱۰۸ ۵۹۷
" " نائٹروسائی ۱۰۸ ۵۹۸
" " میوری اے ٹی کس ۵۹۸
" ایمگڈلی اماری ۷۱۴
" ایمونی ابرومیٹڈ کس ۱۰۸ ۶۹۷
" فے ٹی ڈس ۱۰۸ ۶۸۹
" اے نی سائی ۱۰۶ ۷۳۶
" ٹے نیور ۶۲۶
" جونی پر ۱۰۶
" روز میرائنی ۱۰۶
" ریکٹی فی کے ٹس ۶۲۴ ۱۰۷
" سنے مومائی ۱۰۷
" کلوروفارمائی ۱۰۷
" کیجو پٹائی ۱۰۷
" کیمفوری ۱۰۷ و ۹۹۰
" لے وندیولی ۱۰۷
" مائی رسٹی سی ۱۰۷
" وائنائی ریکٹی فی کے ٹس ۶۲۴
" وائی نائی گیلی سائی ۱۰۸ ۶۲۸
" مینتھی پائی پریٹی ۱۰۷
" مینتھی لے ٹس ۶۲۷
سپرمے سی ٹی آئنٹ منٹ ۱۲۵
ست سہاکہ ... ۴۶۹
ست الحسن ... ۱۴۱
ست ون ... ۶۶۵
سٹاریچ ۷۲۴
سٹار گراس ۶۴۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سٹائلز . . .	۱۷۴	سٹیمولنٹ گارگل	۱۷۰	سرنوس (دیباچہ)	۲۷
سٹرس آرن شیم	۸۱۳	سختی	۲۳	سرمہ اصفہانی	۷۴۹
سٹپٹکس . . .	۴۲۰	سڈلٹز پوڈر ۵۰ و	۱۰۴	سرمہ سفید	۷۴۹
سٹرانگ سولیوشن آف آیوڈین	۷۶	سرا اینڈ روکلارکس لورپلز	۶۶۰	سرمی	۷۵۰
سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا	۷۷	سرپ وسروپس (شربت)	۱۱۲	سروپس سروپی (شربت)	۱۱۲
سٹرانگ سولیوشن آف سب ایسی ٹیٹ	۷۸	سرپ آف آرنج ۱۱۳ و	۸۱۵	〃 آرن شیائی ۱۱۳ و	۸۱۵
سٹرکنین	۱۹۶	〃 〃 〃 فلاورس	۱۱۳ ۸۱۸	〃 〃 〃 فلوریز	۱۱۳ ۸۱۸
سٹرک ایسڈ	۴۹۹	〃 〃 ٹولو ۱۱۳ و	۸۳۳	〃 ایرومیٹیکس ۱۱۳ و	۸۱۵
سٹرن آئنٹ منٹ	۱۳۹	〃 〃 جنجر	۱۱۴	〃 ایلیتھی . . .	۶۶۹
سٹرکنائنا (سٹرکنین)	۱۴۳	〃 〃 روزیز	۱۱۳	〃 گارلی	۷۱۵
سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈم	۱۴۳	〃 〃 ریڈ پاپی	۱۱۳	〃 بیٹل کلورل ہائیڈریٹ	۹۳۸
سٹرے مونیائی فولیا	۱۴۵	〃 〃 سکول	۱۱۴	〃 پرونائی ورجیانی	۱۱۳
سٹرن	۸۱۴	〃 〃 سمپل	۱۱۴	〃 ٹاریٹیوٹے نس	۱۱۳ ۸۳۳
سٹرن آئنٹ منٹ	۱۳۹	〃 〃 فیرس آیوڈائیڈ	۱۱۴	〃 روزی	۱۱۳
سٹرنس وائن	۶۳۰	〃 〃 فاسفیٹ آف آئرن	۱۱۴	〃 رھی آئی	۱۱۳
سٹرنیوٹے ٹریز	۴۱۲	〃 〃 فاسفیٹ آف آئرن وتھ کونین اینڈ سٹرکنین	۱۱۴	〃 رھی اے ڈاس	۱۱۳
سٹروشیائی سیلی سلاس	۵۴۴			〃 زنجی برس	۱۱۴
سٹروفنتھس سیمی نا	۱۴۵	〃 〃 کلورل	۱۱۵	〃 سلی	۱۱۴
سٹرے ننگ	۲۶	〃 〃 کوڈین	۱۱۵	〃 سمپلیکس	۱۱۴
سٹکنہ	۱۷۴	〃 〃 کیلسیم لیکٹو فاسفیٹ	۵۲۳	〃 سے نی	۱۷۴
سٹوے کلکس ٹانکس (مقویات معدہ)	۲۷۷ ۴۰۷	〃 〃 گلیکوکوز	۱۱۵	〃 فیرائی آیوڈائیڈائی	۱۱۴ ۲۲۵
سٹی بی ام	۷۴۷	〃 〃 لیمن	۱۱۵	〃 〃 فاسفے ٹس	۱۱۴ ۲۲۵
سٹے ٹی نا۔ سٹے ٹنز	۱۷۴	〃 〃 لیکٹو فاسفیٹ	۱۱۵	〃 فیرائی فاسفے ٹیٹ کم کونینا ایٹ سٹرکنینا	۱۲۲
سٹے وی سیکری آئنٹ منٹ	۱۳۵	〃 〃 ہیمی وٹس مس	۱۱۵	〃 کسکاری ایرومیٹی کس	۱۱۵
سٹینڈرڈائی لے شن	۳۶	سرجنس اگارک	۶۱۹	〃 کلورل	۱۱۵
سٹیمولنٹ	۴۱۲	سرکہ	۴۴۲	〃 کوڈائی نی	۱۱۵
سٹیمولنٹ اِن ہلے شن	۳۰۱	〃 پیاز دشتی	۳۹	〃 کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس	۱۱۵ و ۹۷۳ ۵۲۳
سٹیمولنٹ ایکس پکٹورینٹس	۳۰۹	〃 ذراریح	۳۹	〃 کیلسیائی ایٹ فیرائی لیکٹو فاسفیٹس	۵۲۴
سٹیمولنٹ ڈائیوریٹکس	۳۳۶	〃 عرق الذہب	۳۹		

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سروپس گلیٹو کوسائی	۱۱۵	سفوف کتیرا مرکب	۱۰۳	سلور (چاندی)	۷۸۲
〃 لائی مونس	۱۱۵ و ۵۰۱	〃 لوز مرکب	۷۱۲	〃 آکسائیڈ	۷۸۵
〃 ہے می ڈس مائی	۱۱۵	سفئیکا (پھٹکری)	۶۷۰	〃 اکتھی اولیٹ	۷۸۸
سروپی	۱۱۲	سفئیکا (پھٹکری)	۶۷۰	〃 ایلبیومی نیٹ	۷۸۹
سُشرت (دیباچہ)	۲۰	سکس (جوس عصیر نچوڑ)	۱۰۹	〃 فلیوُرائیڈ	۷۹۱
سفٹنگ	۲۵	سکس ایڈھاٹوڈی	۵۹۲	〃 پروٹین	۷۹۰
سفر جل ہندی	۸۳۸	سکس ایکالیفی	۴۳۳	〃 گلیٹوٹین	۷۸۷
سفوف۔ سفوفات	۱۰۲ و ۲۱۵	سکس بیلا ڈونی	۱۰۹ و ۸۴۷	〃 نائٹریٹ	۷۸۴
سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیئں	۲۱۶	سکس ٹیراکسے سائی	۱۰۹	سلورنگ (نقرئی کرنا)	۲۱۱
سفوف اصل السوس مرکب	۱۰۵	سکس سکوپے ری آئی	۱۰۹	سلیکڈ لائم . .	۹۶۷
〃 اثمد سفوف انتیمون	۱۰۳ و ۷۵۱	〃 کونائی	۱۰۹	سگریٹس	۱۶۲
〃 افیون مرکب	۱۰۳	〃 لائی مونس	۱۱۰ و ۵۰۰	سگ نیچر	۲۴۵
〃 بادام مرکب	۱۰۳	〃 ہائیوسائمس	۱۱۰	سمارروغ	۶۱۷
〃 جلاپا مرکب	۱۰۳	سکنجبین	۹۵ و ۴۳۹	سم الفار	۴۴۵
〃 جوہر قثاء الحمار مرکب	۱۰۳	سکنجبین اسقیل	۹۶	〃 〃 آئیوڈینی	۴۴۸
〃 جیمس	۷۵۱	〃 عنصل		〃 〃 برومینی	۴۵۰
〃 چاک خوشبودار	۱۰۴	سکوٹرس کمپنی اَن	۴	〃 〃 مرکب بہ مس	۴۵۱
〃 〃 〃 افیونی	۱۰۵	سکے لنگ (قشر)	۲۴	〃 〃 〃 کونین	۴۵۲
〃 دارچینی مرکب	۱۰۴	سلفر آئنٹ منٹ	۱۳۵	سمپل پرگے ٹوز	۲۸۶
〃 دم الاخوین ہندی مرکب	۱۰۴	سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ	۱۳۵	سمفورول	۹۴۶
〃 ریوند مرکب	۱۰۴	سلفر باتھ	۱۵۶	سمیت (ٹاکسی کالوجی)	۲
〃 سیفمونیا مرکب	۱۰۴	سلفر فیومی گے شن	۹	〃 اثمد (انتیمون)	۷۵۹
〃 صبر و قرفہ البیضاء	۶۶۱	سلفیم (ہینگ)	۸۰۸	〃 امونیا	۶۹۲
〃 طباشیر	۹۶۰	سلفوکاربالک ایسڈ	۴۸۸	〃 بیش	۵۸۴
〃 〃 عطری	۹۶۰	سلفیورس ایسڈ	۵۶۹	〃 تیزاب اوکسالک	۵۳۲
〃 〃 افیونی	۹۶۰	سلفیورک ایتھر	۵۹۴	〃 〃 جوہر استخوان	۵۶۷
〃 عرق الذہب مرکب	۱۰۳	سلفیورک ایسڈ	۵۶۲	〃 〃 شورہ	۵۶۷
〃 قیمولیا مرکب	۹۶۱	سلفیورے ٹڈ اینٹی مینی	۷۵۱	〃 〃 گوگرد	۵۶۷
〃 کاٹ مرکب	۱۰۵	〃 〃 لائم	۹۷۴	〃 〃 نمک	۵۶۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمیت تیزاب کولٹار ۴۹۵
" " ہائیڈروسیانک ۵۱۹
" سنکھیا ۴۶۵
" سیلی سلک ایسڈ ۵۵۳
" شب (پھٹکری) ۶۷۸
" شراب ۶۴۶
" کافور ۹۹۴
" قہویں ۹۳۹
" نقرہ (چاندی) ۷۹۳
" بہروج و سیروجین ۸۶۷
سمیلنگ سالٹس ۶۹۹
سنسکرت کی کتب ویدک (دیباچہ) ۹
سنکھیا وش ۔ سنکھیہ ۴۴۵
سنکھیا کے استعمالات دوائیہ ۴۵۹
سنکھیا کے استعمالات کے متعلق ہدایات ۴۶۴
" کی تاثیرات دوائیہ ۴۵۶
" " " سمیہ ۴۶۵
" والے سگرٹ ۴۵۲
سنگترہ ۸۱۴
سنگ جہنم ... ۷۸۴
" خدا ... ۶۷۵
" معجزہ ... ۶۷۵
" سرمہ ... ۷۴۷
سنونات (مسخن) ۲۶۸
" انقلی ۲۶۹
" دافع تعفن ۲۶۸
" قابضہ ۲۶۹
سنے موم کیمفورا ۹۸۷
سوبھاگیہ ... ۴۷۴
سوبھاگیہ ستو ۴۶۹
سوپ پلاسٹر ۵۳
" پوڈر ۲۰۳
سوپ سٹون ۶۷۵
سوپوری فکس ۳۶۷ و ۴۱۳
سوڈیم آرسی نیٹ ۴۴۹
سوڈیم آرسینو فینائل آرسی نیٹ ۴۵۵
" بنزوئیٹ ۸۸۴
" بھی اولیٹ ۵۶۹
" سیلی سلیٹ ۵۴۲
" کاکوڈی لیٹ ۴۵۴
" کیفینی آئیوڈائیڈ ۹۴۵
سوڈیائی آرسی ناس ۴۴۹
" برومائیڈم ۹۱۷
" بنزوآس ۸۸۴
" سیلی سلاس ۵۴۲
" ہائپوسلفس ۵۶۹
" ہیپوراس ۸۸۵
سورڈملک ... ۵۲۵
سوک ایلوئن ... ۶۵۸
سوکوٹرائن ایلوز ۶۵۵
سورن (سونا) ۸۱۹
" ماکشک ۸۹۹
سوڑکی چربی ۵۸۷
" " لوباندار چربی ۵۸۸
" " سخت کی ہوئی چربی ۵۸۸
سوزال ۴۸۸
سولیوشن (سولیوشیو۔ساٹل) ۲۵ ۷۳
سولیوشن آف آرسنک ۷۵
سولیوشن آف آرسنک ہائیڈروکلورک ۷۵
" " آرسینی اس اینڈ مرکیوریک آئیوڈائڈز ۷۴
سولیوشن آف آئیوڈین (سٹرانگ) ۷۶
" " انڈیا ربڑ ۸۲
" " ایتھل نائیٹریٹ ۷۶
" " ایٹروپین سلفیٹ ۷۶
" " ایمونیا ۷۶
" " " سٹرانگ ۷۷
" " ایمونیم ایسی ٹیٹ ۷۶
" " بزمتھ ایمونیم سٹریٹ ۷۷
" " پوٹیش ۷۸
" " پینکری اے ٹک ۷۸
" " تھائی رائیڈ ۷۸
" " ٹرائی نائیٹرین ۷۸
" " چرپٹا (کن سن ٹریٹڈ) ۷۹
" " روبرب (") ۷۹
" " زنک کلورائیڈ ۷۹
" " سارسا پریلا (کنسن ٹریٹڈ) ۷۹
" " سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۸۰
" " سنا (کن سن ٹریٹڈ) ۸۰
" " سنیک روٹ (") ۸۰
" " سنیگا (") ۸۱
" " سوڈیم آرسی نیٹ ۸۰
" " " ایتھی لیٹ ۸۰
" " فیرک ایسی ٹیٹ ۸۱
" " سلفیٹ ۸۱
" " کلورائیڈ ۸۹
" " سٹرانگ ۸۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ ۸۱
" " کرومک ایسڈ ۴۹۷
" " کرے میریا ۸۲
" " کس پیریا ۸۲
" " کلوری نے ٹڈ سوڈا ۸۰
" " کواشیا ۸۲
" " کے لبا ۸۳
" " لائم ۸۲
" " سیکے رے ٹڈ ۸۲
" " کلوری نے ٹڈ ۸۳
" " مارفین ایسی ٹیٹ ۸۳
" " ٹارٹریٹ ۸۳
" " نائٹروگلیسرین ۷۸
" " ہائیڈروکلورائیڈ ۸۳
" " مرکیورک کلورائیڈ ۸۴
" " میگنے سیم کاربونیٹ ۸۴
" " ہائیڈروجن پرآکسائیڈ ۸۴
" " ہیمے مے لس ۸۴
سولیوشیو کے سولس سیپونٹس ۵۰۶
سومل کھار ... ۴۴۵
سویٹ آرنج ۸۱۴
" آمنڈ ۷۱۱
" سپرٹ آف نائٹر ۱۰۸ ۶۰۹
سوئے، سوئے کے بیج ۷۳۱
سوئے کا تیل ... ۹۲ ۷۳۲
سہاگہ ۴۷۴
سیال دیکھو سائل (سولیوشن) ۲۵ ۷۳
سی با تھ ۱۵۶
سیڈے ٹوز (مسکنات) ۴۱۳
سیڈے ٹوان ہلے شن ۳۰۲
سیڈے ٹوانی میٹا ۱۶۶
سیڈے ٹوایکس پیکٹو رینٹس ۳۱۰
سیری برل ڈی پرے سینٹس ۳۶۶
سیری برل سٹیمولینٹس ۴۱۲
سی رے ٹا (سی رے ٹس) ۱۶۲
سیرے سین ... ۱۶
سیکنڈری ایکشن ۲۶۷
سے لائن پرگے ٹوز ۲۸۶
سی لائن ایکس پیکٹو رینٹس ۳۱۰
سیل اسی ٹول ۵۴۶
سیل ایمونی ایک ۷۰۱
سیل بروميلڈ ۴۳۶
سیلرس اینٹی سپٹک ۴۷۶
سے لس ڈلکس ۵۹۸
سیلکس نائگرا ۵۴۸
سیلوفن ۵۴۶
سیل فیبرین ۴۳۸
سیلول ۱۹۶ و ۲۰۹ و ۵۵۹
سیلول ٹرائی بروما ئیڈ ۵۶۰
سیلول کم کمفر ۵۶۰
سیلول وارنشنگ ۲۱۴
سے لیومن ۶۷۵
سیلی جی نین ۵۴۸
سیلی سل امائیڈ ۵۴۶
سیمولیٹ ۶۷۵
سیم (چاندی) ۷۸۲
سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائج سمیہ ۳۵۳
سیلی سلک ایسڈ ۵۴۰
سیلی سلک ایسڈ آنٹمنٹ ۱۳۳ ۵۴۲
سیلی سلک ایسڈ اور فینول ۵۵۹
سیلی سین اینڈ کری اوزوٹ پلاسٹر ۵۴۵
سیلی سلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ ۵۴۴
سیلی سلک ڈریسنگ ۵۴۵
سیلی سلک کریم ۵۴۵
سیلی سینم - سیلی سین ۵۴۷
سیلی فارمین ۵۴۶
سیلوفن ۵۴۶
سیلی گیلول ... ۵۴۰
سے لیومن ۵۴۵
سیمی ہومو ۸۴۳
سینگھیا (بیش) ۵۷۲
سی نوروس ٹانک ۶۳۰
سیکنڈری ایکشن ۲۶۷

ش

شائین (جوہر چاے) ۹۴۲
شالگرام نگھنٹو بھوشن (دیباچہ) ۹
شارنگ دھر (دیباچہ) ۲۱
شب - شب یمانی ۶۷۰
شب مکلس ... ۶۷۲
شجرہ مریم ۷۴۵
شجرۃ الکافور ۷۴۵
شحم الخنزیر ۵۸۷
شحم الخنزیر مصلب ۵۸۸
شحم الخنزیر لوبانی ۵۸۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شحم الصوف ۵۹۰
شحم الصوف مائی ۵۹۰
شراب اپی کاک ۱۴۰
شراب اثمد ۱۴۰
شراب امتحانی ۶۲۶
شراب انگوری سفید ۱۴۱
شراب آہن ۱۴۱
شراب لیمونی ۱۴۱
شراب سورنجان شیریں ۱۴۱
شراب صبر ۶۶۱
شراب کونین ۱۴۱
شراب کا استعمال اندرونی ۶۴۱
شراب انتیمون ۷۵۳
شراب مسکر پر اطبائے قدیم کی آرا ۶۴۸
شراب نارنج ۱۴۰ و ۸۱۵
" ہسپانیہ ۶۲۹
شربت (سرپ) ۲۲۴
شربت آلوے ورجیانی ۱۱۳
" آہک مرکب ۵۲۴
" آہک مصلی ۵۲۳
" آہن وکونین وجوہر کچلہ ۱۱۴
" انتت مول ۱۱۵
" ایسٹن ۱۱۴
" بادام ۷۱۵
" بہار نارنج ۱۱۳
" ٹولو (طلو) ۱۱۳
" خوشبو ۸۱۵
" خشب المقدس ۱۱۵
" خطمی ۶۶۹
شربت ریوند ۱۱۳
" زنجبیل ۱۱۴
" سادہ ۱۱۴
" سنا ۱۱۴
" شراب وبصینہ ۶۲۸
" شیرہ انگور ۱۱۵
" عطری ۸۱۵
" کلس رخبینی ۵۲۳
" کلورل ۱۱۵
" کوچھاننا ۲۲۴
" کوڈین ۱۱۵
" لیموں ۱۱۵ و ۵۰۱
" نارنج ۸۱۵
شپٹ پرن ۶۶۵
شرنگھیاوش ۵۷۲
شک (سنکھیا) ۴۴۵
شوان ترن ۶۱۹
شوکر وسا ۵۸۷
شوگر کوٹنگ ۲۱۴
شناخت ادویہ ۸
شولنگی ... ۹۳۰
شہد ۸۶
شیاف (سپازی ٹری) ۱۱۰ ۲۲۱
" آئیوڈو فارم ۱۱۱
" بورقی ۴۷۲
" حمض الفینک ۴۸۴
" جوہر مازو ۱۱۱
" رصاص مرکب ۱۱۱
" فینول ۱۱۱ و ۴۸۴
شیاف کرائی سار وبین ۷۷۹
" گلیسرین ۱۱۱
" مارفین ۱۱۱
" یبروج ۱۱۱ و ۸۵۰
شیخ الرئیس (دیباچہ) ۲۹
شیر دوشیزہ ... ۵۸۱
شیریں روح شورہ ۶۰۹
شیری شراب ۱۴۱ و ۶۲۹
شیلس پروسک ایسڈ ۵۱۵

ص

صابن کاربالک ۴۸۶
صبارہ - صبارا ۶۵۱
صبر - صَبر ۶۵۰
صبر بربدی ۶۵۰
" زنجباری ۶۵۵
" سقوطری ۶۵۵
" کبدی ۶۵۵
صبرین ۶۵۷
صبغہ (تغفین ٹینکچر) ۱۱۸
صدبرگ ... ۹۷۷
صفحات رقیقہ جوہر یبروج ۷۰
صفصاف ۵۴۸
صمغ عربی ۴۲۹
" پلہ (پلاس) ۹۳۵
صوف بورقی ۴۷۱

ض

ضماد ۱۷۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ضماد چلی	۱۳۶
〃 سم الفار	۴۵۳
〃 〃 کاوی	۴۵۳
ضولج (چاندی)	۷۸۲
ط	
طافک	۸۲۴
طباشیر مصفا / طباشیر مرسب	۹۵۸
طبی کتب عربی (دیباچہ)	۷
طبیعی نقیضات	۲۵۳
طرثوث . . .	۶۸۲
طرطیر الخمر	۵۰۲
طرطیر المقی	۷۵۲
طریق کلینکی	۳
طلا (سونا)	۸۱۹
طلاء	۱۷۴
طلا دافع تعفن	۴۸۶
طلاے کرائی سار وبین	۷۷۸
طین القیمولیا	۹۵۸
ظ	
ظاہری شکل و صورت دوا	۸
ع	
عادت	۲۴۰
عاقرقرحا	۷۴۵
عرق (ایکوا)	۴۲
عرق انیسون ۴۲ و	۷۳۵
عرق بادیان رومی ۴۳ و	۷۳۵
عرق بابونہ	۷۴۳
عرق بہار ۴۳ و	۸۱۸
عرق خماں	۴۴
عرق دارچینی	۴۴
عرق زیرہ ولایتی	۴۴
عرق سم الفار	۴۴۶
عرق سم الفار مرکب بہ برومین	۴۵۱
〃 〃 〃 سیماب و آئیوڈین	۴۴۸
عرق سنکھیا ترش	۴۴۷
عرق سوڈا مرکب بہ سم الفار	۴۵۰
عرق سوئے	۴۳
عرق شوت	۷۳۲
عرق سونف (عرق بادیان)	۴۴ / ۷۳۵
عرق طلا مرکب بہ سم الفار برومینی	۴۵۲
عرق غار کرزی	۴۴
عرق فلر صاحب	۴۴۶
عرق فلفل حلو (پائی منٹو واٹر)	۴۴
عرق کافور	۹۸۹
عرق نعناع فلفلی	۴۴
عرق نعناع سبز	۴۴
عرقیات ۴۲ و	۱۸۴
عسجد (سونا)	۸۱۹
عسل۔ عسل مصفے	۸۶
عشر۔ عشار	۹۷۷
عصارۂ دار ہلد	۸۹۵
عصارہ گیاہ ستارہ	۶۵۰
عصارہ ریوند	۹۸۴
عصارہ صبر بربدی	۶۵۳
عصیر	۱۰۹
عصیر بنج	۱۱۰
عصیر یبروج ۱۰۹ و	۸۴۷
عصیر ترنجبیل	۱۰۹
عصیر سن الاسد	۱۰۹
عصیر شوکران	۱۰۹
عصیر لیموں ۱۱۰ و	۵۰۰
عصیر کپی	۴۳۳
عطر گلاب . . .	۹۳
عقیان (سونا)	۸۱۹
علم الادویہ	۱
علم السموم	۲
علم الصیدلہ	۲
علم افعال الحیات	۳
علم العلاج	۳
علاج باقاعدہ (علاج عقلی)	۳
علاج بے قاعدہ (علاج تجربی)	۳
علاج عمومی۔ علاج اضافی	۴
عمدۃ المحتاج فی علمی الادویہ والعلاج	۷
عقاب (نوشادر)	۷۰۱
عمر	۲۳۸
عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا	۲۳۶
عنب الجن . . .	۹۳۰
عنب الثعلب	۸۴۵
〃 〃 منوم	۸۴۴
〃 〃 کبیر	۸۴۴
〃 〃 مہلک	۸۴۴
〃 〃 مخدر	۸۴۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عود القرح طبی ۷۴۵

غ

غاریقون ابیض ۶۱۶
غاریقون بلوطی ۶۱۹
غاریقون ذباب ۶۱۸
غاریقون سفید ۶۱۷
غاریقون طبی ۶۱۶
غاریقون مسہل ۶۱۶
غاریقون مگس ۶۱۸
غاز مضحکہ ۶۰۶
غاز النوشادر ۶۸۶
غربل ۲۵
غرغرہ ۱۶۹
غرغرہ بوروقی ... ۴۷۱
غرغرہ تنکاری ۴۷۶
غرغرہ دافع تعفن ۱۷۰
غرغرہ زاجی ۶۷۳
غرغرہ شب وگل سرخ ۶۷۳
غرغرہ قابض ۱۷۰
غرغرہ محرک ... ۱۷۰
غرغرہ مقوی ... ۱۷۰
غرغرہ ملطف ۱۷۰
غسل ۔غسول ۱۴۶
غسل آب معدنی ۱۵۷
غسل انجراتی ۱۵۸
غسل القلی یا غسل کھاری ۱۵۶
غسل بوروقی ۸۶ و ۱۵۷
غسل حامض یا غسل تیزابی ۱۵۶
غسل حیوانی ۱۵۵
غسل خردلی
غسل سرد ۱۴۶ و
غسل سرد تر ۱۵۹
غسل سمندری ۱۵۶
غسل سبوسی ۱۵۷
غسل کاربانک ایسڈ ۱۵۶
غسل گرم ۱۵۹
غسل گرم وتر ۱۵۹
غسل گوگرد ۱۵۶
غسل معتدل ۱۵۹
غسل 〃 ۷
غسل نیم (نیمب) ۱۵۷
غسل نیم گرم ۱۵۹
غسل ہوائے تیز گرم ۱۵۸
غسول ۔غسولات ۸۵
غسول بوروقی ۴۷۲
غسول تنکاری ۴۷۶
غسول دوائیہ ۱۵۵
غسول سیماب زرد ۸۵
غسول سیماب سیاہ ۸۶
غسول لوبانی ۸۸۱
غوتا ضنبا (فرفیران) ۹۸۴
غیر ترابادینی مرکبات ۱۴۶
غلیظ تیزاب سرکہ ۴۴۱

ف

فارماسوٹیکل پراسپنسر ۱۷
فارماکالوجی ۲ و ۲۶۲
فارماکوپیا ... ۴
فارماکوپیڈیا (دیباچہ) ۴
فارماکوپیا آف انڈیا (〃) ۵
فارماکوگرافیا (〃) ۶
فارماکوگرافیا انڈیکا (〃) ۶
فارماکوپیائی مرکبات ۳۸
فارماکوگ نوسی ۱
فارمے سی ۱ و ۱۷۶
فارمے کوڈا عنے مکس ۲
فاسفورس (فاسفرس) ۱۴۳ ۲۰۷
فاسفورک ایسڈ کی تاثیرات عمومی ۵۶۶
فاسفورک ایسڈ کی ٹاکسی کالوجی ۵۶۷
فاسفورے ٹڈ آئل ۹۲
فاشرا ۹۳۰
فاشرین ۹۳۱
فائی ساشگمے ٹس سیمینا ۱۴۵
فائی ساشگمے نی سلفاس ۱۴۲
فتیلے ... ۲۲۱ و ۱۵۹
فجل البری ۸۰۲
فرازج ۔فرزجہ ۱۷۳ و ۴۲۱
فرائی ارس بالسم ۸۸۰
فرائی سلفاس ۲۰۶ و ۱۹۳
فرزجہ بوروقی ۴۷۲
فرفیران ۹۸۴
فرفیران ہندی ۹۸۶
فرمن لیک ٹین ۵۲۶
فری زنگ مکسچر ۱۵۲
فریک شنل ڈسٹی لے شن ۲۱
فریش ایکسٹریکٹس ۵۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فرطانیون ۷۴۵
فزیالوجی ۳
فزیالوجیکل ایکشن ۳
فزیالوجیکل نقیضات ۲۵۳
فضہ (چاندی) ۷۸۲
فطر - فطریات ۶۱۷
فطراسالیون ۷۶۱
فکسڈ آئلز ۱۴
فلائی اگاریک ۶۱۸
فلائی انگ بلسٹرز ۳۳۳
فلٹریشن ۲۲
فلورس ارتھ ۶۷۵
فلیکسی بل کلوڈین ۴۶
فن دوا سازی ۱ و ۱۷۶
فوفل ۷۸۱
فولرس سولیوشن ۷۵ و ۴۴۶
فومن ٹیشن ۱۵۴ و ۱۶۷
فیبری فیوج ۴۱۵ و ۳۵۴
فےٹڈ ۹
فےٹڈ سپرٹ آف ایمونیا ۱۰۸ ۶۸۹
فیشاغورث (دیباچہ) ۲۶
فیٹس ۱۵
فیدر فیوُ ۷۴۵
فیرائی آرسیناس ۴۴۹
فیرائی ایسٹ کونینی سٹراس ۲۰۵
فیرائی سیلی سلاس ۵۴۴
فیرائی لیک ٹاس ۵۲۴
فیرم ری ڈیکٹم ۲۰۶
فےنا ریولا فے ٹیڈا ۸۰۸
فیرک کلورائیڈ ۴۶۷
فیری ارس سنف ۹۰۵
فیقرا ... ۶۵۰
فینائل ایسٹ ایائڈ ۴۳۴
فینائل ایلکہال ۴۸۲
فینائل سیلی سلیٹ ۵۵۹
فینائل ہائیڈریٹ ۴۸۲
فینول (فینال) ۴۸۲
فے نک ایسڈ ۴۸۲
فینول آئنٹ منٹ ۴۸۴
فینول آیوڈے ٹم ۴۸۷
فے نول سپازی ٹریٹ ۱۱۱ و ۴۸۴
فے نل جین ۴۳۷
فے نول کیمفر ۴۸۶ و ۹۹۲
فے نے زون ۱۹۴
فیوُمی گے شن ۱۶۸

ق

قابضات (حابسات) ۳۹۹ ۴۱۱
" معدہ ۲۷۴
قانون دوا (رسمی دوا) ۵
قانون تاثیرالادویہ تدریجی ۳۶۵
قدوقامت اور وزن جسم ۲۴۰
قدر شربت ادویہ ۲۳۷
قرابادین ... ۴
قرابادین مستند ۲
قرابادین برطانیہ ۵
قرابادین زائد ۵
قرص - اقراص ۱۲۹
قرص آہن مخفف ۱۳۱
قرص بورقی ۴۷۲
قرص پوٹے سیم کلورائیڈ ۱۳۱
قرص تیزاب کولٹار ۱۳۰
قرص حمض الفینک ۴۸۴
قرص جوہر افیون مخدر ۱۳۲
قرص جوہر افسنتین ۱۳۱
قرص جوہر لوبان ۱۳۰
قرص جوہر مازو ۱۳۰
قرص دافع ترشی ۱۳۰
قرص راتینج خشب المر ۱۳۱
قرص صغیر (اقراص صغیرہ) ۴۸۴ ۱۱۷
قرص صمغ یوکالپٹس ۱۳۲
قرص عرق الذہب ۱۳۰
قرص فینول ۴۸۴
قرص کاث (کتھہ) ۱۳۱
قرص کرے میریا ۱۳۱
قرص کرے میریا کوکینی ۱۳۱
قرص گوگرد ۱۳۱
قرص لوبان ۸۸۳
قرمز المعدنی ۷۵۱
قشر (پوست یا چھال) ۷
قشور ادویہ ۱۸۹
قشر التاریخ ۸۱۳
قشر الاقاقیا ۴۲۷
قشر ام غیلان ۴۲۷
قطرات دوا کس طرح پکانے چاہئیں ۱۸۴
قرقحان ... ۹۷۶
قطیفۃ الشمس ۹۷۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قصب الزریرہ ہندی ۷۲۸
قلیمیائے محضر قلیمیائے مصفی ۹۵۵
قنب امریکی ۷۶۳
قوی الفعل ایکسٹریکٹس ۱۹۸
قوی سائل ایونیا ۷۷
قوی سائل آئیوڈین ۷۶
قوی رصاص خلی ۷۸
قہوین (جوہر قہوہ) ۹۴۲
قے آور ادویہ ۴۰۰

ک

کاٹ بیش (کت بیش) ۵۷۲
کاپر آرسی نیٹ ۴۵۱
کاڈلور آئل ۹۲ و ۲۴۹
" " ایملشن ۱۹۲
کاربا سا اینٹی سپ ٹیکا ۱۶۰
کاربالک آئل ۴۸۵
" " ان ہلے شن ۴۸۵
" " ایسڈ ۲۰۵ و ۴۸۲
" " کے تھیراپیٹکس ۴۹۲
" " کی ٹاکسی کالوجی ۴۹۵
" " کی فارماکالوجی ۴۸۹
" " آئنٹ منٹ ۱۳۳
فینول آئنٹ منٹ ۴۸۴
" " مکسچر ۴۸۸
" " ٹو (سن) ۴۸۶
" " سپرے ۴۸۵
" " سوپ (صابن) ۴۸۶
" " گاز (ململ) ۴۸۶
کاربالک لگیچرز (ٹانکے) ۴۸۶
" لنٹ (سالہ) ۴۸۶
" لوشن ۴۸۵
" وول (روئی) ۴۸۵
" ہائپوڈرمک انجکشن ۴۸۵
کاربانک ایسڈ باتھ ۱۵۶
کاربولائزڈ سیمیلنگ سالٹ ۴۸۶
کارٹا (چارٹا) ۴۵
کارڈول ۵۶۰
کارڈی ایک ٹانکس ۳۲۲ و ۴۰۷
" ڈی پریسینٹس ۳۲۳
" سٹیمولینٹس ۳۲۲
" سیڈے ٹوز ۴۱۳
کارگ (کاگ بوتل) ۱۷۸
کارمی نے ٹوز ۲۷۸ و ۴۱۵
کارنک ٹرس ٹانک ۹
کاسٹکس ۳۳۱ و ۴۱۵
کاسر الریاح ۲۷۸
کافور ۹۸۷
" انیسون ۷۳۷
" بھیم سینی ۹۸۸
" قیصوری ۹۸۸
" موتی ۹۸۸
" و فینول ۴۸۶
کافوریہ ۷۴۵
کافین (کافینا کیفین) ۹۴۲
کاکاؤ بٹر (مسکہ لوز امریکی) ۲۰۴
کال کوٹ ۵۷۲
کالا بول ۶۵۰
کالچیکم وائن ۱۴۱
کالرا مکسچر ۹۶۰
کالک روٹ ۶۴۹
کالیوٹا ٹریز ۱۶۲
کالیوٹے ریا ۱۶۲
کالیکشن (ادویہ) ۷
کامولون " ۷۳۸
کاندر (کندر) ۶۸۱
کاؤنٹراری ٹینٹس ۳۳۲ و ۴۱۶
کاوی (کاسٹک) ۳۳۱ و ۴۱۵
کپی ۴۳۲
" کانچوڑ ۴۳۳
کپور۔ کرپور ۹۸۷
کتے گھاس ۶۱۹
کٹو واتاد ۷۰۸
کرات تکت ۷۲۹
کراشوا (اجمود) ۷۶۱
کرائی سارو بین ۷۷۷
کرائی سارو بینم ۷۷۷
کرائی سارو بین آئنٹ منٹ ۱۳۶ و ۴۳۱ و ۷۷۸
کرائی سارو بین آئنٹ منٹ کمپونڈ ۷۷۰
کربنات النوشادر ۶۹۵
کرسٹل لائی زے شن ۱۸
کرفس جبلی ۷۶۱
" صخری ۷۶۱
" کوہی ۷۶۱
" مقدونی ۷۶۱
کرمۃ البیضا ۹۱۰
کرم دشتی ۹۳۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرمس معدنی ... ۷۵۱
کروٹن آئل ۹۲ و ۲۰۶
کروٹن کلورل ہائیڈریٹ ۹۳۷
کرومک انہائیڈرائیڈ } ۴۹۷
کرومک ایسڈ }
کری اور ڑوٹ ۲۰۶ و ۱۴۳
" " آئنٹ منٹ ۱۲۶
" " مکسچر ۸۹
کریٹا پریپ ریٹا ۹۵۹
کریسول ۵۰۵
کریسیلک ایسڈ ۵۰۵
کریم (کریمز - بالائی) ۱۶۲
کریموزا (" ") ۱۶۲
کڑدا بادام ۷۰۸
کشتۂ نقرہ ۷۸۵
کشیر وَل ۹۷۷
کف (جھاگ) ۱۸۹
کلاہ راہب ۵۷۲
کلسوس (دیباچہ) ۲۷
کلوٹینس فیبری فیوج سپرٹ ۵۹۸
کلسیائی ہیپوراس ۸۸۵
کلمبا روٹ ۹۸۰
کلمب کچری ۹۸۰
کلم کی جڑ ۹۸۰
کلمبی ریڈکس ۹۸۰
کلوڈیا ۴۵
کلوڈیم - کلوڈین ۴۶
" سیلول ۵۶۰
" سیلی سلاس ۵۴۴
کلوڈیم فلیکز آئل ۴۶
" ویسی کینز ۴۶
کلورائیڈ آف گولڈ ۸۲۳
" " اینڈ سوڈیم ۸۲۳
کلورک ایتھر ۱۰۷
کیمفر (کافور) ۹۹۲
کلوروفارم ایکونائی ٹائی ۵۷۷
" " بیلاڈونی ۸۵۰
" " ٹنکچر ۱۶۲
" " واٹر ۱۸۵
کلوردفینول ... ۴۸۷
کلورے ٹون ... ۹۳۸
کلوریلم ۹۷۴
کلوسی اس (دیباچہ) ۱۶
کلسٹر (اینیما - حقنہ) ۱۶۴
کلیری فی کیشن (تنقیہ) ۱۸
کلے مینس سولیوشن ۴۵۱
کلینیکل میتھڈ ۳
کماری سارودبھوا ۶۵۰
کماہ (کماۃ) ۸۰۸
کمپونڈ پل آف سوپ ۹۹
" " کالوسنتھ ۱۰۰
" " کیمبوج ۱۰۰
" " گال بینم ۱۰۰
" سکول پل ۹۹
" روبرب پل ۹۹
کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوائنا ۱۰۳
" " آمنڈز ۱۰۳
" " اوپیم ۱۰۳
کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین ۱۰۳
" " ٹریگے کنتھ ۱۰۳
" " جیلپ ۱۰۳
" " روبرب ۱۰۳
" " سکے مونی ۱۰۴
" " سنے من ۱۰۴
" " سنو ۱۰۴
" " کیٹی کیبو ۱۰۵
" " لکورس ۱۰۵
" ٹنکچر " سنا ۱۲۶
" " " سنکو ۱۲۶
" " " کارڈیم ۱۲۶
" " " کلوروفارم اینڈ مارفین } ۱۲۷
" " " کیمفر ۱۲۷
" " " لے وندر ۱۲۷
" ڈیکاکشن " ایلوز ۲۰۱ و ۶۵۲
کمپونڈری ۱۷۶
کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر ۵۹۷
کمپونڈ لنی منٹ آف کیمفر } ۷۲۳ ۶۸۷
کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری ۱۱۱
کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ ۱۳۹
کمپونڈ مکسچر آف آئرن ۸۸
کمپونڈ مکسچر آف سنا ۸۸
کمرکس ۹۳۵
کمون ملوکی ... ۶۲۱
کنٹیوژن (کوٹنا - رگڑنا - کچلنا) ۱۸
کن سرو (کن فیکشن) ۴۶
کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف چریٹا ۷۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف روبرب	۷۹	کوکا وائن	۶۳۰	کے ادلین	۶۷۲
کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارسپارلا	۷۹	کوکلی	۴۳۲	کیپ ہی کم آئنٹ منٹ	۱۳۶
کنسن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنیک روٹ	۸۰	کوکین	۱۹۲	کیپ شیولز	۱۶۰
" " " سنا	۸۰	کوکین آئنٹ منٹ	۱۳۶	کے تھارٹکس ۲۸۷ و	۴۱۷
" " " سنیگا	۸۱	کول باتھ	۱۵۹	کیتھی ٹر آئل	۴۸۵
" " " کرے یرپا	۸۲	کولارگول	۷۸۸	کیٹا پلازمے ٹا	۱۶۱
" " " کس پیریا	۸۲	کولاوائن	۶۳۰	کے چیٹس	۱۶۰
" " " کواشیا	۸۲	کولائیڈ سلور	۷۸۸	کیرن آئل	۹۶۹
" " " کلمبا	۸۳	کولڈ لے فیوژن	۱۴۸	کیرے ٹین کوٹنگ	۲۱۴
" فاسفورک ایسڈ	۵۳۴	کولڈ باتھ	۱۴۶	کیسٹر آئل	۹۲
" لائیکوار	۷۳	کولڈ سپنجنگ	۱۴۹	" " مکسچر	۸۷
کن فیکشن۔ کن فیکشنس	۲۴۴	" ویٹ شیٹ پیکنگ	۱۵۰	کیسل گرو	۲۰۲
" آف پیپر	۴۷	" ڈوش	۱۴۹	کیفین	۹۴۲
" " روزیز	۴۷ ۲۰۱	" سٹز باتھ	۱۵۰	" کے تھیرا پیوٹکس	۹۵۰
" " سلفر	۴۷	" شاور باتھ	۱۵۰	" کی ٹاکسی کالوجی	۹۴۹
" " سنا	۴۷	" فٹ باتھ	۱۵۰	" " فارماکالوجی	۹۴۸
کن فیکشیو پائی پرس	۴۷	" ہپ باتھ	۱۵۰	کیفینی ایمونیو سٹراس	۹۴۴
" روزی گیلی سی	۴۷	کولریا (کالیریم)	۱۶۲	" ڈائی آئیوڈو ہائیڈرو برومائیڈم	۹۴۵
" سے نی	۴۷	کولے گاگس	۴۱۶		
" سلفیوریس	۴۷	" پرگے ٹوز	۲۸۹	" سٹراس ۱۹۲ و	۹۴۳
کن فیکشیونیز	۴۶	کونائم آئنٹ منٹ	۱۳۶	" سٹراس ایفروے سنس	۹۴۴
کنک (سونا)	۸۱۹	کونائنی آرسی ناس	۴۵۲	" سلفاس ...	۹۴۶
کنگز کیوبن	۶۲۱	" سیلی سلاس	۴۴۵	" سوڈیو بنزوآس	۹۴۵
کنیاک ...	۶۲۸	کونین ملا ہوا سنکھیا	۴۵۲	" " سیلی سلاس	۹۴۵
کنوار گندل	۶۵۱	" وائن	۱۴۱	" وے لیرٹے ناس	۹۴۶
کوپائبا	۲۰۵	کوچ گراس ...	۶۱۹	" ہائیڈرو برومائیڈم	۹۴۴
کوپائبا بالسم	۱۹۲	کوئن الجین	۷۲۷	" " " " ایفروے سنس	۹۴۴
کوری جنٹ	۲۴۵	کھوکھلی	۴۳۲		
کوسینی ام فے بن ٹرے ٹم	۹۸۱	کھمبیں	۶۱۷	کلس	۹۶۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیلس کاربائیڈ ۹۷۶
" پرآکسائیڈ ۹۷۶
کیلسیائی آیوڈیٹ ۹۷۶
" برومائیڈم ۹۱۹
" سلفائیڈم ۹۷۴
" سیلی سلاس ۵۴۴
" فاسفاس ۹۷۲
" کاربوناس یم یپی پی ٹس ۹۵۸
" کلورائیڈم ۹۶۴
" گلیسروفاسفیٹس ۹۷۳
" لیکٹاس ۵۲۳ و ۹۷۶
" ہائیڈراس ۹۶۷
" ہائیڈروآکسائیڈم ۹۶۷
کیلکس (کالکس یکلس) ۹۶۷
کیلسی نول ۹۷۶
کیلسی نے شن (تکلیس) ۱۸
کیل سیم (چونم دھات) ۹۵۷
" " آکسائیڈ ۹۶۷
" " بوریٹ ۹۷۶
" " سلفائیڈ ۹۷۴
" " فاسفیٹ ۹۷۲
" " بک ٹیٹ ۵۲۳ و ۹۷۶
کیلن ڈیولا ۹۷۶
کیلوٹروپس ۹۷۷
کیلومل ... ۲۰۵ و ۲۵۵
کیلے مینا پوے پے ریٹا ۹۵۵
کیلوری کرے سینٹس ۳۵۵
کے نے ڈین ہیمپ ۷۶۳
کیمبوجیا ۹۸۴
کیمبوجیا انڈیکا ۹۸۶
کیمفر (کافور) ۲۰۵ و ۹۸۷
کیمفر بال ۹۹۱
" واٹر ۹۸۹
" مونوبرومیٹا ۲۰۵ و ۹۹۲
کیمفورا ۹۸۷
کیمفورے ٹڈ آئل ۹۸۹
" " کلوروفارم ۹۹۱
" " کونین ۹۹۱
کیموماٹل (بابونہ) ۷۳۸
" انگلش ۷۴۰
" رومن ۷۴۰
" سٹنکنگ ۷۴۴
" پسے نش ۷۴۵
" فلاورس ۷۴۱
" وائلڈ ۷۴۴
کیمیکل ری ایکشن ۱۸۹
کیمیاوی تقیضات ۲۵۲
کن تھیری ڈیز آئنٹ منٹ ۱۳۶
کین ٹونیز فاسفورس ۹۷۴
کیئو پرائی آرسی نس ۴۵۱
کیورے کاؤ ایلوز ۶۵۱
کئوک لائم ۹۶۷

گ

گار سیدھو کشار ۴۴۱
گار گل (گار گے رزما) ۱۶۹
گار گے رزما بورے سس ۴۷۶
گاز بورقی ... ۴۷۱
گال آئنٹ منٹ ۱۳۷
گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ ۱۳۷
گاڈشنگ ۹۸۰
گٹی (قطرات) ۱۷۱
" ایسٹروپینی سلفیٹس ۸۵۵
" " " کم کوکینا ۸۵۵
" ہوم ایسٹروپینی ۸۵۸
" " " " کم کوکینی ۸۵۸
گرام ... ۲۸
" کے مختلف سب ڈویژن اور ملٹی پلز ۳۴
گرم غسل ... ۱۵۲
گرونڈنٹ آئل ۷۷۵
گریٹ مورل ۸۴۴
گریشم سندر (مدار) ۹۷۷
گرین ایکسٹریکٹ ۵۵
" " آف بیلاڈونا ۵۶
" " " ہائیوسائمس ۵۶
گرے نیوٹے شن ۲۲
گرے نیولز ۱۷۱
گلاب ۴۴
گلائی کوسال ۵۴۷
گل بابونہ ۷۴۱
" جعفری ۹۷۶
گل چینی ۶۷۲
گلقند ۴۷
گل صدبرگ ۹۷۶
گل قیمونیا ۹۵۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گلسٹر (حقنہ) ۱۶۴
گلیسرین ۱۹۴ و ۲۰۲ و ۲۳۱
" آف بورک ایسڈ ۴۷۰
" " بوریکس ۴۷۵
" " فینول ۴۸۴
" " کاربالک ایسڈ ۴۸۴
" ایسڈ لائم جوس ۷۱۴
" بورقی ۴۷۵
" تنکاری ۷۴۵
" سپازی ٹرینہ ۱۱۱
گلسرائنم (گلسرین) ۶۲
" ایسڈ ائی بوریٹ سائی ۶۲ ۴۷۰
" " ٹے نے سائی ۶۲
" " سیلی سلائی ۵۴۵
" " کاربولے سائی ۶۲ ۴۸۴
" ایلیوی نس ۶۲ و ۶۷۲
" ایمائی لائی ۶۳ و ۷۲۴
" بورے سس ۶۴ و ۴۷۵
" بیلا ڈونی ۸۵۰
" پیپ سینی ۶۳
" پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ۶۳
" ٹریکے کنتھی ۶۳
گلیسرین۔ دیکھو گلسرائنم ۶۲
گلے شی ال ایسے ٹک ایسڈ ۴۴۱
گلیکوز سرپ ۲۰۲
گلیکو سائیڈز ۱۳
گلیکو کنتھ ۲۰۲
گم بنجمن ۸۷۸
گم ریزنس ۱۶
گمز ۱۶
گم ارباک ۴۲۹
گم اکے شیا ۴۲۹
گندھک کا تیزاب ۵۶۲
گوارے نین ۹۴۲
گوائکم کمسچر ۸۹
گوا پاؤڈر ۷۷۶
گوری پاشانک ۴۴۵
گولارڈ ایکسٹریکٹ ۷۸
گولارڈ سولیوشن ۷۷
گولارڈ واٹر ۷۷
گولڈ (سونا) ۸۱۹
" بروما ئیڈ ۸۲۲
" کلورائیڈ ۸۲۳
گولی۔ گولیاں ۹۶
گولیاں بنانے کی مشین ۲۰۹
گولیوں پر غلاف چڑھانا ۲۱۱
" " کوٹ کرنا ۲۱۱
گوواک ۷۸۱
گھیکوار ۶۵۱
گیاہ ستارہ ۶۴۹
" سگ ۶۱۹
گیبرٹ (دیباچہ) ۱۷
گیسٹرک ایسٹرنجنٹس ۲۷۴ ۴۱۲
" سٹیمولینٹس ۲۷۷ و ۴۱۲
" سیڈے ٹوز ۲۷۷ و ۴۱۴
" سینٹرل ایمے ٹکس ۲۸۰
گے لینا ۷۴۹
گیمبوج۔ گیمبوجیا ۹۸۴
گے لیکٹے گاگس ۴۱۸
گیند ۹۷۶

ل

لارچ اگارک ۶۱۶
لازنج۔ لازنجیز ۱۲۹ و ۲۲۸
" آف اپی کے کوائنا ۱۳۰
" اینٹ ایسڈ ۱۳۰
" بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ۱۳۱
" بنزنتھ کمپونڈ ۱۳۰
" بنزوئک ایسڈ ۱۳۰
" پوٹے سیم کلورے ٹ ۱۳۱
" ٹے نک ایسڈ ۱۳۰
" ری ڈیوسد آئرن ۱۳۱
" سلفر ۱۳۱
" سین ٹونین ۱۳۱
" کاربالک ایسڈ ۱۳۰
" کرے میریا ۱۳۱
" اینڈ کوکین ۱۳۱
" گوائے سائی ۱۳۱
" مارفین ۱۳۲
" ایٹ اپی کے کوائنی ۱۳۲
" یوکے لپٹس گمی ۱۳۲
لافنگ گیس ۶۰۶
لائم ۹۶۷
" ان سلیکڈ ۹۶۷
" سلیکڈ ۹۶۷
" واٹر ۹۶۹
لائی سول ۵۰۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لائیکوار (سولیوشن سائل)	۷۳
〃 آری ایٹ آرسینائی برومائڈی	۴۵۲ ۸۲۲
〃 آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی ایوڈائیڈائی	۷۴ ۴۴۸
〃 آرسینی سائی برومے ٹس	۴۵۱
〃 〃 〃 ہائیڈروکلوری کس	۷۵ ۴۴۷
〃 آرسینی کے لس ۷۵ و	۴۴۶
〃 آئیوڈائڈائی فورٹس	۷۶
〃 ایس پاسٹے کس	۷۶
〃 ایتھل نائٹرائیٹس	۷۶
〃 ایٹروپینی سلفے ٹس	۷۶ ۸۵۴
〃 ایسڈائی کرومے سائی	۷۶ ۴۹۷
〃 اینڈروگرافیڈس کنسن ٹریٹس	۷۲۹
〃 ایمونی ... ۷۶ و	۶۸۷
〃 〃 فورٹس ۷۷ و	۶۸۷
〃 ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۷۶ ۶۹۷
〃 〃 سٹرے ٹس	۷۷ ۶۹۷
〃 بربریڈس ...	۸۹۵
〃 بزمیوتھائی	۹۰۳
〃 بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹرے ٹس	۷۷ و ۹۰۳
〃 〃 〃 کن سن ٹرے ٹس	۹۰۴
〃 بورے سس	۴۷۶
〃 پائی سس کاربونس	۷۷
〃 پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس ڈائلیوٹس	۷۷
〃 پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس فورٹس	۷۸
〃 پوٹے سی	۷۸

لائیکوار پوٹے سی آرسی نے ٹس	۴۴۶
〃 〃 پرمنگے نے ٹس	۷۸
〃 پینکری اے ٹس	۷۸
〃 تھائی رائیڈائی	۷۸
〃 ٹرائی نائی ٹرائنی	۷۸
〃 چریٹی (کن سن ٹرے ٹس)	۷۹
〃 رھیائی (〃 〃)	۷۹
〃 زنسائی کلورائیڈائی	۷۹
〃 سارسی کمپازیٹس کن سن ٹریٹس	۷۹
〃 سٹرکنائنی ہائیڈرو کلورائیڈائی	۸۰
〃 سرپن ٹیریائی کن سن ٹرے ٹس	۸۰
〃 سوڈیائی آرسی نے ٹس	۸۰ ۴۵۰
〃 〃 ایتھی لے ٹس	۸۰
〃 〃 کلوری نے ٹس	۸۰
〃 سے نی کن سن ٹرے ٹس	۸۰
〃 سینی گی 〃 〃	۸۱
〃 فیرائی ایسی ٹے ٹس	۸۱
〃 〃 پرسلفے ٹس	۸۱
〃 〃 پرکلورائیڈائی	۸۱
〃 〃 پرکلورائیڈائی فورٹس	۸۱
〃 〃 پرنائٹرے ٹس	۸۱
〃 کرے سولی سیپو نے ٹس	۵۰۶
〃 〃 کمپازیٹس	۵۰۶
〃 کرے میریائی کن سن ٹرے ٹس	۸۲
〃 کس پیریائی 〃 〃	۸۲
〃 کواشی 〃 〃	۸۲
〃 کوچوک	۸۲
〃 کیل سس ۸۲ و	۹۶۸

لائیکوار کیل سس سیکے رے ٹس	۸۲ ۹۶۹
〃 〃 کلوری نے ٹی	۸۳
〃 کلمبی کن سن ٹرے ٹس	۸۳ ۹۸۲
〃 مارفائنی ایسی ٹے ٹس	۸۳
〃 〃 ٹارٹرے ٹس	۸۳
〃 〃 ہائیڈروکلورائیڈائی	۸۳
〃 میگ نے سیائی کاربونیٹس	۸۴
〃 ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی	۸۴
〃 〃 〃 نائٹرے ٹس ایسڈس	۸۴
〃 ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی	۸۴
〃 ہیمے میلی ڈس	۸۴
لچھمنا لچھمنی ...	۸۴۲
لٹل اینٹی بلئس پلز	۶۶۱
لخلخہ ...	۶۹۹
〃 فینول	۴۸۶
لذاق الذہب	۶۸۱
لزوق (پلاسٹر) ۵۱ و	۲۱۹
〃 افیون	۵۱
〃 اشق وسیماب	۵۲ و
〃 مشمع اشق وسیماب	۶۸۳
〃 جوہر نعناع	۵۴
〃 ذراریح	۵۳
〃 رصاص	۵۲
〃 〃 یدی	۵۳
〃 راتینج	۵۳
〃 زفت	۵۲
〃 سیماب	۵۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لزوق صابن	۵۳
لزوق مولد حرارت	۵۳
" یبروج ۵۲ و	۸۴۹
" لسان الحمل البی	۸۰۴
لسٹرین	۴۷۳
لسٹرز آئنٹ منٹ	۴۷۳
لسٹرز گاز	۴۸۶
لصقہ (پلاسٹر۔ لزوق)	۵۱
لعاب۔ لعابات	۸۹
" صمغ عربی ۹۰ و	۴۳۰
" " کتیرا	۹۰
لعوق (لنکٹس)	۴۶
" امونیا مرکب	۶۹۸
لفاح بری ۸۴۰ و	۸۴۴
لکھمنا لکھمنی ...	۸۴۲
لیکسے ٹوز (ملینات)	۴۱۸
لیکسی وے شن	۲۳
لنٹم (لنٹ۔ نسالہ)	۱۷۲
لنک ٹس (لنکچر۔ لاخ)	۴۶ ۱۷۲
" امونیائی کمپازیٹس	۷۱۱ ۶۹۸
لنسیڈ آئل	۹۲
لنی منٹ۔ دیکھو لنی منٹم مروخ۔ مالش)	۷۰
لنی منٹم اوپیائی	۷۱
" ایٹروپینی	۸۵۵
" " ایٹ کلوروفارمائی	۸۵۵
" ایکونائٹائی	۷۱
" امونیائی ۷۱ و	۶۸۸
" بیلاڈونی ۷۱ و	۸۴۹
لنی منٹم بیلاڈونی کمپازیٹم	۸۵۰
" " کم کلوروفارمو	۸۵۱
" پوٹے سیائی آئیوڈائیڈائی کم سے پونس	۷۱
" ٹیری بن تھی نی	۷۲
" " " ایسی ٹیکم	۷۲
" سنے پس	۷۲
" کروٹونس	۷۲
" کلوروفارمائی	۷۲
" کیل سس ۷۳ و	۹۶۸
" کیمفوری ۷۳ و	۹۸۹
" " امونی ایٹم	۷۳ و ۶۸۸ ۹۹۰
" ہائیڈرارجرائی	۷۳
لوبان	۸۷۸
لوبان کا پھول	۸۸۲
لوز (لوزینہ۔ لوزینج)	۱۲۹
لوز الحلو	۷۱۱
" المر	۷۰۸
لوسوفان	۵۰۷
لوشن دیکھو لوشیو	۸۵
لوشیو اے وے پورینس	۷۰۲
" بزمیوتھائی	۹۰۴
" بنزوایئی	۸۸۱
" بورے سس	۴۷۶
" کرے نے لس	۶۸۹
" کیلسیائی سلفیوریٹی	۹۷۵
" ہائیڈرارجرائی فلے وم	۸۵
" " " نائگرم	۸۰۶
لوکل انس تھے ٹکس	۳۵۹ ۳۹۸
لوکل ایمے ٹکس	۲۷۹
" اینوڈائن ۲۶۹ و	۳۵۸
" سٹیمولینٹس	۴۱۲
" سیڈے ٹوز ...	۴۱۴
" گیسٹرک سیڈے ٹوز	۲۷۷
" میٹابولک سٹیمولینٹس	۳۸۱
" مرکیوریل فیومی گے شن	۱۶۹
لونر کاسٹک	۷۸۴
لے بلز ۱۸۳ و	[illegible]
لے پس ڈی وائی نس	۶۷۵
" میراکولوسس	۶۷۵
لیتھی ام برومائیڈ	۹۱۹
لیٹر	۲۸
" کے مختلف ملٹی پلز	۳۳
لیٹ ورجی نل	۸۸۱
لیڈ پلاسٹر	۵۲
" آئیوڈائیڈ پلاسٹر	۵۴
" ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ	۱۳۷
" کاربونیٹ " "	۱۳۸
لیڈی دیب سٹرس پلز	۴۵۹
لیک ٹک ایسڈ	۵۲۲
" " ڈائلیوٹ	۵۲۳
لیکی ام (لیکئون)	۸۹۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹس	۵۷
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانی	۵۷
" " " ارگٹ	۵۷
" " " اوپیم	۵۸
" " " ایڈھاٹوڈا	۵۹۲
" " " ایکالیفا	۴۳۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایگرو پائرم ۶۲۰
" " بیلاڈونا ۵۸، ۸۴۸
" " پریرا ۵۸
" " ٹیراکسی سائی ۵۸
" " جے بورینڈائی ۵۸
" " ریمنس پرسیانی ۵۸
" " سارسا پریلا ۵۸
" " سنکونا ۵۸
" " سیمی سی فیوگی ۵۸
" " کوکا ۵۹
" " لکریس ۵۹
" " میل فرن ۵۸
" " نکس وامیکا ۵۹
" " ہائیڈریسٹس ۵۹
" " ہیمے میلس ۵۹
" ٹرائی لیک ٹین ۵۲۶
لیکوئی فائیڈ فینول ۴۸۳
لیکوئی فیکشن ۲۲
لیمن جوس ۱۱۰ و ۵۰۰
لیموں کا جوہر (ست) ۴۹۹
" " رس ۵۰۰
" " شربت ۵۰۱
" " عرق ۵۰۰
لے میلا (اقراص صغیرہ) ۷۰
لے ملی ایٹر و پینی ۷۰ و ۸۵۴
" فائی ساسٹگ مینی ۷۰
" کوکینی ۷۰
" ہوم ایٹر و پینی ۸۵۷
" " کم کوکینی ۸۵۸

لے نولین ۱۷۲ و ۲۰۲ و ۵۹۰
لینی روبین ۷۷۹
لینی گیلول ۵۴۰
لینی مینٹم ویکھولنی منٹم ۷۰
لے وی منٹ (حقنہ) ۱۶۴
لے وی گے شن ۲۳

م

مادہ طبیہ ۱ و ۶
مادھو اچاریہ (دیباچہ) ۲۱
مارٹنڈیلز ایکسٹرا فارماکوپیا ۶
مارشل ہالز پلز ۶۵۹
مارش میلو روٹ ۶۶۸
مارقشیشا (مرقشیشا) ۸۹۹
مارگوسا (نیم) ۸۲۴
مارفین سالٹس ۱۹۳
" سپازمی ٹری ۱۱۱
مالی کیول (ذرہ) ۲۶۳
مانکس ہڈ (بیش) ۵۷۲
مانعات افراز لعاب ۲۷۱
" تعفن ۳۸۷
" تکوّن حصاۃ ۴۰۸
ماہیت ادویہ (ترکیب ادویہ) ۱۱
ماء (پانی) ۷۶۵
ماء القدح ۸۱۸
ماء الکلس ۹۶۸
ماء الکلس شکری ۹۶۹
ماء الملکی (ایکوا ریجیا) ۸۲۰، ۵۲۹
مائی آنکس ۴۱۸

مباثن (متضاد) ۲۵۲
مٹریکل ویٹس ۲۷
میٹریکل میشررس ۲۷
مٹے لک (معدنی) ادویہ ۶
مٹی گے ٹڈ کاٹک ۷۸۵
محلول محلولات (سولیوشن) ۷۳
مجاہیض ۳۹۸
مجلس طبیہ عمومی ۵
مخدرین ۸۸۳ و ۷۲۷
مخففات ۴۱۰
محافظات ۳۴۷
محرکات معدہ ۲۷۷
محیط اعظم (دیباچہ) ۸
مخدرات ۳۹۸
مخدرات یا مسکنات الم ۴۰
مخدر ہاف مین صاحب ۵۹۷
مختلف ایسڈس ۲۶۵
مختلف مطرقی و امپیریل اوزان و پیمانے ۳۶
مخزن الادویہ (دیباچہ) ۸
مدار " " ۹۷۷
مدرات بول ۴۰۸
مدرات حیض ۴۰۱
مدرات طمث ۴۰۱
مدرات لبن ۴۱۸
مدرات لعاب ۲۷۰
مدرین ۹۵۱
مدھ تنتو (مدھراتت) ۶۲۳
مدھراواتاد ۷۱۱

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مراوخ (واحد مروخ) دیکھو مروخ ۷۰
مراہم (واحد مرہم) ۱۳۲
مراہم کو دینا ۲۳۲
مُربّی (مُربّا) ۴۶
مرخیات و مرطبات ۳۴۷ و ۴۰۰
مرکب خساندہ پوست تاریخ ۶۵
مردم گیاہ ۸۴۲
مرقشیشا ۸۹۹
مرکری آئنٹ منٹ ۱۳۸
مرکری پلاسٹر ۵۴
مرکبات ۴۱۰
مرکبات ادویہ ۲۴۲
مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ ۱۳۸
" اولی ایٹ ۹۰
مرگ موش (سنکھیا) ۴۴۵
مروخ (لنی منٹم۔ دوائے مالش) ۷۰
" آہک ۷۳
" آئیوڈین باصابن ۷۱
" افیون ۷۱
" امونیا ۷۱
" بیش ۷۱
" تارپین ۷۲
" " باتیزاب سرکہ ۷۲
" بزدل ۷۲
" دافع تمش (تمریخ) ۹۶۹
" حب الملوک ۷۲
" سیماب ۷۳
" صابن ۷۲
" کافور ۷۳ و ۹۸۹
مروخ کافور امونیائی ۹۹۰
" " مرکب ۷۳
" کلس (تمریخ) ۹۶۸
" کلوروفارم ۷۲
" سبروج ۷۱ و ۸۴۹
" سبروج کلوروفارمی ۸۵۱
" سبروجین ۸۵۵
مرہم (آئنٹ منٹ ۱۳۲
" آئیوڈوفارم ۱۳۳
" آئیوڈین ۱۳۳
" انتیمون ۷۵۳
" باسلیقون ۱۳۴
" بیش ۱۳۴ و ۵۷۸
" پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ۱۳۴
" پیرافین ۱۳۴
" تنکاری ۴۷۷
" تیزاب کولٹار ۱۳۳
" تیلنی مکھی کا ۱۳۶
" جست ۱۳۵
" جوہر کنکلی ۱۳۷
" " تنکار ۴۷۰
" " سبروج ۸۵۲
" " وجوہر تنکار ۸۵۲
" حمض البوری ۱۳۳ و ۴۷۰
" " الفینک ۴۸۴
" خارصین ۱۳۵
" " اولی ایٹی ۱۳۵
" خربقین ۱۳۷
" ذرایح (تیلنی مکھی) ۱۳۶
مرہم راسب الاحمر ۱۳۸
" رال ۱۳۴
" رسکپور ۱۳۹
" رصاص خلّی ۱۳۷
" " مُدی ۱۳۷
" سٹے فے سیگری ۱۳۵
" سرخ مرچ ۱۳۶
" سفیدہ (اسفیداج) ۱۳۸
" سیلی سلک ایسڈ ۱۳۳
" سیماب ۱۳۸
" " البقری ۱۳۹
" " محلول ۱۳۹
" " آئیوڈینی سرخ ۱۳۸
" " امونی ۱۳۹
" " زرد ۱۳۸
" " مرکب ۱۳۹
" طرطیر المقیئ ۷۵۳
" فلفل احمر ۱۳۶
" قطران ۱۳۴
" قونیئون (شوکران) ۱۳۴
" قیمولیا ۹۶۱
" کرائی سارو بین ۱۳۶ ۷۷۸
" " " مرکب ۷۷۸
" کری اوزوٹ ۱۳۶
" کوکین ۱۳۶
" گلاب ۱۳۴
" گوگرد ۱۳۵
" " آئیوڈینی ۱۳۸
" لسٹر صاحب ۴۷۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرہم لفاح بری ۱۳۴
" لوبان ۸۸۱
" مازو ۱۳۷
" " وافیون ۱۳۷
" من القیطس ۱۳۵
" ہیمے میلس ۱۳۷
" یبروج ۸۴۹
" یبروجین ۱۳۳
" " تنکاری ۸۵۲
" " مخفف ۸۵۲
" " وکوکین ۸۵۲
" یوکے لپ ٹس ۱۳۷
مزاج ... ۲۴۰
مزیج (مکسچر۔ مسچورا) ۸۷
" آہن ۸۸
" اشق ۸۷ و ۶۸۴
" بادام ۸۸ و ۷۱۲
" برانڈی (کنیاک) ۶۲۸
" بیوکیو (بکو) ۹۳۳
" چاک (طباشیر) ۸۹ / ۹۵۹
" حلتیت مرکب ۸۱۱
" حمض الفینک ۴۸۸
" روغن بید انجیر ۸۷
" راتینج خشب المر ۸۹
" سنا ۸۸
" طباشیر ۹۵۹
" قیمولیا مرکب ۹۶۱
" کری اوزوٹ ۸۹
" کنیاک ۸۸
مزیج ہیضہ ۹۶۰
مزیلات تعفن ۴۰۹
" الشعر ۴۱۰
مستخلب (ایملشن) ۱۶۴ / ۱۸۷
" سیلول ۵۶۰
مسٹرڈ باتھ ۱۵۷
مسچورا (مزیج۔ مکسچر) ۸۷
" اولیائی ری سائی نائی ۸۷
" ایسیڈائی کاربالے سائی ۴۸۸
" ایسانی ٹیڈا کمپازیٹا ۸۱۱
" ایمائل نائٹرائیٹس ۷۱۷
" ایمگڈلی ۸۸ و ۷۱۳
" ایمونائی مسائی ... ۸۷
" بزمیوتھائی کمپازیٹا ۹۰۴
" " " کم پیپ سینو ۹۰۴
" بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینا ۹۰۵
" بیٹل کلورل ہائیڈریٹ ۹۳۸
" بیوکیو (بکو) ۹۳۳
" سپرٹس وائنائی گیلے سائی ۸۸
" سے نی کمپازیٹا ۸۸
" کری اوزوٹ ۸۹
" کریٹی ۸۹ و ۹۵۶
" گوائے سائی ۸۹
مسحوق بنفسجی ۷۲۵
مشروم ... ۶۱۷
مسقطات جنین ۳۹۸
مشکنات معدہ ۲۷۷
مسہلات ۳۹۸
مشمع (امپلاسٹرم) ۵۱
" بیش ۵۷۷
" " یبروجی ۵۷۷
مصبر ۶۵۰
مصری طب (دیباچہ) ۲۳
مصل رزجین ۵۲۲
مضاد الامراض المتقطعہ ۳۸۹
مضاد الحمٹے ۴۰۲ و ۴۳۴
مطرقی اوزان و پیمانے ۳۱
مطرقی و امپیریل اوزان کا مقابلہ ۳۵
مطبوخ (جوشاندہ۔ ڈیکاکشن) ۴۸ / ۱۸۶
" بقم ۴۹
" پوست انار ۴۹
" صبر مرکب ۴۹ و ۶۵۲
معجون (کن فیکشن) ۴۶
" سنا ۴۷
" فلفل سیاہ ۴۷
" گوگرد ۴۷
معدلات ۳۹۷
معدن الزرنیخ ۴۴۳
" الکلسیوم ۹۵۷
معطس۔ معطسات ۳۹۱ و ۴۱۲
مغذیات ۴۱۹
مفرح انیسون ۷۳۶
مفرحات و مبردات ۲۷۲
مفردات و مرکبات ۴۲۲
مفرغات و مسہلات ۳۹۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مفتقدات الاحساس ۳۹۸
مقابلہ اوزان ۳۵
مقدار خوراک ادویہ ۲۳۷
مقدار قطرات ۱۸۴
مقویات ۳۵۱ و ۴۰۶
" اعصاب ۴۰۸
" امعاء ۲۷۷ و ۴۰۷
" خون ۳۵۱ و ۴۰۶
" قلب ۳۲۲ و ۴۰۷
" معدہ ۲۷۷ و ۴۰۷
مقیات (ایمیٹکس) ۲۷۹ ۴۰۰
" بعیدہ ۲۸۰
" دماغی (مرکزی) ۲۸۰
" غیر مستقیمہ ۲۸۰
" معدی (مقامی) ۲۷۹
مک تجری ۴۳۲
مکسچر۔ دیکھو مسچورا ۸۷ ۱۸۷
مکسچر کی ادویہ ملانے کی ترکیب ۱۸۷
مکینیکل ایکس پیکٹورینٹس ۳۱۰
ملائم یا چپکنے والی دوائیں ۱۸۳
ملح الشم ۶۹۹
ملح الطرطیر ۵۰۲
ملح امونیا ۷۰۱
ملح النار ۷۰۱
ملطفات ۴۱۰
ململ لوبانی ۸۸۳
ملینات ۳۹۸
ممدوات الحدقہ ۳۷۶ و ۴۱۸
" العروق ۴۱۹
منٹ واٹرز ۱۸۹
منجن ۲۶۸
منرل ایسڈز ۲۴۸
" واٹرز ۴۱۸
منشفات ۴۱۰
منفثات (مخرجات بلغم) ۳۰۹ ۴۰۰
منفطات (آبلہ انگیز) ۲۱۸ ۳۹۹
منقوع (خساندہ۔ انفیوژن) ۲۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و ۲۴۴
منم میٹر (پیمانہ قطرات) ۱۸۳
مولڈ ۲۲۲
مولی نم ۱۷۳
مونارڈس (دیباچہ) ۱۶
مون ٹین ٹوبے کو ۸۰۴
مونگ پھلی کا تیل ۷۷۵
مونوبرومیٹ اینی لائیڈ ۴۳۶
مہر گیاہ ۸۴۲
میتھل ایٹروپین نائٹراس ۸۵۳
" سیلی سلاس ۵۴۴
میتھی اوس (دیباچہ) ۱۶
میتھی لے ٹڈ ایلکہال ۵۹۸
میتھی لے ٹڈ سپرٹ ۶۲۷
میٹر ۲۷
میٹریا میڈیکا ۱ و ۴۲۲
میٹری کاریا ۷۴۵
" پارتھی نی ام ۷۴۵
" کیمو ملا ۷۴۶
میٹھا بادام ۷۱۱
میڈری آٹکس ۴۱۸
میڈری کے ٹڈ باتھ ۱۵۵
میرے ٹین ... ۴۳۶
میری گولڈ ۹۷۶
ماسٹر۔ میسی ۱۷۳
میسٹی کے ٹری ۱۷۳
میسوٹان ۵۴۴
میسی ریشن ۲۷۷
میگ نے سیائی بروماٹیڈم ۹۱۹
" " بوروسٹراس ۴۷۳
میل (شہد) ۸۶
" بورے سس ۸۶ و ۴۷۵
" ڈی پیورے ٹم ۸۶
میلے بتھرون ۸۹۶
مے نا (شیر خشت) ۲۱۲
مینتھال (مینتھول) ۲۰۷
مینتھول پلاسٹر ۵۴
" کیمفر ۹۹۲
مینڈرا گورا ۸۴۲
مینڈریک ۸۴۲
میوری اے ٹک ایسڈ ۵۶۱
میوسلیج (لعاب) ۸۹ و ۱۸۹
" آف ٹریگے کنتھ ۹۰
" " سٹارچ ۷۲۵
" " گم اکے شیا ۹۰ و ۴۳۰
میوسی لیگو (میوسلیج) ۸۹ و ۱۸۹
" " اکے شی ای ۹۰ ۴۳۰
" " ٹریگے کنتھی ۹۰

ن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ن

نارکاٹکس (مخدرات ۳۶۷
نارنگی کا چھلکا ۸۱۳
ناسی ایینٹس ۲۶۸
ناگ پشپی ۴۲۵
ناگدمنی ۴۲۵
نانخواہ ۶۲۱
نائٹرس آکسائیڈ گاس ۶۰۶
نائٹرک ایسڈ ۵۲۷
نائٹرو بنزول ۷۱۰
نائٹرومیوری اے ٹک ایسڈ ۵۲۹
نائٹروہائیڈروکلورک ایسڈ ۵۲۹
نبات الموت ۸۴۱
نبات لفاح ۸۴۱
" مخدرہ ۸۴۱
" مہلک ۸۴۱
" یبروج ۸۴۱
نٹ ایلوائین ۶۵۸
نرسادر ۷۰۱
نزاع الفضہ ۷۸۴
" " مخفف ۷۸۵
" " معلب ۷۸۵
نروائن ٹانکس ۴۰۸
" سٹیمولینٹس ۴۰۲
" سیڈے ٹوز ۴۱۴
نسالہ (لنٹ) ۱۷۲
" بورقی ۴۷۱
نسبت حجم بہ مقدار (اوزان) ۳۰
نسخہ بناتے وقت اسے کیسے رکھنا چاہئے ۱۸۰
نسخہ جات برائے اطفال ۲۵۰
نسخہ کو پڑھنا ۱۷۸
نسخہ لکھتے وقت کیا مدنظر رکھنا چاہئے ۲۶۰
نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ۱۷۹
نسخہ نویسی ۲۴۵
نسل (تاثیر ادویہ) ۲۴۱
نسوار لوبانی ۸۸۱
نشا - نشاستہ ۷۲۴
نشان وار شیشیاں ۱۸۱
نظرون ۴۷۴
نقرہ (چاندی) ۷۸۲
نقع ۲۴
نمک قے ۷۵۲
نمک کا تیزاب ۵۱۱
نمک کا جوہر ۵۱۱
نمک کاست ۵۱۱
نمک کی روح ۵۱۱
نمونہ نسخہ بخط اردو ۲۴۶
" " انگریزی ۲۴۶
نن آفیشل اینٹمنٹ بے سس ۲۳۲
" فارماکوپیال پریپریشن ۱۴۶
نمب ۸۲۴
نوزہ ۹۶۷
نوس فین ۹۰۹
نوشادر ۷۰۱
نوواایسپائی رین ۵۴۷
نوورگن ۷۸۹
نہ حل ہونے والے سفوف ۱۸۹
نیب - نیم ۸۲۴
نے بیٹولی ۱۷۳
نیپال باربری ۸۹۳
نیوٹری اینٹ اینی بٹا ۱۶۶
نیوٹری ٹوز ... ۴۱۹
نیوٹرل پرنسی پلز ۱۳
نیزل ایسٹرنجینٹس ۳۰۳
نیوورونل ۴۳۷
نیلی مرہم ۱۳۸
نیم (نیب) ۸۲۴
" باتھ ۱۵۷

و

واٹر (پانی) ۷۶۵
واٹر (عرق) ۲۰۳ و ۱۸۴
وارڈس پیسٹ ۴۷
وارم باتھ ۱۵۲
وارمنگ پلاسٹر ۵۳
واری (پانی) ۷۶۵
وارنشنگ (وارنش کرنا) ۲۱۲
والے ٹائل آئلز ۱۵
" " آئل آف مسٹرڈ ۹۳
وانا (مقوی شراب) ۶۳۱
وائی پرونا ۶۳۰
وائی ٹس ایلبا ۹۳۰
وائٹے لین ۷۸۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وائن۔ دیکھو وائنم (شراب)	۱۳۹	وہ ادویہ جن کا اثر پر ہونا ہے	
وائنم آرنشیائی	۱۴۰ و ۶۲۸ و ۸۱۵	〃 〃 آلات بول	۳۳۳
〃 اپی کے کوائنی	۱۴۰	〃 〃 آلات ہضم	۲۶۷
〃 ایلوز	۶۶۱	〃 〃 آئی (آنکھ)	۳۷۴
〃 اینٹی مونی ایلی	۱۴۰	〃 〃 اجرام خوردبینی	۳۸۷
〃 زیری کم (شیری)	۱۴۱ و ۶۲۸	〃 〃 باڈی ہیٹ (حرارت جسم)	۳۵۳
〃 فیرائی	۱۴۱	〃 〃 بلڈ (خون)	۳۱۳
〃 فیرائی سٹرے مٹ	۱۴۱	〃 〃 بلڈ ویسلز	۳۲۵
〃 کالچی سائی	۱۴۱	〃 〃 جینی ریٹو سسٹم	۸۱۳
〃 کونی نی	۱۴۱	〃 〃 ڈائی جسٹو آرگنز	۳۶۷
ورق ...	۴۵	〃 〃 ریس پائی ریٹری سسٹم	۳۹۰
ورشاجا ...	۶۱۷	〃 〃 عروق دموی	۳۲۵
ورم وڈ ...	۴۲۵	〃 〃 قلب (ہارٹ)	۳۱۹
ورمی فیوج	۲۹۴ و ۴۰۲	〃 〃 قوۃ مغیرہ	۳۵۰
ورمی سائیڈز	۲۹۴ و ۴۰۲	〃 〃 کان کی بلغمی جھلی	۳۸۰
وزن دوا	۸	〃 〃 کیوٹے نی اس سسٹم	۳۴۲
وش (بس)	۵۷۲	〃 〃 مائکرو آرگنز	۵۸۰
ولے منکس سولیوشن	۹۷۵	〃 〃 مسکیولر سسٹم	۳۵۶
ون ریس ٹورل (مقوی شراب)	۹۳۰	〃 〃 میوکس ممبرین آفری ائر	۳۸۰
ون کارنس (〃)	۶۳۰	〃 〃 میٹابولزم	۳۵۰
ون مے راٹنی (〃)	۶۳۰	〃 〃 نروس سسٹم	۳۵۷
ون ویگورینس (〃)	۶۳۰	〃 〃 نظام تناسلی	۳۸۱
ونے گر (سرکہ)	۳۸ و ۴۴۲	〃 〃 نظام تنفسی	۳۰۰
〃 〃 آف اپی کے کوائنا	۳۹	〃 〃 نظام جلدی	۳۴۲
〃 〃 〃 سکوئل	۳۹	〃 〃 نظام عصبی	۳۵۷
〃 〃 〃 کن تھیریڈیز	۳۹	〃 〃 نظام عضلاتی	۳۵۶
وولفس بین ...	۵۷۲	〃 〃 یوری نری آرگنز	۳۳۳
وھائٹ آرسنک	۴۴۵		
وھائٹ اگارک	۶۱۶		
وھائٹ وائلڈ وائن	۹۳۰		

وہی کل (بدرقہ	۳۴۵	وے پرائی ایسڈائی بنزوئے سائی	۸۸۳
وے پوریز (وے پرز)	۱۷۵	〃 〃 کاربالے سائی	۴۵۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وے پرائی ایمونیائی کلورائیڈائی ۷۰۳
〃 〃 بنزوائینی ۸۸۱
ویجی ٹیبل جیلی ۱۶
ویرے ٹرین آئنٹ منٹ ۱۳۷
ویسوڈائی لیٹرس ۴۱۹
ویسی کینٹس ۳۳۱ و ۴۱۶ و ۴۲۰
ویسے لائنم ۱۷۵
ویفر پیپر ۱۷۵
ویکس (موم) ۱۷ و ۲۰۴

ہ

ہاٹ ائر باتھ ۱۵۸
ہاٹ اینٹی سپٹک کمپریس ۱۶۸
ہاٹ باتھ ۱۵۳ و ۱۵۹
ہاٹ ڈوش ۱۵۳
ہاٹ سٹز باتھ ۱۵۳
ہاٹ فٹ باتھ ۱۵۳
ہاٹ واٹر سپنجنگ ۱۵۳
ہارٹ شارن لنی منٹ ۶۸۸
ہارون (دیباچہ) ۲۹
ہارس ریڈش روٹ ۸۰۲
ہاف مینفز اینوڈائن ۵۹۷ و ۱۰۸
ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ ۶۹
〃 〃 〃 〃 ایپومارفین ۶۹
〃 〃 〃 〃 کوکین ۶۹
〃 〃 〃 〃 مارفین ۶۹
〃 〃 ٹے بلیٹس ۱۷۴
ہائیڈرس وول فیٹ ۵۹۰
ہائیڈروجن اولی ایٹ ۵۳۱
ہائیڈروجن بوریٹ ۴۶۹
ہائیڈروبرومک ایتھر ۶۱۲
〃 کلورک 〃 ۶۱۳
〃 〃 ایسڈ ۵۱۱
〃 〃 سولیوشن آف آرسنک ۷۵ و ۴۴۷
ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز ۴۱۸
〃 〃 ڈایورے ٹکس ۳۳۶
ہائیوسائمائنی سلفاس ۱۴۳
ہائیوسینی ہائیڈروبروماس ۱۴۳
ہپناٹکس ۲۵۰ و ۳۶۷ و ۴۱۳ ۴۲۰
ہپنون ۴۳۶
ہدایات استعمال دوا ۲۴۸
〃 عامہ ۱۷۷
〃 متعلقہ نسخہ نویسی ۴۳۱
ہزار جشاں۔ ہزار فشاں ۹۳۰
ہندوستانی اوزان ۳۶
ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے (دیباچہ) ۳۳
ہندی طب یعنی ویدک (دیباچہ) ۱۹
ہنسانے والی گیس ۶۰۶
ہنی (شہد) ۸۶
ہنی اینڈ ٹریکل ۲۰۲
ہوم ایٹروپینا ۸۵۸
ہوم ایٹروپین ۸۵۸
ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم ۱۴۳ ۸۵۷
ہوبیر تیل ۹۴۱
ہیرا پکرا ۶۶۱
ہیموسٹے ٹکس ۴۲۰
ہیمے ٹکس ۳۱۶
〃 〃 ڈائریکٹ ۳۱۶
〃 〃 ان ڈائریکٹ ۳۱۶
ہیمے ٹی نکس ۳۱۶ و ۴۲۰
ہیمے میلس آئنٹ منٹ ۱۳۷

ی

یبروج الصنم ۸۴۰ و ۸۴۲ و ۸۴۴
یحییٰ ابن جزلہ (دیباچہ) ۱۵
〃 〃 ماسویہ (〃) ۲۹
یوڈاکسین ۹۰۹
یورپی طب کی تاریخ (دیباچہ) ۳۱
یوروبین ۷۷۹
یوروفن ۵۰۷
یوری نری اینٹی لی تھکس ۳۳۹
〃 〃 لی تھان ٹرپ ٹکس ۳۳۹
یوف تھلمین ۸۵۳
یوفے ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۳۷
یوکے لپ ٹس آئنٹ منٹ ۱۳۷
یوگے لول ۵۴۰
یومڈرین ۸۵۳
یونانی طب (دیباچہ) ۲۵
ییلو آئنٹ منٹ ۱۳۸
〃 مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ ۱۳۸
〃 مرکیوریل لوشن ۸۵
〃 واش ۸۵
〃 وونڈسٹون ۶۷۵

تمت بالخیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ جلد دوم زیر طبع ہے خدا چاہے اپریل ۱۹۱۳ء تک یہ طبع ہو کر شائع ہو جائیگی

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جلد دوم

جس میں جلد اوّل کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ ادویہ کا بیان ہے

چونکہ اس کتاب کی جلد اوّل کے صفحہ ایک سے لیکر صفحہ ۴۲۴ تک علمی اصطلاحات۔ اوزان و پیمانے۔ فارماکوپیائی مرکبات۔ غیر قرابادینی مرکبات و اعمال۔ فن دواسازی اور افعال الادویہ وغیرہ کا بیان ہے اس لئے اس میں صفحہ ۴۲۵ سے لے کر صفحہ ۹۹۶ تک یعنی کل ۵۷۲ صفحات پر ادویہ کا بیان کیا گیا ہے۔ لیکن اس جلد دوم میں شروع سے آخر تک تمام ادویہ کا ہی بیان کیا گیا ہے لہذا اس میں جلد اوّل کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ دواؤں کا بیان ہے پس ادویہ کی معلومات کے لحاظ سے یہ جلد دوم اس کتاب کی جلد اوّل کی نسبت دوچند اہمیت رکھتی ہے۔ اس جلد دوم کے مطالعہ ہی سے آپ کو تمام ڈاکٹری ادویہ کا پورا پورا علم ہو سکتا ہے۔ اس لئے آپ جلد اوّل کے وصول کرتے ہی جلد دوم کی خریداری کے لئے اپنی درخواست بھجوا دیں تاکہ آپ کا نام درج رجسٹر رہے اور کتاب تیار ہوتے ہی فوراً آپ کو روانہ کر دی جاوے

جلد دوم کا حجم (۱۱۰۰) یا (۱۲۰۰) صفحات ہوگا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ مثل جلد اوّل

قیمت بلا جلد پانچ روپے۔ مجلد پانچ روپئے آٹھ آنے (محصول بذمہ خریدار)

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر

ضمیمہ علاج الامراض (کا) (و) فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ

اگرچہ مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اوّل و جلد دوم کے ساتھ فہرست مضامین لگانے کا میرا ارادہ نہ تھا لیکن اس بات کو مدّ نظر رکھکر کہ ہر ایک جلد بذات خود مکمل ہو میں نے جلد اوّل کے ساتھ ۱۵ صفحات کی فہرست مضامین لگادی ہے اور اس سے بڑی فہرست جلد دوم کے ساتھ لگانی پڑیگی مگر پھر بھی میں اپنے وعدہ مشتہرہ کے مطابق "ضمیمہ علاج الامراض (و) فہرست مضامین مع مقدار خوراک ادویہ" مکمل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو مفت نذر کرونگا البتہ ایک جلد کے خریدار سے اس کی دو روپئے قیمت لی جائیگی ٭

یہ ضمیمہ علاج الامراض ایک نہایت ہی مفید رسالہ ہے جس کو میں نے بڑی محنت سے لکھا ہے۔ اس میں تمام امراض کے ڈاکٹری و طبّی اور ویدک نام لکھے ہیں اور پھر ہر ایک مرض کے لئے جس قدر مفید مفرد و مرکب ادویہ ہیں ان سب کو ترتیب وار تحریر کیا ہے اور اس مرض کے متعلق اگر کسی دوا کا کوئی مجرّب نسخہ ہے تو اس دوا کے ساتھ ہی اس نسخہ کا نمبر و صفحہ تحریر کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس ضمیمہ کا ایک نمونہ صفحہ ۵۴ پر درج ہے اور نمونۂ

فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ یہ ہے:-

نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ	نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ
ایمونیائی بروماٹیڈم	۵ سے ۳۰ گرین	۹۱۵	ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹی	۳۰ سے ۶۰ منم	۱۲۷
" بنزوآس	۵ سے ۱۵ گرین	۸۸۴	ٹنکچورا ایکونائی ٹائی	۵ سے ۱۵ منم	۵۷۶
" فاسفاس	۵ سے ۲۰ گرین	۷۰۷	ٹنکچورا ایسافی ٹیڈی	۳۰ سے ۶۰ منم	۸۱۰
برومو فارم	½ سے ۳ منم	۹۱۸	جوس آف بیلاڈونا	۵ سے ۱۵ منم	۸۴۷
بیٹل کلورل ہائیڈریٹ	۵ سے ۲۰ گرین	۹۳۷	جوس آف کونائم	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	۱۰۹
پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا	۴ سے ۸ گرین	۶۵۶	جوہر قہوہ	۱ سے ۵ گرین	۹۴۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمونہ ضمیمہ علاج الامراض

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
برانکائی ٹس ایکیوٹ	سعال شدید۔ سرفہ شدید	پرشکت کاس
Bronchitis Acute	التہاب الشعب۔ نزلہ الشعبیہ	सख्त खांसी سخت کھانسی

(۱) آکسی جن ان ہیلیشن کے طور پر جبکہ وقت تنفس ہو ✣

(۲) اپی کے کوائٹ جبکہ بلغم چھاتی میں بھرا ہوا ہو اور بدقت خارج ہوتا ہو (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۳۱۲) ✣

(۳) اوپیم شکل ڈورس پوڈرد یگر ادویہ کے ہمراہ حملہ مرض کو روکنے کیلئے

(۴) ایموبارفینی ہائیڈروکلورائیڈم ابتدائے مرض میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۱۲۵)

(۵) ایمبکس جبکہ بلغم سینہ میں بھرا ہوا ہو (بچوں میں اپی کاک اور جوانوں و بوڑھوں میں ٹارٹار ایمیٹک) ✣

(۶) ایسڈ بنزوئک جبکہ بلغم غلیظ اور متعفن خارج ہوتا ہو (ہیپر اینزوئنی ۸۸۲)

(۷) ایسافی ٹیڈا مثل ایمونائک بوڑھوں کی شدید کھانسی میں

(۸) انکٹیاریسی موسا شدید علامات رفع ہوجانے کے بعد ✣

(۹) ایکونائٹ شدید حملہ مرض میں (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۵۸۶)

(۱۰) ایمونیا لائیکوار غلیظ اور چپچپا بلغم کو خارج کرنے کے لئے ✣

(۱۱) ایمونیا لائیکوار بی ٹے ٹس بطور معرق بچوں کی شدید کھانسی میں

(۱۲) ایمونائکم (اشق) بوڑھوں کی کھانسی میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۶۸۵)

(۱۳) ایمونیا کاربوناس غلیظ اور لیسدار بلغم کے اخراج اور رفع ضعف کیلئے

(۱۴) ایمونیم کلورائیڈ۔ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۷۰۶)

(۱۵) بیلاڈونا بچوں کی شدید کھانسی میں مرکز تنفس کو تیز کرنے کیلئے

(۱۶) بلمبائی اسٹیاس جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ✣

(۱۷) پوٹے سیم آیوڈائیڈ بلغم کو رقیق کرنے کے لئے ✣

(۱۸) پیرونین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ بار بار کھانسی آتی ہو

(۱۹) ٹرپن ٹائن جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ✣

(۲۰) ٹنکچر کیمفر کمپونڈ مسکن و مخرج بلغم کے طور پر ✣

(۲۱) ڈائیونین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ کھانسی بار بار آتی ہو اور وقت تنفس ہو ✣

(۲۲) سپرٹ کلوروفارم مسکن فائدہ کے لئے ✣

(۲۳) سٹرکنین مرکز تنفس کو تیز کرنے کے لئے ✣

(۲۴) سٹروفین نفس جبکہ ضعف قلب بھی ہو ✣

(۲۵) سینی گا شدید علامات کے بعد انتہائے مرض میں (نسخہ نمبر ۳ صفحہ ۱۸۹۰)

(۲۶) سکوئل (شربت یا ایگزیمل) ٹنکچر کیمفر کے ہمراہ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۳ صفحہ ۱۸۷۰)

(۲۷) کالچیکم گاؤٹی یعنی نقرسی مریضوں کے سرفہ شدید میں ✣

(۲۸) کوپائبا مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں ✣

(۲۹) کلورل رفع درد کے لئے لیکن نہایت احتیاط سے کیونکہ یہ مضعف مرکز تنفس ہے ✣

(۳۰) کیوبیبز جبکہ بلغم متعفن اور بکثرت خارج ہوتی ہو ✣

(۳۱) لوبیلیا جبکہ کھانسی نوبت بہ نوبت آتی ہو اور بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ✣

(۳۲) نارکاٹکس یا سیڈے ٹو یعنی معکنات و مخدرات جبکہ سینے میں بلغم موجود نہ ہو لیکن بار بار خشک کھانسی آتی ہو

(۳۳) ہیروئین اینٹی کامنیا کے ہمراہ رفع درد کیلئے نہایت مفید ہے

(۳۴) یرایسنٹا بطور مخرج بلغم بالتحریک ✣

نوٹ۔ اس ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین کا حجم دو سو صفحات سے زائد ہوگا ✣

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر اب نہ خریدو گے تو پچتاؤ گے

اب تو یہ کتاب نصف قیمت پر بکتی ہے لیکن کچھ دنوں بعد یہ دُگنی قیمت پر بھی نہیں ملیگی۔ کیونکہ اس کا مؤلف مر چکا ہے اور اس کے دوبارہ چھپنے کی امید نہیں ٭

نوٹ۔ اس کتاب کی صرف تھوڑی سی جلدیں رہ گئی ہیں جو بغرض فروخت اس کتب خانہ میں موصول ہوئی ہیں جلد خریدیں ورنہ موقع ہاتھ سے جاتا رہے گا ٭

پریکٹیکل اینڈ پریکٹس آف سرجری

(یا)

علم و عمل فن جرّاحی

ہا تصویر

طبع چہارم

مؤلفہ رائے بہادر ڈاکٹر پرج لعل گھوس سرجن اسسٹنٹ سابق آنریری اسسٹنٹ سرجن حضور وائسرائے بہادر ہند معلم علم و عمل جراحی و حفظان صحت میڈیکل کالج لاہور۔ (وغیرہ)

انگریزی میں علم و عمل فن جراحی کی اگرچہ بہت سی کتابیں ہیں مگر اردو زبان میں یہ اس فن کی ایک جامع اور بے نظیر کتاب ہے جو اردو خواں ڈاکٹروں و حکیموں اور ویدوں کے لئے ایک نہایت ہی علم آموز و مفید کتاب ہے۔ اس کتاب میں تمام امراض جرّاحی کا سلیس اردو میں مفصل بیان ہے اور ہر ایک قسم کے آپریشن یعنی عمل جرّاحی کا طریق عمل نہایت واضح طور پر لکھا ہے۔ فاضل مؤلف نے جو تقریباً تیس برس تک لاہور میڈیکل کالج میں اس علم کو پڑھاتے رہے ہیں اس کتاب کو نہایت کوشش و قابلیت سے لکھا ہے اور یہی وجہ ہے کہ پچیس سال سے یعنی ۱۸۸۵ء سے لیکر آجتک یہ کتاب پنجاب و بنگال کے سرکاری ڈاکٹری مدرسوں میں داخل درس رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اگرچہ ہر مرتبہ اس کتاب کو بہتر و مفید تر بنانے کی کوشش کی ہے لیکن چونکہ چند سال سے فن جراحی میں بہت ترقی ہوئی ہے اس لئے اس مرتبہ طبع چہارم کی کتاب میں انہوں نے تمام مروجہ اصول و اعمال جرّاحی کا مفصل و مشرح بیان کر دیا ہے چنانچہ جناب حکمت مآب کرنل پیری صاحب بہادر سابق پرنسپل میڈیکل کالج لاہور نے اس کتاب کی خوبیوں کی داد دی ہے ٭

کسی اُردو خواں ڈاکٹر حکیم۔ وید یا جرّاح کو اس کتاب کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے ٭

حجم کتاب ایکہزار بارہ ۱۰۱۲ صفحات لکھائی چھپائی و کاغذ اعلےٰ تقطیع متوسط

اصلی قیمت آٹھ روپے آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت چار روپے چار آنے محصول بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طبع ثانی

مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم

باتصویر

مصنفہ و مولفہ شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب، سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ ۔

مخزن حکمت فیملی میڈیکل سن یعنی طب خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بے نظیر باتصویر قابل دید عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بموقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھکر پھر اُن کو سلیس اُردو میں بیان کیا ہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہوجاے ۔ چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اُردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے اور اگر اُن تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مدنظر رکھا جاے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا ۔

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصۂ اول میں جسم انسان کی تشریح (باتصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (باتصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں ۔ حصۂ دوم میں حمیات ۔ امراض عامہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ پندرہ ابواب میں بیان ہے ۔ حصۂ سوم میں مردوں ۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی ۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات مثلاً مجروح کو اُٹھا کر لے جانا (باتصویر) اُتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (باتصویر) تمام قسم کی زہریں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین مندرج ہیں ۔ ہر مرض کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الوصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے ۔

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اُردو خواں اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل ایڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھکر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ اُن سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ

"مخزن حکمت ہر ایک اُردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہئے"

یہ کتاب نہ صرف عام اُردو خواں اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی از بس مفید ہے اور درس و تدریس مطب کے لئے یہ ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے ۔

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطبا (گمٹی بازار) لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مخزن حکمت پر بعض نامی گرامی ڈاکٹروں وحکیموں کی رائیں ملاحظہ ہوں :-

مخزن حکمت کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے

"مخزن حکمت یا گھر کا ڈاکٹر وحکیم"

کو اردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کرکے پنجاب گورنمنٹ سے اسکی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہِ قدردانی اس کتاب کو مبلغ دوسو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے ٭

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور عجائب خانہ لندن کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے ٭

شہنشاہ ہند کے محکمۂ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب کرنل ذوالنور احمد (ایم ڈی) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم دہلی فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر وحکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی ایک جامع ومکمل کتاب ہے۔ اور طب خاکی پر اردو زبان میں ڈاکٹری ویونانی کی صرف واحد تصنیف اور اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ میرے خیال میں ہر ایک اردو خواں شخص کو نیز ہر ایک ڈاکٹر وحکیم کو اس کتاب کی ایک جلد ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے ٭"

شہنشاہ ہند کے محکمۂ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب میجر سید حسن بلگرامی (ایم ڈی)، (ڈی پی ایچ کیمبرج) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم لندن فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر وحکیم"

کو دیکھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ یہ نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی طب خاکی پر ایک عام فہم اور مکمل کتاب ہے جو اردو خواں پبلک کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ اردو زبان میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جسکی تصنیف کے لئے میں قابل مصنف کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اس کتاب میں جو متعدی اور چھوت کی بیماریوں کا باب ہے وہ عوام الناس کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوگا۔ لیکن اس کے دیگر ابواب بھی وقت ضرورت نہایت کارآمد ثابت ہونگے ٭

جناب ڈاکٹر سید محمد وارث صاحب (ایم ڈی) مقیم لکھنؤ فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر وحکیم"

واقعی علم ڈاکٹری وطب یونانی کی اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جس میں تمام ڈاکٹری ویونانی مترادف اصطلاحات وامراض ساتھ ساتھ لکھی گئی ہیں جس سے یہ کتاب طبابت پیشہ وغیرہ حضرات سب کے لئے ایک عام فہم اور بیش بہا کتاب بن گئی ہے۔ اس کتاب کا ڈاکٹری ویونانی طریق علاج بہت قابل اعتبار ہے۔ اس نے ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کردیا ہے اور یہ کتاب ہر ایک گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ ہر ایک اردو خواں اور ہر ایک حکیم وڈاکٹر کو ضرور اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے ٭"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے (للعہ) (للہ)

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جناب ڈاکٹر بلدیو سنگھ صاحب (ایم ڈی) (ڈی پی ایچ) مقیم لاہور فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے بعض مقامات کو میں نے نہایت دلچسپی سے پڑھا ہے اور انہیں پڑھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ اردو زبان میں واقعی یہ ایک لاثانی کتاب ہے۔ اس کا طرز بیان نہایت آسان اور دلچسپ ہے۔ علم طب میں جس قدر ترقیات ہوئی ہیں ان کے لحاظ سے یہ ایک اول درجہ کی تصنیف ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ کتاب جامع العلوم طبی ہے۔ یہ طبابت پیشہ اور غیر طبابت پیشہ سب کے لئے مفید ہے۔ تشریح۔ حفظان صحت۔ تیمارداری۔ اتفاقی حادثات کا فوری علاج۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے خاص خاص امراض کے علاوہ اس میں تمام ضروری امراض کا مشرقی و مغربی علاج نہایت قابلیت سے لکھا ہے میں خیال کرتا ہوں کہ اردو خواں پبلک کو جناب شمس الاطبا کا تہ دل سے مشکور ہونا چاہیئے۔ جنہوں نے مخزن حکمت جیسا گوہر بے بہا ان کی نذر کیا ہے۔

جناب ڈاکٹر بی ایل ڈھینگرا صاحب (ایم ڈی) سرکار حضور مہاراجہ صاحب جیند کے مشیر طبی فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء کے بعض مقامات کو میں نے پڑھا ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو بڑی توجہ سے لکھا ہے۔ میری رائے میں یہ کتاب کلیاتہ علم طب کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ کتاب ہر طرح سے عمدہ ہے اور جیسا کہ مور صاحب کی کتاب فیملی فزیشن سے ہندوستان میں انگریزی داں پبلک کو فائدہ پہنچا ہے ویسا ہی ہندوستان کے اردو خواں پبلک کو مخزن حکمت سے فائدہ پہنچیگا۔ "یہ کتاب مجموعی حیثیت سے ایک نہایت ہی مفید تصنیف ہے"۔ اور میری رائے میں اردو زبان میں علم طب خانگی پر یہ بہترین کتاب ہے۔

جناب ڈاکٹر دھنپت رائے صاحب ایم آر سی پی (لندن) جو عرصہ تک شہر لندن میں بھی طبابت کرتے رہے ہیں فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء خانصاحب "ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی کا میں نے بڑے شوق سے مطالعہ کیا ہے "یہ تو تصنیف کتاب واقعی لاجواب ہے" انگریزی یا اردو میں کوئی ایسی کتاب نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے کیونکہ اس میں علم ڈاکٹری و یونانی کی تمام اصطلاحات علمی کو اردو الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے اور ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج مفصل طور پر بیان کیا ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تصنیف میں بہت محنت کی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اہل ہند کی بہبودی کے لئے جیسا یہ مفید کام انہوں نے کیا ہے اس کا نیک ثمرہ انہیں ضرور ملیگا۔ یقین ہے کہ ہندوستان کے عام اردو خواں اشخاص نیز حکماء و ڈاکٹر صاحبان مخزن حکمت سے بہت ہی فائدہ اٹھائینگے۔ میری رائے میں کسی اردو داں کو اس کتاب کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے"

جناب ڈاکٹر چرنجیو بہارد واج (ایف۔ آر۔ سی۔ پی) (اڈنبرگ) مقیم بمبا فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے (جو جامع العلوم طبی کہلانے کی مستحق ہے) بعض مقامات کو میں نے دیکھا ہے۔ میری رائے میں "یہ ایک نہایت ہی اعلےٰ کتاب ہے" مصنف نے اس ضخیم و جامع کتاب کو جس میں ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے تصنیف کر کے درحقیقت اردو خواں پبلک پر بہت بڑا احسان کیا ہے اس لاجواب کتاب میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں :-

(۱) تمام کتاب میں ڈاکٹری و یونانی اصطلاحات کو موزوں اردو الفاظ میں لکھا گیا ہے اور اکثر جا بجا مفید تشریحی نوٹ دئے گئے ہیں۔

(۲) بہت سی تصاویر نے کتاب کی خوبی کو دوبالا کر دیا ہے۔

(۳) تمام چھوت کے امراض ایک علیحدہ باب میں مفصل مذکور ہیں۔

(۴) کتاب کا طرز بیان نہایت آسان اور لکھائی و چھپائی دجلد نہایت عمدہ ہے۔

مجھے کامل یقین ہے کہ یہ کتاب ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کریگی اور ڈاکٹروں و حکیموں اور عام اردو خواں اصحاب کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلےٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جناب جامع الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب
رئیس اعظم دہلی و سکرٹری مدرسہ طبیہ دہلی فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے متفرق طور پر دیکھا ہے۔ اس کتاب میں مرض کے اردو عربی اور انگریزی نام بڑی محنت سے جمع کئے گئے ہیں اور ہر ایک مرض کے اسباب و علامات اور معالجات ڈاکٹری و یونانی طور پر لکھے ہیں۔ مخزن حکمت واقعی ایک مفید عام کتاب ہے اور مجھے امید ہے کہ پبلک اسکی قدر کرکے لائق مصنف کی داد دینے میں بخل نہیں کریگی۔ یہ کتاب ایک اور لحاظ سے بھی زیادہ عزت کے قابل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ڈاکٹری و طب یونانی کا مجموعہ ڈاکٹروں اور طبیبوں کے تبادل خیالات کا بھی بہت اچھا ذریعہ ثابت ہوگا اور ان دونوں گروہوں میں سے اس بے تعلقی کو جو اب تک ان میں ایک دوسرے کی اصطلاحات سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے پائی جاتی ہے کم کردیگا۔"

جناب شفاء الملک حکیم رضی الدین احمد صاحب
آنریری مجسٹریٹ دہلی و فیلو پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے سرسری نظر سے دیکھا ہے لیکن باینہمہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب طب کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں طب قدیم (یونانی) اور طب جدید (ڈاکٹری) کے معالجات باہمی مطابقت کے ساتھ نہایت سلیس و عام فہم اسلوب سے بیان کئے گئے ہیں اور اگرچہ طب جدید کے اصول و معارف زیادہ ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن طب قدیم کے معالجات وغیرہ بیان کرنے میں ایسی خوبی کام میں لائی گئی ہے جس سے دونوں فنوں میں مقاربت ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ مجموعہ دونوں قسم کی طب پر مشتمل ہے کتاب مخزن حکمت اپنی سلاست و سہولت طرز کے بالخصوص وصف سے طب نہ جاننے والے شخص کے لئے بھی تشخیص مرض اور تجویز و تدبیر میں اچھی رہنما بن سکتی ہے۔ میں اس قابل قدر کتاب کو ملک کے لئے ایک نفع رساں تالیف سمجھتا ہوں۔"

سر حضور مہاراجہ صاحب کاشمیر کے سابق مشیر طبی
جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب فرماتے ہیں:-

"ہندوستان کے تمام اطباء اور عوام الناس کو جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" کا صدق دل سے شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ انہوں نے طب یونانی و ڈاکٹری کو بہت خوبی سے جمع کرکے دکھایا ہے اور

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

جیسی ضخیم کتاب لکھکر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے انہوں نے مجلد کتاب کی جو قیمت رکھی ہے وہ گویا اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے درحقیقت مخزن حکمت ہندوستانی طبی تصنیف میں بالکل بے نظیر کتاب ہے جس کے اکثر مضامین نہایت ہی قابل قدر ہیں جو تصاویر اس کتاب میں دی گئی ہیں وہ نہایت عمدہ ہیں خداوند کریم مصنف صاحب کے قلم میں برکت دے کہ وہ ہمیشہ ملک کو فیض پہنچاتے رہیں۔"

شاہی شفاخانہ یونانی کے سپرنٹنڈنٹ جناب خان بہادر
حکیم میرزا نظیر حسن خاں صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ
لکھنؤ فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

اردو زبان میں ایک نہایت گراں بہا اضافہ ہے اور چونکہ یہ کتاب نہایت سلیس زبان اور دلچسپ طریقہ سے لکھی ہوئی ہے پس یہ اس قابل ہے کہ ہر ایک گھر میں اس کی ایک ایک جلد موجود رہے اور سب لوگ اس کتاب کے ذریعے سے اپنے جسم کی مشین کے پرزوں کی انجینیری سیکھیں اور خود اپنی ذات کے حالات سے غافل رہنے کے الزام کو دور کریں مجھے امید ہے کہ جوں جوں عرصہ گزرتا جائیگا اور لوگ اس مفید عام کتاب سے واقف ہوتے جائینگے اس کی قدر بڑھتی جائیگی۔ خدائے تعالےٰ جناب شمس الاطباء کو اس محنت کا اجر دے۔"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلےٰ قیمت کتاب بلا جلد پار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ:- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صحت نامہ مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا با تصویر جلد اوّل

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۱۳	۲	جوہر خطمی	اَسفارغین - ہلیُون
〃	۵	جوہر خطمی	اسفارغین - ہلیُونین - اَسفراغ - عودالحیہ - مارچوبہ - ناگدون
〃	۶	خطمین	ہلیُونین
〃	۷	یہ خطمی کا	یہ ہلیُون کا

نوٹ (۱) یہ نبات "ایس پیرے گس آفی سی نے لس" کا جوہر ہے - ایس پیرے گس کو یونانی زبان میں اسفارغین - رومی میں ہلیُون - عربی میں خبّ الحیہ و عُودالحیہ و اَسفراغ - فارسی میں مارچوبہ و مارگیاہ اور ہندی میں ناگدون کہتے ہیں - اس کا موجودہ لاطانی (ڈاکٹری) نام درحقیقت اسکے قدیم یونانی نام سے مستخرج ہے *

ایس پیرے گن جس کا مترادف ایلتھین ہے یعنی جوہر خطمی یا خطمین (دیکھو صفحہ ۶۶۹) چونکہ یہ جوہر ہلیُون (مارچوبہ) میں بھی پایا جاتا ہے اور خطمی میں بھی اس لئے صفحہ ۸۱۳ پر اسکے طبّی نام لکھنے میں غلطی ہوئی *

نوٹ (۲) جیسا کہ صفحہ ۴۲۵ پر تحریر ہوا اَفسنتین کو ہندی میں ناگدون کہتے ہیں چنانچہ ویدک کی نہایت معتبر کتاب مثلاً راج نگھنٹو - بھاؤ پرکاش نگھنٹو - شالگ رام نگھنٹو اور انوبھوت چکتسا وغیرہ میں افسنتین کا ہندی نام ناگدون ہی لکھا ہے - لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب سُکھدرشن کو بھی بنگالی میں ناگدون کہتے ہیں اور محیط اعظم میں ہلیُون کے بیان میں اس کا ہندی نام ناگدون لکھا ہے مگر الفاظ کی ترکیب اور معنی کے لحاظ سے ناگدون - مارچوبہ یا عودالحیہ کا صحیح ہندی مترادف ہوسکتا ہے *

تاریخ ایس پیرے گس (مارچوبہ) - یہ دوا قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بخوبی معلوم تھی - چنانچہ بقراط نے اپنی کتاب الاغذیہ اور کتاب امراض عنوان میں اس کا ذکر کیا ہے حکیم دسیفوریدس اور پلائنی نے بھی اس کے طبی خواص کا ذکر کیا ہے - ابن سینا نے ہلیُون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے اور اس کے طبّی افعال و خواص میں جالینوس کی رائے کا حوالہ دیا ہے - یہ نبات دو قسم کی ہوتی ہے ایک صحرائی اور دوسری بستانی *

تمت بالخیر

سرورق و دیباچہ ۴۰ صفحات - اصل کتاب ۹۹۶ صفحات - فہرست مضامین ۶۰ صفحات کل ۱۱۰۰ صفحات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

(باتصویر)

اطبائے ہندی ویونانی اور ڈاکٹرانِ یورپ کی تحقیقات وتجربات سے

مؤلفہ

"شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"

اس کتاب میں اُن تمام جڑی بوٹیوں کا جو کہ ہندوستان اور برھما کے پہاڑوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتی ہیں نیز ممالکِ غیر کی اُن تمام نباتی ادویہ کا جو ہندوستان میں پائی جاتی ہیں مفصل بیان ہے ٭

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی طرح اس کتاب میں بھی ہر ایک بوٹی یا دوا کے ڈاکٹری - طبّی - ویدک اور ہندوستانی (اُردو - ہندی - بنگالی - گجراتی - دکنی وغیرہ) نام (بعض ناموں کی وجہ تسمیہ) اس کا مقام پیدائش - اس کے مختلف اقسام صفاتِ نباتی یا شناخت - اجزائے کیمیاوی یا جوہر فعّال - تاریخ استعمال - اس کے افعال و خواص اور اس کے بعض مرکّبات ومجرّبات کا مفصّل بیان ہے - لیکن بہت بڑی خوبی اس کتاب میں یہ ہے کہ اس میں تمام ادویہ کے متعلق اطبّائے ہندی ویونانی کی قدیم تحقیقات وتجربات اور ڈاکٹرانِ یورپ کی جدید تحقیقات وتجربات کو پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے - غرضیکہ ہندوستان کی جڑی بوٹیوں پر یہ ایک ایسی جامع ومفید کتاب ہے کہ جسے ہر ایک اُردو خواں وید - حکیم یا ڈاکٹر کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہیئے ٭

نوٹ - جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کو بھی بڑے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت تحقیق سے لکھا ہے - خداوند حکیم وکریم کے فضل وکرم سے قوی اُمید ہے کہ مخزن الادویہ کے طبع ہو چکنے کے بعد سنہ ۱۹۱۳ء میں یہ کتاب بھی طبع ہوکر ہدیہ ناظرین ہوگی (جس کا حجم غالباً ایکہزار صفحات سے زائد ہوگا) ٭

المشتہر منیجر کتب خانہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

MAKHZAN-UL-ADWIAH DOCTRI

OR

MATERIA MEDICA
PHARMACY, PHARMACOLOGY
ADN
THERAPEUTICS

INCLUDING

History of Drugs with their Latin, English, Arabic, Persian, Sanskirat, Hindi, and Urdu, Equivalents

BY

Dr. H.GHULAM JINANI, K. S., S. A.

(*"Khan Sahib" & Shams-ul-Atibba"*)

Late Medical Officer, British Consulate, Seistan (Persia);

Late Member of the Sanitory Council of the Persian Empire;

Examiner in Medicine and Materia Medica,

(Hakiem-i-Hazik class, Islamiah College, Lahore).

AUTHOR

OF

"The Makhzan-i-Hikmat" (second Edition)

"Tariekh-i-Tibb" (History of Medicine)

"Tariekh-ul-Atibba" (Lives of Eminent Physicians)

and A Dictionary of Drugs (in the Press)

VOL. I

LAHORE:

Printed at the Newal Kishore Steam Press,

1912.

All rights reserved.

Price Rs. 5 As. 8

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पुस्तकालय
गुरुकुल काँगड़ी.

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar